بعون صناع مکین و مکان و بفضل خلاق زمین و زمان

اندرون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ محاوی مآرب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا مفید صغیر و کبیر اعنی جلد دوم

ترجمہ قانون شیخ بو علی سینا

بزبان اردو مترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق زبدۂ اصحاب تدقیق یکتائے روزگار جہاں دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس اول مدرسۂ ایمانی حسب الایمائے منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور میں بہ طبع مطبوع ہوا

فہرست مضامین جلد دوم ترجمہ قانون شیخ الرئیس

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اکنون کتاب مستطاب ادویات انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی کتب حکمیہ مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا یعنی جلد دوم

قانون شیخ ابو علی سینا

بزبان اردو ترجمہ قدوۃ ارباب تحقیق و زبدۃ اصحاب تدقیق یکہ تاز مضمار ہمہ دانی مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مہتمم مدرسہ ایمانی حسب الایمای منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور مین بار سیوم طبع ہو کر مطبوع جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنا اوس خالق بیچون و چرا کی جسکی حکمت بالغہ سے وجود ایسے عناصر اور بسائط
کا جو امہات موالید ہین ہوا اور بایجاد مرکبات عنصری ہین وہ لطائف حکم مطوی
ہوے کہ باوجود تفحص و تلاش و تجارب غیر متناہی حکماے مجربین سے آج تک
کسی ایک گیاہ بیمقدار کے عمدہ خواص ہزار مین سے دس بھی شمار نہو سکے
اور درود نامحدود سلالہ کائنات خلاصہ موجودات بلکہ علت غائی وجود و عدم اور جنکا
حدوث متصل بقدم ہے یعنے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جنکا نام
نامی اور لقب گرامی بہترین ادویہ مفردہ اور کامل ترین مرکبات مجربہ شفاے
امراض جسمانی اور روحانی کا ہے۔ بعد اسکے بیچمیرز بیچدان سید غلام حسنین
کنتوری بخدمت ماہران خواص طبعی اور آثار نفس نباتی اور دقیقہ رسان
اسرار نفوس حیوانی اور معدنی کے گذارش کرتا ہے کہ یہ دوسرا ترجمہ قانون کا ہے
خاکسار نے واسطے تسہیل عبارات اور توضیح مطالب بنظر رفاہ طلبہ
کے لکھا ہے کہ اسمین ذکر خواص اور طبائع ادویہ مفردہ نباتی خواہ معدنی کا ہوگا اگرچہ
شیخ الرئیس نے اس کتاب کو بطور ایک جدول کے تصنیف کیا ہے وہ
نقشہ جات جو فن کیمیا اور فروع طبیعات خواہ جر ثقیل اور وزن صنفی خواہ موسیقی اور
نجوم مین مستعمل ہین اور اس نقشہ کو سولہ خانون پر تقسیم کیا تھا اور نہایت متانت
اور تسہیل سے ان الواح اور خانون پر اس نقشہ کو شامل کیا ہے کہ اگر یہ کتاب اسی طور پر مرتب
کیجاے تو آئینہ اسکا فائدہ جیسا مرکوز شیخ الرئیس ہے بخوبی ظاہر ہو لیکن مجھے
ایسا گمان ہے کہ منطقی و نازک فہم باریک بین اس طرز کو بطور توضیح واضحات کے سمجھکر
خاص عنوان الواح کو مفقود کرکے پھر عیاتین ان الواح کو پھیر لاے اور فی الحال
جسقدر نسخے ہم پہونچے ہین کسی مین ایک لوح بھی نظر سے نہین گذری تاہم بیچے براے
ملاحظہ ناظرین اوراق ہذا کے دو ایک دوائکو اوسی طرز خاص پر جس طرح
شیخ نے مرتب کیا ہے اور جو طریقہ اوسنے ممہد کرکے تعلیم اسکی عنوان کتاب سے
کی ہے اوسی طور پر لکھدیتا ہون اور شاید کہ یہ نمونہ متعلم کے واسطے ایسا آسان اور
سریع الفہم ہو کہ وہ ساری کتاب کا نقشہ اوسی طور پر بنا کر درست کر لے
اگرچہ شیخ الرئیس نے بخوبی اس نقشہ کی ترتیب اور تہذیب کی امور بیان
کردے تاہم الوان وغیرہ جو بعض خانون کے واسطے خواہ وہ امور ہا
جنسے بخوبی تمیز ہو مجمل چھوڑ دیے ہین لہذا مجھے اسکی بھی ضرورت ہوئی
کہ ان الوان غیر مصرحہ کو کسی خاص قسم کی علامت سے تعبیر کرون
جو بروقت نقل اور کتابت خواہ چھاپنے کے محتاج اختراع اور گردآوری
الوان کے نہو چنانچہ ابتداے حرف الف سے پہلے بیان اونکا بطور

کرونگا ایضاً بعض ادویہ مفردہ ہندیہ جو راقم کے تجربہ مین پوری اوتری ہین
اونکا اضافہ بھی بطور الحاق کے مرکوز خاطر ہو مگر اصل کتاب سے زیادہ ہونے
کے خیال سے تردد ہوتا ہی — اصول طبعی مقدمات مین اس کتاب کے بیان
اور جسکو کسیقدر قواعد کیمیا ہی سے ربط ہی اونکا بیان بطور تمثیل کے نہایت
واضح کردیا ہی اور بقدر ضرورت دو چار تجربہ بھی لکھ دیے ہین مگر با این خیال
کہ چونکہ اس زمانہ مین علم کیمیا کے مسائل بہت کم معلوم ہین اور باوجود کمال
ضرورت کے اطبا کو اونکے سیکھنے اور سمجھنے سے نہایت نفرت
ہوگئی ہی لہذا چندان تعرض اون مسائل کا مناسب معلوم ہوا ورنہ بطور
نمونہ تمثیل قطرۂ از دریا ذکر کرنے کا مقام اس کتاب مین ہو اور قرابادین مین
زیادہ ہی انشاءاللہ اوسی جلد مین بقدر ضرورت کسی قدر لکھون گا —
مین ایسا خیال کرتا ہون کہ ترجمہ اگرچہ حسب خواہش دلی خاکسار کے
بوجوہ چند مفید نہین ہی اور نہ اس کتاب کے وضع اور ترتیب بموجب اصل مصنف
کی وضع کے ہی تاہم جسقدر فرصت وقت نے اعانت کی ہی قابل غور
اور لائق دید کے — آج اس ترجمہ کی خوبی خواہ بد اسلوبی کو مین زیادہ ذکر نہین
کرسکتا ہون کیا اردو مین اسقدر توضیح کا یہ نقش اوّلی ہی آئندہ رفتہ رفتہ جو خوبیان
اسکے برطرف ہوتے جائین گے درست ہوجائے گا اب مین اصل کتاب
کو شروع کرتا ہون وباللہ التوفیق —

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور ثنا الٰہی کے اور بعد درود کے اوپر حضرت رسالت پناہ
اور آل پاک کے واضح ہو کہ یہ وہی کتاب ہی جسے مین نے فن طب مین
تصنیف کیا ہی اسکا پہلا حصہ جو احکام کلیہ مین فن طب کے تھا اوسکے تصنیف
سے مین فارغ ہو چکا اور دوسرا حصہ یہ ہی کہ اسمین ادویہ مفردہ کو مین نے
جمع کیا ہی اس حصہ کو جو دوسری کتاب منجملہ پانچ کتابون کے ہی مین نے
دو مقالہ پر تقسیم کیا ہی پہلا مقالہ اوسمین بیان اون قوانین کلیہ کا ہی جنکی معرفت
علم طب کے ادویہ مستعملہ کی شناخت سے پہلے ضرور ہی اور دوسرا
مقالہ ادویہ مفردہ کی قوتونکے بیان مین ہی مقالہ اولیٰ کی تقسیم چند فصلون کی طرف
ہوئی ہی **فصل اول** تعریف مزاجہائے ادویہ مفردہ کے بیان مین
فصل دوم شناخت مزاج ادویہ مفردہ کا بطور تجربہ کے **فصل سوم** شناخت
مزاج ادویہ مفردہ کا قیاس طبی کے ذریعہ سے استقرائی خواہ اور قسم کا استدلال
فصل چہارم افعال قوی ادویہ کے شناخت **فصل پنجم** جو احکام ادویہ
اور خواص ادویہ مفردہ کو خارج سے لاحق ہوتے ہین **فصل ششم** ادویہ
مفردہ کو درخت وغیرہ سے توڑنا خواہ چن لینا اور انھین جمع کرکے
رکھنا اور اسمین جو احتیاط کے امور ضروری ہین دوسرا مقالہ اس مقالہ
مین ادویہ مفردہ کے بیان کو اس طور سے مین کرونگا کہ جیسے نقشہ مین
خانہ خانہ ترتیب وار الگ ہوتے ہین اور ہر ایک خانے مین ایک امر
جداگانہ تحریر کیا جاتا ہی اوسی طرح ادویہ مفردہ کے واسطے ایک لوح
درست کی ہی کہ اوسکی تقسیم سولہ الواح یا خانون پر کی گئی ہی **لوح اول** نام
ادویہ کا اوس زبان مین جو عرف اطبا مین مشہور ہی وہ زبان یونانی ہو خواہ
عربی خواہ اور کوئی زبان اور ماہیت دوا کی یعنے اس امر کا بیان کہ نباتی ہی
یا معدنی اور برگ اور بیخ اور گل اور تخم وغیرہ سب ذکر کرونگا **لوح دوم**
اس بات کا بیان ہی کہ اس دوا سے خاص کی عمدہ کونسی قسم ہی جسکا استعمال
کرنا لائق ہی **لوح سوم** کیفیت اور طبیعت خواہ مزاج دوا کا اور درجات حرارت
برودت رطوبت یبوست کا بیان ہی **لوح چہارم** وہ خواص احوال و افعال و آثار خاص
کے جو بطور عام ظاہر ہوتے ہین جیسے تحلیل و انضاج اور تغریہ اور تخدیر وغیرہ
خواص اصطلاحی جنکے معنے آئندہ اوراق مین تفصیلاً بیان ہونگے جب مقالہ اول
کی فصل دوم لکھونگا ایضاً اور قسم کے خواص بھی اگر اس دوا مین ہین وہ بھی لکھونگا اور
ہر ایک فعل اور خاصیت کیواسطے ایک قسم کی کتابت بطور کنایہ کے مقرر
کرونگا تاکہ اسکے سمجھنے اور نکالنے مین ناظر اوراق ہذا کو وقت نہو **لوح پنجم** آثار
دوا کے وہ افعال جو متعلق زینت جلد ہین جیسے برص و بہق وغیرہ کا دور کردینا خواہ
بالون سے متعلق ہین مثلاً بال گرنے نہ دے خواہ بڑھا دے اور دراز کردے یا سیاہ کردے
خواہ پیچ دار کردے خواہ پیچدار کو سیدھا کردے اور دیگر امور متعلق زینت کا بھی ذکر اس
لوح مین کرونگا اور جس چیز کی زینت یہ دوا کرتی ہی اوسکے واسطے ایک نشان
اور علامت ایک خاص رنگ کی مقرر کی ہی اس واسطے کہ اس علامت
سے خاص اسی قسم کے ادویہ بہت جلد ناظر کتاب ہذا فراہم کرسکتا ہی

اور بلا وقت اور بدون محنت زائد کے ہم پہونچ سکتی ہین لوح ششم مزہ
وثمال اور خواص ادویہ کے لکھونگا جو متعلق اورام اور بثور سے ہین اور ہر ایک
ہر ایک کو ایک رنگ خاص سے الگ کرونگا تا کہ جمیع ادویہ مفردہ ایک قسم
کی اور بسہولت جمع ہوسکین لوح ہفتم قروح اور جراحات یعنے پھوڑونکے
نسبت جو خواص اوس دوا کے ہین اور امتیاز اسکی بھی خاص رنگ
سے کردی گئی ہی اسی غرض سے جو بیان ہو چکی ہی لوح ہشتم امراض
مفاصل یعنے بدن کے جوڑ بند خواہ پٹھے کی نسبت جو خواص دوا کے ہین
اور اسمین بھی علامت رنگ کی رکھی ہی واسطے غرض مذکور کے لوح نہم امراض
اعضاے سر کے خواص اور انھین بھی ایک رنگ سے رنگین کر دیا ہی لوح
دہم امراض چشم لوح یازدہم امراض اعضاء تنفس اور سانس لینے کے یہ
بھی ایک رنگ خاص سے رنگین ہی لوح دوازدہم امراض اعضاے
غذا یہ بھی ایک رنگ جداگانہ سے رنگین ہی لوح سیزدہم امراض اعضاے
تنفس یعنے جن اعضا سے کچھ فضول مثل بول براز وغیرہ کے دفع ہوتے
ہین اور اُن کا رنگ بھی جدا ہی لوح چہاردہم حمیات اور جو خواص لائق حمیات
ہین لوح پانزدہم نسبت ادویہ کی طرف سموم اور زہر کے لوح شانزدہم
بدل اور عوض ہر دوا کا جب کوئی دوا دستیاب نہو اوسکے بدل کونسی دوا
کا استعمال مناسب ہی یہ سولہ خانہ ہر ایک دوا کے واسطے بنائے گئے
ہین لیکن بعض دوا ایسی ہی کہ اوسمین یہ سب خواص نہین ہین خواہ ہین اور دریافت
نہین اسواسطے کسی دوا کے سب خانہ معمور نہونگے بلکہ جگہہ خالی رہیگی
بالضرور اسکی علامت بھی کوئی مقرر کرنی چاہیے جیسے صفر بہ صورت
(٥) خواہ بہ صورت (+) یہ علامت بیان کردی گئی کہ یہ خاصیت اس
دواے خاص کی نہین دریافت ہوئی جب اس ترتیب اور تہذیب سے
دوسرا مقالہ تمام ہوجاے یہ کتاب دوم اُس وقت تمام ہوگی اور کتاب
سوم جسمین ذکر امراض جزئیہ کا ہی شروع کرونگا

فصل اول بیچ مزاج ادویہ مفردہ کے ہمنے کتاب کلیات مین بیان کیا ہی کہ دوا
حار اور دواے بارد خواہ دواے رطب اور یابس کے کیا معنے
ہین اور یہ بھی اسی مقام مین بیان ہوچکا ہی کہ حرارت اور برودت کا حکم
بقیاس اپنے ابدان کے ہم کرتے ہین اور بعض ادات علم طب مین بھی
ایک حکم ہم لکھ چکے ہین کہ جمیع مرکبات معدنیہ اور مرکبات نباتیہ اور مرکبات
حیوانیہ کے ارکان اربعہ یعنی عناصر چہارگانہ ہین اور انھین چار چیزون سے
ترکیب سائر مرکبات مذکورہ کی ہوتی ہی اور طبیب اس مسئلہ کو صحیح جاننے اور دلیل
استدلال اور اثبات اسکے نہو بلکہ حکیم طبعی کے ذمہ اسکا ثبوت اور اثبات
چھوڑے اور یہ بھی مذکور ہوچکا ہی کہ یہ ارکان جسوقت یکجا ہوتے ہین اور
امتزاج خواہ آمیزش اس مین پیدا ہوتی ہی پس اُسوقت ایک دوسرے مین
کچھ اثر کرتا ہی اور وہ دوسرا اس اثر کو قبول کرتا ہی اور اس فعل اور انفعال سے
کسی کی گرمی ٹوٹتی ہی اور کسی کی سردی کم ہوتی ہی اور کسی کی خشکی مائل برطوبت
اور کسی کی رطوبت یبوست کی طرف مائل ہوتی ہی اور بشرطیکہ کیفیت اربعہ ان
اخلاط کی برابر ہون مرکب مین تعادل خواہ اعتدال پیدا ہوتا ہی اور اگر کسی عنصر
کی کیفیت غالب ہوتی ہی اسوقت غلبہ اسی کیفیت کا پیدا ہوتا ہی اور بعد اس
ترکیب اور خلط و مزج کے جب یہ مرکب حال واحد پہ ٹھہرتا ہی اسی کا نام مزاج
ہی اور مزاج کا یہ قاعدہ ہی کہ جب کسی شی مین پیدا ہوتا ہی اوس کو آمادہ قبول ان
قوتون کے اور ایسے کیفیات کے کر دیتا ہی جنکی لائق بحال بھی ہی کہ وہ بعد
حصول مزاج کے پیدا ہون (یعنے بعد مزاج کے جو اور کیفیات مرکب کو
حاصل ہونے والی ہین انکی حصول کی استعداد ہو جاتی ہی) اور اسی جگہہ
یہ بھی ہمنے بیان کیا ہی کہ مزاج کے اقسام کتنے ہین اور معتدل مزاج
سے آدمیون کے کیا مراد ہی اور دواے معتدل کے کیا معنے ہین اور
یہ بھی اسی مقام پر مذکور ہوچکا ہی کہ دواے معتدل وہی ہی کہ جب بدن انسان
سے ملاقات کرے اور حرارت غریزی انسانی اوسمین کوئی اثر کرے
اسوقت اس دوا کا اثر حرارت اور برودت خواہ رطوبت اور یبوست مین ایسا
نہین ہوتا کہ وہ اثر کیفیات موجودہ بدن سے کچھ زیادہ ہو اور محسوس ہو اور
یہ بھی ہمنے لکھ دیا ہی کہ مزاج اس دواے معتدل کا مثل مزاج انسان کے
نہین ہی اسلیے کہ انسان کا مزاج خاص سواے انسان کے دوسرے
مین کیونکر پایا جاے گا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ مزاج کی دو قسمین ہین مزاج
اول اور مزاج ثانی مزاج اول وہی ہی کہ جو عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتا ہی
اور مزاج ثانی وہ ہی جو ایسے مرکبات عنصری کے ملنے سے پیدا
ہوتا ہی جنکے واسطے کوئی مزاج خاص ہی جس طرح ادویہ مرکبہ مثل معجون
وغیرہ کے واسطے مزاج ثانی پیدا ہوتا ہی اور یہ مزاج بوجہ ملنے ان اجزا
کے حاصل ہوتا ہی جنکے واسطے مزاج اول قبل از ترکیب صناعی کے

موجود ہی خواہ تریاق کا مزاج کہ بعد ملانے ادویہ چند کے پیدا ہوتا ہی اور اون
دواؤن کے واسطے ایک ایک مزاج جداگانہ پہلے سے بھی موجود تھا
وہی مزاج اول ہی — یہ مزاج ثانی ہمیشہ بوجہ ترکیب صناعی کے پیدا نہین
ہوتا بلکہ اکثر یہ مزاج دوم براہ طبیعت بھی حاصل ہوجاتا ہی — مثلاً دودھ کا مزاج
جو مرکب مائیت اور جبنیت اور دہنیت سے ہی یعنے دودھ مین تین جزو ہین
ایک پانی دوسرا پنیر جسے پنیر بنا لیتے ہین تیسرے چکنائی جس سے
گھی کی بناہی اور یہ تینون اجزا دودھ کے بسیط نہین بلکہ مرکبات عنصری ہین
داخل ہین کہ ہر ایک کا مزاج جداگانہ ہی اور اس سے ملکر جو مزاج ثانی پیدا ہوا ہی
وہ بھی کسی صنعت سے حاصل نہین ہوا بلکہ طبیعت خود ہی اُسے پیدا کرتی ہی
اور ترکیب دیتی ہی — مزاج ثانی کی پھر دو قسمین ہین — مزاج قوی — اور مزاج
رخو — مزاج قوی کے یہ معنے ہین کہ جن بسائط سے ملکر وہ مزاج پیدا ہوا
ہی اون مین اسقدر آمیزش اور اختلاط بہم پہونچا ہی کہ ہماری حرارت عزیزی
کو اون اجزا کا الگ کردینا اور متفرق کردینا بہت دشوار ہو جیسے بعد مزاج
اول سونے کا جسم کہ اسکی رطوبت مائی اور یبوست ارضی مین اسقدر امتزاج
اور آمیزش اصل خلقت اور مزاج اول مین ہوئی ہی کہ اب بروقت گھلانے
کے جب عدد نفخات (یعنے ایک سو بیس جو علم سباکی مین سونے
کے واسطے مقرر ہین) پورے ہوجائین اور پگھل جائے اور بعد گھلانے
کے زیادہ حرارت آگ کی اسمین بڑھائی جاوے جسے اطارت خواہ اوڑانا
اصطلاح اکسیر مین کہتے ہین یعنے اسقدر حرارت بعد چرخ دینے سونے
کے پہونچائین کہ وہ جلکر اڑجاوے اور فنا ہوجاوے شاید یہ امر بہت دشوار
ہوگا بلکہ اجزا ارضی اجزا مائی کی اسقدر گرفت کرینگے کہ اُسے اڑنے نہ دینگے
اور تمام اجزا کو اوڑنے سے روکین گے اور تھوڑے سے وقفہ اور
سکون مین اسقدر رہوتا ہی کہ پھر منجمد ہوجاتا ہی اور تمام اجزا چسپیدہ ہوجاتے
ہین برخلاف سونے کے لکڑی کے جسم مین ایسی آمیزش اجزا ار
ضی اور مائی مین نہین ہی بلکہ معدنیات مین سے قلعی اور سیسہ مین بھی یہ
اتصال شدید نہین ہی اور حرارت کو آسانی لئے انکے پگھلانے پر دست رس
ہوتا ہی اور بعد پگھلانے کے انکے اجزا کا اوڑا دینا کچھ دشوار نہین ہی علم سباک
کے ماہرون پر یہ بات مخفی نہین کہ جتنی دیر مین سونے خواہ چاندی مین
چرخ آتا ہی اُتنی اور اُتنی مقدار مین اسرب خواہ قلعی پگھل بھی جاتی ہی اور

اوڑکر فنا بھی ہوجاتی ہی اور لکڑی راکھ ہوکر اڑجاتی ہی — بہرحال اگر کسی دوا
وغیرہ کے اجزا مین ایسا امتزاج شدید بر صنعت پیدا ہو بذریعہ حل وعقد و
تعفین وغیرہ کے جو قواعد کیمیائی ہین اور جنکے ذریعہ سے امساک اور
گرفت اجزا مین پیدا ہوتی ہی اور وہ اجزا براہ طبیعت ایسے متصل اور یکدا
ہوجائین جیسے سونے کے اجزا براہ مزاج اولی کے یکدات ہین تو کچھ
عجب نہین ہی کہ ہماری حرارت عزیزی بھی اس مرکب کے اجزا او بسائط کے
جدا کرنے مین عاجز ہو اور جو مرکب کہ ایسا ہو اُسے ہم موثق کہتے ہین
اگر یہ مرکب موثق ملے تو یہ اس مزاج مین معتدل ہوگا بدن مین اتنی دیر تک
باقی رہیگا کہ اسکی صورت بدل جاوے اور فاسد ہوجاوے گی اور اس
زمانہ تک اسکا اعتدال بدستور باقی رہے گا اور اگر اس مرکب موثق کا مزاج
مذکور کسی کیفیت مین غالب ہوگا یہی کیفیت غالب تا بقائے مرکب مذکور
ہمارے بدن مین اور تا زمان استحالہ اور فساد کے بدستور رہیگی
خلاصہ یہ ہی کہ مزاج موثق کی جو چیز داخل ہمارے بدن مین ہوگی تاوقتیکہ اسکا
استحالہ اور تغیر ہو اسی مزاج پر باقی رہیگی جو اوسمین موجود ہی اور اسی
ایک ہی قسم کا فعل ہمارے بدن مین صادر ہوگا — اور جس چیز کا مزاج موثق
نہین ہی بلکہ رخو ہی اور اسکے اجزا کا انفصال ہماری حرارت عزیزی بآسانی
بعد تناول اور تصرف کے کردیتی ہی اور ایک جزا اسکا دوسرے جزے
جدا ہوجاتا ہی اور ایسی جدائی ہوتی ہی کہ تمیز ایک کی دوسرے سے بخوبی
ہوسکتی ہی اور متعدد وہ اجزا مختلف طبائع اور مزاج کے ہین اوسوقت کسی
جزو کا فعل کچھ ہوگا اور کسی کا اوسکے مخالف اور بضد ہوگا اور طرح طرح کے
اثر پیدا ہونگے — جسوقت اطبا کہتے ہین کہ فلان دوا کی قوت مرکب ہی مختلف
قوتون سے — اوسوقت خود طبیبون کو اور بھی کسی اور سننے والے کو
ایسا نہ سمجھنا چاہیے کہ اس دوا کا ایک ہی جز حرارت بھی پیدا کرتا ہی اور
برودت بھی پیدا کرتا ہی اور یہ دونون اثر اوسکے ایک ہی جز سے یکبارگی اس
طرح پر پیدا ہوتے ہین جیسے دو چیزین حار اور بارد سے جو متمیز ہون اگر
سے معاً دونون فعل ظاہر ہوتے ہین اسلیے کہ یہ بات جزو واحد سے
پیدا ہونی ممکن نہین ہی بلکہ محال ہی بلکہ یہ دونون قوتین حرارت اور برودت کی
اس دوا کے دو جزو مختلف مین ہین اور یہ دوا اون دو اجزا سے مرکب
ہی — اور یہ بھی سمجھنا درست نہین ہی کہ سوائے اوس دوا کے جو از قسم

دواے مذکور ہی اور کسی دوا مین مختلف قوتین نہین ہین اور نہ کوی اور قسم کی
دوا قواے متضاد سے مرکب ہی اسلیے کہ جمیع ادویہ مرکبہ کا یہی حال ہی
کہ اونکی ترکیب متضاد قوی سے ہوتی ہی - بلکہ مراد اطبا کی اس قول سے یہ ہی
کہ دوا بالفعل دو قوت متضاد رکھتی ہی خواہ قریب بہ فعلیت کے اسمین دو مختلف
قوتین ہین اور وجہ اسکی یہی ہی کہ اس دوا کا مزاج غیر موثق ہی اور اوسکے مختلف
اجزا مین فعل اور انفعال ایسا پورا نہین ہوا اور ایسے متصل واحد یہ اجزا نہین
ہین کہ سب کا فعل متشابہ اور یکسان ہو گیا ہو اور نہ ان اجزا مین تلازم اور تشابہ تام
اسقدر پیدا ہوا ہی کہ اگر بدن مین اس دوا کا کوی جز پہونچے دوسرے جزو کا
پہونچنا بھی اسی مقام پر ضرور ہو اسلیے کہ اگر اس دوا کی قوت متشابہ ہوتی -
اوسکا فعل بھی بدن مین متشابہ ہوتا مختلف نہوتا - اور اگر اجزا مین تلازم اور امتزاج
کامل ہوتا گو کہ قوتون مین اختلاف ہوتا جب بھی اون اجزا کی تاثیر بدن مین مختلف
نہوتی بلکہ اگر کسی عضو مین اس دواے مرکب کا کوی جز کسی قسم کے آفت
خواہ مضرت پہونچاتا اوسکے ہمراہ دوسرا جز جو پہلے جز کی مضرت کا دافع ہی
اپنے اثر سے اس آفت کو دفع بھی ساتھ ہی کر دیتا پس ان دونون کے جمع ہوے
وہ اثر اور فعل سعا پہونچتا ہی جو ان دونون اجزا مین موجود ہی اور نفع اور نقصان
کے مساوی ہونے سے خواہ برابر زمانہ واحد مین دونون کے پیدا ہونے
سے نہ چندان ضرر محسوس ہوتا اور نہ چندان احساس فائدہ کا ہوتا اس واسطے
کہ ہر ایک جزو کے فعل کا مانع اور عائق بھی اوسکے ہمراہ لگا ہوا ہی اور جدا نہین
ہی لہذا اختلاف آثار کا ظہور باوجودیکہ اجزا مین آثار مختلفہ ہین ہو نہین سکتا ہان
ایسے موثق مزاج کی دوا جسکے اجزا کے آثار مختلف ہون اوسوقت البتہ
اس کے اثر مین کسیقدر اختلاف پیدا ہو سکتا ہی جب کوی جزو خاص کسی عضو
کے نسبت ایک تخصیص زیادہ رکھتا ہی اور دوسرا نہین رکھتا خواہ کسی عضو کا
ایک جزو خاص بسبب جز واحد اس دواے مرکب کے زیادہ متاثر ہی اور
دوسرا جز عضو اسقدر متاثر نہین ہی کہ اوسوقت طبیعت ایک جز کو اس دوا کے
جو مناسب جز معین یعنے کسی عضو کی ہی استعمال کرتی ہی اور غیر مناسب جز
کو چھوڑ دیتی ہی ایسے اختلاف مین اسوقت ہم بحث نہین کرتے بلکہ اسوقت
ہماری بحث اوس اثر مین ہی جو بہ نظر نفس اجزاے ادویہ کے واقع ہو یکسان
خواہ مختلف اور جس دوا کا اختلاف اثر منسوب اوسکے خاص اجزا کی طرف ہو
نہ اینکہ کسی امر خارج کے جہت سے یہ اختلاف تاثیر پیدا ہوا ہو

ــــــ اور یہ اختلاف تاثیر جس دوا مین بنظر نفس اجزا کے پیدا ہوگا اسکا منشا یہی
ہوگا کہ بسائط اور مفردات اس مرکب کے بخوبی امتزاج کامل اور آمیزش پوری
نہین رکھتے بلکہ مزاج غیر موثق خواہ مزاج رخو جو نکہ حاصل ہوا ہی لہذا ہماری حرارت
غریزی اسمین تاثیر کر کے اجزا کے اتصال کو مٹا دیتی ہی اور جب اجزا جدا جدا
ہو جاتے ہین اپنے اپنے خاص آثار کو ہر ایک جز پیدا کرتا ہی - پھر ادویہ
مفردہ مین جب ہم کہتے ہین کہ اس دواے مفردہ مین قواے متضادہ ہین
اوس مفرد دوا کا بھی یہی حال ہی اور وہ بھی اسی غیر موثق مزاج مین داخل ہی
جسمین امتزاج قوی نہوا ہو اور انہین ادویہ مفردہ مین وہ دوائین بھی ہین
جن مین امتزاج قوی اور مزاج موثق بھی ہوتا ہی ایسا امتزاج قوی ہوتا ہی
کہ حرارت آگ کی بروقت طبخ اور جوش دینے کے اوسکے قوی کو الگ
نہین کر سکتی جیسے بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل اور قوت قبض کی دونون ہین
اور جب ضمادات مین پکا کر استعمال کرین اسکی دونون قوتین جدا نہین
ہوتین بلکہ باقی رہتی ہین اور بعض دواے مفرد ایسی ہی کہ حرارت آگ کی
اوسکی قوتون کو جدا بھی کر دیتی ہی اور کسی قوت کو فنا بھی کر دیتی ہی مثلاً کرنب
کہ اسکا جرم مادہ ارضی قابضہ سے اور مادہ لطیف جالی بورقی سے مرکب
ہی جب پانی ڈال کر جوش دین جو ہر بورقی کی تحلیل ہو جاے گی اور قوت جلا
پانی چھوٹ کر رہ جاے گی اور جو ہر ارضی قابض ثفل مین باقی رہے گا
اس وجہ سے پانی مین قوت مسہلہ پیدا ہوتی ہی اور جرم قابض باقی رہتا ہی
اور یہی کیفیت عدس یعنے مسور کی ہی اور دجاج یعنے مرغ کی بھی یہی کیفیت
ہی - ثوم یعنے لہسن کا یہ حال ہی کہ اسمین قوت جلا کی جو محرق ہی اور رطوبت
ثقیلہ بھی اسمین موجود ہی اور جوش دینے سے یہ دونو قوتین جدا جدا ہو جاتی
ہین اسی طرح پیاز دشتی اور مولی وغیرہ بہت سی ایسی مفرد دوائین ہین کہ
اونکی مختلف قوتین بعض تراکیب سے جدا ہو جاتی ہین - اسی وجہ سے
کہتے ہین کہ مولی ہاضم غیر منہضم ہی اسلیے کہ مولی مین قوت ہاضم ہونیکی
بجمیع اجزا نہین ہی بلکہ اجزاے لطیف اور رقیق جو مولی مین ہین وہ قوت ہضم
کرا دینے کی رکھتے ہین اور جو ہر کثیف اسکا خود بطی الہضم ہی جب اجزاے
لطیف اپنا فعل ہضم کر کے منہضم ہو جاتے ہین اور جز کثیف باقی رہ جاتا ہی
وہ ثقیل اور بطی الہضم ہی اور قوت ہاضمہ طبیعی پر اسکا ہضم گران اور دشوار
ہوتا ہی اور بوجہ لزوجت کے اسکا انہضام بدقت ہوتا ہی اور وہ دوسرا جوہر

لطیف ایسا ہی کہ لزوجت کا قاطع ہی منجملہ اون ادویہ مفردہ کے جسکے اجزاے
بسیط مین تفرقہ فقط غسل اور دہونے سے ہوجاتا ہی اور طبخ اور جوش کی
ضرورت نہین ہوتی جیسے کاسنی و نیز اور اقسام ترکاریون کے بھی
ازین قبیل ہین کہ اونکے جوہر مرکب ہین مادہ ارضیہ باردہ سے اور مائیت
باردہ بھی اون کے اجزا مین بکثرت داخل ہی اور مادہ لطیف ہوای خواہ ناری
اونمین کم اور تھوڑا سا ہی ایسی دواؤن سے تبرید کا فعل بنظر مادہ اول کے
زیادہ پیدا ہوتا ہی اور تفتیح سدہ اور تنفیذ اونکی اکثر مادہ لطیف سے پیدا ہوتی
ہی ایسے ادویہ کا عام قاعدہ یہی ہی کہ اکثر وہ مادہ لطیف انکی سطح ظاہری
پر پھیلا ہوا ہوتا ہی اور اندرون جسم خواہ ثخن مین بوجہ لطافت مادہ کے پیدا اثر
نہین ہوتا ہی (اسلیے کہ جوہر لطیف مائل بطرف علو کے ہی) اور یہ مادہ
لطیف اثر کر او صعود کرکے ظاہری سطح پر مفروش ہوجاتا ہی جب ایسی دوا
کو پانی مین دھوئین وہ مادہ لطیف بوجہ غسل کے جدا ہوجاتا ہی اور اسمین سے
کسیقدر ایسا باقی نہین رہتا کہ اب وہ فعل تفتیح اور تنفیذ وغیرہ کا مثلا اس دوا سے
برآمد ہوسکے اور اسی وجہ سے شرعا اور طبا دونون طرح سے کاسنی
وغیرہ کا دھونا ممنوع ٹھہرایا گیا ہی اور یہی سبب ہی کہ اکثر ادویہ کا جب انسان اکلا
خواہ شربا استعمال کرتا ہی اونسے تبرید قرار واقعی پیدا ہوتی ہی اور تکثیف
کا فعل بوجہ تبرید کے ظاہر ہوتا ہی اور جب انھین دواون کو بطور ضماد کے
استعمال کرین تحلیل پیدا ہوگی جو فرع تسخین کی ہی جیسے کشنیز خشک کہ اگر
اوسکا استعمال کھانے پینے مین کرین تبرید زائد پیدا کرتی ہی اور اوسکا
ضماد ایسا قوی ہی کہ خنازیر وغیرہ کی تحلیل مین کام دیتا ہی خصوصا جب سویق
یعنے جو کے ستو کے ہمراہ استعمال کرین اوسکی وجہ یہ ہی کہ ایسی دوا جیسے
کشنیز ہی اسکی ترکیب جوہر ارضی اور مائی سے ہی اور ان دونون جوہر مین
تبرید شدید ہی اور جوہر لطیف ناری خواہ ہوای سے بھی اسکی ترکیب ہی جب
کھانے پینے کے طور سے استعمال ہوتا ہی اور حرارت عزیزی اسکی
ہضم کی طرف متوجہ ہوتی ہی اور جوہر لطیف کی تحلیل کردیتی ہی اور چونکہ جوہر
لطیف کی مقدار بہت کم ہی اور اتنی نہین ہی کہ ہمارے مزاج مین کسیقدر
اوسکا اثر محسوس ہو لہذا بہت جلد فنا ہوجاتا ہی اور اوسکا نفوذ ہمارے جسم
مین ہوکر استہلاک ہوجاتا ہی اور جوہر بارد ارضی اور مائی کہ مقدار مین زیادہ
ہی خالص باقی رہ کر بخوبی تبرید پیدا کرتا ہی — اور جسوقت ایسی دوا سے

یعنے مثل کشنیز وغیرہ کے ضماد لگائین اسوقت جوہر ارضی خواہ مائی چونکہ زیادہ
سیرو ہی اور کثیف بھی ہی اس وجہ سے نفوذ اسکا اندر جسم کے نہین ہوتا ہی اور
نہ کسی طرح کا اثر اوسکا بوجہ عدم نفوذ کے ظاہر ہوتا ہی اور جوہر ناری مسامات
جسم مین بوجہ لطافت کے نافذ ہوکر اپنا فعل نضج وغیرہ کا پیدا کرتا ہی پھر اگر اوس
جوہر لطیف مائی کے ہمراہ کسیقدر جوہر بارد بھی نافذ ہوا ردع کا فعل بھی
اسی سے پیدا ہوگا اور مقہور کرنا حرارت غریزیہ کا بھی اوس سے حاصل ہوگا
اور یہ بات قریب اوس اثر کے ہی جو ہمنے فن کلیات مین خاصیت پیاز کی
ذکر کی ہی کہ ضماد کرنے سے پیاز احراق پیدا کرتی ہی اور کھانے مین احراق
سے سلامت ہوتی ہی اس واسطے کہ بعض اسباب یعنے وجہ سوم
اسی مقام پر ہمنے پیاز کے اثر کی نسبت یہی قرار دی ہی پس شاید اسی مقام
سے یہ بات جو بیان کی ہی معلوم ہوسکتی ہی بعض ادویہ مفردہ ایسے ہین
کہ اونمین دو جوہر مختلف طبیعت کے موجود ہوتے ہین اور اون دونون جوہرون مین
امتزاج اور آمیزش بخوبی نہین ہوتی ہی بعض چیزون مین ان دونون جوہر کا
امتیاز بنظر حس کے بھی ہوتا ہی جیسے اترج کے اجزا — اور بعض مین پوشیدہ
ہوتا ہی جیسے اسبغول کہ اسبغول کے چھلکے مین خواہ چھلکے پر جو چیز ہی اثر
برودت کا زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور قوی بھی ہوتا ہی اور جو دقیق خواہ آٹا اوسمین
ہوتا ہی اوسمین تسخین کی قوت زیادہ ہوتی ہی تا اینکہ اگر اسی دوا سے مصر خواہ مفرح
مین شمار کرین بعید نہوگا اور چھلکا اسکا مثل ایک پردہ کے ہی درمیان دونون
قوتون کے پھر اگر اسبغول کو مسلم بدون پیسے ہوے پی جائین اوسوقت
بوجہ سختی پوست اور قشر کے اسکے اندرونی مغز کی قوت کا ظہور نہین ہوسکتا
کہ وہ اندر سے باہر نکل کر تقرح وغیرہ پیدا کرے بلکہ بنظر ظاہر جلد کے جو
اوسمین لعابیت ہی اسی جہت سے تبرید کریگا اور اگر اسبغول کو کوٹ خواہ
پیس کر استعمال کرین شاید اسکے نسبت حکم سم ہونے کا کرنا صحیح ہوگا اسلیے
کہ اسوقت اسبغول کے وہ اجزاے دقیق جو بیچ کے اندر ہین بخوبی ظاہر ہوکر بخوبی
اثر کرینگے جس طرح اجزاے ظاہر اور قشور کا اثر بھی نمایان ہوگا اور یہی وجہ
قریب بصحت ہی کہ جب اسبغول کوٹ کر ضماد پھوڑے وغیرہ پر کیا جاتا ہی
پھوڑے کو توڑ دیتا ہی اور شگافتہ کردیتا ہی اور مسلم اسبغول بوجہ لعاب کے
پھوڑے مین خامی اور ردع پیدا کرتا ہی — اس مقام پر اس قاعدہ
کو اسیقدر بیان کرنا مطلب ہی اور زیادہ تفصیل کچھ ضرور نہین ہی —

فصل دوسری بیان مین قواے امزجہ ادویہ مفردہ کے
بطور تجربہ کے ادویہ کی قوتین دو طرح سے پہچانی جاتی ہین اولاً بطریق
قیاس دوسرے بطور تجربہ کے اور تجربہ سے شناخت جس طور سے ہوتی ہی
پہلے اسی کا بیان کرنا مناسب ہی تجربہ سے کسی دوا کا مزاج خاص خواہ
اوسکا اثر صحیح دریافت کرکے اس پر اعتماد کرنا اور اوس دوا کو اسی اثر سے
موثر قرار دینا جب درست ہی کہ بروقت تجربہ کے اعتماد رعایت چند شروط
کا ہوجاے شرط اول یہ ہی کہ اسوقت دوا خالی کیفیات عارضی اور خارجی
سے ہو خواہ کسی اور ایسی کیفیت سے شکیت نہو جو اوسکے جوہر پر
غالب ہوگئی ہو جیسے پانی کہ بالطبع سرد تر ہی جسوقت گرم ہوجاے
آگ وغیرہ سے بالضرور سخونت بالعرض پیدا کریگا یا مثلاً افربیون کہ اگرچہ
بالطبع حار ہی لیکن اگر ٹھنڈی کرکے استعمال کیجاے تا زمان برودت
فعل کے تبرید پیدا کرتی ہی خواہ بادام کہ اونمین اعتدال حرارت اور برودت
لطافت ہی جسوقت بوجہ کہنگی خواہ کسی اور سبب سے اسکا مزہ اصلی
بگڑ جاے اور فاسد ہوجاے تسخین شدید پیدا کرتا ہی (بلکہ اگر مشکریج ہوجاے
اور اسپر کائی سی چڑھ جاے تو موجب کرب اور سقوط اشتہا اور غثیان کا
ہوتا ہی) دوسری شرط یہ ہی کہ جس شخص پر تجربہ دوا کا بذریعہ استعمال
کے کیا جاے اوسکا مرض مفرد ہو اسلیے کہ اگر مرض مرکب ہوگا اور
اوس بیماری مین دو امر ایسے ہونگے جو مقتضی دو کیفیت کے علاج
کے ہونگے اور خواہش مین تضاد واقع ہوگا اور اوس بیمار پر تجربہ
کسی دوا کا کرین اور نافع ہو اوسوقت یہ بات بخوبی دریافت نہوگی کہ نفع کا
سبب واقعی کیا ہی مثال اوسکی یہ ہی کہ ایک مریض بلغمی تپ مین گرفتار ہی
اسکو ہم غاریقون پلائین اور اسکے استعمال سے تپ زائل ہوجاے
اب اسوقت غاریقون کے بارد ہونے پر حکم قطعی ہم نہین کرسکتے
یا یہ خیال کہ مرض حار یعنے تپ کو اسنے زائل کردیا ہی بلکہ بیان اسکے
حرارت کا بھی احتمال قوی ہی کہ شاید بوجہ حرارت کے تحلیل مادہ بلغم جو
مورث حمی تھا اسنے کردے خواہ اوس مادہ کا استفراغ بوجہ غاریقون
کے ہوگیا اور بعد تحلیل خواہ استفراغ کے چونکہ مادہ تپ مفقود ہوگیا تھا
اس وجہ سے تپ بھی زائل ہوگئی ہو ــ یہ نفع غاریقون کا ایسا ہی کہ نفع
بالذات کے ہمراہ نفع عارضی بھی شریک ہوگیا یعنے بالذات اسکا نفع

قطع مادہ بارد ہی اور قطع سے مادۂ بارد کے زوال حمی کا نفع بالعرض پیدا ہوا اگر
پس تپ کے نسبت مفید ہونا غاریقون کا بالذات تحقیقی نہین ہی اسی وجہ سے
اسکے بارد ہونے مین ابھی ہم یقین نہین کرینگے تیسری شرط
یہ ہی کہ تجربہ دوا کا متضادین پر کیا گیا ہو یعنے محرور المزاج خواہ مرض حار اور
بارد المزاج خواہ مرض خواہ وقت حار اور بارد مین تجربہ کیا ہو تاکہ نفع اور ضرر
بخوبی محسوس ہو اسلیے کہ اگر دونون متضادین کو نافع ہو تو ہم یقینی حکم
نکرینگے بوجہ تضاد کے اس دوا نے فائدہ کیا ہی اسلیے کہ گمان غالب
ایسے وقت یہی ہی کہ شاید ایک مزاج مین اسکا نفع بالذات ہوا اور دوسرے مین
بالعرض جیسے سقمونیا کو اگر مرض بارد مین ہم براہ تجربہ استعمال کرین اور مفید
ہو کہ تسخین پیدا کرے پھر جب مرض حار مین مثل حمی غب کے اسکا تجربہ کرین
اور مفید ہو اوسوقت ہمکو یہ خیال ہوگا کہ شاید نفع سقمونیا کا غب مین بالعرض
ہی یعنے چونکہ بالذات استفراغ صفرا اسکا خاصہ ہی اور بعد استفراغ
خلط صفراوی کے زوال حمی کا بالعرض ہوگیا ہی باین نظر سقمونیا کا بارد
ہونا تجویز نہین کرسکتے بلکہ ایسے وقت یعنے اگر دوا متضادین کو مفید
ہو پہلے کسی طور سے اس بات کی تعیین کرنی ضرور ہی کہ اسکا اثر ذاتی کونسا
اور بالعرض اسکی کیا تاثیر ہی اور بعد ادراک اس امر کے البتہ حکم برودت
خواہ حرارت کا قطعی ہوسکتا ہی چوتھی شرط یہ ہی کہ جس دوا سے کسی مرض
مین استعمال کرنے کی غرض اوس دوا کے مزاج کا تجربہ ہو چاہیے کہ قوت
اوس دوا کی مساوی اور مقابل قوت مرض مذکور کے ہو اسلیے کہ بعض
ادویہ حارہ ایسی ہین کہ بہ نسبت برودت مرض کے اونکی گرمی کم ہی اسی
وجہ سے کسیقدر اثر اوس دوا کا مرض خاص مین ظاہر نہین ہوتا اور وہی
دوا اگر خفیف مرض بارد مین استعمال کیجاے بخوبی اثر حرارت اس دوا کے
نمایان ہوگا اسی واسطے لازم ہی کہ پہلے مرض خفیف پر استعمال کرین
اور رفتہ رفتہ قوی امراض پر امتحاناً تجربہ کرتے جائین تاکہ آخر کار مین قوت
حرارت خواہ برودت ادویہ کا حال بخوبی معلوم ہوجاے پانچوین شرط
یہ ہی کہ جس زمانہ مین اثر دوا کا ظاہر ہو خواہ دوا کا فعل جسوقت نمایان ہو اسکا
بھی لحاظ کرین مثلاً اگر اثر دوا کا اول استعمال مین ظاہر ہوجاے وہی اثر
اسکا ذاتی ہی حرارت ہو خواہ برودت اگر کسی دوا کے اول استعمال مین جو اثر
ظاہر ہو اور آخر مین کوئی اثر اسکے خلاف پیدا ہو مثلاً دوا کے پینے کے

وقت حرارت پیدا ہو — جیسے افیون اور ادویہ مخدرہ اور بعد ازان برودت
ظاہر ہو خواہ پہلے وقت کوئی فعل پیدا نہو اور بعد ازان آخر مین کوئی فعل ظاہر ہو
جیسے چوب چینی ایسی دوا کا مزاج خاص کا پہچاننا البتہ کسیقدر مشکل ہی اور
اوسکے اثر کے تعیین مین اشتباہ ہی — اور گمان غالب یہی ہی کہ جو فعل
پہلے ظاہر ہوا ہی وہ بالعرض ہی اور اوس اثر ذاتی کے تابع ہی جو اخیر مین ظاہر
ہوا ہی اور بخوبی ظاہر ہوا ہی مگر اشکال اور تردد اس مقام پر یہی ہی اور شک قوت
ہین دوا کے اور حدس طبیب مین اس جہت سے پڑتا ہی کہ دوسرا فعل جسے
فعل ذاتی ہم ٹھہراتے ہین اوسکا ظہور اور بقوت نمودار ہونا بعد مفارقت ملاقات
عضو کے ہوتا ہی یعنے بعد ہضم دوا اور استحالہ اجزاء دوائی کے پیدا
ہوتا ہی اگرچہ فعل خواہ یہ اثر وہم ذاتی اس دوا کا ہوتا چاہیے تھا کہ اول استعمال
مین جب کہ دوا کو اتصال عضو معلوم سے ہوتا ہی اوسوقت یہ اثر اسکا
ظاہر ہونا اور قریب بجال تھا کہ اثر ذاتی مین قصور اور کمی بحالت ملاقات اور
اول استعمال پیدا ہوتی اور جب اتصال اس دوا کا عضو سے برطرف
ہوجاے یعنے دوسرے وقت یہ ذاتی اثر ظاہر ہو — اور یہ حکم حدسی
حکم اکثری ہی اور مقنع ہی یعنے برہانی نہین ہی مترجم کہتا ہی مراد یہ ہی کہ ظہور اثر
ذاتی دوا کا اول ملاقات مین بشرط غالب ہونے کسی امر عارضی کے البتہ
یقینی ہی اور صورت مفروض مین جیسے ادویہ مخدرہ کہ ابتدا مین بوجہ تخدیر اور
حبس مسامات کے حرارت بالعرض بوجہ احتقان کے پیدا کرتی ہین اور اخر کار
بوجہ احداث برودت اور ازالہ قوت کے تبرید پیدا ہوتی ہی خواہ بوجہ انجماد حار
غریزی اور تخفیف رطوبات اصلی کے برودت اور یبس پیدا کرتی مین اگر
صورت مین ظہور اثر ذاتی کا ابتدا مین ضروری نہین ہی تاہم بنظر ظاہر کے یہی
گمان ہوتا ہی کہ فعل ذاتی ابتدا مین ظاہر ہونا اور عرضی کا ظہور خالی از اشتباہ
نہین ہی مثل اکثر ایسا ہوتا ہی کہ دوا کا فعل ذاتی بعد ظہور اثر عارضی کے
پیدا ہوتا ہی اور یہ بات اوسوقت پیدا ہوتی ہی جب دواے مذکور نے
ایک قوت غریبہ ایسی حاصل کی ہو کہ قوت طبعی پر بالفعل یہ نئی قوت غالب
ہو مثلاً گرم پانی جوش دیا ہوا کہ اوسکا ذاتی فعل یعنے تبرید اور ترطیب کا ظہور
بعد فعل عرضی یعنے تسخین کے ظاہر ہوتا ہی — بالفعل آب گرم سے تسخین
پیدا ہوگی گو بالعرض ہو مگر دوسرے دن خواہ دوسرے وقت جب اسکی
حرارت عارضی زائل ہوجاے بالضرور بدن مین برودت پیدا کرے گا

اس واسطے کہ جو اجزا اس پانی کے بوجہ حرارت طبخ کے گرم بالفعل ہوگئے
تھے دوسرے وقت جب اونکی حرارت دور ہوجاے گی اپنی کیفیت
ذاتی کی طرف مستحیل ہوکر بارد ہوجاینگے اور تبرید کا اثر ظاہر کرینگے چھٹی
شرط یہ ہی کہ دوا کا اثر دائمی اور اکثری جو ہوتا ہو وہی اثر قابل اسکے ہی
کہ اوسکا اثر ذاتی تجویز کیا جاے اور جو اثر گاہ گاہ بندرت پیدا ہوتا ہو
اوسے بالعرض کہنا مناسب ہی اسلیے کہ امور طبعی کا صدور اپنے مبادی
سے دائمی خواہ اکثری ہوتا ہی اور شاذ و نادر وہی افعال صادر ہوتے ہین
جو عارضی اور خلاف طبع ہون ساتوین شرط یہ ہی کہ انسان کے بدن پر
تجربہ دوا کا کرین اگر غیر انسان اور کسی حیوان کے اوپر تجربہ کرین ممکن ہی
کہ دو وجہون سے خطا پیدا ہو — اول تو یہ امر جائز ہی کہ جو دوا بہ نسبت بدن
انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت شیر خواہ گھوڑے وغیرہ کے سرد ہو اور
یہ بات اوسوقت ہوگی جب مزاج اس دوا کا بہ نسبت بدن انسان کے گرم ہو اور
بہ نسبت بدن شیر اور گھوڑے کے سرد ہو — میرے گمان مین پودینے
کا یہی حال ہی کہ بہ نسبت گھوڑے کے سرد ہی اور بہ نسبت آدمی کے
گرم ہی مترجم کے نزدیک بادام کی خاصیت برعکس پودینے کے ہی گھوڑا
آدھا بادام نہین کھا سکتا اور اگر زیادہ حرارت پیدا کرنی منظور ہو تو اوسقدر
نصف بادام کھلاتے ہین چنانچہ سالوتری اور چابک سوار اونکو بخوبی معلوم
ہی اور آدمی پاؤ سیر تک کھا کر بخوبی ہضم کرسکتا ہی اور مطلق گرمی پیدا نہین ہوتی
دوسری وجہہ یہ ہی کہ بعض دوا کو بہ نسبت بعض بدن کے ایک خاصیت
ایسی ہوتی ہی کہ دوسرے بدن مین وہی دوا وہ خاصیت پیدا نہین کرسکتی ہی
جیسے شوکران کہ غذاے جید اس جانور کی ہی جسے زرزور کہتے ہین
اور انسان کے واسطے شوکران نہایت مضر ہی — یہ سات قاعدے
وہ ہین جنکی رعایت بوقت امتحان قواے ادویہ مفردہ کے براہ تجربہ کے
ضرور ہی **فصل تیسری شناخت قوت ادویہ مفردہ کی بطور
قیاس کے** دواون کی قوت کی شناخت بذریعہ قیاس کے مختلف
طور سے ہوسکتی ہی — ۱ کبھی بوجہ سرعت استحالہ دوا کے بطرف ناریت
اور سخونت کے خواہ دیر مین استحالہ ہونے سے اوسکی حرارت اور برودت
کا حکم کرتے ہین خواہ بسرعت منجمد ہونا اور دیر مین بستہ ہونے سے
استدلال کیا جاتا ہی — ۲ کبھی بذریعہ روائح اور خوشبو کے بھی استدلال

دوا کی طبیعت پر کرتے ہین ۔ ۳ کبھی ذائقہ کی وجہ سے بھی معرفت دوا
کی ہوتی ہی ۔ ۴ اور الوان اور رنگ سے بھی استدلال کیا جاتا ہی
۔ ۵ اور کبھی افعال اور خواص معلومہ جو واضح ہین استدلال قوائے جو لہ پر
کیا جاتا ہی پہلا طریقہ پس جو چیزین قوام اور جوہر مین بنظر تخلخل اور تکاثف
کے یکسان اور مشابہ ہون اور پھر اون مین سے کوئی دوا سخونت اور
گرمی کو جلد اور بسرعت قبول کرے اور بہت جلد گرم ہوجاے بہ نسبت
دوسری دوا کے جو ویسی ہی تخلخل خواہ تکاثف مین گرم اور راسخن ہوگی خواہ
اگر ایک دوا مین اثر برودت کا قبول بہ نسبت دوسری دوا کے جلد ہو
اوسکو ہم بہ نسبت اوسکی شبیہ اور مساوی کے ابرد تجویز کرینگے اگرچہ
دلائل پہلی دوا کے حار ہونے کے زیادہ ہین مگر اس مقام پر جو
سبب منجملہ اسباب کے ہم ذکر کرتے ہین کہ جب دو چیزون مین جو
تخلخل اور تکاثف مین مشابہ ہو فاعل واحد مثلاً حرارت و برودت واحدہ کی
اثر کرے اور کسی مین قبول حرارت بسرعت ہو بہ نسبت اپنے شبیہ اور
نظیر کے تو وہ حار بالطبع دوا ہی اسلیے کہ اسکی طبیعت اصلی مین حرارت
ہی گو قبل تاثیر اس فاعل حار کے برودت خارجی نے اس حرارت کو
مغلوب کر رکھا تھا اب کہ وہ برودت خارجی جو مانع ظہور اثر طبعی تھی زائل
ہوگئی اور فاعل خارجی موثر حرارت کا ہوا اور اسکا اثر حرارت مناسب اثر
طبعی دوا کی ہی اسی وجہ سے اسکی اصلی حرارت نے عود کیا بلکہ ایسے
وقت چونکہ دو قسم کی حرارت اس دوا پر طاری ہوئی ایک حرارت اصلی اور
دوسری بوجہ فاعل خارجی کے لہذا گرمی اس دوا کی بہ نسبت اصلی حرارت
کے زیادہ ہوجاے گی اور یہ دوا بہ نسبت اصلی مزاج کے اسخن اور زیادہ
گرم معلوم ہوگی اور بوجہ اس زیادتی کے جو اجتماع حرارت عزیزی اور غریبہ
سے ہوا ہی ظہور تسخین بھی اس دوا مین بسرعت ہوگا ۔ یہی حال اوس دوا
کا ہی جو بسرعت قبول برودت کرے کہ وہ بھی براہ طبیعت سرد ہی
اور بروقت اثر فاعل بارد کے ابرد ہوجاے گی ۔ بعد اس برہان
لمی کے اصلی دلیل برہان لمی کا بہ تفصیل بیان کرنا مناسب مقام اور فن
کے نہین ہی اور چونکہ اول دلائل مین شدید مقدمات جنکی ضرورت
ہی طول بھی متصور ہی معہذا حکیم طبعی جو اصول طبعیات سے بحث کرتا ہی اوسکا
منصب ہی کہ اون دلائل سے اس حکم کا ثبوت کامل کر دے طبیب کو

اتنی گنجائش نہین ہی لیسے براہین کے بیان کے ۔ دوسرا ۔ پھر اگر
ان دوا مین سے کوئی تخلخل زیادہ ہو اور دوسرے مین تکاثف زیادہ
ہو اسوقت جو دوا زیادہ متخلخل ہو وہی قبول اثر حرارت کا خواہ برودت کا
بہ نسبت دوا کے متکاثف کے اور اگرچہ حرارت خواہ برودت مین
دونون برابر اور یکسان ہون اسلیے کہ متخلخل دوا کا جسم کمزور اور لوہے کا
جرم ضعیف ہی ۔ اور جو چیزین جیسے پتلا تہ ہوا پانی ہین خواہ بہت جلد
شعلہ ور ہوتے ہین اور آگ کی طرح لو دیتی ہین اونہین بھی ایک دوسری
پر قیاس کیجاے گی ۔ مثلاً دو چیزین قوام مین اور تخلخل اور تکاثف مین یکسان
ہون پھر ایک ان مین بہت جلد منجمد ہوجاے اور دوسری دیر مین منجمد
ہو اسوقت ہم پہلی دوا بہ نسبت دوسری کے ابرد اور زیادہ سرد
ہوگی اور اگر باوجود برابری قوام کے ایک دوا مین اشتعال بسرعت
پیدا ہو اور دوسری مین اسقدر جلد اشتعال عارض نہو جو بہت جلد شعلہ ور
ہو وہی زیادہ گرم اور راسخن ہی اور دلیل وہی ہی جو بہ نسبت حرارت مساوی
کے اوپر ہم کہہ چکے اسلیے کہ ہم کسی چیز کو ابرد اور اسخن اسی وجہ
سے کہتے ہین کہ ہماری حرارت غریزی کا اثر اوس مین کیسا ہوتا ہی پھر جب کسی دوا
کو ہم منجمد ہونے سے بعید اور مشتعل ہونے سے قریب پائین گے
ضرور ہم یہی حکم کرینگے کہ ہماری حرارت غریزی سے بھی اس دوا مین
یہی کیفیت پیدا ہوگی یعنی اگر حرارت خارجی سے مشتعل ہوگی اوس کو
مین اشتعال حرارت غریزی سے بھی پیدا ہوگا تو وہ حار اور اسخن بھی
ہوگی مگر ان قواعد اور احکام پر برہان مناسب اور جیسی چاہیے چاہیے کہ
کتب اصول طبعی مین ملاحظہ کرنی چاہیے ۔ اگر دو چیزین تخلخل خواہ تکاثف
مین یکسان ہون اور باینہمہ جو شی متکاثف ہی وہ بہ نسبت متخلخل کے
زیادہ اشتعال کو قبول کرے اور جمود کو دیر مین اختیار کرے بہ نسبت
متخلخل کے اسوقت حکم قطعی کرنا چاہیے کہ یہ شی متکاثف بہ نسبت اس
متخلخل کے زیادہ گرم ہی ۔ اسی طرح اگر زیادہ متخلخل بہ نسبت متکاثف
کے انجماد بسرعت پیدا کرے اوسکے ابرد ہونے مین اشتباہ
نہوگا بہ نسبت متکاثف مذکور کے ہان اگر متخلخل مین اشتعال بسرعت
پیدا ہو اسوقت اسکو زیادہ گرم بہ نسبت متکاثف کے کہنا ایسا یقینی
نہین ہی اسلیے کہ بیشتر محض کیفیت تخلخل کی وجہ سے سرعت اشتعال

ہوجاتی ہے گو مزاج اس جسم کا زیادہ گرم نہو جیسے اگر تخلخل بسرعت منجمد ہوجاے
اور اوسوقت یہی حکم قطعی اوسکے ابرد ہونے کا بہ نسبت متکاثف کے
لگایا جاوے تو نہیں ہو سکتا ہو شاید اسکا تخلخل خود باعث انجماد کا ہوا ہو اسلئے کہ اسکا
جرم سخت اور ضعیف ہوتا ہو اور بسرعت منفعل ہوتا ہو جیسے شراب کہ اگرچہ
بہ نسبت روغن کدو کے زیادہ گرم ہو مگر شراب مین انجماد بسرعت پیدا
ہوتا ہو بہ نسبت منجمد ہونے روغن کدو کے بلکہ روغن کبھی گاڑھا
ہوجاتا ہو اور چپچپاتا ہو اور منجمد نہین ہوتا ہو اور شراب اسیقدر برودت
سے منجمد ہوجاتی ہو اسلیے کہ بعض اشیا برودت کا اثر جلد ہونے
کے منجمد ہوجاتی ہین — اور بعض چیزین گاڑھی ہوجاتی ہین مگر منجمد نہین
ہوتی اسلیے شناخت طبیعیات مین بخوبی بیان ہوئی ہو — جو چیزین زیادہ
قابلیت تشور کی رکھتے ہین اگر اون کے قوام اور جوہر اون کا تخلخل اور
تکاثف مین یکسان ہو اون مین سے جو بارد ہین وہی بوجہ برودت
خارجی کے قبول تشور کا کرینگی اور زیادہ جلد جمائینگی —
اکثر چیزون مین انجماد بوجہ برودت کے نہین ہوتا بلکہ حرارت اونکو بسبب
او منجمد کردیتی ہو اور جتنی ایسی چیزین ہین کہ حرارت سے بسبب تحلیل
ہون برودت سے تحلل اور رقیق ہوجاتی ہین جیسے جو چیزین برودت
سے منجمد ہون حرارت سے پگھل جاتی ہین اور تحلل ہوجاتی ہین
حرارت سے جو شئی منجمد ہوتی ہو بوجہ تخفیف کے اوسمین انجماد پیدا
ہوتا ہو اور برودت سے انجماد بوجہ تکثیف کے پیدا ہوتا ہو تمام یہ ابتدا
جالینوس کے اور معلم اول ارسطو جالینوس کی راے مین مخالف
ہو مگر وہ مخالفت تھوڑی سی ہو جیسے فن کلیات کے بعض مقامات مین
ہمنے بیان کردیا ہو اور پورا بیان اس مسئلہ کا دوسرے علم سے
متعلق ہو — جسوقت بعض ادویہ بہ نسبت بعض کے اسخن ہون مگر
قوام اسخن بہ نسبت غیر اسخن کے غلیظ تر ہو ممکن ہو کہ قبول جمود کا جو اثر
ویسا ہی جلد کرے جیسے غیر اسخن جو بہ نسبت اسکے ابرد ہی کرتی ہو
اس واسطے کہ اگرچہ یہ دوا اسخن ہو مگر بوجہ غلاظت جرم کے قابلیت
جمود کے برابر برودت کے رکھتی ہو — اور کوئی دوا بہ نسبت دوسری
دوا کے ابرد ہو مگر جرم اوسکا رقیق ہو ممکن ہو کہ قبول اشتعال اسخن
برابر اسخن کے کرے جو اسکے بہ نسبت غلیظ ہو — تشور اور انعقاد

زیادتی حرارت خواہ زیادتی برودت پر دلیل نہین ہو سکتا اسلیے کہ اکثر وہ
اشیا جنمین ارضیت کثیرہ ہو بوجہ کثرت ارضیت کے خاشر ہوجاتی ہین خواہ
جو اشیا ایسی ہین کہ اون مین مائیت کثیرہ ہو یا ہوائیت زیادہ ہو اونمین
بھی یہی کیفیت تشور وغیرہ کی پیدا ہوجاتی ہو — اکثر جن چیزون مین ہوائی
اجزا غالب ہین جب برودت پیدا کرین تحلیل مائیت کی طرف ہوتے
ہین اور وہ مرکب متخلخل ہوجاتا ہو — اور سرد ہوجاتا ہو — اور اکثر یہ ہوتا ہو
کہ مائیت بارد و ناری کا جوش پیدا ہو کر بطرف یبوست کے استحالہ ہو کر
تشور آجاتا ہو جیسے منی مین چپچپندگی اور چپچپاہٹ پیدا ہوتی ہو اور
پھر جب اوس سے حرارت غریزی جدا ہوجاتی ہے رقیق ہوجاتی ہو اجزا
ارضی اس امر کے مانع نہین ہین کہ اونکے ہمراہ ناریت بافراط ہو اسیطرح
جائز ہو کہ قسم اول شدید الحرارت ہو اسی طرح اجزا ہوائی اسکے مانع نہین
ہین کہ اون مین اجزاے ہوائی داخل ہون اور اونکی قوت متصور اور ناریت
[illegible] دوسری قسم برودت مین زیادہ ہوگی بہ نسبت پہلی قسم کے خواہ
ناریت اوسپر غالب ہو کر مغلوب کریگی اسوقت اسکی حرارت زیادہ
ہوجاویگی یہان تک بیان استدلال امزجہ ادویہ کا بطور سرعت اور
بطور استحالہ وغیرہ کے تھا اب اور قواعد کی نسبت ہم یہ کہتے ہین کہ
اتفاقی راے سے اطبا کو یہ اعتقاد کرنا چاہیے کہ شیرین خواہ تیز اور تلخ اور
شور مزہ کی جو چیز ہو وہ ضرور گرم اور حار ہوگی اور قابض یعنے پھیکی اور ترش
و عفص یعنے کسیلی جو شئی ہو ضرور بارد ہوگی — اسی طرح رائحہ اور بو کا حال
ہو جو چیز ذکی الرائحہ یعنے نفیس اور پاکیزہ خوشبو رکھتی ہو اور تیز بو کی چیز
ضرور گرم ہوتی ہو — اور سپید رنگ ایسے اجسام مین جو پستہ اور منعقد ہون
اور اون مین کسیقدر رطوبت بھی ہو سواے برودت اور کیفیت پر دلالت نہ
کرینگے اور جن اجسام مین باوجود سپیدی کی یبوست بھی ہو اور بوجہ نرمی
کے خواہ زیادہ سخت ہونے کے ملنے سے ملجائین وہ گرم ہین
اور سیاہ رنگ کی چیزین دونون خاصیت مین ابیض کے مخالف ہین کہ
سیاہ چیز بارد ہو اور تری کی سیاہ حار ہو اسلیے کہ برودت تری کو سپید کرتی
ہو اور خشک کو سیاہ کرتی ہو اور حرارت سے تری سیاہ ہوتی ہو اور خشک
چیز سپید ہوجاتی ہو اور یہ بھی طبیب کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ یہ امور مذکورہ
صحیح اور درست ہین اور ضرور موجودات انہین کیفیات پر موجود ہین

اور باوجودیکہ یہ آثار اور کیفیات ایسے ہین کہ اونکے اوپر اعتماد کرکے
حکم حرارت اور برودت وغیرہ کا قطعی دے سکین تاہم بعض اسباب ایسے
پیدا ہو جاتے ہین کہ اونکی وجہ سے ان استدلالات مین کبھی اختلاف واقع
ہوتا ہی خصوصاً رائحہ اور لون مین یہ اختلاف زیادہ ظاہر ہوتا ہی اور لون مین
ظہور اس اختلاف کا بہت زیادہ ہی — اور یہ اس طرح پر ہوتا ہی کہ اوپر کے بیان
مین یعنے فصل اول مین ہمنے ثابت کیا ہی کہ اجسام دوائی کی ترکیب اور
امتزاج عناصر متضادہ سے ہوتا ہی اور یہ ترکیب کبھی بطور مزاج اول کے
ہوتی اور کبھی شاید بطور مزاج ثانی کے یہ ترکیب پیدا ہوتی ہی اور دوسرے
امتزاج مین یہ بھی ممکن ہی کہ دو عنصرون مین سے کوئی عنصر مستحق ایسے مزاج
کا ہو کہ اوسکے ذریعہ سے ایک رنگ خاص خواہ ایک خاص بو کا مستحق ہو اور
اور یہ کیفیت جسکا استحقاق اس عنصر کو ہوا ہی بالفعل اس امتزاج مین حاصل
بھی ہو جاے اور دوسرے عنصر کو ایسی طرح کا مزاج حاصل ہو جو پہلے
عنصر کے مخالف ہو اور اوس مزاج مخالف کی وجہ سے مستحق کسی ایسے
رنگ خواہ بو کا ہو خواہ کسی خاص طعم کا ہو جو پہلے عنصر کے رنگ اور
بو اور طعم کے مخالف ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہی کہ دوسرے عنصر کا استحقاق
ایسے رنگ و بو وغیرہ کا ہو جو پہلے عنصر کے مخالف نہو اگرچہ مقابل
اوس رنگ وغیرہ کے دوسرے عنصر کا رنگ وغیرہ ضرور ہو جب
یہ اختلاف دو عناصر مین ہو سکتا ہی — اب ہم کہتے ہین کہ اگر دونون عنصر
امتزاج ثانی مین برابر مقدار پر ہین اون سے ملکر جو مرکب پیدا ہوگا اوسکا
رنگ انھین دو رنگ سے مرکب ہوگا جنکا استحقاق دونون عنصر جدا جدا رکھتے
ہین اور مقدار مین دونون عنصر کم اور بیش ہون اب جو رنگ حاصل ہوگا
اوسمین یون وہی ہوگا جسکا استحقاق عنصر کثیر المقدار کو ہی — اور اگر دوسرا
عنصر مستحق کسی رنگ کا نہو خواہ کسی رائحہ اور طعم خاص کا مستحق نہو خواہ
دونون برابر مستحق کسی ایک رنگ کے ہون اوسوقت وہی پہلا رنگ
یا بو جو امتزاج اول کی ہی اسمین موجود ہوگی اگر یہ دونون رنگ و بو مین یکسان
اور شکست ایک قسم کی پیدا ہوگی اسلیے کہ اجزاے سب بے رنگ اور بو
کو امتزاج اجزاے متضادہ سے ہوا ہی اور طعم بھی اونکا اسی طرح وہی
باقی رہے گا — اور دوسرے امتزاج کو کچھ اثر تغیر دینے مین پہلے
رنگ اور بو وغیرہ کے نہوگا اسلیے کہ یہ مثل شفاف کے اسمین کیسر

اور انکسار پیدا ہوگا جسطرح شفاف اور الوان سے ملکر اسی رنگ کی طرف
مائل ہو جاتا ہی اور قبول کر لیتا ہی اسی طرح یہ بھی آمیختہ ہو جائیگا پس جسم
مثلاً سپید نظر آئیگا گو اسکے قوت مثل قوت ابیض کے نہو اور بالکل ابیض
کی جو خاص قوت ہی اسمین نہو بلکہ اسکی قوت مقابل قوت اولی کے ہو
— اسلیے کہ جسطرح جرم اس عنصر کا جو آمیختہ ہوتا ہی اور ابھی بے رنگ
ہی — اور کیست مین یہ جرم مساوی ہی لہذا قوت مین بھی مساوی ہوگا اور
جو قوت امتزاج اور ترکیب سے حاصل درمیانی دو قوتون کے ہوگی
اور معتدل ہوگی — اگر عدیم اللون بہت قوی ہو بہ نسبت متلون کے اسوقت
تاثیر قوت متضادہ کو واسطے قوت مصاحب بیاض کے ہوگی اور
چونکہ بیاض اسکو بارد ہونا چاہتا ہی مگر بمرتبہ زائد گرم ہوگا — یہ حکم اوسوقت
کا ہی جب کیست اور متلون مقدار اور عدیم اللون کے برابر ہو — پھر اگر
مقدار عدیم اللون کی بہ نسبت شدید اللون کے کم ہو خواہ جسکا لون
مخالف کثیر اللون کے ہی اسکی مقدار کم ہو خواہ ان دونون کی قوت
بہ نسبت کثیر اللون کے کم ہو ان تینون صورتون مین اس کثیر اللون کے
رنگ کو کسی طرح کا اثر اس قلیل کیفیت خواہ قوت والے کے رنگ
وغیرہ سے نہوگا بلکہ وہی کثیر المقدار خواہ کثیر القوت اس کم زور خواہ
بے رنگ اور کم مقدار پر غالب آکر اپنی کیفیت اور رنگ کو ظاہر کریگا
اور ایسا معلوم ہوگا کہ دوسری عنصر قلیل المقدار مین کسی طرح کی کیفیت
ہی نہین تھی — دیکھو اسکی مثال کہ ہم ایک رطل مین دودھ کے دو
مثقال افیون ملاتے ہین اور ایسا اختلاط ان دونون کرتے ہین
گویا دونون بمنزلہ شی واحد کے ہو جاوین مجموعہ اس دوا کا نہایت وجہ
تسخین پیدا کریگا اگرچہ حس کے ذریعہ افیون کا ادراک ممکن نہین ہی اور
نہ افیون کا رنگ اور اوسکی آمادگی مخالفت کی بہ نسبت کسی لون کے
حس دریافت کر سکتی ہی — بلکہ فقط سپیدی سپیدی حس کو نظر آتی ہی —
اب اسوقت ہمارے اوس قول کی صداقت ظاہر ہوتی ہی جو اوپر ہمنے
کہا ہی کہ بیاض خواہ جسم ابیض بنظر اپنے جوہر کے بارد ہوتا ہی اگر اس
صورت مین ہم دودھ کو سپید فرض کرین اور اگر ہم کہین کہ یہ جوہر جو اسمین
دودھ مین ہوا ہی یعنے افیون وہ بھی سرد ہی لاریب اس قول مین
ہم کاذب ہونگے اسلیے کہ یہ بیاض جو مجموعہ لبن اور افیون پر بعید

امتزاج سے طاری ہوا ہی کچھ براہ ترکیب اور امتزاج اجزا کے اور براہ انضمام
دونون جزون کے نہین ہی بلکہ یہ سپیدی ایک جز کی رنگ ہی جو لبن اور
مقدار مین دوسرے جز سے یعنے قرچون پہ غالب ہی اور وہی مقدار محسوس
ہی اور قوت مین وہی جز غالب یعنے لبن قرچون سے مغلوب ہی
اسکی حرارت دودھ کی برودت ذرئی پہ غالب ہو گئی ہی اور یہ اس سے
محسوس نہین ہی ـــ جب اس امتزاج صناعی مین یہ بات ثابت ہو سکے
کہ باوجود غلبہ لون کے غلبہ کیفیت اور حرارت اور برودت مین اختلاف
ہو سکتا ہی اسی قیاس پر مرکب طبعی کا بھی حال خیال کرنا چاہیے کہ اسمین
بھی بنظر ترکیب ثانوی کے ایسا ہی کچھ ممکن ہی اور جو صورت اس مثال
فرضی مین دیکھی گئی وہان بھی موجود ہو سکتی ہی ـــ لیکن ان کیفیات محسوسہ
جو چیزین انکے اضداد سے ہوا مین آمیختہ ہو کر اثر مین اور اثر واضح پیدا
کرے گی اور یہ بھی ان کیفیات کا حال ہی کہ جب تک انکے کیفیات
صادق اور بخوبی محسوس ہوتے ہین انکے اضداد کی کیفیت محسوس
نہین ہوتی بشرطیکہ قوت مین بھی کیفیات غالب ہون ـــ مطعومات مین
یہ حکم اگرچہ واجب اور ضروری نہین ہی تاہم اکثری ضرور ہی اور بعد طعم کے
رائحہ اور بو مین بھی حکم ہی اور طعم اور بو کے بعد رنگ مین بھی ایسا ہی
قاعدہ جاری ہی مگر الوان مین اس حکم کا چندان اعتبار نہین ہی ـــ منجملہ ان
اسباب کے جنکے ذریعہ سے طعم اور رائحہ مین اختلاف دلالت پیدا
ہوتا ہی ایک سبب یہ بھی قوی ہی کہ مطعومات کا وصول حس تک بمجرد ملاقات
کے ہوتا ہی اور رائحہ کو اتنا قرب شامہ سے نہین ہی اسی وجہ سے مطعومات
مین لیاقت اسکی زیادہ ہی کہ جمیع اجزا دوا کی قوت حس تک پہونچ جاتی ہی
اور رائحہ خواہ لون کا اثر بدون اتصال اجرام کے مقام حس تک ہوتا ہی
ـــ بائین لحاظ ممکن ہی کہ جسم ذی رائحہ سے ایک بخار لطیف اجزا کا حس تک
پہونچے اور کثیف اجزا کا بخار نہ پہونچے مثلاً کثیف اجزا مین تبخیر پیدا نہو
اور الوان مین یہ احتمال ہی جو لون غالب اور ظاہر ہو وہی حس بصر کو دریافت
ہو سکے اور مغلوب رنگ کو ادراک نہ کر سکے اور انکی نظر سے مخفی رہے
ـــ چونکہ رائحہ کو اکثر طعم اور مزہ پر بھی دلالت ہوتی ہی جیسے میٹھی بو خواہ بو
ترش اور تیز خواہ تلخ اوس شی کے مزہ پر دلیل ہوتی ہی اسی واسطے مزہ
رائحہ کا بعد مرتبہ طعم اور مزہ کے مقرر کیا گیا ـــ اسی واسطے طعم اور مزہ

کی دلالت زیادہ صحیح ہی اوسکے بعد دلالت رائحہ اور بو کی اوسکے بعد دلالت
الوان کی ـــ پھر اگرچہ طعم کی دلالت اقوی ہی ـــ مگر چونکہ احتمال اوس تخلف کا
جو اوپر مثال مین لبن کے مذکور ہوا یہان بھی متحمل ہی ـــ اسلیے کہ اکثر چیزین
مذکور طعوم مین پڑ سکے بہم زبان قاعدہ عام کی نہوتی ـــ تو بینک افیون
تلخ باوجود اسقدر تلخی کے کیونکر اسقدر بارد ہوتی کہ تیسرے درجہ تک
اوسکی برودت پہونچتی ـــ مگر اتنا خیال ضرور ہی کہ ذائقہ کی راہ سے جو
یہ غلطی واقع ہوتی ہی اکثر بطرف برودت مزاج دوا کے ہوتی ہی یعنے
قیاس مقتضی حرارت کا ہوتا ہی اور شی خواہ دوا بارد ہوتی ہی ـــ اور حرارت
کی طرف یہ غلطی کم ہوتی ہی یعنے ایسی چیز بہت ہی کہ براہ طعم کے حار معلوم
ہو اور واقع مین بارد ہو اور ایسی چیز کم ہی کہ ذائقہ اوسکی برودت پر دلالت
کرے اور واقع مین وہ گرم ہو اسلیے کہ حار کے احوال اکثر قوی
اور آثار اکثر ظاہر اور واضح ہوتے ہین اور حار کو نفوذ کی قوت بھی زیادہ
ہی پس حس پر اوسکا مخفی رہنا دشوار ہی ـــ اگر شاذ و نادر کوئی حار بھی
چیز بارد سے مزاج طبعی مین آمیختہ ہو اور قوت حار کی اس مقدار کو
پہونچے کہ قوت بارد کی جو اسکے مقابل ہی توڑ دے اوسوقت لائق
یہی ہوگا کہ جس طرح اس حار نے بارد مقابل کی کیفیت برودت مین
کسر اور انکسار پیدا کر دیا ہی اوسی طرح اس حار کا طعم اور مزہ بھی ایسا ظاہر
ہو جاے کہ بارد کا طعم بھی متغیر کر دے اور اپنا مزہ اوسپر غالب کر دے
کیونکہ حار شی جمیع احوال مین نافذ اور غالب ہوتی ہی اور یہ بھی لائق اس
حار کے اوسوقت ہوگا کہ مزہ اور بو سب پر غالب آوے اسی سبب
سے شاید ہم کوئی دوا ایسے ترش خواہ تلخ بھی بے میل نہین پاتے
جس مین ہماری حس امتزاج تجویز نکرے اور اوسکا مزاج غالب حرارت
ہو جس طرح ہم تلخ اور لاذع ایسی نہین پاتے جسکا مزاج بارد اغلب نہو
ـــ اگرچہ یہ حکم بھی اکثری ہی اور حکم کلی اور عام نہین ہی مگر بہ نسبت حکم سابق کے
یہ زیادہ صحیح ہی مگر واجب اور ضروری نہین ہی ـــ جب یہ قانون ہم بیان
کر چکے اب مناسب ہی کہ اطبا کے اقوال دربارہ طعوم اور روائح اور
الوان جو جو کہتے ہین وہ بھی ذکر کرین

طعوم بسیط اطبا کی اصطلاح مین نو ہین اگرچہ مزہ کے اقسام حقیقی
تو بہت ہین مگر ایک عدم طعم کو بھی یہ لوگ اپنی اصطلاح مین داخل اقسام

طعوم مین کرتے ہین اور اوسکو تفہ خواہ سمج یعنے پھیکا کہ اوس سے
کسی طرح کا مزہ محسوس نہو جیسے پانی — اور شاید اطبا کے نزدیک طعم
خواہ مزہ وہ کیفیت ہی کہ جب ذائقہ پر اوسکا عروض ہو خواہ واقعیت کے
ادراک کے قریب وہ ہو سے نچے کسی طرح کا حکم بالفعل خواہ بالقوۃ
ذائقہ اوسکی بہ نسبت کرے اور اوس سے قوت ذائقہ کو کسی طرح
کا انفعال خواہ اثر پہونچے اور تفہ خواہ پھیکی چیز سے ذائقہ پر کسی طرح
کا اثر نہین ہوتا اور نہ ذائقہ اوسکا کسی طرح کا حکم کر سکتی ہی اور وہی ایسی
شی ہی جسمین کوئی مزہ نہین ہوتا — اب یہ تفہ بھی دو قسم کے ہوتی ہی ایک
تفہ ایسی ہی کہ طعم اوسمین کسی طرح کا نہین ہوتا اور حقیقت مین اوسکا حال
یہی ہی — اور ایک تفہ وہ ہی کہ جسکے نزدیک اوسکا کوئی مزہ نہین دریافت
ہوتا گو در اصل کسی طرح کا مزہ اسمین موجود ہو تفہ حقیقی وہی ہی کہ واقع مین
کوئی مزہ اوسمین نہو اور تفہ حسی وہ ہی کہ حس کو اوسکا مزہ دریافت نہو
اور حقیقت اسمین ایک قسم کا مزہ ہی مگر بوجہ شدت کثافت کی چونکہ اوسکے
اجزا کسیقدر متحلل نہین ہوتے اور زبان کے نیچے پگھلتے نہین ہین
اسی وجہ سے اوسکا مزہ دریافت نہین ہوتا پھر اگر کسی حیلے سے اسکے
اجزا مین ترقیق پیدا ہو اور کسیقدر لطافت اسمین آجاے بالضرور کچھ
نہ کچھ مزہ اسکا ضرور محسوس ہو — مثلا کشتہ مس خواہ کشتہ آہن چونکہ
اسمین کثافت زیادہ ہوتی ہی زبان کو بوجہ کثافت زائدہ کے انکا مزہ
کچھ بھی دریافت نہین ہوتا اسلیے کہ بوجہ کثافت زائدہ کے ان کشتہ جات
سے کسیقدر کوئی چیز پگھل کر بذریعہ اس رطوبت کے جو زبان پر پھیلی
ہوئی ہی آمیختہ نہین ہوتی ہی اور اس رطوبت مین نہین ملتی اور چونکہ ذریعہ
اور واسطہ ذائقہ تک مزہ پہونچانے کی یہی رطوبت ہی اسی وجہ سے
ان کشتہ جات کا کوئی مزہ محسوس نہین ہوتا پھر اگر کوئی ایسی تدبیر ہو سکے
کہ اجزا چھوٹے چھوٹے ہوجائین خواہ تصعید وغیرہ سے کسیقدر
نرمی آجاے اوسوقت ذائقہ پر ضرور کوئی مزہ ظاہر ہوگا اور وہ مزہ
قوی بھی ہوگا — سو وہ آٹھ قسم کے مزے جو باقی رہے اونکی تفصیل آگے
— حلاوت یعنے شیرینی — مرارت یعنے تلخی — حرافت یعنے
تیزی جیسے مرچ مین ہی — ملوحت یعنے نمکین ہونا — حموضت یعنے
ترشی — عفوصت یعنے کھٹا ہونا جیسے مازو اور کچا آملہ — اور قبض
یعنے سیٹھا پن — دسومت یعنے چربی اور چکنا — ان آٹھون مزون
کے پیدا ہونے کی وجہ اور علت مین اطبا کہتے ہین کہ جو چیز وہ اثر
اسکا جوہر خواہ جسم جسمین مزہ ٹھہرا ہوا ہی یا تو وہ جوہر کثیف ہی اور اوسپر ارضیت
غالب ہی خواہ وہ جوہر لطیف ہی یا لطافت اور کثافت مین معتدل ہی اور
تینون صورتون مین اوسکی قوت یا گرم ہی یا سرد خواہ گرمی اور سردی مین
متوسط اب اگر تین کو تین مین ضرب دین تو نو قسمین پیدا ہونگی کثیف
اگر حار ہو اسکا مزہ تلخ ہی ہوگا — اور اگر کثیف ارضی بارد ہو عفص ہوگا اور اگر کثیف
ارضی معتدل ہو حلاوت پیدا ہوگی اور میٹھا ہوگا — اور جوہر لطیف اگر گرم ہوگا حریف
ہوگا — اور اگر جوہر لطیف بارد ہوگا حامض ہوگا اور اگر معتدل ہوگا دسم ہوگا اور
جو شی کثافت اور لطافت مین متوسط خواہ معتدل ہو اگر وہ حار ہو ملاحت پیدا ہوگی اور اگر بارد ہو
قبض یعنے سیٹھا پن پیدا ہوگا — اور اگر حرارت اور برودت مین معتدل
ہو تفہ یعنے بیمزہ خواہ پھیکا ہوگا چنانچہ نقشہ مندرجہ ذیل سے اسکی تفصیل
دریافت کرو

کیفیات سہ گانہ / مواد سہ گانہ	حار	بارد	معتدل
کثیف ارضی	تلخ	عفص یعنے کسیلا	حلو یعنے شیرین
لطیف	حریف	حامض	دسم
متوسط	مالح	قابض	تفہ

ان طعوم مین اور سب درست ہین اور اونکی دلیل بھی بنظر دلائل طبیعیات
کے ٹھیک ہی مگر نوین قسم تفہ کی جو قسمت عقلی سے نکلی ہی اوسکے
ثبوت مین کلام ہی — بہرحال حریف خواہ تیز مزہ کی چیز زیادہ گرم ہوتی ہی
اوسکے بعد تلخ چیز کی گرمی ہی اوسکے بعد مالح خواہ نمکین کے حرارت کا درجہ
ہی اس واسطے کہ حریف کو قطع اور تحلیل پر قوت زیادہ ہی اور جلا بھی
اسمین بہ نسبت مر خواہ تلخ کے — پھر مالح کا حال جیسا شیخ نے کلیات
مین بیان کیا ہی یہ ہی کہ اوسکی حرارت رطوبت باردہ سے توڑی ہوئی
ہی اور جب اسکی تولد اور شناخت کا حال دریافت کرین کہ پانی جلا کہ

ایک مثال بیان کی ہی اسوقت اس قول کی صداقت بخوبی ظاہر ہوتی ہی اسلئے
کہ ... کو زیادہ حرارت آگ کی خواہ آفتاب کی پہونچے اور جسقدر
اجزا رطبہ اسمین باقی ہین وہ بھی سوختہ ہون اور فنا ہو جاتین اور ترشی
اسکا دفع ہو جاتا ہی — کڑوا نمک ہندوستان مین جو لوگ بناتے ہین
اسمین تلخی اسلیے ہی کہ زیادہ تاؤ دینے سے تلخی پیدا ہوتی ہی اور وجہ یہی ہی
کہ جو رطوبت مائی قوت حرارت کی توڑنے والی اس نمک مین موجود ہی
زیادہ سوختگی اور خشکی کے جو کہ اوس مائیت کا فنا ہو جاتا ہی اسی وجہ سے بایں
زیادتی حرارت کے تلخی پیدا ہوتی ہی اور اسی وجہ سے بورہ ارمنی خواہ کڑوا
نمک (بہ نسبت لاہوری خواہ سانبھر نمک کے جو خورش مین داخل ہی
زیادہ گرم ہین) برودت مین زیادہ سب سے عفص ہی اور اسکے بعد قابض
اوسکے بعد حامض کی برودت ہی — اور اسی وجہ سے جو فواکہ اور میوہ
وغیرہ بعد پختگی شیرین ہوتے ہین مثلاً انگور وغیرہ پہلے جب اونکے پھل
کونپل مین برآمد ہوتے ہین اور سبجے پھول بھرنے لگتے ہین اونکا مزہ
پھیکا ہوتا ہی اور برودت شدید اون پر غالب ہوتی ہی — پھر جب اونپر
اثر ہوا اور پانی کا کسیقدر پہونچتا ہی اور آفتاب کی گرمی بھی کچھ اونمین اثر نضج
پیدا کرتی ہی اوسوقت کسیقدر اوس برودت زائدہ سے مزاج اون کا
دور ہو کر مائل باعتدال ہوتا ہی اور ترشی اونپر غالب ہو جاتی ہی — جیسے
انگور خواہ انبہ وغیرہ — اور جو زمانہ درمیان عفوصت اور حموضت کے اونپر
گذرتا ہی اوسمین کسیقدر قبض خواہ پھیکاپن اونمین ہوتا ہی پھر کھٹے
ہونے کے بعد جب اچھی طرح اثر حرارت نضج کا اونپر ہو جاتا ہی شیرین
ہو جاتے ہین اور جسقدر پختگی زیادہ ہوگی حلاوت اونمین بخوبی ہوگی —
بعض چیزین ایسی بھی ہوتی ہین کہ بدون ترشی کے میٹھی ہو جاتی ہین اور
عفوصت سے انکا میلان توسط حموضت کے بطرف حلاوت کے ہوتا ہی
جیسے زیتون وغیرہ لیکن حامض کی برودت اگرچہ بہ نسبت عفص کے
کمتر ہی لیکن اکثر فائدہ تبرید کا حامض سے زیادہ حاصل ہوتا ہی بہ نسبت عفص
کے اسلیے کہ بہ نسبت عفص کے ترش چیزین لطافت زیادہ ہی اور
بوجہ لطافت کے نفوذ بھی حامض کا بخوبی ہوتا ہی — عفص اور قابض
اگرچہ مزہ مین دونون قریب قریب ہین پھر فرق یہ ہی کہ قابض سے گرفت
زبان کی ظاہر جلد مین ہوتی ہی اور عفص کا یہ حال ہی کہ ظاہر سطح مین قبض

خشونت پیدا کرتی ہی اور باطن زبان مین بھی دونون کیفیت پیدا ہوتی ہین
اور عفص کو ظاہر جلد مین خشونت پیدا کرنے مین ایک امانت یہ بھی ہوتی
ہی کہ چونکہ اسمین کثافت زیادہ ہوتی ہی اور اس جہت سے جلد اسکے
اجزا چھوٹے چھوٹے نہین ہو سکتے یعنے رطوبت کی آمیزش سے
اسکے اجزا مین تفرق پیدا نہین ہوتا اور نہ بعض اجزا کا التحام خواہ آمیزش
بعض اجزا سے دیگر بسرعت ہوتی ہی باین وجہ زبان پر افتراق اور جدائی
اسکے اجزا کی مختلف مقامات مین ہوتی ہی اور وہ افتراق اچھی طرح سے
محسوس بھی ہوتا ہی اور اسی اختلاف سے اوسکے اجزا کا قبض اور
گرفت بہ نسبت اجزا زبان کے بھی مختلف جگہ پر ہوتا ہی اور اختلاف
قبض کی وجہ سے وضع اجزا مین بھی اختلاف پیدا ہوتا ہی اور یہی امر
منشا ظہور خشونت کا ہی اور چونکہ اجزا زبان کے بجاے خود بنظر مسامات
اور مصافت مین مختلف ہین یعنے کسی جگہ مسامات ہین اور کہین ٹھوس ہین
پس کیفیت اجزا کے بھی معین حدوث خشونت پر ہوتی ہی اور پھر عفص کا
لطیف ہونا اور بوجہ لطافت کے زیادہ مسامات مین داخل ہونا بھی
معین اسی خشونت پر ہوتا ہی — حریف اور پھر یہ دونون زبان کو چھیلتی ہین
اگر تلخ چیز فقط ظاہر زبان کو چھیلتی ہی اور خراش پیدا کرتی ہی اور حریف
کی خراش باطن زبان تک پہونچ جاتی ہی اور اندرونی اجزا مین بھی تفرق
حریف سے پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ حریف کا جوہر لطیف ہی اور غواص
بھی ہی — اور تلخ کا جوہر ثقیل اور یابس ہی اور اسی وجہ سے محض تلخ
مین ایسی عفونت پیدا نہین ہوتی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہو اور
تنہا حریف سے کوئی حیوان اپنے غذا پاتا ہی — اور تلخ کی یبوست کی
وجہ سے خراش اور خشونت پیدا ہوتی ہی تلخ پر زیادتی حرارت کی حریف
کو اس جہت سے بھی قوی ہی کہ حریف کا نفوذ زیادہ ہی اور بوجہ نفوذ کے
تقطیع اور تحلیل شدید اس سے پیدا ہوتی ہی تا اینکہ یہ گمان ہوتا ہی کہ شاید
متعفن کر دیگا اور اس درجہ تک اسکا گزند پہونچے گا کہ عضو کو ہلاک
کر دیگا — حلو اور دسم دونون زبان مین بسط پیدا کرتی ہین اور نرمی
انسے پیدا ہوتی ہی اس وجہ سے کہ اثر برودت سے پہونچا ہی اور
زبان پر بستگی اسکی وجہ سے عارض ہوئی ہی اوسمین ڈھیلاپن پیدا کرتی
ہین اور تحلیل نہین کرتی اور خشونت کو دور کرتی ہین — مگر دسم سے

یہ فعل بدون تسخین کے پیدا ہوتا ہی اور شیرین چیز کا فعل بوجہ تسخین
کے ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ اکثر شیرین دولے سے نضج پیدا ہوتا ہی —
اطبا کہتے ہین کہ شیرین چیز لذیذ اور خوشگوار اس وجہ سے ہی کہ غلیظ کو
جلا دیکر اوسکی اصلاح کردیتی ہی اور اوس مین سیلان اور نرمی پیدا
کرتی ہی اور جو اذیت غلیظ کے جمود کی ہوتی ہی اوسکو زائل کردیتی ہی
اور بدون تقطیع اور تفریق اتصال کے یہ آثار حلاوت سے ظاہر
ہوتے ہین اجزاے زبان کی ملاقات ملائم طور پر کرتی ہی اور گرمی
جو موذی اور ایذا رسان ہو اس سے پیدا نہین ہوتی بلکہ حرارت لذیذ
جیسے گرمی شیر گرم پانی کی جسمین حرارت معتدل ہو اور سردی کیوقت
بدن پر گرایا جاوے — قول مفصل اور محقق اس مسئلہ مین وہی شخص کہہ
سکتا ہی جسکا مرتبہ طبیب سے اعلی اور ارفع ہی اور اصول طبیعات مین
بحث کرتا ہو — جو شی زیادہ شیرین ہو اوسکا زیادہ غذاے بدنی ہوجانا
کچھ ضرور نہین اور اسی طرح جو شی زیادہ لذیذ ہو وہ بھی زیادہ غذاے
بدنی ہونی کچھ ضرور نہین اگرچہ ہر ایک شی غاذی کے واسطے نزد
اطبا کسیقدر حلاوت ضرور ہی اس واسطے کہ غذاے بدنی کو حاجت
چند شروط کے ہی علاوہ حلاوت کے اگر حلاوت فقط ہوے
تو وہ شرائط کیونکر پورے ہوجائینگے — یہ کیفیت حلاوت کی
بذاتہ بیان ہوئی اور دسم کو مناسبت حلاوت سے ہی مگر جو شی
کثیف ہوکر حلو خواہ دسم ہوتی ہی اوسکی کیفیت یہ ہی کہ اگر کسی شی کثیف کی
لطیف مائیت سے زیادہ اور ہوائیت سے کم ہو اور حرارت مناسب
اوسکا استحالہ کرے وہ شی ضرور مستحیل بطرف حلاوت کے ہوگی
اور اگر مائیت عذب اور قلیل اور ہوائیت کثیر کی وجہ سے لطیف
اوسکی بوجہ حرارت کے اس طرح پر ہو کہ مائیت مین مداخلت ہوائیت
کی شدید ہوجاوے اوسوقت استحالہ بطرف دسومت کے ہوگا —
مر یعنے تلخ اور مالح یعنے نمکین بھی زبان کو کسیقدر چھیلتے ہین لیکن
نمکین سے خراش بخفت پیدا ہوتی ہی اور زبان کو شستہ کرتا ہی
اور خشونت نہین پیدا کرتا — اور اندک ملاقات مالح کی کسی عضو سے
اوسکے جمیع اجزا کے خراش خفیف اور غسل پر معین ہوتی ہی —
اسلیے کہ اسمین لطافت زیادہ ہی مگر فم معدہ کو مالح سے اذیت پہونچتی ہی

اور تلخ چیز سے خراش زیادہ پیدا ہوتی ہی حتی کہ خشونت پیدا کرتا ہی اور
اسکی اعانت اختلاف مواضع ملاقات سے ہوتی ہی جیسا ہم ابھی بیان
کرچکے ہین حریف اور حامض دونون زبان مین سوزش پیدا کرتے
ہین لیکن حریف سے زیادہ سوزش پیدا ہوتی ہی اور سوزش کے ہمراہ
گرمی بھی معلوم ہوتی ہی اور ترشی کی سوزش درمیانی ہوتی ہی کہ اسمین تسخین
نہین ہوتی مالح کی پیدائش اس طرح ہوتی ہی کہ تلخ چیز جب بھیگی پانی مین
گھل جاوے اور پھر اوسے جماوین اور پسیہ کرین مالح پیدا ہوگا جیسے اکثر
کسی شی کے پانی مین گھول کر نمک طیار کرتے ہین اور ترش کی پیدائش
کا یہ قاعدہ ہی کہ حلاوت مین حرارت کی کمی خواہ نضج مین عفوصت کے
نقصان پیدا ہو بوجہ زیادتی رطوبت کے اور باوجودیکہ یہ حرارت بقدر
کفایت نضج کے نہو — تاہم جسقدر حرارت عفوصت مین ہوتی ہی
اوس سے زیادہ ہو اوسوقت حموضت پیدا ہوگی چنانچہ اوپر کے
مسئلہ مین بیان ہوا اور بالجملہ ترش اپنے جوہر مین زیادہ رکھتا ہی اسیطرح
حلو بھی مائل برطوبت ہوتا ہی اور تلخ کا جوہر اور عفص کا مائل بہ یبوست
ہوتا ہی — افعال حلو کے انضاج اور تلیین اور بکثرت تغذیہ اور نسبت
حلاوت کو دوست رکھتی ہی اور قولے جاذبہ اسکو جذب بھی بہ اچھی طرح
بلا اکراہ کرتے ہین — افعال حرارت کے جلا اور خشونت پیدا
کرنا افعال عفوصت کے قبض اور سمیٹنا بشرطیکہ عفوصت مین
ضعف ہو اور عصر اور نچوڑنا اگر عفوصت شدید ہو — افعال قابض کے
قبض اور تکثیف اور صلابت پیدا کرنا اور حبس کا ظاہر کرنا — افعال
دسومت کے تلیین اور ازلاق اور انضاج افعال حرافت کی
تحلیل اور تقطیع اور تعفین — افعال ملوحت کے جلا اور غسل اور تنشیف
اور عفونت کو منع کرنا — افعال حموضت کی تبرید اور تقطیع ہی — کبھی
دو قسم کے طعم ایک ہی جسم مین مجتمع ہوتے ہین جس طرح تلخی اور
قبض کا اجتماع حضض مین ہی اور ایسے مزہ کو بشاعت کہتے ہین
یا جیسے تلخی اور شوریت آبہای زمین شورہ زار مین یکجا ہوتی ہی
اور اسکو زعوفة کہتے ہین خواہ جس طرح حرافت اور حلاوت شہد مطبوخ
مین پیدا ہوتی ہی خواہ جسطرح تلخی اور حرافت اور قبض کا اجتماع بادنجان
مین ہی خواہ جیسے تلخی اور تفہ یعنے پھیکا ہونا کاسنی مین ہی —

کبھی دو مزون کا مقتضی ہوتا اونکی خواہش سے کسی تیسرے مزہ کی مقتضی
ہوتی ہے جیسے حدت اور حرافت جو سرکہ مین شراب کے باقی رہے
اتنے زیادہ تبرید کی قوت بعد ترش ہونے کے دیتے ہین
اسواسطے کہ حدت اور حرافت کا خاصہ یہ ہے کہ تفتیح منافذ کی زیادہ
کرتے ہین اس وجہ سے سرکہ کو قوت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہے اور
بعد نفوذ کے اوسکی قوت تبرید اور فعل تبرید بخوبی اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے
گو یہ دونون کیفیتین حرافت اور حدت کی بمرتبہ حرارت نہین ہوتی ہین
مگر سرکہ کی تبرید پر اندرون جسم کے پہونچ جانے پر زیادہ معین ہین
اور کبھی کیفیت برعکس پیدا ہوتی ہے کہ دو طرح مزہ کا مقتضا یہ ہوتا ہے کہ
تیسری قسم طعم کے فعل کو روک دین جیسے ترشی اور عفوصت
انگور کی کہ عفوصت اوسکی اسکی ترشی کی تبرید زائد کو منع کرتی ہے اور
نفوذ نہین کرنے دیتی ہے — کبھی قوام کیفیت کا معین ہوتا ہے اور کبھی
قوام کو کیفیت سے ضد ہوتی ہے — معین کی مثال جس طرح لطافت
جو ہمراہ ترشی کے ہوتی ہے اوسکی تبرید کو غائص اور اندر کو پہونچ جانے
پر معین ہوتی ہے مضاد کی مثال جیسے کثافت جو ہمراہ معسل کے ہے
اوسکی تبرید کی مسافت حرکت اور نفوذ کو کم کردیتی ہے — کبھی بعض
اقسام طعوم کے ابتدا مین خالص نہین ہوتے پھر بعد تھوڑے
زمانہ کے وہی طعم خالص پیدا ہوجاتا ہے جیسے آب انگور کہ اگر زمانہ
دراز اوسپر گذر جاے ترشی اوسکی خالص ہوجاتی ہے اور وجہ اسکی
یہ ہے کہ رسوب مین جو اجزا عفص ہوتے ہین رفتہ رفتہ تہ نشین
ہوجاتے ہین اور خالص ترشی صاف باقی رہ جاتی ہے — خواہ او
مزہ کے اجزا جو آب انگور مین ہوتے ہین بعد تہ نشین ہونے کے
چونکہ اوسکی کیفیت سے آب انگور پاک صاف ہوتا ہے لہذا اصناف حموضت
ہوجاتا ہے — اور اوسکا عکس بھی ہوتا ہے کہ ابتدا مین ایک طعم اعلی درجہ
پر تھا امتداد زمانہ سے اوسمین نقصان آجاتا ہے جیسے شہد کہ جسقدر
پرانا ہوتا ہے تلخی اور تیزی اوسکی بڑھتی جاتی ہے اور جیسے دوشاب
انگور مین جون جون زمانہ زیادہ اوسپر گذرتا ہے اوسکی تلخی اور تیزی زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور پہلے جو تلخی اسمین پیدا ہوتی ہے اوسمین کسی قدر
عفوصت بھی ملی ہوئی ہوتی ہے پھر روز بروز اوسکی تیزی اور تلخی
زیادہ ہوتی ہے اور اخیر کو تلخی خالص پیدا ہوجاتی ہے اگر عفص اور تلخی کو یکجا
استعمال کرین جلا اور قبض ساتھہ ہی پیدا ہوگا اور اندمال ایسے قروح کا
جن مین تھوڑا اسہال ہو اسوقت اچھی طرح حاصل ہوگا — اور اطلاق خواہ
روانی شکم بوجہ وقوع سدہ کے پیدا ہوئی ہو اوسکے حق مین یہ ترکیب
نافع ہوگی اور طحال کو اس تدبیر سے نفع کثیر پہونچے گا اگر مرارہ اوسکا
ضعیف نہو اور جسمین یہ دو صفتین یکجا موجود ہون معدہ اور جگر کو نافع
ہے اسلیے کہ تلخ بھی مطلق ہے اور حریف بھی مطلق اور دونون احشا کو مضر
ہین اگر ان مین قبض بھی پیدا ہو جیسے عفص مین ہے مفید ہونگی
اس واسطے کہ تلخی جلا پیدا کریگی اور قبض سے قوت احشا کی
محفوظ رہے گی کبھی قابض مسہل اور قابض سے جسمین زیادہ تلخی ہو
ایک قوت مسہلہ ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اوس سے اسہال مرۂ صفرا
اور رطوبت بلغم کا بخوبی بوجہ عصر کے ہوجاتا ہے اور اوس مین قوت اسہال
بلغم لزج اور چسپیدگی نہین ہوتی خصوصاً اگر قبض بہ نسبت تلخی کے
زیادہ ہو مثال اسکی جیسے افسنتین رومی — جو شی شیرین ہو اور اوسمین
کسیقدر قبض یعنے سیٹھا پن بھی ہو اوسے احشا بہت دوست
رکھین گے اسلیے کہ اسمین لذت بھی ہے اور تقویت احشا بھی اس
سے برآمد ہوسکتی ہے اور خشونت مری کو بھی نافع ہوگی اسلیے کہ وہ
مشابہ معتدل مزاج شی کے ہے — جو مجفف بوجہ عفوصت کے
خواہ بوجہ قبض کے ہے جب اوسمین کسیقدر دسومت خواہ [illegible] اور خواہ
حلاوت پیدا ہو اور خلاصہ یہ کہ جو شی اوس مجفف کے لذع کو منع
کرے اوس مجفف مین قوت انبات لحم کی ہوگی — پھر اگر قبض کے
ہمراہ حرافت خواہ مرارت بھی ہو اور ترکیب اوس شی کی جوہر ناری
اور ارضی سے ہو ایسی چیز اون قروح ردی کے واسطے نافع
ہے جن مین رطوبت زائدہ ہو اور اندمال کے واسطے بھی اس دوا کو
بخوبی صلاحیت ہے — کبھی قوتین ان ادویہ کی بسبب ترکیب مواد
کے مرکب ہوجاتی ہین خواہ بنا بر ترکیب طعوم کے قوتون مین ترکیب
پیدا ہوتا ہے بموجب انھین قواعد اور قیاس کے جنکی تفصیل اوپر مذکور
ہوچکی اور جو جو شروط مذکور ہوچکے ہین اونمین بھی ملحوظ رکھنا چاہیے
— طعوم کے بارہ مین اسیقدر بیان ہم اس مقام پر کرتے ہین

اور اسیقدر اطبا کے اصول اور قواعد سے لازم بھی آتا ہی اور کلام محقق اس بحث مین علم طبعی مین کیاجاتا ہی طبیب کو اسیقدر کافی ہی اور اتناہی بس ہی کہ وہ حکیم طبعی سے ان اصول اور قواعد کو لیکے اپنے اصول موضوعہ مین داخل کرے

روائح یعنے خوشبو خواہ بدبو اسکا حدوث حرارت سے بھی ہوتا ہی اور برودت سے بھی ہوتا ہی۔ لیکن آلہ شم اور سعوط فقط حرارت ہوتی ہی اکثر اوقات مین اسواسطے کہ علت اکثری روائح کو قریب قوت شامہ کے پہونچانے کی یہی ہی کہ جو ہر لطیف بخاری ہر جسم کا شامہ تک پہونچتا ہی۔ اگرچہ کبھی چھوٹے چھوٹے اجزا بھی کسی جسم کے بذریعہ ہوا کے اڑکر شامہ تک پہونچتے ہین اور کسی طرح کا استحالہ ان اجزا کا بخارات وغیرہ کی طرف نہین ہوتا لیکن صورت اولی یعنے بخارات کا پہونچنا اکثر واقع ہوتا ہی۔ پس حکم عام یہ ہی کہ جتنے روائح ایسے دماغ مین پہونچین کہ اونسے کسی طرح کی لذع پیدا ہو خواہ مائل بہ حلاوت ہون وہ شی گرم ہوگی اور جن چیزون سے کھٹی بو خواہ کائی کی ایسی خواہ ترمقامات اور تری کی بو سونگھی جاے وہ سب بارد ہوگی جتنی خوشبو کی چیزین ہین گرم ہین سواے اون چیزون کے جنکی خوشبو مین طراوت اور تسکین روح اور نفس کی پیدا ہو جیسے کافور نیلوفر کہ لمنکے اجسام بارد سے خالی نہین ہین کہ اوسکے ہمراہ بوے خوش بھی دماغ تک پہونچتی ہی۔ اور جو خوشبو گرم ہی اُس سے اور اسیطرح جمیع افادیہ بھی کبھی اونسے صداع پیدا ہوتا ہی

الوان کی نسبت ہم ابھی کہہ چکے ہین کہ اونکی دلالت اکثر اوقات مختلف ہوتی ہی اور چندان قابل اعتبار کے نہین ہی اور مثل روائح کے صحیح اور یقینی نہین ہی مگر ایک بات مین اونکی دلالت ہمیشہ یکسان ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ اگر ایک ہی قسم کی شی کے اصناف مین بعض اقسام کا رنگ مائل بسپیدی ہو اور بعض مائل بسرخی خواہ گلابی خواہ مائل بسواد ہو اس صورت مین اگر اوس نوع کا مزاج بارد ہی تو اوسکی جو قسم مائل بسپیدی ہوگی اوسکی برودت زیادہ ہوگی اور سرخی مائل خواہ مائل بسیاہی ہی برودت کم ہوگی اور اگر مزاج اوس نوع کا گرم ہی اوسوقت حکم برعکس ہوگا یعنے مائل بسپیدی کے حرارت کم ہوگی اور سرخی اور سیاہی مائل کی حرارت زیادہ ہوگی۔ گو اس حکم مین بعض وجوہ سے اختلاف پیدا ہوتا ہی تاہم اکثر یہی حکم صحیح ہی جو مذکور ہوا۔ اب ہم افعال ادویہ مفردہ کو ذکر کرتے ہین

فصل چہارم افعال ادویہ مفردہ کا بیان

ادویہ مفردہ مین افعال کلی بھی ہوتے ہین اور افعال جزئی بھی پاے جاتے ہین اور ایسے افعال بھی ہوتے ہین جو متوسط درمیان کلی اور جزئی کے ہون افعال کلی کی مثال جیسے تسخین یعنے گرمی پیدا کرے خواہ تبرید یعنے سردی پیدا کرے خواہ جذب یعنے کشش خواہ دفع یعنے کسی مادہ وغیرہ کو دور کردے اور ہٹادے خواہ ادمال یعنے زخم کو پورنا خواہ تقریح یعنے زخم ڈالنا افعال جزئی کی مثال جیسے خاص سرطان کو نفع کرنا یا خاص نوع اسیر کو مفید ہونا خواہ یرقان مین بالتخصیص نافع ہونا اور اسی قبیل اور افعال بھی ہین۔ مثال اُن افعال کی جو کلیت اور جزئیت مین متوسط ہین مثلاً ادرار خواہ اسہال وغیرہ کہ اگرچہ یہ افعال جزئی ہین۔ مگر چونکہ یہ افعال اعضاے مخصوصہ مین آلات مخصوصہ سے پاے جاتے ہین اس وجہ سے مشابہ افعال کلیہ کے ہوتے ہین یعنے یہ افعال ایسے ہین کہ انکا نفع اور ضرر عام باشتراک تمام بدن کو پہونچتا ہی اگرچہ تمام بدن پر انکا اثر بالعرض ہوتا ہی بالذات نہین ہوتا ہی۔ ہم اس مقام پر ادویہ مفردہ کے اونہین افعال کو لکھتے ہین جو کلی ہین خواہ شبیہ بہ کلی ہین افعال کلیہ مین بھی بعض افعال اولی ہین اور بعض افعال ثانی ہین اولی افعال کلیہ چار طرح پر ہین تبرید۔ تسخین۔ ترطیب۔ تجفیف۔ افعال کلیہ دوسرے درجہ کے بعض اونہین سے بعینہ یہی افعال مذکورہ اولی ہین لیکن ایک مقدار معین اور ایک حد معین پر صادر ہوتے ہین خواہ انکی تعیین زیادتی مین ہو یا کمی مین۔ مثلاً حرارت اور تجفیف بدرجہ احراق پیدا کرین خواہ ترطیب اور تسخین اسقدر ہو کہ عفونت پیدا ہو جاے خواہ اتنی تبرید پیدا کرین کہ نہوت یعنے خامی پیدا ہو جاے اور بستگی اور جمود حاصل ہو جاے اگر ہمراہ تبرید کے تجفیف بھی ہو کر یہ سب افعال ایک قسم کے تبرید اور تسخین سے پیدا ہوتے ہین

اور بعض افعال دوسرے درجہ کے انھین آثار اولی سے صادر ہوتے ہین جیسے تخدیر اور ختم یعنے پپڑی خواہ خشکریشہ جمنا اور جذب اور ازلاق اور تفتیح اور تغریہ وغیرہ — مشابہ افعال کلی کے جیسے ادرار اور تعریق وغیرہ — اور قبل ازانکہ ادویہ کے یہ افعال ہم بیان کرین پہلے چند اوصاف جو ادویہ مفردہ کو بذاتہ حاصل ہین اون کا بیان کرتے ہین بعض صفات ذاتی ادویہ کے یہی کیفیات اربعہ ہین اور انھین صفات مین روائح اور الوان بھی داخل ہین اور بعض اوصاف اور بھی ہین مگر اون اوصاف مین مشہور یہ اوصاف ہین جنکا ذیل مین بیان ہوتا ہو لطافت — اور کثافت — لزوجت — ہشاشت — جمودت — سیلان — لعابیت — دہنیت — نشف — خفت — ثقل — اب ہم ہر ایک اوصاف کے معانی اور حدود کا بتفصیل ذکر کرتے ہین

دوا کے لطیف ہم اپنی اصطلاح مین اُسے کہتے ہین — جسکی خاصیت یہ ہو کہ جب ہماری قوت طبعی سے اس دوا کا اثر پہونچے اور ہضم ہو اوسوقت اوس دوا کے اجزا بہت چھوٹے چھوٹے ہوجائین جیسے زعفران اور دارچینی اور ایسی دوا مین جو تاثیر ہوتی ہو ہر ایک تاثیر اوسکی نافع اور پوری ہوتی ہو بہ نسبت اور اوصاف کی ادویہ کے حتی کہ اگر دوا کے لطیف مین بالفرض تجفیف کی قوت پائی جاوے اوس شی کی تجفیف کردیگی جو قوی اور لاذع ہو

کثیف دوا سے یہ مراد ہو جو اس صفت پر نہو جو لطیف کی بیان ہوے جیسے کدو اور جبن یعنے پنیر

لزج اوس دوا کو کہتے ہین جسمین ہمیشہ خواہ بروقت اثر کرنے بدن انسان کی حرارت غریزی کے یہ بات پیدا ہوجاوے کہ دراز اور پھیل کر معلق ہوجاوے اور ریزہ ریزہ نہو سکے اور نہ اوسکی تقطیع اور تفریق اجزا ہوسکے بلکہ جیسی پھیلی ہو ویسی ہی رہے ایسی دوا مین یہ بات ہوتی ہو کہ اگر اوسے دو طرف سے پکڑ کے کھینچین دونون ہاتھ مین دوری اور فاصلہ بڑھتا جاوے گا اور اوسکی چسپیدگی ہر طرف نہوگی اور نہ اوسکے اجزا باہمی مین انفصال پیدا ہوگا جب

عسل یعنے شہد

ہش اوس دوا کو کہتے ہین جسکے اجزا چھوٹے چھوٹے ہوکر یکجا فراہم ہوجائین اور اجتماع مین تنگی پیدا ہو اور مسامین اور بعد فراہم ہونے کے کسیقدر خشکی بھی پیدا ہو جیسے صبر جید اور ایلوا عمدہ قسم کا کہ اوسکی یہی کیفیت ہی

جامد وہ دوا ہی کہ اوسکے اجزا مین حرکت انبساطی پیدا ہو سکتی ہی یعنے اجزا پھیل کر ہر طرف پراگندہ ہوسکتے ہین مگر بالفعل ایک خاص صورت ٹھہری ہوئی ہی جیسے موم خلاصہ یہ ہی کہ جامد وہی دوا ہی جو بالفعل پگھلی نہو بلکہ کسی وقت پگھل سکے

سائل وہ دوا ہی کہ اپنی شکل پر باقی نہ رہ سکے جب کسی سخت جسم پر ڈالی جاوے اوپر کے اجزا اوسکے نیچے کی طرف اور نیچے کے اوپر کیطرف ہوجائین اور جس طرف اجزا کو جگہ ملے اوسی طرف روان ہو جیسے تمام مائعات کا یہی حال ہی

لعابی وہ دوا ہی کہ جب اُسے پانی مین خواہ اور کسی جسم مائی مین تر کرین جو اجزا اسمین مختلط اور ملے ہوے ہین جدا ہوکر بوجہ رطوبت مائی وغیرہ کے اون اجزا کا جوہر ہمراہ اس رطوبت کے لزوجت اور چسپیدگی پیدا کرے جیسے اسبغول اور خطمی وغیرہ — چنانچہ تخم اور بذور ایسے ہین کہ اونمین لعاب نکلتا ہو بذریعہ ازلاق کے اسہال پیدا کرتے ہین ہان اگر اون بذور کو بریان کرین اوسوقت اونکی لعابیت مین اجزا پیدا ہوتا ہی اور لعابیت بستہ ہوجاتی ہی اوسوقت بجاے اسہال کے حبس اور قبض پیدا کرینگے

دہنی وہ دوا ہی کہ اوسکے اجزا اصلی مین چکنائی ہو اور مثل روغن کے ایک شی نکلے جیسے حبوب

نشف وہ دوا ہے خشک ہی اور اوسمین ارضیت غالب ہی — اور جب اوسمین پانی خواہ کوئی اور رطوبت پڑے اوس رطوبت کو پی جاوے اور اپنی اندر لے لے اور اپنے منافذ اور چھوٹے چھوٹے سوراخون مین جگہ دے جیسے چونا جو بجھا ہوا نہو

اور خفیف یعنے سبک اور ثقیل یعنے بھاری اسکی تعریف کی حاجت نہین ہی — صفات مشہورہ ادویہ مفردہ کے یہی ہین جو اوپر ذکر ہوچکے

اب افعال ادویہ کے جو مشہور اور زبان زد اطبا ہیں اونھیں بھی ہم بیان کرتے ہیں مگر پہلے ان افعال کو شمار کرکے پھر ہر ایک کے حدود اور رسوم کی شرح کرینگے خصوصاً وہ ادویہ جو طبقہ واحد پر افعال کے ہیں وہ دواکو منتظر افعال کے کہتے ہیں — مسخن — ملطف — محلل — جالی — ہاضم — قاشر — مخشن — مفتح — مرخی — منضج — مقطع — کاسر ریاح — جاذب — لاذع — محمر — محکک — مقرح — اکال — محرق — مفتت — معفن — کاوی — یہ بائیس الفاظ ایک طبقہ کے افعال کے واسطے موضوع ہیں — دوسرا طبقہ — مبرد — مقوی — رادع — مغلظ — مفجج — مخدر — یہ چھ افعال ایک طبقہ کے ہیں — مرطب — منفخ — غسال — موسع — مفرج — مزلق — مملس — یہ چھ افعال ایک اور طبقہ کے ہیں — اور طبقہ مختلف عناصر — قابض — مسدد — مغری — مدل — منبت لحم — خاتم — یہ آٹھ افعال ہیں ایک جنس اور ہو صفات ادویہ کے مجب افعال کے کہ اونکو قاتل اور سم تریاق خاد زہر کہتے ہیں اور ایضاً مسہل مدر معرق بھی کہتے ہیں یہ سب انچاس الفاظ ہیں بنظر اون افعال کے منسوب اودویہ کی طرف ہیں اور جنکا شمار ہمنے اسمین کیا ہی — اب ہر ایک فعل کی صفت بہ تصریح اور توضیح ہم لکھتے ہیں

مسخن یعنے گرمی پیدا کرنیوالی دوا معروف ہی

ملطف اوس دوا کو کہتے ہیں جو قوام غلیظ کو رقیق کردے بوجہ حرارت معتدل کے جیسے زوفا اور حاشا اور بابونہ

محلل وہ دوا ہی جو خلط میں تفرقہ اور جدائی پیدا کرے اوسے بطور بخارات کے اوڑا دے خواہ اوسکا اخراج خلط کے مقام خاص سے جہان وہ ٹھہری ہوئی ہی اور روز آوردہ ہو رہی ہی کردے اور چند مرتبہ یہ فعل اسقدر کرے کہ خلط مذکور بالکل معدوم ہو جاے اور اوسکے بقیہ کا بھی کچھ اثر رہنے نپاے جیسے جند بیدستر

جالی وہ دوا ہی کہ رطوبات بالزوجت کو جو منجمد ہو رہے ہوں مسامات کے منھ سے حرکت دیکر ہٹا دے اور سطح عضو کے مسامات سے دور کردے جیسے ماء العسل — جو دوا جالی ہی باوجود فعل جلا کی تلیین طبیعت بھی کرتی ہی — اور جو دوا تلخ ہی اوسمین جلا ضرور ہوتی ہی

مخشن وہ دوا ہی کہ سطح عضو کو بنظر اجزا کے پستی اور بلندی میں مختلف کردے اور یہ بات یا اُس وجہ سے پیدا کرے کہ اوسمین قبض اور کثافت زیادہ ہو جیسا اوپر مذکور ہوا خواہ تیز ہوا اور بوجہ حریف ہونے کے باوجود لطافت اجزا کے ہمواری سطح عضو کی باطل کردے خواہ ایسے سطح میں جلا پیدا کرے جو دراصل باخشونت تھی مگر بوجہ کسی امر عارض کے چکنی ہو گئی ہی اس واسطے کہ جب کسی عضو متین القوام میں سے جنکے سطح دراصل باخشونت ہی بطور جلا کے رطوبت لزج جدا کرینگے اور وہ رطوبت اوس عضو سے روان ہونگی ایک سطح جدید بعد اس فعل کے پیدا ہوگی اور خشونت اصلی نکل جاے گی اور اسکا نکلنا ظاہر ہو جاے گا اس دوا کی مثال جیسے اکلیل الملک اور اکثر ظہور فعل ایسی دوا کا استخوان میں ہوتا ہی اور غضروف میں بھی ہوتا ہی اور جلد میں کمتر ہوتا ہی

مفتح وہ دوا ہی جو ایسے مادہ کو متحرک کرے جو اندرون تجاویف منافذ کے ٹھہرا ہوا ہی اور حرکت دیکر باہر نکالے کہ اسوقت وہ راہیں اور منافذ کھل جائیں اور بہ نسبت جالی کے اسکی قوت زیادہ ہی جیسے فطراسالیون یہ دوا ایسا فعل اس جہت سے کرتی ہی کہ لطیف اور محلل ہوتی ہی اور اس میں قوت تقطیع کی بھی ہوتی ہی اور تقطیع کے معنے ہم آیندہ بیان کرینگے خواہ یہ فعل اس جہت سے ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دوا لطیف اور غسال ہی اور غسال کے معنے ہم آیندہ بیان کرتے ہیں — جو چیز حریف ہی مفتح ضرور ہی اور جو چیز لطیف ہی وہ بھی مفتح ہی اور جو شی سیال اور لطیف ہی وہ بھی مفتح ہی اگر مائل بحرارت ہو خواہ معتدل ہو اور جو چیز لطیف اور حامض ہو وہ بھی مفتح ہی

ہاضم وہ دوا ہی جو غذا کو فائدہ ہضم کا دے جیسا کلیات میں مذکور ہوا

منضج وہ دوا ہی جو خلط میں نضج اور پختگی پیدا کرے اور وجہ اس فعل کے پیدا ہونے کی یہی ہی کہ باعتدال اس دوا میں گرمی پیدا ہوتی ہی اور اوسمین قوت قبض کی بھی ہی کہ اوس قوت سے خلط کو روکتی ہی اور خارج ہونے نہیں دیتی ہی تاوقتیکہ اوسمین نضج ہو جاے اور پھر سختی تحلیل خلط کی نہیں کرتی کہ اجزاے رطب اجزاے یابس سے

پیدا ہوجانیمیں لازم احراق کو ہی

کاسر ریاح وہ دوا ہی جو ریح کو رقیق کرکے اپنی حرارت کے ذریعہ سے
اور بوجہ پیدا ہونے تخفیف کے ریاح کو تحلیل کردے اور دور کردے
اور جس مقام میں ریح مختنق اور یکجا ہو وہاں سے ہٹادے اور باہر نکالدے
جیسے تخم سداب

مقطع وہ دوا ہی کہ بوجہ اپنی لطافت کے درمیان خلط لزج خواہ درمیان
اوس سطح کے جس مین خلط لپٹی ہوئی ہی درآوے اور نفوذ کرے اور
خلط کو اوسی سطح سے جدا کردے اور خلط کے اجزا کے سطوح متباین
بالفعل پیدا کرے یعنے اتصال سطوح خلط کو برطرف کردے اس
طرح پر کہ اوسی خلط کے سطوح کی تقسیم مختلف اجزاے سطحیہ کی طرف کر
تاکہ دفع ہونا ان اجزاے سطحیہ خلط مذکور کا اون مقامات سے جہان
وہ موجود ہین ایسا آسان ہوجاوے کہ تھوڑی سی تحریک اخراج مین
اوس خلط کے کافی ہو جیسے خردل یعنے رائی اور سکنجبین مقطع مقابل
مزلق کے ہی جیسے لطیف کا او غلیظ کا مقابلہ ہی اسی طرح ملطف او مثخن
کا مقابلہ ہی اور ہر ایک ان مین سے ہمراہ اپنے مقابل کے جب بولا
جاوے وہی معنے مقابلہ کے سمجھے جاوینگے مقطع کی یہ شرط نہین
ہی کہ قوام خلط کے اتصال مین کوئی اثر پیدا کرے اسلیے کہ اکثر تفرقہ اجزا
کا پیدا ہوجاتا ہی اور ہر ایک اپنے قوام اصلی پر باقی رہتا ہی اور قوام اولی
مین کچھ تبدل بہ نسبت اجزا کے نہین ہوتا

جاذب وہ دوا ہی جو رطوبات کو حرکت دے کر اوس مقام پر
پہونچادے جہان وہ رطوبات اس دوا سے اگر ملاقی ہون اور یہ فعل
بوجہ حرارت اور لطافت ادویہ کے پیدا ہوتا ہی — جیسے جند بیدستر
دواے شدید الجذب وہ ہی جو رطوبت عمق بدن سے جذب کر لاوے
اور عرق النسا خواہ اوجاع مفاصل اندرونی مین اسی قسم کی دوا نافع
ہوتی ہی اگر بطور ضماد کے لگائی جاوے مگر اسکا استعمال بعد تنقیہ
خاص کے مناسب ہی ورنہ مضر ہوتی ہی اور اگر کسی قسم کا کانٹا خواہ
کوئی کرچ وغیرہ اندر جلد کے گڑ جاوے اور گھس جاوے اسے بھی
ایسی دواے شدید الجذب اوبھار لاتی ہی

لاذع وہ دوا ہی کہ اوس مین ایک کیفیت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہی
اور لطیف نفوذ اس مین ہوتا ہی اتصال مین زیادہ تفرق پیدا کرتی ہی کہ عدد مین
اجزا کی کثرت ہوتی ہی اور قریب قریب وہ اجزا اس طرح پر ہوتے ہین کہ ہر جزو
کو حس جداگانہ نہین دریافت کرسکتی اور مجموع اجزا کو حس وضع واحد
مین دریافت کرتی ہی جیسے رائی اور سرکہ سے ضماد کرین اور محض سرکہ سے
ضماد کرین یا محض رائی سے —

محمر وہ دوا ہی کہ جس عضو سے ملے اوس مین ایسی قوی گرمی پیدا
کرے کہ خون اوس عضو تک بخوبی کھنچ آئے اور ظاہر حس مین محسوس ہوجاوے
اس جہت سے وہ عضو سرخ ہوجاوے جیسے رائی اور انجیر اور
فودنج ادویہ محمرہ کا فعل قریب فعل کی ہی یعنے داغ دینے کے
ہوتا ہی اور یہ تدبیر بعد سب تدبیرات کے کرنی چاہیے

حکاک وہ دوا ہی جو بوجہ اپنی حدت اور سخونت کے مسامات سے
اخلاط لذاع کو جیسے خراش پیدا ہو رہی ہی کھینچ لاوے اور اس درجہ تک
نہ پہونچے کہ قرحہ پڑ جاوے — کبھی اس فعل کی اعانت ایسے کانٹے گنجان
اور سخت سے ہوتی ہی جنکے جرم محسوس نہون جیسے [illegible]
مین ہوتے ہین

مقرح وہ دوا ہی جو فنا اور تحلیل اون رطوبات کی کرے جو اجزاے
جلد مین وصل ہو رہے ہین اور برے مادہ کو اوس عضو تک کھینچ لاوے
تا اینکہ قرحہ پڑ جاوے جیسے بلادر یعنے بھلانوان

محرق وہ دوا ہی کہ لطیف اخلاط کی اعضا سے تحلیل کرے اور کثیف
کو جو بطور خاکستر اخلاط کے ہون اون کو بڑھنے دے جیسے
فرفیون اور لطافت پیدا کرے —

اکال وہ دوا ہی کہ جسکی تحلیل اور قرحہ ڈالنا اس درد کو پہونچے کہ جوہر لحم سے
بھی کسیقدر کم ہوجاوے جیسے زنگار

مفتت وہ دوا ہی کہ جو کسی خلط متحجر کو بدن مین پاوے اسکو ریزہ ریزہ
اور پاش پاش کرڈالے جیسے حجر الیہود اور [illegible]

معفن وہ دوا ہی کہ مزاج کو اوس روح کے جو عضو مین ہی ایسا فاسد کرے
اور مزاج کو اون رطوبات کے جو عضو مین ہین بوجہ تحلیل کے ایسا
خراب کرے کہ وہ رطوبات وغیرہ اس عضو کے جز نہو سکین مگر
اسکا فساد اس درجہ نہو جتنا محرق یا اکال کا ہوتا ہی اور محلل بھی اس قدر نہو

بلکہ وہ رطوبت فاسد ہوکر باقی رہجائے کہ رطوبت علاوہ حرارت غریزی کے کوئی اور حرارت اوس مین اثر کرکے عفونت پیدا کرے جیسے زرنیخ اور شافیثا اور جب ان دونون مین کوئی حرارت اثر کریگی —

کاوی[۳۰] وہ دوا ہی جو جلد مین احراق مجفف پیدا کرکے اوسکو سخت کردے جیسے کوئی جلی ہوئی چیز بس جوہر اوس جلد کا خلط سیال کی روانی کو روکے بلکہ جو خلط اوس عضو مین ٹھہری ہوئی ہی اوسکی روانی کو بھی منع کرے — ایسی خشکی کو خشک ریشہ کہتے ہین اور اس دوا کا استعمال اوسوقت ہوتا ہی جب نشتر فصاد کا دھوکے سے شریان تک پہونچ جاے جیسے زاج اور قلقطار

قاشر[۳۱] وہ دوا ہی جو بوجہ زیادتی جلا کے جلد کے اجزاے فاسد کو چھڑا کر دے جیسے قسط اور زراوند اور جو چیز بہق اور برص اور کلف وغیرہ مین نافع ہوتی ہی اوسے قاشر کہتے ہین

سمیہ[۳۲] مشہور ہی اور ناظر کتاب ہذا اثر تجربہ سے بخوبی واقف ہی

مقوی[۳۳] وہ دوا ہی کہ قوام عضو اور اوسکے مزاج کو ایسا معتدل کرے کہ فضول جو اوس عضو کی طرف گرتے ہون اون کے انصباب کو روکے خواہ جو آفات اوس عضو پر آتے ہون اون کی آمد کو بند کردے اور یہ اثر اوس دوا مین یا بنظر خاصیت کے ہو جیسے گل مختوم خواہ تریاق خواہ مزاج اوس دوا کا ایسا معتدل ہو کہ اوس اعتدال کی وجہ سے عضو کی تسخین مین تبرید پیدا کرے اور تبرید مین تسخین پیدا کرے جیسے جالینوس نے بہ نسبت روغن گل کے یہی کہا ہی

رادع[۳۴] جاذب کی ضد ہی وہ دوا ایسی ہی کہ جو بوجہ اپنی برودت کے عضو مین ایک برودت پیدا کرتی ہی کہ اوس برودت سے عضو مین تکثیف پیدا ہوتی ہی اور مسام اوس عضو کے بوجہ تکثیف کے بند ہو جاتے ہین جو حرارت جاذبہ اوس عضو مین ہی بڑھ جاتی ہی اور پھر جو شے روان اور سیال ہی وہ منجمد ہو جاتی ہی خواہ گاڑھی اور لس دار ہوتی ہی اور جب یہ کیفیت بہم پہونچتی ہی پھر اوس خلط کا سیلان عضو مذکور تک نہین ہونے پاتا ہی اور نہ اوس عضو مین اوس خلط کے قبول کی گنجائش رہتی ہی — جس طرح عنب الثعلب کا حال بہ نسبت اورام شکم کے ہی اسی طرح بہ نسبت اورام جگر کے ہی

مغلظ[۳۵] ملطف کی ضد ہی اور وہ دوا ایسی ہی کہ قوام رطوبت کو اغلظ کردے خواہ انجماد پیدا کرکے یا گاڑھا کرکے خواہ اوس قوام مین خود داخل ہوکر او ر انجماد ہو جاے اور انجماد اوس مین پیدا کرے

منضج[۳۶] — برخلاف ہاضم کے ہی اور وہ دوا ایسی دوا ہی کہ بوجہ اپنی برودت کے فعل حار غریزی کا و نیز فعل حار غریب کا جو ہضم غذا مین ہوا ہی باطل کردے اور خلط کی نسبت بھی اوس کا فعل ایسا ہی ہو کہ اوسے غیر منہضم خواہ ناپختہ رہنے دے اور ہضم اور نضج دونون کا نہین ہو سکتا خواہ ہضم ہوگا خواہ نضج

مخدر[۳۷] وہ دواے سرد ہی کہ اسکی تبرید کسی عضو کے اوس جوہر کو جو حامل قوت حس اور حرکت کی ہی سرد کردے اور مزاج مین غلظت پیدا کردے اور بوجہ برودت اور غلظ روح کے قواے نفسانی اوس روح کا استعمال نکرین — اور خاص اوس عضو کا مزاج اوس دوا کی وجہ سے ایسا ہو جاے کہ تاثیر قواے نفسانی کی قبول نکر سکے جیسے افیون اور بنگ وغیرہ

مرطب[۳۸] وہ دواے سرد ہی

منفخ[۳۹] وہ دوا ہی جسکے جوہر مین رطوبت غلیظہ ایسے غریب اور نا ملائم طبع ہو کہ جب اوس مین حار غریزی کوئی فعل یا اثر کرنا چاہے بسرعت اس دوا کا تحلل نہو سکے — اور اگر کسی طرح کا تحلل ہو ریح بن جاے جیسے لوبیا — کل ایسی چیزین جن مین نفخ ہی درد سر بھی ضرور پیدا کرتے ہین اور آنکھ کو مضر ہین مگر بعض ادویہ اور غذائین ایسی ہین جو ہضم اول مین اون کی رطوبت ریح پیدا کرتی ہی اون کا نفخ معدہ مین ہوتا ہی اور اسی جگہ خواہ امعا مین اون کا نفخ باطل بھی ہو جاتا ہی — اور بعض ادویہ خواہ غذا اون کا مادہ نفخ اون کی رطوبت فضلیہ ایسے ہوتی ہی کہ اوسکا بطلان معدہ وغیرہ مین نہین ہوتا بلکہ رگون مین پہونچ کر وہ نفخ زائل ہوتا ہی خواہ تھوڑا سا نفخ معدے مین جاتا رہتا ہی — اور باقی مانندہ کا ازالہ رگون مین ہوتا ہی اور بعض کا نفخ بالکل معدے مین مستحیل ہو جاتا ہی بطرف ریح کے مگر معدہ مین اون مین سے کسی قدر متحلل نہین ہوتا ہی اور جب رگون مین اون چیزون کا نفوذ ہوتا ہی ریاح باقی رہتے ہین حاصل یہ ہی کہ سب چیزون مین جس مین رطوبت زائدہ

غوریہ آمیختہ ہی اوس کے ہمراہ نفخ بھی ضرور ہوتا ہی — جیسے زنجبیل خواہ تخم جرجیر — اور جو دوا منفخ ہی رگون مین وہ مغلظ بھی ضرور ہی اور جو منفخ نہین وہ مغلظ بھی نہین ہی —

غسال وہ دوا ہی کہ اپنی قوت فاعلہ کی وجہ سے جلا پیدا کرے بلکہ اوس مین ایک قوت منفعلہ ایسی ہو یعنے ایک رطوبت ایسی ہو کہ اوس رطوبت کی حرکت خواہ سیلان اور بہنا ذریعہ جلا اور صفائی کسی عضو ملاقی دوا کے مذکور کا ہو — اسلیے کہ جو شی سائل اور لطیف ہے — اور جب وہ روان ہوتی ہی اور رگون کے منھہ مین اس کا سیلان پہونچتا ہی بوجہ اپنی رطوبت کے فضول کو نرم کرتی ہی اور اپنے سیلان خواہ بہنے کے وقت فضول کو بھی بہا لیجاتی ہی جیسے ماء الشعیر خواہ ماء النفرغ یعنے آب کدو اور آب خیارین اور آب پنیہ وغیرہ —

مقرح خواہ چرک پیدا کرنے والے قروح مین وہ دوا ہی کہ خود رطب ہوتی ہی اور قروح کے رطوبات سے آمیختہ ہو کر قروح کی رطوبت زیادہ کرتی ہی اور قروح کی خشکی اور اندمال کو منع کرتی ہی

مزلق وہ دوا ہی جو سطح جسم منفصل کو تر کر دیتی ہی اور جو کوئی چیز سخت مثل حجر کے اوس مین محتبس ہو اوسے یہان تک بھگوتی ہی کہ آخر مین کو وہ شی حجری پھسل جاتی ہی اور اوس کے اجزا بہنے کے قابل ہو جاتے ہین بوجہ اوس نرمی کے جو اس دوا سے اون اجزا کو حاصل ہوتی ہی پھر بعد نرمی کے اوسی جگہہ سے بوجہ ثقل طبعی کے سرک جاتے ہین اور جدا ہو جاتے ہین خواہ قوت دافعہ اون کو ہٹا دیتی ہی جیسے آلوے بخارا وغیرہ بروقت اسہال پیدا کرنے کے بھی اثر پیدا کرتے ہین اور مزلق کر دیتے ہین —

مملس وہ دوا لزج اور چسپندہ ہی جو سطح پر عضو یا خشونت کے پھیل کر اسقدر انبساط اوسے ہوتا ہی کہ ظاہری سطح اوس جسم کی چکنی ہو جاتی ہی اور اوسکی خشونت مخفی ہو جاتی ہی خواہ بطرف اوسکے کوئی رطوبت روان ہو کر ایسی پہونچتی ہی کہ اوس کا انبساط اسیطرح کا ہوتا ہی اور خشونت عضو کی پوشیدہ ہو جاتی ہی

مجفف وہ دوا ہی کہ رطوبات کو تحلیل کر کے فنا کرتی ہی اور چونکہ اوس مین قوت تحلیل ہمراہ تلطیف کے ہوتی ہی اس وجہ سے فناے رطوبات ہو جاتا ہی

قابض وہ دوا ہی جو اجزاے عضو مین بافراط حرکت اجتماع پیدا کر کے اجزا کے وضع مین تکاثف اور مجاری مین انسداد پیدا کرتی ہی

عاصر وہ دوا ہی جسکا قبض او جمع کرنا اجزا کا اس درجہ پر پہونچ جاے کہ رطوبات رقیقہ جو اندر اعضا کے ٹھہرے ہوے ہین باضطرار تنگ ہو کر منفصل اور جدا ہو جائین اور سمٹ کر نکل جائین

سدد وہ دوا ہی خشک ہی جو بوجہ اپنی کثافت خواہ بوست کے محتبس ہو جاے خواہ بوجہ تغریہ کے منافذ مین فاسد پیدا کرے

مفری وہ دوا ہی خشک ہی جسمین تھوڑی سی رطوبت لزوجت دار ہو کر بوجہ اوسی رطوبت کے منھہ پر رگون وغیرہ کے لپٹ جاے اور اون کو بند کر دے اس جہت سے جو شی اون مین روان اور سیال بہری ہی اوس مین حبس پیدا ہو — جو شی بالزوجت ہو اور پتلی بھی ہو اور پھسلتی ہو جب آگ کی گرمی اوسے پہونچے گی مغری اور رسادار حابس ہو جائیگی جیسے اوپر بھی مذکور ہوا

مدمل وہ دوا ہی کہ تجفیف پیدا کرے اور جو رطوبت دو سطح مین زخم کے ٹھہری ہو یعنے درمیان دو سطح زخم کے جو رطوبت بھری ہی اوس رطوبت مین کثافت پیدا کر کے تغریہ اور لزوجت پیدا کر کے ایک سطح کو دوسری سے چسپان کر دے جیسے صبر یعنے ایلوا اور دم الاخوین اور حضض یعنے رسوت وغیرہ

منبت لحم وہ دوا ہی جسکی خاصیت یہ ہی کہ جو خون زخم تک پہونچے اوسے گوشت بنا دے اسطرح کہ اوسکا مزاج معتدل کرے اور بستگی خون مین پیدا کرے اور قوام اوسکا خشک کر ڈالے

خاتم وہ دوا ہی جو تجفیف زیادہ پیدا کرے اور زخم کے سطح کو اسقدر سکھا دے کہ خشک ریشہ پیدا ہو جاے اور پپڑی پڑنے سے کسی قسم کی آفت پھر زخم تک نہ پہونچ سکے تا اینکہ جلد اصلی پیدا ہو جاے — جو دوا حرارت اور برودت مین معتدل ہی اوسکی تجفیف مین لذع نہین ہوتی ہی مزاج کے موافق ہونے کے سبب سے

دواے قاتل اوسکو کہتے ہین جو مزاج کو افراط فساد کی طرف پھیر دے جیسے افیون اور افربیون

سم وہ دوا ہی جو فنا و مزاج فقط بوجہ ضدیت کے پیدا کرے بلکہ خاصیت اوسکی یہی ہو جیسے بیش یعنے سنکھیا خواہ بچھناک

فادزہر اور تریاق یہ دونون ایسی چیزین ہین کہ روح کو اپنی قوت اور صحت پر محافظت کرکے ایسی حفاظت کرتے ہین کہ ضرر سم کا روح اپنے سے دفع کرتی ہی — لیکن تریاق کے لفظ کا اطلاق مرکبات صناعی پر جو آدمی طیار کرین بہتر ہی اور فادزہر کا ادویہ مفردہ جو خود بخود پیدا ہوتی ہین اون پر بہتر ہی — اور شاید جو نبات خود رو ہی اوس کا نام تریاق رکھنا اولے ہی بہ نسبت معدنیات کے اور معدنیات کو ملقب فادزہر کے موسوم کرنا بہتر ہی — اور یہ بھی محتمل ہی کہ فادزہر اور تریاق مین چندان فرق نہو — اور دونون یکسان اطلاق کیے جائین

مسہل اور مدر مشہور ہین جو دوا ایسی ہو جس مین اسہال اور قبض بھی ہو جیسے سورنجان مین وہ دوا اوجاع مفاصل مین مفید ہوتی ہی — اسلیے کہ اوس دوا کی قوت مسہلہ بہت جلد جذب مادہ کا کرکے مفاصل سے مادہ کو نکال لیتی ہی — اور بعد ازان قوت قابضہ مجرای مادہ کو بند کرتی ہی کہ پھر مفاصل کی طرف مادہ جا نہین سکتا اور نہ کوئی اور مادہ قائم مقام مادہ اولی کے وہان پر موجود ہوتا ہی — جو دوا کہ مہلک ایسی ہو کہ اوس مین باوجود تحلیل قبض معتدل بھی ہو استرخاء مفاصل اور تشنج اور اورام مفاصل کہ جو بلغمی ہون مفید ہوگی اور اوس کا قبض اور تحلیل ہر واحد بتخفیف پر معین ہوگا اور جب قبض اور تحلیل دونون یکجا ہو جاتے ہین مبس شدید پیدا ہوگا — ادویہ مسہلہ اور ادویہ مدرہ کے افعال مین تمانع اور خلاف ہی — اسلیے کہ ادویہ مدرہ اکثر ایسی ہین کہ مسہل براز کو خشک کر دیتی ہین پس خروج اوس کا بذریعہ اسہال کے دشوار ہوگا — جن دواؤن مین قوت مسخنہ اور قوت قابضہ مجتمع ہو اورام حارہ کو زمانہ تزید مین اور زمانہ منتہی مین مفید ہوگی — اسلیے کہ وہ دوائین بوجہ قبض کے ردع پیدا کرینگی — اور بوجہ تسخین کے جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ برودت کے موجود ہون دق کو نفع شدید پہونچائین گی — جن دواؤن مین تریاقیت ہمراہ حرارت کے ہو برودت قلب کو مفید ہین زیادہ بہ نسبت اور دواؤن کے — طبیعت کو باری تعالے عزاسمہ و لطفیت حکمتہ نے یہ طاقت اور قوت عطا فرمائی ہی — کہ ہر ایک دوا کی تقسیم اور توزیع مناسب اس طرح پر کرتی ہی کہ ہر ایک مزاج بارد کو جو اندرون جسم کے ہی وہی اثر اوس دوا کے آثار سے پہونچاتی ہی جس کی وہ مستحق ہی نہ کہ قوت محللہ کو اوس مادہ مین نہین چھوڑتی ہی جو بطرف کسی عضو کے گر رہا ہی اور نہ قوت مبردہ کو اوس مادہ مین چھوڑتی ہی جو کسی عضو سے اخراج کیا گیا ہی اور یہ الہام طبیعت پر از طرف صانع حکیم بیچون و چرا کے ہی کہ اوس مین عقل بشری دنگ ہی اور قاصر حکمت انسانی پاشکستہ اور لنگ ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین

فصل پانچوین اون احکام کا بیان جو ادویہ کو امور خارجی کی جہت سے عارض ہوتے ہین اب ہم کہتے ہین کہ ادویہ کو کبھی اکثر احکام بنظر امور خارجی کے بھی عارض ہوتے ہین جیسے صناعت کے وجہ سے چند خواص ادویہ مین ایسے پیدا ہوتے ہین کہ اصل مزاج مین ان کے امور مذکور نہین ہوتے مثلاً جوش دینے سے خواہ پیسنے سے خواہ آگ مین جلانے سے خواہ پانی مین دھونے سے خواہ سردی مین انجماد پیدا کرنے سے یا قریب ایسی دواؤن کے رکھنے سے جو مزاج مین کسی قسم کا اثر پیدا کرین — پس اکثر ادویہ کا مزاج بوجہ انہین امور کے متغیر ہو جاتا ہی — اور کبھی تغیر مزاج بوجہ آمیزش چند اقسام کے ادویہ سے پیدا ہوتا ہی — اگرچہ اسی تغیر کا بیان مناسب ادویہ مرکبہ جو ادویہ کے فن مین اولے اور انسب ہی — بہرحال واضح ہو کہ بعض ادویہ کے جرم ایسے کثیف ہوتے ہین کہ جو قوتین اون مین ہوتی ہین بدون طبخ شدید کے اور بے اس ترکیب کے کہ لگاتے وقت خوب الٹ پلٹ اون کو دی جاوے وہ قوتین اون سے جدا نہین ہوتی ہین جیسے بیخ کبر اور زرا وند اور زرنباد وغیرہ — اور بعض ادویہ ایسی ہین کہ ہنوز طبخ معتدل کی بھی نوبت نہین پہونچتی اور تھوڑا سا جوش اوبھر آیا اور اون کی قوت پانی وغیرہ مین نکل آتی ہی اور اون کے ثفل مین کسیقدر اثر قوت کا

باقی نہین رہتا جیسے افتیمون وغیرہ کہ اگر اس کا طبخ زیادہ کیا جائے
قوت اوس کی باطل ہو جاتی ہے — بعض ادویہ ایسی ہین کہ سحق یعنے
پیسنے سے اون کی قوت باطل ہو جاتی ہے — پس چاہیے کہ بہت
زور سے اونہین نہ پیسین مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے رسالہ اکسیر
معدنی مین کہا ہے کہ ارسطاطالیس نے برہان سے ثابت کیا ہے کہ تکلیس
سے صورت نوعیہ باطل ہو جاتی ہے اور منجملہ وجوہ تکلیس کے
سحق بھی ہے چنانچہ ماہرین کیمیا پر مخفی نہین ہے — اور بطلان صورت
نوعیہ سے ضرور اثر خاص کا بطلان ہوگا — متن ایسی دواون کے
سحق مین خیال رہے کہ حرارت سحق کی اس قدر نہ پہونچے
کہ قوت دوا کی فاسد ہو جاوے — صمغ یعنے گوند کے قسم کی
ادویہ ایسی ہی نازک ہین کہ اون کا پیسنا مناسب نہین بلکہ لائق
استعمال اون کے یہی ہے کہ پانی وغیرہ مین گھلائی جائین — بعضی
دوائین بافراط پیسی جاتی ہین اون کے افعال باطل ہو جاتے
ہین اسلیے کہ جو طریقہ ایسا ہے کہ اوس سے جسم کے اجزا چھوٹے
چھوٹے ہو جائین اوس طریقہ مین یہ بات ضرور نہین ہے کہ
قوت جسم کی بھی بمقدار چھوٹے ہونے اجزا کے باقی رہے
مثلاً اگر کسی جسم کے چار ٹکڑے خواہ دو ٹکڑے کیے جائین تو یہ بات
ضرور نہین ہے کہ ہر ایک ٹکڑے مین نصف خواہ چوتھائی
قوت بھی باقی رہے — بلکہ ممکن ہے کہ اس تجزیہ اور تقسیم سے
جسم مذکور کی قوت مین ایسا نقصان پہونچے کہ وہ فعل جسم کا
جو بوقت سالم ہونے کے تھا اب بالکل باطل ہو جاوے جیسے
اگر کوئی قوت معین اور زور معلوم ایک جسم کو ایک حرکت
معین سے متحرک کرتا ہو ضرور نہین ہے کہ نصف اوس زور کا خواہ
نصف اوس جسم کا اوس حرکت سابق کے نصف حرکت
پیدا کرے . بلکہ شاید بعد نصف ہونے زور کے اب کسی قدر حرکت
اوس جسم کی نہ ہو سکے — مثلاً کسی بوجھ کو دس آدمی ایک دن
مین اگر ایک فرسخ یعنے تین میل لے جاتے ہون تو ممکن ہے
کہ پانچ آدمی سے وہ بوجھ جنبش بھی نہ کر سکے — چہ جاکہ نصف
فرسخ خواہ ڈیڑھ میل پر پہونچے اور یہ بھی ممکن نہین ہے کہ اوس

بوجھ کا نصف پانچ آدمی ایک فرسخ ایک دن مین پہونچا دین
بلکہ ممکن ہے جو مقدار بوجھ کی قابل نقل تھا اور سہولت کے نقل پہلی
صورت مین اوس بوجھ کا نصف قابل حرکت اور نقل کے نصف
قوت سے کسی قدر نہو اس لیئے کہ یہ نصف وزن خواہ نصف زور
نصف اول سے متصل ہے — اور نصف اول کی تحریک کا خواہ
تحرک کا علت معدی نہین ہے یعنے یہ مجموعہ زورون کا ایسا نہین ہے
کہ اوس کی قسمت مین وہی نسبت محفوظ رہے کس واسطے کہ اجزا
ثقیل کے بالفعل جدا نہین ہین اور مجموعہ زورون کا بھی کسی مقدار معین
پر معلوم نہین ہے (اور جب ثقیل مین یہ نسبت وزن اور زور کے ثابت
نہی ہوا ہے کہ نسبت کی حفاظت نہین ہو سکتی) اسی طرح جو پیسنا اجزا
دوا کو چھوٹی چھوٹی کر دے اور اوس کی قوت کو کم کرے اوس دوا
کے واسطے ایک شی ایسی بھی ضرور ہو سکتی ہے کہ بقدر صغیر ہونے
جسم دوا کے اور باقی مانع قوت کے برابر اثر قبول کرے —
اور نہ یہ بات ضرور ہے کہ بڑے جسم کو یہ چھوٹا جزو اوسی قدر کم اثر
کرے جس قدر اس کا جسم صغیر ہو گیا ہے — علاوہ بران ایک قوم
اور ایک گروہ (مثلاً مقلدان ارسطاطالیس) کی یہ راے ہے کہ تصغیر
اور چھوٹا کرنا اجزا کا صورت نوعیہ کو باطل کر دیتا ہے اور قوت خاصہ
کو بھی باطل کرتا ہے — اور اس قول کا انکار مرکبات ادویہ مین بشدت
کرنا ہماری راے مین بھی مناسب نہین ہے — ادویہ اگر کسی فعل
خاص سے متصف ہون بعد افراط سحق کے ایک دوسرے
قسم کا فعل اون سے صادر ہوتا ہے — مثلاً کسی خلط قوی کے استفراغ
خواہ کسی ثفل کے اخراج پر قادر ہون بعد سحق کے اس قوت مین
عجز پیدا ہوتا ہے اور استفراغ مائیت کی جو طاقت کم ہے پیدا ہو جاتی ہے
اسلیے کہ قوت ان کی ساقط ہو جاتی ہے اور یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ اب چونکہ
اون کے اجزا چھوٹے چھوٹے ہین لہذا اون کا نفوذ بہت جلد
ایسے عضو مین ہوتا ہے جہان پہلے اون کا نفوذ ممکن نہ تھا اور اس
عضو تک پہونچنے سے یہ فعل جدید پیدا ہوتا ہے — جالینوس نے
حکایت کی ہے کہ ایک مرتبہ اتفاقاً معجون کمونی کے اجزا کو زیادہ
پیس ڈالا جب طیار ہو چکی فائدہ ادرار بول کا اوس —

ہوتا تھا حالانکہ وہ مسہل ہی اسی واسطے واجب ہی کہ دوا کے سحق مین
مبالغہ زیادہ نہ کرین ہان جو ادویہ کثیف الجوہر ہین اونمین زیادہ پیسنا
ضروری ہی خصوصاً جب اون کا پہونچانا کسی مقام بعید تک مرکوز ہو
اور وہ ادویہ کثیف ہون اور حرکت مین اون کی ثقل اور گرانی ہو جیسے
ن ادویہ جو ریہ اور پھیپھڑے کے واسطے استعمال کرین اور اون
مین سبد اور موتی اور شادنج وغیرہ شریک ہون — احراق یعنے
جلانا کبھی دوا کی قوت کو کم کر دیتا ہی اور کبھی زیادتی قوت کی پیدا
کرتا ہی — کل ادویہ حادہ جن کے جوہر لطیف ہون خواہ اون کے جواہر
معتدل ہین ایسی دوائین جب جلائی جائین اون کی حرارت اور حدت
کم ہو جاتی ہی اس واسطے کہ جوہر ناری جو اون ادویہ مین پوشیدہ
ہی بعد جلانے کے تحلل اور فنا ہو جاتا ہی — جیسے زاج کے جمیع
اقسام اور قلقطار — اور جو ادویہ ایسی ہین کہ اون کے جوہر کثیف
ہین اور قوت اون کی حاد اور تیز نہین ہی احراق کے ذریعہ سے
اون مین قوت حاد پیدا ہوتی ہی جیسے چونا وغیرہ کہ قبل جلانے
کے محض کنکر تھا اور کسی قدر حدت اس مین نہ تھی جب احراق نے
اس مین اثر کیا تیزی اور حدت بہم پہونچی — دوا کا احراق پانچ فائدہ
مین سے کسی ایک فائدہ کے واسطے ہوتا ہی یا اوس کی حدت ٹوٹ
جاے — خواہ نئی حدت پیدا ہو جاے — یا اوس کا جوہر کثیف لطیف
ہو جاے — یا اینکہ آمادہ پس جانے پر ہو جاے — یا اوس کے
جوہر کی ردائت باطل ہو جاے — مثال صورت اول کی زاج
اور قلقطار — مثال دوسرے کی چونا — مثال تیسرے کی سرطانا
اور قرن الایل جو سوختہ کر کے استعمال کرتے ہین — مثال چوتھی
صورت کی ابریشم کہ اوس کا استعمال واسطے تقویت قلب کے
کرتے ہین مگر مقرض کر کے اوسے استعمال کرنا بہتر ہی بہ نسبت
سوختہ کرنے کے گر مقرض کرنے مین اوس کے اجزا اس قدر
چھوٹے نہین ہو سکتے جس قدر پیسی ہوی دوا کے اجزا چھوٹے
ہو جاتے ہین — ہان اگر بڑی صعوبت اختیار کیجاے شاید قینچی سے
ریشم ایسا باریک کٹ جاے جیسا درکار ہی — پانچوین صورت کی
مثال بچھو کا جلانا پتھری کے واسطے جب اس کا استعمال کرین

غسل یعنے دھونا دوا کا ہر ایک دوا سے جوہر حاد جو اوس مین آمیختہ
ہو الگ کر دیتا ہی اور اوس مین تسکین اور تعدیل پیدا کرتا ہی اور بعض
اقسام کا دھونا دوائین بعد سقوط حرارت کے تبرید پیدا کرتا ہی اسی
واسطے جو دوا ارضی ہی کہ بوجہ احراق کے اوس مین کسی قدر ناریت
پیدا ہوی ہو بعد غسل اور دھو ڈالنے کے یہ ناریت اوس کی دور ہو جاتی
ہی — جیسے چونا بجھایا ہوا کہ بعد دھونے کے معتدل باقی رہتا ہی
اور احراق اوس کا بروقت پانی پڑنے کے زائل ہو جاتا ہی اور
بعض قسم کے دھونے سے غرض اوس شی کی تبرید نہین ہوتی
بلکہ غرض یہ ہوتی ہی کہ اجزا اوس کے چھوٹے چھوٹے ہو جائین خواہ
بڑے ہو جائین تاکہ جو غایت اور غرض ہی وہ پوری بر آمد ہو جس طرح
توتیا کو دھوتے ہین کہ پانی کے ذریعہ سے سحق کرتے ہین —
از آنجملہ یہ بھی ایک طرح کا غسل ہی کہ اوس دوا سے کوئی اثر خواہ
قوت جدا ہو جاے — جس طرح حجر ارمنی کا خواہ لاجورد کو جو اسی واسطے
دھوتے ہین کہ اون کی قوت منقی یعنے متلی پیدا کرنے والی قوت
اون سے جدا ہو جاے — شستہ اور منجمد کرنا دوا کا اوس سے
نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ ہر ایک دوا کی قوت لطیف بعد منجمد کرنے کے باطل
ہو جاتی ہی اور اگر مزاج اوس کا بارد ہو برودت بڑھ جاتی ہی — قریب
کسی دوا کے اگر کوئی دوا رکھی جاے اوس کے ذریعہ سے چند
کیفیات غریبہ ادویہ مین پیدا ہوتے ہین یا آنکہ افعال اور خواص
مین انقلاب ہو جاتا ہی اسلیے کہ اکثر افعال اور خواص بدل جاتے
ہین مثلاً ادویہ حارہ سرد ہو جاتی ہین خواہ سرد دوائین گرم ہو جاتی
ہین جیسے اگر کوئی دوا بارد قریب حلتیت خواہ فربیون کے اور
جند بیدستر کے رکھی جاے خواہ قریب مشک کے رکھی جاے اوس مین
کیفیت حرارت کی پیدا ہوگی اور اگر کسی دوا سے گرم کو ہمراہ
صندل اور کافور کے رکھین اوسکی تاثیر بارد ہو جاے گی — یہ بات
ادویہ کے اوصاف اور افعال کی جو اوپر مذکور ہوئین اونکا بخوبی
لحاظ کرنا چاہیے کہ مختلف اقسام کی دوائین مختلف ادویہ کے
قرب اور مجاورت سے خواص ادویہ کے بدل جاتے ہین —
احکام مصاحبت یعنے آمیختہ کرنے ادویہ کے یہ ہین کہ کبھی ادویہ

کے احکام اور آثار بوجہ آمیزش کے قوی ہو جاتے ہین — اور کبھی
بوجہ اختلاط اور آمیزش کے احکام دواؤن کے باطل ہو جاتے
ہین — کبھی مزاج ادویہ کی بوجہ آمیزش کے اصلاح ہوتی ہی —
اور اون کے مضار اور خرابیان زائل ہو جاتی ہین — اور کبھی عمدہ
مزاج کی دوا بوجہ آمیزش کے خراب ہو جاتی ہی — پہلی صورت
کی مثال مثلاً بعض ادویہ مین قوت مسہلہ کسی قدر ہوتی ہی لیکن وہ قوت
محتاج ایک معین کی ہی اس واسطے کہ فعل دوا کا براہ طبیعت معین
قوی معین نہین ہی — پھر جب اوس کے ہمراہ معین بہم پہونچتا ہی
فعل اسہال کا اس دوا سے بخوبی صادر ہوتا ہی — اور بقوت
ظہور اسی فعل کا اوس سے ہو جاتا ہی جیسے تربد کہ اس مین قوت مسہلہ
ہی مگر ضعیف ہی اور باحدت نہین ہی کہ تحلیل شدید پر قادر ہو اور اسی
ضعف کے جہت سے بلغم رقیق کے اسہال پر تنہا تربد کو قدرت
نہین ہی جب اس کے ہمراہ زنجبیل بھی شریک ہو اوس کی حدت اور
تیزی کی اعانت سے خلط لزج اور چسپندہ زجاجی کو جس مین کثرت
ہو بھی اخراج کرتا ہی اور بسرعت اسہال اس خلط کا کر دیتا ہی — اسی
طرح افتیمون اگرچہ بھی بطی الاسہال ہی جب فلفل اس کے ہمراہ
شریک ہو خواہ اور ادویہ لطیفہ ہمراہ افتیمون کے شریک ہون
بسرعت اسہال پیدا کرتی ہی اس لیے کہ یہ ادویہ افتیمون کی قوت
مسہلہ کی معین ہوتی ہین — ریوند چینی بھی اسی طرح کہ اوس مین قوت
قابضہ قوی ہی مگر قوت تفتیح کی اوس کی قوت قبض مین نقصان
پیدا کرتی ہی — اگر ریوند کی آمیزش طین ارمنی خواہ اقاقیا سے کرین
قبض شدید پیدا کرتی ہی — کبھی واسطے نفوذ پیدا کرنے اور
بدرقہ کے زعفران کا ادویہ مین اختلاط کرتے ہین — جیسے زعفران
ہمراہ گل سرخ اور کافور اور سبد کے ملائی جاتی ہی تاکہ قوت تنفیذ
کی پیدا کرے اور اثر ادویہ مذکورہ کا قلب تک پہونچا دے اور
کبھی آمیزش برعکس اس اثر کے ہوتی ہی — یعنے قوت نفوذ کی
کم کرنے کے واسطے آمیزش کیجاتی ہی — جیسے تخم ترب کو لطفات
مین اسی غرض سے شریک کرتے ہین تاکہ دیر تک اون کا قیام
جگر مین رہے اور بہت جلد نفوذ نہ کر جائین اور اتنا ٹھہرین

کہ جو غرض اون ادویہ کے استعمال سے ہی وہ اثر نمایان ہو جاوے
اسلیے کہ اگر یہ ادویہ بسرعت جگر مین نفوذ کر جائین قبل تمام ہونے
فعل مقصود کے دفع ہو جائین گے اور تخم ترب کی شرکت
سے یہ فائدہ ہوتا ہی کہ اس سے قی پر تحریک پیدا ہوتی ہی اور
جوشی عروق اور رگون مین نفوذ کرنے والی ہی بوجہ اس حرکت
متضاد کے دیر مین نفوذ کرتی ہی — جن دواؤن کی قوت آمیزش
کی وجہ سے باطل ہو جاتی ہی اوس کی مثال یہ ہی کہ مثلاً دو دوائین
فعل واحد کو دو قوت متضاد سے کرتی ہین — خواہ اون قوتون
مین گو تضاد واقعی نہین ہی مگر قریب بہ تضاد کے ہی جب ایسے
دو ادویہ یکجا ہون اور جب اتفاق ایک دوا کا فعل دوسری
دوا کے اثر پر سابق ہو جاوے اوس وقت تو اوس کا فعل تمام ہو گا
اور ظاہر ہو جاوے گا اور اگر کسی کا فعل پہلے اثر سے دوسری
دوا کے سابق نہو اوس وقت دونون کے اثر مین تمانع اور مزاحمت
پیدا ہوگی اور کسی کا فعل بوجہ تعارض کے واقع نہو گا مثلاً بنفشہ
کہ بذریعہ تلیین کے اسہال پیدا کرتا ہی اور ہلیلہ کا اسہال بطور عصر
اور تکثیف کے ہوتا ہی جب دونون ملا کر کسی مادہ کے اسہال
کے واسطے استعمال کرین اور اگر دونون ساتھ ہی اپنا فعل کرین
مزاحمت پیدا ہوگی — اور دونون کا فعل باطل ہو گا اور اگر ہلیلہ
کا اثر پہلے ظاہر ہو اور عصر پیدا کرے بعد ازان بنفشہ اثر کرے
جب بھی فعل اسہال دونون سے ظاہر نہو گا — اور اگر بنفشہ پہلے
اثر تلیین کا پیدا کر دے اوس کے بعد ہلیلہ کا استعمال ہو اور عصر
پیدا کرے فعل اسہال کا بقوت ظاہر ہو گا — تیسری صورت
کی مثال آمیزش جس مین اصلاح اور رفع مضرت ہو جاوے
یہ ہی جیسے صبر اور کتیرا اور مقل پس صبر چونکہ اسہال کرتا ہی اور تقطیع
امعا کا اسی سے پیدا ہوتا ہی مگر سحج اور خراش امعا بھی پیدا
کرتا ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی جب اوس کے ہمراہ کتیرا
اور مقل بھی شریک ہو اور کتیرا اوس وقت تغریہ اور لزوجت
پیدا کرے صبر نے جو خراش پیدا کی ہو اوسے برطرف کر دے گا
اور مقل رگون کے منھ کو تقویت دیتی ہی اور ضرر سے صبر کے

نجاست کا گمان غالب ہوتا ہی یہ قواعد اور اشلہ طبایع ادویہ اور انکے استعمال
مین نافع ہین

فصل چھٹی دواؤن کے التقاط اور یکجا کرنے کا بیان

التقاط ادویہ سے مراد یہ ہی کہ اون کو توڑنا اور نکالنا خواہ چننا
خواہ تراشنا کسی طرح کرین اور ادخار سے یہ مقصد ہی کہ بعد حاصل
کرنے کسی دوا کے اوسے کیونکر رکھین کہ اوس کے اثر کی
حفاظت رہے — چونکہ ادویہ مستعملہ مختلف اقسام کے مستعمل ہین
معدنی بھی ہین اور نباتی اور حیوانی ہین معدنی مین عمدہ اقسام
دواؤن کے وہی ہین جو مشہور معادن سے لیے جائین — جیسے
قلقند یعنے پھٹکری قبرس سے اور زاج یعنے سرخ
خواہ گلابی پھٹکری کرمان سے بعد اس کے یہ بھی ضرور ہی کہ معدنی
آمیزش سے پاک ہون اور کوئی شی دوسری سواے اوس
دوا کے اون مین آمیختہ نہ ہو اور فقط جوہر اسی دوا کا لیا جاے
اور اوس کے رنگ اور بو اور مزہ وغیرہ مین کسی طرح کی خرابی
نہ واقع ہووے — اور نبات کے اقسام مین بھی ادویہ مخصوص
چند قسم کے مستعمل ہین — کچھ اوراق یعنے پتیان اور بیج اور
بیج ہین اور کچھ شاخین اور ڈالین اور کلیان ہین اور کچھ گوند کے
قسم سے ہوتی ہین — اور کچھ پھل بھی مستعمل ہین اور بعض نبات کا
مجموع درخت بعینہ جس طرح کا ہوتا ہی مع جڑ اور شاخ وغیرہ کے
— اوراق خواہ پتیان وہی لینی چاہیے — جو اپنی پوری مقدار
کو پہونچ چکی ہون اور بعد پوری مقدار کے پہونچنے کے بوجہ برگ ریزے
وغیرہ کے اون کا رنگ وغیرہ خراب نہوا ہو خواہ اون کی قوت
مین نقصان نہ آگیا ہو — اور اگر ٹوٹ کر گر پڑی ہون جیسے پت جھاڑ
وغیرہ مین گرتی ہون اون کی خرابی مین کیا شک ہی — بزور اور
تخم کا بھی یہی حال ہی کہ اون کو اوس وقت لینا چاہیے جب اون مین
سختی پیدا ہو اور اون کی خامی اور تری برطرف ہو جاے — اور
اصول یعنے جڑون کو اوس وقت اوکھیڑین جب پتے گرنے کا وقت
پہونچے — اور کلی جب خوب کھل جاے اوس وقت توڑنی
چاہیے مگر بعد کھل جانے کے پژمردہ نہونے پاوین اور کملائی ہوئی
ہون یا خود بخود ٹوٹ کر درخت سے نہ گری ہون — شاخ اور ڈالیان
جو خوب ہری بھری ہون اور پختہ ہو چکی ہون لیکن ہنوز خشکی اور
اینٹھنا اون مین شروع نہ ہوا ہو — پھلون کا بھی عمدہ وقت
توڑنے کا وہ ہی کہ پختہ ہو جائین اور خود بخود گر پڑنے کا وقت نہ
آنے پاے — اور جو درخت مسلم استعمال کیا جاتا ہی اوس کے
لینے کا وقت اچھا وہی ہی کہ تر و تازہ ہو اور بیج اوس مین پڑ چکے
ہون اور پختگی بزور مین آگئی ہو — الغرض جس قدر جڑون مین کمی
اور تشنج کم اور شاخین پتلی ہوئی ہون گی اور بزور خواہ تخم پھولے
ہوے اور گٹھے ہونگے اور بھرے ہوے دانہ ہون اوس قدر
فوائد مین رس زیادہ ہوگا اور وزنی ہونگے وہی بہتر ہوگا — جو گٹھلی پتلی
ہو گئی ہو اور خشک ہو کر سپندہ ہو جاے اور سبک ہو اوس سے
کچھ اثر نہین مترتب ہوتا ہی بلکہ اگر وزنی ہو اور جس قدر وزنی ہو وہی
بہتر ہی — جو دوا بروقت صفائی ہوا کے حاصل کیجاے افضل
ہی بہ نسبت اوس دوا کے جو ہواے مرطوب مین خواہ ایسے وقت
لیجاے کہ پانی برسنے کا زمانہ قریب ہو — جتنے ادویہ بری اور
دشتی ہین بہ نسبت بستانی کے قوی تر ہین اور جسم مین بھی
چھوٹی ہوتی ہین — اور پہاڑون کے بوٹیان وغیرہ جنگل کی
دواؤن سے بھی زیادہ قوی ہین اور جن دواؤن کے چننے اور
توڑنے کے مقامات ہوا خواہ دھوپ کے رخ پر ہون وہ بھی
بہ نسبت اور قسم کے مقامات کی دوا کے افضل ہین —
جہان دھوپ اور ہوا کا گذر نہو — اور جس دوا کے توڑنے
کے وقت بارش ہوئی ہو اور جس وقت اوسے پانی درکار تھا
برس گیا ہو افضل ہی بہ نسبت اوس دوا کے جسے بروقت
ضرورت آب باران نے سیراب نہ کیا ہو اور سب احکام بنا بر
اغلب اور اکثر کے صحیح ہین — جس دوا کا رنگ پورا اور گہرا اور
مزہ بخوبی ظاہر اور بو اوس کی پاکیزہ ہو وہ دوا قوی تر ہی اپنے اور
امثال کی نظر سے — گھانس وغیرہ کا حال یہ ہی کہ دو برس کے بعد
تین برس کے اندر اندر ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہی سواے
بند ادویہ معدودہ کے جنھین ہم شمار کرین گے — جیسے خربق سیاہ

ادویہ کہ اونکے بقا کا زمانہ طولانی ہی — اور صمغ کا چھوڑنا بعد خوب منجمد ہونے کے مناسب ہی اور قبل ازانکہ گوند مین خشکی پیدا ہو جاے اور قبل ازانکہ ایسی خشکی اوس مین پیدا ہو جاے کہ مالش وغیرہ مین پس جاتا ہی اور اکثر صموغ کی قوت تین برس کے بعد باقی نہین رہتی خصوصاً افربیون ہر ایک طبقہ کی دوا سے معنی خواہ غیر معنی کے بقاے قوت کا زمانہ بقدر عمدگی دوا کے طولانی ہوتا ہی — اگر دواے تر و تازہ قوی الاثر کم باقی ہو دواے کہنہ و چند معتد ار یہ قائم مقام دواے تازہ کے ہو سکتی ہی کسی قسم کی دوا کیون نہ ہو — حیوانات کی قسم کے ادویہ مین شرط یہ ہی کہ وہ حیوان جوان ہو اور زمانہ ربیع مین جسکا جسم صحیح ہو اور کسی طرح کا مرض لاحق اوسکے جسم مین نہ ہو اور اوسکے اعضا پورے اور درست بے نقصان ہون اور بعد ذبح اور تذکیہ کے جو جو چیزین پھینک دی جاتی ہون وہ سب پھینک دین ہون اور جو حیوانات امراض مین مبتلا ہو کر مر گئے ہون انہین سے کوئی چیز نہ لین یہ وہی قواعد ہین کہ طبیب کو ان پر آگہی واجب ہی اب ہم مقالہ دوسرا شروع کرتے ہین اور اونہین ادویہ اس مقام پر درج کرین گے اور اون کے طبایع اور خواص سے بحث کرینگے جو اپنی ولایت خاص مین بآسانی بہم پہونچ سکتے ہین اور اگر اون کی علامات صحیحہ کے ذریعہ سے تفقد اور تلاش کرین مل سکین اور جو ادویہ ایسی ہین کہ فقط اونکے نام ہم سنتے ہین اور وصول اونکا دشوار ہی اونہین ہم ذکر نکرینگے اور الواح مذکورہ بالا کی ترتیب اور اون کے الوان کو بیان کرتے ہین اور بشمار امراض کے جداول کے الوان مقرر کرتے ہین اور ہر مرض کے خاص رنگ مرض کو جیسا مناسب ہی ہم تجویز کرتے ہین انشاء اللہ تعالے اور خدا اسکے اتمام کی آسانی عطا کرے مقالہ پہلا تمام ہوا

دوسرا مقالہ اسکی تقسیم ہمنے چند الواح اور ایک قاعدہ پر کی ہی اور قاعدہ میز ادویہ مفردہ کے جزئیات کا بیان ہی پہلے مقالہ مین چونکہ ہمنے تفصیل الواح اور خانہاے نقشہ ادویہ مفردہ کی بیان کی ہی اور جس ترتیب پر یہ نقشہ مرتب ہی اوسے بھی بتوضیح تمام بیان کیا ہی اور اب ہمارا یہ ارادہ ہی کہ ہر ایک خانہ مین اس نقشہ کے جو جو امور واقع ہون گے خواہ ہر ایک خانہ کا سرنامہ اور پیشانی پر جو لفظ لکھی جاے گی اور جو رنگ خاص ہر ایک خانے سے ہی اسے بھی بیان کرین پہلے چار خانے یعنے نام دوا — اور شناخت عمدہ اقسام کیفیت اور طبیعت — احوال اور افعال کلیہ — کا حال تو ظاہر ہی محتاج بیان نہین ہی رہے بارہ خانے یعنے پانچوین سے سولھوین تک البتہ محتاج اس قدر تفصیل کے ہین کہ اون مین کون الفاظ واقع ہون گے اور اوس کا رنگ خواہ علامت کیا ہوگی — اور یہ گمان نہ ہو کہ ہمنے بتکلف یہ الفاظ معدود کیے ہین بلکہ الفاظ مندرجہ ذیل وہی ہین جو تمام اس نقشہ کے خانون مین جا بجا استعمال اون کا آتا ہی اس لیے کہ جو دوا جس فعل اور خاصیت سے متصف ہی اوسکے ذکر مین وہ لفظ ضرور درج ہوگا اور تعرض آثار اور خواص کلی کا یہان نہین کیا گیا ہی بلکہ وہی احکام جو ہر دوا کے خاص خاص مین بیان کیے جائے آئے

پہلی لوح یعنے پانچوین لوح خواہ پانچوان خانہ اس نقشہ کا منجملہ اون الواح اور خانون کے جن مین رنگ خاص بھی مقرر کیا جاتا ہے اور اوس مین بیان افعال و خواص دوا کا ہوگا منجملہ اون افعال کے لطیف کثیف لزج نشاف ملطف مکثف مزلق محلل جالی مفری مخشن مملس مفتح کہ رگون کے منھ کھول دے مرخی مقطع — کاسر ریاح — جاذب — لاذع — رادع — منقی — مسکن وجع — محمر — مہلک — مقرح — اکال — محرق — مصلح عفونات — معفن — کاوی — مقوی — منضج — منبج — مخدر — مسدد — رخو یعنے ڈھیلے عضو وغیرہ کو استوار کردے — متخلخل — منفخ غسال — مزلق — عاصر — قابض — مصفی خون — معرق جو پسینا نکالے محمود الکیموس جس کا کیموس اچھا بنے مذموم الکیموس جسکا کیموس برا بنے — پانی کے ضرر کو دفع کرنے والا کثیر الغذا جو کہ جزو بدن زیادہ ہو قلیل الغذا جو بدن کے جزو کم ہو — مقوی اعضا مقوی احشا یعنے اعضاے اندرونی ردی الخلط جس سے خلط ردی پیدا ہو کہ ہر خلط کی طرف مستحیل ہو جاے — نافع امراض سوداوی — مولد بلغم — مولد سودا — مولد صفرا — دافع ضرر بلغم — موافق مزاج مشائخ — افعال اس کے غریب اور دور از طبیعت ہین ہوا مین اثر اس کا ظاہر ہوتا ہی — مسہل کا بدرقہ ہی مسہل کی معین ہی

دوسری لوح یعنے چھٹے خانہ مین ایسے امور کا بیان ہوگا جو متعلق زینت سے ہین مثلاً ہم لکھین گے منقی ہی یعنے صاف کرتی ہی — کدورت جلد مین پیدا کرتی ہی — جھائین کو دور کرتی ہی — بہق اسود — اور وضح یعنے سپیدی نمایان اور برص کو نافع ہی — برص پیدا کرتی ہی — داد سے — کلف سے — نمش سے نجات دیتی ہی — کلف کو خواہ نمش کو پیدا کرتی ہی — آثار قروح سے — آثار جدری سے — چہرہ کے شقاق اور پھٹ جانے سے — ہونٹھ کے پھٹ جانے سے نجات

فرق ہو سلی اور کانٹا اندر سے نکال لیتی ہو ـ سو انتون مین جلا دیتی ہو ـ اور انت
اور کھیٹر لیتی ہو ـ ناک کی بو سے گندہ دہنی سے نجات دیتی ہو ـ گندہ دہنی پیدا
کرتی ہو ـ بدن کو فربہ کرتی ہو ـ بدن کو لاغر کرتی ہو ـ قمل یعنے جون کو قتل
کرتی ہو ـ ورم داحس کو مفید ہو ناخن متغیر سے ترچھے ناخون سے ـ ناخون
متآکل یعنے سڑے ہوئے سے نقط سپید سے نجات دیتی ہو ـ پستان
اور خصیہ کو محفوظ رکھتی ہو ـ رنگ مین حسن پیدا کرتی ہو ـ نکہت خوشبو کرتی
ہو ـ بالون کو سیاہ کرتی ہو ـ خواہ بالون کو سپید کر دیتی ہو ـ بال بڑھا کر لانبے
کرتی ہو ـ سرخ کرتی ہو ـ بالون کو مضبوط کرتی ہو ـ او پیچدار ـ خواہ سیدھے
کرتی ہو ـ خواہ بالون کے منھ پھٹ جاتے ہین ـ بالون کے پھٹ جانے
کو منع کرتی ہو ـ داء الثعلب یعنے بالخورہ اور داء الحیہ کو منع کرتی ہو انتشار
یعنے بال گرنے سے منع کرتی ہو ـ انتشار پیدا کرتی ہو ـ گنج پیدا کرتی ہو ـ
بال تراش ڈالتی ہو ـ بال اوگا دیتی ہو

تیسری لوح یعنے ساتوان خانہ اورام اور بثور کی نسبت ـ اورام حارہ
خواہ اورام باردہ سے نجات دیتی ہو ـ اورام باطنی سے ـ فلغمونی سے ـ ورم
رخو ـ نفخہ سرطان ـ ورم سخت ـ خنازیر ـ سلع شہدیہ ـ دبیلات ـ دبیلہ باطنی
سے ـ حمرہ ـ نملہ ـ شری ـ جاورسیہ ـ نفاطات ـ نار فارسی ـ طاعون ـ اورام
قرحہ خنف یعنے استحکام اورام عضل ـ بثور لبنیہ ـ اورام زیر گوش ـ اورام
بغل ـ ادرہ مائی یعنے فتق جو لڑکون کو ہوتا ہو ـ قیلہ ریحی ـ اورام جگر ـ اورام
طحال ـ اورام معدہ ـ اورام قضیب ـ اورام رحم ـ ورم مثانہ ـ ورم پستان
ـ ورم انثیین ـ اورام گردہ ـ اورام معدہ سے نجات دیتی ہو ـ خواہ اورام
گرم ـ اورام رخو ـ اورام صلب ـ اور سرطان کو پیدا کرتی ہو

چوتھی لوح یعنے آٹھوان خانہ خراج اور قراح کا ہو اوسمین ان امراض کا
بیان ہو ـ قروح ساعیہ ـ قروح خبیثہ ـ قروح عفنہ ـ قروح وسخہ سے نجات
دیتی ہو ـ قروح مین وسخ یعنے چرک پیدا کرتی ہو ـ نواصیر سے خواہ ریشہ سے
نجات دیتی ہو ـ مدمل ہو گوشت تازہ پیدا کرتی ہو ـ گوشت زائد کو گرا دیتی ہو ـ
پپڑی ڈالتی ہو ـ جرب اور گر اور حکہ کو مفید ہو ـ آگ سے جلے ہوے کو نجات دیتی
ہو ـ آکلہ سے صحت دیتی ہو ـ تعفن اعضا کو مانع ہو ـ نار فارسی کو مفید ـ ہڈیون مین جو
مادہ ہو اوسے کھینچ لاتی ہو ـ خشک ریشے جو سخت ہو جائین اونھین نرم کر دیتی ہو ـ
لوح پانچوین یعنے نوان خانہ آلات مفاصل کے واسطے مقرر ہو اوسمین

اسطرح لکھونگا وجع مفاصل سے مراد اتنے امور ہین (۱) ہتک اور فسخ جو عصب کو چوٹ
اور کوفتگی سے پیدا ہو (۲) ماندگی (۳) پٹھہ کا درد (۴) پٹھہ کا پیچیدہ ہو جانا (۵)
مفاصل کا سخت ہو جانا (۶) امراض باردہ عصب کے (۷) پٹھہ کا خشک
ہو جانا (۸) اعصاب کو قوی کرنا (۹) ورم عصب کا (۱۰) قروح عصب کے
(۱۱) درد پشت (۱۲) مفتر عصب (۱۳) ضربہ اور سقطہ جو عصب کو پہونچے
(۱۴) عرق النسا کے لائق دوا (۱۵) خلع کیوجہ سے جو درد کے اقسام پیدا ہوتے
ہین یعنے پٹھہ کے اوتر جانے اور چڑھ جانے سے (۱۶) تشنج اور تمدد فالج
اور رعشہ خلع اور قیل اور فتوق (۱۷) نقرس (۱۸) کزاز (۱۹) قدم کے
اوجاع (۲۰) ہڈیون کی گرہین جو داخل خارج کر دے اتنے امور کا بیان
اس لوح مین ہوگا ـ

چھٹی لوح سر کے متعلق امور کا بیان اسمین ہوتا ہو جیسے درد سر جو حرارت سے
ہوا ہو یا جو برودت سے پیدا ہو خواہ درد سر بارد کی دوا اور شقیقہ کی خواہ بیضہ جو ایک شدید
قسم درد سر کی ہو اوسکی دوا ـ لقوہ کو مفید یا مضر خواہ سکتہ کو ـ ضعیف دماغ کے مضر
ہو کہ درد سر پیدا کرتی ہو خواہ سر کی تقویت کرتی ہو خواہ دماغ یعنے بھیجے کو زیادہ
پیدا کرتی ہو ـ خواہ دماغ کو فضول سے پاک کرتی ہو ـ ریاح جو سر مین ابھرتے ہون
اونکی تحلیل کرتی ہو ـ سدہ ہاے دماغی کی تحلیل کرتی ہو ـ سر مین گرانی پیدا کرتی ہو
ـ سکر اور مستی کو مفید ہو ـ سبات خواہ جھپکی پیدا کرتی ہو ـ نیند پیدا کرتی ہو ـ
سر دھونے سے اس دوا کے ایک سوزش پیدا ہوتی ہو کہ ریم اوس سے
پاک نہین ہوتا ـ نشہ اور سکر دیر مین آنے پاتا ہو ـ صرع کو فائدہ کرتی ہو ـ سدر
اور دوار کو نافع ہو ـ سبات کو مفید ہو ـ مالیخولیا کو نافع ہو ـ جنون کو نفع کرتی ہو
ـ خواب سے لڑکا جو ڈرتا ہو اوسکو مفید ہو ـ لیثرغس کو نافع ہو ـ سرسام حار کو مفید
ہو ـ سبات سہری کو اور جمود کو نافع ہو ـ حافظہ کو قوی کرتی ہو ـ نسیان پیدا کرتی ہو ـ خمار
کو مفید ہو ـ دوی اور طنین کو نافع ہو ـ گرانی گوش اور بہرے پن کو مفید ہو ـ درد گوش کو
نافع ہو ـ ورم گوش کو مفید ہو ـ قروح اور زخمہاے گوش کو نافع ہو ـ نزلہ کے اقسام
اور زکام کو مفید ہو ـ رعاف یعنے نکسیر کو نافع ہو کہ دور کر دیتی ہو چھینک لاتی ہو زیادہ
چھینکین اگر آتی ہون اونکو دور کر دیتی ہو ـ منھ کے چھالون کو نافع ہو ـ قلاع اور جوش
دہن کو مفید ہو ـ منھ کے امراض کو مفید ہو ـ سیلان لعاب دہن کو روکتی ہو ـ دانتونکی
تقویت کرتی ہو ـ آسانی دانت کے اوکھاڑنے مین اس دوا سے ہوتی ہو ـ دانتونکے
کند ہونیکو مفید ہو ـ زبان کے اقسام اور ورم کو نافع ہو ـ ضفدع اللسان جو ایک

زبان پر خشک کی شکل پر بستہ ہو جاتی ہے اوسکو مفید ہے۔ سوزش کے قروح اور زخمون کو اون
خون ہو۔ سوزش سے اکثر نکلا کرتا ہے اوسکو مفید ہے

ساتوین لوح مین اعضاے چشم کو جو عوارض ہوتے ہین اونکے مضر اور مفید خواص دوا
کے درج ہونگے۔ آشوب چشم جو حرارت سے ہو خواہ آشوب چشم کہنہ۔ سبل جو ایک جھلی آنکھ
آنکھ مین پڑجاتی ہے۔ قروح اور زخم جو آنکھ مین خاشاک اور تنکے وغیرہ سے پڑجاتے ہین بیاض یعنی
ایک سفید نقطہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہے۔ سبز رنگ کے نشانات۔ کبود ہو جانا آنکھونکا
۔ پیپ جو آنکھ مین بیش از حد آجاے۔ آنکھونکا اوبل پڑنا اور آنکھون کے
ڈھیلون کا باہر کیطرف زیادہ برآمد ہونا اور ٹیڑھے ہو جانا۔ طبقہ قرنیہ کا موٹا ہو جانا
۔ ڈھلکہ کی بیماری جسمین آنسو زیادہ نکلتے ہین۔ مقوی بصارت دوا کا ہونا۔
نزلات چشم خواہ نزول الماء کو روکنا۔ انتشار کو روکنا۔ ثقبہ اور سوراخ چشم کی تنگی
کو فائدہ دینا۔ پانی جو آنکھ مین اوترتا ہے اور جو اوتر آیا ہے اوسکے لیے مفید اور
مضر دوا۔ ناصور گوشہ چشم جسکو غرب کہتے ہین۔ ناخونہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہے کیچڑ
خواہ پیپ جو آنکھ سے نکلتی ہے۔ آنکھ کے صحت کی حفاظت کرتی ہے۔ جرب اور حکہ چشم
یعنی تر اور خشک کھجلی آنکھ کی۔ سلاق یعنی پلک کا موٹا ہونا اور کھجلی پلک کی اور
اور پلکون کے بالونکا گرجانا۔ کوئی بال ایسا پیدا ہو جاے جس سے آنکھ مین ایذا پہونچے

آٹھوین لوح اعضاے نفس اور سینہ کی ادویہ کہ جو متعدی اعضاے نفس کی
ہون۔ خواہ اعضاے نفس کو مضر ہون۔ خواہ اورام لوزتین اور لہات کے مفید
اور مضر دوا اور خوانیق اور ذبحہ کی دوا۔ جونک کے چھڑانے والی حلق سے۔ سانس
کی آمد شد کی آفات کی دوا۔ ربو یعنی تنگی نفس۔ انتصاب نفس یعنی جسمین بدن
سیدھی کرنے گردن کے خواہ اوپر کیطرف کھینچنے کے سانس نہ آسکے۔ سینہ کی خشونت کو
دور کرنیوالی۔ خواہ سینہ مین خشونت اور روکھاپن کرنیوالی۔ آواز مین خشونت پیدا
کرنیوالی دوا۔ بطلان آواز کو مفید۔ آواز کی صاف کرنیوالی دوا۔ کھانسی کی مفید
کھانسی پرانی جو خشک آتی ہو۔ ذات الجنب کی دوا۔ ذات الریہ کی دوا۔ قے کے
مناسب دوا۔ نفث المدہ یعنی کھنکھار مین پیپ آنیکی دوا۔ سل کی دوا۔ حجاب
سینہ کے قروح کی پاک کرنیوالی دوا۔ خون تھوکنے کے مرض کی دوا۔ پہلو کے
اعضا کی مناسب دوا۔ پھیپھڑے مین خواہ سینہ مین جو خون بستہ ہو جاتا ہے اوسکی دوا خفقان
یعنی حرکت مضطرب قلب سردی سے ہو خواہ گرمی سے اوسکی دوا۔ اورام پستانکی دوا
۔ دودھ بڑھانیوالی اور زیادہ کرنیوالی دوا۔ دل کے مقوی قلب۔ قلب کو پاک
کرتی ہے۔ سوء مزاج گرم قلب اور سوء مزاج بارد قلب کو مفید ہے۔ غشی کو مفید ہے

نوین لوح اعضاے غذا کے متعلق ادویہ وہ ہین جو معدہ کو تقویت دین۔ جو معدہ کو ضعیف
کرین۔ ہضم کو ضعیف کرین۔ ہضم کو خراب اور بدحال کرین۔ اشتہا کو نمایان یعنی بھوک
کھولدین۔ اشتہا کو ساقط کردین۔ بری چیزونکے کھانیکی اشتہا پیدا ہونیکی مٹانیوالی دوا۔
معدہ کیواسطے خراب دوا کونسی ہے۔ ہچکی دور کردے۔ متلی کو دفع کرے۔ قے لانیوالی دوا۔
کرب معدہ مین پیدا کرے۔ ڈکار کی مفید۔ ڈکار زیادہ لانیوالی دوا۔ معدہ کو ڈھیلا کرتی
ہے۔ معدہ کو آراستہ پیراستہ کرتی ہے۔ سدہ ہاے معدہ کی تفتیح کرتی ہے۔ معدہ مین لذع پیدا
کرتی ہے۔ پیاس بڑھاتی ہے۔ پیاس مین سکون پیدا کرتی ہے۔ معدہ کو مفید اور نافع ہے۔ ورم
معدہ کو مفید ہے۔ زلق المعدہ کو نافع ہے۔ سرطان معدہ کو نافع ہے۔ ورم معدہ کو مفید ہے۔ جگر
کی تقوی ہے۔ جگر کو مضر ہے۔ درد جگر کی مفید ہے۔ سدہ جگر کو مفید۔ قروح جگر کو مفید ہے۔ اورام
گرم جگر کی مفید ہے۔ اورام باردہ جگر کو مفید ہے۔ جگر کی سختی کو مفید ہے۔ جگر مین صلابت
پیدا کرتی ہے۔ یرقان زرد کو دور کرتی ہے۔ یرقان اس دوا سے پیدا ہوتا ہے۔ استسقا
زقی یا استسقاء لحمی یا طبلی کو مفید ہے۔ استسقا کو پیدا کرتی ہے۔ طحال کے درد کو مفید ہے۔
ورم طحال کو مفید ہے۔ طحال کی سختی کو مفید ہے۔ یرقان سیاہ کو دور کرتی ہے۔ نفخ طحال کو مفید ہے

دسوین لوح اعضاے نفض فضول کی ہے یعنی جن اعضا سے فضول اخلاط
خواہ اعضا کے دفع ہوتے ہین اون ادویہ مین وہ دوائین ہین جو براز کو آسانی
دفع کردین۔ رطوبت اور اخلاط غلیظہ کو باسہال خارج کرین۔ مائیت کو براہ
اسہال خارج کرین۔ پیچ کے مسہل۔ خون کا اسہال کردین۔ طبیعت کو بستہ کردین
یعنی دست رک جائین۔ اسہال کو نافع ہون۔ ذرب جو تباہی معدہ سے عارض
ہوتا ہے اوسکو نفع کرین۔ معدہ مین پیچ یا خراش پیدا کرین۔ ہیضہ کو نافع ہون۔
ہیضہ پیدا کرین۔ زلق الامعا کو مفید ہون۔ دیر تک معدہ مین ٹھہرائین کسی چیز کو خواہ
اونکو دیر تک معدہ مین ٹھہرین۔ پیچ کو مفید ہون۔ قروح معدہ کو نافع ہون۔ مروڑ کو
مفید ہون۔ مروڑ پیدا کرین۔ پیچش کو مفید ہون۔ قولنج بارد کو فائدہ کرین۔ قولنج حار کو
مفید ہون۔ قولنج ریحی کو مفید ہون۔ قولنج ورمی دور کرین۔ امعا کے ورم کو نافع۔
ایلاؤس سے نجات دین۔ دیدان اور کیڑے جو امعا وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین اونکو مفید
ہون۔ درد جو امعا مین ہوتے ہین اونکو نافع ہون۔ فضلہ براز کی بدبو دور کرین فضلہ
براز مین بوے بد پیدا کرین۔ ادرار بول کرین۔ ادرار حیض کرین۔ بول اور حیض دونوں کا
ادرار کرین۔ حبس بول خواہ شوا یہی بول اور حرقت بول و تقطیر البول و سلسل البول
اور بول الدم اور بول قیح کو مفید ہون۔ گردہ کی تقویت کرین۔ ذیابیطس کو اور سنگ
گردہ اور سنگ مثانہ کو مفید ہون۔ اورام اور درد گردہ اور قروح گردہ قروح اور جرب مثانہ

اور مثانہ کی خارش اور درد مثانہ استرخاے مثانہ کو مفید ہون ــ مثانہ کو مضر ہون
رحم کے درد کو مفید ہون ــ سیلان رطوبت کو روکے ــ رحم کا تنقیہ کرے
ــ خون حیض کو بند کر دے ــ خون حیض کو جاری کر دے ــ اورام رحم کو
نفع کرے ــ رحم کا منھ جو مل گیا ہو اوسکو کھول دے ــ رحم مین سختی
پیدا کرے ــ رحم کو تنگ کر دے ــ ریاح رحم کو نافع ہو ــ بثور اور دانہ
جو رحم مین پڑتے ہون اون کو اور قروح رحم کو مفید ہو ــ حمل رہ جانے مین
معین ہو ــ عقم یعنے بانجھ کر دینے کو عورت کے موثر ہو ــ جنین کو نکال کر
ــ اسقاط حمل کر دے ــ مشیمہ جسکو جیوڑ کہتے ہین بعد ولادت کے
رہ جاتا ہی اوس کو خارج کر دے ــ تسہیل ولادت کرے ــ نفاس یعنے
زچگی کے خون ولادت سے پاک کر دے ــ باہ کو برانگیختہ کرے ــ منی کو بکثرت
پیدا کرے ــ زیادتی منی کو کم کر دے ــ احتلام اگر زیادہ ہو پس اس
دوا سے نہانے کی حاجت کم ہو جاے ــ انعوظ خواہ ایستادگی ذکر کی
پیدا کرے ــ فرایسموس یعنے بے اندازہ شہوت باہ کو قطع کرے ــ
اورام قضیب کو اور جراحت ہاے مقعد کو مفید ہو ــ مقعد کی تقویت
کرے ــ اورام مقعد کو دور کرے قروح مقعد اور شقاق مقعد اور در
دہاے مقعد کو مفید ہو ــ بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری
ہو اوسکو اور استرخاے مقعد کو مفید ہی ــ مقعد کے باہر نکل آنے کی دوا ــ
بواسیر مقعد کو دور کر دے

گیارہوین لوح حمیات کی ہی حمیات حارہ اور باردہ جو کہنہ ہون اور
حمیات مختلطہ از قسم غب اور حمی محرقہ سے اور حمی لطیفہ سے نجات دینے
ادویہ ــ ربع یعنے چوتھے دن جو تپ آتی ہو اوس سے نجات دے
ــ باری سے جو تپ آتی ہو ــ اور تپ دق کی مفید ــ حمیات یومیہ ــ
حمی عفنہ کو مفید ہو ــ لرزہ سے اور شطر الغب سے حمی غشیہ خلطیہ سے
نجات دے

بارہوین لوح سموم اور زہر کے اقسام کی ادویہ جیسے تریاق
اور رفاد زہر ــ گزندہ جانور اور ہوام کے قتل کرنے والی دوا ــ ہوام
کے بھگانے والی ــ زہر ــ دواے قاتل ــ بیش کی سمیت کو دور
کرنے والی ــ قرون سنبل جسے سنکھیا بھی کہتے ہین اوس کو مفید ــ
ہلیہار کا زہر دور کرنے والی ــ شوکران اور افیون سے اور مرتک سے
اور بھنگ سے اور دھتورہ سے فطر زہریلے سے خانق النمر اور خانق الذئب
سے ــ خرگوش دریائی سے نجات دیتی ہی ــ چوتھے کی دوا [illegible]
ہی اقسام سانپ کے ڈسنے کو مفید ہی ــ سانپ کے کاٹنے اور بچھو کے
ڈنک مارنے سے اور رتیلا سے اور عنکبوت یعنے مکڑی سے [illegible]
جرارہ سے ــ [illegible] سے کتے کے کاٹنے سے آدمی کے کاٹنے سے
کلب الکلب سے دریائی اژدہے سے نجات دے ــ [illegible]
دیتی ہی ــ زہر کے کھانے ہوے سے اور زہر ہلاہل سے جو [illegible]
چیتے کے پتے کے زہر سے نجات دیتی ہی

حرف الف

سے جو دوائین شروع ہوتی ہین اون کا بیان

اکلیل الملک جسکو فارسی مین گیاہ قیصر اور ہندی زبان مین [illegible] کہتے ہین
ماہیت یہ دوا شگوفہ خواہ کلی ایک گیاہ کی ہی رنگ اسکا زرد [illegible] تین
بیجے گیاہ خشکیدہ کے ہوتا ہی شکل اس کی ہلالی ہی اس مین اگرچہ تخلخل اور پولا
پن ہی مگر [illegible] ہمراہ کسیقدر سختی اور صلابت کے ہوتی ہی ــ ایک قسم اسکی
ہوتی ہی اور بعض قسم اسکی زرد رنگ ہی اختیار [illegible] ہو اور عمدہ قسم اس کی
وہی ہی جو زیادہ سخت ہو اور رنگ قدرے اوسکا سپیدی مائل ہو مزہ اوسکا
تلخ ہو بو اوسکی خوب ظاہر ہو ــ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ عمدہ اسکی وہ ہی
جس کا رنگ زعفرانی ہو اور خوشبو مین پاکیزہ ہو گو کہ بو اس قسم کی ضعیف
ہی اور یہ عمدگی اوسکی یہی ہی کہ لون اور رنگ اوسکا [illegible] کا ایسا ہو **طبیعت**
گرم خشک درجہ اول کی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ طبیعت اسکی مرکب ہی اور حرارت
اسکی برودت پر غالب ہی **افعال و خواص** تھوڑا سا قبض ہمراہ تحلیل کے
ہی اور اسی سبب سے نضج کی قوت اسمین ہی ــ حکیم بدیغورس نے
کہا ہی کہ یہ دوا فضول بدنی کو بالخاصہ پگھلا دیتی ہی ــ اطبا کہتے ہین کہ اکلیل الملک
ہمراہ میفختج کے مسکن اوجاع ہی ــ یہ دوا محلل اور ملطف اور مقوی اعضا ہی
ایضاً سپیدی انڈے کی ملا کر اور [illegible] کا آٹا داخل کرکے اور السی او خشخاش
بھی بحسب موضع و مقام ورم کے اضافہ کرکے زیادہ مفید ہی
قروح و جروح تر زخم جن مین رطوبت ہو اون کو نافع ہی خصوصاً قروح
شہد ہو کہ اوسکو پانی مین پیکر طلا کرین ــ خواہ اور کوئی دوا از قسم مجففات

قروح آتی ہیں بڑھالیتی ہیں جیسے مازو خواہ طین خفیف مثلاً گل ارمنی وغیرہ اور
سعوط اعضائے راس اور رام گوش اور کان کے درد کو اسکا ضماد
ہمراہ میفختج کے نافع ہی اور اسیطرح ہمراہ اور ادویہ مجففہ کے جو ابھی مذکور
ہوچکین — اور کانون مین اسکے عصارہ کو نچوڑ کر ڈالنا بھی مفید ہی —
درد کیواسطے اسکا نفع بہت جلد ظاہر ہوتا ہی — اسی دوا کا نطول بھی طلا
کرکے استعمال کیا جاتا ہی پس درد سر مین تسکین پیدا کرتا ہی اعضائے
چشم ضماد اسکا ہمراہ میفختج کے آنکھون کے ورم کو نافع ہی اور نیز
ادویہ دیگر مذکورۂ بالا کے ہمراہ اسکا ضماد کرتے ہین اور جوشاندہ اسکا
ہمراہ شراب کے ورم چشم کو نافع ہی اعضائے نفض اور ورم مقعد
اور انثیین اور رحم کو بطور ضماد کے ہمراہ میفختج کے و نیز ہمراہ اور ادویہ کے
مفید ہی اور طبوخ اسکا شراب مین بنایا جاتا ہی

انیسون جسکو زیرۂ رومی اور ہندی مین رندلی کہتے ہین **ماہیت**
اسکی یہ ہی کہ تخم رازیانہ رومی کا ہی اور تیزی اسکی رازیانہ نبطی سے کم ہی
اسمین کسی قدر حلاوت بھی ہی اور حرارت اسکی رازیانہ نبطی سے بہت زیادہ
ہی **طبیعت** اسکی جالینوس کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے
مین خشک ہی اور درجہ سوم کی حرارت اور یبوست کا بھی قول ہی **اختیار**
اچھی وہی قسم ہی جو تازہ ہو اور دانہ بڑے بڑے ہون جنکے بھوسی جدا
ہوئی ہو خوشبو تیز ہو — انیسون افریطی بہ نسبت مصری کے بہتر ہی
افعال وخواص مفتح ہی مگر تھوڑا سا قبض اسمین ہی مسکن اوجاع ہی
اور محلل ریاح خصوصاً بریان کرنے سے — حدت اسمین ایسی ہی کہ قریب
بادویہ محرقہ معلوم ہوتی ہی اور جلی ہوئی بو اسمین سے آتی ہی اورام و بثور
چہرہ کی پھوڑی اور تشنج کو اور ورم اطراف یعنے ہاتھ پاؤن وغیرہ کے سوجن
کو سودمند او نافع ہی **اعضائے سر** اگر اسکی دھونی لین یا اسکے
بخارات کا استنشاق کرین درد سر اور گھومنی کو نفع کرے گا — اور
اگر اسکو پیس کر روغن ملا کر کان مین ٹپکائین کان کے اندر جو شگاف
صدمہ اور چوٹ لگنے سے عارض ہوتا ہی اوسکو اور نیز اقسام درد گوش
کو نافع ہی **امراض چشم** سبل مزمن کو مفید ہی **امراض اعضائے
نفس اور سینہ** سانس کی آمد شد مین آسانی کرتی ہی اور دودھ
کو بڑھاتی ہی **اعضائے غذا** جو تشنگی بسبب رطوبات بورقیہ کے پیدا
ہوتی ہی اوسکو دور کرتی ہی — سدہ ہائے جگر اور طحال کے جو رطوبات سے پیدا ہین
اونکو نافع ہی **اعضائے نفض** مدر بول اور عرق یعنے پسینا اور حیض
کی ہی جسکو سپید پیر کہتے ہین — رحم کا تنقیہ سیلان رطوبات سپید سے کرتی
ہی — محرک باہ کی ہی — بیشتر نفخ شکم پیدا کرتی ہی اور راس انثر پر قوت اور ا
جو اسمین ہی اسکی سمیت ہوتی ہی اسلیے کہ اکثر مدرات قابض بھی ہین سدہ
گردہ اور مثانہ کی اور رحم کی تفتیح کرتی ہی **حمیات** حمی عتیقہ کو یعنے
پرانے بخار کو نافع ہی —

اکثر ادویات قابض بعض مسدد بھی ہوتی ہین

افسنتین جسکو ہندی مین ستاو کہتے ہین **ماہیت** اوسکی ایک لکڑی ہی
اوسکی پتیا سعتر کی پتی سے مشابہ ہی اور اوسمین کسیقدر تلخی اور قبض یعنے زبان
کی گرفت اور تیزی بھی ہی — حنین کہتا ہی افسنتین کے چند اقسام ہین —
مشرقی اور سوسی اور طرسوسی اور ایک وہ قسم ہی جسکو کوہ لکام سے
لاتے ہین — اور غیر حنین دیگر متقدمین نے کہا ہی کہ افسنتین کی پانچ قسمین
ہین — طرسوسی اور سوسی اور نبطی اور خراسانی اور رومی — افسنتین
نبطی مین عطریت ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ اسمین جوہر ارضی ہی کہ اوسکی وجہ سے
قابض ہی اور جوہر لطیف ہی جسکے سبب سے مسہل اور مفتح ہی — افسنتین
منجملہ اقسام شیح یعنے درمنہ کے ہی اسی واسطے بعض علما اسکو شیح رومی
کے نام سے یاد کرتے ہین — عصارہ اسکا زیادہ قوی ہی بہ نسبت اسکے
برگ کے اور بنظر تجربہ کے اوس کا قیاس عصارہ افراسیون سے
کیا جاتا ہی **اختیار** سوسی اور طرسوسی کی عمدہ قسم وہی ہی جسکا رنگ
غبار کا ایسا ہو اور بو اوسکی ملنے سے مثل صبر کے سونگھی جاوے **طبیعت**
اول مین گرم اور سوم درجہ مین خشک ہی اور عصارہ اوسکا زیادہ تر گرم
ہی — اور بعض اطبانے کہا ہی کہ درجہ دوم مین یابس ہی اور یہ قول
شاید زیادہ صحیح ہی **افعال وخواص** مفتح اور قابض اور قبض اوسکا
اوسکی تلخی سے زیادہ تر قوی ہی — نبطی مین قبض کی قوت زیادہ ہی اور
حرارت کمتر ہی اسی وجہ سے بلغم کا اسہال نہین کرتی اگرچہ معدہ مین کچھ
بلغم ہو اور بلغم کے اسہال مین اوس سے کچھ نفع پہونچتا ہی — اسمین
تحلیل کی بھی قوت ہی — منجملہ خواص سے اوسکے یہ ہی کہ پارچہ اور لباس
کو کیڑے کے کھانے سے اور دیوچہ لگنے سے محفوظ رکھتا ہی اور جو
فساد پارچہ مین ہوام کی وجہ سے آجاتا ہی اوس سے محفوظ رکھتا ہی

اور مداد یعنے روشنائی کو فساد و تغیر سے اور کاغذ یعنے کتاب کو جو ایسی سیاہی
سے لکھی جاوے کیڑا لگنے اور چوہے کے کترنے سے بچاتا ہی زینت رنگ
کو اچھا کرتی ہی کہ خوشنما ہوجاتا ہی اور داء الحیہ اور داء الثعلب کو مفید ہی جو آثار
اور نشانات نیچے چشم خواہ اور جگہہ بنفشہ گون پڑجاتے ہین اون کو زائل کردیتی
ہی **جراح اور قروح** صلابت ہاے اندرونی کو بطور ضماد کے اور شربا
نافع ہی **امراض سر** سر مین خشکی پیدا کرتی ہی اور عصارہ افسنتین سے
درد سر عارض ہوتا ہی — مجھے یہ گمان ہی کہ یہ درد اسلیے عارض ہوتا ہی کہ مضر
معدہ کو ہی — بخار جوشاندہ افسنتین کا درد گوش کو نافع ہی — اور اگر شراب سے
پہلے اسکو پلائین خمار کو نافع ہوگا — اگر اس کا ضماد ہمراہ نطرون کے انجیر اور
خشک کے کرین خناق باطنی اور ورم پس گوش کو مفید ہی — درد گوش
کو اور جو رطوبت کان سے بہتی ہی اوسکو بھی مفید ہی اور شہد کے ہمراہ اسکو
پلانا سکتہ کو نافع ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم کہنہ کو مفید ہی خصوصاً
کا ضماد اگر آنکھ کے نیچے کرین — غشاوہ یعنے جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی اوسکو بھی
مفید ہی — اگر اسکا ضماد بفنجنج ملاکر بنایا جاوے اور مستعمل ہو ظلمت چشم کو فائدہ
کرتا ہی اور ورم چشم کو بھی نافع ہی اور جو خون کا نقطہ آنکھ مین منجمد ہوجاتا ہی
اوس کو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے نفس** شراب افسنتین اوس تمدد
کو جو شراسیف کے نیچے عارض ہوتا ہی مفید ہی **اعضاے غذا** اشتہا
جو ساقط ہوچکی ہو اوسکو واپس لاتی ہی اور یہ عجیب دوا ہی اگر اسکا جوشاندہ
خواہ اسکا عصارہ دس روز تک پلایا جاوے اور ہر روز تین اوقیہ سوا
یعنے تیرہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی پلایا جاوے — استسقا کو بھی نافع
ہی — اسی طرح ضماد اسکا ہمراہ طین اور نطرون اور آرد شیلم کے مفید ہی
اور یہ ضماد مرض طحال کے واسطے بھی مفید ہی — کبھی استسقا اور مرض
طحال مین افسنتین کا ضماد ہمراہ طین اور روغن سوسن اور نطرون کے
کیا جاتا ہی — دیدان یعنے کرم شکم کو بھی قتل کرتا ہی خصوصاً اگر مسور اور چاول
کے ہمراہ پکائی جاوے — عصارۂ افسنتین معدہ کے واسطے زبون ہی اور
گیاہ اسکی بھی خاص قسم معدہ کو ضرر کرتی ہی بسبب ملوحت اور نمکین ہونے کے
سواے بطی کے کہ وہ مضر نہین ہی اور اگر سنبل الطیب اوس مین ملادین تو
درد معدہ کو نفع کرتی ہی — شراب افسنتین مقوی معدہ ہی — اور دیگر افعال
بھی کرتی ہی — یرقان کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر اوسکا عصارہ دس روز تک

روز تک بقدر تین اوقیہ کے یعنے نو تولہ پانچ ماشہ دو رتی پلایا جاوے — افسنتین
کا ضماد جگر اور معدہ اور خاصرہ پر کیا جاتا ہی اور ان مقامات کے درد کو نفع کرتا ہی
— جگر اور خاصرہ پر تو روغن حنا سے قیروطی بناکر ضماد ہوتا ہی اور معدہ پر روغن گل
ملاکر خواہ گل سرخ ملاکر ضماد کرتے ہین — ان اعضاے مذکورہ کی صلابات
کو بھی افسنتین سے نفع ہوتا ہی **اعضاے نفض** مدر بول اور حیض کی ہی
اور قوی ہی اسکا ادرار بنسبت حیض کے خصوصاً اگر ماء العسل ملاکر معمول کیا
جاوے — مسہل صفرا ہی بلغم کے اخراج مین اس سے کچھ نفع نہین ہوتا اور
اوس خلط کے اخراج مین اسکا فائدہ ہی جو کسی آنت مین ٹھہری ہو —
مقدار شربت اسکی بھگوکر خواہ جوشاندہ مین پانچ درہم سے سات درہم تک
ہی اور جرم سے اسکے دو درہم ہی — شراب افسنتین کا پلیا ہوا اسیر اور
شقاق مقعد کو بھی مفید ہی — جس وقت فقط افسنتین کو جوش دین خواہ
ہمراہ بیخ کے مطبوخ طیار کرین اور شہد ڈال کر پلائین دیدان کو قتل
کریگی اور خفیف سا اسہال شکم بھی ہوگا — اسی طرح مسور ملاکر جوشاندہ
طیار کرین یہی سب افعال یہ مطبوخ بھی کرے گا — عروق کو خلط مراری
اور خلط مائی سے پاک کرتی ہی اور اوسی خلط کا ادرار کرتی ہی حمیات
کہنہ تپون کو نافع ہی خصوصاً عصارۂ افسنتین مثل عصارۂ غافث کے
سموم تنین بحری یعنے دریائی اژدہا اور بچھو کے کاٹنے سے نفع
کرتی ہی اور موغالی کے کاٹنے سے مترجم شاید مراد موغالی سے اژدہا
جنگلی ہو — شراب کے ہمراہ شوکران کے ضرر سے بچاتی ہی — جو
خناق کہ فطر یعنے کھمبی چھتر کے پینے سے عارض ہو اوس کو مفید ہی خصوصاً
اگر سرکہ ملاکر استعمال کرین — طلا کرنا اوس کا بدن پر مچھرون کے
پاس آنے کو منع کرتا ہی — اگر روشنائی کو افسنتین کے پانی مین تر کرین
جس کتاب کو اوس سیاہی سے لکھین چوہا کتاب کو نہ کاٹے گا
بدل ہموزن افسنتین کے جعدہ اور شیح ارمنی ہی اور تقویت معدہ مین
ہموزن اوس کے اسارون اور نصف وزن ہلیلہ بھی شریک
کرلین

آس اسکی ماہیت مشہور ہی ہندی مین اوسیرہ کہتے ہین اسمین تلخی کے
ساتھ کھٹاپن اور شیرینی بھی ہی اور برودت کھٹاپنے کی ہی اور بیخ اوسکی
زیادہ قوی ہی — اسکی حب کا قرص شراب مازو کے ذریعہ سے بناتے

ہین — آس مین جوہر ارضی ہی اور جوہر لطیف تھوڑا سا ہی — جڑ اسکی مع اوس
شی کے جو اوسکے ساق پر ہی بہ رنگ ساق ہی اور بصورت و شکل کف دست
کے ہی — روغن مین اسکے وہ سب منافع ہین جن کو ہم لکھتے ہین اختیار
قوی تر آس وہی ہی جو مائل بسیاہی خضراوی ہو خصوصاً گول پتی کی سپید
علے الخصوص پہاڑی اون تمام اقسام مین عمدہ ہی — سبت سیاہ کا پھل اوسکا
قوت بہ نسبت سپید قسم کے ضعیف ہی — اور شگوفہ اوسکا وہی بہتر ہی
جو سپید ہو اور اوسکے پھل کا عصارہ اجود ہی — عصارہ اسکا جسوقت بستہ
ہو جاتا ہی ضعیف العمل بھی ہوتا ہی اور اوسمین پھپھوند بھی لگ جاتی ہی — واجب ہی
کہ اوسکے قرص بنالین طبیعت مین اسکی لطیف سی حرارت ہی اور غالب
اوس پر برودت ہی اور قبض اوسکا زیادہ ہی — بہ نسبت برودت کے عجب
نہین کہ برودت اوسکی پہلے درجہ کی ہو اور یبوست اوسکی حد دوار بعد درجہ
دوم کی کسی حد مین ہو **افعال اور خواص** اسہال کو بند کر دیتا ہی اور
پسینہ کو بھی روکتا ہی اور ہر ایک قسم کا نزف اور خروج رطوبت اور ہر ایک
شی کا سیلان جو کسی عضو کی طرف ہو اوسکو روک دیتا ہی — اگر حمام مین
اس سے بدن کی مالش کیجاوے بدن کو قوی کر دے اور جو رطوبات زیر
جلد ہون اونکو سکھاوے — نطول اسکے جوشاندہ کا ہڈیون پر کرنا اون کی
شکستگی کی درستی جلد کر دیتا ہی — تیزی اسکی بدل ہی توتیا کا بدن کی خوشبو
کرنے مین — ہر ایک نزف دم وغیرہ کو اسکا مطبوخ نافع ہی اور ضماد کرنا
خواہ پلانا بھی اسی طرح مفید ہی — اسی طرح اسکا رب اور اوسکے پھل
کا رب بھی ہی — قبض اوسکا بہ نسبت تبرید کے زیادہ ہی — تغذیہ اوسکا
بہت کم ہی — شراب کے اقسام خواہ پینے والی دواؤن مین ایسی
کوئی چیز نہین ہی کہ قبض کے ہمراہ دردہاوے ریہ اور کھانسی کو نفع کرے
بجز شراب آس کے زینت روغن اسکا اور عصارہ اور طبیخ اسکا
بالون کی جڑون کو مضبوط کرتا ہی اور بالون کے گرجانے کو منع کرتا ہی
— بالون کو دراز کرتا ہی اور سیاہ بھی کر دیتا ہی خصوصاً حب الآس —
اگر حب الآس کو روغن زیتون مین جوشش دیکر استعمال کرین عرق کو
منع کرتا ہی — اور خراش رگ کو منع کرتا ہی — سوکھی پتی اسکی بدبوے
بغل اور بھی ران کو منع کرتی ہی — خاکستر اوسکے بدل ہی توتیا کا —
جھائین کو پاک صاف کر دیتا ہی اور بہق کو زائل کرتا ہی اور اورام اور بثور

اورام اور بثور مین تسکین دیتا ہی اور جمرہ اور نملہ اور بثور اور قروح اور
شری کو اور قروح جو دونون کف دست پر ہون اور آگ کے جلنے
سے جو چھالا پڑے اوسکو بھی روغن زیت کے ہمراہ — اسی طرح شراب
آس کی اور برگ اوسکے جبکا ضماد کیا جاوے بعد اسکے کہ روغن
زیت اور شراب ملاکر خوب اوسکو گھسین جیسے سکہ کا گھین اوٹھتا
ہی — اسیطرح روغن آس کا حال ہی اور جو مرہم اوسکے روغن سے
بنائے جاتے ہین — خشک سفوف اسکا اگر داحس یعنے بسمری پر
چھڑکا جاوے نافع ہی — اسی طرح اوسکی قیروطی جو طلیا رکیجاوے — اگر
اسکا پھل شراب مین پختہ کر کے ضماد کرین جو قروح دونون کف دست
اور دونون قدم مین ہوتے ہین اچھے ہو جاتے ہین اور آگ سے
جلا ہوا مقام بھی اچھا ہوتا ہی اور آگ کے جلے ہوئے جگہہ پر چھالا نہین
پڑنے پاتا ہی — اسی طرح خاکستر سے اوسکی اگر قیروطی بنائی جاوے
آلات مفاصل اگر اسکے پھل کو شراب مین پختہ کر کے مفاصل پر ضماد
کرین استرخاے مفاصل کو موافق ہوتا ہی — اور اگر ہڈیون کے جوڑ
اور کرچون پر جو ابھی جوڑے نہون اور پیوست نہ ہوے ہون اونکو بھی
نفع کرے گا **اعضاے راس** نکسیر چلنے کو روکتا ہی اور حزاز یعنے سر
کی سپید بھوسی جسکو بفا کہتے ہین اوس کو دور کر دیتا ہی — سر کے قروح
اور کان کے زخمون کو اچھا کر دیتا ہی اور پیپ جو اون قروح مین ہو اوسکو
پاک کر دیتا ہی یہ سب فوائد اسکے پانی کے ہین جب اوسکا قطور کیا جاوے
— شراب آس استرخاے لثہ کو نافع ہی اور برگ اس سے اگر شراب
مین جوش دے کر ضماد کرین درد سر شدید مین سکون پیدا ہوتا ہی — بخار
نبیذ کو منع کرتی ہی شراب آس کی اگر قبل شرب نبیذ کے اوس کو پیا
اعضاے چشم رمد اور جحوظ مین سکون پیدا کرتا ہی — اگر آس کو جو کے
ہمراہ پختہ کرین اور استعمال کرین اورام چشم کو زائل کر دے — ناخونہ
چشم مین ادویہ مین خاکستر آس کی داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفس**
اور صدر قلب کو تقویت دیتا ہی اور خفقان قلب کو دور کرتا ہی
— پھل اسکا بسبب حلاوت کے کھانسی کو مفید ہی اور کھانسی کے مریض
کو دست آتے ہون قبض پیدا کر کے شکم بستہ کر دیتا ہی — پھل اس کا
نفث الدم کو مفید ہی اور اسی طرح رب اسکا بھی اسی طرح کا ہی —

اعضاے غذا تقویت معدہ کی کرتا ہی خصوصاً رُب اوسکا اور حب الآس اور
فضول کا سیلان جو معدہ کی طرف ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی اعضاے نفض
عصارہ و ثمر اسکا مدر ہی اور خود وہی آس پیشاب کی سوزش کو نافع ہی اور
مثانہ کی سوزش کو مفید ہی ۔ زیادہ حیض کی آمد کو روکنے کے واسطے بھی
یہ دوا عمدہ ہی ۔ پانی اسکا طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور اسہال مراری کو بند
کرتا ہی اگرچہ باہر یعنے شکم وغیرہ پر طلا اوسکا کیا جاے اور اسہال سوداوی
کو بھی بند کر دیتا ہی ۔ اور روغن کنجد کے ہمراہ بلغم کو نچوڑ کر بذریعہ اسہال اخراج
کر دیتا ہی ۔ جوشاندہ اسکے پھل کا سیلان رطوبات رحم کو نافع ہوتا ہی ۔ اسکے
ضماد کرنے سے بواسیر کو نفع ہوتا ہی ۔ ورم خصیہ کو بھی نافع ہی ۔ جوشاندہ
اسکا خروج رحم اور مقعد کو نافع ہی سموم رتیلا کے کاٹنے سے نافع ہی ۔ اور
اسی طرح اس کا پھل اگر شراب کے ساتھ پیا جاے ۔ اسی طرح بچھو کے
کاٹنے سے بھی مفید ہوگا ۔

اقاقیا جسکی ہندی کیکر کا رس ہی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ عصارہ قرظ کا ہی جو ایک
قسم ببول کی ہی اوسکو نچوڑ کر پہلے کسی قدر خشک کر لیتے ہین پھر اوسکے قرص
اور ٹکیان بنا لیتے ہین ۔ اسمین کسیقدر لذع ہی جو دھونے سے دفع ہو جاتی
ہی اس لیے کہ یہ دوا دراصل مرکب ہی جوہر ارضی سے جو قابض ہی اور جوہر
لطیف سے کہ اوس سے لذع پیدا ہوتی ہی اور دھونے سے باطل ہو جاتی
ہی اور حدت ہی کی وجہ سے زبان کے جرم مین در آتی ہی اور سردی یا خشکی
پیدا کرتی ہی اختیار اچھی قسم وہی ہی جو خوشبو ہو اور سبز مائل بسیاہی اور
ہلکی ہو اور سخت ہو طبیعت مغسول اوسکی طبیعت بارد اور مجفف
درجہ دوم مین اور غیر مغسول پہلے درجہ مین بارد ہی اور حد دوسوم مین
یابس ہی افعال و خواص قابض ہی اور سیلان خون کو روکتا ہی زینت
بالون کو سیاہ کرتا ہی اور رنگ کو خوشنما کرتا ہی ۔ اور جو شقاق اور پھٹ جانا
ہاتھ پاؤن وغیرہ کا سردی کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اوسکو نفع کرتا ہی
اورام اور بثور جو منافع آس کے مذکور ہوے سب اس مین
بھی بہ نسبت اورام اور بثور کے ہین ۔ اور بسہری کو بھی نافع ہی ۔
اور انڈے کی سپیدی کے ہمراہ آگ کے جلے ہوے عضو کو بھی نافع
ہی اور اورام حارہ کو مفید ہی آلات مفاصل استرخاے مفاصل کو
منع کرتا ہی اعضاے سر مشہ کے قروح اور زخمون کو نافع ہے ۔

اعضاے چشم مقوی بصر ہی اور قوت باصرہ کی تلطیف کرتا ہی ۔ آنکھ کے سبب سوا
اقاقیاے مصری کے اور کوئی قسم اچھی نہین ہی ۔ آشوب چشم مین سکون
پیدا کرتا ہی اور جمرہ جو آنکھ مین عارض ہوتا ہی اوسکے اغراض مین سکون پیدا
کرتا ہی ۔ اور ناخونہ چشم کی ادویہ مین داخل ہی اعضاے نفض طبیعت
مین قبض پیدا کرتا ہی اگر شربا استعمال کیا جاے خواہ حقنہ اسکا کیا جاے
خواہ ضماد اسکا شکم وغیرہ پر کرین ۔ سحج اور اسہال دموی کو نافع ہی اور
سیلان رحم کو قطع کر دیتا ہی ۔ نتو رحم یعنے رحم کا اونچا ہو جانا خواہ مقعد
کا اونچا ہونا اور رحم اور مقعد کے استرخا کو بھی دور کر دیتا ہی ۔ اور
اون کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہی

اسقیل جسکو ہندی مین کانڈی اور کندری کہتے ہین ماہیت یہ بصل الفار
ہی اسکا نام بصل الفار اس واسطے رکھا ہی کہ فارہ یعنے چوہے کو قتل کرتا ہی نہایت تیز
اور قوی چیز ہی پکانے سے پانی مین خواہ بریان کرنے سے اسکی قوت
ٹوٹ جاتی ہی ۔ بعد بریان کرنے کے سوت اوسکی مثل قدید شفتالو کے
ہو جاتی ہی ۔ رنگ اوسکا زرد مائل بسپیدی ہی ۔ اسکی ایک قسم زہریلی
بھی ہی ۔ بعض اطبا نے گمان کیا ہی کہ بلبوس بھی ہی اور یہ گمان غلط اس
شخص کو ہوا کہ تھوڑی سی علامت بتقریب قریب بلبوس کے اوس
نے پائی تھی حالانکہ اوس شخص نے خطا کی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ
ہی جو سنکھیا کے رنگ پر سیاہی اور سپیدی مائل ہو اور چھلکے دار ہو مزہ اسکا
شیرین ہو اور حدت اور تلخی بھی اوسمین ہو طبیعت گرم درجہ سوم اور سرد
ہی حد دوم مین افعال اور خواص محلل بھی اور جذاب خون کا طرف ظاہر
بدن کی طرف اور فضول کو جلا دیتا ہی ۔ مفتح ہی اور ملطف زیادہ ہی کیونکہ سات
غلیظ کے واسطے اور مقطع قوی ہی اور یہ تقویت تقطیع کی اوسمین تسخین کی
قوت سے زیادہ ہی ۔ سرکہ اوس کا بدن ضعیف کو قوی کرتا ہی اور صحت
بدنی کو پھیر لاتا ہی زینت تنہا اسکو طلا کرنا اور ہمراہ شتقے اور سیتانج کے
مسون کو زائل کرتا ہی ۔ بانخورہ خواہ دوا الحیہ سے جو بال گر گئے ہون اونکو
از سر نو اوگا لاتا ہی طلا کے طور سے مستعمل ہو خواہ لوک یعنے ملنے کے
طریقہ سے ۔ شقاق جلد جو سردی سے عارض ہوا ہو اوس کو نافع ہی
اور شقاق عصب کو خصوصاً نم خام یا نم سوختہ کے بیچ سے جو مقدار اکو
وہ زیادہ مفید ہی ۔ سرکہ اوسکا رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی جراح اور قروح

خارجی قروح کی تجفیف کرتا ہی اور اندرونی قروح کو مضر ہی اگر کھانے کے طریقہ
سے استعمال کرین اور مالش کرنے سے قرحہ ڈالتا ہی **آلات مفاصل**
درست اور باسلامت جو شخص ہو اوسکو تھوڑا سا ضرر پہونچاتا ہی باوجودیکہ اوجاع
عصب اور مفاصل کو نافع ہی اور فالج اور عرق النسا کو بالخصوص مفید ہی —
اسی طرح اسکا سرکہ اور شربت بھی اثر رکھتا ہی **اعضاے سر** صرع اور مالیخولیا
کو نافع ہی اور سرکہ اسکا مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی — اور جو دانت ہل گئے ہون
اون کو جما دیتا ہی اور مضبوط کردیتا ہی اور گندہ دہنی کو دور کردیتا ہی **اعضاے
چشم** کھانے سے اسکے بصارت مین تیزی ہوتی ہی **اعضاے نفس
اور سینہ** ربو کو زیادہ نافع ہی اور سرفہ کہنہ اور خشونت آواز کو مفید ہی —
ہفتے مین اسکا قدر شربت تین ابولوسات یعنے ساڑھے تیرہ ماشہ ہی ہمراہ شہد
کے اور حلق کو قوی کرتا ہی اور اوسمین سختی پیدا کرتا ہی سرکہ اسکا اگر استعمال
ہو **اعضاے غذا** طحال کی صلابت کو نافع ہی اور مقوی معدہ ہی اور
ہضم کو قوی کرتا ہی اس طرح سے کہ طعام کو طافی ہونے سے باز رکھتا ہی
اور طافی ہونے کے یہ معنے ہین کہ غیر منہضم رہ کر معدہ مین تیرتا رہے اور نیچے
کو نہ اوترے — اسی طرح سرکہ اسقیل کا اور سلاقہ اسکا ہی جو نیم پختہ کرکے نچوڑا
جاوے طحال کے مرض مین چالیس روز اگر پلایا جاوے — بعض کا مقولہ ہی کہ
اگر اکتالیس روز مریض طحال پر اوسکی تعلیق کیجاوے تلی کو پگھلا دے —
استسقا اور یرقان کو نافع ہی **اعضاے نفض** اور ادرار بول بقوت
کرتا ہی اور اسیطرح سرکہ اوسکا اور شراب اسقیل — اور عسر بول کو نافع
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی تا اینکہ جنین تک گرا دیتا ہی — شراب اسقیل اختناق
رحم کو نافع ہی اسیطرح سرکہ بھی اور اخلاط غلیظہ کا اسہال کردیتا ہی خصوصاً
اسقیل بریان کہ اوسکو چہ گونہ نمک سے ہمراہ کرکے بقدر دو فنجار یعنے دو چمچے
کے اور ملعقہ کے استعمال کرین نہار او شکر — اسی طرح اسقیل او بالا ہوا
تخم اسقیل کو نرم نرم کوٹ کر کسی خشک برتن مین رکھین اور شہد ملادین اور
ہر روز تناول کرین طبیعت ملین کرے گا — درد مقعد اور رحم کو نافع ہی اور
مغص کو نافع ہی **حمیات** سرکہ اسقیل کا لرزہ کہنہ کو مفید ہی **سموم** اگر دروازون
پر اوسکو لٹکائین کہتے ہین کہ ہوام کے دخول کو اوس دروازے سے
منع کرتا ہی — ہوام کے واسطے اسقیل تریاق ہی — اور جوہے کو قتل کرتا
ہی — سانپ کے کاٹے ہوے کو نفع کرتا ہی — اگر اسکو سرکہ مین پکا کر ضماد کرین

بدال ہموزن اسقیل کے قردمانا اور ثلث وزن اوسکے وج ترکی اور شقاقل
حماما اسقیل کا بدل ہی

اذخر جسکی ہندی گندھیس اور گندبیل اور کنتون اور سوندھی اور روس اور
سوریا ہی **ماہیت** ایک قسم اوسکی اعرابی ہی جو خوشبو ہوتی ہی اور ایک قسم
آجامی ہی جو آبشار اور ترائی کے مقامات مین ہوتی ہی (اوسی کی جڑ سے خس کی
ٹٹیان بنائی جاتی ہین) اور یہ باریک ہوتی ہی اور پہلی قسم بہت سخت اور موٹی
ہوتی ہی اور دوسری نرم اور اوسمین بو نہین ہوتی — دیسقوریدوس کہتا ہی
کہ اذخر کی دو قسمین ہین ایک وہ کہ جسمین پھل نہین ہوتا اور دوسری قسم
وہ ہی جسمین پھل ہوتا ہی مگر سیاہ رنگ کا ہوتا ہی **اختیار** عمدہ قسم وہی ہی جو
اعرابی ہو سرخ رنگ اور پاکیزہ بو جسکا شگوفہ مائل بسرخی ہو اور جب اوس کو
شگافتہ کرین فرفیری یعنے بنفشی رنگ پیدا ہو اور زبان پر رکھنے سے لذع
کرے اور کشش کرتی ہو **طبیعت** آجامی کی یہ ہی کہ اوسمین قوت مبردہ ہی اور
ابن ابی جریج کے نزدیک جملہ اقسام اسکے بارد ہین اور بیخ اذخر مین قبض
کی زیادتی ہی اور شگوفہ اوسکا کسیقدر مسخن ہی اور قبض اوس مین بہ نسبت
گرمی پیدا کرنے کے کثیر ہی اور عجب نہین کہ اذخر اعرابی اور جو قسم اوسکی
مثل طبیعت مین ہی گرم خشک درجہ دوم مین ہو **افعال اور خواص**
اسمین قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے فقاح اذخر نزف الدم کو نفع کرتا ہی
کسی جگہ کا نزف الدم کیون نہ ہو اور اوسکے روغن مین تحلیل ہی اور قبض
بھی ہی اور بیخ اوسکی قابض قوی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی —
اذخر مین انضاج اور تلیین ہی اور رگون کے منہ کی تفتیح کرتی ہی — اوجاع
باطنی مین تسکین دیتی ہی خصوصاً جو درد کہ رحم مین عارض ہوتے ہین اور
ریاح کی تحلیل کرتی ہی **جراح اور قروح** روغن اسکا خارش کو نافع ہی
یہان تک کہ بہائم کی خارش کو نفع کرتا ہی اورام اور بثور ریشاندہ
اوسکا اورام گرم کو نافع ہی اور صلابات جو اندرونی اعضا مین ہون اونکو
پلانے سے اور لگانے سے بطور ضماد کے اور جو اورام باطنی احشا اور
اوجھ مین پیدا ہون اون کو مفید ہی **آلات مفاصل** عضل کو مفید ہی اور
اگر چار درم مثقال اوسکا ہمراہ فلفل کے پیا جاوے تشنج کو نفع کرتا ہی — اور
حب اذخر دیا اور ماندگی کو دور کرتا ہی **اعضاے سر** گرانی سر مین
پیدا کرتی ہی خصوصاً قسم آجامی اوسکی — گلچہ باریک زیادہ اور پہلی قسم ہی

ان دونون مین سے وہ درد سر بھی پیدا کرتی ہو اور جو موٹی اور غلیظ یعنے گندہ
ہو وہ نیند لاتی ہو برودت کی وجہ سے اور مخدر ہو — اور جملہ اقسام اوسکے گوشت
بن دندان کو قوت دیتی ہین اور رطوبات بن دندان کو خشک کر دیتے ہین
اور شگوفہ اوسکا تنقیہ سر کا کرتا ہو **اعضاے نفس اور سینہ کے**
وجع الریہ یعنے پھیپھڑے کے درد کو نافع ہو اور شگوفہ اوسکا نفث الدم کو نافع ہو
اعضاے غذا بیخ اذخر مقوی معدہ ہو اور اشتہاے طعام زیادہ کرتی
ہو اور نیز بیخ اذخر متلی مین سکون پیدا کرتی ہو اگر بقدر ایک مثقال کے ساتھ
کھاے خصوصاً کہ ہموزن اوسکے فلفل بھی ہو — فقاح اذخر واسطے سکون
درد ہاے معدہ کے ہو اور نیز اورام معدہ اور اورام جگر کو مفید ہو **اعضاے**
نفض دردہاے رحم کے واسطے خاص ہو اور اذخر کے جوشاندہ مین
بیٹھنا یعنے آبزن کرنا اورام گرم رحم کو مفید ہو اسی طرح اگر اُس کی رحم مین
تقطیر کیجاے خواہ اسکے پانی سے تبخیر کیجاے اور بول اور حیض کا ادرار
کرتا ہو — پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہو طبیعت کو بستہ کرتا ہو خصوصاً اذخر آمیاجی
کے جملہ اقسام اور دونون قسم اذخر کی عورتون کو جو نزف الدم عارض ہو
اوسکو قطع کر دیتی ہین — اور شگوفہ اذخر دردہاے گردہ کو نافع ہو اور بیخ اذخر
بھی بقدر ایک مثقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہو اور فقاح اذخر
اورام مقعد کو نافع ہو **سموم** گندہ قسم اسکی اگر اوسکی برگ سے ضماد کیا
جاے یعنے اوسی پتی کا ضماد جو تازہ اور ہری ہری اوسکے جڑ کے قریب ہوتی ہو
وہ ضماد ہوام کے کاٹنے سے نافع ہو

اسارون جسکو ہندی زبان مین تگر کہتے ہین **ماہیت** ایک گیاہ ہو
جس مین بہت سے بیخ ہوتے ہین اور جڑین اوسکی گرہ دار اور پیچ خمیدہ
اور بیل کے مشابہ اوسکی پتی ہو — خوشبو اوسکی پاکیزہ زبان پر لذع پیدا کرتی
ہو اور گل اوسکی ناشگفتہ برگ کے بیچ مین نزدیک جڑون کے اور رنگ
اون کلیون کا بنفشی سے مشابہ ہوتی ہین بھنگ کی گل سے — جڑین اسکی
پس انہین کا نفع زیادہ تر ہو تمامی اجزا سے اس گیاہ کے — اور قوت
اوسکی مثل قوت بیخ ترکی کے ہو اور قوت اسکی بیخ سے زیادہ ہو
اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہو جسکی بو پاکیزہ ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین
حار یابس ہو اور کہتے ہین کہ یبوست اسکی بہ نسبت حرارت کے کمتر ہو
افعال اور خواص تفتیح کرتی ہو اور جلا اوجاع باطنی مین تسکین پیدا
کرتی ہو خصوصاً وہ خیساندہ اوسکا جیسے ہم باب استسقا مین ذکر کرین گے
اور ملطف اور محلل ہو اور اعضاے باردہ کی تسخین کرتی ہو **اعضاے چشم** قرنیہ
کے غلیظ ہو جانے کو نافع ہو **آلات مفاصل** عرق النسا اور دونون
زانو کے درد کو جو کہنہ ہو نفع کرتی ہو خصوصاً وہ خیساندہ جسکو ہم مرض استسقا
کے بیان مین لکھین گے **اعضاے غذا** سدہ ہاے جگر کو زیادہ مفید ہو
اور صلابت جگر کو اور یرقان کو اور استسقا کو نافع ہو — تین مثقال اسارون
کو بارہ قوطولی یعنے تخمیناً ایک چھٹانک کم دو سیر پانی انگور کا یعنے شیرہ انگور
مین بھگوئین اور دو ماہ کے بعد چھان کر طیار کرین تو نفع اسکا استسقا کے
لحمی مین زیادہ ہو اور صلابت طحال کو خوب نفع کرتا ہو **اعضاے نفض**
ادرار کرتا ہو اور مثانہ اور گردہ کی تقویت کرتا ہو اور دست آور ہو مثل خربق
سپید کے شکم کے صاف کرنے مین مقدار شربت اوسکی سات مثقال کی ہو ہمراہ ماءالعسل
کے اور منی زیادہ کرتی ہو

انزروت جسکو ہندی مین لائی کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت [illegible]
ہو اور اوسمین تلخی ہو **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہ ہو جو زردی مائل ہو اور مشابہ
لبان کے ہو **طبیعت** بعض لوگ کہتے ہین کہ دوسرے درجہ مین حار ہو —
اور اول درجہ مین خشک ہو — اور ابن جریج کہتا ہو کہ حرارت اسکی بہت
زیادہ ہو **افعال اور خواص** مغری ہو اور لذع نہین کرتی اسی سے اندمال
کنندہ زخم اور پیدا کنندہ گوشت کی ہو زخمون کے اندر اور مراہم کے نسخون مین استعمال
اسکا کیا جاتا ہو — اسمین قوت لاحجہ بھی ہو یعنے چسپندہ اور ایک بات یہ ہو کہ تلخ
بھی ہو اسی سبب سے اسمین قوت انضاج کی ہو اور قوت تحلیل کی بھی ہو
زینت گنجہ سر پیدا کرتا ہو اگر متواتر اوسکا استعمال کیا جاے خصوصاً شاخ
کے واسطے **اورام اور بثور** کل اورام کو اسکا ضماد نافع ہو **جراح اور**
قروح گوشت مردار کو سڑا دیتا ہو اور جراحات تازہ کا اندمال کرتا ہو اور دوسری
یعنے وہ بیکاری ہاتھ کی جس مین ہڈی نہ ٹوٹے اوسے درست کر دیتا ہو
سرکہ مین بھگو کر اور نیز اسکی جڑ کو بھگو کر استعمال کرتے ہین **اعضاے سر**
اگر ایک فتیلہ خواہ بتی بنا کر پہلے اوسمین شہد لگائین اور پھر پسے ہوے انزروت
سے اوسکو آلودہ کرین اور جس کان مین زخم ہو اوسی بتی کو رکھین چند روز
مین زخم اچھا ہو جاے **اعضاے چشم** آشوب چشم کہنہ اور زیادہ گوہرانے
کو خاص کر نافع ہو — نزلات چشم کو اور خصوصاً وہ انزروت جسکو غلیظ شیر

مادہ خمیر میں پرورده کیا ہو زیادہ سفید ہی سنگ اور خاشاک وغیرہ جو آنکھ مین پڑجاے
اوس کو نکال دیتا ہی اعضاے **نفض** خام اور بلغم غلیظ کا اسہال کرتا ہی
خصوصًا ورک سے اور مفاصل سے

ابہل جسکو ہندی مین اوہیر اور سوہیر اور ردیودار کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی
کہ درخت عرعر کا پھل ہی زعرور کے مشابہ ہی مگر سیاہی اسکی زیادہ ہی اور بو اوس کی
تیز ہی اور پاکیزہ ہی اور درخت اوس کا دو قسم کا ہوتا ہی ایک قسم کی پتی مثل
برگ سرو کے ہوتی ہی اور کانٹے اوس پر زیادہ ہوتے ہین اور چھوٹے ہو کر
رہ جاتے ہین لانبے نہین ہوتے — دوسری قسم کی پتیا جہاؤ کی پتی سے
مشابہ ہی اور خشکی اور یبوست اوسکی جہاؤ کی پتی سے زیادہ ہی ثمرہ اوسکا مثل
سرو کے ہوتا ہی اور حرارت مین اوس سے کمتر ہی اور دو چند وزن دارچینی قائم
مقام ابہل کے ہی **طبیعت** بعض کا قول ہی کہ تیسرے درجہ مین حار یابس ہی
افعال اور خواص تحلیل اسکی شدید ہی اور تجفیف کے ہمراہ لذع بھی ہی اور
کسی قدر قبض پوشیدہ بھی اس مین ہی روغنہاے گرم مین داخل کیا جاتا ہی اور خوشبو
اوبان کا بھی جزو ہی اور اکثر روغن مین اسکا نچوڑا ہوا پانی شریک کیا جاتا ہی جراح
اور قروح ذرور اسکا آکلہ کو نافع ہی اور قروح متعفنہ کو ہمراہ شہد کے اور سڑنیوالے
مادہ کو سڑانے سے منع کرتا ہی اور سیاہ زخم کی سیاہی کو دور کرتا ہی کبھی اسکا ضماد کرتے
ہین اور بسبب لذع کے اندمال قروح نہین کرتا ہی اور بسبب شدت حرارت کے
اور شدت یبوست کے فعل اندمال اوس سے ممکن نہین ہی بلکہ تجفیف پیدا کرتا ہی
اعضاے سر اگر جوز ابہل کو روغن کنجد مین جوش دین لوہے کے کرچھے وغیرہ
مین اور اتنا جوش دیا جاے کہ جوز ابہل کو سیاہ ہو جاے اور پھر وہ روغن کان مین
ٹپکائین کری گوش کو زیادہ مفید ہوگا **اعضاے نفض** اگر ابہل کو پلائین
خون کا پیشاب ہوگا اور اسقاط جنین کر دیگا۔ اور اگر اس کا حمول کیا جاے
جب بھی یہی فعل پیدا ہوگا۔

اشنہ جسکو ہندی مین چھڑیلہ کہتے ہین ماہیت لطیف اور باریک چھلکے اور پوست
ہی جو درخت بلوط پر لپٹی ہی اور صنوبر اور جوز کے درخت پر اور خوشبو اوسکی پاکیزہ ہی
اختیار عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سپید ہو اور سیاہ قسم اس کی خراب ہی **طبیعت**
اس مین تھوڑی سی برودت ہی مائل بفتور یعنے جس برودت سے نیم گرمی پیدا ہوتی
ہی اور قبض معتدل ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ اشنہ درجہ اول مین گرم ہی اور درجہ
مین یابس ہی۔ اور خوزی یعنے ایک طائفہ اور گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اشنہ
سرد ہی اور یبوست اسکی شدید ہی **افعال اور خواص** اشنہ مین قوت قبض کی
ہی اور تحلیل کی بھی قوت ہمراہ قبض کے ہی اور تلیین بھی کرتا ہی خصوصًا اشنہ
صنوبریہ کہ قبض اوسکا معتدل ہی اور اشنہ قطرانیہ تفتیح سدون کی کرتا ہی اور ڈھیلے
گوشت کے اقسام کو جن مین استرخا آگیا ہو مضبوط اور استوار اور سخت کر دیتا ہی
اورام اور بثور اورام حارہ پر طلا کرنا اسکا مسکن ہی اور صلابات کی تحلیل کرتا ہی
اور نرم گوشت کے اورام مین سکون پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** ماندگی اور
شکستگی کے واسطے جو روغن بناے جاتے ہین اون مین پڑتا ہی اور صلابت مفاصل
کی تحلیل کر دیتا ہی اسی طرح جوشاندہ اشنہ کا **امراض سر** اگر شراب مین اشنہ
کو بھگو دین جو اوس شراب کو پیے اوسکو نیند آجاے **اعضاے چشم** بصارت
مین جلا پیدا کرتا ہی **امراض نفس اور سینہ** خفقان کو نافع ہی **اعضاے**
غذائی کو بند کرتا ہی مقوی معدہ ہی اور نفخ معدہ کا دور کرتا ہی خصوصًا خیساندہ
اشنہ کا جو کسی شراب قابض مین طیار کیا جاے — جگر ضعیف کے درد کو نفع
دیتا ہی **امراض نفض** سدہ ہاے رحم کی تفتیح کرتا ہی — اگر اسکے آبزن مین بٹھائین
درد رحم کو نافع ہی اور ادرار حیض کرتا ہی

اظفار الطیب جسکو ہندی زبان مین نکہ بولتے ہین **ماہیت** یہ گول گول
ٹکڑے ہین مثل قطاع سطح دائرہ کے ناخون کے مشابہ شکل مین ہوتے ہین
پاکیزہ بو جس مین عطریت ہوتی ہی دھونی مین سلگاے جاتے ہین۔ دیسقوریدوس
حکیم نے کہا ہی کہ یہ از قسم شیکر یون کے ہی صدف کی دریاے ہند کے اوس جزیرہ
مین پائی گئی تھی جہان سنبل الطیب پیدا ہوتی ہی — ایک قسم اسکی قلزمی ہی اور
ایک قسم بابلی ہی جو سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور دونون کی بو اچھی ہوتی ہی —
اور مجھے گمان ہی کہ قلزمی وہی قسم ہی جسکو قرشیہ کہتے ہین انواع اظفار الطیب
سے — یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ اظفار الطیب گوشت اور جلد سے لپٹی ہوئی ہوتی
ہی — اور اکثر یہ ہوا ہی کہ کسی قدر عباوان تک پہونچی ہو — اور اکثر تو یہ دوا آتی
ہوتی ہی کہ جدہ سے اوسکو لاتے ہین اور اسکو صاف اور پاک کرتے ہین
پس چرک اور بدبو سے پاک ہو جاتی ہی اور بو بے خوش دیتی ہی **اختیار**
اچھا اور بہتر وہی ہی جو سپیدی مائل ہو اور قلزم تک پہونچی ہو خواہ مین
اور بحرون سے لائی گئی ہو — بابلی قسم اس کی سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہی اور
بہت چھوٹی ہوتی ہی — عطار لوگون کا قول یہ ہی کہ اچھی قسم اسکی وہی ہی جو
بحرانی ہو اوسکے بعد کی جو جدہ کی طرف سے آے اور کبھی کسی قدر ادمین سے

عباد ان تک آجاتی ہو **طبیعت** اوسکی گرم خشک درجہ دوم کی ہو اور یبوست
اوسکی شاید تیسرے درجہ تک ہو **افعال اور خواص** ملطف ہو **اعضاے**
سر دھونی اوسکی صرع کو نافع ہوتی ہو **اعضاے نفض** دھونی اوس کی
چونکا دیتی اور غشی سے ہوشیار کر دیتی ہو اوس عورت کو جسے اختناق
رحم کا دورہ ہو۔ اور اگر ہمراہ سرکہ اوس کو تناول کرین شکم روان کرتی ہو جو قسم
اوس کی کیون نہ ہو۔

انفحہ جسکو ہندی مین چھپتہ اور جاک کہتے ہین **ماہیت** چھپتہ کی بہت سی
قسم ہین کہ ہر ایک کو ہم ہر ایک حیوان کے باب مین لکھین گے اسلیے کہ جس
حیوان کا معدہ ہو اوسی کے خواص اسمین ہون گے **اختیار** عمدہ اقسام
اوسکی چھپتہ خرگوش کا ہو **طبیعت** اون کی یہ ہو کہ جمیع اقسام چھپتہ کی گرم خشک
ناری مزاج ہین **افعال اور خواص** ہر ایک خون بستہ کی تحلیل کرتا ہو اور دودھ
جو تھمین ہوگیا ہو یعنے پھٹ کر پنیر بن گیا ہو اوسکی بھی تحلیل کرتا ہو اور خلط غلیظ
کی بھی تحلیل کرتا ہو۔ اور جو چیز پگھلی ہوی ہو اوسکو بستہ کر دیتا ہو۔ جمیع اقسام چھپتہ
کے مقطع ہین۔ اور ہر ایک سیلان اور نزف جو عورتون کو ہوتا ہو سب کو
روکتا ہو اور جمیع اقسام اسکے ملطف بھی ہین اور کچھ شک اسمین نہین ہو کہ
باوجود ان خواص کے وہ مجفف بھی ہو۔ جالینوس کہتا ہو کہ مین کسی چھپتہ
کو ایسے مقام پر استعمال نہین کرتا ہون جس جگہ احتیاج قبض پیدا کرنے کی
ہو **اعضاے سر** جملہ اقسام کے چھپتہ جس وقت پلانے مین اوسکا استعمال
ہو صرع سے نجات دیتے ہین خصوصا چھپتہ قوقی کا جو حیوان جند بیدستر کا ہو
اعضاے نفس اور صدر جو خون کہ پھیپھڑے مین بستہ ہوگیا ہو اوسکی
تحلیل کر دیتا ہو **اعضاے غذا** جو دودھ کہ معدہ مین پھٹ کر بستہ ہو جاے
اوسکو تحلیل کر دیتا ہو اگر سرکہ کے ہمراہ پیا جاے۔ اور جو خون معدہ مین بستہ
ہو جاے اوسکی بھی تحلیل کرتا ہو اور معدہ کے واسطے چھپتہ ردی ہو **اعضاے**
نفض اگر بعد طہر کے یعنے بعد فارغ ہونے عورت کے حیض سے اسکا
حمول کیا جاے حاملہ ہونے پر اعانت کرتا ہو اور اگر بعد طہر کے پلایا جاے
حمل کا مانع ہوتا ہو۔ اختناق رحم کو نافع ہو خصوصا چھپتہ قوقی کے۔ قروح
امعا کو مفید ہو خصوصا چھپتہ صرنامی جو انکا سموم ہر ایک چھپتہ فادزہر ہو اور شوکران
کے ضرر سے نفع دیتا ہو اور شوکران کے واسطے چھپتہ بچہ غزالہ کا ہو اور چھپتہ
بچہ آہو کا ہو اور چھپتہ جورا کا ہو جو کہ سیاہ چشم ہو اور چھپتہ براد خواہ بچہ اسپ
ششش ماہہ۔ زہر کی سمیت دفع کرنے کی غرض سے خواہ لاذع اور خلندہ
اشیا کی دفع مضرت کی غرض سے۔ قدر شربت اسکی تین ابولوسات ہو جو
برابر ستائیس قیراط خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ کے ہو اگر قیراط چار جو کا ہو اور اگر تین جو کا
قیراط ہو اوس وقت تین ابولوسات ساوی نو ماشہ اور چھ رتی کے ہو نگا
مقدار شربت اوسکی بوزن ایک قیراط کے ہو مترجم اس مقام پر عبارت
شیخ کی مضطرب ہو اور صاحب مخزن نے دو نیم درہم کہا ہو جو پونے دو ماشہ ہوا
واسطے رفع ضرر ہوام کے کاٹنے کے اور انفحہ کی مقدار ہمراہ سرکہ انگوری
کے واسطے صرع بلغمی کے لکھی ہو بس مجھے خیال ایسا ہوتا ہو کہ شیخ نے
پہلے فقرے مین جو مقدار شربت ساڑھے تیرہ ماشہ کی لکھی ہو واسطے انسان قوی کے
ہو اور دوسری مقدار جو ایک قیراط کی لکھی ہو واسطے طفل خرد سال کے ہوگی
یا اینکہ تیرہ ماشہ انفحہ اون حیوانات کا مراد ہو جن مین سمیت نہو اور جو حیوان
سمی ہو اون کا انفحہ ایک قیراط سے زیادہ نہ کھلانا چاہیے بہرحال اس مقام
پر اصل کتاب مین یا غلطی نساخ کی ہو یا خود شیخ کو دھوکا ہوا چنانچہ اور مقامات
مین جا بجا ہمنے اسی طرح کی اصلاح کی ہو اور کرین گے انشا اللہ تعالے
نقش طلا کرنے مین انفحہ کی مقدار دس قیراط ہو۔ بزغالہ کا انفحہ تریاق فربیون کا ہو

آملج جس کو ہندی زبان مین آنولہ کہتے ہین **ماہیت** مشہور پھل ہو اسکا مربا بلیلہ کے
مربے سے ضعیف ہو اور طریق پرورد گی مین املہ کے ایسے اہتمام قوی کی
حاجت نہین جیسے کہ ہڑ کے مربے مین دقت ہو سبب آملہ کو دودھ مین تر
کرین اوسکو شیر آملہ کہتے ہین **طبیعت** آملہ کی یہودی کے نزدیک گرم ہو اور
اکثر اطبا اسکو بارد کہتے ہین دوسرے درجہ کا اور شرک ہندی کی راے مین
یہ ہو کہ آملہ مین قوت تسخین کی ہو اور مین کہتا ہون شاید حق یہ امر ہو کہ آملہ یابس
ہو اور قدرے برودت بھی اسمین ہو مترجم کہتا ہو کہ منشا اضطراب اقوال
کا آملہ کی حرارت اور برودت مین نفع کرنا اسکا عضو قلب کو ہو کہ حرارت اور
برودت قلبی دونون کو مفید ہوتا ہو اور ایسے ہی اودیہ کے تعین مزاج
مین اطبا مجبوری بالخاصیت کا ایک مسئلہ تسلیم کرتے ہین اور حق یہ ہو کہ
صانع حکیم تعالے مجدہ وعطاءہ کی قدرت بیچون وچرا لکھی ہو جو چاہے وہ کرے
ادراک بشری کی مجال نہین ہو جو کوی بات قطعی اور یقینی سمجھ سکے **افعال**
اور خواص حرارت خون کا اطفا کرتا ہو زینت بالون کی جڑین استوار
کرتا ہو اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہو **آلات مفاصل** جو مفاصل عصبی مین

قوی کرتا ہی اعضاے چشم آنکھ کا مقوی ہی اعضاے نفس اور سینہ
قلب کو تقویت دیتا ہی اور تذکیہ قلب کرتا ہی یعنے فہم کو بڑھاتا ہی اعضاے
غذا امعن کو قوی کرتا ہی اور اوسکو مضبوط کرتا ہی کہ جرم معدہ استوار ہو جاتی ہی اور
پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور قی مین سکون پیدا کرتا ہی اور اشتہا طعام کی پیدا
کرتا ہی اعضاے نفض معدہ کی تقویت کرتا ہی اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور
بعض لوگ کہتے ہین کہ شکم مین قبض پیدا کرتا ہی مگر ہمارے آنا شکم نرم کرتا ہی اور
ملے ریح و تعب ملین ہی اور بواسیر کو نافع ہی

اقحوان جسکو فارسی مین بابونہ گاوچشم کہتے ہین ماہیت بعض قسم کی سپید ہی اور [illegible]
یعنے بیگون اور سپید قسم اسکی قوی ہی اور پتلی پتلی شاخین ہوتی ہین اون پر شگوفہ
سپید برگ کا ہوتا ہی جو مشابہ شگوفہ مروے کے ہی بو اوسکی تیز ہوتی ہی اور مزہ مین بھی
تیزی ہوتی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی افعال اور خواص منضج
ہی اور تفتیح سدون کی کرتا ہی اور احمر مین قبض بھی ہی اور اقسام سیلان رطوبات
کو روکتا ہی اور اسکے ہمراہ تحلیل کی قوت بھی اوسمین ہی مگر قبض اوسکا بسبب تخفیف
کے ہی پسینہ کا ادرار کرتی ہی اسی طرح روغن اوسکا اگر ملا جاے۔ رگون کے
منہ کو کھول دیتا ہی محلل ہی اور ملطف بھی ہی اورام اور بثور معدہ کے ورم
گرم کی تحلیل کرتا ہی اور جو خون کہ معدہ مین بستہ ہو جاے اوسکی تحلیل کر دیتا ہی اور
اورام باردہ کو نافع ہی جراح اور قروح نواصیر کو نافع ہی اور خشک ریشہ خواہ
پھنسیان جو دانہ وغیرہ پیدا ہون اون کو گرا دیتا ہی اور قروح خبیثہ مین اسکا تنقیع ہوتا ہی
اور شہد کے جراحات اور جراحات عصل کو نافع ہی آلات مفاصل النواعصب
کو نافع ہی اس طرح پر کہ اسکے جوشاندہ مین کوئی صوف تر کرکے اوسی پٹھہ
پہ رکھین جس مین التوا کا ضرر پیدا ہوا ہی اعضاے سر ہنگی پیدا کرتا ہی اور اگر اقحوان
تازہ کو سونگھین نیند لاتا ہی اور روغن اسکا درد ہاے گوشش کو نافع ہی اعضاے
نفس اور صدر اگر خشک اقحوان کو مثل افتیمون کے تناول کرین ربو کو
مفید ہوتا ہی اعضاے غذا فم معدہ کے واسطے خراب چیز ہی مگر یہ بات ہی
کہ محلل ہی اور مخفف ہی اور جو چیز بطرف معدہ کے گر آتی ہی اوسکو خشک کر دیتا ہی
اور خون بستہ کی تحلیل کرتا ہی جو معدہ مین جم گیا ہو اعضاے نفض ادرار [illegible]
کرتا ہی اور مثانہ مین جو خون منجمد ہو گیا ہو اوسکی تحلیل کرتا ہی جب ماء العسل کے
ہمراہ مستعمل ہو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی جس وقت کہ اسکا شگوفہ اور کلی
شراب کے ہمراہ پلائی جاے اور ادرار حیض کرتا ہی اسی طرح اوسکے روغن کا

حمول کرنا کہ وہ بھی بقوت مدر ہی۔ ایضاً اوسکے روغن کا حمول صلابت رحم کی
تحلیل کرتا ہی۔ اقحوان خشک سکنجبین کے ہمراہ مثل افتیمون کے مستعمل ہو تو
اور خلط سودا اور بلغم کو بذریعہ اسہال دفع کرتا ہی۔ اورام مقعد کو جو گرم ہون
نافع ہی اور بواسیر کی تفتیح کرتا ہی خود اقحوان اور روغن اوسکا بھی۔ [illegible]
پانی فوطہ وغیرہ مین اوتر آتا ہی اوسکے واسطے شق کرنے اور چاک کر دینے کے
بعد مفید ہی۔ سدہ و قولنج اور درد مثانہ اور صلابت طحال کو نافع ہی

آگ بوتہ سورنج مکھی کو کہتے ہین طبیعت گرم خشک درجہ سوم ترشیت سرکہ
مین پیس کر لگانے سے بالخورہ کو مفید ہی آلات مفاصل خاکستر اوسکی
ہمراہ سرکہ بطور پطوخ کے عرق النسا پر مفید ہی اعضاے نفض دیسقوریدوس
نے کہا ہی کہ پہاڑی سورنج مکھی کو جسوقت عورت حاملہ چھوے خواہ اوسکا
حمول کرین فوراً اسقاط حمل کر دیگی سموم جملہ سموم کو نافع ہی خصوصاً جو زہر کہ
سے حیوانات کے پیدا ہوتا ہی

اصطرک کی ہندی کچھ نہین ماہیت دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ میعہ کی
ایک قسم ہی اور بعض اطبا نے کہا ہی زیتون کا گوند ہی اور دخان اصطرک کا لبنی
ہی دخان کندر کا ہر ایک اثر مین اختیار وہی قسم ہی جسکی بو تیز آتی ہو طبیعت
تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی افعال اور خواص
ملین زیادہ ہی آلات مفاصل ماندگی اور کسل کی ادویہ مین ملایا جاتا ہی
اعضاے سر سبات اور سرگرانی اور درد سر پیدا کرتا ہی اور زکام اور اقسام
نزلہ کو نفع کرتا ہی اعضاے نفس اور صدر کھانسی کو اور آواز کے بیٹھ
جانے کو مفید ہوتا ہی اعضاے نفض روغن اوسکا صلابت رحم کو نافع
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور رحم کی تنقیح کرتا ہی۔ اور اگر کسی قدر اسکو ہمراہ علک البطم
کے نگل جائین تلیین طبیعت کرتا ہی

اثمد جسکو سرمہ اور انجن کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ اسرب کشتہ کا جوہر ہی
اور قوت اوسکی قلعی کے کشتہ کی قوت سے مشابہ ہی اختیار عمدہ قسم اوسکی
وہی ہی جسکے پرت اور طبقات ہون اور ہر پرت کے لیے چمک اور کوئی شے
غریب اوس سے ملی نہ ہو اور نہ چرک آلودہ ہو اور زود شکن ہو کہ اوسپر دبا پڑا
اور ٹوٹ گیا طبیعت سرد ہی درجہ اول مین اور خشک درجہ دوم مین ہی اور بعضے
اسکی سرخ پھٹکری سے جسکو سوری کہتے ہین کہین زیادہ ہی افعال اور خواص
قابض ہی اور تجفیف بلا لذع ہی اور نزف خون وغیرہ کا قاطع ہی جراح اور

قروح قروح کو نفع کرتا ہی اور زائد گوشت کو اوڑا دیتا ہی اور زخم کا اندمال کرتا
ہی — اگر تازہ چربی کے ہمراہ اسکو شمع سوختہ پر رکھین اوس مقام پر ورم
نہ پڑیگا اور اگر جلے ہوے مقام پر زخم پڑ چکا ہو موم اور سپیدہ انڈے مین ملا کر
استعمال کرین تو قرحہ بھر جاے گا **اعضاے سر** نکسیر دماغی ہی اوسکو بند کر دیتا ہی
اوس قسم کو جو پردہ ہاے دماغ سے خون آتا ہو **امراض چشم** صحت چشم کی حفاظت
کرتا ہی اور جو چرک قروح چشم مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفض** اگر اسکا
حمول کرین نزف الدم خواہ رطوبت جو رحم سے نکلتی ہو اوسے نفع کرتا ہی **ابدال**
بدل اوسکا کشتہ قلعی سیاہ کا ہی

افتیمون جسکو ہندی زبان مین اکاس بیل اور امل بیل کہتے ہین **ماہیت**
تخم بھی ہی اور کلیان بھی اور تیلی تیلی شاخین باریک اور نازک اور تیز اور گرم مزہ
مین تیزی ہی بیج اوسکا سرخ ہوتا ہی قوت نباتی اوس کی مثل قوت حاشا کی ہی
مگر حاشا اوسکی بہ نسبت ضعیف تر ہی اور بعض کا قول ہی کہ افتیمون بھی قسم حاشا سے
ہی **اختیار** عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو اقریطی ہو اور مقدسی ہو اور وہ مائل بسبزی
ہوتی ہی اور جو قسم کہ اوسکی سرخ تیز تر ہو اور بو اوسکی تند ہو وہی عمدہ زیادہ ہی **طبیعت**
جالینوس کے نزدیک تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضین کہتا ہی کہ تیسرے
درجہ مین گرم ہی اور آخر درجہ اول مین خشک ہی **افعال اور خواص** نفخ مین
تسکین دیتی ہی اور کہول اور مشایخ کو موافق ہی امراض سوداوی کو دور کرتی
ہی **آلات مفاصل** تشنج کو نافع ہوتی ہی **اعضاے سر** مالیخولیا اور صرع
کو مفید ہی **اعضاے غذا** کرب پیدا کرتی ہی اون لوگون کو جنکے مزاج پر صفرا
غالب ہو گیا ہو اور قے پیدا کرتی ہی ایسے ہی اشخاص مین اور یہ دوا منجملہ اون
اشیا کے ہی جو تشنگی پیدا کرنے والی ہی **اعضاے نفض** **مقدار شربت** جرم
افتیمون سے چار درہم ہی اور مطبوخ کی مقدار شربت دس درمی جو برابر دو
درہم کے ہی شہد کے ہمراہ اور نمک کے پلائی جاتی ہی پس بقوت اسہال
سودا کرتی ہی اور بلغم کا بھی مسہل ہی — اور بعض اطبا کہتے ہین کہ جرم سے
اوسکے دو درہم تک اور مطبوخ سے چار درمی تک مقدار شربت ہی — اور
واجب ہی کہ پلاتے وقت روغن بادام اوسپر ڈال دین اور زیادہ اہتمام اوسکے
جوش دینے مین نہ کرین

اسطوخودوس جسکو ہندی مین دھارا اور بنگالہ مین تنمہ کہتے ہین **ماہیت**
ایک پتی ہی جسمین باریک اور پتلی نوک ہوتی ہی جیسے جو کے دانہ مین ہوتی ہی
مگر اسطوخودوس کی نوک اور اوسکی پتی جو کی پتی سے لانبی زیادہ ہوتی ہی اور اوسکی
تیلی تیلی شاخین سیاہ سیاہ ایسی ہوتی ہین جیسے افتیمون مین ہوتی ہین کہ کلیان
اور سور نہین ہوتا ہی — مزہ اسطوخودوس کا تیز کسی قدر تلخی لیے ہوے ہوتا ہی
اور مرکب ہی جوہر ارضی بارد سے اور جوہر ناری لطیف سے **طبیعت** اوسکی
گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم مین ہی **افعال اور خواص** محلل ہی اور
بسبب تلخی کے ملطف ہی اور اسی طرح شراب اسطوخودوس بھی محلل اور ملطف
ہی — تفتیح سدون کی کرتی ہی اور جلا بھی آسمین ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی
بدن کی تقویت کرتا ہی اور احشا اندرونی کا مقوی ہی اور عفونت کو منع کرتا ہی
آلات مفاصل جوشاندہ اوسکا دردہاے عصب مین سکون پیدا کرتا ہی
اور پسلیون کے درد کا مسکن ہی اور شراب اوسکی پٹھہ کے امراض باردہ کے
واسطے نہایت نافع دوا ہی پس ضرور ہی کہ ایسے بیمارون کو اوسکے پلانے
کی مواظبت کیجاے اور جو شخص ضعیف العصب ہو خواہ مرض بارد عصب
مین مبتلا ہو ہمیشہ اسکا استعمال کیا کرے **اعضاے سر** مالیخولیا اور صرع
کو نافع ہی **اعضاے غذا** کرب لاتا ہی اون لوگون پر جنکے مزاج پر صفرا غالب
ہوا ہی اور قے پیدا کرتا ہی اور پیاس بھی اس سے پیدا ہوتی ہی **اعضاے
نفض** آلات بول کو قوی کرتا ہی اور بلغم اور سودا کا اسہال کرتی ہی — جالینوس
نے اسطوخودوس کی یہ خاصیت بیان نہین کی ہی — **مقدار شربت** زیادہ سے
زیادہ اوسکی بادہ کسوتا جو قریب پانچ درہم کے ہی ہمراہ شراب صاف کے خواہ
سکنجبین اور تھوڑے سے نمک کے

اشق جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین **ماہیت** طرسوس کا گوند ہی اور دوسرا
نام اس کا لزاق الذہب بھی رکھا جاتا ہی یعنے سونے کا چسپان کر دینے والا
اسلیے کہ کاغذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ سے
چسپان کیا جاتا ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو
اوسکی مثل بوے جند بیدستر کے ہو اور بشدت ملجاتا ہو یعنے بھربھرا نہو اور
خاشاک وغیرہ سے صاف اور پاک ہو — اور بعض کا قول یہ ہی کہ عمدہ قسم
اسکی وہ ہی جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور بو اوسکی کشنیز کی سی ہو اور مزہ
اوس کا تلخ ہو **طبیعت** آخر دوم مین گرم ہی اور اول درجہ مین خشک ہی **افعال
اور خواص** تحلیل اور تخفیف اوس کی قوی ہی اور لذع پیدا کرنا اوس کا
قوی نہین ہی اور تفتیح اوسکی اس درجہ تک پہونچی ہی کہ رگون کے منھ سے

خون جاری کردیتی ہی — اور یہ سلہ کی اصلاح مین داخل کیجاتی ہی اور تلیین اور
جذب کی قوت آسمین ہی اور اورام اور بثور پر طلا بھی اسکا کیا جاتا ہی اور لیپ بھی
لگایا جاتا ہی پس خنازیر اور صلابات اور سلع یعنے بتوڑی کو بھی نافع ہوتی ہی **جراحات**
اور قروح خراب زخمون کو نافع ہی اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہی جو خبیث ہی
اور اچھا گوشت پیدا کرتی ہی **آلات مفاصل** عرق النسا کے درد کو اور درد
نقیگاہ اور مفاصل کو پلانے کے ذریعہ سے نفع کرتی ہی شہد کے ہمراہ خواہ آب جو
کے ساتھ — اور اگر شہد اور زرفت ملاکر ضماد کرین تحجر مفاصل کو تحلیل کردے گی
— اور اگر سرکہ اور شورہ ملاکر اور روغن حنا کے ہمراہ استعمال کرین اعیا اور ماندگی کو
نفع کرتی ہی **امراض چشم** پلکون کی خشونت کو نرم کرتی ہی اور جرب اجفان کو بھی
نافع ہی اور بیاض چشم کو جلا کرکے دور کرتی ہی اور رطوبات چشم کو نافع ہی **اعضاے**
نفس اور صدر ربو اور عسر نفس اور انتصاب نفس کو مفید ہی اگر اسکا لعوق
شہد کے ساتھ چاٹا جاے خواہ آب جو کے ہمراہ اور قروح حجاب کو پاک کرتی ہی
اور خوانیق جو بلغم سے پیدا ہون خواہ مرہ سودا سے اون کو نافع ہی **اعضاے**
نفض ادرار بول کرتی ہی اسقدر کہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہی — اور کدو دانہ
کا اخراج کردیتی ہی اور مسہل ہی — جنین زندہ ہو کہ مردہ دونون کا اخراج کردیتی ہی
اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اگر سرکہ ملاکر صلابت انثیین پر لگائی جاے پس نرم
کردیتی ہی مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہی مصلح اوسکا تخم کرفس ہی **اعضاے**
غذا اگر ایک درہمی جو کہ برابر ایک درہم کے ہی مستعمل ہو سختی طحال اور جگر کو نافع
ہی اسی طرح اگر سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور استسقا کو نافع ہی ابدال اوسکا

وہ حرک ہی جو شہد مکھی کے چھتہ مین ہوتا ہی

انجدان جسکو ہندی مین ہینگ کہتے ہین **ماہیت** بعض قسم اسکی سپید ہوتی
ہی اور وہ مادہ ہی اور ایک قسم اوسکی سیاہ ہی اور یہ قوی تر ہی اور یہ سیاہ غذا کے
اقسام مین داخل نہین ہوتی ہی بیخ اوسکی قریب اشترغار کے ہی مزہ مین اور **طبیعت**
اوسکی ہوائی ہی اور اشترغار ردی بد ہضم ہی اور یہ اوسکی منزلت پر نہین ہی اگرچہ بطی الہضم
زیادہ ہی — مگر حلتیت جو اسکا گوند ہی اوسکو ایک باب مین جداگانہ ہم ذکر کرینگے
— انجدان کا جو شاذہ یا سرکہ اگر استعمال کرین بہتر ہی اوسکے جرم سے **طبیعت**
تیسرے درجہ کی گرم خشک ہی **افعال اور خواص** ملطف ہی اور جڑ اوسکی
نفخ پیدا کرتی ہی اور اگر بدن کی مالش انجدان سے کیجاے خصوصاً اوسکے
دودھ سے مواد کو بطرف خارج کے بقوت جذب کرے گی **زینت** ہوکے

بدن کو بدل دیتی ہی اگر اوسکو زیت کے ہمراہ ضماد کرین وہ رنگ **سدے** جو کچھ بھورے
کی یا خون کی جو آنکھ کے نیچے پیدا ہو جاتی ہی اوسکو دور کردیتی ہی **اورام اور بثور**
دبیلہ کے اقسام جو اندرون جسم مین ہوتے ہین اونکو نفع کرتا ہی — اور اگر اوسکو
خواہ اوسکی جڑ کو مرہم مین ملائین خنازیر کو نفع کرے گا **آلات مفاصل** جب
اس کو روغن ایسا خواہ روغن حنا سے ملاکر استعمال کرین اوجاع مفاصل کو نفع
کرے گا خاص کرکے **اعضاے غذا** بیخ اوسکی ڈکار زیادہ لاتی ہی اور روانی
شکم کو بند کرتی ہی — اور خود انجدان بطی الہضم ہی مگر ہاضم اور اشتہائی ہی اور معدہ کو
گرم کرتی ہی اور قوی کردیتی ہی اور اشتہا کو زیادہ کردیتی ہی **اعضاے نفض** انجدان
کو پوست انار کے ہمراہ سرکہ مین پختہ کرین اور استعمال کرین بواسیر مقعد کو زائل کردیتی
ہی اور ادرار کرتی ہی — براز کو بدبو کرتی اور مخرج براز کو گندہ اور بدبو کردیتی ہی اور مثانہ کو
مضر ہی **سموم** فاد زہر سموم کی ہی

اشترغار جسکو ہندی زبان مین اونٹ کٹارہ کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہی
اور اصوب استعمال اوسکے سرکہ کا ہی اور یہ دوا قریب انجدان کے ہی **طبیعت** مین
اور اوس سے زیادہ ردی اور خراب ہی **طبیعت** اوسکی گرم خشک آخر درجہ سوم
مین اور معروف ہی **اعضاے غذا** سرکہ اوسکا جید ہی واسطے معدہ کے کہ معدہ
کا تنقیہ کرتا ہی اور تقویت دیتا ہی اور اشتہا کھول دیتا ہی اور جرم اوسکا بہت لزج
کے ثقل اور اوبکائی پیدا کرتا ہی اور معدہ مین دیر تک ٹھہرتا ہی اور دیر کے بعد ہضم
اوسکا معدہ مین ہوتا ہی **حمیات** خاصہ اوسکا یہ ہی کہ جو تپ لرزہ اور بخار کو نفع کرتی ہی

اشبرباریس یہی وہی زرشک ہی ایک قسم اسکی گول ہوتی ہی اور سرخ
اور یہ زمین نرم مین پیدا ہوتی ہی دوسری قسم سیاہ اور لانبی جیٹھی یہ ریگ مین خواہ
پہاڑ مین پیدا ہوتی ہی اور یہی قسم اقوی ہی **طبیعت** سرد خشک آخر درجہ سوم کی ہی
خواص قاطع صفرا کی ہی بخوبی قطع کرتی ہی **اورام اور بثور** اسکی خاصیت
سے ہی کہ اورام حارہ کو بطور ضماد کے نافع ہوتی ہی **اعضاے غذا** معدہ اور
جگر کے مقوی ہی اور پیاس کو اچھی طرح قطع کرتی ہی **اعضاے نفض** طبیعت
کو بستہ کرتی ہی اور زحیر اور سیلان خون جو اسفل کیطرف ہو اوسکو نافع ہی

اسفنج جسکو ابر مردہ کہتے ہین **ماہیت** ایک جسم دریائی ہی نرم نرم اور متخلخل
جیسے نمد او پلنے سے دب جاتا ہی اور پھر جب ہاتھ اوٹھالو پھول آتا ہی کہتے ہین
کہ وہ ایک حیوان ہی جو پانی کے متصل رہتا ہی اور پانی سے جدا نہین ہوتا **اختیار**
تازہ قسم اوسکی زیادہ تر قوی ہی اور تجفیف اوسکی زیادہ ہی بسبب قوت اوسکی **طبیعت**

کھجور یا کی طبیعت قوی سے ماخوذ ہو طبیعت اول درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
درجہ مین یابس ہی — اور تیہر جو اوس مین سے برآمد ہوتا ہی اوسکی طبیعت بھی قریب اوسی
کے ہی اور حرارت اوسمین کم ہی افعال اور خواص قوی التجفیف ہی خصوصًا ماہ
اور ریا اسفنج اگر زیت سے جلایا جاوے — اسی طرح خاکستر اوسکی بعیث کرخون سے کٹنے
کو جو بوجہ کٹ جانے خواہ چاک کرنے رگ کسی عضو کے برآمد ہوتا ہی منع کرتا ہی — اور اگر
کو اوسمین جلا کر کسی موضع خاص پر رکھتے ہین پس داغ دیتا ہی اوسی جگہ کو — اور یا شلک
وہ جو ہر قسم ہی مگر خون کو روکتا ہی اور نیز رگون کے منھ کو منقول کرکے اور درد آوردہ کرکے
روانی خون کو بند کردیتا ہی — تیہر جو اسفنج سے نکلتا ہی بدون سخونت پیدا کرنے کے لطافت
ہی اور تجفیف پیدا کرتا ہی اور جلا کرتا ہی اورام اور بثور اور ورام لینہ کی تجفیف کرتا ہی
جراح اور قروح سرکہ مین ڈبو کر جراحات پر رکھا جاتا ہی پس اندمال زخم کرتا ہی
اور شہد کے ہمراہ پکا کر لگانے سے زخمات کہنہ کو مندمل کرتا ہی — اسی طرح خشک
اسفنج بھی قروح پر رکھا جاتا ہی اور پانی اور شراب مین تر کرکے بھی رکھتے ہین
اور رطبہ کہنہ کو خشک کردیتا ہی اعضائے نفس اور صدر اگر اسفنج زیت مین
جلایا جاوے علاج نفث الدم کے لائق ہوگا اعضائے نفض جو سنگ گردہ
اسفنج مین موجود ہی مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہی اس کا قائل گروہ اطبا ہی سوائے
حکیم جالینوس کے وہ کہتا ہی کہ مستبعد اور دور از قیاس ہی کہ اثر اور قوت اوسکی مثانہ تک
پہونچے بلکہ سنگ گردہ کی تفتیت کردیگا

آبار و آنک ماہیت اسکی سیاہ قلعی خواہ سیسہ ہی ان مین ایک جوہر مائی ہی کہ کثرت
سے جسکو برودت نے منجمد کردیا ہی اور ہوائیت اور ارضیت ہی جو بہت زیادہ
نہین ہی — دلیل اسکی رطوبت پر جیسا کہ جالینوس کہتا ہی یہی ہی کہ جلدی پگھل جاتا
ہی اور ہوائیت پر دلیل یہ ہی کہ بشدت بو دار اور نرم بہت ہی اور یہ بھی دلیل ہی کہ اگر
زمین کی تری مین اسکو رکھین پھول جاتا ہی اور بڑھتا ہی — اورام کے واسطے
اسکی تبرید زیادہ ہی طبیعت مین سرد اور تر دوسرے درجہ کا ہی اورام اور بثور
دستہ اور کھرل اسی کا بنا کر بعض قسم کی ادویہ اور روغن اوسمین پکا کر رگڑنے
سے جو شئی غلیظ اور گاڑھی پیدا ہوتی ہی اورام گرم کو مفید ہی اور اون کی تبرید کرتی
ہی اور جس اورام مین قیح اور پیپ پڑ گئی ہی تا اینکہ سرطان کو بھی مفید ہوتی ہی —
خنازیر اور غدد اور قروح مفاصل پر سیسہ کا ایک پتھر بنا کر مضبوط باندھتے ہین
سب کو پگھلا دیتا ہی جراح اور قروح پسا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہی اور
جلا ہوا اسکا اور خصوصًا کہ مغسول ہو چکا ہو جراحات خبیثہ اور سرطانی
قروح کو نافع ہوتا ہی اور مفاصل کے قروح کو مفید ہی آلات مفاصل دونون جز
اسرب کی جو ابھی مذکور ہوئین قروح مفاصل کو فائدہ کرتی ہین اور اگر اون کو لتھوا
مفاصل پر خواہ مفاصل پر جو غدود اور گرہیان پیدا ہو جاتی ہین اون پر لگائین اونکو
بھی پگھلائین اعضائے چشم اسرب سوختہ قروح چشم کو نافع ہی خصوصًا بعد
دھو ڈالنے کے اور اسی طرح وہ آشوب چشم جو خشک ہو اور اوسمین آنکھ سے
پانی نہ بہتا ہو اعضائے نفس اور صدر اسرب سوختہ قروح پستان کو نافع
ہی اور اسی طرح شل مین پسا ہوا اور جلا ہوا اسرب جو اوپر مذکور ہوا ہی اعضائے
نفض پسا ہوا اور جلا ہوا اسرب باندھ کر دینا سیر کو مفید ہی — اور ایک پتر اسرب
کا کمر کے نیچے باندھا جاوے جس خواب سے متواتر خواہ احتلام روزانہ کو بند
کردیتا ہی اور شہوت یا دین سکون پیدا کرتا ہی — وہی دونون اسرب مصنوعی سحق اور
احراق کے بعد قروح ذکر اور انثیین اور اورام ہردو عضو کو نافع ہین

اشنان جسکو بالکل سیاہ حق بیاسنے ہین ماہیت اوسکی مشہور ہی اور چند قسم
کی ہوتی ہی لطیف تر اوسکی وہی قسم ہی جو سپید ہو اوسکو خرء العصافیر یعنی بیٹ
گنجشک بھی کہتے ہین اور نہایت حاد اور تیز وہ قسم ہی جو کہ سبز ہو افعال اور
خواص جلا کنندہ ہی اور منقی ہی اور منفتح ہی اعضائے نفض نصف درہم
اوسکا عسر بول کو دفع کرتا ہی اور پانچ درہم کے استعمال سے اسقاط جنین زندہ خواہ
مردہ کا ہو جاتا ہی — اور نصف درہم اشنان فارسی کا ایک درہم تک اور تغیر
کرتا ہی اور تین درہم اوسکا استسقا کے پانی کو نکال دیتا ہی مسموم دس درہم اوسکا زہر قاتل
ہی — اور سبز اشنان کے دھوئین سے ہوام گریز کرتے ہین

اصابع صفر جسکو ہندی مین ہنس پدی کہتے ہین ماہیت شکل اوسکی انگلی
کے ہی اور لائق ہی سپیدی اور زردی دو رنگ اوسمین ہوتے ہین ایک قسم
اوسکی سخت ہی اوسمین تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہی اور بعض قسم اوسکی زرد اوسمین کسیقدر
تیرگی بدون سپیدی کے ہوتی ہی طبیعت تقریبًا اول درجہ مین گرم خشک ہی
افعال اور خواص فضول غلیظہ کی خوب محلل ہی زینت اوس مین خاصیت
ہی کہ جلد کو چرک وغیرہ سے پاک صاف کرتی ہی آلات مفاصل اوسمین خاصیت
ہی کہ اعضائے عصبیہ کو نفع کرتی ہی اور آفات عصب سے نافع ہی اعضائے سر
نافع جنون ہی خاص کر کے ابدال بدل اوس کا خاص جنون کے لیے ہموزن
سے اوس کے ڈیوڑھی برادہ چاندی اور ثلث وزن اصابع صفر کے سعد کوفی ہی
او مالی ماہیت اوسکی یہ ہی کہ ایک روغن گرم زیادہ گاڑھا مثل شہد کے بلکہ

شہد سے زیادہ غلیظ جو ایک درخت کی شاخ سے حاصل ہوتا ہی اور شیرین ہوتا ہی اور اوس سے روغن یون بنایا جاتا ہی کہ اوسکے شگوفہ کا روغن ہر ملا دیا جاتا ہی اور اسکو اومالی اور روغن شہد بھی کہتے ہین **اختیار** عمدہ وہی قسم ہی جو زیادہ صاف ہو اور خوب گاڑھا اور جسقدر پرانا اور کہنہ ہو بہتر ہوگا **طبیعت** حار رطب ہی اور حرارت اوسکی رطوبت سے زیادہ ہی **جراح اور قروح** سب کی خارش کو طلا کرنا اوسکا نافع ہی **آلات مفاصل** مفاصل کے اقسام درد کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر** اوسکی تشنگی اور کسل پیدا کرنے کی خاصیت ہی **اعضاے چشم** ظلمت کو زائل کر دیتا ہی جب بطور سرمہ کے اوسکو آنکھ مین لگائین **اعضاے نفض** تین اوقیہ یہ روغن جو برابر ساڑھے آٹھ تولے کے ہوا اور نو اوقیہ پانی کے جو چھبیس تولہ کے قریب ہو اگر پلانے سے اسہال مرّہ اور اخلاط مراری کا کرتی ہی اور کسل پیدا کرتی ہی اور ارتخا یعنے جوڑ بند ڈھیلا کر دیتی ہی پس اوسکے استعمال پر اس طرح مبالات نہ کرنی چاہیے اور جو کوی استعمال کرے اوسکو کچھ خوف نکرنا چاہیے اون دستون کی رنگت وغیرہ سے جو اسکے استعمال سے آئین اسلیے کہ اگرچہ خراب طور سے اسہال ہوتا ہی مگر سلامت حال بھی اوسکے ہمراہ ہی بلکہ واجب اور ضروری امر یہ ہی کہ استعمال پی کر سو نہ جاے۔

اغالوجی ایک لکڑی ہندی ہی خواہ اعرابی ہو خوشبو نقشی جلد اوسکی یعنے اوسکی پوست پر نقوش اور خطوط ہوتے ہین عطر مین داخل ہوتی ہی اوسمین قبض ہی اور تھوڑی سی تلخی بھی ہی **اعضاے سر** جوش کرکے اوس سے کلی کرنا خوشبوے دہن پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس و صدر** درد پہلو کو نافع ہی **اعضاے غذا** اور جگر کو مفید ہی اور ایک مثقال اوسکا لزوجت معدہ اور ضعف معدہ کو نافع ہی **اعضاے نفض** اگر پانی کے ساتھ پلای جاے آنتون کے قروح کو نافع ہی اور مروڑا جو حرارت سے ہو اوسکو مفید ہی

ام غیلان جسکو ہندی مین ببول اور کیکر کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت صحرای مشہور ہی **طبیعت** اوسکی سرد و خشک ہی **افعال و خواص** قابض ہی اور اقسام سیلان خون کو روکتی ہی **اعضاے نفض** نفث الدم کو مانع ہوتی ہی **اعضاے نفض** سیلان زخم کو نافع ہی

اذاراقی جسکو ہندی مین کچلا اور زہر کچلا کہتے ہین وہ اور چیز ہی **ماہیت** ایک قسم کف دریای ہی کہ بستہ ہوتا ہی اور ملا ہوا اور لپٹا ہوا حلفا نامے گھانس خواہ قصب سے ہوتا ہی اور یہ دوا تیز بہت ہی اور بسبب حدت کے اوسکے استعمال پر جسارت نہین کیجاتی ہی مگر بطور طلا کے **زینت** چھائین کو دور کرتی ہی اورام اور بثور لبنیہ کو نافع ہی **جراح اور قروح** خارش جو متقرح ہو اور داد کے جملہ اقسام کو نافع ہی **آلات مفاصل** ضماد اسکا عرق النسا کو مفید ہی

آزاد درخت نیب اور بکائن کے علاوہ کوی اور درخت ہی **ماہیت** اوسکی مشہور ہی پھل اس کا مشابہ بیر کے اور ملک ری مین اسکا نام شجرۃ الہلیلج اور گیلان اور طبرستان مین خلاسک کہتے ہین اور یہ درخت بڑا ہوتا ہی اور بڑے بڑے درختون مین اسکا شمار ہی **طبیعت** شگوفہ اسکا تیسرے درجہ مین گرم ہی اور اول آخر مین خشک ہی **افعال اور خواص** شگوفہ اوسکا مفتح سدون کا ہی **زینت** اسکے پتے کا پانی قمل یعنے جون کو قتل کرتا ہی اور بالون کو بڑھاتا ہی اور خاص کر عروق اوسکی جب شراب کے ہمراہ استعمال کیجائین **اعضاے سر** شگوفہ اوسکا مفتح سدۂ دماغی ہی **اعضاے نفس اور صدر** پھل اوسکا سینہ کو نہایت مضر ہی کہ قتال ہی **اعضاے غذا** پھل اوسکا معدہ کے واسطے ردی ہی اور کرب پیدا کرتا ہی **حمیات** کہتے ہین کہ جوشاندہ اوسکے پون کا جسکو ڈاڑھی کہتے ہین شاہترہ اور ہلیلہ مروق کے ہمراہ حمیات بلغمیہ کو نافع ہوتا ہی **سموم** عصارہ اوسکے اطراف کا جملہ سموم کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی یعنے اصلاح کرتا ہی اور پھل اوسکا بیشتر سم قاتل ہوتا ہی **ابدال** بالون کے دراز کرنے مین بدلہ اوس کا شہدانج ہی۔

ایرسا جو بنام بیخ بنفشہ مشہور ہی **ماہیت** یہ جڑ ہی سوسن آسمان گونی کی یہ ایک گھاس ہی جسکی شاخین پھیلتی ہین اور اسپر کلی طرح طرح کی ہوتی ہین مرکب چند الوان سے سپیدی اور زردی اور آسمانی اور فرفیری یعنے بنفشی اور اسی جہت سے اسکو ایرسا یعنے قوس قزح نام رکھتے ہین اور یہ جڑین اوسکی رنگین کہلاتی ہین پتی اوسکی باریک ہوتی ہی اور جب پرانی ہو جاے بوسیدہ ہو کر گر پڑتی ہی **اختیار** جید اوسکی وہی قسم ہی جو سخت ہو اور گٹھے ہوے گرد اندام کہ توڑنے سے ٹکڑے ٹکڑے نہو جاے اور سطبر ہو اور سرخی مایل پاکیزہ بو کہ اوسمین گندہ پانی کی بو نہ آتی ہو جیسے سڑا ہوا پانی تالاب وغیرہ کا ہوتا ہی اور کسیقدر زبان کو چکھنا اوسکا کاٹتا ہو اور گزند پہونچاتا ہو اور چھینک بقوت لاے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال اور خواص** منضج ہی منقی ہی جلا کرتی ہی منقی ہی اور فشردہ اوسکا ماء العسل ملا کر بلغم غلیظ کو پاک کرتا ہی اور اوسکو خارج کر دیتا ہی **زینت** ہوزن اوسکے عرق ملا کر چھائین اور نمش کو دور کرتا ہی اور تنہا بھی اوسکا یہی فعل ہی **اورام اور بثور**

افیون جسکو ہندی مین افیم کہتے ہین **ماہیت** عصارہ خشخاش کا ہی جو خشخاش کہ سیاہ ہوتی ہی اور مصری ہی اور دہوپ مین سکھایا جاتا ہی مترجم قدیم زمانہ مین فقط افیون اسی کو کہتے تھے کہ جسکو شیخ لکھ رہا ہی اور خشخاش سپید کی کاشت کا دستور نہ تھا افیون مذکور کی مقدار شربت دو دانق سے زیادہ جائز نہین ہی ـ کبھی کا ہو صحرائی سے بھی افیون بنائی جاتی ہی اور وہ بھی مخدر ہی مگر ضعیف ہی ـ افیون کو جب لوہے کے پتر پر بریان کرین کہ پہلے لوہے کو گرم کر لیا ہو تو سرخ ہو جاتی ہی **اختیار** مختار اقسام افیون سے وہ ہو بھاری ہو اور بو اوسکی تیز ہو اور نرم ہو اور پانی مین جلد گھل جاوے اور گھلانے وقت اوس مین لیسگی نہ آوے دہوپ مین بھی پگھل جاوے اگر چراغ اوس سے روشن کرین تاریکی روشنی مین نہ آوے اور زرد رنگ کی جو پانی کو رنگین کر دے اور سبک ہو بو اوسکی ضعیف ہو رنگ اوس کا صاف ہو مغشوش اور آمیزش کی افیون ہی کہ اوسمین ماميثا ملا ہوا ہی اور پتکا ہوے صحرائی کے دودھ سے اوسمین میل کیا جاتا ہی اور اوسکی بو ضعیف ہوتی ہی اور کبھی گوند بھی اوسمین ملایا جاتا ہی پس براق اور صاف زیادہ ہوتی ہی **طبیعت** سرد خشک درجہ چہارم مین ہی **افعال اور خواص** مخدر ہی اور مسکن ہر درد کی ہی پلائی جاوے خواہ طلا کیجاوے اور قدر شربت پلانے مین ترمس کے برابر ہی **اورام** اور بثور اورام گرم کو منع کرتی ہی **جراح اور قروح** افیون مین تجفیف قروح کی قوت ہی **آلات مفاصل** بہتی ہوی زردی بیضہ مین ملا کر نقرس پر طلا کرتے ہین پس درد مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصًا ہمراہ قوم کے **امراض سر** نیند پیدا کرتی ہی اگرچہ حمول اوسکا فتیلہ سے کیا جاوے خواہ بغیر فتیلہ کے اور اگر اوسکو روغن گل مین گھول کر کان مین ٹپکائین جسمین درد ہوتا ہی اور مر اور زعفران بھی شریک کر دین درد مین سکون پیدا کرتی ہی ـ درد سر کہنہ مین سکون پیدا کر کے زائل کر دیتی ہی ـ افیون بھی اونہین اشیا مین ہی جو فہم اور ذہن کو باطل کرتی ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم سے جو اقسام درد کے پیدا ہوتے ہین اور جو ورم آنکھون مین رمد سے عارض ہوتے ہین اون کو افیون ہمراہ زردی بیضہ کے مفید ہی اور اکثر قدیم زمانہ کے اطبا افیون کا استعمال رمد مین جائز نہین کرتے تھے اسلیے کہ بصارت کو مضر ہی **اعضاے نفس اور صدر** کھانسی جو نہایت شدت سے آتی ہو اوسمین سکون پیدا کرتی ہی اور اکثر اوقات جو کھانسی کھلی ہوئی اور زور سے آتی ہو اوسکو زائل کر دیتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کی اکثر اوقات اوس کے باعث ہو جاتی ہی اور اجزا اوسکے مجتمع ہو جاتے ہین اور ریاح اوسوقت

ہوتی ہی جسوقت معدہ مین رطوبت اور حرارت کی وجہ سے استرخا پیدا ہوا اور اکثر اوقات اگر افیون تنہا پلائی جاوے بدون جند بیدستر کے ہضم کو باطل کر دیتی ہی خواہ نقصان ہضم مین زیادہ کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال کو بند کرتی ہی اور سحج اور خراش اور قروح امعا کو نافع ہی **سموم** قوتی کو بستہ کر کے قتل کرتی ہی جو اوسکو تناول کرے تریاق افیون کا جند بیدستر ہی **ابدال** بدلہ اوسکا سہ چند اوسکا بزر البنج اور دوچند اوسکا تخم لفاح ہی

اترج جسکو ہندی مین بجورا کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہی اور روغن اوسکا جو اوسکے پوست سے بنایا جاوے قوی ہوتا ہی اور جو روغن اوسکے شگوفہ سے بنایا جاتا ہی وہ ہر ایک اثر مین ضعیف ہی **طبیعت** پوست اترج گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور مغز اوسکا حار رطب درجہ اول مین ہی ـ اور ایک قوم نے کہا ہی بلکہ وہ سرد تر ہی درجہ اول مین اور سردی اوسکی زیادہ ہی اور ترشا اوسکا سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور تخم اوسکا گرم ہی اول درجہ کا اور تیسرے درجہ مین مجفف ہی **افعال اور خواص** مغز اوسکا منفخ ہی اور برگ اوسکا مسکن نفخ ہی اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر لطیف ہی اور ترشا اوسکا قابض ہی اور کاسر یعنی شکنندہ صفرا ہی اور تخم اوسکا اور پوست اوسکا محلل ہی ـ اگر پوست اترج کپڑون مین رکھا جاوے کیڑا لگنے کو منع کرتا ہی بو اوسکی فساد ہوام اور وبائی اصلاح کرتی ہی **زینت** ترشا اوسکا جلا پیدا کرتا ہی اور چھائین کو دور کرتا ہی اور پوست سوختہ اوسکی طلا کرنے مین برص کیواسطے جید ہی ـ اور طبیخ اترج کا نکہت کو طیب کرتا ہی **اعضاے چشم** اترج کے ترشے کو بطور سرمہ کے لگانے سے یرقان اور زردی آنکھ کی دور ہوتی ہی **اعضاے نفس اور صدر** حماض اترج خفقان گرم کو ساکن کرتا ہی اور مربا اترج کا حلق اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ ہی مگر حماض اور ترشہ اوسکا سینہ کے واسطے ردی ہی ـ لب اترج جسوقت سرکہ مین جوش دیا جاوے اور نصف اسکر جہ پیا جاوے جو برابر وزن دانشہ کے ہوگا جونک نگلی ہوی کو خارج کرتا ہی **اعضاے غذا** جرم اوسکا یعنی معدہ ردی ہی اور منفخ ہی دیر ہضم واجب ہی کہ ہمراہ ترشی کے تناول کیا جاوے ـ اسی طرح اترج کا مربا شہد مین اسلم ہی اور قابل ہضم زیادہ ہی مگر اینکہ بکثرت اوسکو کھائین ـ مگر برگ اترج مقوی معدہ کی ہی اور مقوی اشتہا بھی ہی اور شگوفہ اوسکا اور پوست اترج جسوقت طعام مین مثل ابازیر اور مصالح گرم کے داخل کیجاوے ہضم طعام پر معین ہوتی ہی اور خود جھلکا اسکا ہضم نہین ہوتا ہی

بوجہ صلابت اور سختی کے اذرجو شاندہ اوسکا قی کا تسکین ہی اور رب اوسکا اور وہ ترنج
حماض ہی معدہ کا استوار اور زور دار کرنے والا ہی اور ربائی اوسکے ترشہ کا یرقان
کو نافع ہی اور قی صفراوی مین سکون پیدا کرتا ہی اور اشتہائے طعام بڑھاتا ہی — لاکن
اور ستراوار یہی ہی کہ اترج کو تنہا کھائین کسی طعام کے ساتھ اسکو نہ کھائین نہ قبل
کسی طعام کے اور نہ بعد کسی غذا کے **اعضاے نفض** جرم اندرونی اوسکا
قولنج پیدا کرتا ہی اور ترشہ اوسکا حبس شکم کرتا ہی اور اسہال صفراوی کو نافع ہی
اور تخم اوسکا بواسیر کو مفید ہی اور تخم اترج مین قوت مسہلہ ہی اور عصارہ حماض اترج
کا غلا النسا یعنے فساد جراحت عصب عورات کو مفید ہی **سموم** تخم حماض بوزن دو درہم
ہمراہ شراب کے اور طلا نامے خاص شراب کے اور آب گرم کے مقابلہ جملہ سموم کا
کرتا ہی خصوصاً بچھو کے زہر کا پلانے سے خواہ طلا کرنے سے — اور پوست اترج
بھی قریب اسی کے ہی اور عصارہ پوست اترج سانپ کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہی
پلانے کے ذریعہ سے اور پوست اوس کی ضماد کرنے سے

اسقنقور کو ہندی مین ریگ ماہی کہتے ہین **ماہیت** اوسکی یہ ہی کہ دریائی حیوان ہی نیل
مصر سے شکار کیا جاتا ہی — اور یہ بھی کہتے ہین کہ از قسم تمساح کے ہی جسوقت اوسکو
پانی سے باہر رکھتے ہین اوسی جگہ نشو و نما پاتا ہی **اختیار** بہتر قسم اوسکی وہ ہی جو ربیع
مین پکڑی جاوے اور شکار کیجاوے اور بروقت ہیجان اور جوش خروش کے اوسکی
گرفتار ہوی ہو اور بہتر **اعضاے بدنی** مین اوسکی ناف ہی **آلات مفاصل امراض**
بارد عصب کو نافع ہی **اعضاے نفض** نمک اوسکا باہ کو ہیجان مین لاتا ہی پھیر
گوشت کو اوسکے کیا پوچھنا خصوصاً گوشت اوسکے ناف کا اور جو کہ قریب گردہ کے ہی
اور خصوصاً چربی اوس کی

اجاص جسکو آلو بخارا کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہی **اختیار** بستی قسم اوسکی
اقوی ہی بہ نسبت سیاہ کے اور زرد قسم اوسکی اقوی ہی سرخ رنگ سے اور سپید بڑے
دانہ کی پہاڑی سے اسہال قلیل ہوتا ہی اور ارمنی مین شیرینی زیادہ ہی سب قسم سے
اور اسہال مین بھی زیادہ ہی اور اوسمین بھی وہی ہی جو بڑے دانہ کی ہو اور موٹی ہو
طبیعت سرد ہی اول دوم مین اور رطب ہی اخر درجہ سوم مین **خواص اور افعال**
گوند اوسکا ملطف ہی اور زیادہ تقطیع کرتا ہی اور مبرّی کرتا ہی اور دمشقی آلو مین قبض ہی —
دیسقوریدوس کی راے مین سواے جالینوس کے اور جو خام ہو اوسمین قبض تو
ضرور ہی اور غذائیت اوسمین کم ہی لازم ہی کہ قبل طعام کے اوسکو کھائین اور بعد اوسکے
کھانے کے اگر مزاج کھانے والے کا مرطوب ہی ماء العسل اور نبیذ کا استعمال کرے

جراح اور قروح گوند اوسکا زخمون کو ملا دیتا ہی اور سرکہ کے ساتھ لگانے سے
داد کو دور کر دیتا ہی خصوصاً اگر اوسکے ساتھ شہد یا شکر ملای جاوے اور خاص کر لڑکون کو نافع دوا
فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** برگ آلو بخارا کو جوش دیکر اگر کلی کرین اون ترلون کو
روکتا ہی جو لوزتین اور لہات تک اوترے ہون **اعضاے چشم** گوند سے اسکے
اگر سرمہ لگایا جاوے بصارت کو قوت دیتا ہی **اعضاے نفس** میخوش آلو بخارا
پیاس کی بھڑک مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** میخوش آلو بخارہ صفرا کو
بہت توڑتا ہی اور میٹھا آلو بخارہ معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی بسبب اپنی ترطیب کے اور
معدہ کو سرد کر دیتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ معدہ کو موافق نہین آتا **اعضاے نفض** میٹھا آلو بخارا
صفرا کا اسہال زیادہ کرتا ہی اور تر آلو بخارا مین اسہال کی قوت خشک آلو بخارا سے
زیادہ ہی مسہل اسکا ہونا بسبب لزوجت کے ہی — اور دمشقی آلو بخارا بعض اطبا کے
نزدیک قبض شکم پیدا کرتا ہی — اور جنگلی آلو بخارا جب تک پختہ نہو جاوے اوسمین کسیقدر
قبض ہوتا ہی — جالینوس نے کہا کہ حکیم دیسقوریدوس نے خطا کی ہی اس قول مین
اپنے کہ دمشقی آلو بخارا قابض ہی — حالانکہ وہ مسہل ہی اور گوند اوسکا مثانہ کی پتھری کو
ریزہ ریزہ کر دیتا ہی پانی اسکا ادرار حیض کرتا ہی — اور جس قدر چھوٹا ہوگا اسہال کم کریگا

اسفیداج جسکو ہندی مین سپیدہ کہتے ہین **ماہیت** یہ قلعی کی خاک ہی یا سیسہ
کی خاک ہی اور سیسہ جسوقت زیادہ جلایا جاوے سیندور ہو جاتا ہی اور زیادہ لطافت
حاصل کرتا ہی — سپیدہ کے اقسام سب بذریعہ سرکہ کے بناے جاتے ہین اور کبھی
نمک سے بناے جاتے ہین اور بہت طریقون سے انکی ساخت ہوتی ہی جیسا
کہ کتابون مین ارباب کیمیا کے مشہور ہی **طبیعت** سرد خشک دوسرے درجہ مین
ہی **افعال اور خواص** جو سپیدہ سرکہ سے بنایا گیا ہو اوس مین تلطیف زیادہ ہوتی
ہی اور خواص بدن مین زیادہ کرتا ہی — دوسری قسم کا سپیدہ اوسمین زیادہ تلطیف
نہین ہی — سپیدہ مبرّی بھی ہی خصوصاً جسکو سیندور کہتے ہین **اورام اور بثور**
سرد ورم اور سخت اورام کو نرم کر دیتا ہی **جراح اور قروح** مرہمون مین داخل
کیا جاتا ہی پس قرحون کو بھر لاتا ہی اور اوسمین گوشت پیدا کرتا ہی اور گوشت کو سڑا دیتا
ہی خصوصاً سیندور کہ خراب گوشت کو سڑا دیتا ہی اور سیندور مین تازہ گوشت اوگانے
کی قوت ہی **امراض چشم** دانے اور پھنسیان جو آنکھ مین نکلتی ہین اونکو فائدہ کرتا
ہی **اعضاے نفض** شقاق مقعد کی دواون مین سپیدہ بھی داخل ہی **سموم**
سپیدہ بھی زہر کی قسمون مین داخل ہی

آبنوس ہندی مین بھی اسکو یہی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **اختیار**

بہتر آبنوس وہی ہی کہ سیاہ ہو اور برابر ہو یعنی چکنا ہو جسمین لکیرین نہون اور چھونے مین ایسا معلوم ہو جیسے سینگ کو خرادا ہی اور وہ خشکیدہ ہوتا ہی اور ذائقہ مین کسی قدر لذع پیدا کرتا ہی اور جب اوسکو چنگاری پر ڈالین خوشبو اوسکے دھوئین مین آتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی ایک قوم نے یہ کہا ہی کہ آبنوس باوجودیکہ اوس مین حرارت ہی خون کی حرارت کو بجھا دیتا ہی **افعال خواص** پانی مین شل اور بہت سے پتھرون کے رگڑا جاتا ہی اور وہ ملطف ہوتا ہی اور جلا زیادہ کرتا ہی **امراض چشم** باریک جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی اوسکو صاف کر دیتا ہی اور سپیدی جو آنکھ مین پڑجاتی ہی اوسکو دور کر دیتا ہی۔ تراشہ آبنوس سے شیاف بنایا جاتا ہی اور آبنوس کا کھرل دوائے چشم کے واسطے بناتے ہین اسلیے کہ آنکھ کو وہ زیادہ موافق ہی۔ اگر برادہ آبنوس کسی توے وغیرہ پر جلایا جاوے پھر دھو ڈالا جاوے کہنہ قروح کو اور آشوب چشم کو جو خشک ہو اور آنکھ کی کھجلی کو نفع کرے گا **اعضاے نفض** ایک گروہ نے کہا ہی کہ آبنوس گردے کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ آبنوس مین نفخ شکم کے تحلیل کی قوت ہی۔

آذان الفار جسکو ہندی مین موسی کرنی کہتے ہین **ماہیت** ایک گھانس ہی جسکی قوت نزدیک جالینوس کے قریب اوس گھانس کی قوت کے ہی جس سے آئینہ کو جلا دیتے ہین اور یہ نام دو گھانسون پر بولا جاتا ہی ایک تو وہ جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہی اور اوسمین جنازی کی بو آتی ہی اور سختی اوسمین نہین ہی۔ اور دوسری وہ گھانس جسکا دیسقوریدوس نے ذکر کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ یہ گھاس مشابہ لبلاب کے ہوتی ہی لیکن موسی کرنی کی پتی لبلاب سے چھوٹی ہوتی ہی اور یہ گھاس زمین پر پھیلتی ہی پتلی پتلی شاخین اسمین ہوتی ہین اور باغون مین ہوتی ہی۔ پاکیزہ اور کوئی بو اوسمین نہین ہوتی ہی اور نہ کوئی مزہ۔ اسمین چند خوشے ہوتے ہین پھول اسکا لاجوردی ہوتا ہی دھنیا کے پھول سے مشابہ۔ اوس خطاف اوسکو چھیلتی ہین۔ حدت اسمین زیادہ ہوتی ہی خصوصاً وہ قسم جو پانی کے قریب نہ پیدا ہوی ہو۔ مسیح کہتا ہی کہ اسکی منفعت قریب منفعت افسنتین کے ہی اور یہ بات دونون قسم کی موسی کرنی سے بعید ہی اور اوس سے متوقع نہین ہی **طبیعت** جو قسم موسی کرنی کی مشہور ہی اور اوسکی شناخت ہو چکی ہی اوسکی طبیعت جالینوس کے نزدیک سرد تر ہی اول درجہ مین۔ اور دوسرے قسم اوسکی اوسی جادہ سے ہی **افعال و خواص** پہلی قسم مین اسکے قبض نہین ہی اور دوسری قسم مجفف ہی اور جلد کی سرخ کرنے والی ہی **جراح اور قروح** جو خاصیت کہ دیسقوریدوس نے بیان کی ہی وہ یہ ہی کہ کانٹے کو نکال دیتی ہی اور کیل جو زخمون مین ہوتی ہی اوسکو ابھار لاتی ہی اور زخم کو ملا دیتی ہی

اعضاے سر اسکا پلانا مرگی کو فائدہ دیتا ہی اور لقوے کو نفع کرتا ہی اگر سعوط اسکا کیا جاوے تو اوسکا نفع زیادہ ہوتا ہی اور سعوط اسکا دماغ کو پاک کر دیتا ہی

ارنب بری جنگلی خرگوش کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی جبتہ اسکا تمام اون افعال کو کرتا ہی جنکا بیان باب انفحہ مین ہو چکا ہی اور نہایت لطیف ہی اور بہت خوب ہی اور اسمین کچھ افعال زیادہ بھی ہین **زینت** خون اسکا چھائین کو دور کر دیتا ہی۔ اور خاک اسکی سر کے بالخورہ کی عمدہ دوا ہی خصوصاً دریائی خرگوش کی۔ اور اگر شکم خرگوش کو معہ اندرونی اوجھہ وغیرہ کے بجنسہ لیکر کسی برتن مین بھون ڈالین تو سر کے بال اوگانے کی عمدہ دوا ہوگی جب اوسکو روغن گل مین پیسکر لگائین **آلات مفاصل** خرگوش کا دماغ بھنا ہوا اوس رعشہ کو فائدہ کرتا ہی جو بعد کسی مرض کے پیدا ہو **اعضاے سر** لڑکون کی ڈاڑھ مین خواہ دانتون کی جڑون مین اگر خرگوش کا دماغ ملا جاوے بہت جلدی سے دانت نکل آئین اور ایسی سہولت ہو کہ درد مطلق نہو اور یہ اثر اسکی خاصیت مین ہی۔ اسی طرح اگر اسکو گھی مین یا مسکہ مین یا شہد مین گھول کر استعمال کرین جب جبتہ اسکا سرکہ ملا کر پیا جاوے صرع کو نافع ہوگا **اعضاے نفض** جبتہ اسکا اگر تین دن سرکہ ملا کر وہ عورت پیوے جو حیض سے پاک ہو چکی ہو حمل کو منع کرے گا اور جو رطوبت کہ رحم سے نکلکر بہتی ہی اوسکو پاک کر دے گا۔ خون خرگوش کا بھنا ہوا سحج اور ورم امعا کو اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی۔ **سموم** جبتہ خرگوش کا سرکہ ملا کر تریاق اور فادزہر جملہ سموم کا ہی۔ اور خون خرگوش کا بھنا ہوا اسمام ارنبی کے زہر سے نفع دیتا ہی۔

انجوسا کی **ماہیت** حشیش الحمار اور شنجار اور شنقاھی اسکو کہتے ہین اور یہ جھلار اور درخت خواہ جھاڑ ہوتا ہی جسمین سخت سخت کانٹے بہت سے ہوتے ہین پتے اسکے سیاہ اسکی جڑ سے ملے ہوے ہوتے ہین اور جڑ اسکی ایک انگل موٹی ہوتی ہی رنگ اوسکا بہت سرخ ہوتا ہی ہاتھ کو سرخ کر دیتا ہی اگر گرمیون مین چھوا جاوے۔ ایک قسم اسکی چھوٹی پتی کی ہوتی ہی سرخ رنگ۔ قسمین اسکی چار ہین۔ ابوقلیا۔ اونوخیلیس لوقا سبوسی۔ البوباسین ہندی مین اسکو رتن جوت کہتے ہین **اختیار** سب قسمون مین پہلی دو قسمین زیادہ قوی ہین **طبیعت** جالینوس نے کہا ہی کہ انجوسہ کی ایک قسم گرم خشک ہی **افعال و خواص** جس قسم کا انجوسہ نام ہی وہ ملطف ہی معہ قبض کے اسی واسطے وہ کچھ ہی اور تلخ ہی اور باقی اقسام مین قبض ہونا زیادہ تر ظاہر ہی۔ لیکن دو قسمین دوسری وہ بہ نسبت پہلی دو قسمون کے احراق مین قوی ہین اور حرارت بھی اونکی زیادہ دوم اور جڑ کی حرارت بہ نسبت پتی کے زیادہ قوی ہی **زینت** جب سرکہ ملا کر اسکا طلا کرین

بہق کو نفع کرتا ہے۔ بلکہ دور کر دیتا ہے۔ اور اوس مرض کو جس مین جلد کے
چھلکے چھلکے اودھڑتے ہین۔ یہی فائدہ کرتی ہے بلی اس کی بہ نسبت جڑ کے
ضعیف ہے اورام اور بثور جڑ ابوقلیا کی آرد جو کے ہمراہ حمرہ کو منع کرتی ہے اسیطرح
جڑ لوبیا سوسی کی اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہے جسوقت چربی ملا کر خنازیر پر رکھی جاوے
جراح اور قروح چربی ملا کر کل قروح پر رکھی جاتی ہے اور خاص کر اوس مقام پر
جو آگ سے جل گیا ہو اعضاے غذا ابوقلیا کی جڑ معدہ کو مضبوط کرتی ہے اور جوشاندہ
اوسکا ہمراہ مالی قراطون کے یرقان کو نفع کرتا ہے اور طحال کے درد کو اعضاے نفض
اور جوشاندہ اوسکا مالی قراطون کی ساتھ یعنے ماء العسل کے ساتھ درد گردہ اور سنگ گردہ
کو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اوس کی جڑ کا عورت حمول کرے استقاط حمل کر دے گی۔ بیج
اوسکی شراب مین اوٹا ہوی قبض شکم پیدا کرتی ہے۔ لیکن ابوقلیا اخلاط صفراوی
کی تحلیل کرتی ہے۔ اور زردی کی جڑ ہمراہ زوفا اور مالم کے کیڑون کو قتل کرتی ہے اور نکال
دیتی ہے۔ اسی طرح شیخار مطلق زرد ہو یا نہو لیکن زرد رنگ کی سبب سے زیادہ
قوی ہے حمیات جوشاندہ بیخ انجوسا کا ماء العسل کے ہمراہ پرانی تپون کو فائدہ کرتا ہے
سموم جس وقت پھل اوس زرد رتن جوت کا جسکی سرخ پتی ہو اور پھل زرد ہو جاکر
کسی گزندہ جانور پر تھوکین اوسکو قتل کر دے گا۔ اور دو قسمین دوسری سانپ کے
کاٹنے سے نفع کرتی ہین پلائی جائین یا طلا کیجائین یا لٹکای جائین

الماس جسکو ہندی مین ہیرہ کہتے ہین بعض لوگ ایسا کہتے ہین کہ صحیح لفظ ماس ہے
اور صواب یہ ہے کہ باب میم مین ذکر کیجای۔ مگر ہمنے باب الف مین اسکا ذکر کر دیا ماہیت
یہ ایک پتھر مشہور ہے طبیعت ایک قوم نے کہا ہے کہ سرد و خشک ہے اور دوسری
کہتی ہے کہ گرم خشک بقوت ہے افعال اور خواص جلا زیادہ کرتا ہے اور بعضون
کے نزدیک محرق ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے زینت دانتون مین جلا اور چمک زیادہ
پیدا کرتا ہے اعضاے سر ایک قوم نے کہا ہے کہ جب ہیرے کو منھ مین دبائین دانت
ٹوٹ جاتے ہین کہتے ہین کہ یا تو یہ اثر اسکی خاصیت مین سے ہے اور یا یہ بات ہے کہ
سانپ کا زہر جس مقام پر ہوتا ہے اوس جگہ کو توڑ دیتا ہے۔ اور یہ کلام اوس شخص کا ہے
جو بالکل خرافات اور بیہودہ بکتا ہے اوسکو نہین معلوم ہے کہ سانپ کا زہر جسوقت سانپ
کے منھ سے باہر نکال لیا جاوے اور جبایا جاوے اوس مین یہ اثر نہین باقی رہتا
ہے خصوصا کہ اوسکے نکالنے کو مدت گذر گئی ہو اعضاے نفض ایک قوم نے
کہا ہے کہ جب ہیرہ کا ایک چھوٹا ٹکڑا پچکاری کے سرے پر علک رومی سے چپکا دیا
جاوے اور مثانہ مین داخل کیا جاوے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے گا اور اس قول کو
مین بعید از قیاس سمجھتا ہون سموم ہیرہ خود سم قاتل ہے

ارمال اسکو ارمالی بھی کہتے ہین ماہیت یہ لکڑی غوفہ کے مشابہ ہے زینت نکہت
کو پاکیزہ کر دیتی ہے اورام اور بثور اورام گرم کو ضماد اسکا فائدہ دیتا ہے جراح اور
قروح قروح کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور اون مین گوشت بھر لاتا ہے اور اون کو خشک
کر دیتا ہے اور اوس کے خشک کرنے مین لذع نہین ہوتی۔ اور عفونت اعضا کو
منع کرتا ہے اعضاے سر دماغ کو قوت دیتا ہے دانتون کی جڑون کو مضبوط کرتا ہے
منھ کے امراض کو موافق ہوتا ہے اعضاے چشم کھانا اوسکا آشوب چشم کو نفع
کرتا ہے اعضاے صدر دل کو قوی کرتا ہے اور خفقان کو اعضاے نفض تمام
اجزا اوسکے قبض طبیعت پیدا کرتے ہین

البخ ماہیت اوسکی کہتے ہین کہ وہ درخت سدر ہے اور مین کہتا ہون کہ وہ البخ ہے تاکہ
اوسکی نسبت لائق یہ بات نہو کہ باب اللام مین ذکر کیا جاوے۔ بڑے بڑے درختون
سے یہ بھی ایک درخت ہے اور مصر تک لایا گیا جب مصر مین پہونچا میان پر اگر اس کا
ذائقہ بدل گیا اعضاے نفض نزف کو روکتا ہے اگرچہ کسی عضو پر اسکو رکھ دین

انسان جسکو آدمی کہتے ہین طبیون کا قول ہے کہ انسان کی منی بہق کو دور کرتی
ہے۔ اسی طرح لڑکون کے پیشاب کا نمک جو تانبے کے برتن مین بنایا جاوے
۔ اور چھائین کو جلا دیتا ہے لعور دور کر دیتا ہے۔ اور وضح کو نفع کرتا ہے اورام اور بثور
اور انسان کے پیشاب کا حمرہ کو دفع کرتا ہے بنا بر قول طبیون کے۔ اور اسی طرح برانہ
اوسکا جب تک اوسمین گرمی باقی ہو۔ آدمی کے بالون کی خاک بثور کو اچھا کر دیتی
ہے۔ اور جب گھی مین ملا کر لگای جاوے اورام ساعیہ کو منع کرتی ہے یعنے وہ ورم جو
بدن مین پھیلتا ہے جراح اور قروح اوسکا پیشاب ایسے خارشت کو جسمین زخم
پڑ گئے ہون اور سوکھی خارشت کو دور کر دیتا ہے۔ اور خبیث مادہ کے دوڑنے کو روکتا
ہے اور داد کو خصوصا آدمی کی منی داد کو زیادہ فائدہ کرتی ہے آلات مفاصل کہتے
ہین کہ حیض کا خون درد نقرس مین تسکین دیتا ہے۔ اور اسی طرح آدمی کی منی اور دودھ
عورت کا افیون اور موم اور زیت ملا کر۔ اعضاے سر جلے ہوے بال آدمی
کے اور روغن گل کان مین ٹپکایا جاتا ہے اور دانت پر جبکہ ان دونون مین درد ہو
تو درد مین تسکین پیدا کرتا ہے جیسا کہ اسکا دعوی لوگون نے کیا ہے۔ لعاب روزہ دار
کے منھ کا جو فاقہ سے ہو کان مین ڈالا کان کے کیڑون کو نکال دیتا ہے۔ آدمی
کی ہڈی جلی ہوی سے مرگی اچھی ہوتی ہے۔ آدمی کے کان کا میل درد شقیقہ کو
مفید ہے اعضاے چشم پیشاب آدمی کا شہد ملا کر تانبے کے برتن مین پکایا جاوے

بیاض چشم کو دور کردیتا ہی اور ظفرہ جو آنکھ مین پیدا ہوتا ہی اوسکو مفید ہی — جلے ہوے
بال آدمی کے مثل ملا کر تر کھجلی اور خشک کھجلی جو آنکھ مین ہو اوسکو مفید مین اعضاے
نفس اور صدر رکھا گیا ہی کہ لڑکون کا پیشاب جسوقت پیا جاے عسر نفس اور انتصاب نفس
کو نفع کرتا ہی اور یہ بہت بڑا علاج ہی — عورات کا دودھ سل کی بیماری مین بہت نفع کرتا ہی
اور ارنب بحری کا علاج بھی ہی اعضاے غذا طبیبون نے کہا ہی کہ آدمی کا دودھ
معدہ کی خراش مین تسکین دیتا ہی — اور ایک اسکرجہ یعنے سوا بیس ماشہ آدمی کا پیشاب
ہمراہ ماء العسل اور آب کرنب کے یرقان کو خاص کر فائدہ کرتا ہی — اسی طرح اوسکا غلیظ
اعضاے نفض کہتے ہین کہ اوسکا پیشاب پلانا ادرار بول کرتا ہی — اور یہ بھی کہا گیا
ہی کہ فقط خون حیض کا تحمول کرنا عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی — عورتون کا دودھ
رحم کے قروح اور جراحات کو فائدہ کرتا ہی نطول کے طور پر ہو یا حمول کیا جاے — آدمی
کا پیشاب پلانا دستون کو بھی بند کردیتا ہی اور رحم کو پاک کرتا ہی — بقدر دو ثلث ایک رطل
کے جو برابر اکیس تولہ کے ہوا اوسمین گندنا کو جوش دے کر پلاتے ہین حمیات سو کہا
غلیظ اوسکا جب ہمراہ شہد اور شراب کے پلایا جاے اون تپون کو فائدہ کرتا ہی جو
دورہ سے آتی ہین سموم عورت کا دودھ تریاق ہی اوس زہر کا جو ارنب بحری یعنے
کا سا کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہی آدمی کے دانت پیسکر اگر سانپ کے کاٹے ہوے
زخم پر چھڑکین فائدہ کرے گا یا دانت کو جلا کر اوسپر چھڑکین — اوس کا غلیظ پیس کر
آدمی کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا اوس پر چھڑکا جاتا ہی اور آدمی کا تھوک نہار منہ کا
بچھو اور سانپ کو قتل کرتا ہی —

اکتمکت جسکو ہندی مین کرنجوا کہتے ہین **ماہیت** یہ دوا ہندی ہی اور رفادانیا کا
فعل کرتی ہی **اعضاے سر** اسکے بخارات اوپر اوٹھا کرتے ہین تو مرگی کو روکتا ہی

اسفاناخ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین **طبیعت** سرد تر ہی آخر درجہ اول مین **افعال
اور خواص** ملین ہی اور غذا اوسکی عمدہ ہی غذاے سویق سے — مین کہتا ہون
کہ اسمین قوت جلاکی ہی اور غسال بھی ہی اور صفرا کا قلع و قمع کردیتا ہی اکثر معدہ اسکے
ساگ سے نفرت کرتا ہی اوسوقت اسکا پانی ٹپکا کر کوئی غذا پکائی جاتی ہی اور کھلائی
جاتی ہی **آلات مفاصل** پیٹھ کا درد جو خون کے مادہ سے ہو اوسکو نفع
کرتا ہی **اعضاے نفس اور صدر** درد صدر اور درد ریہ کو جو حار مادہ سے ہو فائدہ کرتا ہی
اعضاے نفض ملین شکم ہی

البقل دواے عربی ہی مشابہ بکھرہ کے ہوتی ہی اور ربیع مین پیدا ہوتی ہی یہ مشابہ
سندوقی کے ہوتی ہی شاخین بہت ہوتی ہین بیج اوسکا گاجر کے بیج کا سا ہوتا ہی

طبیعت اسکی گرم ہی **اعضاے غذا** طحال کو بہت فائدہ کرتی ہی **اعضاے
نفض** ادرار بول کرتا ہی

افولوسقون گمان کیا گیا ہی کہ یہ حی العالم ہی **اعضاے نفض** دونون
گردون کا تنقیہ کرتی ہی **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کو زیادہ فائدہ کرتی ہی

الوسون یہ ایک لکڑی ہی جو سپر کے مشابہ ہوتی ہی اسی واسطے اسکا نام ترسی
رکھا گیا ہی **طبیعت** گرم خشک درجہ اول مین ہی **افعال اور خواص** مجفف باعتدال
ہی اور جلا کرتی ہی **زینت** چھائین کو نفع کرتی ہی اور ہر ایک دھبہ اور داغ جو اسی
قسم کا ہو اوسکو زائل کردیتی ہی — اور یہ فعل اسکا اعتدال سے ہوتا ہی **سموم** جالینوس کہتا ہی
کہ یہ دوا بالخاصیت دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی اور خود جالینوس نے
ایک جماعت کو اسی دوا سے اچھا کردیا ہی — اور یونانی زبان مین اسکو الوسون کہتے ہین

سطاروس اور الطیقوس **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ یہ دوا بنام جالبی مشہور ہی —
طبیعت اسکی یہ ہی کہ اسمین تھوڑی سی تبرید ہی اور اسمین قبض بہت ہی **افعال و خواص**
اسمین کسی قدر قوت محللہ ہی کسیقدر تبرید کے **اورام اور شور** دونون کو اے ورم کو شفا
بھی اسکا فائدہ کرتا ہی اور لٹکانا بھی

اردفاسی **ماہیت** اسکی درخت ہی مثل کبر کے بو اسکی بہت تیز ہی اور بھاری ہی اسکا
پھل ایک غلاف مین ہوتا ہی **طبیعت** راہب نے کہا ہی کہ دوا اپنی طبیعت مین کو
اور کا کنج سے زیادہ قوی ہی **اورام اور شور** اورام باطنی کو نفع کرتی ہین بنا بر قول
راہب کے اور مقدار شربت اسکی دو اوقیہ تک ہی جو برابر ساڑھے پانچ تولے کے ہی
اور خارجی اورام جو گرم ہون اونپر طلا کیجاتی ہی پس نفع اسکا نہایت عجیب ہوتا ہی کسی کا
پیر ورم کیون نہو **سموم** اگر زنبور کے کاٹنے کے مقام پر اسکو طلا کردین — فورًا
اچھا کردیتی ہی —

انقر اسیقون یہ دواے فارسی ہی اسکو ذبحہ اور حرمہ بھی کہتے ہین **خواص حافظہ**
کے واسطے بہت اچھی دوا ہی —

ابوطبلون **ماہیت** اسکی ایک گھاس ہی کہ کدو کے مشابہ ہوتی ہی اور طائفہ اطبا کا
قول ہی کہ یہ اسی نام سے مشہور ہی **جراح اور قروح** کہتے ہین کہ یہ دوا نہایت نافع چیز ہی واسطے
اون زخمون کے جو تازہ ہون کہ اونکو ملادیتی ہی اور گوشت فورًا ابھر لاتی ہی

اسیوس **ماہیت** اوسکی ایک پتھر ہی جسپر وہ نمک پیدا ہوتا ہی جسکا نام زہرہ اسیوس ہی
اور شاید یہ وہی چیز ہی کہ اوسکی پیدائش دریا کی تری سے ہوتی ہی اور وہ شبنم جو قریب
دریا سے اوسپر گرتی ہی **افعال اور خواص** قوت اوسکی اور قوت اوسکی نمک کی [illegible]

ہے اور گوشت بھر لانے والی ہے اور کسیقدر عفونت بھی پیدا کرتی ہے اور سڑے ہوئے گوشت
کو گھلا دیتی ہے — بدون لذع کے اورام اور تحلیل خراجات کی کرتی ہے اگر اسکا
ضماد صمغ البطم اور زفت کے ساتھ لگایا جاوے جراح اور قروح جو قروح دشواری
پیدا کرنے والے ہین اور پرانی ہین اور گہرے ہین اون کو نفع کرتی ہے آلات مفاصل
آرد جو کے ہمراہ اگر نقرس پر لگایا جاوے فائدہ کرے گا اور اگر اطراف دست و پا اُن
بیمارون کے اسکے جوشاندہ مین رکھنے مین نفع پیدا کرے گا اعضاے غذا
اگر چونے اور سرکہ کے ہمراہ تلی پر لگایا جاوے فائدہ کریگا

اسطپوطا اوسکی قوت مثل بوزیدان کے ہے طبیعت گرم دوسرے درجے مین ہے اور
تر پہلے درجہ مین دوسرے درجے کے خواص بڑا جلا کرنے والا ہے زینت
بہق کو بقوت دور کرتا ہے —

ارنب بحری اسکو ہندی مین کاسا کہتے ہین ماہیت ایک حیوان ہے صدفی جانور
یعنے سیب کی شکل پر سخت ہوتا ہے سرخی اوسکی کھلی ہوی اوسکے اجزا کے بیچ مین
مشابہ برگ اشنان کے ہوتی ہے زینت خون اوسکا گرم ہے چھائین اور بہق کو دور
کرتا ہے — اور سر اوسکا جلایا ہوا یا نورہ کے بال کو اوگا لاتا ہے خصوصاً اگر ریچھ کی چربی
ملا کر لگائین اور دار الحیہ مین بھی زیادہ فائدہ کرتا ہے — اور اگر بدستور بے جلائے ہوے
اوسکا ضماد کرین بال گرا دیتا ہے اعضاے چشم آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہے اگر لیپ اسکا
لگایا جاوے یا بطور سرمہ کے لگایا جاوے سموم زہر کی دواؤن مین اسکا بھی شمار ہے
اور پھیپھڑے مین زخم پیدا کرکے قتل کرتا ہے

افسون دواے کرمانی ہے اور فارسی ہے طبیعت حار اور لطیف ہے

اناغالیس ماہیت اسکی دو قسم ہے ایک کا پھول زرد ہوتا ہے اور دوسرے کا آسمانی
رنگ کا ہوتا ہے جراح اور قروح دونون قسمین اسکی جراحات کی اصلاح کرتی ہین
اور زخم کے ورم کو روکتی ہین اور کیل وغیرہ جو پھوڑون مین ہو اوسکو باہر کھینچ لاتی ہے
اور قروح کے پھیلنے کو منع کرتی ہین اعضاے سر اگر اسکا غرغرہ کیا جاوے یا بطور
ناس کے استعمال ہو بہت سا بلغم سر سے اوتار کر نیچے لاتی ہین — اور دانت کے اوپر
درد کو جو متصل شق کے ہو بٹھا دیتی ہے اعضاے نفض اگر اسکو ہمراہ شراب کے
پلائین درد گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ جو قسم اسکی کبود مائل بہ سیاہی
ہوتی ہے مقعد کو استوار کرتی ہے اور جو مقدار مقعد کی اونچی ہو گئی ہو اوسکو اپنی جگہ پر ٹھیک
بٹھا دیتی ہے — اور جو قسم سرخ پھول کی ہے وہ مقعد کو زیادہ اونچا کر دیتی ہے اور بال
نکال لاتی ہے سموم شراب کے ہمراہ اسکو پینے سے سانپ کے کاٹنے کی —

مضرت دفع ہوتی ہے —

ابرق دواے فارسی ہے حافظہ اور عقل کے واسطے بہت اچھی ہے

اوس بید ماہیت اسکی ایک قسم بیلو فر ہندی کی ہے طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہے کہ گرم خشک ہے —

اریدبید ماہیت اسکی دوا ہے مثل تراشے ہوی ہیار کے اعضاے نفض
بواسیر کو فائدہ کرتی ہے —

اوفیلیوش ماہیت اسکی اوافیوش صدفی ہے یہ ایک چیز ہے جو مشابہ صدف کے ہوتی
ہے جسکو ہندی مین کھٹ کیا کہتے ہین طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجہ مین
سرد ہے اور پہلے درجہ مین خشک اور فعل اوسکا بہت تیز اور بڑا قبض کرنے والا
اول مرتبہ مین پہلے درجے کے اور مجفف دوسرے درجہ مین زینت لڑکون کے
پیڑو کی حفاظت کرتی ہے کہ اوس پر کالے بال ایک مدت تک نہین نکلتے اعضاے
غذا اکحل اوسکا یرقان کو فائدہ کرتا ہے

اندوساروان ماہیت اسکی یہ دوا ہے کہ جسکا نام فارسی رکھا گیا ہے اسلیئے کہ
اسکے بھی دو کنارے ہین جیسے تیر مین دو باڑ مین ہوتی ہین طبیعت گرم ہے اور
اسمین تلخی اور کھٹاپن بھی ہے خواص اندرونی سددون کی تفتیح کرتی ہے آلات مفاصل
اوجاع مفاصل کو نفع کرتی ہے

اصابع ہرمس ماہیت اسکی سورنجان کا شگوفہ مین

اطماطیہ دواے ہندی ہے بوزیدان کی قوت اور اسکی ایک سی ہے واجب ہے کہ تامل
کر لینا چاہیے ایسا نہو کہ اوسکی جگہ اسطپوطا کا استعمال ہو جاوے کہ جسکو فوفل کہتے ہین
طبیعت گرم تر ہے اعضاے نفض مادہ کو زیادہ کرتی تھی

ایطاماس یہ درخت غرب کا ہے جسکو باب الغین مین ہم ذکر کرینگے

ارز جسکو ہندی مین چاول کہتے ہین طبیعت گرم خشک ہے مگر خشکی اوسکی
بہ نسبت حرارت کے زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ گیہون کے
بہ نسبت اسمین حرارت زیادہ ہے افعال وخواص غذا دینا اسکا بدن کو بہت
اچھا ہوتا ہے پوست کے ساتھ پر اگر دودھ مین پکایا جاوے اور روغن بادام ملایا
جاوے تغذیہ بدن زیادہ کرے گا اور اچھا کرے گا اور جو تجفیف اسمین ہے وہ بھی
اور قبض بھی اسکا ساقط ہو جاوے گا خصوصاً اگر رات بھر اسکو سبوس گندم مین
بھگو رکھین یہ چاول ایسی چیز ہے کہ بسبب دیر ہونے کے سردی پیدا کرتا ہے اور
اسمین جلا بھی ہے اعضاے نفض پیچہ اسکی جو پانی مین پکائی جاوے ایک

سعین تک قابض ہے اور کھیرا اسکی دودھ مین پکاکر منی زیادہ کرتی ہے اور قبض نہین کرتی
بان اگر مدبر کیا جاوے اس طرح پر کہ معہ بھوسی کے اسکو بھون ڈالین اور جو تری اوسمین
ہے اوسکو نیست و نابود کردین اوسوقت تسکین پیدا کرے گا خصوصا وہ چاول جسکو بھوسی گندم
کے پانیمین بھگوئین اور اس ذریعہ سے اوسکی یبوست باطل کردین

ابریشم جسکو ہندی مین ریشم کہتے ہین **طبیعت** اسکی گرم ہے **اعضاے صدر**
مفرح ہے خصوصا ابریشم خام **زینت** پھنسا ریشمی کپڑے کا کہتے ہین کہ پہیندن تینگو بستر گرم

اطریہ جسکو فارسی مین آرد ورشتہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی سمجھا غذاؤن کے گیہون
کے آٹے سے گوشت ملاکر پکائی جاتی ہے اور بے گوشت کے بھی پکتی ہے اور ہمارے
ملک مین اوسکو رشتہ کہتے ہین **طبیعت** گرم ہے رطوبت اوس کی زیادہ ہے **خواص**
بیشک ہضم دیر مین ہوتی ہے اور معدہ سے انحدار اوسکا بہت دیر مین ہوتا ہے اس لیے
کہ وہ فطیری ہے خمیر نہین اوٹھایا جاتا ہے اور جو قسم اسکی بے گوشت کے پکائی جاتی ہے
وہ سبک ہوتی ہے بعضون کے نزدیک اور شاید کہ یہ بات اون کی جیسا کہتے ہین
درست نہین ہے - پھر جب اوسمین مرچ سیاہ ملائین اور روغن بادام شریک کرین کچھ اوسکا
حال صلاحیت پر آجائیگا - اور جب ہضم ہوجاوے اوس وقت غذائیت اوسکی
بدن کو زیادہ ہوتی ہے **اعضاے نفس** پھیپھڑے کو نفع دیتی ہے اور کھانسی اور
خون تھوکنے کو مفید ہے خصوصا جب خرفہ کے ساتھ ملائی جاے **اعضاے نفض**
ملین بطن ہے - حمد کرتا ہون خدا کا از روے شکر

حرف البا

یعنی جو دوائین حرف بے سے شروع ہین اونکا بیان -

بان جس درخت سے حب البان لیا جاتا ہے **ماہیت** دانہ اسکا چنے سے بڑا
ہوتا ہے سپیدی مائل اتنی اسمین نرمی ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیل بھرا ہوا ہے
طبیعت گرم تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین **افعال و خواص**
منقی ہے خصوصا لب اوسکا اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہے سرکہ اور پانی ملاکر اندرونی
سددون کی تفتیح کرتا ہے - اور کھلی مین اسکے تلخی زیادہ ہے اور قبض ہے اور اسی سبب سے
کھلی مین قوت کاویہ ہے کہ زخم ڈال دیتی ہے - اور چھلکا اسکا زیادہ قابض ہے روغن
اسکا بھی قبض سے خالی نہین اور تمام اجزا مین اسکے جلا اور تقطیع ہے **زینت**
حب البان برش اور نمش اور کلف اور بہق اور قروح کے نشانون کو نفع کرتا ہے
اسی طرح روغن اسکا اورام اور بثور اور اورام صلب سوداوی کے جمیع اقسام
کو مفید ہے - اور جب مرہم مین ڈالا جاوے سون کو فائدہ کرتا ہے **جراح اور قروح** سر کو
ملاکر کھال اودھڑنے اور خارش تر اور خشک کو مفید ہے اور بثور لبنیہ کو فائدہ کرتا ہے -
اور سعفہ جو ناخون کی جڑ مین ریشہ ریشہ پیدا ہوتا ہے اوسکو بھی فائدہ کرتا ہے **آلات مفاصل**
پٹھہ کو گرم کردیتا ہے اور تشنج مین نرمی پیدا کرتا ہے اور پٹھون کی صلابت اور سختی کو نرم
کرتا ہے خصوصا روغن اسکا **اعضاے سر** نکسیر کو روک دیتا ہے بسبب قبض کرنے کے
جو اسمین ہے اور روغن اسکا جو کان کے درد کو اور کان گونجنے کو مفید ہوتا ہے خصوصا
بط کی چربی کے ساتھ دانتون کے درد کو کلی اسکی فائدہ کرتی ہے **اعضاے غذا**
اور جوشاندہ اسکی جڑ کا سختی جگر اور سختی طحال کو مفید ہوتا ہے جبکہ سرکہ مین پانی ملاکر
ہموزن دو درہم کے پیا جاوے - اور کبھی روٹی مین خواہ شیلم یعنی چینچ کے آٹے مین یا
مٹر کے آٹے مین یا سیوس کے آٹے مین ماء العسل ملاکر استعمال کرتے ہین اور تلی پر ضماد بھی
اسکا کیا جاتا ہے - معدہ کے واسطے یہ خراب چیز ہے کہ متلی پیدا کرتا ہے - اور عصارہ
اسکا ایک مثقال شہد کے ساتھ پیا جاوے قے پیدا کرے گا سبب قوت سے اور
دست لاوے گا - اور اسیطرح پھل اسکا **اعضاے نفض** حب البان خاص
بلغم کا مسہل ہے جب ہمراہ شہد کے پیا جاوے اسی طرح روغن اسکا - اور اگر حمول
اسکا بتی بناکر اسی کے روغن مین ڈبوکر رکھین وہ بھی یہی اثر کرے گا **ابدال** بدل
اوس کا ہموزن اوس کے جنطیانا ہے اور نصف وزن اوس کا تج اور دسوان حصہ
اوسکے وزن کا جاوتری ہے -

بابونج اسکو ہندی مین بابونہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے زرد پھول کا بھی
ہوتا ہے اور سپید پھول کا بھی اور بنفشی پھول کا بھی اور یہی زیادہ مشہور ہے - پتی اسکی
اور پھول اسکا بحفاظت رکھا جاتا ہے اس طرح پر کہ اوسکی قرص بنا لیتے ہین اور جڑ
اسکی خشک کرکے رکھی جاتی ہے یہ دوا نزدیک جالینوس کے قوت مین گل سرخ کے
قریب لطافت مین ہے مگر یہ کہ گرم ہے مثل زیت کے کہ اسکی گرمی مناسب ہے
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے **خواص** مفتح ملطف تکاثف کی ہے
مرخی ہے محلل ہے باوجودیکہ جذب کم کرتی ہے بلکہ بدون جذب کے تحلیل کرتی ہے اور یہ خاصہ
اسکا فعل ہے جو اور دواون مین سواے بابونہ کے نہین ہے اور اورام گرم مادہ سے
جتنے ہین سب مین تسکین پیدا کرتا ہے بسبب ارخا کے اور بسبب تحلیل کے -
اور جو صلابتین ایسی ہین کہ زیادہ سختی اون مین نہین آتی ہے اونکی تحلیل کرتا ہے -
اندرونی اورام جو متکاثف ہوگئے ہون اون کے واسطے پلایا جاتا ہے **آلات**
مفاصل تمدد مین ڈھیلاپن پیدا کرتا ہے اور کل اعضاے عصبیہ کو قوی کرتا ہے

بابونہ ماندگی اور تھکن کے واسطے بہت نافع ہی بہ نسبت اور دوا کے اسلیے کہ حرارت
بابونہ کی مشابہ حرارت جسم حیوانی کے ہی **اعضاے سر** دماغ کا مقوی ہی سردی
سے جو درد سر ہو اوسکو نفع کرتا ہی۔ سر مین جو مادے ہون اون کو نکال دیتا ہی اسباب
اس سبب سے اوسکی تحلیل مین جذب نہین ہی اور یہ خاصیت خاص بابونہ مین ہی
قلاع یعنے جوشش دہن کو مفید ہی **اعضاے چشم** غرب یعنے ناسور گوشۂ چشم
جو شگافتہ ہو گیا ہو اوسکو اچھا کر دیتا ہی اگر بطور ضماد کے لگایا جاے **اعضاے**
نفس سانس کی آمد رفت مین آسانی پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** یرقان کو
دور کرتا ہی **اعضاے نفض** ادرار بول کرتا ہی اور پتھری کو نکال دیتا ہی خصوصا
جس کا پھول بنفشی رنگ کا ہو۔ بابونہ کی سینک مثانہ پر کیجاتی ہی سرد قسم کی درد
مثانہ کے واسطے۔ اور پلانے کے ذریعہ سے خواہ آبزن کرنے سے اور آبزن
کرتا ہی جنین اور حیض مشیمہ کو نکال دیتا ہی۔ ایلاوس کو فائدہ کرتا ہی۔ **حمیات**
روغن بابونہ کی مالش اون تپون مین کیجاتی ہی جو دورہ سے آتی ہون اور پرانی
تپون کے آخری زمانے مین پلایا جاتا ہی اور جس تپ مین زیادہ مدت ہو اوسکو نفع
کرتا ہی بشرطیکہ اوس تپ مین اندرونی ورم گرم نہو۔ اور یہ استعمال بابونہ کا اوس وقت
ہوتا ہی جب نضج مادہ بخوبی ہو چکا ہو۔ اور بیشتر حمای وری کو بھی فائدہ کرتا ہی اگر نضج
نہوا ہو اور نضج ہو چکا ہو **ابدال** اور بدل اوسکا تقویت دماغ کے واسطے اور درد سر کے
فائدہ دینے مین برنجاسف ہی جسکو قیسوم کہتے ہین

بادآورد جسکو ہندی مین جواسہ کہتے ہین **ماہیت** یہ سپید سپید کانٹے مشابہ گوکھرو
کے ہوتے ہین لیکن سپیدی زیادہ ہوتی ہی اور کانٹا لانبا ہوتا ہی اور پتی اوسکی مانند
برگ حماما کے ہوتی ہی لیکن یہ پتی پتلی ہوتی ہی اور سپید زیادہ ہوتی ہین اور ساق اسکے
دو ہاتھ تک لانبی ہوتی ہی پھول اوس کا بنفشی رنگ کا ہوتا ہی بیج اوسکا کسم کے
بیج کے برابر ہوتا ہی مگر گول زیادہ ہوتا ہی **طبیعت** جزم ہین اسکے تبرید ہی اور خشکی پیدا
کرتی ہی کسیقدر تحلیل بھی ہی اور تخم اوسکا گرم ہی اور لطیف ہی۔ بعض طبیبون نے
کہا ہی کہ تمام اجزا اسکے گرم ہین حاد ہین **خواص** اس مین قوت محللہ ہی اور تفتیح بھی
کرتا ہی خصوصا بیج اسکا اور اسمین قبض ہی کہ نزف کو روکتا ہی اور قبض اسکا معتدل
ہی **اورام اور بثور** اورام بلغمی کو فائدہ کرتا ہی اس سبب سے کہ اسمین تحلیل
اور قبض ہی پس اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور خاص اسکے اجزا کا ضماد کیا جاتا ہی **آلات**
مفاصل تشنج کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسمین قبض معتدل ہی تحلیل کے ہمراہ۔
بیج اسکا فائدہ کرتا ہی لڑکون کو جب پلایا جاے واسطے فساد اون حرکات کے
جو عضل یعنے پٹھون مین پیدا ہوتی ہین **اعضاے سر** کلی کرنا جسکے سلاقہ سے
دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے صدر** نفث الدم کو روکتا ہی
خصوصا جڑ اوسکی **اعضاے غذا** ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہی معدے کے سدون
کی تفتیح کرتا ہی **اعضاے نفض** اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی خصوصا معدہ کا اسہال
خاص کر جڑ اسکی اور وہ مدر بھی ہی **حمیات** بلغمی جو زمانہ دراز سے لاحق ہون اونکو
نفع کرتی ہی اور وہ تپین جو بسبب ضعف معدہ کے پیدا ہوی ہین اور کل تپین جو پرانی
ہین **سموم** بچھو کے زہر سے نافع ہی اس طرح پر کہ منھ مین چبا کر اوس مقام پر لگایا
جاے جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی پس سمیت کو جذب کر لیتا ہی بیج اوسکا اگر پلایا
جاے ہوام کے کاٹنے سے مفید ہوتا ہی **ابدال** تپونکے واسطے شہترہ اوسکا بدل ہی

بلسان **ماہیت** اسکی ایک درخت مصری ہی اوس جگہ پیدا ہوتا ہی جس کا نام
عین الشمس یا چشمہ آفتاب ہی پس اور کہین نہین پیدا ہوتا ہی پتی اوسکی اور بو سذاب
یعنے تلی سے مشابہ ہوتی ہین مگر اسکی پتی سپیدی مائل ہین اور قامت اوس درخت
کی برابر قامت درخت حضض یعنے رسوت کے۔ اور روغن اوسکا افضل
ہی اوسکے دانہ سے اور دانہ اوسکا قوی ہی اوسکی لکڑی سے ہر طرح پر روغن
اوسکا اس طرح پر پایا جاتا ہی کہ درخت مین لوہے سے جا بجا نشان کر دیتے
ہین بعد طلوع شعری عبور کے جو بھادون کے مہینے مین ہوتا ہی اور جو رطوبت
اوس سے ٹپکتی ہی اوسکو ایک روی کے گالے مین لیکر نچوڑ لیتے ہین سال
بھر مین ایک درخت کا روغن چند رطل سے زیادہ نہین جمع ہوتا یعنے سیر ڈیڑھ سیر
سے زیادہ نہین ہوتا **اختیار** امتحان اوسکے عمدہ ہونے کا یہ ہی کہ اوسکو دودھ
مین ٹپکایا جاے اور فورا دودھ بستہ ہو جاے اور پانی مین اگر ملائین بالکل مل جاے اور پانی کو
بھر بھرا کر دے اور گاڑھا کر دے اور جس روی مین لگایا جاے دھونے سے
بالکل الگ ہو جاے۔ اور خوشبو کا اوسکے پاکیزہ ہونا۔ روغن صنوبر کا اسمین
میل کر دیتے ہین اور روغن مستگی بھی ملا دیتے ہین اور موم کو روغن حنا مین
پگھلا کر اسکا بھی میل کرتے ہین عمدہ روغن بلسان وہی ہی جو تازہ ہو اور گاڑھا پرانا
روغن اوسمین قوت نہین باقی رہتی **طبیعت** لکڑی اوسکی گرم خشک دوسرے
درجہ کی ہی اور حب بلسان لکڑی سے زیادہ گرم ہی اور روغن بلسان دونون
سے زیادہ گرم ہی اوسکی گرمی تیسرے درجہ کی اول طبقہ مین ہی لیکن اسمین وہ
گرمی جسکا گمان کیا ہی نہین ہی **افعال وخواص** سدون کی تفتیح کرتا ہی
احشاے غلیظ کو نافع ہی قروح کو پاک کرتا ہی خصوصا اگر ابرسا کے ہمراہ استعمال

کیا جاے نہی کے پوست اور چھلکون کو نکال دیتا ہی **آلات مفاصل** بلا نیسے
عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ اوسکا تشنج کے واسطے پلایا جاتا ہی **اعضاے سر**
سر کے قروح کو پاک کرتا ہی اور خود سر کو مواد سے پاک کر دیتا ہی مرگی کو نفع کرتا ہی اور
دوار یعنے گھومنی کو **اعضاے چشم** آنکھ کی سپید جھلی کو دور کر دیتا ہی عود بلسان
اور روغن بلسان **اعضاے صدر** عود بلسان اور حب بلسان دونون سینہ کے
درد کو نفع کرتی ہین یعنے دونون طرف کے ذات الجنب کو اور ربو جو غلیظ بلغم سے
پیدا ہو — اور ضیق النفس کو اور پھیپھڑے کے درد کو مفید ہی — جو سردی سے ہوا اور
کھانسی کو اسی طرح روغن اسکا — خلاصہ یہ ہی کہ بلسان اور اوسکے اجزا اون احشا کو جو عراق سے اوپر
ہین نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** ضعف ہضم کو فائدہ کرتا ہی اور جوشاندہ اوس کا
بدہضمی کو دور کر دیتا ہی اور معدہ کو پاک کر دیتا ہی جگر کی تقویت کرتا ہی **اعضاے نفض**
ادرار کرتا ہی اور مثانہ کو نفع کرتا ہی اور رطوبت رحم کو نفع کرتا ہی — اگر اسکی دھونی دین
خون حیض جاری کر دیتا ہی یا رحم کے بال گرا دیتا ہی رحم کی برودت کو بھی فائدہ
کرتا ہی وہ حبس اور مشیمہ کو نکال دیتا ہی — جب اسکی دھونی دیجاے تمامی اقسام
درد رحم کو نافع ہوتا ہی — اور جوشاندہ اسکا رحم کے منہ کو کھول دیتا ہی — اور قیروطی کی شکل
روغن گل اور موم ملاکر برودت رحم کو نافع ہوتی ہی اور دشواری بول کو نفع کرتی ہی
حمیات روغن بلسان لرزہ کو کھو دیتا ہی **سموم** اسمین مقابلہ کی قوت ہر زہر سے
ہی سانپ کے کاٹنے کو بھی نفع کرتا ہی روغن بلسان شوکران کی سمیت کو دور کرتا ہی
جب دودھ کے ساتھ پیا جاے اور ہوام خصوصا بچھو کے زہر کو بھی فائدہ کرتا ہی

بنفسج جسکو ہندی مین بنفشہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی اسکی جڑ کا فعل بھی
قریب اسی کے ہی **طبیعت** سرد تر پہلے درجے مین اور ایک قوم نے کہا ہی کہ پہلے
درجہ مین گرم ہی اور برگ بنفشہ کے سرد ہونے مین تو کچھ شک نہین ہی **خواص**
کہتے ہین کہ خون معتدل پیدا کرتا ہی **اورام اور بثور** اورام گرم کو ضماد اسکا ہمراہ
آرد جو کے ساکن کر دیتا ہی اسی طرح فقط برگ بنفشہ **جراح اور قروح** روغن بنفشہ
طلاے جید ہی واسطے اوس کھجلی کے جو تر ہو **اعضاے سر** درد سر جو مادہ خون
سے ہو بنفشہ کا سونگھنا یا اعضاے سر پر رکھنا مفید ہی **اعضاے چشم** آشوب
چشم جو گرم ہو اوسکو مفید ہی **اعضاے نفس** گرم کھانسی کو مفید ہوتا ہی سینہ کو
نرم کر دیتا ہی خصوصا جو بنفشہ شکر مین پروردہ کیا جاے شربت بنفشہ ذات الجنب
اور ذات الریہ کو مفید ہی اور یہ شربت جلاب یعنے شربت گلاب سے افضل ہی **اعضاے
غذا** التہاب معدہ کو نافع ہی **اعضاے نفض** شربت بنفشہ درد گردہ کو مفید ہی
اور ادرار کرتا ہی اور مسہل صفرا ہی ایضا شربت بنفشہ طبیعت کو بآسانی نرم کرتا ہی اور مقعد کے
اوپر نکلے ہوئے کو بھی فائدہ کرتا ہی

بکھمن کی ماہیت یہ ہی کہ لکڑی کے ٹکڑے ہین یہ ٹکڑے وہ جڑین ہین جو خشک
کرلی گئین ہین اینٹھی ہوی اور شاخین نکلی ہوی اسکی دو قسمین ہین سپید اور سرخ
طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ مین **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **اعضاے
صدر** قلب کو زیادہ قوی کرتا ہی خفقان کو زیادہ نفع کرتا ہی **اعضاے نفض**
منی کو زیادہ کرتا ہی ایسی زیادتی کہ جو ظاہر ہو ابدال بدل اوسکا تودری ہی اور نصف وزن
اوسکے لسان العصافیر جسکو اندر جو کہتے ہین

برشیاسف ماہیت اسکی ایک پتی ہی جو افسنتین کے مشابہ ہوتی ہی اسمین
ایک رطوبت لاسے کی ایسی ہوتی ہی ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ جسکی شاخین
چھوٹی ہین اور پتی اوس کی بڑی ہوتی ہی — پتی اوسکی چھوٹی چھوٹی اور زرد سپید
سپید ہوتی ہی اور گرمیون کی فصل مین پیدا ہوتی ہین — جالینوس کہتا ہی کہ یہ دو
گھاسین ہوتی ہین قریب قریب اون دونون کے ایک ہی نام رکھا گیا ہی **طبیعت**
سرد تر ہی پہلے درجہ مین **خواص** ملطف ہی تلطیف زیادہ کرتی ہی ضماد اسکا فضول
کو طرف عضو کے کھینچ لاتا ہی **اعضاے سر** درد سر بارد کو نفع کرتا ہی ضماد اسکا
اور نطول اسکا بھی اور اوبالا ہوا پانی اسکا درد سر سے زیادہ امان دیتا ہی
— ناک کے سدون کو نفع کرتا ہی اور زکام کو **اعضاے نفض** گردے کی پتھری
کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی آبزن اسکے جوشاندہ کا حیض کو جاری کر دیتا ہی ورم رحم
کو نفع کرتا ہی مشیمہ اور جنین کو گرا دیتا ہی رحم کا جو منہ مل گیا ہو اوسکو نافع ہی کہ اسکو
کھول دیتا ہی — صلابت رحم کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے زائل کر دیتا ہی مقدار
شربت اسکی پانچ درہم تک ہی

بلادر اسکو ہندی مین بھلاوان کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی یہ ایک پھل
ہی کہ جسکی گٹھلی چھوہارے کی گٹھلی کی ایسی ہوتی ہی اور لب اوسکا مثل لب جوز شیرین
کے ہی — اوس مین کچھ مضرت نہین ہی پوست اوسکا متخلخل ہی اوس مین سوراخ
سوراخ سے ہوتے ہین بیچ مین اون سوراخون کے شیرہ چپکدار ہی جس کی
بو تیز ہوتی ہی بعض آدمی اسکو دانت سے کاٹ کر کھا جاتے ہین اور چباتے ہین
اور اون کو کچھ ضرر نہین کرتا — خصوصا جوز کے ساتھ یعنے اخروٹ **طبیعت** چوتھے
درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** شیرہ اوسکا زخم ڈال دیتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی
— اور خون کو جلا دیتا ہی اور اخلاط کو **زینت** مسون کو کاٹ کر گرا دیتا ہی سپید داغ

کو اچھا کردیتا ہے گدنے کے داغ کو اچھا کردیتا ہے بالخورہ جو بلغمی ہو اوس کو دور کردیتا ہے — اورام گرم کا باطن مین ہیجان کرتا ہے آلات مفاصل پٹھے کی سردی اور استرخا کو اور فالج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہے اعضاے سر فساد حافظہ کے مرض کو مفید ہے جس وقت اسکی معجون کھائی جاے جسکا نام انقردیا مشہور ہے لیکن یہ معجون وسواس اور مالیخولیا کو ہیجان مین لاتی ہے اعضاے نفض — بواسیر کو اسکی حب دھوفی وسجاتی ہے مسون کو خشک کردیتا ہے سموم خود ہلاہل زہر ہے — اخلاط کو جلا دیتا ہے اور قاتل ہے تریاق اوسکا متھا ہوا دودھ اور روغن اخروٹ اسکی قوت کو توڑ دیتا ہے ابدال بدل اوسکا پانچ گونہ وزن اوسکا ہندق ہے یعنے ریشامع چہارم وزن روغن بلسان کے اور تہائی وزن اوسکے سپیدرال

بورق یہ معرب ہے بورہ کا جسکو ہندی مین لونا کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے نمک سے قوت اسکی زیادہ ہے — نمک کے قوی اقسام مین بورہ ہے مگر اس مین قبض نہین ہے — کبھی اسکو ایک ٹھیکرے مین کوئلہ کو سرخ کرکے جلاتے ہین یہانتک کہ بھن جاتا ہے اختیار بہتر بورہ ارمنی ہے جو سبک ہو اور بہتر اوسکے نرم ہون مثل اسفنج کے اور سپید ہو یا گلابی ہون یا بنفشی رنگ ہون لذع بہت کرتا ہو — بورہ افریقی کا قیاس بہ نسبت اور اقسام کے بورون کے ایسا ہے جیسا بورہ کا قیاس طرف نمک کے اور بورق کا کھانے مین استعمال بدون کسی سبب عظیم کے نہین جائز ہے — کف بورق کا بورق سے زیادہ تر لطیف ہے قوت مین اور بہتر مین کف بورق وہ ہے جو شیشہ کی مثل شفاف ہو اور زرد ہو دشکن ہے طبیعت آخر درجہ دوم مین گرم خشک ہے اور خشکی اوسکی بیشتر تیسرے درجہ تک پہونچتی ہے افعال وخواص جلا بقوت کرتا ہے اور غسال ہے خصوصًا بورہ افریقی اور جلد کے پوست اودھیڑتا ہے اور باریک کرتا ہے اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہے بورق کے جملہ اقسام مین تھوڑا سا قبض ہمراہ جلاے جید کے ہے بسبب نمکینی کے لیکن بورہ افریقی مین قبض نہین ہے بلکہ فقط جلاے کثیر اوسمین ہے اور نمک مین قبض ہے اور زیر جلا نہین ہے مگر تھوڑی سی زینت اگر بورہ کو بالون پر چھڑکین باریک کردیتا ہے اگر بورہ کا ضماد کرین خون کو طرف ظاہر بدن کے کھینچ لاتا ہے پس رنگ اچھا کردیتا ہے — لاغری کو دور کردیتا ہے لیکن اکثر جب زیادہ کھایا جاے بدن کو سیاہ کردیتا ہے اور رام اور شور کھجلی کو فائدہ کرتا ہے اسلیے کہ پیپ کی تحلیل کردیتا ہے خصوصًا بورہ افریقی ہمراہ سرکہ کے کھجلی کو فائدہ کرتا ہے آلات مفاصل اسکی قیروطی بناکر فالج کے واسطے لگائی جاتی ہے خصوصًا جسکا زمانہ اخیر پہونچا ہو اور خاص کر جسکا زمانہ انحطاط آگیا ہو — التواے عصب کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضاے سر خنزازیعنے بیغا کو فائدہ کرتا ہے کف اوسکا جب کان مین ٹپکایا جاے کان کو پاک کردیتا ہے اور کھول دیتا ہے اور کری گوش کو دور کردیتا ہے اور شراب انگوری یا شراب زوفا مین ملاکر کان کی سختی کو نفع کرتا ہے اعضاے غذا معدہ کیواسطے خراب چیز ہے اور مفسد اور بورہ افریقی سے قے کا ہیجان ہوتا ہے اگرچہ قے نہ لاتا تقطیع اخلاط معدہ کی زیادہ کرتا ہے بہ نسبت اور سب اقسام بورق کے — انجیر ملاکر بورہ سے ضماد کیا جاتا ہے استسقا کے واسطے پس اوسکو دور کردیتا ہے — اعضاے نفض اگر اسکا حمول کیا جاے تو دست لاتا ہے اور اگر ہمراہ شراب کے اور زیرہ کے یا جوشاندہ سداب اور شبت یعنے سویا کے کھلایا جاے مغص یعنے مروڑ مین سکون پیدا کرتا ہے اسی خاصیت سے اور مثل اسکے اور خاصیتین ایسی ہین کہ اسکو نمک پر فوقیت ہے — بعض ادویہ کیڑون کے قتل کرنے والے کے ہمراہ جب پلایا جاتا ہے کیڑون کو نکال دیتا ہے — اسیطرح جس وقت پیٹ پر اگر اسکو ملین اور ناف پر اور اگ کے پاس بیمار بیٹھے کیڑون کو قتل کردیتا ہے اسی خاصیت سے بھی اور مثل اسکے اور خاصیتین اسمین ایسی ہین کہ نمک پر اسکو فوقیت ہے سموم ہر ایک قسم بورق کی اور خصوصًا بورق افریقی اوس خناق کو نفع کرتا ہے جو فطر یعنے کھمبین جنگلی کے کھانے سے پیدا ہو جلایا ہوا بورہ ہو یا بے جلا ہوا اسیطرح کف بورہ کا — گدھے کی یا سور کی چربی ملاکر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے زخم پر لگایا جاتا ہے — پانی کے ہمراہ زراریح کی پینے کے زہر کو دفع کرتا ہے اور اوسکو جس کا نام بورافریقی ہے — انجدان کے ہمراہ واسطے دفع ضرر دبیل کے خون کے پلایا جاتا ہے

بصل جسکو ہندی مین پیاز کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے اسمین ایک سوزش یا تیزی ایسی ہے جو تقطیع کرتی ہے ہمراہ تلخی اور قبض کے — کھانے مین جو پیاز آتی ہے وہ وہی ہے جو لانبی ہو اور اوس مین تیزی زیادہ ہوتی ہے اور سرخ رنگ کی پیاز سپید رنگ سے زیادہ تیز ہے اور خشک پیاز تر سے زیادہ تیز ہے اور کچی پیاز بھونی ہوی سے زیادہ تیز ہے طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ مین اور اسمین رطوبت فضلیہ بھی ہے افعال وخواص ملطف ہے تقطیع کرتی ہے خصوصًا جو پیاز کھانے کے قابل ہے — پیاز مین باوجود قبض کے جلا اور تفتیح قوی بھی ہے اور اسمین تلخی بھی ہے اور خون کو خارج کی طرف کھینچ لاتی ہے اسی جہت سے جلد کی سرخ کرنے والی ہے — جو پیاز پکائی ہوی ہو اوس سے

غذا بہ نسبت جو حاصل نہین ہوتی ہے شوربے اور یخنی کے اقسام جنمین پیاز پڑی ہو
نفخ بہت کم پیدا کرتے ہین بہ نسبت اون شوربے وغیرہ کے جنمین پیاز نہ پڑی ہو۔ غذا
اوس پیاز کی جو پختہ کی گئی ہو بھی خلط غلیظ ہوتی ہے۔ خوردنی پیاز مین ایک ماہیت نکی
ہو کہ مختلف پانی کے ضرر کو نفع کرتی ہے اور اکثر بو اسکی باقی رہتی ہے جب ثقل اسکا
دور کردیا جاے زینت چہرے کو سرخ کرتی ہے اور تخم پیاز بہق کو دور کرتا ہے۔ پیاز
کا پانی بالخورے کے گرد ملا جاتا ہے پس زیادہ نفع کرتا ہے۔ پیاز کا پانی نمک ملا کر مسوں
اور کلیوں کو دیتا ہے جراح اور قروح پیاز کا پانی اون قروح کو نفع کرتا ہے جن مین چرک
بھری ہو مرغ کی چربی کے ہمراہ پیاز کا پانی اوس خراش کو نفع کرتا ہے جو خف
یعنے گھولالا نامی کپڑے کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے اعضاے سر پیاز کے
پانی سے اگر ناس دیا جاے سر کو پاک کرتا ہے۔ پیاز کا پانی کان مین گرانی سر اور طنین
یعنے کان گونجنے کے واسطے اور اوس پیپ کے واسطے جو دو نون کانون مین
پڑ گئی ہو اور اوس پانی کے واسطے جو کان مین بھر گیا ہو ٹپکایا جاتا ہے۔ پیاز کا پانی
درد سر پیدا کرتا ہے زیادہ پیاز کھانے سے سبات کا مرض پیدا ہوتا ہے پیاز کا استعمال
عقل کو مضر ہے کہ خلط خراب پیدا کرتا ہے اور لعاب دہن زیادہ کرتا ہے اعضاے چشم
خوردنی پیاز کا پانی اگر نچوڑا جاے اور آنکھ مین لگایا جاے نزلہ کا پانی جو آنکھ مین اوتر آتا
ہو اوسکو دور کرتا ہے اور بیمارت مین جلا دیتا ہے۔ تخم پیاز کو شہد مین ملا کر سپیدی چشم
کو دور کرتا ہے اعضاے نفض اور صدر پیاز کا پانی شہد مین ملا کر خناق کو
نفع کرتا ہے اعضاے غذا پیاز دشتی بدشواری ہضم ہوتی ہے ایک قسم اوسکی
ذکر کو برانگیختہ کرتی ہے خوردنی قسم پیاز کی معدہ ضعیف کو قوی کرتی ہے اور بھوک
بڑھاتی ہے۔ دو مرتبہ پکائی ہوئی پیاز کی غذائیت زیادہ ہے پیاس لانے والی
ہے یرقان کو مفید ہے اعضاے نفض بواسیر کے منھ کو کھول دیتی ہے تمام اقسام
پیاز کے باہ کا ہیجان کرتے ہین آب پیاز ادرار بول کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا
ہے سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیاز نافع ہے جسوقت زخم پر پیاز کے
پانی کا نطول کیا جاے نمک اور سداب ملا کر۔ خوردنی پیاز سموم کے گزندہ کا
ضرر دفع کرتا ہے بعض نے کہا اسلیے یہ اثر اسمین ہے معدہ مین اک خلط رطب بکثرت
پیدا کرتا ہے جو سموم کے زہر کو توڑ ڈالتی ہے

بقلہ یمانیہ جسکو ہندی مین چولائی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے دیسقوریدوس
کے نزدیک یہ بات ہے کہ اسمین دوائی اثر بالکل نہین ہے چولائی ایک ترکاری
ہے مثل تھوہے کے جسمین کچھ مزہ نہین ہے اور یہ ساگ بے مزہ ہوتے ہین

ترکاریون سے زیادہ ہے کا ہو اور کدو سے ترطیب اسکی زیادہ ہے غذا اوسکی بہت کم
نفوذ اوس کا بدن مین جلدی نہین ہوتا اس لیے کہ وہ بورقیت اور نمکینی اسمین ہر گز نہین
ہے **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجہ مین سرد تر ہے **اورام اور بثور**
گرم اورام مین اسکا ضماد کیا جاتا ہے **جراح اور قروح** چولائی کی جڑ کا ضماد
اون دانون پر لگایا جاتا ہے جنکا نام شہدیہ ہے **اعضاے سر** نچوڑا ہوا پانی چولائی
کا روغن گل ملا کر اوس درد سر کو فائدہ کرتا ہے جو دھوپ مین چلنے سے پیدا ہوا ہو
اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتا ہے اور اوسمین تسکین دیتا ہے خصوصاً اگر
روغن گل اور آب انار شیرین مین پکایا گیا ہو اسی طرح اوس پیاس مین تسکین دیتا ہے
جو حرارت سے پیدا ہوی ہو

بلبوس — **ماہیت** اسکی وہی پیاز ہے جو خوردنی ہے اور چھوٹا ہے مشابہ پیاز نرگس
کے اور پتی اسکی گندنے سے مشابہ ہے اور پھول اسکا بنفشہ کے پھول سے مشابہ
ہے اسکی ایک قسم ایسی ہے جو ذکر کو برانگیختہ کرتی ہے ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ زہر ہے
اور ایک قوم نے کہا ہے کہ نہین بلکہ وہ از قسم طلخ ہے **بیان** شاید کہ یہ اناخلس ہے
پس اگر وہی ٹھہرا تو ہمکو اسکے معانی کا سمجھنا اوسی مقام تک چاہیے **طبیعت**
اسکی پیاز کے قریب ہے اور شاید کہ یابس ہے پہلے درجے مین ہمراہ رطوبت فضلیہ
کے **افعال و خواص** نفخ پیدا کرتی ہے اور پسینا لاتی ہے اور زبان پر خشونت
پیدا کرتی ہے **زینت** چھائین پر لگائی جاتی ہے دھوپ مین بیٹھکر اور نفع کرتی ہے
اسی طرح جو نشان زخمون کے رہ جاتے ہین اون پر طلا کرنے سے نشانون
کو دور کردیتی ہے چہرے اور زبان مین خشونت پیدا کرتی ہے زردی بیضہ ملا کر سے پر
لگائی جاتی ہے اور سکنجبین ملا کر قروح لبینہ پر لگاتے ہین **جراح اور قروح**
اگر اسکو ہمراہ سماک الفضیہ کے بریان کرین اور ذقن کے زخمون پر چھڑکین اون
زخمون کو جڑسے اوکھاڑ دے **آلات مفاصل** سرکہ ملا کر اسکا ضماد بنایا جاے
عضل کے اندر اندرونی اجزا مین جو سستی آجاتی ہے اوس کو فائدہ کرے گا اور
نقرس اور دیگر اوجاع مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہے اور فقط بلبوس التواے عصب
کے واسطے ضماد کیا جاتا ہے اور اسکا ضماد ناخون کو پھاڑ ڈالتا ہے اور کان وغیرہ مین
شگاف پیدا کرتا ہے اور آرد جو کے ہمراہ بھی ضماد کیا جاتا ہے **اعضاے سر** خراش
کی یہ دوا عمدہ ہے سر کی زخمون کی اوس گوشتگی پر جو ٹوٹ نہ گئی ہو اور جلد کو شگاف
نہ کیا ہو انڈے کی زردی ملا کر لگایا جاتا ہے **اعضاے چشم** تنہا بلبوس اور ہمراہ
انڈے کی زردی کے طرفہ چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اگر اسمین سرکہ ملا

جاے غرب یعنے ناصور گوشہ چشم کی عمدہ دوا ہی اور جو ورم آنکھ کے کوے مین پیدا
ہوتا ہی اوسکی بھی دوا ہی **اعضاے غذا** سرخ قسم اسکی معدہ کے واسطے
اچھی ہی اور شہد کے ہمراہ معدہ کے درد کے واسطے ضماد کیجاتی ہی اور تلخ بلوس بہتر
ہی کہ طعام کو ہضم کر دیتی ہی اور غذائیت اوسکی زیادہ کر دیتی ہی اگرچہ وہ غذا اچھی
نہو خصوصًا بلوس خام اور اگر خود ہضم ہو جاے قرقر پیدا کرتی ہی اور نفخ پیدا کرتی ہی **اعضاے
نفض** باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

بزر قطونا جسکو اسبغول کہتے ہین **ماہیت** دو قسم اور دو رنگ کا ہوتا ہی۔
ایک قسم جاڑون مین پیدا ہوتی ہی اور ایک گرمیون مین اور مقدار شربت دونون مین
ایسے کوی قسم کیون نہو۔ دو درہم ہی **اختیار** بہتر اسبغول وہی ہی جسکا دانہ بڑا ہو اور
بہتا ہو کہ پانی مین ڈوب جاے بہوکا نہو **طبیعت** دوسرے درجے مین سرد تر ہی
افعال وخواص اسبغول بریان جو روغن گل مین لت کیا گیا ہو قابض ہی اقسام درد
مین تسکین پیدا کرتا ہی اگر سرکہ کے ساتھ ضماد کیا جاے **اورام اور بثور** سرکہ
مین گھسکر اورام گرم پر لگایا جاتا ہی اور نملہ اور حمرہ پر خصوصًا وہ قسم اسکی جو کان کے
نیچے ہو اور اورام بلغمی پر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** التواے عصب کے واسطے
اسکا ضماد کرتے ہین اور تشنج عصب کے واسطے اور نقرس اور وجع مفاصل گرم کیواسطے
سرکہ اور روغن گل ملا کر **اعضاے سر** جو شخص اسکا ضماد کرے درد سر گرمی سے
ہو اوس کو نفع کرے گا **اعضاے صدر** سینہ کو نرم کرتا ہی **اعضاے غذا**
لعاب اسبغول جو روغن بادام مین نکالا جاے نہایت سخت پیاس صفراوی کو
فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسبغول بریان دو درہم روغن گل مین لت کر کے
اگر کھلایا جاے طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور سحج کو نفع کرتا ہی خصوصًا لڑکون کے واسطے
لعاب اسبغول جو اوسی روغن گل مین نکالا جاے ۔ لعاب اسبغول کا جو خود اوسمین
ہوتا ہی ہمراہ روغن بنفشہ کے دست لاتا ہی **حمیات** اسبغول پلایا جاتا ہی پس گرم
تپون کی تحرک مین سکون پیدا کرتا ہی

بو یا بنس اکثر اسکی جڑ استعمال کیجاتی ہی جس مین گوند بھی ہوتا ہی اور عصارہ بھی
ہوتا ہی اور گوند اسکا اسکے عصارہ سے قوی تر ہی کبھی روغن زیت اور مزی تھوڑی سی
شراب ملا کر اسکو اسقدر گھیسٹے ہین کہ گاڑھا ہو جاے اور غلاظت مین معتدل ہو جانا
بھی اوسکی عمدگی ہی **طبیعت** تیسرے درجے مین گرم خشک ہی **افعال وخواص**
محلل قروح ہی فاسد ہڈیون کے پوست اوتار ڈالتا ہی اسلیے کہ اسمین تجفیف شدید
ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی **آلات مفاصل** ٹیپ کو موافق ہی **اعضاے نفس و صدر**
سینہ مین جو فضول غلیظ ہون اون کو نفع کرتا ہی اور پھیپھڑے کو مناسب ہی اور اوسکے
قروح کو مناسب ہی پلانے مین بھی اور بخارات دینے مین بھی **اعضاے غذا**
صلابت طحال کو نفع کرتا ہی

بسر اور بلح دونون خرمے کے پھل ہین۔ **ماہیت** انکی مشہور ہی **طبیعت**
دوسرے درجے مین سرد خشک ہی اور بسر یعنے کچا خرمہ بہت زیادہ قابض ہی بہ نسبت
قسب کے یعنے وہ کچا خرمہ جو سوکھ گیا ہو **افعال وخواص** نفخ پیدا کرتا ہی خصوصًا
اگر بعد اسکے پانی پیا جاے اور بیچ مین اسکے کھانے کے پیا جاے قراقر زیادہ
پیدا کرے گا یہ دونو پھل اندرونی اعضا مین سدہ پیدا کرتے ہین اور جو شاخ بسر کا
تہیب اور تحرک مین سکون پیدا کرتا ہی مگر حرارت غریزی کو محفوظ رکھتا ہی زیادہ کھانا
ان دونون کا شکم مین اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** تھوڑی مقدار انکی
درد سر پیدا کرتی ہی اور زیادہ مقدار درد سر مین سکون پیدا کرتی ہی یہ دونون مسوڑھے
کی جڑون کے واسطے عمدہ دوا ہین **اعضاے صدر** سینہ کے واسطے اور پھیپھڑے
کے واسطے یہ دونون خراب چیزین ہین **اعضاے غذا** معدہ کو یہ دونون خراب
کرتی ہین جگر مین سدہ پیدا کرتی ہین ہضم دیر مین ہوتی ہین اور جو قسم انکی نازک چپس پیلی
اور بودی ہو کمتر ہضم ہوتی ہی اور غذا ان دونون مین تھوڑی ہی اور خشک اور سوکھی
ہوی ہین دیر ہضمی کم ہی **اعضاے نفض** ہر ایک ان مین کا قبض شکم پیدا
کرتا ہی براہ خاصیت کی جسوقت سرکہ یا شراب مازو مین ملای جاے اور بلح سے پیشاب
زیادہ ہوتا ہی اور جسوقت مازو کے سرکہ کے ساتھ پیا جاے سیلان رحم اور روانی
خون بواسیر کو منع کرتا ہی **حمیات** استعمال ان دونون کا جو بکثرت ہو لرزہ مین اور
پھریری مین مبتلا کرتا ہی

شبرک عربی مین جڑ کو کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک دوا ہی جو یمن سے لای جاتی ہی بعضون نے
کہا ہی کہ ببول کی جڑ ہی جب کاٹی جاتی ہی پھول اوس سے جھڑ کر گرتے ہین **اختیار** بہتر وہی
ہی جو زرد ہو اور سبک ہو میٹھی میٹھی بو اوسمین آتی ہو اور جو قسم سپید اور وزنی ہی وہ زبون ہی
طبیعت گرم خشک پہلے درجے کی اور بعضون کے نزدیک پہلے درجے مین
سرد ہی **افعال وخواص** مقوی اعضا ہی **زینت** جلد مین جلا پیدا کرتا ہی اور
جلد کے نیچے جو رطوبات ہین اون کو خشک کر دیتا ہی بدن کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی
نورہ کی بو کو دور کر دیتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی

بطیخ جس کو ہندی مین خربوزہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **طبیعت** اول
دوم مین سرد ہی اور آخر دوم مین تر ہی جب اسکا بیج خشک کر لیا جاے مرطب

نہین رہتا - بلکہ خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہی جیسا اسکی حقیقت ہی **افعال وخواص**
پختہ خربوزہ لطیف تر اور کچا کثیف تر ہی اور جو خربوزہ اچھی طرح نہ پک گیا ہو کچا ہو وہ
کھیرے کی طبیعت مین ہی اور خربوزہ مین تفتیح ہی کیسا ہی کیون نہو دودھ مین پرورہ
کیا ہوا خربوزہ خواہ دودھ کا سینچا ہوا خربوزہ افضل ہی تمام اقسام خربوزہ سے مغز اوسکا
منفتح ہی اور جالی ہی اور خصوصًا تخم خربوزہ کا اور پختہ اور غیر پختہ دونون جالی ہین اور
بیج مین اوسکے جلاے قوی تر ہی - خربوزہ کا استحالہ اوسی خلط کی طرف ہوجاتا ہی
جو مناسب مزاج معدہ کے ہو اور خود خربوزہ کا میلان بلغم کی طرف بہ نسبت صفرا
کے زیادہ ہی پھر سودا بننا اوس سے بہت دور ہی - دودھ کا پرورہ خربوزہ جلدی
مستحیل کسی خلط کی طرف نہین ہوتا **زینت** جلد کو پاک کرتا ہی خصوصًا بیج اوس کا
اور مغز اندرونی خربوزہ مین بھی یہی خاصیت ہی چھائین اور بہق اور خراز کو بھی
نفع کرتا ہی - خصوصًا اگر مسلم خربوزہ کے بیج کو یا مغز کو گیہون کے تیل سے ملائین
اور دھوپ مین خشک کرین **اعضاے چشم** چھلکا اسکا پیشانی پر لپیٹا دیا جاتا
ہی پس جو نزلے آنکھ کی طرف اوترتے ہین اون کو روکتا ہی **اعضاے غذا**
قے لاتا ہی خصوصًا خربوزہ کی جڑ کہ وہ درہم اوس کے شراب ملا کر پینا بے دشواری کے
پینا محرک قے ہی جب بمقدار ایک ابولوس یعنے ساڑھے چار ماشہ کے پیا جاے -
خربوزہ جسوقت خوب نہ ہضم ہو تو ہیضہ پیدا کرتا ہی دودھ مین پرورہ کیا ہوا خربوزہ
دیر مین ہضم ہوتا ہی مگر جسوقت کہ مع مغز اندرونی کھلایا جاے غذا اوس سے اچھی
پیدا ہوتی ہی اور جو خلط اوس سے بنتی ہی وہ مناسب ہوتی ہی - واجب ہی کہ اوسکے
بعد کچھ اور بھی غذا کھالین اسلیے کہ خربوزہ کے بعد اگر کچھ نکھائین تو متلی پیدا کریگا
اور قے لاویگا - گرم مزاج کا آدمی خربوزہ کے اوپر سکنجبین پی لے اور مرطوب
مزاج آدمی کندر اور زنجبیل مربے اور کوئی شراب **اعضاے نفض** بول
ہی پختہ خربوزہ اور خام اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نفع کرتا ہی جسوقت چھوٹی
پتھری ہو خصوصًا گردہ کی پتھری کو اور دودھ مین پرورہ خربوزہ ادرار کم کرتا ہی
اور بہت میٹھا خربوزہ جلدی ہضم ہوجاتا ہی خصوصًا جو نرم ہو **سموم** خربوزہ جسوقت معدہ
مین فاسد ہوجاے طبیعت سمیہ کی طرف مستحیل ہوتا ہی پس واجب ہی کہ اگر معدہ مین
گرانی پائی جاے جلدی اوسکو نکال ڈالین

بیض ہندی مین انڈے کو کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **اختیار** افضل
اسکی وہی قسم ہی جو تازہ ہو مرغی کا انڈا اور سب سے بہتر انڈے مین زردی اوسکی
ہی اور بہتر پکانا اوسکا یہ ہی کہ بستہ نہوجاے اور بعد مرغی کے انڈے کے اوس
چڑیا کا انڈا ہی جو قائم مقام مرغی کے ہو جیسے تدرو یا دراج یا تیتر وغیرہ - بط کا انڈا
خواہ اور دریائی چڑیون کا انڈا برا ہوتا ہی **طبیعت** اسکی معتدل ہی اور سپیدی انڈے
کی مائل برودت کی طرف ہی اور زردی مائل بحرارت ہی مگر دونون رطوبت مین یکسان
ہین خصوصًا سپیدی انڈے کی اور زیادہ تر خشک بہت انڈون مین مرغابی کا انڈا
ہی اور شتر مرغ کا **افعال وخواص** اسمین قبض ہی خصوصًا زردی مین اسکے
جو بھنی ہوئی ہو اور سپیدی اسکی مسکن ہی ایسے درد کی جسمین لذع ہو بہ نسبت اسکے
کہ اسمین تفریق ہی کہ بوجہ لیسدار ہونے کے خوب گرفت نہین کرتی اور اتنا ٹھہرتی ہی کہ
پھر جلدی دور ہوسکے جیسے دودھ جو انڈا ایسا پکا نہین زیادہ وبستہ ہوجاے وہ دیر مین ہضم
ہوتا ہی اور غذائیت اوس مین زیادہ ہوتی ہی افضل انڈا وہی ہی کہ جو نیم برشت ہو کہ
وہ سریع النفوذ ہی **زینت** سپیدی انڈے کی طلا کیجاتی ہی پس دھوپ جو رنگ
بدن کا خراب کرتی ہی اوس کو منع کرتی ہی - اور خراب شدہ رنگ کو بھی
درست کردیتی ہی زردی انڈے کی جسوقت بھون کر شہد سے پیسین اوسکا
طلا کرنا کلف اور سواد کو مفید ہوتا ہی اور جارے کا انڈا خضاب جید ہی جیسا
لوگ کہتے ہین اور امتحان اوس کا قابل خضاب کے ہونے کے اس طرح پر
کیا جاتا ہی کہ ایک ڈورا اوس کے اندر ڈال کر وار پار نکال دیتے ہین اور کچھ
زمانے تک رہنے دیتے ہین کہ وہ ڈورا سیاہ ہوجاے اسی طرح لق لق کا انڈا
جیسا لوگ کہتے ہین **اورام اور بثور** ورم کے منع کرنے والی دوائین انڈا
پڑتا ہی اور قروح اور اورام کے واسطے جو حقنے تیار کیے جاتے ہین اون مین داخل
کیا جاتا ہی حمرہ پر روغن زیت ملا کر طلا کیا جاتا ہی جراح **اور قروح جراحات**
متعفنہ اور سیپڑ کے زخمون کو اور آگ سے جل جانے کو مفید ہوتا ہی اسکا استعمال
ایک صوف مین لگا کر کیا جاتا ہی پس قرحہ پڑنے کو منع کرتا ہی اسی طرح آگ
سے جلنے مین بھی استعمال کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** زردی اور سپیدی
انڈے کی یہ دونون پٹھے کو نرم کرتی ہین اور اوجاع مفاصل کو فائدہ دیتی ہین
اعضاے سر جو خون یا رطوبت دماغ کی جھلی سے آتا ہو اوسکی روکنے والی
دواؤن مین انڈا بھی داخل کیا جاتا ہی زکام کو فائدہ کرتا ہی سپیدی مرغ کے
انڈے کی کان مین جو اورام گرم ہون اون کو نفع کرتی ہی - کہا گیا ہی صحرائی کچھوے
کا انڈا مرگی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** سپیدی انڈے کی آنکھ کے درد مین
سکون پیدا کرتی ہی اور زردی اوسکی ہمراہ زعفران اور روغن گل کے ضربان
چشم کو بہت مفید ہی اور اگر آرد جو کے ہمراہ ضماد کیا جاے نوازل کو منع کرتا ہی

کرتا ہی اسی طرح کندر ملا کر نوازل چشم کے واسطے طلا کیا جاتا ہی **اعضاے نفس** خشونت حلق کو نیم برشت انڈا مفید ہوتا ہی اور کھانسی کو اور شوصہ اور سل اور بحوحت صوت یعنے گرفتگی آواز جو حرارت سے ہو اور ضیق النفس اور خون تھوکنے کو خاص کر کہ اوسکی زردی نیم گرم کھلای جاوے ـ صحرای کچھوے کا انڈا لڑکون کی کھانسی کے واسطے مجرب ہی **اعضاے غذا** سلم انڈا جو سرکہ مین پکایا جاوے اوسکا کھانا معدہ اور آنتون پر زیریش مواد کو منع کرتا ہی اور خشونت مری کو نافع ہی اور جو بھنا ہوا انڈا ہو خامیت کی طرف مائل ہو جاتا ہی **اعضاے نفض** مطبوخ مسلم انڈا کا سرکہ مین اسہال اور سحج کو منع کرتا ہی اور زردی اوسکی قروح گردہ اور مثانہ کو نافع ہی خصوصاً اگر کچا کھایا جاوے ـ اور جو انڈا ایسے خاکستر گرم پر بھونا جاوے جسمین دھوان نہ اوٹھتا ہو روانی شکم کو فائدہ کرے گا اگر ہمراہ بعض قوابض اور آب انگور خام کے کھایا جاوے اور خشونت امعا اور مثانہ کو نفع کرتا ہی ـ سپیدی سے انڈے کی مع اکلیل الملک کے واسطے قروح امعا اور عفونت امعا کے حقنہ دیا جاتا ہی جراحات مقعد اور پیڑو کے زخمون کے بھی نافع ہوتا ہی حمول اسکا ایک بتی کو روغن گل اور انڈے مین ڈبو کر واسطے ورم مقعد اور ضربان مقعد کے کرتے ہین سپیدی سے انڈے کا ایک فرزجہ روغن حنا ملا کر بنایا جاتا ہی اوسکے استعمال سے قروح رحم کو نفع پہونچتا ہی اور رحم کو نرم کر دیتا ہی اگر کچے انڈے کو یونہین کھالین نزف الدم اور خون کے پیشاب کو نفع کرتا ہی جملہ اقسام کے انڈے اور خصوصاً گنجشک کے انڈے باہ کو زیادہ کرتے ہین کہتے ہین کہ مرغابی کا انڈا روغن زیتون ملا کر نیم گرم رحم پر ٹپکایا جاوے چار دن کے بعد اور احیض کرتا ہی

بل جسکو ہندی مین کچری کہتے ہین **ماہیت** طائفہ اطبا نے کہا ہی کہ یہ ہندی ککڑی ہی جسکو ہندستانی لوگ پھوٹ کہتے ہین اور وہ مثل بڑی ککڑی کے ہوتی ہی اور تلخ ہوتی ہی مثل سونٹھ کی تلخی کے **طبیعت** گرم خشک دوسرے درجے مین اور بعض کہتے ہین تیسرے درجے مین **افعال و خواص** قابض ہی اور مقوی احشا ہی **آلات مفاصل** پٹھے کی صلابت اور رطوبت کو اور پٹھے کے سرد امراض جیسے فالج اور لقوے نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کی حرارت ناری کو روشن کر دیتی ہی قی کو نفع کرتی ہی جوارشون مین داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفض** قبض شکم پیدا کرتی ہی اور ریاح شکم کو پھیلاتی ہی

بلیلج جسکو ہندی مین بہیڑہ کہتے ہین **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ مزہ مین آملہ کے قریب ہوتا ہی اور لب اسکا بندق کے قریب ہی مٹھائی مین **طبیعت** سرد اول درجے مین ہی اور خشک دوسرے درجے مین **افعال و خواص** اس مین قوت ملطفہ ہی اور قوت قابضہ بھی ہی **اعضاے غذا** مقوی معدہ ہی اور اجزاے معدہ کی [illegible] کرتا ہی اور اون اجزا کو جمع کر دیتا ہی اور استرخاے معدہ کو نفع کرتا ہی معدہ کے اجزا کے ہموار اور استوار کر دینے کے واسطے اس سے بہتر اور کوئی دوا نہین **اعضاے نفض** کبھی کبھی قبض شکم پیدا کرتا ہی اور بعضون کے نزدیک فقط ملین ہی اور قابض نہین ہی ملا اور یہی حق معلوم دیتا ہی اور ظاہر بھی یہی ہی بلیلہ معای مستقیم اور مقعد کو نافع ہی

بادرنجبویہ مشہور دوا ہی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجے مین ہی **افعال و خواص** تمام امراض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہی **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی **جراح اور قروح** ترخارش جو سوداوی مادہ سے ہو اوسکو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** سدہ ہاے دماغی کو نفع کرتی ہی اور بخر یعنے بوے دہن کو دور کر دیتی ہی **اعضاے صدر** مقوی قلب ہی اور خفقان کو دور کرتی ہی **اعضاے غذا** ہضم پر معین ہی اور تلی کو فائدہ کرتی ہی **ابدال** تفریح قلب مین بدل اسکا ہموزن اسکے ابریشم ہی اور دو ثلث اسکے وزن کا پوست اترج ہی

بادنجان جسکو ہندی مین بیگن کہتے ہین **ماہیت** برانا بیگن خراب ہوتا ہی اور مزہ اوس کا بجی کا ایسا ہوتا ہی اور تازہ اسلم ہی **طبیعت** اسکی ابن ماسویہ کے نزدیک سرد ہی مگر صحیح یہ ہی کہ قوت غالب اوسپر حرارت کی ہی اور یبوست دوسرے درجے کی ہی بسبب تلخی اور تیزی کے **افعال و خواص** تمام امراض بلغمی کو منع کرتا ہی اور سودا کو پیدا کرتا ہی اور سدے ڈالتا ہی **زینت** رنگ خراب کر دیتا ہی اور جلد سیاہ کرتا ہی اور رگ مین زردی بھی پیدا کرتا ہی جو بیگن چھوٹا ہی فقط پوست ہی پوست اوسمین ہی اور چھائین پیدا کرتا ہی ـ **اورام اور بثور** اقسام سرطان اور صلابات کو اور جذام کو پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتا ہی اور سدر یعنے آنکھون کے آگے تاریکی آجانی پیدا کرتا ہی اور منھ مین چھالے ڈالتا ہی **اعضاے غذا** جگر مین سدے پیدا کرتا ہی اور تلی مین مگر وہ بیگن جو سرکہ مین پکایا جاوے کہ وہ تفتیح سدہ جگر کرتا ہی **اعضاے نفض** بواسیر پیدا کرتا ہی لیکن بیگن کی ٹوپی یا ھقبنی کو سایہ مین خشک کر کے طلا کرین بواسیر کو نفع کرے گا ـ بادنجان مین قبض شکم پیدا لانے کی کچھ قوت نہین ہی لیکن اگر کسی تیل مین اسکو پکائین دست لائیگا اور اگر سرکہ مین پکائین دست بند کر دیگا ـ

بہرامج — ماہیت اسکی یہ ہی کہ اقسام پھولون سے ہی افعال وخواص
نطول اسکا جوش دیکر ہر مقام کے نفخ کو دور کرتا ہی اعضاے سر شگوفہ اسکا
بہتر ہی واسطے اوس ریح غلیظ کے جو سر مین بھری ہو اور سبطنج برگ اسکا اگر سونگھا جاے
اعضاے نفض قبض شکم پیدا کرتا ہی

بوزیدان — ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک لکڑی ہی ہندی اسمین مشابہت
قوت بہمن کی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو سپید ہو اور موٹی ہو خطوط اوسکے تر
او سپر زیادہ ہون کھردری ہو — چکنی چکنی اور پتلی لکڑی کی جس مین سپیدی کم ہی وہ
خراب ہوتی ہین اور لعبہ بربر سے اسمین میل کر دیتے ہین طبیعت دوسرے
درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجے مین خشک خواص ملطف ہی آلات مفاصل
وجع مفاصل اور نقرس کو مفید ہی اعضاے نفض باہ کو زیادہ کرتی ہی سموم
ہر ایک زہر کا تریاق ہی

برنگ کابلی جسکو ہندی مین بابرنگ کہتے ہین ماہیت چھوٹے چھوٹے
دانے ہین سندی خواہ ہندی — اور دو قسم کی ہوتی ہی ایک قسم کی بہت چھوٹی
جن مین سوراخ نہین ہوتا ہی اور دوسری قسم کے دانے بڑے بڑے سوراخ دار
ہوتے ہین — اچھی اور عمدہ وہی چھوٹے دانے کی ہی آلات مفاصل بلغم
کے اعضاے مفاصل اور جوڑ بند سے بدن کی تقطیع کرتی ہی اعضاے نفض
بلغم کو امعا سے بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتی ہی اور دیدان کو یعنے اون کیڑون
کو جو چھوٹے ہون اور حب القرع جن کو کدو دانہ کہتے ہین اور کدو دانہ وغیرہ اقسام
کرم کے اخراج کی قوی دوا ہی

بوقیصا طبیعت اسکی بارد ہی خواص لسکے جالی ہی اور اسمین کسی قدر قبض ہی
اور اسکے پھل کے خلاف مین رطوبت زیتی ہی لہذا چہرہ کو جلا دیتا ہی اور صاف
کر دیتا ہی جراح اور قروح تر کھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گیا ہو پیس کر لگائی جاتی ہی اور
زخمون سے چپٹ جاتی ہی بوجہ قبض اور جلا کے اور اسکے درخت کی پوست
کی بھی خاصیت ہی اور مخصوص اوسکا یہی اثر ہی اور باوجود چسپیدگی کے —
اوسکی بیخ اور برگ کے جوشاندہ کا استخوانہاے شکستہ پر نطول کیا جاتا ہی
اعضاے نفض پوست اور چھلکا اوسکا جو موٹا ہی اسہال بلغم کرتا ہی جب ایک
مثقال اوسکو ہمراہ آب سرد خواہ شراب کے پلائین

بہار — ماہیت اسکی یہ وہی دوا ہی جسکو فارسی مین گاوچشم اور عربی مین
عین البقر کہتے ہین پھول اوسکا ایسا ہوتا ہی کہ پتیان اوسکی زرد ہوتی ہین
اور پھول کے بیچ مین سرخی اور گندہ زیادہ ہوتا ہی گل بابونہ سے طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی اعضاے سر اوسکا سونگھنا سر
جو ریاح غلیظہ بھرے ہون اونکو فائدہ کرتا ہی

بوصین خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہی خصوصًا جسکے پھول کا رنگ سنہری ہو
اور جلا بقدر معتدل کرتا ہی زینت صحرائی قسم اسکی بکھیر یون کرتی ہی اور سنہری پھول کی قسم
بالون کی زینت کے واسطے مستعمل ہی اورام اور بثور جوشاندہ اوسکے
برگ کا اورام کو نافع ہوتا ہی جراح اور قروح شہد ملا کر قروح اور جراحات پر
استعمال کیا جاتا ہی آلات مفاصل جوشاندہ اوسکا شدخ عضل یعنے پچھے
جو ضربت پہونچے اوس کو مفید ہوتا ہی اعضاے سر جوشاندہ سے اوسکے
دانتون کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہی اعضاے چشم اوس کا جوشاندہ
رمد گرم کو نافع ہوتا ہی اعضاے نفس سرفہ کہنہ کو نافع ہوتا ہی اعضاے نفض
سپید پتی کا اور سیاہ پتی کا بھی کا یہ دونون اسہال کہنہ کے واسطے مفید ہین

بنج جسکو ہندی مین بھنگ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی — نہایت خراب
اور اخبث اقسام اسکی وہ ہی جو سیاہ ہو اوسکے بعد سرخ اوسکے بعد سپید قسم
اسکی اسلم ہی — پہلے دونون قسمین یعنے سیاہ اور سرخ مستعمل نہین ہوتی سپید وا
سپید ہوتا ہی خواہ زردی مائل — جو سپید قسم اسکی کہ مستعمل ہوتی ہی اوسمین رطوبت
دہنیہ موجود ہوتی ہی اختیار بہترین اقسام سپید ہی پر اگر دستیاب نہو سرخ
ہی کا استعمال کرین گے اور سیاہ سے ہمیشہ اجتناب کیا جاتا ہی — اگر سیاہ بھنگ
کے شاخون کا عصارہ اکثر ہمراہ افیون کے مستعمل ہوتا ہی طبیعت سیاہ کی سرد
خشک آخر درجہ سوم کی ہی اور سپید بھنگ کی طبیعت اول سوم مین سرد خشک
ہی افعال وخواص مخدر ہی اور نزف کو قطع کرتی ہی اور اوسکی تخدیر سے درد
کے اقسام مین سکون پیدا ہوتا ہی اور ضربان اور دھمک جو درد مین ہوتی ہی مٹ
جاتی ہی زینت فربہ کرنے مین بدن کے جو دوا یہ تجویز کیے جاتے اونمین بھنگ
بھی داخل ہی اسلیے کہ خونکو بستہ کرتی ہی اور منجمد کر دیتی ہی اورام اور بثور درد جو
ورم اور پھوڑے مین ہوتے ہین اون مین سکون پیدا کرتی ہی اور صلابت خصیہ
کی تحلیل کرتی ہی اور حمرہ کو نافع ہوتی ہی آلات مفاصل طلا کرنے سے نقرس
کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور اگر بمقدار تین قیراط کے ماء العسل کے ساتھ
پلای جانے جب بھی نقرس کو نفع کرے گی — کہتے ہین کہ اگر اسکے برگ کو تین
دن اور ایک مہینے تین ہفتون کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلائین آکلہ استخوان

کو بالکل زائل کر دیتی ہی **اعضاے سر** عصارہ بھنگ کی جس قسم کا کیا جاوے درد گوش مین سکون پیدا کرتا ہی - اور سرکہ اور روغن ملا کر عصارہ اسکا درد دندان کو نافع ہی اسی طرح تخم اوسکا - اور جڑ اسکی سرکہ مین جوش دینے سے - اور روغن اوسکا تمام امراض مذکورہ بالا مین - بھنگ سے ہنسی پیدا ہوتی ہی - اگر برگ اور بیج اسکے اتنی کھا جائین - جسکا ایک وزن اور قدر معتدبہ ہو عقل مین تخلیط پیدا کرتی ہی اسی طرح اگر اوسکے جوشاندہ سے احتقان کیا جاوے - روغن اسکا جب کان مین ٹپکایا جاوے درد گوش مین سکون پیدا کرے گا **اعضاے چشم** آنکھ پر طلا کیجاتی ہی اسکے تخم کو پیس کر خواہ اوسکے برگ کے عصارہ کو آنکھ پر طلا کرتے ہین پس جو درد آنکھو مین فصلی گرما مین پیدا ہوتے ہین سکون پیدا ہوتا ہی - بھنگ کا رس خواہ برگ خواہ تخم بطور طلا کے لگایا جاتا ہی پس نوازل کو اوترنے سے بطرف آنکھ کے روکتا ہی **اعضاے نفس اور صدر** جسوقت بزر البنج بقدر راوبوس بیضے ہوا یا شربیا جاوے نفث الدم جو بعد افراط ہوا ہو اسکو [illegible] - برگ کا اوسکے ضماد ورم پستان پر کیا جاتا ہی - اکثر اون ادویہ مین بھی اسکو ڈالتے ہین جو سعال بیضے کھانسی کے ہین - جو اورام پستان مین بعد حاملہ ہونے کے پیدا ہوتے ہین اون پر بھی اسکو طلا کرتے ہین اون کو روک دیتی ہی **اعضاے نفض** عصارہ اوسکا درد رحم کے واسطے مستعمل ہوتا ہی اور جو خون کہ رحم سے جاری ہو اوسکو بند کر دیتا ہی - برگ اسکے اورام خصیہ پر بطور ضماد وسکے لگائے جاتے ہین **سموم** بھنگ ایسی زہر کی چیز ہی جس سے اختلاط عقل مین پیدا ہوتا ہی اور فکر بیضے یادآوری کی قوت باطل کر دیتی ہی پھر اسکے نشہ مین کچھ بھی یاد نہین رہتا ہی اور خناق اور جنون پیدا کرتی ہی

بیقیہ - **ماہیت** اسکی شبیہ ہی قوت مین سوس کے اور ہضم اسکا سوس سے بھی زیادہ دشوار ہی **طبیعت** معتدل اور مائل بہ یبوست ہی **افعال و خواص** قابض اوسی طرح سے ہی جیسے کہ سوس قابض ہی اور سودا کی مولد بھی ہی **آلات مفاصل** جملہ مفاصل کے واسطے جید ہی اور قیلہ اور اقسام فتوق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی جو لڑکون کو عارض ہون **اعضاے نفض** قبض طبیعت پیدا کرتی ہی

بط پرندہ مشہور ہی اسکی طبیعت جملہ طیور خانگی سے یعنے جو چڑیان پالی جاتی ہین اون سب سے زیادہ گرم ہی - بعض اطبا کا قول ہی کہ جس شخص کو سردی نے اذیت دی ہو اوس کو گرمی کا نفع پہونچاتی ہی اور محرور مزاج مین تپ پیدا کرتی ہی **افعال اور خواص** بط کی چربی عظیم النفع ہی درد کی تسکین کے واسطے اور جو لذع کہ اندر عمق بدن کی ہو اوسکی تسکین کے واسطے اور جملہ طیور کی چربیون سے بط کی چربی افضل ہی - اور گوشت اسکا سریع الہضم ہی اور بوٹا اسکا کثیر الغذا ہی **زینت** بط کی چربی رنگ کو صاف کرتی ہی اور گوشت اسکا اعضاے بدن مین فربہی پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس اور صدر** آواز کو صاف کر دیتی ہی **اعضاے غذا** گوشت اسکا دیر ہضم ہی اور معدہ مین گرانی لاتا ہی خصوصًا وہ قسم بط کی جسکو مرغابی کہتے ہین - زیادہ ترسبک اور بہایت عمدہ بط کے اعضا مین اوس کے پرون کے جڑون کا گوشت ہی - اور جسوقت گوشت بط کی کسی قسم کا ہضم ہوجاوے جملہ طیور کے گوشت سے اوسکا تغذیہ بدن مین زیادہ ہوتا ہی **اعضاے نفض** باہ زیادہ کرتی ہی اور منی مین کثرت پیدا کرتی ہی

پرسیاوشان جسکو کالی جھانپ کہتے ہین **ماہیت** ایک گیاہ ہی جو باریک ہوتی ہی - اوسکے روئیدگی کی جگہ پانی جہان بھرا ہو جیسے جھیل اور تالاب وغیرہ خواہ اندرون چاہ اور پتھرون کے کنارے پر - یہ گھاس ہری دھنیا کے پتے کی مانند ہوتی ہی مگر اسکی شاخین سرخ سیاہی مائل ہوتی ہین اور اون مین پھل اور بیج نہین ہوتے اور پھول ہوتا ہی اور شکل اور قوت اوسکی بہت جلد جاتی رہتی ہی مترجم ہمارے ملک مین دھنیا کے مشابہ بہت سے نباتات پیدا ہوتے ہین کہ بعض اون مین سے زہر قاتل ہین لٹومری جسکو کیکیچ کہتے ہین وہ بھی اسی طرح کی ہی جسکی لبدی بدن مین باندھنے سے آبلہ پیدا ہوتا ہی اور اکثر فقرا سستی کا علاج اوس سے کرتے ہین - از انجملہ اور بھی بہت سے نباتات ایسی شکل کی ہین جنکو عارفان نباتات ہندیہ خوب پہچانتے ہین ہماری غرض فقط یہ ہی کہ ناظر کتاب ہذا کو دھوکا نہ ہو اور سمجھ لے یہ شناخت جو شیخ نے پرسیاوشان کی لکھی ہی ہمارے ملک مین اسکی شناخت پر بھروسا کرنا چاہیے یہ اوسی ملک کے واسطے کافی ہی جہان یہ کتاب یعنے قانون یا قانون کا ماخذ تصنیف ہوا ہی مترجم **جالینوس** کہتا ہی کہ **طبیعت** پرسیاوشان کی معتدل ہی اور مین کہتا ہون کہ بیشتر مائل بحرارت ہوتی ہی اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمین ہی **افعال اور خواص** محلل ہی اور ملطف اور اس مین اسقدر قبض ہی کہ مانع سیلان ہی - اور جسوقت اسکو مرغیون کے چارہ مین اور سہانی نام جانور کے چارہ مین آمیختہ کرین اون کو قوی کر دیتی ہی جو چیچ مارنے پر **زینت** خاکستر اسکے ہمراہ سرکہ اور زیت کے داء الثعلب اور داء الحیہ کو مفید ہی - روغن آس اور شراب کے ہمراہ استعمال

کرنے سے بالون کو دراز کرتی ہو اور بالون کے انتشار اور پراگندگی کو منع کرتی ہو ۔
اورام اور بثور و بیلات کے اقسام کو نافع ہو اور خنازیر کے مزاج کو بدل دیتی
ہو **جراح اور قروح** نواصیر کو اور قروح خبیثہ اور وہ قروح جو آکلہ سے تر ہون
سب کو نافع ہو **اعضاے سر** اگر اسکے خاکستر کو پانی مین تر کرکے اوس پانی
کو خزاز یعنے بفا پر لگائین بخوبی نفع کرے گی **اعضاے چشم** آنکھ کے کھجلی کو
مفید ہو **اعضاے نفض** بول کا ادرار کرتی ہو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی
ہو پھیپھڑے کو پاک کردیتی ہو **اعضاے غذا** جو فضول بطرف معدہ اور شکم
کے بہ گراتی ہون اون کے واسطے ہمراہ شراب کے نافع ہو ۔ طحال کے
درد کو اور یرقان کو مفید ہو ۔ **اعضاے نفض** ادرار بول کرتا ہو اور
پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہو ۔ حیض کا مدر ہو اور مشیمہ کو خارج کرتا ہو اور نفسا
یعنے جو عورت بعد بچہ جننے کے خون دیکھتی ہو اوسکو نفاس سے پاک کرتا ہو
اور جو نزف خون اور دیگر رطوبات کا ہو اوسکو منقطع کردیتا ہو اور اکثر اطبا کی
راے مین قبض شکم پیدا کرتا ہو اور ابن ماسویہ کی راے یہ ہو کہ مسہل ہو قابض
نہین ہو **سموم** شراب کے ہمراہ دیوانے کتے کے کاٹنے سے نافع ہو اور دیگر
ہوام کے ضرر سے بھی مفید ہو بدل اوسکا روبین ہم وزن اوسکا بنفشہ اور
نصف وزن اوسکے رب السوس ہو

بادروج جسکو جنگلی تلسی کہتے ہین **ماہیت** اوسکی کہ وہ خوب ہو جو مشہور چیز
ہو اور روغن اوسکا قوت مین روغن مرزنجوش کی ہو مگر اوس سے یہ روغن
زیادہ تر ضعیف ہو اور اسمین چند قوتین ایسی ہین جو باہم متضاد ہین **طبع**
گرم ہو اول درجہ کی دوسرے درجہ تک اور خشک ہو اول ہی درجہ اول کے
اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ ایسی ہو کہ شاید اسکی ترطیب دوسرے درجہ تک پہونچ
جاے اور یہ ترطیب بادروج کے جوہر اور اصل جرم مین نہین ہو بلکہ اوسی رطوبت
فضلیہ مین ہو **افعال اور خواص** اسمین قبض ہو اور اسہال بھی اور قبض تو
اسکا اصلی فعل ہو لیکن اگر کوئی فضلہ مستعد خروج ہو اسکو پاوے تو اوسکو بذریعہ اسہال
کے اخراج بھی کردیتی ہو ۔ بادروج مین انضاج اور تحلیل کی بھی قوت ہو اور
نفخ بھی پیدا کرتی ہو ۔ اور بہت جلد عفونت کی طرف آجاتی ہو اور خلط ردی
سوداوی پیدا کرتی ہو ۔ تخم بادروج اوس شخص کو نفع کرتا ہو جسکے بدن مین
خلط سوداوی زیادہ پیدا ہوتی ہو **اورام اور بثور** سرکہ اور روغن گل کے
ہمراہ جب ورم گرم پر لگائی جاوے نفع کرتی ہو **اعضاے سر** قطور اوسکا
نکسیر کے لیے مفید ہو خصوصًا ہمراہ سرکہ شراب اور کافور کے اگر بتی بنا کر ناک مین رکھین
نکسیر کا خون بند ہوجاے گا اور ضرس یعنے ڈھاڑ کے درد کو دور کردیتی ہو ۔ بادروج سے کسی شخص
کی چھینک رک جاتی ہو اور کسی کے مزاج مین تحریک ایسی پیدا کرتا ہو کہ چھینکین
آنے لگتی ہین **اعضاے چشم** ضربان چشم کو نافع ہو بطور ضماد کے اگر لگائی
جاے ۔ اور کھانسی سے بادروج کے تاریکی چشم پیدا ہوتی ہو اسلیے کہ رطوبت
چشم مین غلظت پیدا کرتی ہو اور تخیر اسکی خاصیت ہو ۔ عصارہ بادروج مقوی
بصر ہو اگر بطور سرمہ کے سلائی سے لگایا جاے **اعضاے صدر** تقویت
قلب کی بخوبی کرتی ہو سینہ اور پھیپھڑے کو خشک کردیتی ہو ۔ ایک اسکرجہ اوسکا
پانی سو تنفس کو مفید ہو ۔ آب بادروج نفث الدم کے واسطے جید ہو ۔ اور
دودھ کی دھار پیدا کرتا ہو **اعضاے غذا** دشواری سے ہضم ہوتی ہو اور
عفونت اسمین جلدی آجاتی ہو معدہ کے واسطے از بس خراب چیز ہو خصوصًا سبز رنگ
بادروج **اعضاے نفض** قبض شکم کرتی ہو اور اگر کوئی خلط آمادہ خروج ہو اوسکو
ملے اوسکا اسہال کردیتی ہو خواہ ادرار سے اوسکو خارج کردیتی ہو ۔ اور مقعد کو
مضر ہو ۔ تخم بادروج عسر البول کو مفید ہو سموم زنبور اور گزدم اور تنین بحری کے
مقابلہ مین اگر مدیر اسکو کہتے ہین بس فائدہ کرتی ہو

بوطاسیقی بعض کا قول ہو کہ یہ بستان افروز ہو ۔ اور بعض لوگ کہتے ہین کہ
اسکی پتی مشابہ صحرائی ہو کو تر خواہ صحرائی لیموں کے ہو مگر اسمین سیاہی زیادہ
ہو اور خشونت ہو یعنے کھردری ہو **افعال اور خواص** برگ اسکی قابض ہو
جراح اور قروح جراحات اور قروح کا اندمال کرتی ہو **اعضاے سر**
عصارہ اسکا نہایت اچھی دوا ہو اون قروح کے جو منہ مین کہنہ ہوجائین ۔
واجب ہو کہ اسکا رب بنالین کہ قلاع کو نفع کرے

بابلون جسکو فرفخ بھی کہتے ہین یہ وہی فرفخ صحرائی ہو اور منجملہ تیوعات کے
ہو یعنے جن درختون کا دودھ زہردار ہوتا ہو اور تخم اوسکا ناری ہو مثل تیوعات کے
پانی اسکا مسہل ہو ۔

بقلۃ الحمقا جسکو خرفہ اور عوام ہند قلفہ بھی کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہو
اختیار عصارہ اسکا تمام اجزاے خرفہ مین اچھا اور اقوی ہو کہ یہ فعل قوی اور
اجزا مین نہین ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین بارد ہو اور تیسرے درجہ کے اخیر
مین مرطب ہو **خواص** اسمین قبض ہو اور نزف کو منع کرتا ہو اور جملہ سیلان
کے اقسام کو جو کہنہ ہون ۔ غذا اسکی تھوڑی ہو زیادہ نہین ۔ صفرا کا قامع اور

تو شوء النساء دوا اچھوٹی کرتی ہے زینت مسّے جب اس سے کھجلای جاتے ہین تو اونکو
اوکھیڑ دیتا ہے اور یہ فعل اسکا بالخاصہ ہے بے راہ کیفیت کے نہین ہے مشہر حکیم مراد ہے کہ قیاس کا
اثر برودت اور رطوبت کا یہ نہین ہے کہ مسّے کو اوکھاڑ دے بلکہ یہ اثر خرفہ کا بالخاصہ ہے جو قیاس طبی
قواعد کے روسے اسکا اثبات ممکن نہین ہے کہ حکیم طبعی کر سکے اورام اور بثور چشم
کی دوا ہے اون اورام گرم کے واسطے جن کے فساد کا خوف ہو کہ ایسا نہو فاسد ہو جائے
اور حمرہ پر بھی اسکا ضماد کیا جاتا ہے اعضاے سر شراب ملا کر خرفہ سے دھونا سر کا
اون بثور اور پھنسیون کو نفع کرتا ہے جو سر مین ہون اور ضرس دندان کو دور کرتا ہے اس لیے
کہ خشونت مین ملاست پیدا کرتا ہے ۔ اور صفراوی درد سر کو جو حار مادہ سے ہو تسکین دیتا ہے
اعضاے چشم رمد کو مفید ہے اور سرمہ کے اجزا مین داخل ہے ۔ زیادہ خرفہ کا استعمال
غشاوہ چشم مین پیدا کرتا ہے اعضاے نفس عصارہ خرفہ کا نفث الدم کو اپنی
قوت عفص سے منع کرتا ہے یعنے کھنسا ہونا قابض ہو کر یہ اثر ظاہر کرتا ہے اعضاے
غذا خرفہ پلانے سے التہاب معدہ کا دور ہو جاتا ہے اور ضماد کرنے سے خرفہ کے
یہی اثر پیدا ہوتا ہے ۔ جگر ملتہب کو جسکی بھڑک بڑھی ہوئی ہو گئی ہو خرفہ نفع دیتا ہے اور
قے صفراوی کو روکتا ہے اور اشتہا کو ضعیف کرتا ہے اعضاے نفض خراش امعا
کے دور کرنے کے واسطے اسکا حقنہ کیا جاتا ہے اور اسہال صفراوی کے واسطے کیا
اور گردہ اور مثانہ کو اور قروح کو انہین اعضا کے نافع ہے ۔ اور اکثر شہوت باہ
کو قطع کرتا ہے ۔ ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خرفہ باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ فعل خرفہ کا
انہین لوگون مین صحیح ہو جنکے مزاج گرم ہین ۔ حیض کے بکثرت آنے کو خرفہ بند
کرتا ہے اور جریان جو خون مین ہو اوسکو نفع کرتا ہے ۔ آب خرفہ تازہ بواسیر خونی کو نافع
ہے اور عصارہ خرفہ کا کدو دانہ کو خارج کر دیتا ہے ۔ اگر خرفہ کو بریان کر کے کھلائین اسہال کو
قطع کر دیتا ہے حمیات اقسام حمیات حارہ کو نافع ہے

بندق جسکو فندق بھی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے ارضیت اسکی اخروٹ کی ارضیت
سے زیادہ ہے اور غذا دہی اسکی بھی اخروٹ کی غذا دہی سے زائد ہے اسلیے کہ بندق
مین اکتناز اور گرفت معدہ زیادہ ہے اور دہنیت اسمین کمتر ہے اور ہضم دیر مین ہوتا ہے
طبیعت کسی قدر مائل بحرارت ہے اور تھوڑی سی یبوست بھی اسمین ہے افعال
اور خواص مرار اس سے پیدا ہوتا ہے اور قبض اسکا بنسبت اخروٹ کے زیادہ
ہے اور اسمین نفخ ہے اور تولید ریاح کرتا ہے شکم کے اسفل مقامات مین زینت خاک
سوختہ سے بالون کا خضاب کیا جاتا ہے اعضاے سر درد پیدا کرتا ہے اور تخم
فندق بریان کر کے تھوڑی سی فلفل ملا کر کھلانے سے زکام پکا دیتا ہے ۔ بقراط
کہتا ہے کہ بندق کھانے سے جوہر دماغ یعنے بھیجا بڑھتا ہے اعضاے چشم ایک
قوم نے کہا ہے کہ بندق کو اگر چبین اور اوس لڑکے کے یافوخ یعنے سر کے گڑھے پر لگائین
جو کبود چشم اور ازرق ہو تو اسکی کبودی چشم کو زائل کر دے گا اعضاے نفس ماء العسل
ملا کر بندق کھانے سے سرفہ کہنہ کو نفع ہوتا ہے اور بلغم وغیرہ کے نکالنے مین معین ہوتا
ہے اعضاے غذا بطی الہضم ہے اور قے کو ہیجان مین لاتا ہے اور اخروٹ سے اسکی
دیر ہضمی زیادہ ہے اعضاے نفض پوست بندق کی قابض ہے کہ شکم کی روانی
روکتی ہے سموم نہش اور گزیدگی ہوام کو مفید ہے خصوصا ہمراہ انجیر اور سداب کے استعمال
کیجاے بچھو کے کاٹنے سے پیدا کرتی ہے

بنجنکشت ۔ ماہیت اسکی گھاس ہے اسقدر بڑی ہوتی ہے کہ شاید اسکو درخت
کہنے لگین جو مقامات پانی کے قریب ہوتی ہین وہان پیدا ہوتی ہے ۔ شاخین اسکی
سخت ہوتی ہین پتے اسکے مثل زیتون کے ہوتے ہین ۔ لکڑیان اسکی علاج طبی
مین بکار آمد نہین ہین بلکہ پھول اور پتی اور پھل طبیب کے کام کی ہین ۔ پھل مین
اسکے اور بیج اسکا سونگھا جاے ایک بو لطیف اور تیز اور نشہ کی آتی ہے جو کہ سداب
خشک کی بو سے کمتر ہوتی ہے طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہے اور تیسرے درجہ
مین خشک ہے افعال اور خواص محلل اور ملطف ہے ریاح کو منتشر کر دیتی ہے
نفخ اسمین یقینا نہین ہے تفتیح اسکی ہمراہ قبض کے ہے زینت رنگ کا تصفیہ
کرتی ہے آلات مفاصل اسکا ضماد مع اسکی پتی کے التواء العصب کے واسطے
کیا جاتا ہے ۔ ماندگی کو دور کرتی ہے اعضاے سر درد سر پیدا کرتی ہے اور پلانے
سے اسکے سبات پیدا ہوتا ہے اور اگر ضماد اوسکا کیا جاے درد سر کو نفع کرے
۔ اور بریان کر کے اگر اسے کھائین درد سر کم پیدا کرے گی اعضاے صدر
دودھ کو زیادہ کرتی ہے باوجودیکہ منی کو کم کر دیتی ہے ۔ مقدار شربت اسکی ایک درہم
تک ہے اعضاے غذا جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہے طحال کی سختی
کو بہت نفع کرتی ہے جس وقت ہمراہ سکنجبین کے بقدر دو درہم پلائی جاے اور
استسقے کو نفع کرتی ہے اعضاے نفض اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاتا ہے
رحم کے درد اور ورم رحم کے واسطے ۔ منی کی تخفیف کرتی ہے اگر اسکو ہمراہ تخم
کے پلائین خواہ دھونی دین ۔ اگر پیٹ کے نیچے کسی قدر اسکی نرم نرم پتلی شاخین
رکھکر سو جائین احتلام کو اور تندی جو سوتے وقت ہوتی ہے اوسکو منع کرتی ہے
عورتون کو جو شہوت زیادہ ہوتی ہے اوسکے کم کرنے کے لیے اسکی دھونی دیجاتی
ہے ۔ اور ادرار بھی کرتی ہے ۔ شقاق مقعد کو مفید ہے خصوصا تخم اسکا ۔ گھی کے ہمراہ

اسکا ضعیف کی سختی کے واسطے کیا جاتا ہی سموم اقسام سانپ کے کاٹنے کو مفید ہی جب ایک درہم اسکا پیا جاوے اور کتے کے کاٹنے سے اور درندہ جانوروں کے کاٹنے سے ضماد اسکا مفید ہوتا ہی۔ اسکی تپ کی دھونی سے ہوام بھاگ جاتے ہین

بسفائج۔ **ماہیت** اسکی ایک لکڑی ہی غبار آلودہ مائل بسیاہی و سرخی مگر سرخی تھوڑی سی ہوتی ہی۔ یہ لکڑی بہت پتلی ہی جسکے شعبہ یا چھوترے ایسے ہوتے ہین۔ جیسے وہ کیڑے جن مین پاؤن بہت ہوتے ہین۔ چکھنے مین اسکی شیرینی مع کسی قدر گرفتگی زبان کے ہوتی ہی۔ بعض طبیب کہتے ہین کہ یہ درخت کے اوپر پیدا ہوتی ہی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ سہرو نیر پیدا ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی قسم اسکی ہی جو برابر خنصر کے موٹی ہو اور سرخی مائل ہو زردی لیے ہوئے اور یکجا فراہم ہو یعنے اسکی شاخین زیادہ پھیلی نہون بلکہ اسکا گچھا بندھا ہوا ہو اور تازہ ہو اور سال خوردہ نہو تھوڑی سی تلخی اس مین پوشیدہ ہو اور شیرینی ہو اور کسیقدر بکٹھا پن بھی ہو مزا اسکا لونگ کے مزے کے قریب ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی تخفیف پوری ہوتی ہی **افعال وخواص** نفخ اور رطوبات کی محلل ہی **آلات مفاصل** ضماد اسکا التوے عصب کو نافع ہی **اعضاے نفض** سودا کا اسہال بدون پیچ کے کرتی ہی اور بلغم کا جو کیموس رقیق اور پتلا ہو اوسکا۔ مرغ کے شوربے مین یا مچھلی کے شوربے مین خواہ اور ترکاری کے شوربے مین اسکو پکاتے ہین پس قولنج کو فائدہ کرتا ہی۔ اور اگر بیخ بسفائج کو پیس کر ماء العسل مین چھڑک کر اور پلائین مرہ اور بلغم کا اسہال کرتا ہی۔ مقدار شربت اسکی ہر مرہ سے چھ کرات ہین اور ہر ایک کرمہ چھ قیراط کا ہوتا ہی مترجم اور قیراط برابر چار جو کے جو برابر ایک رتی کے ہی پس ۶ × ۶ = ۳۶ ÷ ۸ = ساڑھے چار ماشہ کے ہوا اور یہ وزن چھ کرمات ہی **متن** بلکہ مقدار شربت اسکی دو درہم یعنے سات ماشہ تک ہی۔ واجب ہی کہ شراب العسل مین پانی ملا کر سفوف بسفائج کو چھڑکین اور پہلے اسکے استعمال طریح نامے ایک خاص غذا کا کرلین اور مقدار شربت جوشاندہ بسفائج کے چار درہم تک ہی **ابدال** بدل اسکا ہموزن اوسکے افتیمون اور نصف وزن اوسکے نمک ہندی ہی

بیش جسکے اقسام مین سنگیا اور بچھناک اور زہر تیلہ وغیرہ سب داخل ہین **ماہیت** زہر قاتل ہی **طبیعت** نہایت گرم ہی اور یبوست بھی اسکی زائد ہی **زینت** طلا کرنے سے برص کو دور کر دیتی ہی۔ اور پلانے سے اوسکے جوارش کے جو بنام بر زحلی مشہور ہی۔ اور اسی طرح جذام کو نافع ہی **سموم** ایسا زہر ہی کہ جو اسکے کھانے کا مرتکب ہو بدن اوسکا پاش پاش ہو جاوے اور پھٹ جاوے اور مقدار شربت اوسکی جس سے یہ کیفیت ہلاک پیدا ہوتی ہی نصف درہم ہی اور بعض کی رائے ہی کہ کمتر اس سے بھی کمتر مقدار قاتل ہی اور تریاق اوسکا فارۃ البیش یہ ایک قسم چوہے کی ہی کہ بیش اسکی غذا ہی کھاتا ہی اور نہین مرتا ہی اور سماق بھی اسکو کھاتی ہی اور نہین مرتی ہی۔ منجملہ معجونات کے دواء المسک بیش کے زہر کی مقاومت کرتی ہی

بسد۔ **ماہیت** اسکی مشہور ہی سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہی اور سیاہ بھی اور سپید بھی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ تک خشک ہی **افعال اور خواص** قابض ہی کہ نزف کو منع کرتا ہی اور تجفیف اسکی زیادہ ہی **جراحات اور قروح** گوشت زائد کو قطع کر ڈالتا ہی آنکھوں کی تقویت جلا دینے سے کرتا ہی اور جو رطوبات آنکھوں مین ٹھہرے ہون اون کو سکھا دیتا ہی۔ خصوصاً بسد سوختہ اور آثار خواہ داغہاے زخم کو دور کرتا ہی دمعہ یعنے ڈھلکہ کی اصلاح کرتا ہی **اعضاے صدر** نفث الدم کو حبس کرتا ہی اور نفث کے اخراج پر معین ہوتا ہی اسی طرح بسد سیاہ خصوصاً اگر اوسکو جلا کر استعمال کرین بسد بھی منجملہ ان ادویہ کے ہی جو خفقان کو نافع ہین **اعضاے غذا** پانی کے ہمراہ ورم طحال کے واسطے پلایا جاتا ہی پس اوس کو مفید ہوتا ہی **اعضاے نفض** قروح امعا کو نافع ہی۔

بلوط۔ **ماہیت** اوسکی مشہور ہی قابض ہوتا ہی اور شاہبلوط مین بلوط کی نسبت قبض کمتر ہی۔ بلوط کے اجزا مین زیادہ تر قابض جفت بلوط ہی۔ اور جفت پوست اندرونی بلوط کو کہتے ہین **طبیعت** سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین اوسکی یبوست ہی اور پہلے درجہ مین برودت ہی اور شاہ بلوط کی حرارت کمتر ہی بسبب اوسکے شیرینی کے۔ اور برگ بلوط مین قبض بشدت ہی اور تجفیف کمتر ہی **افعال اور خواص** شاہ بلوط مین جلا ہی اور تمامی اجزا مین اسکے نفخ ہی جو اسفل شکم مین پیدا کرتا ہی اور قبض اس قدر ہی کہ نزف کو روکتا ہی خصوصاً جفت بلوط کہ جملہ اعضا کے نزف کو روکتا ہی۔ جملہ اقسام اسکے مقوی اعضا کے ہین۔ شاہ بلوط دیر ہضم ہی اور غذا اسکی اچھی اور خوبتر ہی۔ پھر اگر شکر ملا دیجاوے جید الغذا ہو جاوے۔ جالینوس کہتا ہی کہ بلوط جملہ اقسام کے حبوب اور دانہ کے اقسام سے زیادہ غذائیت رکھتا ہی تا اینکہ اسکی غذائیت قریب ہی اُن حبوب کے جن کی روٹی

پکائی جاتی ہی - لیکن شاہ بلوط مین چونکہ شیرینی ہی زیادہ غذا دہندہ ہی - علاوہ
یہ ہی کہ غذا جملہ اقسام بلوط کے آدمی کے واسطے پسندیدہ نہین ہی (وہ آدمی جسکو انسانیت
سے بہرہ ہی گو عام لوگ بہائم سیرت اوس کی روٹی پکا کر بھی کھاتے ہین) بلکہ شاید
اوسکی غذا اگر سینہ بھی کھجاے تو خنازیر کے واسطے محمود ہوگی اورام اور بثور
بلوط ہمراہ چربی بزغالہ کے اور ہمراہ سور کی چربی کے نمکسود کیا ہوا صلابات کو نافع ہو
ہی - بلوط کا پھل ابتداے اورام مین نافع ہوتا ہی بشرطیکہ ورم گرم ہون جراح اور
قروح خلاع اور چشش دہن کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور قروح ساعیہ جنکا مادہ
دوڑتا ہو اور پھیلتا ہو اون کو نفع کرتا ہی اگر جلا کر استعمال کیا جاے - برگ بلوط [illegible]
مین چیپ پیدا کرتا ہی اگر پیس کر اون پر چھڑکا جاے اعضاے صدر بسبب نجاست
کے تحقق کرنے کے چونکہ طبیعت بستہ ہو جاتی ہی لہذا درد سر پیدا کرتا ہی اعضاے
نفس نفث الدم کو روکتا ہی اعضاے غذا رطوبت معدہ کو مفید ہی -
اعضاے نفض قبض طبیعت کرتا ہی اور سحج اور قروح امعا اور نفث الدم
کو نافع ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی سموم ہوام کے سموم کو نافع ہی - پوست بلوط کا
جوشاندہ ہمراہ شیر بادہ گاو کے سمام ارمنیہ کے زہر سے نافع ہی - اور مغز شاہ بلوط
کا سموم کے واسطے اچھی چیز ہی

بسباسہ جسکو ہندی مین جاوتری کہتے ہین ماہیت اوسکی یہ ہی کہ بیسے پر
چپٹے تہ بہ تہ جمی ہوی اور جھریان خواہ سلوٹین پڑی ہوئین اور سوکھی ہوئین سرخی
اور زردی لیے ہوے جیسے چھلکے اور لکڑیان اور پتے یکجا ہو کر ایک صورت
پیدا ہوتی ہی - زبان کو اسکے چرپرے ہونے سے ایسی تیزی کا اثر پہونچتا ہی
جیسے کبابہ کے زبان پر رکھنے سے ایک قسم کی تیزی اور چرچراہٹ پیدا ہوتی ہی
- ابن ماسویہ کہتا ہی کہ بسباسہ چھلکے جوز بوا کے ہین جو بے مزہ خواہ بدمزہ ہوتے ہین
اور قوت مین شبیہ نارمشک کی ہین اور نارمشک سے زیادہ لطیف ہی طبیعت
فولس کے نزدیک بھی اسکی معتدل ہی اور سوا اوسکے دوسرے درجہ مین گرم خشک
ہی اور اوسکی خشکی اور گرمی مین کچھ شک نہین ہی افعال اور خواص تفتیح کی
تحلیل کرتی ہی اور کسی قدر قبض بھی اوس مین ہی زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی -
اورام و بثور صلابات غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی جب کسی قیروطی مین اسکو داخل
کرین اعضاے سر روغن بنفشہ کے ہمراہ اس کا سعوط کیا جاتا ہی اوس درد سر
کے علاج مین جو ریاح غلیظہ کے سر مین بھر جانے سے پیدا ہوا ہو اور شقیقہ
کے واسطے بھی انکا سعوط کیا جاتا ہی اعضاے غذا جگر اور معدہ کی تقویت

کرتی ہی اعضاے نفض جسکو دست آتے ہون اوسکی طبیعت کو بستہ کر دیتی ہی اور تجربہ
لیتے خراش امعا کو مفید ہی اور رحم کے واسطے بھی مفید ہی

بزر کتان جسکو ہندی مین السی کہتے ہین ماہیت اسکی مشابہ ہی حلبہ یعنے میتھی
کی قوت سے ہی طبیعت درجہ اول مین گرم ہی اور رطوبت [illegible] مین معتدل
ہی - کہتے ہین کہ جوشاندہ تخم کتان کا [illegible] جو تروتازہ السی [illegible] جاے اور
اوس مین رطوبت فضلیہ موجود ہی افعال و خواص [illegible] نفخ پیدا کرتی ہی
بسبب رطوبت فضلیہ کے تا اینکہ بریان تخم کتان بھی اگر بریان [illegible] نفخ کے علاوہ
ربطا ہی قبض بھی ہی اور قبض معتدل غیر بریان مین ہی اور تلیین سے قبض ملا ہوا
- السی درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہی مگر بابونہ سے اسکی تسکین کمتر ہی
زینت نطرون ملا کر السی کا ضماد انجیر داخل کر کے واسطے کلف یعنے جھائین
کے اور واسطے بثور لبنیہ کے لگایا جاتا ہی - اور ناخون کے تشنج کو اور اون کے
پھٹ جانے کو اور ناخون کے تقشر یعنے چھلکے جدا ہونے کو مفید ہی جب
اوسکے ہمراہ ہموزن اوسی کے بالم ملا کر اور شہد سے گوندھین اورام و بثور
اورام حارہ جو ظاہر بدن مین ہون خواہ جو ورم پس گوش مین ہوتا ہی اون کی
تلیین کرتی ہی آب خاکستر مین جب اسکو حل کرین اور اورام صلبہ سوداویہ کو
بھی نرم کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو فائدہ کرتی ہی خصوصا ناخون کے
تشنج کو اگر موم اور شہد ملا کر استعمال کیا جاوے اعضاے سر دھوان اسکا
زکام کو فائدہ کرتا ہی اور اسی طرح السی کا دھوان بھی مفید ہی اعضاے نفس
کھانسی کو فائدہ کرتی ہی خصوصا اگر مرض بلغمی کھانسی ہو اعضاے غذا معدہ
کے واسطے خراب چیز ہی بدشواری ہضم ہوتی ہی غذائیت اسمین کم ہی اعضاے
نفض بھونی ہوی السی قبض پیدا کرتی ہی اور بے بھونی ہوی قبض اور تلیین
مین معتدل ہی اور ادرار اوسکا ضعیف ہی مگر بھوننے کے بعد قوی ہو جاتی ہی -
جب شہد اور فلفل کے ہمراہ کھائی جاے محرک باہ ہی اسکے جوشاندہ سے رحم
کو حقنہ دیا جاتا ہی السی کا آبزن جب کیا جاتا ہی قروح اور مثانہ اور گردے کو فائدہ
کرتا ہی - اور تخم کتان کو جوش دے کر اور روغن گل ملا کر اگر حقنہ کرین امعا
کے قروح مین اسکی منفعت زیادہ ہوگی

بردی جسکو ہندی مین کوندل کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی اسکا کاغذ
بنایا جاتا ہی اور اسکی قوت مثل قوت کاغذ کے ہی جلے ہوے کوندل مین تجفیف
کی قوت زیادہ ہی طبیعت سرد خشک ہی خواص نزف کو نفع کرتی ہی اور

رائکہ اسکی نزف کو روک دیتی ہی جراح و قروح تازہ زخمون پر اسکو چھڑک دینے
مین اون کا اندمال کرتی ہی کبھی اسکو سرکہ مین بھگو کر خشک کرکے پیستے ہین اور ناصور
مین اور دیگر اقسام کے زخم جو پھیلتے ہون اون مین بھرتے ہین **اعضاے سر**
راکھ اسکی اکلہ فم کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفس او ر صدر** رخاکستر اس کی
نفث الدم کو بند کردیتی ہی **اعضاے نفض** ہرا اور تازہ درخت السی کا لیکر
حرقفتان اوس پر لپیٹ کر رکھ دیتے ہین تا آنکہ خشک ہوجاے پھر اوسکو
پر رکھتے ہین تو فائدہ کرتی ہی

باقلا - ماہیت اسکی مشہور ہی ایک قسم اسکی مصری ہی اور ایک قسم نبطی ہی اور اگر
بہ نسبت مصری کے قبض کی قوت زیادہ ہی اور مصری مین رطوبت زیادہ ہی اور
غذائیت کم ہی جس باقلے مین رطوبت زیادہ ہی اوسمین فضل رہجاتا ہی اگر باقلا
دیر ہضم ہوتا اور نفخ کی زیادتی اسمین نہ ہوتی تغذیہ جید مین کشنک جو سے کم ہوتا
بلکہ جو خون باقلے سے پیدا ہوتا ہی زیادہ غلیظ ہوتا ہی اور قوت اوسمین زیادہ ہوتی ہی **اختیار**
بہتر قسم اوس کی وہی ہی جس کے بڑے بڑے دانے ہون اور سپید ہون
کرم خوردہ نہ ہون اور بُرا باقلا وہ ہی جو تازہ ہو یعنے ہرا ہو اصلاح کرنا باقلے کا
یہی ہی کہ دیر تک ملا جاے کہ چھلکا اوتر جاے اور اچھی طرح سے پکایا جاے
اور فلفل اور نمک او ر حلتیت اور سعتر وغیرہ یا اور روغنہاے گرم کے ساتھ
کھایا جاتا ہی **طبیعت** اسکی قریب باعتدال ہی اور برودت اور یبوست
کی طرف اس کا میلان زیادہ ہی اس مین ایک رطوبت فضلیہ خصوصاً تر تازہ
مین ہی بلکہ تازہ باقلے کو مناسب یہی ہی کہ ہم اسکے برودت اور رطوبت کا حکم
کرین اور جو لوگ باقلے کو درجہ دوم مین سرد کہتے ہین زیادتی کرتے ہین ۔

افعال و خواص تھوڑی سی جلا کرتا ہی اور نفخ زیادہ کرتا ہی اور اگرچہ زیادہ
پکایا جاے لیکن اسکا نفخ مثل کشنک جو کے قلیل نہین ہوتا اس لیے کہ زیادہ
پکانا اور آب جوشکو پھینکدینا اور پکر یہی عمل کرنا بیشتر اسکے یعنے کشنک جو کے
نفخ کو زائل کردیتا ہی ۔ لیکن باقلے کے چھلکے جس وقت نکال ڈالے جائین اور
مقشر کو پکائین اور پانی پھینکدین اور پھر پکائین بعد اوسکے دیگ ہی مین اوسکو
پیسکر آٹا کر ڈالین بدون اوس کسی قسم کے تحریک کے جیسے چکی وغیرہ کے پیسنے
کی ہوتی ہی اوسوقت باقلا کا نفخ کم ہوجاتا ہی ۔ بھونے ہوے باقلے مین نفخ
کم ہی او دیر مین ہضم ہوتا ہی ۔ اور چھلکے سمیت جو باقلا پکایا گیا ہو تو نفخ زیادہ
کرتا ہی ۔ سفید آرد باقلا مین نفخ کمتر ہی اور نبطی مین قبض کی زیادتی ہی اور چھلکا
اوسکا قبض مین زیادہ قوی ہی اور جلا نہین کرتا ہی ۔ اور مصری مین قبض سب قسمون
سے زیادہ ہی اور اسمین جلا بھی ہی گوشت نرم اس سے پیدا ہوتا ہی اور اخلاط غلیظ
پیدا کرتا ہی ۔ بقراط نے حکم کیا ہی باقلا غذاے جید ہی اور حفظ صحت کرتا ہی ۔ جب کہ
مقشر کرکے اسکی دال بناڈالی اور کیسے ہی نزف خون وغیرہ ہو اوسکو رکھی فوراً اوسکو
بند کردیتا ہی ۔ اوسکی خواص مین یہ بھی ہی کہ مرغی کا انڈا دینا بند ہوجاتا ہی اگر اسکا
چارہ دیا جاے اور یہ بھی اسکا خاصہ ہی کہ برے برے اور پریشان خواب کھانیوالے
کو نظر آتے ہین اور یہ بھی ہی کہ خشک خارش پیدا کرتا ہی خصوصاً ہرا باقلا **زینت**
پوست باقلے کا اگر بالون پر ضماد کیا جاے بال پتلے ہوجاینگے اور اگر لڑکے
کے بیضہ و پر اسکا ضماد کیا جاے کاے بال نکلنے کو منع کرے گا ۔ اور اس طرح
جس مقام کے بال استرے سے مونڈے جاتے ہین اگر اسکا ضماد مکرر کیا جاے
پھر بال نہ اوگینگے ۔ بہق جو چہرہ پر ہو اوسمین جلا پیدا کرتا ہی خصوصاً اگر چھلکون
سمیت پیس کر لگایا جاے اور چھائین اور نمش کو دور کرتا ہی رنگ مین خوبی پیدا
کرتا ہی **اورام** شراب ملا کر ورم خصیہ پر ضماد کیا جاتا ہی **جراح او ر قروح**
قروح عصل کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** تشنج عضل کو نفع کرتا ہی باقلے کو
پکا کر سور کی چربی ملا کر نقرس پر ضماد کرتے ہین **اعضاے سر** درد سر
پیدا کرتا ہی اور جس شخص کو کسی قسم کا درد سر عارض ہوتا ہو اوسکو مضر ہی ۔
جو سبز پردہ باقلاے مصری کے دانہ کے اندر ہوتا ہی جسکا مزہ تلخ ہوتا ہی اور اگر
پردہ کو پیس کر روغن گل ملا کر کان مین ٹپکائین درد گوش کو فائدہ کرے گا ۔
اعضاے چشم سنبھی کے ساتھ شہد ملا کر کوفت چشم اور طرفہ پر ضماد کیا
جاتا ہی سوکھا گل سرخ اور کندر ملا کر باقلے کا ضماد انڈے کی سپیدی کے
ساتھ اوس بچوط کے واسطے خاص کر کیا جاتا ہی جو حدقہ چشم کو عارض ہو ۔
اعضاے نفس و صدر سینہ کے واسطے بہت خوب چیز ہی نفث الدم
اور کھانسی کے واسطے ۔ اگر باقلے کو شہد اور میتھی کے آٹے مین ملا کر ضماد کرین
ورم حلق اور لوزتین کو نفع کرے گا ۔ باقلے کا ضماد ورم پستان کے واسطے
بھی عمدہ چیز ہی اور دودھ پھٹکر جو پستان مین ٹھہر جاتا ہی اوسکے واسطے بھی اسکا
ضماد مفید ہی **اعضاے غذا** ہضم ہوتا ہی مگر بدشواری اور انحدار اسکا معدہ
سے اور نکلنا بطور براز کے اس مین دیر نہین لگتی سدہ نہین پیدا ہوتا ۔ باقلاے
پوست کے جب سرکہ مین پکایا جاے اوس کے پینے سے قے بند ہوجاتی ہی ۔
اعضاے نفض سرکہ مین پکایا ہوا باقلا جس مین پانی بھی ملا ہوا اسہال

کہنہ کو نفع کرتا ہی خصوصًا اگر بیج پوست کے پکایا جاوے اور سبج یعنے خراش کو بھی فائدہ کرتا ہی خصوصًا باقلاے نبطی - آرد باقلا بھی نفع کرتا ہی اوسی خشک حالت پر اور ضماد اس کا ورم انثیین کو نافع ہی خصوصا اگر شراب مین پکایا جاے

بابلس - **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ یہ خشخاش د تری اور خشخاش زبدی ہی اسکا فعل اسہال مین وہی ہی جو زہر دار دودھ کرتا ہی گرم بہت زیادہ ہی افعال و خواص مین مثل دیگر یتوعات کے ہی

بول سب سے زیادہ مفید پیشاب شتر اعرابی کا ہی جسکو نجیب کہتے ہین اور آدمی کا پیشاب سب کے پیشاب سے ضعیف تر ہی اور اس سے زیادہ ضعیف سور کا پیشاب ہی جو پلا ہوا ہو اور بدھیا کر ڈالا گیا ہو اور قوی تر پیشاب اوسی جانور کا ہی جو سانڈ ہو آزاد چلتا اور چرتا پھرتا ہو بڈہی کا پیشاب ہر جانور مین ضعیف تر ہوتا ہی اعتدال مین آدمی کا پیشاب سب جانورون کے پیشاب سے زیادہ ہی **طبیعت** گرم خشک ہی **افعال و خواص** ہر ایک پیشاب جلا کرتا ہی آدمی کا پیشاب خاکستر چوب انگور ملا کر مقام نزف پر رکھا جاتا ہی بس بند ہوجاتا ہی - اونٹ کا پیشاب حزاز یعنے بفا جو سر مین ہوتی ہی اوس کو دھوتے مین نفع کرتا ہی اسیطرح بیل کا پیشاب **زینت** بہق کو دور کرتا ہی **جراح و قروح** گدھے کا پیشاب اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جنکا مادہ پھیلتا جاتا ہو اور جو قروح کہ تر ہون اور آدمی کا پیشاب بھی یہی فائدہ کرتا ہی - خصوصًا وہ گدھا کہ جو چھٹا ہوا چرتا پھرتا ہو اور تقشر جلد اور خارش اور برص کو بھی فائدہ کرتا ہی خصوصًا نورہ اور آب عود یا آب لیمون ملا کر - بول کا درد جو تشنین ہو چہرہ پر لگایا جاتا ہی لیپن نفع کرتا ہی اور خارش اور سعفہ اور وہ قروح جس مین کیڑے پڑگئے ہین اون پر طلا کیا جاتا ہی اور وہ قروح جو قدم مین ہون اون پر پیشاب کیا جاتا ہی اور سجال خود چھپو دئی جاتے ہین یعنے اون کو دھوتے نہین ہین جب تک کہ اچھے نہ ہو جاتین - **آلات مفاصل** پٹھے مین جو درد ہوتے ہین اون کو فائدہ کرتا ہی خصوصًا گوسفند اہلی کا پیشاب اور خاص کر تشنج اور امتداد کو - اسی طرح امتداد کیواسطے اسکا سعوط کیا جاتا ہی **اعضاے سر** بیل کا پیشاب جسوقت اوس مین مُر گھول کر تپلا تپلا کان مین ٹپکائین کان کا درد ٹھہر جاتا ہی - اسی طرح بھیڑ کا پیشاب تنہا ہمراہ مرزنگ کے - نوجوان آدمی کا پیشاب کان مین ڈالنے سے کان کی پیپ نکلنے کو منع کرتا ہی اونٹنی کا پیشاب خشم سے یعنے اوس بیماری سے جسمین خوشبو بدبو کچھ نہ معلوم ہوتی ہو نجات دیتا ہی اور مصفات یعنے ناک کی ہڈی مین جو سدہ پڑجاتے ہین اون کو بقوت شدیدہ کھول دیتا ہی **اعضاے چشم** جب پیشاب کو کسی تانبے کے برتن مین جلا کر سوکھائین وہ نمک سپیدی چشم اور خارش کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہی خصوصًا لڑکون کا پیشاب - اسی طرح اگر پیشاب کو گندنا کے ہمراہ پکائین **اعضاے نفس** اطبانے کہا ہی کہ شیرخوار کا پیشاب انتصاب نفس کو مفید ہی **اعضاے غذا** ایک آدمی جو تلی کے مرض مین گرفتار تھا اوسکی یہ کیفیت دیکھی گئی کسی طبیب نے اوسے حکم دیا کہ اپنا پیشاب ہر روز تین اوقیہ پی لیا کرے اوسنے ایسا ہی کیا پس اوسکو صحت ہوگئی اور اس تجربہ مین اوسنے اثر اپنے پیشاب کا عجیب پایا - آدمی کا پیشاب اور اونٹنی کا پیشاب مرض استسقا اور سختی طحال مین نافع ہوتا ہی خصوصًا ہمراہ شیر مادہ شتر کے - اور بھیڑ کا پیشاب تپ کو مفید ہی خصوصًا بیماری گوسفند کا علی الخصوص ہمراہ سنبل الطیب کے اسی طرح نوجوان خنزیر کا پیشاب **اعضاے نفض** خنزیر کا پیشاب سنگ مثانہ اور گردہ کو پارہ پارہ کردیتا ہی اور بذریعہ ادرار کے پتھریون کو خارج کردیتا ہی - گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہی آدمی کا پیشاب گندنا مین پکا کر درد ہاے رحم کو نافع ہی اگر پانچ روز اسی کا آبزن کیا جاوے اور ہر روز ایک مرتبہ آبزن ہو مسموم آدمی کا پیشاب سانپ کے کاٹنے سے بطور پلانے کے مفید ہی اور مقام زخم پر ریختہ بھی کیا جاتا ہی خصوصًا وہ سانپ جو بجاگرہون جنکو صخری کہتے ہین اور اکثر پتھرون کی جگہ اون کی پیدائش ہی اور نطرون ملا کر دیوانہ کتے کے مقام گزیدہ پر لگایا جاتا ہی اور اسیطرح ہر ایک جانور کے کاٹنے کے زخم پر نوجوان اور مجرد آدمی کا پیشاب جملہ سموم کا تریاق ہی اور ارنب بحری کا بھی تریاق ہی

بزاق جسکی ہندی تھوک ہی **افعال** اوسکے یہ ہین کہ قوی اثر کا وہی تھوک ہی جو کہ بھوکے کا نہار منھہ اوٹھتے وقت ہوتا ہی خصوصًا اوس کا جو گرم مزاج ہو **جراح اور قروح** داد مین لگانے سے نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** طرفہ اور بیاض چشم کو مفید ہی **سموم** جملہ ہوام کو قتل کرتا ہی اور سانپ اور بچھو کو بھی

بعر الحیوان حیوان کی مینگنی کو کہتے ہین **زینت** سوسمار کی مینگنی برش اور کلف کو نفع کرتی ہی بسبب جلاکے اور اونٹ کے مینگنی چیچک کے نشانات کو باقی نہین رہنے دیتی ہی اور مسون کو فنا کردیتی ہی **اعضاے سر** سوسمار کی مینگنی حزاز یعنے بفا کو مفید ہی جلا کرنے کی وجہ سے اور بھیڑ کی مینگنی حمرہ کو مفید ہی **آلات مفاصل** گدھے کی مینگنی مفاصل کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی

اور مفاصل کے اورام کو مفید ہی **اعضاے نفض** گوسپند کی مینگنی خصوصاً جبکہ اوسکی
ہی صوت پر سیلان رحم کو منع کرتی ہی **سموم** گوسپند کی مینگنی سے ایک اوقیہ اور پانچ
اوقیہ شراب سیاہ ملاکر گاڑھا قوام کریکے اوسکا ضماد سانپ کے کاٹے ہوئے زخم
پر کیا جاتا ہی خصوصاً اگر سیاہ شراب تازہ ہو اور معطشہ یعنے جسسے سانپ کا کاٹنے سے
پیاس بہت لگتی ہی اوسکے زخم پر بھی یہی ضماد کیا جاتا ہی ۔ اور گوسپند کی مینگنی
جلاکر خصوصاً سرکہ مین گوندھ کر دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا ہو
اوس پر ضماد کیجاتی ہی ۔

بصل الزبیر شاید بصل الفار کے ہی قوت مین اور مزہ مین اور اوسی کے
بدلے اسکا استعمال کیا جاتا ہی ۔ اور اوس سے یہ ضعیف ہی **اعضاے
نفض** سردی سے جو درد کہ رحم مین پیدا ہون اون مین سکون پیدا کرتا ہی
سموم اقسام سموم سے اور بچھو کے کاٹنے سے اور رتیلا کی سمیت کے پلانے مین
اور ضماد کرنے سے نافع ہوتا ہی جب کہ تنہا انجیر سے ملایا جاے

بنات وردان جسکو ہندی مین تیل چورہ اور سونگر وا کہتے ہین یہ ایک
چھوٹا سا جانور ہی **اعضاے نفض** رحم کے درد کو مفید ہی اور گردہ کے
درد کو بھی جسوقت کہ اسکی قوت محللہ کو زیت اور موم اور زردی بیضہ ملانے
سے توڑ ڈالین تا اینکہ صلابت نہ پیدا کرے ۔ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی
اور نیز اسقاط بھی کر دیتا ہی ۔ اور قردمانا کے ہمراہ بواسیر کو نفع کرتا ہی **حمیات**
لرزہ کو مفید ہی **سموم** ہوام کے سموم کو مفید ہی ۔ **ابدال** بدل اسکا قیشوا
ہی جسکا بیان آگے آتا ہی ۔

بد شبعان یہ وہی کشت برکشت ہی اور وہی گھانس ہی جس سے حبشی اور زنگبار
کے رہنے والے دست برنجن خواہ کنگن بناکر پہنتے ہین

بقلہ یہودیہ اسکی حرارت اعتدال سے بڑھکر ہی

بوکا بیش موش بوکا تو وہ لکڑی ہی جو بیش کے ہمراہ پیدا ہوتی ہی اور جو
قسم کہ بوکا کے قریب ہوتی ہی اوسکے درخت مین پھل نہین آتا اور یہ اعظم تریاق
ہی بیش کا اور اس مین وہی سب فوائد ہین جو بیش مین مذکور ہوے کہ برص
اور جذام کو مفید ہی ۔ اور بیش موش ایک حیوان خواہ کیڑا ہی جو بیش کی جڑ
مین رہتا ہی بشکل چوہے کے **زینت** برص کو نفع کرتا ہی **افعال و خواص**
جذام کو مفید ہی **سموم** تریاق ہر ایک زہر کا ہی اور جملہ اقسام کے سانپون کا تریاق ہی

بطباط عصی الراعی کو کہتے ہین اور عصی الراعی کے خواص کو ہم حرف
عین مہملہ مین بیان کرینگے ۔

بوش در ہندی قرص اور ٹکیان بنی ہوی ارمینیہ سے آتی ہین **اورام و بثور**
اورام اور بثور گرم پر اسکا استعمال کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** نقرس حار
پر بطور ضماد کے رکھی جاتی ہی ۔

بطم جسکو ہندی مین بن کہتے ہین اسکا بیان حبۃ الخضرا مین کیا جاتا ہی

حرف جیم

سے جو دوائین شروع ہین اون کا بیان ۔

جوز جسکو ہندی مین اخروٹ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی اور وہ گرم ہی
گرم مزاج کے واسطے تریاق اوسکی حرارت کا سکنجبین ہی اور جو لوگ ضعیف المعدہ
ہین اونکے واسطے مزی سرکہ ملاکر دینی چاہیے **طبیعت** گرم تیسرے درجہ مین
ہی اور خشک ہی اول دوم مین اور خشکی اوس کی کمتر ہی اوسکی حرارت سے ۔ اخروٹ
مین ایک رطوبت غلیظہ ہی جو بعد کہنہ ہوجانے کے باقی رہتی ہی **افعال و خواص**
بریان اخروٹ مین زیادہ قبض ہی اور برگ اوسکا اور پوست اخروٹ یہ سب
نزف کے قابض ہین اور پوست اوس کا جلا ہوا مجفف بلا لذع کے ہی ۔ اور
پرانا روغن اخروٹ کا مثل زیت کہنہ کے قوی ہی **زینت** تازہ اخروٹ کا ضماد
چوٹ کے نشان پر لگایا جاتا ہی **اورام و بثور** لب اخروٹ کا چباکر ورم
سوداوی پر جو متقرح ہوگیا ہو رکھا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **جراح و قروح**
گوند اخروٹ کا قروح حارہ کو مفید ہی بطور رہیم کہنہ کے جب اون پر مستعمل ہو اور
مراہم مین بھی ایسے ہی قروح کے داخل کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** شہد اور
سداب کے ہمراہ التواے عصب کے واسطے مستعمل ہوتا ہی **اعضاے سر**
درد سر پیدا کرتا ہی ۔ اور عصارہ برگ جوز کا ان مین نیم گرم ٹپکایا جاتا ہی پس اوس
مدہ کو نفع کرتا ہی جو کان مین ہی ۔ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ اخروٹ ثقل زبان پیدا
کرتا ہی اور منھ مین اسکے کھانے سے دانہ خواہ چھالے پڑجاتے ہین **اعضاے
چشم** روغن اخروٹ کا اکلہ اور حمرہ اور نواصیر کو جو اطراف چشم مین ہو مفید ہی
اعضاے صدر عصارہ پوست اخروٹ کا خناق کو منع کرتا ہی اور کھانسی
کو مضر ہی ۔ اور روغن اخروٹ کا جو کہنہ ہوجاے اوس سے حلق مین درد پیدا
ہوتا ہی ۔ اور جمیع اصناف سے اخروٹ کے ورم پستان پر ضماد کیا جاتا ہی
خصوصاً وہ قسم اخروٹ کی جو بنام ملوکی مشہور ہی اور بڑی ہوتی ہی **اعضاے غذا**

ہضم و دشواری سے ہوتا ہی معدہ کے واسطے خراب چیز ہی - اخروٹ پروردہ
خواہ تر و تازہ ہو ہمین کے واسطے بہتر ہی اور ضرر اوسکا کمتر ہی اور یہ کمی ضرر کی
اوس وقت ہی جب مقشر کیا جاوے اور پوست نازک بھی اوسکے دور کر دیجاوے
اخروٹ جو شہد مین پروردہ کیا جاوے معدہ بارد کو نافع ہوتا ہی - مین کہتا
ہون کہ اخروٹ فقط معدہ گرم ہی کو موافق ہوتا ہی بس **اعضاے نفض**
مقعد اور ضرر و ڑ مین سکون پیدا کرتا ہی اور حابس بھی ہی خصوصاً بھنا ہوا - اور پوست
اخروٹ نزف طمث کو بند کر دیتی ہی - اخروٹ پروردہ گردہ سرد کو زیادہ نافع
ہی اور خاکستر اسکی پوست کی حیض کو شربا منع کرتی ہی جب کسی شراب کے ہمراہ
پلائی جاوے اور بطور حمول کے بھی مفید ہی - اخروٹ پروردہ کے کھانے سے
دست آتے ہین اور زیادہ کھانا اوسکا دیدان خواہ کیڑون کو خارج کر دیتا ہی اور
کدو دانہ بھی گرا دیتا ہی - اور معاے اعور کو بھی مفید ہی **سموم** انجیر اور سداب
کے ساتھ جمیع سموم کی اخروٹ دوا ہی اور پیاز اور نمک کے ساتھ دیوانے کتے
وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی

جوز بوا جسکو ہندی مین جاے پھل کہتے ہین **ماہیت** وہ ایک پھل بقدر مازو کے
ہوتا ہی آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اوسکے پتلے اور نازک ہوتے ہین بو پاکیزہ
دیتا ہی گرم طبیعت اور بے مزہ ہوتا ہی **طبیعت** گرم خشک آخر دوم سے درجہ
سوم تک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض ہی نتن کو دور کر دیتا
ہی اور نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی **اعضاے چشم** سبل کو نافع ہی اور آنکھ کی تقویت
کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر کی اور طحال کی اور معدہ خصوصاً فم معدہ کی تقویت
کرتا ہی **اعضاے نفض** قبض پیدا کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی اور عسر البول کو
نافع ہی اور جسوقت اوہان مین داخل کیا جاوے ورد ہاے اعضاے نفض
کو مفید ہوتا ہی اسی طرح جب فرزجہ کے ادویہ مین داخل کیا جاوے اور قے کو روکتا ہی
ابدال بدل اوسکا سنبل ڈیوڑھے وزن سے اوسکے ہی

جند بید ستر - **ماہیت** اوسکی خصیہ ہی کسی حیوان دریائی کا اور جوڑا باہم
متعلق پایا جاتا ہی کہ جڑ سے دونون لگے ہوے ہوتے ہین جیسے پتے گالے کے
سوکھ گئے ہون - اوس پر ایک جھلی پتلی سی لپٹی ہوی ہوتی ہی جو بہت آہستہ
چھونے سے ٹوٹ جاتی ہی اختیار مختار اور پسندیدہ وہی قسم ہی جو کہ دو خصیے
باہم ملے ہوے ہون اور جوڑے سے نظر آئین اسلیے کہ اکثر جند بید ستر
خالص اور بے میل ہوتا ہی - میل اس مین جاوشیر اور گوند کا خون مین گوندھ کر

تھوڑا سا جند بید ستر خالص اور بے میل اور شانہ مین رکھکر اسی مصنوعی جند بید ستر
کو سکھاتے ہین - جو شخص دریاے اس عضو کو نکالنے جاوے اور وہ حیوان
جسکا یہ خصیہ ہی اوسکو دستیاب ہو لازم ہی کہ جب جلد کو اوس حیوان کے پھاڑے
تو وہ رطوبت بھی نکال لے اور جو کچھ اوسکے ہمراہ محتبس ہو کر آلائش رہ جاتی
ہی وہ بھی نہ رہنے پاوے اور یہ آلائش ایک رطوبت کی ہوتی ہی مثل شہد کے اور
پھر اس عضو کو خشک کرے **طبیعت** جند بید ستر منجملہ اون ادویہ کے ہی جو تسخین
پیدا کرنے والی ہین اور لائق بلکہ واجب یہ ہی کہ آخر درجہ سوم تا اول چہارم گرم
ہو اور یابس درجہ دوم مین ہی **افعال اور خواص** نفخ کی تحلیل کرتا ہی
اور جسوقت اسکا دھوا کیا جاوے اور خشک سفوف اسکا بدن پر ملا جاوے
بدن کو گرم کر دیتا ہی - وہ ایک چیز مثل موم کے جو اسکے اندر ہی لذع پیدا کرتی
ہی اور تسخین اوسکی شدید ہی **اورام اور بثور** گرم اورام کو مفید ہی **جراح
اور قروح** یہ دوا جو قروح قتال ہین اون کو نفع کرتی ہی **آلات مفاصل**
پٹھہ کو نفع کرتی ہی پٹھون کی تسخین کرتی ہی اور رعشہ اور تشنج رطب کو اور کزاز جو
رطوبت سے عارض ہو اوسکو اور فالج کو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** نسیان
اور لیثارغوس کو سرکہ اور روغن گل ملا کر مفید ہی اور سبات کو نافع ہی -
اور اگر سبات کے ہمراہ تپ بھی ہو جند بید ستر سفوف کیا ہوا سیاہ مرچ اور شہد
ملا کر استعمال کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور ضرر نہین کرتا ہی مقدار شربت ایک
ملعقہ ہی - درد سر بارد کے اصناف کی تحلیل کرتا ہی اور ریحی درد سر کو بھی زائل
کر دیتا ہی ضماد کیا جاوے خواہ دھونی اسکی دیجاوے - صمم یعنے کری گوش
جو برودت کے سبب سے عارض ہو اوسکو نفع کرتا ہی - اور کان کی تشنج
کے واسطے جند بید ستر سے زیادہ نافع کوئی دوا نہین ہی کہ مسور کے برابر
جند بید ستر لیکر روغن ناردین مین گھول کر کان مین ٹپکایا جاوے **اعضاے
نفس اور صدر** جند بید ستر کے دھوین کا سونگھنا اورام ریہ کو مفید ہوتا ہی
اور جو اعضا کہ ریہ کے اوپر کیطرف ہین اون کے اورام کو بھی اسی طرح
مفید ہی **اعضاے غذا** ہچکی کے روکنے اور بند کرنے کے واسطے ہمراہ
سرکہ کے پلایا جاتا ہی اور پیاس کو بڑھاتا ہی **اعضاے نفض** مغص یعنے
مروڑے کو دور کر دیتا ہی سرکہ کے ہمراہ اگر پلایا جاوے اور نفخ کی تحلیل کر دیتا
ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کرتا ہی جب دو درہم جند بید ستر
ہمراہ فودنج کے شہد ملا کر پلایا جاوے بعد فصد کرنے صافن کے اوسوقت

اسکا استعمال بلا ضرر ہی اور جنین کا اخراج کرتا ہی اور رحم کو اپنی جگہہ رد کر لاتا ہی اگر کسی طرف ہٹ گیا ہو اور خصیہ کو بھی اپنی جگہہ پھیر لاتا ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی - اور جو خناق کہ خربق کے استعمال سے پیدا ہوتا ہی اوسکا تریاق ہی - وہ قسم جند بیدستر کی جو اغبر مائل بسیاہی ہو سم قاتل ہی اور اکثر بہروزہ قتل کرتی ہی - اور اگر کوئی شخص بچ بھی جاوے تو اوسکو سرسام مین مبتلا کرتی ہی فادزہر اسکی سمیت کا خاص اترج ہی اور سرکہ شراب انگوری بھی اور شیر مادہ خر بھی اسکا فادزہر ہی

بدل بدل اوسکا ہموزن اوسکے فاشل ہی

جاوشیر - ماہیت اسکی یہ ہی کہ ایک درخت کی برگ ہی اور شاید وہ درخت زمین ہی پر اگتا ہی دریائی وغیرہ نہو - انجیر کے برگ سے اسکے پتے مشابہ مگر مائل باستدارہ بیضہ - ور ہوتے ہین کچھ اسکو زیادتی ہی اور بلندی اسکی پانچ بالشت سے ہوتی ہی - ساق اسکے مثل نیزہ طویل اور اوس پر چھوٹے چھوٹے رونگٹے بال کے مانند چھوٹی سے برنگ غبار کے ہوتے ہین - پتی اسکی چھوٹی زیادہ ہوتی ہی اور کنارہ ہر پتی کے قبہ خواہ نوک ایسی تنگی ہوتی ہی جیسے نوک شبت خواہ سویہ کی ہوتی ہی - پھول اوسکا زرد ہوتا ہی اور تخم اوسکا پاکیزہ بو - رنگین خواہ تیلی سا اوسکی بہت سی جن کے پھیلاو کا مقام ایک ہی جڑ سے ہی - چھلکا موٹا ہوتا ہی مزہ اوسکا تلخ اور بو مین اوسکے ثقل اور گرانی سی ہوتی ہی - گوند اوسکا اوسکی جڑ کے شق کرنے سے اس طرح نکالا جاتا ہی اور اودہر کونپل پھوٹے اور شلخ کے نکلنے کے آثار نمایان ہوے اور شق کر دیا (جس کو باغبان چھیو لگانا کہتے ہین) گوند کا رنگ سپید ہوتا ہی اور جب سوکھ جاوے جس جگہہ چاک کیا تھا سپید ہو جاتا ہی - اور ظاہری رنگ گوند کا مائل بلون زعفران ہوتا ہی مترجم شاید مراد شیخ کی اس جگہہ گوند کی رنگت کے سپید ہونے سے یہی ہی کہ اگرچہ بظاہر اسکا رنگ زعفرانی ہی مگر جب اسکو پیسین اور چھوٹے چھوٹے ریزہ بذریعہ سحق کے ہو جاوین اون ریزون کا رنگ سپید ہوگا بس اب نناقص عبارت کا نرہا قسن جاوشیر کی اس قسم سے مشابہ ایک وہ نبات بھی ہی اور اصناف جاوشیر مین اوسکا شمار بھی کیا جاتا ہی جسکو فافاس اسقلقیون کہتے ہین اسکی ساق خواہ ڈانڈی تیلی ہوتی ہی اور باریک ہی رہ کر بقدر ایک ہاتھ کے اونچی ہوکر پھر اسکی شاخین اور شعبہ ایسے نکلتے ہین جیسے برگہاے رازیانہ کی کونپلین پھوٹتی ہین اور یہ پتی زیادہ ضعیف ہی - ایضاً ایک نبات جسکا نام فافاس جبر نیون ہی کہ جسکے برگ مثل برگ رازیانہ کی سپید سپید ہوتے ہے اور شگوفہ سنہری ہوتا ہے (اقتیار) بہترین بیخ جاوشیر وہی ہی جو سپید ہو اور زبان کو چھیلتی ہو مگر اوسکے چکھنے سے زبان پھٹ نہ جاوے یا اینکہ خود وہ بیخ اینٹھی کونتھی نہ ہو بو اوسکی معطر ہو - اور بہترین ثمر اور عمدہ پھل اوسکا وہی ہی جو ساق پر لگا ہوا ہو اور جدا وسطا ہو - اور گوند اسکا عمدہ وہی ہی جو خوب تلخ ہو اور باطن مین رنگ اوسکا سپید ہو اور ظاہر زعفرانی اور نرم ہو کہ ذرا سے دابنے سے اجزا اوسکے جدا جدا ہو جائین اور پانی مین گھل جاوے - سیاہ رنگ کا نرم گوند خراب ہوتا ہی اور اوس مین اشق اور موم کا میل ہی

طبیعت گرم خشک ہی تیسرے درجہ کا افعال وخواص محلل ریاح کا ہی اور ملین ہی اور جالی ہی اور اورام وبثور ملین صلابات کی کرتا ہی اور شگوفہ اوسکا بثور کا ملین ہی - جراح اور قروح بیخ اوسکی صلاحیت رکھتی ہی مداوا کرنے کی اون ہڈیون کے جو گوشت سے خالی ہون خواہ سامنے کی ہڈیان جو نمایان ہین اور ان ہڈیون کے علاج مین جاوشیر شہد ملاکر مستعمل ہوتی ہی - اور قروح مزمنہ اور نار فارسی کی دوا بھی ہی - اور شگوفہ اوسکا بھی جراحات اور بثور کی دوا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ جاوشیر کے سب اجزا قروح خبیثہ کو نافع ہین آلات مفاصل ماء العسل کے ہمراہ خواہ اور کسی شربت کے ساتھہ جاوشیر پلائی جاتی ہی عضل کی سستی کے واسطے جو کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوئی ہو - بعض کا قول ہی کہ پٹھہ کے واسطے خراب چیز ہی اور شاید یہ خرابی جاوشیر کی بہ نسبت عصب صحیح کے ہو نہ اینکہ عصب مرطوب کو مضر ہو - عرق النسا کو بھی نافع ہی - اور عرق النسا کے واسطے عصیر جاوشیر بھی پلایا جاتا ہی - اور ماندگی کو دور کرتا ہی اور اوجاع مفاصل کے جملہ اقسام کو نافع ہی اور نقرس کو بھی مفید ہی بطور ضماد کے - اعضاے سر جسوقت جاوشیر کو منھہ مین رکھین اکال دندان کو نفع کرتی ہی اور دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور درد سر کو نافع ہی اور صرع اور ام الصبیان کو مفید ہی اعضاے چشم سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگانے سے نگاہ تیز کرتا ہی اور بصارت کو بڑھاتا ہی اعضاے صدر برگ جاوشیر کا ضماد ذات الجنب کے درد مین کیا جاتا ہی - اور جاوشیر دونون جنب کے درد کو نفع کرتی ہی اور کھانسی کو بھی مفید ہی بشرطیکہ درد جنبین اور کھانسی دونون سردی سے عارض ہون اعضاے غذا عصیر جاوشیر کا ضماد کرنے سے اور پلانے سے دونون طرح صلابت طحال کو مفید ہی اس طرح کہ سرکہ بوزن دس درم اوسمین دو درم عصیر ملاکر دو ہفتہ تک بیکار رہنے دین بعد اوسکے صاف کرین اور چھان کر ڈالنے سے کہ اسطرح سے اسکو پلانا طحال کو زیادہ مفید ہی اور

بھی عصیر کو جو ہستقا کو بھی فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض صلابت رحم کو نرم
کردیتی ہی اور تقطیر البول کو مفید ہی اور بوزن ایک بندقہ واسطے ادرار بول کے
اور ادرار حیض کے پلائی جاتی ہی اور رحم بارد کی برودت کو دور کرنے کے واسطے
بھی اسی قدر پلائی جاتی ہی - پھل جاوشیر کا بھی حیض کا ادرار کرتا ہی خصوصًا
افسنتین کے ہمراہ اور جنین کو قتل کرتا ہی - خصوصًا بیخ جاوشیر کہ حمول کرنے سے
اور پلانے سے اسقاط جنین کردیتی ہی - یہی جڑ اختناق رحم کو بھی مفید ہی -
اور تشنج رحم اور اوسکی صلابت کو بھی متفرق اور دور کردیتی ہی اور قولنج کو
نفع کرتی ہی اور عظام کی سل پیشانہ کی کھجلی کو مفید ہی حبیبات ماء العسل کے ہمراہ
اوسکے واسطے پلائی جاتی ہی اور اون پتون کے واسطے جو دورہ سے آتی
ہین سموم زفت ملاکر جاوشیر کا مرہم اور لعوق طیار کیا جاتا ہی اور دیوانے کتے
کے زخم پر لگایا جاتا ہی اور زراوند ملاکر ہوام کے کاٹنے مین پلائی جاتی ہی اور
اسی طرح عصیر جاوشیر کا ابدال بدل اوسکا انجیرہ ہی اور مجھے ایسا گمان ہی کہ اشق
بھی قریب جاوشیر کے ہی -

جلوز - **ماہیت** اسکی حب صنوبر کبار ہی اور اخروٹ کے بہ نسبت یہ غذا عمدہ ہی
مگر دیر ہضم زیادہ ہی - یہ پھل مرکب ہی جوہر مائی اور ارضی سے اور جوہر ہوائی اوس
بہت کم ہی - مناسب ہی کہ اسکی ماہیت کا پورا ذکر جو ہم کرین گے اوسکو صنوبر
کی بحث مین تلاش کرکے ملاحظہ کیا جاے **طبیعت** اسکی معتدل ہی اور اسمین
تھوڑی سی حرارت ہی **افعال اور خواص** غذا اسکے قوی اور غلیظ اس سے
حاصل ہوتی ہی جو ردی اور خراب غذا نہین ہوتی - اور جو رطوبات فاسدہ
امعا مین ہوتی ہین اون کی اصلاح کردیتا ہی اور خود یہ بطی الہضم ہی - اسکے
ہضم کی اصلاح سرد مزاج والون کے واسطے شہد سے کیجاتی ہی اور حار
مزاج لوگون کے واسطے شکر طبرزد سے اور اسی اصلاح سے اوسکی غذائیت
عمدہ ہوجاتی ہی - پانی مین بھگونے سے اوسکی حدت اور تیزی اور لذع
سب مٹ جاتی ہی اور نہایت درجہ تغذیہ مین پہونچ جاتی ہی یہان تک کہ
چھوٹے چھوٹے دانہ جن کو حب صنوبر کہتے ہین وہ بھی اسی بھگونے کی وجہ
سے مرتبہ غذائیت سے نکل کر درجہ دوائیت کو پہونچ جاتی ہین - یہ چھوٹے
دانے وہی ہین جن کو حب صنوبر صغار کہتے ہین اور جو تمام شہرون مین پائی
جاتی ہین **آلات مفاصل** وردہاے عصب کو اچھا کردیتا ہی اور درد پشت
کو اور عرق النسا کو - اور استرخا کو بھی نافع ہی **اعضاے نفس او صدر**

کو بہ کا اچھی طرح تنقیہ کرتا ہی اور جو کچھ سدے مین ہو مثل قیح کے اور خلط غلیظ کے
سب کو خارج کردیتا ہی **اعضاے نفض** باہ کو ہیجان مین لاتا ہی خصوصًا جو
پرورش کیا گیا ہو اور مثانہ مین جو ریم اور تیبری پتھری ہو اوسکو نفع کرتا ہی سموم انجیر
اور چھپوہاے کے ساتھ بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی

جنطیانا اسکو ہندی مین پکھان بید کہتے ہین **ماہیت** ایک نبات ہی
جسکے وہ پتے جو کہ جڑ کے قریب اور متصل ہوتی ہین مثل اخروٹ کی پتی کے خواہ
بارتنگ کی پتی کے ہوتی ہی اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہی اور بازہ اوسکی
اور بیٹ اوسی پتی کا اونچا اور اوبھرا ہوا ہوتا ہی - ساق اور ڈانڈا اوسکی جوف
پیچ بہر ہو اور ٹھوس او چکنی ایک اونگل موٹی اور دو ہاتھ لانبی پتیان اوسکی انگل
دور دور ہوتی ہین کہ ایک پتی سے دوسری جدا ہین جاتی او پھل اوسکا
ایک ٹوپی خواہ غلاف مین ہوتا ہی - جڑ اوسکی لانبی شبیہ زراوند کی جڑ کے
- پہاڑون مین اور ٹیلون پر اور جو مقامات تری کے ہین اون مین اوسی جگہ
پیدا ہوتی ہی - کہتے ہین نام اسکا جنطیانا اسی سبب سے رکھا گیا ہی کہ سب سے
پہلے اسکو جنطلیس نامی بادشاہ نے پہچانا تھا - مقام روئیدگی اوسکا پہاڑ
کی چوٹیان جو بہت اونچی ہین اور بلند ہین - عصارہ اسکا اس طور سے بنایا جاتا
ہی کہ پانچ روز تک پانی مین بھگو کر پھر اسکو پکاتے ہین بعد اوسکے مروق کرکے
بستہ کرلیتے ہین کہ پھر وہ گاڑھا اور لیس دار مثل شہد کے ہوجاتا ہی **اختیار**
بہترین اقسام اسکی جنطیانا رومی ہی کہ وہ خوب سرخ ہوتا ہی اور سخت زیادہ ہوتا
ہی - یہ دوا درحقیقت لکڑی ہی اور مثل رگون کے ایک اونگل موٹی بڑی اور
چھوٹی ہوتی ہی رنگ اوسکا سیاہی مائل اور توڑنے سے جو ٹکڑا ہوجاتا ہی اوسکا
رنگ نہایت زیادہ زرد ہوتا ہی قریب زراوند کے اور تلخ ہوتا ہی **طبیعت**
تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے مین خشک ہی **افعال اور خواص**
مفتح ہی اور اوس مین قبض بھی ہی اور جڑ اوسکی تنقیح مین پوری ہی اور تلطیف اور
جلا کی قوت بھی اوسکی پوری ہی **زینت** بیخ اوسکی بہق کو دور کرتی ہی خصوصًا
وہ عصارہ جو ابھی مذکور ہوچکا ہی **جراح اور قروح** جراحات اور قروح
متاکل کو اچھا کرتا ہی عصارہ اوسکا **آلات مفاصل** دو درہم جنطیانا ہمراہ
شراب کے التواء عصب مین پلایا جاتا ہی - ایضًا جنطیانا اوس شخص کو مفید
ہی جو کسی بلندی سے گر پڑا ہو **اعضاے چشم** آشوب چشم کے واسطے اسکا
لطوخ بناکر آنکھ پر لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** دو درہم عصارہ جنطیانا کا

ذات الجنب کے واسطے مفید ہی **اعضاے غذا** منفج سدون کا ہی جگر اور طحال کے اور دو درہم جنطیانا شراب کے ہمراہ طحال اور جگر کے درد اور دونوں کی ہر دونوں کے ورم کے واسطے مستعمل ہوتا ہی۔ اور بیخ جنطیانا کی اوس معدہ کی اصلاح کرتی ہی جو برودت سے علیل ہو گیا ہو **اعضاے نفض** ادرار بول اور ادرار حیض کرتا ہی اور بیخ جنطیانا بطور شیاف کے رحم مین رکھی جاتی ہی بسن جنین کو خارج کر دیتی ہی اور اوسکا اسقاط کر دیتی ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے کی بہت اچھی اور کامل دوا ہی۔ اور دو درہم ہمراہ شراب کے تمام ہوام کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہی۔ اور دیوانہ کتے کے کاٹنے سے اور جملہ درندہ جانور کے کاٹنے سے مفید ہی **ابدال** ڈیوڑھا وزن اوسکا اسارون اور نصف وزن اوسکے پوست بیخ کبر اوسکا بدل ہی

جوز جندم کی **طبیعت** یہ ہی کہ اوس مین قوت مبردہ ہی جو اطفاے حرارت کرتی ہی اور تھوڑی سی تجفیف بھی ہی **افعال اور خواص** قاطع نزف کی ہی **زینت** فربھی لاتی ہی **جراح اور قروح** داد کو دور کر دیتی ہی **اعضاے غذا** باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

جوز السرو **جراح اور قروح** مین اسکا فائدہ یہ ہی کہ فتق پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی

جبلا ہنگ۔ ماہیت اسکی ایک قوم نے کہا ہی کہ تربد سیاہ کا بیج اور تخم ہی اور اسکی جڑ کے چھلکے وہی تربد زرد ہی اور صغند نام جو ایک شہر ہی سمرقند خواہ بخارا کی طرف وہان اوگتی ہی۔ مگر بہتر وہ ہی جو ہندی ہی اور وہ تودری کے مشابہ ہوتی ہی۔ فعل اوسکا قریب خربق کے فعل کے ہی **آلات مفاصل** پچھلے زمانہ مین بعض اطبا مفلوج کو بقدر دو درہم جبلا ہنگ پلاتے تھے پھر مریض کو قی آجاتی تھی **اعضاے غذا** قی لاتی ہی اور بیشتر لوگ کہتے ہین کہ قی بقوت لاتی ہی **اعضاے نفض** اسہال کرتی ہی یعنے دست لاتی ہی۔ مقدار شربت اوس کی نصف درہم ہی اور ایک درہم دینے مین خطرہ اور اندیشہ ہی **سموم** خود اس مین قوت سمیہ ہی

جوز ہندی یہ ناریل ہی **اختیار** عمدہ ناریل وہی ہی جو تازہ ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور پانی جو اوس مین سے بر آمد ہو میٹھا ہو اور جب اوسمین سے پانی نہ خارج ہو معلوم ہو گا کہ پرانا ہو کر سوکھ گیا ہی۔ واجب ہی کہ اوسکا اندرونی چھلکا جو سیاہ اور سخت ہوتا ہی دور کر دیا جاے **طبیعت** اول دوم مین گرم ہی اور خشک ہی درجہ دوم مین اور اوس مین رطوبت فضلیہ ہی بلکہ تر و تازہ جوز ہندی پہلے درجہ مین رطب ہی **خواص** ناریل ثقیل ہوتا ہی مگر غذا لے ردی نہین ہی۔ **آلات مفاصل** روغن کہنہ ناریل کا درد ہاے پشت اور دونوں گھٹنوں کے درد کو نفع کرتا ہی **آلات غذا** معدہ پر ثقیل ہی مگر ضرر اسمین کمتر ہی غذائیت اسکی جید ہی۔ اور پوست سیاہ مغز ناریل کی ہضم نہین ہوتی ہی ہمیں لازم ہی کہ اوسکو چھیل ڈالا کرین۔ واجب ہی کہ ناریل کھا کر اوس پر کھانا بدون ایک گھنٹہ کے فاصلہ کے نہ کھائین۔ تازہ روغن اسکا گھی سے کیموس مین افضل ہی نہ تو معدہ کو لزوجت پیدا کرتا ہی اور نہ معدہ مین ارخا یعنے ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** قوت باہ زیادہ کرتا ہی اور روغن اسکا بواسیر کے لیے عمدہ ہی خصوصاً پرانے روغن کشمش کے جبکہ ہمراہ اسد روغن کو ایک مثقال تناول کرین۔ یہی روغن نارجیل پرانا ہونے سے کھلانے کے طریقہ سے کدو دانہ اور چھوٹے چھوٹے پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور اسہال کے ذریعہ سے انکو نکال دیتا ہی

جوز رومی اور اس کو اکروس اور اکروش بھی کہتے ہین **طبیعت** تسخین شدید تیسرے درجہ تک کی پیدا کرتا ہی اور خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہی اور گوند اوسکا تسخین مین درجہ انتہا کو پہونچا ہوا ہی اور پھول اوسکا بھی نہایت ہی سخن ہی **اعضاے سر** پھل اوسکا ہمراہ سرکہ کے صرع کو مفید ہی

جوز الطرفا۔ ماہیت اوسکی وہی کزمازک ہی **طبیعت** حرارت مین گو نہ کہ معتدل ہی کہ درجہ اول کے اوائل مین گرم ہی اور یبوست اوسکی آخر درجہ اول مین ہی خواہ اوس سے بھی زیادہ کہ اوائل دوم تک پہونچی ہی۔ اور ایک قوم کے نزدیک درجۂ اول مین سرد ہی **افعال اور خواص** اچھی دوا ہی واسطے قطع کرنے نزف کے **اعضاے سر** دانتوں کے درد کے واسطے سرکہ کے ساتھ اوسکی کلی کیجاتی ہی **اعضاے غذا** جوشاندہ اوسکا سرکہ پانی ملا کر صلابت طحال کے واسطے تجویز کیا گیا ہی

جلنار۔ ماہیت اسکی انار صحرائی کا پھول ہی فارسی ہوتا ہی یا مصری کبھی سرخ رنگ کا ہوتا ہی اور کبھی سپید رنگ کا ہوتا ہی۔ رنگت اسکی کبھی گلابی پھیکی سرخی لیے ہوتی ہی۔ اسکے عصارہ کی **طبیعت** مثل عصارہ ہیوفسطیداس کے ہوتی ہی اور فوبس یعنے جو لحم اور شحم اسکے اندر ہی اوسکی قوت مثل قوت شحم رمان خواہ اندرونی اشیاے انار کے ہی **طبیعت** درجہ اول کے آخر مین سرد ہی اور درجہ دوم مین خشک ہی **افعال اور خواص** مغری ہی ہر ایک سیلان کو حبس کرتا ہی اور سوداکی تولید کرتا ہی **زینت** حبس سوزش

سے خون نکلتا ہو اوسکے واسطے عمدہ دوا ہی جراح اور قروح پرانے قروح کو مندمل کرتا ہی اسی طرح جو رطوبات کہ عورتون کے عضو نہانی کی طرف سے کسی قرحہ وغیرہ کے سبب سے برآمد ہوتے ہین اون کا اور خراشش امعا وغیرہ کا اندمال کرتا ہی جب بطور ذرور کے اون مقامات تک پہونچایا جاوے — **آلات مفاصل** گلنار کا ایک لزوق چسپندہ واسطے فتق کے طیار کیا جاتا ہی **اعضاے سر** ہلتے ہوے دانت کی تقویت کردیتا ہی **اعضاے نفس** نفث الدم کو روکتا ہی **اعضاے نفض** قبض کرتا ہی اور قروح امعا کو مفید ہی اور سیلان رحم اور نزف رحم کو فائدہ کرتا ہی — **ابدال** بدل اوسکا جفت بلوط ہی اور انار کی بکنی —

جفت آفرید — **ماہیت** اوسکی صنوبری شکل کی ایک گھانس ہی سر پر اوسکے ایک چیز مثل کانٹون کے ہوتی ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ بادام کے مشابہ ہوتی ہی اور بیشتر شگافتہ ہونے سے جدا جدا بھی اوس کے ٹکڑے ہوجاتے ہین **اعضاے نفض** باہ کی زیادتی بخوبی کرتی ہی —

جبسین بفتح جیم وسکون باء موحدہ و فتح سین مہملہ اور آخر مین نون ہی فارسی مین سنگ گچ یعنے چونہ کا پتھر اسکو کہتے ہین **ماہیت** یہ چونہ کا پتھر ہی جسکے پر پرت ہوتے ہین سپید اور شفاف اور جب اسکو جلاتے ہین اسکی لطافت زیادہ بڑھ جاتی ہی **طبیعت** اسکی سرد وخشک ہی **افعال وخواص** سفری ہی نزف جس عضو سے ہوتا ہو اوسکے اطراف پر رکھا جاتا ہی پس روک دیتا ہی جیسا کہ اسکے بارہ مین لوگ بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسمین تفریہ کے ہمراہ قوت لاصقہ بھی اور قبض کے ہمراہ لزوجت بھی ہی اور جلانے کے بعد زیادہ لطیف ہوجاتا ہی **اعضاے سر** پیشانی پر اسکو طلا کرتے ہین خواہ سرے اسکی تعلیق کرتے ہین یعنے اسکو لٹکا دیتے ہین پس نکسیر کے خون کو بند کردیتا ہی — اور جب اسکا چونہ بنالین وہ چونا بھی یہی اثر کرتا ہی خصوصا ہمراہ گل ارمنی کے اور سوراور جو قسطیدا اس کے آب آس ملاکر اور تھوڑا سرکہ بھی شریک کردیا جاوے **اعضاے چشم** سپیدی بیضہ اس قدر ملاکر کہ سخت اور منجمد نہو جاوے بلکہ گیلا رہے آشوب چشم دموی پر رکھا جاتا ہی مترجم انڈے کی سپیدی جب اسکو آب نادیدہ مین ملاتے ہین تو اوسکی حرارت سے چونا اوسکو خشک کردیتا ہی اور مثل خاگینہ کے بھربھرا ہوجاتا ہی لہذا شیخ نے قید لگائی ہی کہ اتنی مقدار ملائین کہ سخت نہ کردے تجربہ سے معلوم ہوا ہی کہ زیادہ چہارم وزن چونہ کا سپیدی مین ملانے سے سخت نہین ہوتا **سموم** یہ دوا منجملہ اون سموم ہی جسکے کھانے والے کو خناق عارض ہوتا ہی

جعدہ بفتح جیم وسکون عین مہملہ و فتح دال [illegible] قسم کو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین **ماہیت** ایک قسم کی گھانس ہی اس مین [illegible] حرارت اور تھوڑی سی حدت ہی اور چھوٹی قسم مین اسکی حدت زیادہ [illegible] ہی اوسکی زائد ہی — پتلی پتلی شاخین اور گچھہ دار پھول ہوتے ہین سپیدی مائل بزردی ایک بالشت تک لانبے اور تخم [illegible] جیسے [illegible] اس کا شکل [illegible] کے گول ہوتا ہی جسمین چھوٹے چھوٹے مثل بالون کے سپید سپید ہوتے ہین بو اسکی ثقیل اور بھاری تھوڑی خوشبوئی اور تیز ہوتی ہی — اور بڑی قسم اسکی بہت کم زور اور ضعیف ہی اور مزہ تلخ بھی ہی اور اوسی بڑی قسم مین تیزی کم ہی — پہاڑی جعدہ وہی چھوٹی قسم اسکی ہی **طبیعت** چھوٹی قسم کی تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بڑی قسم کی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی — **افعال وخواص** مفتح ہی اور ملطف خصوصا چھوٹی قسم کہ جمیع اقسام کے سدون کی تفتیح کردیتی ہی جو باطن اور اندرون جسم مین ہوتے **جراح اور قروح** تازہ جعدہ زخمہاے تازہ کا اندمال کرتی ہی خصوصا بڑی قسم اسکی اور پرانی بھی ہوی قروح کا اندمال کرتی ہی خصوصا چھوٹی قسم جعدہ کی جو سوکھی ہو خصوصا سرد ورم پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** اسکو [illegible] کر ورم طحال پر رکھا جاتی ہی — معدہ کو مضر ہی — یرقان سیاہ کو نافع ہی خصوصا جوشاندہ بڑی قسم کا استسقا کو مفید ہی اور معدہ کے واسطے فی الجملہ خراب چیز ہی **اعضاے نفض** — ادرار بول اور حیض کا کرتی ہی اور دست آور ہی کدو دانہ کو نافع ہی اچھی طرح سے حمیات پرانے کہنہ کو نفع کرتی ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے کو مفید ہی اور جوشاندہ بڑی قسم کا جملہ ہوام کے کاٹنے کو نافع ہی — اسکی دھونی دینے سے اور اسکا بچھونا اور فرش کرنے سے ہوام گریز کرجاتے ہین

جمار بضم جیم و فتح میم مشدد اور آخر مین راے مہملہ فارسی اسکی پنیر نخل ہی **طبیعت** اسکی سرد ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی اول درجہ کی **افعال وخواص** قابض ہی اور خشونت حلق کو مفید ہی اسہال کو روکتا ہی اور نزف کو زنبور کے کاٹنے سے اسکا ضماد مفید ہوتا ہی

جمیز (بفتح جیم اور فتحہ میم مشدد اور یاے ساکنہ آخر مین زاے معجمہ ہی) اسکا ذکر انجیر کے باب مین کیا جاوے گا —

جحص بفتح جیم اور صاد مہملہ مشددہ معرب گچ کا جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین اسکی ماہیت مثل جبسین کے ہی جو مذکور ہو چکی

جلد کھال کو کہتے ہین **اختیار** کھالون مین عمدہ ہر ایک شیر خوارہ بچہ حیوان کی کھال ہی کہ اس مین رطوبت زیادہ ہوتی ہی **افعال و خواص** غذا اوسکی تمام حیوانات کے ہی قلیل اور بالزوجت ہوتی ہی - تراشہ پوست گوسپند جو کہ رانی سے چھا ڑ لوگ باریک چھیل کر اوتارتے ہین جب اوسکو کسی سیلان خون پر رکھین فوراً خون کو بند کر دیتا ہی **زینت** پوست مار سوختہ کرکے بالخورہ پر طلا کیجاتی ہی **اورام و بثور** کہتے ہین کہ دریائی گھوڑے کی کھال جب کسی پھنسی پر رکھین اوسکو توڑ دیتی ہی **جراح اور قروح** خاکستر پوست چھپڑ وغیرہ سوختگی آتش پر رکھی جاتی ہی اور قروح حادہ پر بشرطیکہ ورم نہو بھی رکھتے ہین اور رنج کی بھی دوا ہی یعنے جو خراش موزے کی رگڑ سے پاؤن مین آجاے خواہ رانون مین رگڑنے سے چھل جائین اوس کی بھی دوا ہی - بکری کی کھال اودھیڑی ہوی فوراً جسوقت چوٹ لگی ہو رکھنے سے آرام ہو جاتا ہی اور جو آفات چوٹ لگنے سے پیدا ہونے کا منشا ہوتا ہی اون سے امان ہو جاتا ہی - اور قروح خبیثہ پر اور خشک اور تر کھجلی پر بھی رکھنے کے لائق ہی **اعضاے غذا** طائرون کے پوٹہ کی اندرونی کھال اور آبطر حرقا تصہ طیور کی کھال خصوصاً مرغ کی بھی کھال اگر سوکھا کر پیسین اور کسی شراب غلیظ کے ہمراہ تناول کرین درد معدہ کو نفع کرتی ہی **سموم** کہتے ہین کہ اگر پوست گوسپند اودھیڑ کے گرما گرم سانپ کے کاٹنے کے زخم پر رکھین سمیت کو جذب کر لیتی ہی برخلاف اور کھالون کے

جناح جیم مفتوح اور فتحہ نون اخیر مین حاء حطی بازو کو کہتے ہین **اختیار** بہتر سب بازوون سے مرغ کے بازو ہین اور مرغابی کے بازو کا ہضم اچھا اور غذا اوسکی عمدہ ہوتی ہی - خشکی جو بازو مین آجاتی ہی اس کی وجہ کثرت حرکت اور ریاضت ہی پرند جانور اونھین کے زور سے اوڑتے ہین اور غیر پرند بھی حرکت بازو ہی کے ذریعہ سے کرتے ہین مترجم مراد شیخ کی شاید یہ ہی کہ یبوست عارضی جو اجنحہ حیوانات اور طیور مین ہوتی ہی اوس کا سبب یہ نہین ہی کہ دراصل خلقت ان پر یبوست غالب ہی کہ اوس کے وجہ سے ان کی غذائیت اور سہلی ہضم مین فرق آجاے بلکہ وہ یبوست اور خشکی عارضی ہی اور طبیعت مدبرہ بدن یا رطوبت کو بازو تک پہونچا کر اسلیے اون کو نرم نہین کر دیتی ہی کہ جو غرض اونکی خلقت سے ہی یعنے زود رو اور سبک ہونا وہ بدون خشکی اور سبکی کے پوری نہین ہو سکتی ہی پس انکا خشک رہنا عارضی طور پر جو ہی ان کی یبوست مزاج پر دلیل نہوگا لہذا انکی غذائیت جید رہیگی **تتن** غذا ان کی زیادہ اور کثیر اسواسطے ہی کہ گوشت کی ان مین کثرت ہی **اورام اور بثور** جہان اوپہ ماتین لوگ کہتے ہین یہ بھی کہتے ہین کہ پر بازوے درشان کی جو ایک قسم کبوتر صحرای کی ہی جب اوسکے ہموزن بھنگ ملا کر جلائین اور پیس ڈالین اور روئی مین بجاے نمک کے چھڑکین اون خنازیر کی تحلیل کر دینگی جو گردن مین کنٹھ مالا ہوتا ہی اور لیوٹا لگانے کی کچھ حاجت نہوگی یعنے کاٹنے اور چاک کرنے کی - اور اسی طرح اگر روئی پر اوس خاکستر کو چھڑکین **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ وہی روئی جسکا ابھی بنانے کا طریقہ مذکور ہوا ہی خوب دست لاتی ہی

جار الانہار کے معنے ہمسایہ نہر کے ہین **ماہیت** ایک نبات پھول کی قسم کی ہی شبیہ نیلوفر کی پانی مین ڈوبی ہوی رہتی ہی اور تھوڑی مقدار اوسکی پانی کے اوپر نظر آتی ہی اور قوت اوسکی قریب قوت بطباط کے ہی **طبیعت** اوسکی بارد اور قابض ہی **جراح اور قروح** قروح خبیثہ اور خشک کھجلی کے لیے اچھی دوا ہی مترجم ہماری زبان مین ایک اسی طرح کی گیاہ ہی جسکو جل کھنبی کہتے ہین اس مین بھی ایسے حالات ہوتے ہین جیسے کہ شیخ نے لکھے ہین مگر دنیا بطبیب بیماری اورا اور پیاس کا قطع کرنا جو اوسکا خاصہ مجربہ ہمارا ابھی ہی اور بعض اطبا نامی گرامی لشکر گوالیار کا تجربہ خاندانی ہی کہ دعوی کرکے مرض مذکور کا علاج اوس سے کرتے ہین اور ۱۲۰۵ ہجری مین بمقام گوالیار جب مہاراجہ جیواجی راو بہادر کو یہ مرض ہوا تھا اس نبات کی نسبت ایسی تقدیر الہی دیکھی گئی کہ ہر چند تا گوالیار قدیم کے تالاب مین بکثرت تھی مگر جب تک مہاراجہ صاحب ڈاکٹری علاج سے اچھے نہوگئے کسی کو نظر نہ آئی - اور بعد صحت کے پھر بکثرت دستیاب ہوی فذلک تقدیر العزیز العلیم - بہرحال مجھے ایسا گمان ہی کہ جار الانہار سے شاید یہی گیاہ مراد ہو جسکو ہم جل کھنبی کہتے ہین

جراد بفتح جیم و راے مہملہ اور آخر مین دال ابجد ہی ہندی مین ٹڈی کو کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو فربہ ہو اور بازو اوسکے نہون **زینت** پاؤن اوسکے سون کو کاٹ کر گرا دیتے ہین جیسا کہ لوگ کہتے ہین **اعضاے غذا** گول گول ٹڈیان بارہ عدد پکڑکے اون کے سرون کو دور کر دین اور اطراف یعنے پاؤن وغیرہ کاٹ ڈالین اور تھوڑی سی آس خشک بھی اون کے ہمراہ لے کر استسقا کے واسطے پلائین - بدون کچھ تصرف کے یعنے پختہ مسلم اونکو

کھانا باہ اعضائے نفض تقطیر البول کو مفید ہی — اور جب اسکی دھونی
دیجائے عسر البول کو مفید ہوگی خصوصاً عورتون کو اور بواسیر کو اسکی دھونی دیجاتی
ہی سموم فربیون کے باز ہونے بھون کر بچھو کے کاٹنے مین کھلائی جاتی ہی
جمسفرم جسکو ریحان سلیمانی کہتے ہین ماہیت قوت اوسکی قریب بقوت
شیح کے ہی ہمراہ مکوہ کے افعال وخواص تنقیہ فضول کرتی ہی اور تفتیح کرتی
ہی اور سدہ تفتیح اور ریاح کی تسکین کرتی ہی خاص کر اعضائے غذا رطوبات لزج جو معدہ
مین ہون اونکی تفتیح کردیتی ہی — لڑکون کے معدون کو نافع ہی اعضائے نفض
رحم کی ریاح کو نافع ہی

جبن بضم جیم وضمہ بائے موحدہ مشددہ اور نون مشددہ پنیر کو کہتے ہین ماہیت
پنیر کبھی شیر وشیدہ سے بنایا جاتا ہی اور کبھی رائب یعنے دوغ سے بنایا جاتا ہی
اسی کا نام الاقط ہی طبیعت تازہ پنیر کے سرد وتر درجہ دوم مین ہی اور نمک دیا
ہوا پنیر کہنہ گرم خشک ہی اور ماء الجبن یعنے جو پانی کہ پنیر بنانے سے جدا ہوکر نکل
آتا ہی بایں سبب کہ اوس مین جو رقیقت جو خون سے پہلے دودھ کو حاصل ہوئی ہی
اور جز صفراوی بھی الحق ہی ہیں اوس مین حرارت ہی اختیار افضل
پنیر وہی ہی جو لس دار اور بھربھرا ہونے مین متوسط ہو اسلیے کہ وہ دونون قسم
یعنے زیادہ لسدار اور زیادہ بھربھرا ردی اور خراب ہوتے ہین — ایضاً عمدہ ہونے
پر اسکے یہ بھی دلیل ہی کہ اوسمین کچھ مزہ نہو اور ہو بھی تو مائل بحلاوت ہو اور لذت
معتدلہ رکہتا ہو اور ایسا سبک ہو کہ دکار مین اوسکی بو زیادہ دیر تک نہ آئے — جو
پنیر ترش دودھ سے خواہ ترشی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہی وہ افضل اقسام پنیر کی
ہی — اور ملطفات کے ملانے سے خرابی پنیر کی بڑھ جاتی ہی اسلیے کہ ملطفات اوسکو
نافذ ہو جاتے ہین خواہ پنیر کا نفوذ معدہ وغیرہ مین کرادیتی ہین اور اوسکا بدرقہ
ہو جاتی ہین — گوسپند کے دودھ کا پنیر جو ملطفات چرتے ہون بہتر ہی اوس گوسپند
کے پنیر سے جسکا چارہ شیل اور کابلی مٹر کی زراعت سے ہو افعال وخواص
اوس مین جلا ہی اور تازہ پنیر اچھی غذا دیتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور بعد شہد
کے کھایا جاتا ہی — اور پرانا پنیر تیز ہی اور جلا زیادہ کرتا ہی اور مشتعی ہی اور غذا
غلیظ مراری کی بناتا ہی اور نمک پڑا ہوا پنیر جو پرانا نہو درمیانی کیفیت پر ہوتا ہی
پنیر تازہ کے جو بے نمک ہو اور کہنہ نمکین کے — پنیر کا پانی کتون کو زیادہ فربہ کرتا
ہی اور اون کو غذا پوری دیتا ہی — جو پنیر گوسپند کے دوغ سے بناتے ہین
اوس مین قوت محللہ بہ نسبت دیگر اقسام پنیر کے کسیقدر ہوتی ہی زینت

آب پنیر کو ہمراہ ادویہ تنقیہ سودا کے پینا کلف کو نفع کرتا ہی — پنیر تازہ ہونٹ
طلا ہوتا ہی شراب مین انار کے چھلکے ملا کر جوش دینا اسقدر کہ نصف رطوبت
جل جائے اوسکا استعمال چہرے کے تشنج کو منع کرتا ہی — پنیر کہنہ جو نمکین ہو لاغری
پیدا کرتا ہی اورام اور بثور تازہ پنیر جو بے نمک ہو زخمون کے ورم کو منع
کرتا ہی جراح اور قروح زیادہ پرانا پنیر قروح ردی کے واسطے اور
جراحات کو مفید ہی اور تازہ پنیر اون زخمون کے لیے مناسب ہی جو تازہ ہون
اور ابھی کسی قسم کی رطوبت اون مین نہ آئی ہو اسلیے کہ ایسے زخمون کو پنیر
تازہ ہی مفید ہوتا ہی اور اون کے متورم ہونے اور سوجنے کو منع کرتا ہی خصوصاً
اگر برگ چنار اور برگ بکوتہ صحرائی کے ہمراہ اسکو تناول کرین — آب پنیر تر
خارش کے واسطے پیا جاتا ہی آلات مفاصل پنیر کہنہ کا زیت اور آب پاچہ گاو
مین جس مین نمک ملا ہوا ہو خوب پیس کر تحجر مفاصل پر ضماد کیا جاتا ہی پس مفاصل
سے ایک مادہ منجمد مثل پتھر کے خارج کردیتا ہی اور کچھ ایذا اوسکے نکلنے سے نہیں
ہوتی ہی اور یہ ضماد بہت بڑا نافع ہی تحجر مفاصل کے واسطے اعضائے چشم
نمکین پنیر اور پھیکا دونون کا ضماد آشوب چشم کے واسطے مفید ہی اور طرفہ کو
بھی مفید ہی اعضائے صدر پنیر کو پانی مین جوش دے کر اگر مرضعہ یعنے
دایہ دودھ پلانے والی تناول کرے دودھ زیادہ ہو جاتا ہی اعضائے غذا
نمکین پنیر معدہ کے لیے ردی ہی اور اسی طرح پھیکا پنیر اور نمکین پنیر مین کسی قدر
دباغت جرم معدہ کی قوت ہی کہ معدہ کے جرم کو سخت اور زوددار کردیتا ہی
— دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ تازہ پنیر معدہ کے لیے جید ہی اور یہ قول دیسقوریدوس
کا ایسا ہی جس مین ہمکو کلام ہی اور محل نظر ہی — نمکین پنیر جو کہنہ نہو بہ نسبت معدہ
کے بھی افعال وخواص مین درمیانی ہی جیسا اوپر مذکور ہوا اطبور عموم کے
اور یہی پنیر انحدار مین اسفل کی طرف سے سریع ہی اور استمرا یعنے بخوبی ہضم
ہو جانے مین بھی سریع ہی بہ نسبت تازہ پنیر کے جو پھیکا ہو — اور اقط یعنے جو پنیر
گوسپند کے دوغ سے بنایا ہو معدہ کو ضرر بہت کم کرتا ہی بہ نسبت پنیر مشہور کے
جو عموماً بنایا جاتا ہی اعضائے نفض سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی اور گردہ مین
بھی پتھری پیدا کرتا ہی خصوصاً پنیر تازہ جو تر ہو — اور خاص کر اگر اسکو ساتھ
اباز یر منفذہ کے تناول کرین یعنے جن چیزون سے نفوذ اسکا اعضا مین زیادہ
ہو جاتا ہی — پھیکا پنیر لین طبع ہی — آب پنیر سے اسہال صفرا کا ہوتا ہی اور اسمین
قوت کی اعانت کرتی ہی قوت جلا جو آب پنیر مین ہی بسبب بورقیت مذکورہ کے

اور جب اس مین شہد ملایا جاتا ہی زیادہ نافع ہوتا ہی — دولسکے قرص سے جو پنیر
تجویز کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ بہتر خواہ بکری کے دودھ سے طیار کیا جاوے — قروح
امعا کو بھی پنیر نافع ہی خصوصًا پنیر بریان اور اسہال کو منع کرتا ہی — کبھی پنیر بریان
کو پیس کر اور زیت اور روغن گل ملا کر حقنہ کیا جاتا ہی پس قیام اعراس کو مفید
ہوتا ہی سموم بیان کیا جاتا ہی کہ پنیر ہمراہ فودنج کوہی کے سموم پر طلا کیا جاتا ہی
جدوار بفتح جیم جسکو ہندی مین نربسی کہتے ہین ماہیت ایک ٹکڑا خواہ بیخ ہی
زراوند کے مشابہ ہوتی ہی مگر اوس سے باریک ہوتی ہی اوسی کی قوت مین ہوتی ہی
بالافعل ہی اور بیش کے ہمراہ اوگتی ہی اور بیش کے اوگنے کو یعنے اوسکی قوت
روئیدگی کو ضعیف کردیتی ہی — ابن ماسرجویہ سے مروی ہی وہ کہتا ہی کہ فعل جدوار
کا مثل فعل درونج کے ہی مگر اینکہ یہ ضعیف ہی — اور مین کہتا ہون اگر مراد ماسرجویہ
کی یہ ہی کہ جدوار بہ نسبت درونج کے ضعیف تر ہی تو برا گمان اور خراب تجویز
ماسرجویہ کی ہی — اور اگر یہ مراد اوسکی ہی کہ درونج بہ نسبت جدوار کے ضعیف ہی —
پس کچھ بعید نہین کہ ایسا ہی کچھ ہو یعنے قول ماسرجویہ کا صحیح ہو پھر مجھے باور نہین آتا
ہی کہ ماسرجویہ کا تجربہ اور اوسکی واقفیت اس درجہ تک پہونچی ہو کہ ایسی تمیز اور
تفرقہ اوسکو جدوار اور درونج کے افعال مین بہم پہونچا ہو — پھر اوسکے بعد یہ بھی
ایک بات تو ہی کہ اس قول کے روایت ماسرجویہ سے کسی ایسے صدر اور موثق
راوی اول تک نہین پہونچی ہی یعنے جس شخص نے ماسرجویہ سے اس قول کو نقل
کیا ہی وہ موثق اور معتمد ایسا ہو کہ اوس کے قول پر اعتماد کیا جاوے — حالانکہ خود
ماسرجویہ نے خواہ جسنے ماسرجویہ سے روایت کی ہی اوسنے اسے جدوار کی تعریف یہ
بھی کی ہی کہ جدوار مقاومت بیش کی سمیت کی کرتی ہی پھر درونج سے کیونکر اوسکا
فعل ضعیف ہو سکتا ہی مترجم میری سمجھ مین کچھ نہ آیا کہ غرض شیخ کی اس عبارت
متناقضہ سے تخطیہ ماسرجویہ ہی یا آنکہ اوس راوی کی پچھاڑ منظور ہی جسنے
ماسرجویہ سے اس قول کو نقل کیا ہی اور شاید بخوبی سمجھنا اس مقام کا جبھی ہو سکے
کہ اصل عبارت اوس روایت کی دیکھی جاوے جو ماسرجویہ سے منقول ہی ورنہ
مترجم کچھ اس سے زیادہ نہین کہ سکتا ہی فقط سموم جملہ اقسام زہر کی تریاق
ہی جو سانپ کے اقسام سے پہیلتے ہین خواہ بیش وغیرہ اور اقسام کے سموم
خوردنی کا تریاق ہی ابدال بدل اوسکا تریاق ہی اور سہ چند وزن اوسکے زرنباد
بھی اوسکا بدل ہی مترجم واضح ہو کہ نربسی ایک اور قسم کی جڑ ہی جو ایک درخت
سے نکلتی ہی وہ جدوار نہین ہی اکثر دوا فروش جو ہندی ادویہ کے بیچنے والے
بجاے جدوار کے اوسکو دیتے ہین اوسمین کسی طرح کا اثر ایسا نہین ہی جیسے
کہ جدوار کے افعال ہین مجھے بارہا اسکا تجربہ ہوا ہی کہ اکثر بیمارون کو جب
جدوار تجویز کی پنساریون نے بجاے اوسکے وہی نربسی دیدی تھی جس کو
مین نے ابھی ذکر کیا ہی —

جزر بفتح جیم و فتح زاے معجمہ آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین اسکو گاجر کہتے
ہین ماہیت مشہور ہی قوی تر بیج اور تخم اسکا وہی ہی جو صحرای گاجر سے
لیا جاوے — دیسقوریدوس کہتا ہی کہ ایک قسم گاجر کی ایسی ہوتی ہی جسکا پتا
چھوٹا ہوتا ہی رازیانہ کے پتے سے اور وہ قسم اوسی رازیانہ کی صورت پر ہوتی ہی
اور ساق اوسکی ایک بالشت کے طول مین ہوتی ہی اور شگوفہ اوسکا زرد ہوتا ہی
اور چھتر اوس مین اتنا ہوتا ہی جیسا کہ دھنیا خواہ سویہ کی شاخ چھتری ہوتی ہی
یعنے جھکانے کے بعد جب چھوڑدین پھر سیدھی ہو جاتی ہی ٹوٹ نہین جاتی
— پھل اوسکا سپید اور تیز ہوتا ہی اور بو اوسکی پاکیزہ ہی اور چبانے مین بھی خوشبو
آتی ہی — اور جن مقامات مین دھوپ زیادہ رہتی ہو خصوصًا چاشت کے وقت
اون مین آفتاب کا سامنا ہو اور سخت پتھریلی جگہ ہو وہان اوگتی ہی — دوسری
قسم مشابہ کرفس رومی کے ہی تیز اور محرق یعنے سوزش پیدا کرنے والی پاکیزہ
بو — اور تیسری قسم اوسکی پتی مثل برگ کشنیز کے ہوتے ہین اور شگوفہ اوسکا
سپید اور چھتر دار مثل سویہ کے اور پھل بھی اوسکا ایسا ہی ہوتا ہی — گٹھیان
اوس مین اخروٹ کی طرح کی ہوتی ہین اور اوس مین تخم بھرے ہوتے جیسے
مرچ کی اور ہیئت اور تیزی مین اسکے اور مرچ کے فرق ہی طبیعت آخر دوم
مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی جراح اور قروح تخم اوسکا اور پتے
گاجر کے جب کوٹ کر قروح متاکلہ پر رکھی جاوے نفع کرے گا اعضاے
نفس و صدر نافع ہی ذات الجنب کو اور کھانسی کو جوکنہ ہو اعضاے
غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اور پروردہ گاجر آسانی ہضم ہو جاتی ہی اور
استسقا کو مفید ہی اعضاے نفض مغص اور قروح مین سکون پیدا کرتی ہی
خصوصًا وہ قوجسکو کہتے مین اور ادرار شدید کرتی ہی صحرای گاجر اور اسی کا تخم —
اور اسی طرح بیج اسکی — اور باہ برانگیختہ کرتی ہی خصوصًا تخم گزر — بستانی گاجر
مین نفخ کی شدت ہی اور یہ فعل صحرای گاجر مین نہین ہی — شقاقل اور صحرای گاجر
اگر اسکو گاجر کے اقسام مین شمار کرین پھر تو وہ باہ کی برانگیختہ کرنے والی زیادہ
ہی بہ نسبت بستانی کے حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصًا کہ صحرای گاجر

پلانے سے بھی اور حمول کرنے سے گاجر کا تخم اور اوسکی جڑ عسر حبل کو مفید ہی یعنے جسکو حمل نہ رہتا ہو خواہ بدشواری وہ عورت حاملہ ہوتی ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی

جرجیر بجیم مکسور اور راے مہملہ ساکن پھر جیم مکسور اور یاے حطی اخیر مین راے مہملہ پھر بھی ہی ہندی مین اسکو ترمرا اور اسکے بیج اور تخم کو عوام ہالم او چند سر کہتے ہین **ماہیت** صحرائی بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی اور تخم جرجیر وہی ہی جو بدلے خردل کے مستعمل ہوتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ تر خشک ہی اور تر و تازہ اوسکا درجہ اول مین تر ہی **افعال و خواص** نفخ پیدا کرتا ہی اور ملین ہی **زینت** آب جرجیر تلخہ گاؤ کے ہمراہ قروح کے نشانات کیواسطے اور تخم اوسکا خواہ اوسکا پانی شہد کے ہمراہ نمش کے واسطے مفید ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتا ہی اور خصوصًا اگر تنہا اسکو تناول کرین۔ اور کاہو اس ضرر کو جرجیر سے دور کر دیتا ہی اسی طرح کاسنی بھی اور خرفہ بھی **اعضاے صدر** دودھ کا ادرار کرتا ہی یعنے کثرت سے پیدا کرکے جاری کر دیتا ہی **اعضاے غذا** غذا کے ہضم کر دینے کی اس مین قوت ہی **اعضاے نفض** جرجیر صحرائی ادرار بول کرتا ہی اور محرک باہ کا ہی اور نعوظ خواہ تندی کا محرک ہی خصوصًا تخم جرجیر **سموم** جسوقت جرجیر کو کھا کر اوس پر شراب ریحانی پلائی جاے نیولے کے کاٹنے کے زہر کا تریاق ہی۔

جاورس جسکو ہندی مین باجرا کہتے ہین **ماہیت** اسکی تین قسمین ہوتی ہین اور چاول کے مشابہ قوت مین ہی۔ مگر چاول مین غذائیت زیادہ ہی باجرا اپنے جمیع افعال مین دخن یعنے کنگنی سے بہتر ہی لیکن یہی ایک بات اس مین ہی کہ قبض شکم زیادہ تر پیدا کرتا ہی **طبیعت** سرد خشک آخر درجہ سوم مین اور بعض کا قول ہی کہ اول درجہ مین گرم ہی اور پہلا قول زیادہ صحیح ہی **افعال و خواص** اس مین قبض ہی اور تجفیف بدون لذع کے۔ باجرے مین ایک قوت ہی اور وہ کاوی ہی اسلیے کہ درد کے اقسام مین تسکین پیدا کرتا ہی اور اگر مدبر نہ کیا جاے بُرا اور خراب خون پیدا کرے گا۔ غذائیت اسکی اور حبوب اور دانہ کے اقسام غلہ سے کمتر ہی جن کی روٹی پکتی ہی اور غذا اسکی تھوڑی اور بالزوجت ہوتی ہی اور اوس مین لطافت ہی جیسا کہ بعض اطبا نے کہا ہی۔ لیکن اگر باجرا دودھ مین پکایا جاے خواہ گیہون کے آٹے کے چوکر کے پانی مین اسکو پکا کر غذاے جید ہو جاتا ہی۔ خصوصًا روغن زرد یا روغن بادام ملا کر **اعضاے غذا** معدہ مین جوہر اسکا خواہ اسکی روٹی دیرتک ٹھہرتی ہی **اعضاے نفض**

[illegible] کے واسطے اسکی تکمید یعنے سینک کرتے ہین اور مدر بھی ہی

جوز ماثل جسکو ہندی دھتورہ ہی **ماہیت** سم قاتل ہی مخدر ہی اخروٹ کے مشابہ اسکا پھل ہوتا ہی اوس پر چھوٹے چھوٹے کانٹے موٹے موٹے ہوتے ہین اور جوز القی کے مشابہ بھی ہوتا ہی۔ دانہ اس پھل مین مثل خواہ چکوترے کے سے ہوتے ہین **افعال و خواص** مخدر ہی **اعضاے سر** سبات اور پینک پیدا کرتا ہی دماغ کے واسطے خراب چیز ہی ایک دانگ اوسکی مسکر ہی اور نشہ پیدا کرتی ہی **سموم** قلب کا دشمن ہی ایک درم اوسکا ہموزنہ قاتل ہی

جاسوس قوت مین قریب جبلاھنگ کے ہی اور طبیعت بھی وہی ہی مقدار شربت اوسکی نصف درم ہی۔

حرف دال مہملہ

سے جو دوائین شروع ہوتی ہین اونکا بیان ہی

دار صینی جسکو دارچینی کہتے ہین **ماہیت** اسکی معروف ہی۔ ایک قسم اسکی عمدہ ہی سیاہی مائل اور وہ پہاڑی ہوتی ہی موٹی اور چھوٹی۔ ایک قسم اسکی سپید اور نرم خواہ پھولی ہوی اور جڑ اوسکی ٹوٹی ہوی متفرق یا ملی ہوی بوسیدہ اور ایک قسم سیاہ ہوتی ہی چکنی اور مین گرہین کم ہوتی ہین۔ اسی کی ایک قسم کی بو سلیخہ کے مثل ہوتی ہی سبزی مائل اور پوست اوسکے بھی سرخ مثل تیج کے ہوتے ہین۔ اور یہی قسم ایسی ہی کہ اسکی قوت زمانہ دراز تک رہتی ہی خصوصًا اگر کوٹ کر اسکے قرص طیار کر لیے جائین شراب مین گوندھ کر۔ ایک قسم دارچینی کی وہ بھی ہی جسکو دارچینی کاذب کہتے ہین اور اس مین کسی طرح کی بو بھی ہوتی ہی اور وہ سخت باخشونت ہوتی ہی اور قوت اوسکی ضعیف ہوتی ہی اسی کا روغن بھی نکالا جاتا ہی **اختیار** بہترین اقسام دارچینی کی وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چکھنے سے اوسکی تیزی معلوم ہو اور لذع زبان پر پیدا نہ کرے رنگ اوسکا خالص ہو دورنگی نہ ہو یعنے کوئی ٹکڑا کسی رنگ کا اور کوئی کسی رنگ کا یا یہ مراد ہی کہ ایک ہی ٹکڑے مین رنگت کئی طرح کی نہ ہو۔ دیسقوریدوس نے کہا ہی اچھی قسم اسکی وہ ہی جو سیاہ مائل برنگ خاکستری ہو اور سرخی بھی لیے ہوے ہو چکنی ہو اجزا خواہ ریشہ اوسکے باہم ملے ہوے اور پتلی پتلی اوس مین شیرینی کے ساتھ کسی قدر رنگینی بھی ہو تھوڑی سی لذع بھی زبان پر رکھنے سے پیدا کرے اور کہین پھیپھی نہ ہو کہ جلدی ٹوٹ جاے۔ اوسکے عمدہ علامات مین سے

یہ بھی ہو کہ ہر ایک چیز کی بو پر اوسکی بو غالب رہے اور سوائے اپنی بو کے اور کسی کی بو کا احساس نکلنے دے ۔ خراب قسم دارچینی کی یا تو شل آشنہ کے ہوتی ہو خواہ شل کندر کے بو مین ہوتی ہو خواہ تیز کی سی بو اوسکی ہوتی ہو خواہ سپید رنگ کی جو ہو یا دارچینی کا ذب ہو اوپر مذکور ہو چکی خواہ سپید رنگ جسکی جڑ متفرق اور پاشان ہو چکی ہو ۔ ایضاً ہو دارچینی کہ اینٹھے ہوئے مٹی کی ہو یعنے پوست اوسکی اینٹھ گئی ہو خواہ چکنی ہو مگر جڑ اوسکی سخت ہو وہ بھی خراب ہو ۔ دارچینی کی قوت کی حفاظت اس طور سے کیجاتی ہو کہ کوٹنے کے بعد اوسکی ٹکیان بنا لیتے ہین ورنہ بیدار رہ برس کے بعد اوسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہو خواہ اس سے کم مدت مین ۔ واجب ہو کہ دارچینی کو یعنے پوست کو ایک ہی جڑ پر سے اوتارین ۔ جو دارچینی زرد و شکن ہو وہ سیل کی ہو یا یہ مراد ہو کہ جند بیخ کے پوست کو ملا دینا دارچینی کے واسطے غش اور میل کی بات ہو **طبیعت** اسکی گرم خشک درجہ سوم مین ہو **افعال و خواص** لطافت اسکی درجہ غایت پر ہو جاذب ہو مفتح ہو ہر ایک عفونت کی اصلاح کرتی ہو اور ہر ایک قوت فاسدہ کی اور ہر ایک رطوبت صدید یہ جو اخلاط کی ہو فاسد ہو خواہ تیزی یا انفساد ہو اوسکی بھی اصلاح کر دیتی ہو ۔ روغن اسکا زیادہ گرم ہو اور محلل ہو اور پگھلانے والا ہو **زینت** کلف اور نمش عدسے پر لگای جاتی ہو اور ہمراہ سرکہ کے بثور لبنیہ پر **جراح اور قروح** داد کے اقسام کے واسطے صلاحیت اسکو فائدہ کرنے کی ہو اور قروح کے علاج مین بھی بکار آمد ہو **آلات مفاصل** روغن دارچینی کا رعشہ کے واسطے عجیب دوا ہو **اعضاے سر** زکام کو مفید ہو اور روغن اسکا گرانی سر پیدا کرتا ہو اور یہی روغن دماغ کا تنقیہ کرتا ہو کہ رطوبات دماغی کو کھینچ کر نکال دیتا ہو خواہ جذب کر لیتا ہو ۔ کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہو کان کے ادویہ مین داخل ہو **اعضاے چشم** غشاوہ چشم اور ظلمت چشم کو کھلانے سے بھی اور سرمہ کے طور سے لگانے سے بھی فائدہ کرتا ہو اور رطوبت غلیظہ جو آنکھ مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہو **اعضاے صدر** تفریح پیدا کرتا ہو اور کھانسی کو مفید ہو اور سینہ مین جو آلائش ہو اوسکو پاک کر دیتی ہو **اعضاے غذا** سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہو اور تقویت جگر کی بھی کرتی ہو معدہ کو قوی کرتی ہو رطوبت معدہ کو خشک کرتی ہو استسقا کو نافع ہو **اعضاے نفض** رحم کے اقسام درد کو مفید ہو اور درد گردہ اور ورم ہاے گردہ کو نفع کرتی ہو مگر پہلے دارچینی کی سورت اور تیزی کو تھوڑا سا روغن زیتون اور موم ملا کر توڑ ڈالین تاکہ باافراط تحلیل کی وجہ سے ورم گردہ مین صلاحیت پیدا نہ کرے ۔ اور ادرار بول اور ادرار حیض کرتی ہو اور اسقاط بھی کر دیتی ہو اور قردمانا ملا کر بواسیر کو بھی مفید ہو **حمیات** لرزہ کو نافع ہو خصوصاً دارچینی کا روغن بطور ملنے کے **سموم** ہوام کے سموم کو نافع ہو اور مرکی کے ساتھ اسکا ضماد کیا جاتا ہو بچھو کے کاٹنے پر **ابدال** بدل اسکا پوست سلیخہ ہو یعنے تج کہ وہ بھی قابض ہو (اور یہ بدل اوسی مقام پر ہو جہان قبض مطلوب ہو) یا دو چند وزن دارچینی کے اسل بھی عامہ بدل اوس کا ہو ۔

درونج بفتح دال مہملہ و راء مہملہ مضموم و نون مفتوح **ماہیت** اسکی لکڑی کی جڑ کے ٹکڑے گرہ دار ہوتے ہین بمقدار انگلیون کی پورون کے خواہ اس سے بھی چھوٹے اندر سے تو سپید اور باہر سے اغبر مائل بہ سختی اور سنگین بھاری وزنی **طبیعت** گرم خشک ہو تیسرے درجہ مین **افعال و خواص** ریاح کو خارج کر دیتی ہو **اعضاے نفس و صدر** قلب کی تقویت کرتی ہو اور خفقان قلب کو زیادہ نفع کرتی ہو **اعضاے نفض** ریاح رحم کو خارج کر دیتی ہو **سموم** بچھو کے کاٹنے سے مفید ہو اور رتیلا کے کاٹنے کو پلانے سے بھی اور ضماد کرنے سے انجیر کے ہمراہ **ابدال** بدل اوسکا زرنباد ہو اور دو ثلث اوس کے لونگ ہو ۔

دار شیشعان جسکو ہندی مین کالے پھل کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت ہو موٹا جس مین بہت سے کانٹے ہوتے ہون اون کانٹون سے عطار خواہ گندھی اپنے تیل اور روغنہاے خراب کی اصلاح کرتی ہین اور روغن کی خرابی کو دور کر دیتی ہین ۔ یہ دوا مرکب ہو اجزاے غیر متشابہ سے اور چھلکہ اوسکا تیز ہو اور پھول اسکا باحدت ہو ۔ لکڑی اوسکی تلخی مزہ کی ہو اور اوس مین کسی قدر برودت ہو کہ مرکب القوہ بھی ہو اور اوس مین تیزی اور قبض ہو حرافت اور تیزی کی وجہ سے سخونت کرتا ہو اور قبض کی وجہ سے تبرید کرتا ہو ۔ بعض کا گمان یہ بھی ہو کہ سنبل ہندی کی جڑ ہو اور یہ امر ثابت اور محقق نہین ہوا ہو اختیار بہتر وہی ہو جو بھاری ہو اور اوسکے چھلکے کے نیچے لکڑی کا رنگ سرخ بنفشی مائل نکلے بو اور مزہ اوسکا پاکیزہ ہو ۔ سپید کالے پھل جسمین بو کسی قسم کی نہ ہو خراب ہو **طبیعت** گرم اول درجہ کا ہو اور یبوست کی نسبت ایک قول تو یہ ہو کہ دوسرے درجے اول سوم تک ہو اور دوسرا قول یہ ہو کہ درجہ اول مین یابس ہو حالانکہ اسکی یبوست درجہ

اول سے زیادہ تر قوی ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ بارد ہی جاذب نہین ہے **افعال و خواص** اس مین تحلیل ہے اور قبض ہے ریاح کی تو یہ تحلیل کر دیتا ہے اور قبض کیوجہ سے اقسام سیلانات کا حبس کرتا ہے اور نزف کے اقسام کو بھی روکتا ہے عفونت کی اصلاح کرتا ہے **جراح اور قروح** جس قروح کا مادہ دوڑتا اور پھیلتا ہو اور جو قروح متعفن ہو گئے ہون اون کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** [illegible] کے استرخائے عصب کو مفید ہے **اعضائے سر** کا سے پھل ناک کی بدبو کھو دینے کی عمدہ دوا ہے کہ اسکی بتی بنا کر ناک مین رکھی جاتی ہے اور اسکے جوشاندہ سے قلاع اور جوشش دہان کے واسطے کلی کیجاتی ہے اور دانت کی حفاظت کی غرض سے بھی اسکا مضمضہ کرنا زیادہ نفع کرتا ہے **اعضائے نفس و صدر** کا سے پھل کے جوشاندہ کا نتھرا ہوا پانی اوس نفث الدم کو نفع کرتا ہے جو سینہ سے خون آتا ہو **اعضائے غذا** نفخ معدہ کو نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** جوشاندہ اوسکا شکم کی روانی کو روکتا ہے۔ امعا کے نفخ کو اور عسر بول کو دور کر دیتا ہے۔ حمول اسکا اخراج جنین کر دیتا ہے اور ذرور اسکا قروح عجان پر یعنے اون قروح پر جو درمیان خصیہ اور مقعد کے جگہ ہے جسکو خصیہ کی سیون بھی عوام اہل ہند کہتے ہین اکسیر ہے اون قروح کے پھیلنے والے مادہ اور اون کی صلابت کو اور قروح مذاکیر یعنے آلہ رجولیت کے قروح کے خبث مادہ اور صلابت کو نافع ہوتا ہے **ابدال** بدل اوس کا دو ثلث وزن اوس کے یعنے زراوند مدحرج ہے اور عصب کے منافع مین ہموزن اوسکے اسارون اور نصف وزن اوسکے درونج ہے

دوق بکسر دال مہملہ و سکون بائے ابجد آخر مین قاف ہے جسکو موہزک سیاہ بھی کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہے پھل مثل نخود سیاہ کے مگر پوری گولائی اور استدارت اوس مین نہین ہے جب دبا کر دھرا کرتے ہین دب جاتا ہے اور ٹوٹنے سے اوسکے ایک رطوبت خواہ چیپ ایسی برآمد ہوتی ہے جس سے ہاتھ چیپ چیپا اوٹھتا ہے۔ بلوط کے درخت خواہ سیب خواہ امرود کے درخت مین پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ اسمین قوت مائی اور ہوائی ہے **اختیار** عمدہ وہی ہے جو تازہ ہو اور چکنی کرائی رنگ اندرونی اوسکا اور ظاہری رنگ سبز ہو کوٹی جاتی ہے اور پھر دھو کر اوسکو رکھ چھوڑتے ہین اور اوسکے بعد اوسے پکاتے ہین **طبیعت** گرمی نہین پیدا کرتی ہے مگر بڑی دیر کے بعد جیسے تافسیا کا بھی ایسا ہی حال ہے اور اوس سے یہ زیادہ تر ضعیف ہے تسخین کے بارہ مین اس مین رطوبت فضلیہ

ہے نا پختہ گرم خشک ہے درجہ سوم مین **افعال اور خواص** محلل ہے کہ رطوبات غلیظ کی تحلیل عمق جسم مین کر دیتا ہے بوجہ شدت قوت جذب کے جو اسمین ہے اور تلیین کرتی ہے۔ بعض اطبا نے کہا ہے کہ رطوبات رقیقہ مین اسکا کوئی اثر نہین پہونچتا ہے **زینت** خراب شدہ ناخون کو اوکھیڑ دیتی ہے جب کہ ہرتال طبقی مین ملا کر اسکو ناخون پر رکھین **اورام اور بثور** اورام باردہ کی تحلیل کر دیتی ہے خصوصاً چونہ ملا کر اوپتی اوچھلنے سے نافع ہے۔ اندھوریان جو بدن مین پڑتی ہین اون کو مفید ہے **جراح اور قروح** برائے قروح اور زخمہائے ردی اور خراب کے ملین ہے **آلات مفاصل** نرمی مفاصل مین پیدا کرتی ہے جب ہموزن اوسکے راتینج اور اسی قدر موم ملا کر استعمال کرین **اعضائے سر** جو ورم بارد پس گوش ہوتے ہین اون کو نافع ہے راتینج اور موم شریک کرکے **اعضائے غذا** طحال کو گھلا دیتی ہے جبکہ طحال پر اور گیلی چیزین مثل جو وغیرہ کے اسمین ٹپکا کر ضماد کیجائین

دود بضم دال مہملہ کیڑے کو کہتے ہین یہان مراد اس سے قرمز کا کیڑا ہے۔ جو کہ صنعت رنگ سازی مین صباغ یعنے رنگریزون کے بکار آمد ہے قوت اوسکی مثل قوت اسفیداج خواہ سپیدے کے ہے مگر یہ کیڑا اسفیداج سے زیادہ لطیف ہے اور زیادہ خوشبو اصلی کر کے رنگت اسکی پائدار زیادہ ہوتی ہے۔ بعض مجربین نے کہا ہے کہ یہ کیڑا بہت سے درختون سے جھاڑا جاتا ہے تا اینکہ بلوط پر سے بھی اسکو چنتے ہین **طبیعت** قرمز کا کیڑا جو تازہ ہو برودت پیدا کرتا ہے اور اسمین کسیقدر یبوست ایسی ہے کہ اوسکی ایک مقدار بھی ہے **افعال و خواص** قرمز کا کیڑا حیثیت بدون لذع کے ہے۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ اسمین قبض معتدل ہے **جراح اور قروح** قرمز کا کیڑا عصب کے جراحات کو نافع ہے اس طرح سے کہ اوسکو شراب خواہ سرکہ مین پیس کر شہد ملا کر استعمال کرین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ جس کیڑے کے پاؤن بہت سے ہون اور بشکل ٹڈی ہو بنا بر مقولہ مجربین کے اگر ایک مثقال اوس کی پلائی جائے تشنج اور کزاز سے جو زیادہ موذی ہون نجات دیتا ہے **اعضائے سر** جو کیڑا کہ اوسکے پاؤن زیادہ ہون اور عقرب جرارہ کے نیچے سے برآمد ہو جب اوسکو پوست انار اور روغن گل کے ہمراہ پیس کر کان مین ٹپکائین درد گوش مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** سرخ کیڑا جو جرار المار کے نیچے نکلتا ہے اور اوسکے پاؤن زیادہ ہوتے ہین اوسے چلتے وقت بدن سمیٹ کر گول ہو جاتا ہے اوسکا لیپ شہد مین پیس کر

اگر خشک پر لتا یا جاے خوانیق کو نفع کرتا ہی — اسی طرح اگر اسکو کھاے — اور نیز ربو کو اور نفس انتصاب کو جیسا کہ دعوی کیا گیا ہی **اعضاے غذا** وہی کیڑا جسکے پاؤن زیادہ ہون ہمراہ شراب کے پلانے سے یرقان کو بھی نافع ہی — **اعضاے نفض** بہت سے پاؤن والا کیڑا جو مذکور ہوچکا ہی جو پیچھے حباب اور حبارہ مذکور کے ہوتا ہی پینا اوسکا ہمراہ شراب کے عمدہ ہی واسطے عسر بول کے **سموم** دودالبقل جو ترکاری اور ساگ وغیرہ ہری چیزون مین پیدا ہوتا ہی اوسکو پیس کر جب بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر رکھین نافع ہی

داذی اور داذی یعنے دال دوم کی جگہ ذال سمجھہ بھی آیا ہی **ماہیت** وہ دانہ جو کے برابر ہوتا ہی اور پھول اوسکا زیادہ لانبا اور باریک زیادہ اور رنگ اوسکا دھوان کھاے ہوے کپڑے کا ہوتا ہی **طبیعت** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ سرد ہی اور صحیح یہ ہی کہ مائل بحرارت ہی اور خشک درجۂ دوم مین ہی **افعال وخواص** قابض ہی کہ طبیعت کو بستہ کرتا ہی اور چونکہ اسمین قبض ہی لہذا نبیذ تر کو ترش ہوجانے سے منع کرتا ہی اور **اورام وبثور** صلابات کو بخوبی نرم کردیتا ہی **اعضاے سر** سدر خواہ دوار پیدا کرتا ہی یعنے گھومنی خواہ آنکھون کے سامنے تیرگی پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** قبض کرتا ہی اور روہا کے مقعد کو اور اوسی کے استرخا کو اسکا آبزن مفید ہی — جب دو درہم اسکو زیت مین لت کرکے شافہ لیا جاے بواسیر کو نفع کرتا ہی **سموم** زہر کے اقسام کو نافع ہی **ابدال** تحلیل صلابات مین اسکا بدل دو ثلث وزن اسکے کو رہ کر جسکو کہ خرنوب شامی کہتے ہین یا کوزبرا سے سمجھہ یعنے **مقل** الیہود اور نصف وزن اوسکے ابہل ہی مگر حاملہ عورت کے واسطے ابہل کا استعمال کیا جاتا ہی

دیک اور دجاج ہندی مین مرغ اور مرغی کو کہتے ہین — بڑھے مرغ کے شوربے مین بہت سی خاصیتین ہین جن کو ہم عنقریب بیان کرینگے — طریقہ اوسکے پکانے کا جو کہ جالینوس نے بیان کیا ہی یہ ہی کہ مرغ کو چارہ کھلانے کے بعد ذبح کرین اور بعد اسقدر غذا دینے کے اوس کو یہان تک دوڑائین کہ دوڑتے دوڑتے ایک مرتبہ وہ او چاک کر پاند سے اور گر پڑے گر پڑنے کے بعد فوراً اوسکو ذبح کرین اور پیٹ اوسکا چاک کرکے اندرونی الائش کو نکال ڈالین بعد اوسکے اوسکے پیٹ مین نمک بھر کے ٹانکے لگادین اور بیس قسط پانی مین جو تخمیناً بیس سیر پختہ کے ہو اوسکو پکائین جب پانی جلتے جلتے تین قوطولی جو قریب پاؤ بھر کے ہو رہ جاے سب پانی یا شوربا ایک ہی جگہ تناول کرین اوسکے بعد پھر اور جو تدبیر ہر مقام کے مناسب ذکر کی جاےگی کرنی چاہیے **اختیار** بموجب قول حکیم روفس کے دیک وہی عمدہ ہی جس کی ابھی چوٹی نہ نکلی ہو یا اوسنے ابھی سر اوٹھا کر بانگ نہ دی ہو اور مرغی عمدہ وہی ہی جسنے ابھی انڈا نہ دیا ہو اور زیادہ سن کا مرغ اور مرغی دونون خراب ہین **طبیعت** چوزہ ہاے مرغ کی چربی زیادہ گرم ہی مرغی کی چربی سے **افعال وخواص** بدھیا کئے ہوے مرغ کا کیموس زود ہضم ہی **آلات مفاصل** شوربا اوسی مرغ کا جسکی صفت ابھی بیان ہوچکی ہی اور جسکے پکانے کا طریقہ بھی اوپر مذکور ہوچکا رعشہ اور وجع مفاصل کو مفید ہی — واجب ہی کہ اس شوربے کو بسفائج اور شبت اور نمک ملاکر بیس قوطولی پانی مین اسقدر پکائین کہ تہائی یا چوتھائی وزن پانی کا رہ جاے **اعضاے سر** مرغی کا شوربا آواز کو صاف کرتا ہی — بڑھے مرغ کا شوربا شبت اور قرطم ملاکر حلق کے تمام امراض کو فائدہ کرتا ہی — چوزون کی یخنی التہاب معدہ مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** مرغ کا شوربا معدہ کے درد ریحی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** مرغ کا شوربا بسفائج اور شبت ملاکر قولنج کو بہت نفع کرتا ہی — جوان مرغی کا شوربا مسہلی زیادہ کرتا ہی — وہ شوربا جو اوپر مذکور ہوچکا بسفائج کے ہمراہ مسہل سودا ہی — قرطم کے ہمراہ مسہل بلغم ہی — کبھی یہ شوربا اودیۂ قابضہ تجر یعنے خراش امعا کے لیے پکایا جاتا ہی اور دودھ مین یہ شوربا قروح مثانہ کے واسطے بنایا جاتا ہی **حمیات** مرغ کا شوربا تپ ہاے کہنہ کو مفید ہی **سموم** مرغی جسکا پیٹ چاک کیا گیا ہو اسی طرح مرغ بھی کہ ان دونون کا دل نکال ڈالین اور گرما گرم مقام گزیدہ ہوام پر رکھین اور بدلا کرین زہر کے پھیلنے سے اور جسم کو سڑا دینے سے منع کرتا ہی — جو زہر پلاے گئے ہون اون کے علاج مین بھی جوش اندہ مرغ کا شوربا اور نمک ملاکر پلاتے ہین اور قے کراتے ہین

دماغ بکسر دال مہملہ جسکو ہندی مین بھیجا کہتے ہین **اختیار** بھیجون مین افضل اقسام پرندون کا بھیجا ہی خصوصاً پہاڑی چڑیان اور چوپاے جانورون میں سب سے بہتر بچہ گاؤ کا ہی جو دودھ پیتا ہو اوسکے بعد وہ بچہ گاؤ جو چرنے لگا اگر ابھی جوان نہ ہوا ہو **طبیعت** سرد تر ہی **افعال وخواص** بلغم اور اخلاط غلیظہ پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** مرغیون کا بھیجا [illegible]

جسمین حجاب دماغ سے آتا ہو۔ اور اونٹ کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ انگوری کے
ہمراہ پیا جاوے مرگی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** بھیجا کے ہضم ہوتے
وقت متلی پیدا ہوتی ہی اور اشتہا جاتی رہتی ہی۔ واجب ہی کہ بھیجے کو ابازیر
یعنے گرم مصالح ملا کر کھایا کرین۔ جس شخص کا ارادہ یہ ہو کہ کھانا کھا کر قی کرے
اوسکو لازم ہی کہ کھانا کھا کر بھیجا کھالے تو قی بآسانی ہو جاتی ہی۔ بھیجا دیر مین ہضم ہوتا ہی
اور معدہ کو بہت گندہ اور آلودہ کر دیتا ہی اور اوس مین لپٹ جاتا ہی۔
اعضاے نفض طبیعت کو نرم کرتا ہی۔ اور بلی کا بھیجا اورام مقعد
کی دوا ہی۔ **سموم** جملہ اقسام بھیجون کے سموم اور حیوانات کے کاٹنے کے علاج
مین صلاحیت رکھتے ہین اس بات کی کہ کھاے جائین

دلب بضم دال وسکون لام اور آخر مین باے ابجد ہی جسکو چنار کہتے
ہین **طبیعت** چھلکہ اسکا اور پھل اسکا زیادہ یابس ہی اور جرم اوسکا
اول درجہ مین سرد ہی اور پھل اوسکا اور کچا پھل اوسکا اور چھلکہ جلا ہوا
شدید ہی۔ اور تجفیف بھی زیادہ کرتا ہی **افعال وخواص** خنافس جسکو
ہندی مین گبرولہ کہتے ہین اسکی پتی کی بو سے مرجاتے ہین اور اسکے
پھل اور چھلکے سے بھی اور اوس مین تجفیف زیادہ ہی۔ اسکی پتی کا غبار
حواس وغیرہ کے واسطے خراب چیز ہی اور نہایت زیادہ تجفیف کرتا
ہی۔ **زینت** اسکے چھلکے مین قوت جلا اور تجفیف کی ہی اور بہتیر برص
کو بھی فائدہ کرتا ہی۔ **اورام وبثور** پتا اسکا اورام بلغمیہ اور اورام مفاصل
اور دونون گھٹنون کے ورم کو مفید ہی **جراح وقروح** راکھ اسکی تقشر
جلد کے اوپر چھڑکی جاتی ہی اور اون زخمون پر جو چرک آلودہ ہون بس
اچھا کر دیتی ہی اور چھلکہ اسکا سرکہ مین پکا کر آگ سے جلے ہوے مقام کو
فائدہ کرتا ہی۔ **آلات مفاصل** وجع مفاصل اور ورم گرم جو مفاصل
مین ہون اون کو خصوصاً گھٹنون کے ورم اور درد کو پتا اسکا فائدہ کرتا ہی
اعضاے سر چھلکے اسکے سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کے واسطے
اچھی دوا ہین۔ اور غبار اسکا سماعت کو اور کان کو مضر ہی۔ **اعضاے
چشم** غبار اسکی پتی کا آنکھ کو مضر ہو لیکن برگ تازہ اسکے جب دھو کر پیسے
جاوے اور آنکھ پر اوسکا ضماد کیا جاوے جو نوازل آنکھ سے نکلتے ہون اونکو
بند کر دیتی ہی۔ اور ہیجان اور رمد کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفس** غبار
اسکا پھیپھڑے کو اور آواز کو مفید ہی۔ **سموم** تازہ پھل اسکا شراب ملا کر
ہوام کے کاٹنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی۔ اور پھل اسکا چربی کے ساتھ
ڈنک مارنے پر اور کاٹنے پر مفید ہوتا ہی۔ ہم اوپر کہہ چکے ہین کہ خنافس کے
واسطے یہ خود زہر ہی اور خنافس اسکی پتی سے مرجاتے ہین اور اسکے چھلکے

دفلی بکسر دال مہملہ وسکون فا وفتح لام جسکو ہندی مین کنیل کہتے ہین اور فارسی
مین کنیر کہتے ہین صحرائی بھی ہوتی ہی اور نہری بھی صحرائی کی پتی خرفہ کی پتی سے
مشابہ ہوتی ہی بلکہ اوس سے زیادہ باریک ہوتی ہی اور پتلی پتلی شاخین اوسکی
اپنی زمین پر پھیلتی ہین اور پتی کے نزدیک کانٹے ہوتے ہین نہرون کے کنارے
اوگتی ہی اور شاخین اسکی زمین کو چھوڑ کر کسیقدر اونچی ہو جاتی ہین کانٹا اسکا
چھپا ہوا اور پوشیدہ ہوتا ہی اسکا پتا بید سادہ کی پتی سے مشابہ ہوتا ہی اور بادام
سے اور چوڑا ہوتا ہی۔ چکھنے مین بہت تلخ۔ بعضی اوسکی اوپر موٹی ہوتی ہی اور
نیچے جسقدر زمین کے قریب ہی وہ پتلی ہوتی ہی۔ شگوفہ اسکا مثل گلاب کے پھول
کے سرخ اور بہت سخت۔ اوس پر کوئی چیز جمع ہو جاتی ہی مثل روئین کے
پھل اسکا سخت ہوتا ہی منھ اوسکا کھلا ہوا۔ اندر پھل کے کوئی چیز بھری ہوئی
مثل صوف کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم وخشک ہی۔ **افعال و
خواص** مدر جیہ محلل ہی۔ اور اسکے جوشاندہ کو گھرون کی دیوارون پر خواہ
زمین پر چھڑکتے ہین تو پسو اور دیمک کو قتل کرتا ہی **اورام وبثور** پتی
اسکی سخت اورام سوداوی پر رکھی جاتی ہی۔ ان اورام کو بہت فائدہ
کرتی ہی **جراح وقروح** خشک اور تر کھجلی کو اور تقشر جلد کے واسطے
اچھی دوا ہی خصوصاً رانگ اسکی پتی کا **آلات مفاصل** درد پشت جو
کہنہ ہو چکا ہو اور زانو کے درد پر ضماد اسکا لگایا جاتا ہی **اعضاے سر**
شگوفہ اسکا جب ناس اوس سے لیجاوے چھینک لاتا ہی اور طلا کرنے سے
درد سر کو مفید ہوتا ہی **سموم** یہ خود زہر ہی۔ اور کبھی ستاب اور شراب ملا کر
اسکی پتی سے ہوام کے زہر سے نجات حاصل ہوتی ہی۔ مین کہتا ہون
کہ یہ دوا خود زہر ہی اور فی نفسہ اسکی پتی مین اندیشہ ہی اور اسکے شگوفہ مین آدمیون
کے واسطے بھی اور دواب یعنے چرند کو اور کتونکو۔ لیکن جب شراب مین منقا
ملا کر جوش دیجاوے بنا بر قول بعض لوگون کے نفع بھی کرتا ہی

دارفلفل جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین **ماہیت** یہ چھوٹے چھوٹے
پھل شہتوت کے شکل پر خواہ شگوفہ بید سادہ کی شکل پر ہوتے ہین وہ شگوفہ
جسکی نوکین مثل سویون کی ابھر آئی ہون۔ گر شہتوت سے یا شگوفہ بید سے

چھوٹی ہوتی ہی اور سخت کر اوسکے غار و ہانے سے اونگلی مین گڑتے ہین - مزہ
مین تیزی اسکی سیاہ مرچ کے قریب ہوتی ہی - دار فلفل پپلا پھل ہی جو فلفل کے
درخت مین لگتا ہی اسی واسطے رطوبت اسکی زیادہ ہی - زبان مین چبھ جاتا ہی
- مگر لذع نہین پیدا کرتا ہی - ابتدا سے چکنے ہین - اختیار بہتر وہی ہی جو بنا
ہوی نہ ہو اور گرم پانی مین گھل نہ جاے اگرچہ دن بھر اوسکو پانی مین بھگو رکہین
- اور مزہ مین سیاہ مرچ کے مشابہ ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی
اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** محلل ہی اور امراض
باردہ کو زائل کر دیتی ہی **اعضاے چشم** جگر گوسفند کو بھون کر جو پانی نکلے
اوس مین دار فلفل ملا کر آنکھ مین لگانے سے شبکوری کو نفع کرتی ہی **اعضاے
غذا** - ہضم کراتی ہی اور استمرا اپنے بخوبی غذا پچ جاتی ہی اس سے پیدا ہوتا ہی
اور معدہ کی تقویت کرتی ہی **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتی ہی اور زنجبیل
کے قائم مقام ہی -

وھمست یہ لفظ فارسی ہی **ماہیت** یہ درخت غار ہی اسکا دانہ جسکو
حب الغار کہتے ہین اور اسکا پتا دوا کے بکار آمد ہی حب الغار مین قوت
بہت زیادہ ہی اوس کے بعد اس درخت کی جڑ کے چھلکون مین یہان
ہم بعض افعال ذکر کرتے ہین اور تمام افعال کا ذکر باب غین مین جہان
ہم غار کو لکھینگے کیا جائیگا **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے
درجہ مین خشک ہی **آلات مفاصل** استرخاء عصب کے واسطے اچھی
دوا ہی اور فالج اور لقوہ کے واسطے **اعضاے سر** پیس کر اسکی ناس
لینے سے چھینکین بہت آتی ہین **اعضاے غذا** ورم جگر اور ورم طحال کو
مفید ہی **اعضاے نفض** قولنج کو فائدہ کرتا ہی

دوسر بضم دال مہملہ و سکون واو و بفتح سین مہملہ آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت**
یہ ایک نبات ہی جسکی پتی گیہون کی پتی سے مشابہ ہوتی ہی - اور گیہون کے
کھیت مین پیدا ہوتی ہی مگر اسکی پتی گیہون کی پتی سے نرم زیادہ ہوتی ہی -
اسکے پھل مین دو پردہ خواہ تین پردہ ہوتے ہین اور اون پردون پر روئین
مثل بالون کے ہوتے ہین مگر کبھی اسکی پتی کا عرق نچوڑ کر بحفاظت رکھ لیتے
ہین اور یہ عصارہ پتی کے جرم سے افضل ہی **طبیعت** اول درجہ مین گرم
ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** اس مین تخفیف
اور تحلیل دونون قوتین ہین **اورام و بثور** جو ورم کہ اون مین سختی
آنے لگی ہو اون کو اور جو سختی ورم مین آچکی ہو اوسکو بھی نرم کر دیتی ہی **زیت**
بالجملہ ورم کو بالکل زائل کر دیتی ہی **اعضاے چشم** ناصور گوشہ چشم جسکو غرب کہتے
ہین اوسکو مفید ہی -

دردار - **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ اسکو شجرۃ البق کہتے ہین اس درخت
مین سے بھٹیان ایسی پیدا ہوتی ہین جیسے انار کی بھٹنی - اون بھٹیون مین
ایک رطوبت ہوتی ہی جو مچھر بن جاتی ہی جب وہ بھٹنی پھٹتی ہی اوس مین سے
نکل آتا ہی - ساگ اس درخت کا تازہ کھایا جاتا ہی مثل اور قسم کے ساگ
کے **افعال و خواص** اس مین قبض ہی اور جلا ہی اور چھلکا اسکا قابض
ہی اور جڑ کا فعل قریب چھلکے کے ہی **زیت** وہ رطوبت جو اسکی بھٹنی مین ہوتی
ہی چہرہ کو جلا دیتی ہی اور چھلکا اوسکا ہمراہ سرکہ کے کہ ابھی وہ تر و تازہ
چھلکا ہو برص کو دور کر دیتا ہی **جراح و قروح** چوٹ لگنے کے مقامون
پر اور منھ کیے ہوے پھوڑون پر اسکا چھلکا مثل پتی کے لپیٹ دیا جاتا ہی
پس اندمال زخم کرتا ہی اور اسی طرح چھلکا اور پتا اور شگوفہ اسکا جراحات
کے لیے صلاحیت رکھتا ہی اور اسی طرح وہ جڑ اسکی جسکو چھلکا کا اثر پہونچا ہو وہ
وہ چیز جو مثل لتے کے اس سے جھڑتی ہی یہ دونون مادہ خنیثہ کے دوڑنے
اور پھیلنے کو منع کرتے ہین خصوصا جب ہموزن افیون ملا کر جوشاندہ
طیار کیا جاے **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکی جڑ کا اور پتی کا ٹوٹی ہوئی
ہڈی پر بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہی **اعضاے نفض** موٹا
چھلکا اسکا جب اوسکو ایک مثقال کسی جوشاندہ خواہ سرد پانی کے ساتھ
پیین بلغم کو نکال دیتا ہی

دیودار جسکو ہندی مین چیڑ کا درخت کہتے ہین **ماہیت** جنس ابہل سے
ہی اسکو صنوبر ہندی کہتے ہین اسکی لکڑیان زرنباد کی لکڑیون سے مشابہ ہوتی
ہین اس مین تھوڑی سی حدت بھی ہوتی ہی - شیر دیودار وہ اسکا دودھ ہی حرارت
اوس مین ہوتی ہی تیزی اور تشنگی پیدا کرتا ہی **طبیعت** یبوست اوسکی تیسرے
درجہ مین اوسکی حرارت سے زیادہ ہی **افعال و خواص** دودھ اسکا
ہی سوزش پیدا کرتا ہی جوہر مین اوسکے قبض ہی **آلات مفاصل** استرخاء
عصب اور فالج اور لقوہ کے واسطے اعلے درجہ کی دوا ہی کہ اوس سے
افضل کوی دوا نہین - **اعضاے سر** دماغ کے امراض باردہ کو
اور سکتہ کو اور صرع کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** دودھ اوسکا پیا

پیدا کرتا ہی اعضاے نفض سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی
طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی استرخاء مقعد اسکے آبزن مین بٹھانے سے
زائل ہوجاتا ہی—

دردی جسکو ہندی مین تلچھٹ کہتے ہین اختیار افضل ترین دردی کے
اقسام مین اور اسلم ہر ضرر سے دردی شراب کہنہ ہی پھر اسکے مشابہ اوس سرکہ
کے تلچھٹ ہی جو زیادہ قوی ہو کہ بعد خشک کرنے کے تلچھٹ کو جلانے کے بھی حاجت
ہوتی ہی اس طرح پر کہ جس طرح سے سمندر پھین کو کسی کپڑے مین لپیٹ کر
یا کسی برتن مین رکھکر گل حکمت کرکے جلاتے ہین اسی طرح دردی کو بھی جلانا
چاہیے اور نہایت درجہ جلانے کا یہ ہی کہ سپید ہوجاے — اور باریک ریگ ہوکر
اجزا اوسکے الگ الگ ہوجائین اسی طرح ہر ایک دردی کی یہی صورت کرنی
چاہیے — پس واجب ہی کہ جب تک دردی تر و تازہ ہو اوسکے ساتھ وہی
طریقہ جاری کرین کہ جو اوسکے جلانے اور استعمال کرنے کے واسطے ضروری
ہی مراد یہ ہی کہ دردی تازہ کو خشک کرکے جلانا چاہیے اسلیے کہ پرانی دردی کی
قوت ضعیف ہوجاتی ہی اور یہ بھی واجب ہی کہ اوسکو بند برتن مین رکھکر ہوا
سے محفوظ رکھین اور کھلی ہوا مین اوسکو نہ ڈالین — کبھی دردی کو اس طرح
پر دھوتے ہین جس طرح طوطیا دھویا جاتا ہی افعال وخواص سرکہ کی
تلچھٹ سب قسم کی تلچھٹ سے قوی زیادہ ہی اسکی جلا کی قوت کے ساتھ
قبض ہی اور جلا دینے والی — اور جلانے کی قوت مین یہ بھی ہی کہ ایک دوسرے
قوت سے عفونت پیدا کرتی ہی وہی دردی جو بطریق مذکورۂ بالا جلائی گئی ہو
زینت جلی ہوی دردی را تینج ملا کر اون ناخونون پر لگائی جاتی ہی جو سفید
ہوگئی ہون پس اون کے رنگ کو درست کردیتی ہی اورام وبثور دردی
ناسوختہ اوس گرمی اور بھڑک کو بدن کی دور کرتی ہی جہان خون آکر بہت سا
فراہم ہوگیا ہو اور ٹپک رہا ہو اعضاے غذا دردی ناسوختہ جب تنہا
استعمال کیجاے تہیج کے واسطے مفید ہی اور آس کے ہمراہ بھی اسی طرح
فائدہ کرتی ہی اور جو پستان کہ اون مین قرحہ نہ پڑا ہو اون کو شگافتہ کردیتا
ہی اعضاے صدر دردی ناسوختہ اوس مادہ کے سیلان کو روکتی ہی
جو بطرف معدہ کے آتا ہو اعضاے نفض جسوقت رحم کے باہر دردی ناسوختہ
کا ضماد کیا جاے اجراے حیض کو نفع کریگی

دخان جسکو ہندی مین دھوان کہتے ہین ماہیت اسمین جوہر ارضی ہی
اور لطیف ہی اور جس چیز کا دھوان ہوتا ہی اوسی کے اختلاف جوہر سے
دھوئین کے افعال مین بھی اختلاف ہوتا ہی — تمام اقسام دھوئین کے بنظر
اپنے جوہر ارضی کے حقیقت مین یعنے خشکی پیدا کرنے والے اور تھوڑے سی نارّیت
بھی دھوئین مین ہوتی ہی اختیار سب سے زیادہ تر قوت مین قطران کا دھوان
اوسکے بعد زفت کا دھوان اوسکے بعد میعہ کا دھوان اوسکے بعد مرکی کا دھوان
اوسکے بعد کندر کا دھوان اوسکے بعد لبطم کا دھوان — شاید کہ رال کا دھوان
سب سے زیادہ قوی ہی افعال وخواص لطیف ہی مفتح ہی محلل ہی اعضاے
سر کندر کا دھوان اور لبطم کا دھوان سر کی دواؤن مین اور آنکھ کے قروح
کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی — اور زیادہ بال جو آنکھ مین پیدا ہوتے ہین اور
سلاق کو منع کرتا ہی اور تاکل جو کسی مادہ خبیث کے سبب سے عارض ہو
اوس کو اور وہ رطوبات آنکھ کے جن کے ہمراہ آشوب چشم ہو اور گوشہ ہاے چشم
کے قروح کو بھی منع کرتا ہی—

دوقو بضم دال مہملہ وسکون واو وضم قاف آخر مین واو ہی ماہیت جنگلی
گاجر کا بیج ہی جسکا تفصیلی بیان حرف جیم مین جوزبری کے بیان مین ہوچکا ہی
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی افعال و
خواص نہایت درجہ کا مفتح ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا
ادرار کرتا ہی بہت نافع ہی—

دم الاخوین سیم مخفف ہی اور کم علم آدمی سیم کو مشد د پڑھتے ہین ہندی
مین اسکو ہیرا دکھی اور رنگ برت کہتے ہین ماہیت یہ عصارہ سرخ
رنگ کا ہی مثل گوند کے اور مشہور ہی طبیعت حرارت اسکی کچھ زیادہ نہین
ہی — اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ سرد ہی لیکن خشکی اسکی دوسرے درجہ کی ہی
افعال وخواص حبس کرتا ہی اور نزف خون کو منع کرتا ہی کسی مقام کا
نزف کیون نہ ہو جراح اور قروح قروح کو اور زخمہاے تازہ کو ملا
دیتا ہی اعضاے غذا معدہ کو قوت دیتا ہی اعضاے نفض قبض پیدا
کرتا ہی اور سحج یعنے خراش امعا اور شقاق مقعد کو نفع کرتا ہی ابدال بدل
اوسکا جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہین جملہ احوال مین کا ہو ہی

دند بفتح دال مہملہ وسکون نون جسکو ہندی مین جمالگوٹہ کہتے ہین ماہیت
چین کا جمالگوٹہ اوسکے دانے چھوٹے پستہ کے برابر ہوتے ہین اور ہندی
کے دانے سرخ رینڈی کے برابر ہوتے ہین جن کے سرون پر چتیان پڑی

ہوتی ہین اور ہندی جاگوٹہ جسکے جاگوٹہ سے چھوٹا ہوتا ہی اور سنجری سے
بڑا ہوتا ہی اور مغز جاگوٹہ ہنجیر مائل بزردی ہوتا ہی مغز جاگوٹہ کی خاصیت یہ ہی
اوپر آ جانے کے بعد اوس مین سیت آجاتی ہی اور بہت کم ہوتے ہوتے بالکل
نیست و نابود ہو جاتا ہی حالانکہ وہ اوسی ملک مین ہو جہان پیدا ہوا ہی اچھا
ہندی جاگوٹہ بہت اچھا ہی اور قوت بھی اوسکی زیادہ ہی اوسکے بعد ہندی اور
سنجری بہت خراب ہوتا ہی کہ وہ بہت عمل کرتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی مروڑ پیٹ
مین اوسکے کھانے سے ہوتی ہی — واجب ہی کہ چننی جاگوٹہ کے چھلکے اوسے
سے چھیلے جائین اور ہونٹھ سے اوسکو بچھوئین اسلیے کہ ہونٹھ کی سرخی رنگ
کو اوڑا دیتا ہی اور ہونٹھ پر سپیدی ایسی پیدا کرتا ہی جیسے برص کی سبب
چھالا اسکا اوتار لیا جاسے اوس چھلکے مین سے ایک چیز مثل زبان کے
باریک نکلتی ہی جسکا وزن قریب نصف حبہ کے ہوتا ہی پس واجب ہی کہ اوسکو
زبان کو پھینک دین اور مغز جاگوٹہ کو لین طبیعت چوتھی درجہ کا
گرم خشک ہی زینت جاگوٹہ کا سیلاب لینا ایسی دوائین ملاکر جو ملین ہون
اور اوسکی تیزی کو نرم کردین بالون کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہی اعضائے
منفعت مسہل باز اطا ہی مقدار شربت اوسکی ڈیڑھ سرخ تک ہی — اوسکے
رطوبات کو اور سودا اور بلغم کو جو مفاصل مین ہون نکالتا ہی — اور سودا
سرد مقامات کے اور سولے سرد مزاج کے اور کسی کو اسکا پلانا جائز نہین
بیشتر لوگ مدبر جاگوٹہ کے پلانے پر بقدر دو دانگ کے جرات کرچکے ہین
مگر اوس شخص کے واسطے جس کا مزاج قوی ہو اور برداشت مسہل کی
کرسکتا ہو — واجب ہی کہ جاگوٹہ کو خوب کوٹکر اور چھان کر نشاستہ اور
تھوڑی سی زعفران ملاکر استعمال کرین — اور اگر اور قسم کے ادویہ مسہل
ملانے کا ارادہ ہو پس مناسب نہین ہی کہ اوس مین افتیمون کو ملائین اور
ہر ایک دواے مسہل کو بلکہ واجب ہی کہ اوس مین ایسی دوائین ملائین
جیسے تربد یا شیر انجیر یا عصارہ افسنتین یا حب النیل یا کرکم بقدر دو حبہ
کے یا کم اس سے —

دم جسکو ہندی مین خون کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی — آدمی کا خون
اور سور کا خون ہر خاصیت مین مشابہ ہی اور اسی طرح گوشت بھی دونون کا
ہر ایک اثر مین قریب قریب ہی یہانتک کہ ایک آدمی انسان کا گوشت بر
سر بازار فروخت کرتا تھا اور بیان کرتا تھا کہ سور کا گوشت ہی اور یہ بات
مدت تک مخفی رہی اور کسی کو معلوم نہوا جب تک کہ اوس گوشت مین آدمی
کی اونگلیان پائی گئین — اطبا کہتے ہین جس شخص کا یہ ارادہ ہو کہ آدمی کے
خون پر کسی نفع اور ضرر کا تجربہ کرے اوسکو لازم ہی کہ سور کے خون پر تجربہ
کرے اسلیے کہ اگرچہ سور کا خون قوت مین آدمی کے خون سے زیادہ ضعیف
ہی مگر شبیہ آدمی کے خون کی ہی — ہم چند باتین جو خون کے بارہ مین لکھتے ہین
کہ اکثر اون مین سے معتمد نہین ہین اور اونمین مین وہ باتین بھی ہین جو معتمد ہین
اختیار جس خون کا دوا مین استعمال کیا جاسے لازم ہی کہ ایسے جانور کا
وہ خون ہو جو صحیح و سالم ہو اور ہر طرح کی آفات جسمانی سے خالی ہو کوئی خلط
اوسکے رنگ پر غالب نہو اور نہ عفونت کسی قسم کی اوسکے بدن مین ہو افعال
و خواص گھوڑے کا خون اخلاط کو جلا دیتا ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی اور
ہر قسم کا خون بدشواری ہضم ہوتا ہی خصوصا گاڑھا خون کسی جانور کا کیون
نہو زینت خرگوش کا خون گرم گرم بہق پر اور چھائین پر لگانے سے نفع
کرتا ہی — اور شیر مرغ کا خون جیسا کہ لوگ کہتے ہین بال اوگنے کو منع کرتا ہی
اور میرے نزدیک یہ قول صحیح نہین ہی — اور لیکن سبز مینڈک کا خون اور
ملخ کا خون البتہ بالون کے اوگنے کو زیادہ منع کرتا ہی — خشاف کا خون جیسا
لوگ کہتے ہین پستان کو اپنی حالت پر سخت اور گول اور اونچی محفوظ رکھتا
ہی اور ڈھلنے نہین دیتا ہی یہ بھی خاصیت ہمکو تحقیق نہین ہوئی اورام و بثور
کچھوے کا خون اورام گرم کو بہت جلد پختہ کر دیتا ہی اسی طرح پر بکری کا خون
اور بعد بستہ ہوجانے خون کے استعمال کیا جاتا ہی — اور حیض کا خون جیسا
لوگ کہتے ہین ورم حمرہ پر لگایا جاتا ہی — اور بیل کا خون گرما گرم اورام
سخت سوداوی پر لگایا جاتا ہی — خرگوش کا خون گرم گرم بثور لبنیہ پر لگایا
جاتا ہی آلات مفاصل حیض کا خون نقرس پر ٹپکایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی
اعضاے سر کبوتر کا خون اور ورشان یعنے کبوتر صحرائی کا اور بابریکا خون
گرم گرم اوس مرگز اور چھل جانے پر جلد کے لگایا جاتا ہی جو باشمہ اور آلہ کہلاتی
ہی جس مین ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور درد زیادہ ہو پس جو ورم کہ چوٹ لگنے اور
گر پڑنے سے پیدا ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی مگر اس خون کو نیم گرم روغن گل
ملاکر لگاتے ہین جالینوس کہتا ہی کہ یہ فائدہ فقط اسکے نیم گرم ہونے سے
پیدا ہوتا ہی خون کا کچھ اثر اس مین نہین ہی اگر خون نہ ملایا جاسے اور فقط
روغن گل کا نیم گرم استعمال کیا جاسے جب بھی یہی فعل کرے گا — اسی طرح

وہ بھی اثر ہی جو مرغی کے خون کا لوگون نے بیان کیا ہی - گرشتہ کا خون حجابی
نکسیر کو روکتا ہی - اور صحرائی کچھوے کا خون شراب ملا کر مرگی کو فائدہ کرتا ہی -
اسی طرح خروف یعنے بھیڑے کا خون - کہتے ہین کہ بزغالہ کا خون مرگی کو نفع
کرتا ہی اور یہ بھی صحیح نہین ہی - جالینوس نے کہا ہی کہ یہ اثر اس خون مین اس
سبب سے نہین ہی کہ اس مین تقطیع قوی نہین ہی - اور مین کہتا ہون شاید
اگر یہ بات تجربہ مین صحیح بھی ہوئی تو اسکی قوت ظاہری کی طرف منسوب نہوگی
بلکہ کسی خاصیت کی طرف نسبت دیجاے گی جو اس خون مین ہی - خصوصاً
چشم گاو اور سیاہی کا خون خواہ خصوصاً جو مشابہ چھپکلی کے ہوتا ہی بصارت کو قوت
دیتا ہی - گرگٹ کا خون زیادہ بال جمنے کو منع کرتا ہی اور اسی طرح سبز پشت کی
کا خون جیسا لوگ کہتے ہین مگر تجربہ سے نہین ثابت ہوا - اور کبوتر کا خون اور
ورشان اور باز کا خون خصوصاً اون پرندون کی اون رگون کا خون جو بازو کے
پرون مین طرفہ چشم پر ٹپکایا جاتا ہی اسی طرح فاختہ کے اقسام کا خون - اسی طرح
اگر ان پرندون کے پرون کی جڑین جو خون آلودہ ہون وہ اگر اون کی رطوبت
ٹپکائی جاے طرفہ کو زائل کردے گی جالینوس کہتا ہی کہ اس درد کے علاوہ
اور دوا ایسی ہی کہ اسکی جگہ حاجت نہین اعضاے نفس و صدر ریہ
کا خون ریہ کو مفید ہی اسی طرح گوشت اوسکا - کہتے ہین کہ خفاش کا خون
پستان کو سخت اور اوپنی حالت پر محفوظ رکھتا ہی اور اس قول کی کچھ اصل
نہین معلوم ہوتی - لیکن جدی یعنے بزغالہ کا خون جو تازہ ہو اور ابھی بستہ نہوا ہو
اگر ایک اوقیہ اوس مین سے لیکر اور سرکہ ملا کر گرم کرکے تین دن برابر پلایا
جاے پس ایک قوم نے گواہی دی ہی کہ یہ نفع اوس مین ہی اعضاے
نفض حائض کے خون کا اگر عورت کو حمول کیا جاے حاملہ ہونے کو
منع کرتا ہی جیسا لوگ خیال کرتے ہین اور بکرون کا خون اور گوسپند خوا
کا خون اور بارہ سنگھا کا خون خشک کرکے اور بریان کرکے اگر استعمال
کیا جاے اسہال کو بند کر دیتا ہی - گوسفند کا خون شہد ملا کر پلانے سے
دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - اور بکرے کا خون خشک کیا ہوا اگر دون کی
پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی - سموم ببیر کا خون اور اونٹ کا خون اور
خرگوش کا خون بھنا ہوا سمام ارنبیہ کی مضرت سے نفع کرتا ہی جسوقت
کسی شراب مین ملا کر پلایا جاے اسی طرح دیوانے کتے کا خون - ایضاً
کتے کا خون دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہی جیسا کہ جھوٹی باتین کرنے والے

بیان کرتے ہین خصوصاً دیسقوریدوس
دہنہ روبیہ یہ وہی عنبر از زرد فرا ہی جسکا بیان زاے ہوز مین کیا جائیگا
دہن جسکو ہندی مین تیل کہتے ہین ماہیت مشہور ہی روغن بلسان کا ذکر اوپر
ہوچکا ہی - ارنڈی کا تیل اور مولی کا تیل گرم زیادہ ہی اور یہ تیل زیت کہنہ کے
مشابہ ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور سوسن کا تیل اور یاسمین
کا تیل دونون گرم خشک تیسرے درجہ مین ہین - اونگن کا تیل اور قرطم کا
تیل دونون پہلے درجہ مین گرم ہین اور دوسرے درجہ مین تر ہین - نرگس کا
تیل دوسرے مین گرم ہی اور پہلے مین تر ہی اسی طرح روغن بان اور روغن
خیری اور روغن بادام تلخ اور روغن انگور کی بیل تیل شاخون کا - روغن گل
اور روغن سیب تبرید مین قریب قریب ہی اور قبض مین بھی اور بہی کا روغن بھی
اسی طرح کا ہی اور بابونہ کے روغن مین حرارت اعتدال کے ساتھ ہی اور
اور سویا کا روغن بھی مشابہ روغن بابونہ کے ہی مگر اوس سے گرم زیادہ ہی اور
نرگس کا روغن قوت مین قریب اسی کے ہی افعال و خواص مین مثل سویا
کے روغن کے ہی لیکن بو اسکی اوس سے تیز ہی پس سر مین لگانے کے
قابل نہین ہی جیسا سویا کا روغن اس قابل ہی - بنفشہ کے روغن مین
قبض نہین ہی مگر کسی قدر تبرید ہی - سداب کا روغن محلل ہی ہم اس مقام
پر روغن بنانے کی ترکیب نہ بیان کرینگے بلکہ اوسکو قرابادین مین بیان
کرینگے اور نہ اون روغنون کا ذکر کرینگے جو بہت سی دواؤن سے مرکب
ہوتے ہین جیسے روغن قسط اور روغن دار شیشعان اور نہ ان مرکب
روغنون کے بنانے کے ترکیب اور نہ ان کے منافع کا ذکر سواے
قرابادین کے اور کسی جگہ کرینگے **افعال و خواص روغن بادام**
خصوصاً روغن بادام تلخ مفتح ہی اور بہی کے اور سیب کے روغن مین قبض
و تبرید کی خاصیت ہی بابونہ کا روغن درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی
تکاثف کو دور کر دیتا ہی بخارات کی تحلیل کر دیتا ہی - روغن سوسن ملین
ہی اعضا کی تقویت کرتا ہی منضج ہی دردون مین سکون پیدا کرتا ہی - آس
کا روغن اعضا کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہی تبرید اسکی بہی کے روغن سے
زیادہ ہی اور جو مادہ کھینچ کھینچ کر کسی طرف آتے ہون اون کو روک دیتا ہی
- سداب کا روغن زیادہ محلل اور منضج ہی اور یہ روغن شل دہن الفار کے
ہی گرم اوس سے زیادہ ہی یہ دونون روغن پرانے درد مین سکون پیدا کر

ہین ریاح کی تحلیل کرتے ہین روغن قسط اختلاف احوال وباہین اپنی خوشبو کے سبب سے یہ نفع کرتا ہی کہ ہوا کے بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی اور قاذورات کی بدبو کو دور کر دیتا ہی **زینت** دہن الغار بالبخورہ کو مفید ہی۔ روغن آس بالون کی جڑون کو مستحکم کرتا ہی اور تقویت دیتا ہی اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہی۔ روغن قسط جوانی کے آثار کو بالون مین محفوظ رکھتا ہی روغن بادام خصوصًا بادام تلخ کا روغن ہمراہ شہد اور اصل السوس کے موم کو پگھلا کر اگر لگایا جاوے چہرہ کی جھائین اور نشانات وغیرہ کو نفع کرتا ہی اور اگر کسی مطبوخ مین پکا کر بفا اور بھوسی جو سر مین ہوتی ہی اوسپر لگایا جاوے نفع کرتا ہی۔ ریندی کا تیل برش اور کلف کے واسطے بہتر ہی۔ میتھی کا تیل جو رنگ جلد کا فاسد ہوگیا ہو اوسکے واسطے اچھا ہی خصوصًا آنکھ کے گرد سے ہین۔

افعال و بثور روغن بادام اون اورام کو مفید ہی جو کو خشکی عضو سے پیدا ہوے ہون۔ روغن سوسن پرانے صلابت کے تحلیل کر دیتا ہی **جراح و قروح** ریندی کا تیل بثور غلیظہ اور تر کھجلی کو مفید ہی اور میتھی کا تیل سعفہ کو نفع کرتا ہی روغن آس قروح کو مفید ہی روغن قسط بہت جلد خشک و تر کھجلی کو دور کر دیتا ہی **آلات مفاصل** روغن بادام ولی مینے کو خشکی اعضا کو مفید ہی۔ روغن بابونہ ماندگی کو دور کر دیتا ہی روغن سوسن و نیز روغن شبت بھی یہی نفع کرتا ہی ایضًا جسکو سردی نے ستایا ہو اوسے بھی مفید ہی۔

اعضاے سر روغن بادام درد سر کو مفید ہی اور کان کی دھمک اور کان کا گونجنا جسکو طنین کہتے ہین اور کان کے صفیر کو فائدہ کرتا ہی روغن بادام تلخ کا نفع زیادہ ہی کہ لطیف ہی اور اکثر اسکا نفع کان مین اور جو کیڑے کان مین پڑتے ہین اور طنین گوش اور وہ کیڑے جو کان مین پیدا ہوتے ہین ان سب کو مفید ہی۔ روغن گل التہاب دماغ کے واسطے بہت عمدہ ہی اور بشروع ظہور ورم کا جب ہو اوس وقت خوب فائدہ کرتا ہی اور دماغ کی قوتون کو اور فہم کو مفید ہی اور مائل باعتدال ہی اسی واسطے جالینوس مدعی ہی کہ جس بدن کو زیادہ سردی پہونچ گئی ہو اوسکو گرم کر دیتا ہی اور جس بدن کو گرمی کا اثر پہونچا ہو اوسکو سرد کر دیتا ہی۔ میرا ظن غالب جالینوس کے اس حکم مین یہ ہی کہ روغن گل ابدان گرم کی تعدیل زیادہ کرتا ہی بہ نسبت سرد بدن کے گرم کرنے کی دہن الغار روغن سداب یہ دونون پرانے درد ہاے سر کے واسطے عمدہ ہین۔ میتھی کا روغن بفا کو مفید ہی ریندی کا تیل قروح سر کے واسطے مفید ہی اور اون اورام کو جو سر مین پیدا ہوتے ہین اور کان کے درد کو **اعضاے غذا** روغن بادام طحال کے واسطے عمدہ چیز ہی سعدہ پر گرانباری کرتا ہی **اعضاے نفض** اونٹنگن کا تیل اور روغن قرطم دونون دست آور ہین۔ روغن گل کبھی دست لاتا ہی جس وقت کوی مادہ ایسا پاوے جو محتاج پھسلانے کا ہو اور کبھی صفراوی دستون کو بند کر دیتا ہی ریندی کا تیل مسہل ہی اور کدو دانہ کو نکال دیتا ہی روغن بادام گردہ کے درد کو اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو اور پتھری کو مثانہ کی درد کو اور رحم کے درد کو اور اختناق رحم کو مفید ہی روغن سوسن تسہیل ولادت کرتا ہی اور درد ہاے رحم مین تسکین دیتا ہی پلایا جاوے یا حقنہ کیا جاوے اور ان سب چیزون کے واسطے میتھی کا تیل بھی نافع ہی اور صلابت رحم اور رحم کے ڈھیلے کو اور دشواری ولادت کو بھی مفید ہی ریندی کا تیل ورم مقعد اور رحم کے متھول جانے کو و رحم کے اولٹ جانے کو اور دشواری ولادت کو نفع کرتا ہی **حمیات** بابونہ کا تیل اون تپون مین بہتر ہی جو زمانہ دراز سے آتی ہین یا جنکی نوبت دیر تک ٹھہرتی ہو بہ نسبت روغن گل کے اور سویا کا تیل لرزہ کے واسطے بہتر ہی **ابدال** بدل روغن بلسان کا مر تازہ ہی تمام چیزون مین یا ہم وزن اوسکے روغن داذی ہی مع نصف وزن اوسکے روغن ناردیل اور چہارم وزن اوسکے روغن زیت جو کہنہ ہو۔ اور بدل دہن الغار کا زفت رطب ہی۔ اور بدل روغن سوسن کا دہن الغار ہی اور بدل روغن اونٹنگن کا روغن قرطم ہی جو اونٹنگن کے تیل سے ضعیف ہی اور بدل روغن حنا کا مرزنجوش ہی۔ اور بدل روغن نیلوفر کا روغن گل ہی اور روغن بنفشہ اور بدل روغن بیدانجیر کا روغن ترب ہی یا روغن کتان مگر روغن کتان مین عکس نہین ہی یعنے اسکا بدلہ ریندی کے تیل نہین ہو سکتا

دراج بضم دال مہملہ و فتح راے مہملہ شدہ آخر مین جیم جسکو ہندی مین تیتر کہتے ہین **اختیار** تیتر کا گوشت کبک اور فاختہ کے گوشت سے اچھا ہی اور نہایت معتدل اور زیادہ لطیف ہی اور خشکی مین اسکے تدرو کے گوشت سے زیادتی ہی اور حرارت اسکی اوسکے گوشت سے کم ہی **اعضاے سر** تیتر کا گوشت دماغ کو بڑھاتا ہی اور فہم کو زیادہ کرتا ہی **اعضاے نفض** تیتر کا گوشت منی زیادہ کرتا ہی

دار کیسہ شاید یہ وہی دوا ہی جسکو بعض لوگ ہندی زبان مین تالیسر کہتے

ہیں اور بعضے بیاد تیزی کہتے ہیں اور اصل کتاب قانون میں دارکیسہ لکھا ہی ماہیت ایک چھلکا ہی جو ہند سے آتا ہی زبان کو زیادہ سمیٹتا ہی **افعال و خواص** قابض ہی **اعضاے نفس** نفث الدم کو اور ذات الجنب کو مفید ہی آواز کو صاف کرتا ہی **اعضاے نفض** آنتون کے قرحہ کو مفید ہی

درونج شطا ریس - **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ ایک چیز ہی پلنے درخت کی بوطلے کی پتی ہی نرگس کے مشابہ ہوتی ہی اور اوس سے چھوٹی ہوتی ہی اور نوک دار بھی اوس سے کمتر ہوتی ہی اسکی جڑین شبکہ سوراخ دار ہوتی ہین جسکے مزہ مین شیرینی تیزی اور تلخی قبض کے ہمراہ ہوتی ہی پھینے سے زبان کو کسیقدر کاٹتی ہی اور اس مین ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی ہی **طبیعت** گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور خشک ہی **زینت** بالون کو پیلا کر دیتی ہی اور بالون کو تراشش ڈالتی ہی اور اوڑا دیتی ہی کیونکہ اپنی رطوبت سے اور تیزی سے **آلات مفاصل** نقرس کو اور فالج کو مفید ہی

حرف الہاء

یعنے جن دواونکے شروع مین ہاے ہوز آتی ہی اونکا بیان

ہیوفاریقیون - **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ پتلی پتلی شاخین اور کلیان ملی ہوی کملای ہوی ہوتی ہین اور دانہ زرد زرد سرخی مائل بشکل سماق کے ہوتے ہین مگر اوتنی سرخ نہین ہوتی **اختیار** جالینوس کہتا ہی کہ اسکے درخت کے جرم کو پلاتے ہین اور فقط اوسکے پھول کے پلانے پر اقتصار کرتے ہین **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور آخر دوم مین خشک ہی **افعال و خواص** ملطف ہی اور مفتح ہی اور مدر پیشاب پگھلانے والی اور محلل **اورام و بثور** سرد ورم اور سخت سوداوی ورم جو بڑے خوفناک ہون اون کو مفید ہی **جراح و قروح** اسکی پتی کا ضماد آگ سے جلے ہوے کو نفع کرتا ہی اور بڑے بڑے زخم اور خراب قروح کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی جب اسکو کوٹ کر سفوف اسکا ان قروح پر جو زیادہ چھیلے ہون اور متعفن ہون چھڑکا جاے نفع کرے گا **آلات مفاصل** وجع الورک و عرق النسا کو کسی شراب مین پکا کر فائدہ کرتا ہی خصوصًا اگر چالیس روز برابر پیا جاے کہ عرق النسا کو بالکل دور کر دیتا ہی **اعضاے نفض**

ادرار بول کرتا ہی اور حیض کا ادرار بنظر اپنی خاصیت کے کرتا ہی - اور پھل اسکا مسہل سودا ہی **ابدال** بدل اسکا ہموزن اوس کے اذخر ہی اور بوزن اوس کے تخم کبر ہی -

ہلیلج جسکو ہندی مین ہڑ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی ایک قسم اسکی زرد کچی ہوتی ہی ایک قسم اسکی سیاہ ہی جو ہندی ہوتی ہی اور یہ قسم ہلیلہ کی خوب پختہ ہوتی ہی اور ہلیلہ زرد سے اسکے دانے بڑے بڑے اور موٹے ہوتے ہین اور ایک قسم اسکی کابلی ہوتی ہی وہ سب سے بڑی ہی ایک قسم اسکی چینی ہوتی ہی وہ پتلی اور سبک ہوتی ہی **اختیار** بہتر قسم اسکی وہی ہی جو چھوٹی ہو اور زرد ہو اور مائل بسبزی ہو فربہ ہو اندر سے بھرا ہو سخت ہو اور کابلی کی عمدہ قسم وہ ہی جسکے دانے موٹے ہون اور اتنی بھاری ہو کہ پانی مین ڈوب جاے اور مائل بسرخی ہو اور چینی کی عمدہ قسم وہ ہی جس مین نوک نکلی ہو **طبیعت** کہتے ہین کہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سے زیادہ گرم ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ ہلیلہ ہندی کی برودت کابلی سے کمتر ہی اور سب قسمین اسکی سرد ہین پہلے درجہ مین اور خشک ہین دوسرے درجہ مین **افعال و خواص** سب قسمین ہلیلہ کی صفرا کی حدت کو بجھا دیتی ہین اور صفرا کی ضرر سے نفع کرتی ہین **زینت** ہلیلہ سیاہ رنگ کو صاف کر دیتا ہی **اورام و بثور** کل ہلیلہ کے اقسام جذام کو نفع کرتے ہین **اعضاے سر** ہلیلہ کابلی حواس کو نفع کرتا ہی اور حافظہ کو اور عقل کو اور درد سر کو بھی فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** ہلیلہ زرد اوس آنکھ کو فائدہ کرتا ہی جس مین استرخا آگیا ہو اور اون مواد کو دفع کرتا ہی جو آنکھ کی طرف بہکر آتے ہون جب ہلیلہ سرمہ کے لگایا جاے **اعضاے نفس و صدر** خفقان کو اور توحش کو پلانے سے نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** طحال کے درد کو رفع کرتا ہی اور جملہ آلات غذا کو مفید ہی خصوصًا دونون قسمین ہلیلہ کی جو سیاہ ہین یہ اون کی معدہ کی تقویت کرتے ہین خصوصًا ان دونون کا مربی اور غذا کو ہضم کرتی ہین اور معدہ کے ہمراہ اشت غذا و غیرہ کے قوی کر دیتے ہین اس سبب سے کہ معدہ کی جلد کو مضبوط کر کے اور جو کچھ فضول معدہ مین ہون اون کا تنقیہ کر کے اور باقی ماندہ رطوبات کو خشک کر کے معدہ کے اندرونی غلاف اور اجزا کو قوت دیتی ہین - ہلیلہ زرد دباغت معدہ کی خوب کرتا ہی اور ہلیلہ سیاہ بھی اسی طرح کا ہی اور ہلیلہ چینی جو فعل کرتا ہی ضعیف ہوتا ہی - ہلیلہ کابلی

استسقا کو نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** هلیله کابلی اور هلیله هندی اگر زیتون کا
جوشاندہ میں قبض پیدا کرتے ہیں اور هلیله زرد مسہل صفرا کا مسہل ہے اور بلغم
سے بلغم کو بھی نکالتا ہے — اور هلیله سیاه مسہل سودا ہے اور بواسیر کو نفع کرتا
ہے اور هلیله کابلی سے بلغم اور سودا کا مسہل ہوتا ہے — کہتے ہیں کہ هلیله کابلی
قولنج کو نفع کرتا ہے — مقدار شربت هلیله کابلی کے مسہل کے واسطے بھگوئے
میں پانچ سے گیارہ درم تک اور خشک هلیله کابلی کی مقدار شربت دو درم
تک ہے — میں کہتا ہوں کہ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہیں — اور هلیله زرد
کے بارہ میں میں کہتا ہوں کہ دس درم تک دینا چاہیے اور زیادہ بھی بحکم
پانی میں بھگو کر دیا جاتا ہے **حمیات** هلیله کابلی پرانی تپوں کو مفید ہے

هیل بوا جسکو هندی میں الائچی کہتے ہیں **ماهیت** یہ وہی چیز ہوا ہے
اور قاقلہ یعنے بڑی الائچی سے اس میں لطافت زیادہ ہے **طبیعت** پہلے
درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** لطیف ہے **اعضائے
غذا** جگر اور معدہ بارد کو قوی کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہے

هزار چشان جسکو فارسی میں کہا بہ دہن کشا کہتے ہیں **ماهیت**
پھل اسکا مشابہ عنابیہ کے جوزی رنگ کا ہوتا ہے اور دباغت کرنے والے
چمڑے کے اسکا استعمال کرتے ہیں — اور یہ چیز صنادلہ کے پاس ہوتی ہے
لکڑی کے ٹکڑے ہوتے ہیں مشابہ شنشالو کے — چباتے وقت پہلے تو
کچھ مزہ معلوم نہیں ہوتا اوسکے بعد کسیقدر تلخی ظاہر ہوتی ہے عنقریب ہم اسکا بیان
باب فا میں پورا پورا کرینگے

هندبا جسکو هندی میں کاسنی کہتے ہیں **ماهیت** اسکی مشہور ہے صحرائی بھی
ہوتی ہے اور بستانی بھی — کاسنی کی دو صنفیں ہیں چوڑی پتی کی اور باریک
پتی کی اور یہ دوسری قسم کاہو کی قائم مقام ہے مگر حال یہ ہے کہ بموجب قول
اطبا یہ کاسنی اپنے خصال اور افعال میں اوس سے جدا ہے — اور میرے
نزدیک یہ بات ہے کہ یہ کاسنی تفتیح میں کاہو پر فوقیت رکھتی ہے اور سدہ ہائے
جگر کی تفتیح میں اسکی منفعت کاہو سے زیادہ ہے اگرچہ حرارت کی بجھانے میں
اور غذا دینے میں کاسنی کاہو سے کم ہے اختیار جگر کے واسطے زیادہ تر
نافع وہی کاسنی ہے جو تلخ زیادہ ہو **طبیعت** کاسنی اول درجہ میں سرد ہے
اور خشک کاسنی اول درجہ میں یابس ہے اور تر و تازہ کاسنی آخر درجہ
اول میں تر ہے اور بستانی کاسنی کی برودت اور رطوبت زیادہ ہے — کبھی
گرمیوں میں کاسنی کی تلخی بڑھ جاتی ہے جب بالکل بحرارت ہو جاتی ہے اور جب پکنے
ہونے کے اسکو اختیار کرنا چاہیے جسے اسکی تلخی زیادہ ہو واسطے تفتیح
سدہ جگر کے اسکو [illegible] چاہیے صحرائی کاسنی میں رطوبت بہت کم ہوتی ہے
بھی اسی کو کہتے ہیں **افعال و خواص** سدہ ہائے احشا اور سدہ ہائے
عروق کی تفتیح کرتی ہے اور اسمیں قبض مناسب بھی ہے اور کچھ زیادہ قبض نہیں
ہے — آب کاسنی سپیدہ اور سرکہ ملا کر طلا کرنا عجیب اثر دار ہے سر دو کے قبض میں
اوس عضو کو جسکی تبرید منظور ہو **الات مفاصل** نقرس پر اسکا ضماد
کیا جاتا ہے **اعضائے چشم** گرمی سے جو آنکھ میں آشوب ہو اوسکو فائدہ
کرتی ہے — صحرائی کاسنی کا دودھیا عرق چشم کا مجلی ہے **اعضائے نفس
وصدر** آرد جو کے ہمراہ خفقان کے واسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہے قلب
کی تقویت کرتی ہے — جب کاسنی کے پانی میں املتاس کو گھول کر غرغرہ
کریں ورم حلق کو فائدہ کرے گا **اعضائے غذا** اسکلی میں اور صفرا کے
ہیجان میں سکون پیدا کرتی ہے اور معدہ کی تقویت کا فعل بھی اس سے
ہوتا ہے — کاسنی بہت اچھی دوا ہے اوس معدہ کے واسطے جسکا مزاج
گرم ہوگیا ہو — جنگلی کاسنی معدہ کے واسطے بستانی سے اچھی ہیں کہتے ہیں
کہ کاسنی ہر مزاج کی جگر کو مناسب ہے جگر گرم کو تو نہایت موافق ہوتی ہے
او جگر سرد کو بھی مضر نہیں جس طرح اور سرد طبیعت کے ساگ ضرر کرتے
ہیں **اعضائے نفض** جب سرکہ کے ساتھ اسکا استعمال کیا جاوے
روانی شکم کو بند کردیتی ہے خصوصا اگر جنگلی کاسنی کا ساگ سرکہ کے ساتھ
کھایا جاوے **حمیات** چوتھے لرزہ کو یا چوتھے دن جو تپ آتی ہو اوسکو
مفید ہے اور جتنی سرد تپیں ہیں اون کو بھی مفید ہے **سموم** جب کاسنی کا ضماد
اوسکی جڑ سمیت بیکز بچھو اور ہوام اور زنبور اور سانپ اور سام ابرص کے کاٹے
پر لگائیں نفع کریگا اور اسی طرح سویق جو کے ہمراہ

هلیون بفتح ہا و سکون لام و ضم یا جسکو هندی میں ناگردون کہتے ہیں **طبیعت**
اسکی جالینوس کے نزدیک معتدل ہے اوسنے کہا ہے کہ هلیون میں اسخان
اور تبرید دونوں میں سے کوئی فعل ظاہر نہیں ہوتا مگر صحرائی هلیون میں
میں کہتا ہوں کہ هلیون سے حرارت جدا نہیں ہوتی اور جسقدر اسمیں سختی آجاتی
ہے اسکی حرارت بڑھتی جاتی ہے — هلیون پر ایک دودھ زہر دار نمایاں ہوتا
ہے جس میں بڑی لذع ہوتی ہے **افعال و خواص** قوت اسکی جلا کرنیکی

ہی جملہ اندرونی اعضا کے سدون کی تفتیح کرتی ہی خصوصاً جگر اور گردہ کی اور اسمین تحلیل بھی ہی مشہور ہی وہ بلیون جو سنگلاخ زمین مین پیدا ہو آلات
افعال بلیون کا جوشاندہ دبیلہ پشت اور عرق النسا کے واسطے پیا جاتا ہی
اعضاے سر بلیون کی جڑ جسوقت سرکہ مین جوش دین اور اسی طرح خود بلیون کی جڑ اور اوسکا تخم یہ سب دانت کے درد کے واسطے جید ہی
اعضاے غذا سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتی ہی یرقان کو فائدہ کرتی ہی اور اس مین کسیقدر رشل پیدا کرنے کی قوت ہی **اعضاے نفض و جنس** نے خیال کیا ہی کہ بلیون قبض پیدا کرتی ہی اور شاید یہ گمان روفس کا اسسبب سے ہو کہ بلیون سے ادرار ہوتا ہی اور سواے روفس کے ایک اور شخص کہتا ہی کہ بلیون کو اوبال کر جب پلائین تلیین پیدا کرتی ہی اور اکثر اطبا کا یہ قول ہی کہ بلیون قولنج بلغمی اور ریحی کو دفع کرتی ہی — بلیون کی جڑون کا جوشاندہ ادرار بول کرتا ہی اور دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور باہ کو بڑھاتا ہی اور حاملہ ہونے مین جو دشواری ہو اوسکو نفع کرتا ہی اسی طرح تخم بلیون کا جسوقت حمول کیا جاے اور ادرار حیض کرتا ہی اور سدہ ہاے گردہ کی تفتیح کرتا ہی سموم بلیون کو جسوقت شراب مین پیس کر پلائین رتیلا کے کاٹنے سے نفع کریگا بلیون کا جوشاندہ کتون کا قاتل ہی جیسا لوگ کہتے ہین بہت فائدہ کرتی ہی

ہیرطمان بضم ہا و سکون را و ضم میم و فتح طا و سکون ماہیت یہ ایک دانہ ہی قوت اسکی مثل جو کی قوت کے ہی بلکہ یہ دانہ بیچ مین جو اور گیہون کے دانہ کی قدر و قامت مین ہوتا ہی اور ستو اسکا اور دلیا اسکے جو کے ستو اور جو کے دلیا سے زیادہ قابض ہی **مترجم** مجھے ایسا گمان ہی کہ یہ وہی دانہ ہی جسکو ہماری زبان مین اندر جو کہتے ہین **طبیعت** معتدل ہی مائل برطوبت **افعال و خواص** تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اسمین تحلیل کے ہمراہ قبض بھی ہی

ہیوفاسطنداس یہ عصارہ اوس نبات کا ہی جسکو لحیۃ التیس کہتے ہین یہ عصارہ بارد اور قابض ہوتا ہی اس کا ذکر ہم لغت لحیۃ التیس مین کرینگے **طبیعت** اسکی سرد مائل بہ یبوست ہی —

ہیرنوہ — **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ مرچ کے مشابہ ہوتی ہی مگر زردی مائل خوشبو اسکی مشابہ عود کی خوشبو کے ہوتی ہی بلاد سقالیہ سے لائی جاتی ہی **طبیعت** معتدل ہی

ہوفیلوس یہ جنس الحمار ہی اسکا ذکر باب الحا مین کیا جاویگا یہ ایک قسم [illegible] ساگ ہی **طبیعت** اسکی سرد و تر ہی اور اسمین تجفیف اور قبض [illegible] **افعال** **و خواص** اس مین قبض ہی —

ہشت دہان یہ ایک قسم جوز بندی کی مشہور ہی اسکی خاصیت یہ ہی کہ نقرس کو فائدہ کرتی ہی —

حرف واو

سے جن دواؤن کا شروع ہی اوس کا بیان

وسمہ یہ نیل کی پتی ہی **طبیعت** آخر درجہ اول مین گرم ہی اور درجہ دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** اسمین قبض ہی اور جلا کی قوت اسمین ہی **زینت** بالون کا خضاب اس سے کیا جاتا ہی

ورد جسکو ہندی مین گلاب کہتے ہین **ماہیت** یہ مرکب جوہر مائی اور جوہر ارضی سے ہی اور اس مین تیزی اور قبض یعنے گرفتگی زبان اور تلخی اور تھوڑی سی شیرینی ہی اور اسکے ماہیت مین حرارت کے توڑ ڈالنے کی قوت ہی اوس چیز کے سبب سے جسکے پاے جانے سے اس مین شیرینی اور تلخی پیدا ہوتی ہی مراد یہ ہی کہ اوسی چیز نے اسکو شیرین اور تلخ کیا ہی اور اسکی حرارت بھی توڑ دی ہی گلاب مین ایسی لطافت ہی جو اسکے قبض کو نافذ کر دیتی ہی — اکثر گاہ یہ گلاب زکام پیدا کرتا ہی — تلخی کی قوت اس مین اوسی وقت تک رہتی ہی جب تک پھول تازہ رہے اور خشک نہو جاے پھر جب خشک ہو جاے اسکی تلخی کم ہو جاتی ہی اسی واسطے تازہ پھول اسکا دست آور ہی جب بمقدار دس درہم کے پیا جاے — جس گلاب کا نام ورد منتن ہی وہ گرم ہی اور بیخ اوسکی مثل عاقرقرحا کے محرق ہوتی ہی —

طبیعت جالینوس کہتا ہی کہ ورد مین زیادہ برودت بہ نسبت ہمارے نہین ہی یعنے انسان کے بدن مین زیادہ برودت نہین پیدا کرتا ہی اور یہ بھی جالینوس کا قول ہی کہ مناسب ہی کہ درجہ اول مین گلاب کی برودت ہو — اور مین کہتا ہون کہ یبوست اوسکی اول دوم مین ہی خصوصاً سوکھے ہوے گلاب کی **افعال و خواص** گلاب کی تجفیف اوسکے قبض سے زیادہ تر قوی ہی اسلیے کہ اوسکی تلخی مین زیادتی ہی بہ نسبت قبض طعم کے — گلاب مفتح ہی اور زیادہ جلا کرنے والا ہی اور زیادہ تر قابض گلاب خشک ہی

اور بہت معدہ کو جمع ادیتا ہی گلاب کا بیج قبض کرنے مین بہ نسبت پھول کے گلاب کے
قوی تر ہی اور اسی طرح زیرہ جو گلاب کے پھول مین نکلتا ہی اور تخم اجزاے
گلاب مین اجزاے اندرونی کی تقویت دینے کا اثر ہی - قبض گلاب کا اسقدر
نہین بڑھتا کہ تحلیل کو منع کرے سوکھا پھول گلاب کا زیادہ قابض ہی اور
برودت بھی اسکی زیادہ ہی - کبھی یہ بھی دعوی کیا جاتا ہی کہ اس مین تکلے کی
نوک اور کانٹے کی کھینچ لینے کی قوت ہی اگر بدن مین گڑ گیا ہو - عصارہ گلاب کا
عمدہ وہی ہی جو فقط پھول کی اون پتیون کا ہو جن کو پنکھڑی کہتے ہین اور
سبز پتیان جو پھول مین ہوتی ہین اون کو کاٹ ڈالا ہو اور رنگ عصارہ
کا سپیدی مائل ہو اور دھوپ مین یا سایہ مین خشک کرنا چاہیے **زینت** پسینہ کی
بدبو کو دور کر دیتا ہی جسوقت حمام مین استعمال کیا جاے گلاب سے ایک
غسل طیار کیا جاتا ہی جسکا نسخہ یہ ہی گل سرخ جسکو تری نہ پہونچی ہو توڑ کر
اتنی دیر تک رکھتے ہین کہ کمھلا جاے بعد اسکے اس مین سے چالیس مثقال
لیکر پانچ مثقال سنبل الطیب ملا کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرتے ہین
بیشتر اس مین دو درہم قسط اور سوسن بھی اضافہ کرتے ہین اور اکثر عورتین
اسکو اوشنہ مین پسینہ کی بدبو دور کرنے کے واسطے ملاتے ہین **اورام و
بثور** ایک قوم نے کہا ہی کہ جسوقت اسکو پیس کر استعمال کرین گل سوسن
کو کاٹ کر گرا دیتا ہی اور جسوقت جوش دیکر اسکو کوٹ ڈالین اور بطور
پلستر ضماد کرین گرم ورم کی تحلیل کر دیتا ہی **جراح و قروح** قروح کو
فائدہ کرتا ہی خصوصًا جو رانون کے چھل جانے سے قروح پیدا ہوے ہین اور
جو قروح گہرے اور پرانے ہوگئے ہون اون مین گوشت پیدا کر لاتا ہی - اور
ایک قوم نے دعوی کیا ہی کہ تکلے کی نوک اور کانٹے کو جو بدن مین گر گئے
ہون کھینچ لیتا ہی **اعضاے سر** تر پھول گلاب کا درد سر مین سکون
پیدا کرتا ہی اور اسکے پانی کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہی روغن گل کے
سونگھنے سے چھینک آتی ہی اور ایک قوم نے کہا ہی کہ چھینک لاتا اسکا
اس سبب سے ہی کہ بخار کو بند کر دیتا ہی اور شاید یہ فعل اسکا اس سبب سے
ہو کہ اس مین دو قوتین متضاد جمع ہوی ہین یعنی جلا کرنے کی قوت اور
وہ قوت جو پتلی دماغون کے فضول کو منع کرنے والی ہی مراد یہ ہی کہ جو گاڑھے
اور پتلے فضول دماغ مین بھرے ہون اون کے روکنے سے کہ نکلنے نہ پاوین
اور جلا کرنے سے خشکی وجہ سے اون پتلے فضول مین جنبش پیدا ہوتی ہی

چھینک آتی ہی - خود گلاب چھینک اوس شخص کو لاتا ہی جسکا دماغ گرم ہو
تخم گل سوسے کو مضبوط کر دیتا ہی اسی طرح سلاقہ اوسکا کسی مطبوخ کے
ہمراہ دونون کانون کے درد کے اقسام کو بھی فائدہ کرتا ہی **اعضاے
چشم** آنکھ کا درد جو حرارت سے ہو اوس مین سکون پیدا کرتا ہی - اسی طرح
جوشاندہ خشک گل سرخ کا صلاحیت اس بات کی رکھتا ہی کہ اوسکو مطبوخ
سرمہ کے لگاوین پس پلکون کے موٹے ہونے کی دوا ہی اور اسی طرح روغن گل
اور عصارہ گل سرخ کا - آشوب چشم کو اوسی وقت فائدہ کرتا ہی جب اوس
سے زیرہ سپید اوسکا نکال لیا جاے **اعضاے نفس** عرق گلاب اگر
گھونٹ گھونٹ پیا جاے غشی کو فائدہ کرتا ہی اور عصارہ اسکا اور پانی بھی
شاخون کا نفث الدم کے واسطے جید ہی اسی طرح بھٹیان اسکے پھول کی
اعضاے غذا گل سرخ جگر اور معدہ کے واسطے جید ہی پروردہ گلسرخ
شہد مین جسکو گلنجبین کہتے ہین مقوی معدہ ہی اور ہضم پر اعانت کرتا ہی -
گل سرخ اور اسکا عصارہ یہ دونون بلاذت معدہ کو نافع ہین اور روغن گل
التہاب معدہ کو بجھا دیتا ہی اسی طرح معدہ پر گل سرخ پر طلا کرنا - شربت
ورد اوس شخص کو مفید ہی جسکے معدہ مین استرخا آگیا ہو اور ڈھیلا ہو گیا ہو
اعضاے نفض درد مقعد کو ٹھہرا دیتا ہی اگر گلسرخ کو کسی پرانے دیسے
سے مقعد پر طلا کرین اور درد رحم کو جو حرارت سے ہو اوس مین بھی سکون
پیدا کرتا ہی - خشک پھول کا جوشاندہ بھی یہی فائدہ کرتا ہی - اور معاے مستقیم
کے درد کو بھی یہی جوشاندہ مفید ہی - اسکی جوشاندہ سے قروح امعا کے واسطے
حقنہ کیا جاتا ہی اسی طرح شربت ورد بھی اسی غرض کے واسطے پلایا جاتا
ہی جو شخص گلاب کے پھول کا بچھونا بچھا کر سویا کرے اوسکی باہ کو قطع
کر دیتا ہی تازہ گل سرخ بیشتر دست لاتا ہی اگر دس درہم کا استعمال کرین
اور دس ہی مرتبہ اجابت ہوگی خشک پھول دست آور نہین ہی روغن گل اسہال شکم کرتا ہی
ورج جسکو ہندی مین بچھ کہتے ہین **ماہیت** یہ جڑین ہین ایک نبات
کی شکل پودے کے ہین جو اکثر نالابون مین اور پانی کے مقامات مین پیدا
ہوتی ہی ان جڑون پر گرہین سپید سپید ہوتی ہین جن مین ناگوار بو آتی ہی
اور تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہی یہ جڑ باحدت اور تیز ہوتی ہی جالینوس
کہتا ہی کہ اسکی جڑ کے سوا اور کوئی جزو اسکا مستعمل نہین اور قوت اس کی
زراوند اور ایرسا کے قریب قریب ہی **اختیار** ورج کی عمدہ وہی قسم ہی جو

زیادہ کثیف ہو اور بھری ہوی یعنے پر گوشت ہو خوشبو اوسکی پاکیزہ ہو طبیعت
اول درجہ سے لیکر وسط دوم تک گرم ہی افعال وخواص نفخ اور
ریاح کی محلل ہی اور لطیف ہی بدون لذع کے جلا کرتی ہی مفتح ہی جالینوس
کے نزدیک یہ بات ہی کہ اسکی بو ناگوار اور خراب نہین ہی اور ہمارے حس مین
تو یہ بات ضرور ناگوار معلوم ہوتی ہی زینت رنگ کو صاف کردیتی ہی اور عرق
اور برص کو نفع کرتی ہی آلات مفاصل تشنج کو نافع ہی اور عضل کے
کوفتہ ہوجانے کو مفید ہی اور جوشاندہ اسکا بھی تحلل کرنے سے اور پلانے سے
اعضاے سر دانت کے درد کے لیے مفید ہی اور ثقل زبان کو دور کرتی
ہی اعضاے چشم طبقہ قرنیہ کے موٹے ہوجانے کو فائدہ کرتی ہی اور سپیدی
چشم کو بھی مفید ہی خصوصا عصارہ اسکا ان دونون بیماریون مین
نفس جوشاندہ اسکا درد پہلو اور درد سینہ کو مفید ہی اعضاے غذا
درد جگر جو سردی سے پیدا ہوا ہو اوسکو نفع کرتی ہی اور جس جگر پر برودت
غالب ہو اوسکی تقویت کرتی ہی معدہ کو فائدہ کرتی ہی صلابت طحال کو مفید
ہی بلکہ تلی کو خوب لاغر کردیتی ہی معدہ کو پاک کرتی ہی اعضاے نفض
منفض یعنے فرورکو مفید ہی اور فتق کو جوشاندہ اسکا درد رحم کو نافع ہی
اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی تقطیر البول کو منع کرتی ہی جیسا کہ ایک
قوم نے بیان کیا ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اور شہوت باہ برانگیختہ کرتی ہی
آنتون کا درد اور اون کی مروڑ کو جو برودت سے پیدا ہوا ہو نفع کرتی
ہی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی ابدال ریاح کے نکالنے اور
دور کرنے مین اور جگر اور طحال کے منفعت مین ہموزن اوسکے زیرہ اور
تہائی وزن اوسکے ریوند اوسکا بدل ہی

ورس بفتح واو وسکون رائے مہملہ ماہیت ایک پھل ہی جسکا رنگ
زرد مائل بسرخی ہوتا ہی جیسے پسی ہوی زعفران اور یمن کی طرف سے
لایا جاتا ہی کہتے ہین کہ یہ برادہ اسی کے درخت کے چیرنے سے گرتا ہی
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص قابض ہی زینت
کلف اور نمش کو نفع کرتا ہی اور جب پلایا جاے وضح یعنے بہق ابیض
جسکو چھیپ کہتے ہین مفید ہوتا ہی اورام وبثور پھنسیون کو فائدہ کرتا ہی
جراح وقروح خشک وتر کھجلی اور سعفہ اور داد کو مفید ہی

وسخ جسکو چرک اور میل کہتے ہین طبیعت بچھی کا میل آخر دوم تک
گرم ہی اور بہتر وہی ہی جو سبز رنگ ہو چرک حمام کی جو اوسکے دیوارون پر ہوتا
ہی گرمی باعتدال پیدا کرتا ہی - اور چرک کشتی گیرون کے دو قسم ہین
ہی ایک تو وہ جو اون کے بدن مین پیدا ہوتی ہی بشرطیکہ اونھون نے اپنے بدن
مین روغن زیتون کی مالش کی ہو اور اس چرک مین غبار کی بھی آمیزش ہوتی
ہی اور دوسری وہ قسم ہی جو دیوارون پر بخارات سے اور اون کے پسینے سے
فراہم ہوتی ہی اور وہ چرک جو اکھاڑے کی زمین پر جہان وہ کشتی لڑتے ہین
وہان فراہم ہوتی ہی افعال وخواص دونون قسم کے چرک محلل ہی
اور نضج باعتدال کرتی ہی بچھی کے چرک جلا باعتدال کرتی ہی اور جذب قوی
کرتی ہی اور ہر ایک قسم چرک کی تنکا کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہی زینت
کان کا میل بہری کو نفع کرتا ہی آدمی کے ناخون کے پھٹ جانے پر طلا کیا جاتا ہی
اورام وبثور جراحات کی تحلیل کرتی ہی کشتی گیرون کا میل ورم پستان
کو مفید ہی چرک حمام تشقق کو مفید ہی جراح وقروح آدمی کے
کا میل قروح شائنج کو فائدہ کرتا ہی اور اون جوتون کو جو بوڑھون کے
بدن مین لگین - بچھی کا میل داد کو خوب صاف کرتا ہی آلات مفاصل
کشتی گیرون کے بدن کا میل عرق النسا کو مفید ہی جبکہ گرم گرم شل کے لگایا جاے
اور مراہم انگلیون کے جوڑون کے تحجر کو مفید ہی

ورشان اس کا خون آنکھون کے زخم کو مفید ہی گوشت اسکا
دور کردیتا ہی اور شکم مین قبض پیدا کردیتا ہی

ورل چھپکلی اور سام ابرص جسکی دم لانبی ہو اور سر چھوٹا ہو اوسکی صورت
پر ہی اور سوسمار نہین ہی سوسمار سواے جنگل کے اور کہین نہین ہوتا ہی یا کم
ہوتا ہی سوسمار کا سر اور اسکے دم اور اسکا بدن ورل کے مخالف ہی اور کبھی
اسکی طبیعت مین قریب قریب ہوتا ہی طبیعت گوشت اسکا بہت گرم ہی
زینت کلف اور نمش کو فائدہ کرتا ہی اور فربہی بقوت لاتا ہی اور چربی
اور گوشت اسکا کچھ طبقات عورتون کے ایسے ہین جو اسکو کھاتے ہین جیسے
کنجڑون کی عورتین افعال وخواص کانٹے اور تنکا کی نوک کے کھینچ
لینے کی اس مین قوت ہی اورام وبثور ربیی ہوی بیگنی اسکی سوزن
کو اکھیڑ دیتی ہی اعضاے چشم بیگنی اسکی سپیدی چشم کو دور فائدہ
کرتی ہی جو سوسمار کی بیگنی کرتی ہی -

ودع جسکی ایک قسم کو گھونگھا اور سنکھ بھی کہتے ہین یہ سیپی کی قسم ہی خواص

انکو وغیرہ کی نوک اور پتے کی شکل جیسی ہوتی ہی — پیا ہوا گھونگھا سرکہ کو اسکا اثر و تیلا
جلا ہوئے اور کیا ہوا ہو طلیہ مین بہت مفید ہو

حرف زاے معجمہ

سے جن دواؤن کا نام شروع کیا جاتا ہی اونکا بیان

زنجبیل جسکو ہندی مین سونٹھ اور ادرک کہتے ہین **طبیعت** مین فلفل کے شابہ ہی لیکن اس مین ویسی لطافت نہین ہی دیر سے بجھ جاتی ہی بسبب رطوبت فضلیہ کے اور اسی سبب سے اسکے گرم کرنے کی قوت بہ نسبت مرچ کے قوت کے دیر تک باقی رہتی ہی اور یہ بات اسکی کثافت کے سبب سے بھی پیدا ہوتی ہی جس طرح حرف و خردل اور ثافسیا مین ہی **طبیعت** آخر سوم مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور اس مین رطوبت فضلیہ بھی ہی زنجبیل مربے گرم خشک ہی اوس مین زیادہ رطوبت فضلیہ نہین ہی **افعال وخواص** حرارت اسکی قوی ہی بعد تھوڑی دیر کے گرمی پیدا کرتی ہی اسلیے کہ اس مین رطوبت فضلیہ ہی مگر اسکا گرمی پیدا کرنا بقوت ہوتا ہی محلل نفخ کی ہی اور تلیین ہی اور جب شہد مین پروردہ کیجاے تھوڑی سی رطوبت کو اسکی شہد جذب کر لیتا ہی پس تجفیف کی قوت اس مین زیادہ آجاتی ہی **اعضاے سر** حافظہ کو زیادہ کرتی ہی سر اور حلق کے اطراف مین جو رطوبت جمع ہو اوسکو دور کر دیتی ہی **اعضاے چشم** ظلمت چشم جو رطوبت کے سبب سے ہو اوسکو دور کر دیتی ہی سرمہ کے طور سے لگائی جاے یا پلائی جاے **اعضاے غذا** ہضم غذا کرتی ہی اور سردی سے جگر کو مفید ہی معدہ کی برودت کو فائدہ کرتی ہی اور بے شوری معدہ کو جو رطوبت سے ہو خشکی پیدا کرکے دور کر دیتی ہی اور فواکہ کے کھانے سے جو رطوبت معدہ مین پیدا ہو اوسکو خشک کر دیتی ہی — زنجبیل مربے باہ کو ہیجان مین لاتی ہی اور جو زنجبیل پروردہ نہو وہ بھی اور شکم کو نرم کرتی ہی خفیف تلیین کے ساتھ گروہ اطبا نے کہا ہی کہ قبض شکم پیدا کرتی ہی اور مین کہتا ہون کہ یہ بات اوسوقت ہی جسوقت بدہضمی سے دست آتے ہون یا کوئی خلط بالزوجت معدہ مین ازلاق پیدا کر رہی ہو — سموم ہوام کے سموم سے نفع کرتی ہی —

زوفا رطب — **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ ایک میل کی قسم دنبہ او بھیڑ کے بالون پر جمع ہو جاتی ہی اور رانون کی جڑ مین انھین جانورون کے ارمنیہ کے مقام پر جبکہ یہ جانور ایسی گھاسون کو چرتے ہین جنکے دودھ مین قوت ہی اونھین گھاسون کی قوت اور اونھین گھاسون کے دودھ کی قوت اس چرک مین آجاتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ اون گھاسون [illegible] سے وہ دودھ مثل گران جانورون کے بالون وغیرہ مین بھر جاتا ہی اس صورت مین اوس دودھ کا جرم بھی اس چرک مین شریک ہو جاتا ہی اور اس چرک کے قوام مین داخل ہو جاتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی **افعال وخواص** منضج ہی محلل ہی **اورام وبثور** اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہی اور [illegible] بیٹنے تک جسوقت اسپر ضماد کیا جاے **اعضاے غذا** برودت جگر کو طلا کرنے سے اور پلانے سے فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اون صلابات کی تحلیل کرتا ہی جو اطراف مثانہ اور رحم مین ہون اور ان اعضا کی برودت کو اور گردہ کی برودت کو نفع کرتا ہی

زوفاے یابس ایک نبات ہی پہاڑی بھی ہوتی ہی اور بستانی بھی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی **خواص** لطیف ہی مثل سعتر کے **زینت** رنگ کو اچھا کر دیتی ہی کلی اوس کی جو نشان چہرہ پر ہون اون کو دور کر دیتی ہی **اورام وبثور** اورام سخت کی تحلیل کر دیتی ہی جب شراب کے ساتھ پلائی جاے **اعضاے سر** جوشاندہ اوسکا سرکہ مین بناکر دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی — بخارات اسکے جوشاندہ کے جس مین انجیر بھی ملا ہو کان کے گونجنے کی آواز کو مفید ہی جب کسی ٹونٹی دار برتن سے بپارہ لیا جاے **اعضاے چشم** زوفا کو پکاکر آنکھ پر ضماد کرتے ہین اس سے طرفہ کو اور اوس خون مردہ کو جو آنکھ کے نیچے جم گیا ہو فائدہ پہونچتا ہی — **اعضاے نفس وصدر** سینہ کو اور پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی اور ربو اور پرانی کھانسی کو جوشاندہ اوسکا انجیر اور شہد ملا کر بھی اسی طرح کا فائدہ کرتا ہی اور اورام صلبہ جو سوداوی ہین اون کو اور نفس انتصاب کو بھی فائدہ کرتا ہی — غرغرہ اسکا اوس خناق سے جو اندرونی ہو مفید ہی **اعضاے غذا** زوفا ہمراہ انجیر اور بورہ کے تلی کا ضماد ہی اور پینے سے بھی نفع کرتا ہی اور استسقا کو بھی فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** بلغم کا اسہال کرتا ہی اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑے جو پیٹ مین پڑ جاتے

ہین اون کو نکال دیتا ہی جسوقت اسکو قرو طا اور ایرسا دو نون سے ملاتین تو اسہال قوی کرے گا۔

زرنباد جسکو نرکچور کہتے ہین **ماہیت** ایک لکڑی ہی جو مشابہ مرتھہ کے ہوتی ہی لیکن یہ لکڑی تاگر موتہہ سے بڑی ہوتی ہی اور خوشبو بھی اس مین کم ہوتی ہی **طبیعت** گرم خشک ہی تیسرے درجہ تک **افعال و خواص** ریاح کی تحلیل کر دیتی ہی **زینت** فربہی پیدا کرتی ہی اور شراب اور لہسن اور پیاز کی بو کو دور کرتی ہی **اعضاے نفس و صدر** قلب کی تفریح کرتی ہی **اعضاے غذا** قے کو بند کر دیتی ہی **اعضاے نفض** روانی شکم کو روک دیتی ہی اور رحم مین جو ریاح پیدا ہون اون کو نفع کرتی ہی **سموم** ہوام کے کاٹنے سے بہت نفع کرتی ہی یہان تک کہ اسکا نفع جدوار کے قریب ہی **ابدال** بدل اسکا ہوام کے کاٹنے مین ڈیوڑھا وزن درونج کا اور دو تہائی وزن اوس کے طرشقوق صحرائی ہی اور نصف وزن اوسکے حب الثمنج

زنجبیل الکلاب یہ ایک گھاس ہی بہت مشہور اسکو فلفل الما کہتے ہین پتی اسکی بید کی پتی سے مشابہ ہی مگر زردی اس مین بید کی پتی سے زیادہ تر۔ پتلی شاخون کا اسکی مزہ زنجبیل کا ایسا ہوتا ہی کتون کو مار ڈالتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی **زینت** تر و تازہ جب اسکو مع اسکے تخم کے پیسکر ضماد کرین چہرہ کے نشانات کو اور چھائین کو اور پرانا داغ جو کسی جانور کے ڈنک مارنے سے رہ گیا ہو سب کو دور کر دیتا ہی **اورام و بثور** تر و تازہ جب اسکو معہ تخم کے پیسکر ضماد کرین ورم سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہی

زیبق جسکو ہندی مین پارہ کہتے ہین **ماہیت** پارہ کی ایک قسم اپنے معدن سے صاف شدہ نکلتی ہی اور ایک قسم اسکی معدنی پتھر سے بذریعہ آگ کے نکالی جاتی ہی جس طرح سونے چاندی کو آگ کے ذریعہ سے نکالتے ہین۔ معدنی پتھر پارہ کا اگر صاف ہو اور اوس مین کوئی اور پتھر کے ریزے مثل ہو تو وہ پہر شنجرف کے رنگ مین ہوتا ہی اور شنجرف سے ملتی نہین ہوتا جالینوس وغیرہ نے گمان کیا ہی کہ پارہ بھی مثل مرتک کے مصنوعی چیز ہی اسلیے کہ آگ کے ذریعہ سے پارہ بھی نکالا جاتا ہی اگر یہ قول جالینوس وغیرہ کا صحیح مانا جاے) پہلے کبریٰ اس قیاس کا اگر مسلم ہو جاے کہ جو چیز آگ کے ذریعہ سے نکالی جاے وہ مصنوعی ہوگی (پس اس بنا پر بھی شنجرف نکلے گا اور واجب ہوگا کہ اب سونے کو بھی ہم مصنوعی کہین جیسے مرتک مصنوعی ہی۔ دوسرے وجہ اشتباہ جالینوس وغیرہ کی یہ ہی کہ پتھر زیبق چونکہ مشابہ رنگ مین شنجرف سے ہوتا ہی لہذا گمان کیا جاتا ہی کہ پارہ کی ساخت شنجرف سے اس طریقے سے ہوتی ہی کہ اوس پتھر کو ایک دیگ مین گل حکمت کرکے چولھے پر چڑھا کے آگ روشن کرتے ہین اوسوقت پارہ صعود کرکے اوپر چڑھ آتا ہی حالانکہ یہ بات صحیح نہین ہی بلکہ شنجرف پارہ مین گندھک ملا کر بنایا جاتا ہی اور بعد شنجرف بنائے رہنے کے پھر بھی ممکن ہی کہ پارہ اوس سے نکال لیا جاے جیسے شنجرف معدنی سے پارہ کا نکالنا ممکن ہی۔ شنجرف کا معدن وہی ہی جو پارہ کا معدن ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہی **افعال و خواص** اوڑایا ہوا پارہ جسکو مصعد کہتے ہین قابض ہی **زینت** کشتہ سیماب سپید جون اور قمقام جسکو بھی ایک جون کی قسم مین شمار کیا ہی اور انھین چیزون کے انڈون کے دور کرنے کے واسطے روغن گل کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہی **جراح و قروح** سیماب مقتول ترکھجلی کے واسطے روغن گل کے ساتھ یا اور کھجلی کی دوا اون کے ہمراہ لگایا جاتا ہی اور جو قروح کہ ردی اور خراب ہون اون کی بھی دوا ہی **آلات مفاصل** بخار جو پارہ سے اوٹھتا ہی اوسکے بدن مین لگنے سے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور سکتہ پیدا ہوتا ہی **اعضاے سر** دخان زیبق سے سماعت جاتی رہتی ہی اور اگر منھ مین چلا جاے گندہ دہنی پیدا کرتا ہی **اعضاے چشم** دخان سے اسکے اگر آنکھ مین لگ جاے بصارت جاتی رہتی ہی **اعضاے نفض** حکیم قولس نے بیان کیا ہی کہ بعض آدمیون نے سیماب مقتول کو ایلاوس مین استعمال کیا ہی **سموم** زیبق مصعد سم قاتل ہی بسبب اسکے کہ اوس مین تقطیع زیادہ ہوتی ہی اور قوی علاج اسکا یہ ہی کہ دودھ پلائین اور قے کرائین۔ جالینوس کہتا ہی کہ اوسکو زیبق مقتول کی سمیت کے علاج مین تجربہ نہین ہی۔ بعض طبیبون نے کہا ہی کہ زیبق مقتول اس سبب سے قتل کرتا ہی کہ بھاری زیادہ ہو جاتا ہی اور جس عضو اندرونی جلد سے کھانے کے بعد ملتا ہی اپنی گرانی کی وجہ سے اوسکو سڑا دیتا ہی یہ کلام اس شخص کا ایسا ہی کہ اسکا محصل کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ کشتہ سیماب سے چوہا مر جاتا ہی بلکہ زندہ پارہ سے بھی۔ اور دخان زیبق سے گزندہ حیوانات اور سانپ کے بھاگ جاتے ہیں

اقسام سب جیاگ جاسکتی ہین مترجم کہتا ہی اور بات اسکے ذہن کو طبیعت گو
یا روکے گشتہ سے ڈہوندتے ہین اور سمجھتے ہوئیسے جو جی مین آتا ہی کہدیتے ہین
اور جو لوگ علم کیمیا سے عام یا فن خاص علم اکسیر کو یاد رکھتے ہین اون کا سب
منتہی ہوا اور ہمارے پاس اس وقت قلمی کتاب تصحیحات افلاطون یونان عربی
مین موجود ہی جسمین ترجیح مشغول کے کہانے کی مقدار شربت تک لکھی ہوئی
ہی اور ہندی نباتات سے پارہ جو کشتہ کیا جاتا ہی ہمیت تو کیسی تریاق ہو جاتا ہی
اگر خدا نے چاہا تو ایک جدا گانہ کتاب تصنیف کرکے ان شبہات کو عام طلبا
کے سامنے مفصل دکھلا دونگا —

زاج جسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین ماہیت پھٹکری کے اقسام کا تفرقہ
اور سپید اور سرخ اور زرد اور سبز پھٹکری ہین اور قلقدیس اور قلقند اور
قلقطار اور سوری مین یہ ہی کہ پھٹکری کے جملہ اقسام جواہر معدنی ہین اور
محلول ہونے کو قبول کرتے ہین جو پتھر ان مین ملے ہوئے ہین وہ محلول نہین
ہوتے اور خاص جوہر زاج بھی حل کو قبول کرتا ہی پہلے یہ اپنے معدن مین سیال تھا
اور پھر بستہ ہو گیا مترجم یہ بیان بھی شیخ کا میرے نزدیک کوئی معنی نہین
رکھتا ہی اسلیے کہ حل کے اکثر طریقون مین سے جملہ احجار کا حل کرنا ممکن ہی —
اسی پھٹکری کو شاشہ شور مین بند کرکے دو پہر کی آنچ سے گرم پانی مین ہمنے حل
کیا ہی اور جو میل اور پتھر ون کا اس مین تھا وہ بھی محلول ہوا پس اگر اس
کلام کے یہ معنے ہین کہ جتنی دیر مین پھٹکری حل ہوتی ہی اوتنی دیر مین وہ پتھر
حل نہین ہوتا ہی تو شاید اس کلام کے معنے کچھ درست ہو جائین فقط قلقطار
زرد پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقدیس سپید پھٹکری کو کہتے ہین اور قلقند سبز
پھٹکری کو کہتے ہین اور سوری سرخ پھٹکری ہی اور یہ سب قسم کی پھٹکریان
پانی مین اور پکانے مین حل ہو جاتی ہین سوائے سرخ پھٹکری کے کہ اسکا
تجمد اور بستگی زیادہ ہی اور سبز پھٹکری کی بستگی زرد پھٹکری یعنے کسیس سے
زیادہ ہی اور اوسکا انطباق یعنے طبقات کا باہم چسپیدہ ہونا زیادہ ہی — ہر ایک
قسم پھٹکری کی طبیعت مین اپنے رنگ کی طرف مائل ہی جالینوس نے توہم
اس بات کا کیا ہی کہ سرخ پھٹکری کی پیدائش زرد پھٹکری سے ہی اسلیے کہ
جالینوس نے ایک مرتبہ دیکھا کہ زرد پھٹکری مین سرخ پھٹکری تھوڑی سی
ملی ہوئی تھی تب اوس سے سرخ پھٹکری جدا ہو کر نکل آئے اور اس توہم
مین جالینوس کے ہکو نظر ہی اختیار سبز پھٹکری جو مصر کے ہوتی ہی وہ قبرسے

سے زیادہ قوی ہی لیکن امراض چشم مین قبرسی کی قوت زیادہ ہی — سپید جلائی
ہوئی پھٹکری کی قوت زیادہ ہی اور جلائی ہوئی کی لطافت زیادہ ہی اور زیادہ
لطیف سپید پھٹکری اور سبز پھٹکری ہی اور زیادہ معتدل زرد پھٹکری ہی اور
غلاظت سب سے زیادہ سرخ پھٹکری مین ہی یہی سبب ہی کہ پانی مین نہین
گھلتی ہی — جس پھٹکری مین زرد زرد سونے کی سی لکیرین یا چتیان ہون وہ کیا
قوت قریب بہ قوت زرد پھٹکری کے ہوگی — قلقطار کی عمدہ وہی قسم ہی جو بہت
ریزہ ریزہ ہو جائے رنگ اوسکا تانبے سی ہو اور پاکیزہ ہو جیسے میلی نہو اور پرانی
نہو — اور زاج الحبر جسکو شحر اکہتے ہین عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سخت ہو
اور ایسی ہو کہ اوس مین سنہری چتیان یا لکیرین چمکتی ہون اور اوسکے قوت
مثل قلقطار کے ہی — سوری کی عمدہ وہی قسم ہی جو مصر سے آتی ہی اور سیاہ
سیاہ ریزہ اوس سے جھڑتے ہین اور اوسکے اندر بہت سی تجویفین ہون
یعنے سوراخ سوراخ ہون اور مزہ مین اوسکے زہومت ہو اور زبان
اوسکے چکھنے سے سمٹتی ہو اسی طرح اوسکے سونگھنے سے طبیعت تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** ہر قسم پھٹکری کی محرق ہی اور خشک ریشہ
یعنے پپڑی پیدا کرتی ہی اور قابض ہی — سرخ پھٹکری مین لذع بہ نسبت زرد
پھٹکری کے کم ہی اور کسیس مین قبض جملہ اقسام سے زیادہ ہی اور زرد پھٹکری
مین قبض معتدل ہی **اورام و بثور** قلقطار حمرہ کو نفع کرتی ہی اور اون
اورام کو جو دوڑتے اور پہیلتے ہون **جراح و قروح** جملہ اقسام پھٹکری کے
ترخارشت کو اور سعفہ کو مفید ہین اور قلقطار اور تمام اقسام کی پھٹکریون
سے جو ناصور کے واسطے بتی بنائی جاتی ہی اون کے رکھنے سے ناصور مین جو
گوشت جلا کرتا ہی اوس جلن کو موقوف کر دیتی ہی **آلات مفاصل** سوری کے
شراب ملا کر حقنہ کیا جاتا ہی بس عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی **اعضائے سر**
نکسیر بند کرنے کے واسطے ناک مین اسکو پھونک کر پہونچاتی ہین خصوصاً زرد
پھٹکری کو — ہر ایک پھٹکری آکلہ اور اون اورام کو جو مسوڑھے مین پیدا
ہون اور ردی ہون فائدہ کرتی ہی — جب پھٹکری کو شہد مین پیسکر ایک
بتی بنائین اور کان مین رکھین کان کے قرحہ کو اور اوس مدہ کو جو کان
مین پڑ گیا ہو فائدہ کرے گی اور اسی طرح اگر اسکو پھونک کر کان مین کسی
نی وغیرہ کے ذریعہ سے پہونچائین — دانتون مین جو ناکل پیدا ہو اوسکو
بھی مفید ہی — سرخ پھٹکری جسکا نام سوری مشہور ہی دانتون کو مضبوط

کرتی ہی اور داڑھین جو ہل گئی ہون اون کو جما دیتی ہی - زاج سوختہ مین - سعد - عنبان ملا کر جب زبان کے نیچے رکھین ضفدع اللسان کو فائدہ کرتی ہی ہو قیروطی پھٹکری سے بنائی جاے خصوصًا سرخ پھٹکری کی قیروطی اکلہ دہن اور اکلہ بینی اور دونون کے قروح کو فائدہ کرے گی **اعضاے چشم** زرد پھٹکری خصوصًا اور جو یمانی ہی ایک پھٹکری پلکون کی صلابت اور خشونت کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** سینے کے پھیپھڑے کو خشک کر دیتی ہی تا اینکہ اکثر قتل کرتی ہی
سموم اسمین قوت سمی ہی جو پھیپھڑے کو خشک کرتی ہی

زرنیخ جسکو ہندی مین ہرتال کہتے ہین اسکی ایک قسم سپید ہوتی ہی اوسکو گودنتی کہتے ہین اور ایک قسم سرخ ہوتی ہی اور ایک قسم زرد ہوتی ہی **اختیار** عمدہ ہرتال کی وہی ہی جو سرخ ہو رنگ اوسکا گہرا ہو ریزہ ریزہ ہو اور بو جاے گندھک کے بو اوس مین آتی ہو اور زرد ہرتال کی عمدہ قسم وہی ہی جو مشرج ارمنی ہو سنہری رنگ کے پرت اوس مین ہون اور وہ پرت پتلے پتلے ہون جیسے زرد ابرک کی پرت ہوتی ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** کل اقسام ہرتال کی عفونت پیدا کرتی ہی لذع بہت کرتی ہین اور سرخ ہرتال قلہ یتون سے بہتر ہی زرنیخ بالون کو تراش ڈالتی ہی اور راتینج کے ہمراہ بالخورہ پر لگائی جاتی ہی - **جراح و قروح** چربی ملا کر زخمون پر لگائی جاتی ہی **اورام و بثور** چربی اور تیل ملا کر تر کھجلی پر اور سعفہ تر پر اور سڑے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہی اور جلد کو جلا دیتی ہی اور مرکی ملا کر جون کے قتل کرنے کے واسطے اور جون کے جو نشان رہجاتین اون کے دور کرنے کے واسطے لگائی جاتی ہی - اور زفت ملا کر ناخون کے داغ مٹانے کے واسطے طلا کیجاتی ہی اور کبھی زفت ملا کر جون کے مارنے کے واسطے لگاتے ہین **اعضاے سر** قیروطی جو ہرتال سے بنائی جاے خصوصًا سرخ ہرتال سے وہ قیروطی اکلہ دہن اور اکلہ بینی کو نفع کرتی ہی اور دونون کے قروح کو بھی فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** جو لوگ کہ اون کے سینہ وغیرہ سے قیح نکلتی ہو اون کو اوالی اور ماء العسل ملا کر پلائی جاتی ہی اور راتینج ملا کر پرانی کہانسی کے واسطے اسکی دھونی دیجاتی ہی اسی طرح جو شخص کہ اوسکی کہنکھار مین پیپ آتی ہو اوسکو بھی اسی کی دھونی دی جاتی ہی - کبھی ربو کی گولیون بھی ہرتال کو داخل کرتے ہین **اعضاے نفض** روغن گل مین اسکو آلودہ کر کے بھنیون پر او بواسیر کے مسون پر لگاتے ہین **سموم** ہرتال اوڑائی ہوئی سم قاتل ہی

زبد البحر جسکو ہندی مین سمندر پھین کہتے ہین **ماہیت** اسکی پانچ قسمین ہین ایک اسفنجی جو ابر مردہ کے مشابہ ہی زرد رنگ اور سطبر باز ہوت ہوتا ہی بو اسکی بری ہوتی ہی جیسے مچھلی مین سے گندہ آتی ہی دوسرے قسم سپیدی مائل اور بہت متخلخل جسمین سوراخ سوراخ زیادہ ہوتے ہین یہ سبک ہوتی ہی اور لانبا نکلا ازم بو اسکی بری بری جیسے کائی کی بو تیسری قسم کیڑے کی شکل پر ہوتی ہی بنفشی رنگ اور شکل اسکی ایسی ہی ہوتی ہی چوتھی قسم مشابہ اوس صوف کے ہوتی ہی جو میلا ہو یہ سبک ہوتی ہی اور سوراخ دار پانچوین قسم خزفی ہی جو سپید رنگ ہوتی ہی ظاہر اسکا چکنا ہوتا ہی اور اندر سے کھردری با خشونت ہو اوس مین کچھ بو نہین ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** جملہ اقسام کے بہرک کو پاک کر دیتی ہین جالی ہی اور محرق ہی اور تیسرے قسم کی لطافت جملہ اقسام سے زیادہ ہی **زرنیخ** جلا ہوا سمندر پھین خصوصًا تیسری قسم کا بالخورہ کے واسطے مفید ہی - اور خزفی جیسے پانچوین قسم کا نورہ کا جز ہی کہ بال گرا دیتا ہی اور بہق کو فائدہ کرتا ہی - وہ دونون قسم جو اسفنج کی شکل پر ہین اونکی دوا اون مین اثر کہجلی مین اور بثور لبنیہ اور چہرہ کے داغ کی دوا اون مین پڑتی ہی - باقیماندہ اقسام بال کے تراشنے مین بیکار آمد ہین اور پانچوین قسم جو چکنی ہی دانتون کی جلا کرتی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ دانتون کے جلا کرنے کی قوت اس مین پوری ہی **اورام و بثور** مسماری ورم پر پانچوین قسم جو چکنی ہوتی ہی لگائی جاتی ہی - اور گلابی رنگ کا سمندر پھین خنازیر کی دوا ہی **جراح و قروح** خارش جسمین گرشتے پڑ گئے ہون اور داد کے اقسام کو مفید ہی خصوصًا وہ دو قسمین جو اسفنجی ہوتی ہین **آلات مفاصل** گلابی رنگ کا سمندر پھین سوم اور روغن گل ملا کر نقرس پر لگایا جاتا ہی **اعضاے غذا** گلابی رنگ کا سمندر پھین تلی کے مرض کو مفید ہی اور استسقا کو **اعضاے نفض** گلابی رنگ کا سمندر پھین دشواری سے پیشاب آنے کو نفع کرتا ہی اور ریگ مثانہ اور درد گردہ کو نافع ہی -

زنجفر جسکو ہندی مین شنجرف کہتے ہین **ماہیت** ایک قوم نے کہا ہی کہ اسکی قوت سپیدہ کی ایسی ہی اور دوسری قوم نے کہا ہی کہ اسکی قوت مثل قوت شادنج کے ہی **طبیعت** صحیح تر یہی مذہب ہی کہ شنجرف گرم خشک ہی اور

شاید کہ اسکی گرمی اور خشکی آخر درجہ دوم کی ہے۔ اسکے سوا اور جو کچھ لوگون نے
کہا ہے اون کو شناخت اچھی طور پر نہین تھی **افعال وخواص** بعضون کے
نزدیک اسکا قبض بہ نسبت اسکی جذب کے زیادہ قوی ہے اور بعضون کے نزدیک
جذب اسکا اسکے قبض سے زیادہ ہے **جراح وقروح** زخمون کو مندمل کرتی
ہے اور قروح مین گوشت بھر لاتی ہے سوختگی آتش کو مفید ہے اور حصف کو
یعنے اندھوریون کو۔ **اعضاے سر** دانتون کے کرم خوردہ ہونے اور
جھڑجانے کو منع کرتی ہے۔

زجاج آبگینہ کو کہتے ہین جسکی ہندی کانچ ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہے
اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **زینت** دانتون مین جلا دیتی ہے اور اگر روغن
زیبق کے ساتھ طلا کیجاے بال اوگاتی ہے **افعال وخواص** اس مین
قبض ہے اور لطافت ہے **اعضاے سر** ابریہ یعنے بالون کی کھوپڑیون مین
جو میل یا جوین وغیرہ گھسی ہوی ہوتی ہین اون کو صاف کردیتی ہے جسوقت
سر کو اس سے دھوئین دانتون مین جلا پیدا کرتی ہے **اعضاے چشم** آنکھون مین
جلا کرتی ہے اور سپیدی چشم کو دور کردیتی ہے زجاج سوختہ مین قوت زیادہ ہے
اعضاے نفض پسی ہوی کانچ اور جلی ہوئی سنگ مثانہ اور سنگ گردہ کو
زیادہ مفید ہے جب کسی شراب کے ساتھ ملای جاے

زرنب جسکو ہندی مین برہمی کہتے ہین **ماہیت** چھوٹی چھوٹی شاخین پتلی
پتلی اور گول ہوتی ہین تنکہ سے لیکر قلم کی حد تک موٹی ہوتی ہین سیاہ زردی مائل
مزہ کچھ نہین اور نہ بو اور جو تھوڑی سی بو آتی بھی ہے تو خوشبو جیسے اترج کی بو
اور قوت اوسکی جوزبویہ کی قوت ہے لیکن اسکی لطافت جوزبویہ سے کچھ کم ہے اور
کبھی دارچینی کے بدلے قرار دیجاتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک
ہے **خواص** اس مین قبض ہے اور ریاح کی تحلیل کرتی ہے **اعضاے سر**
پانی ملا کر اسکی ناس لیجاتی ہے روغن گل بھی اس مین شریک ہوتا ہے سردی سے
جو درد سر ہو اوسکے واسطے **اعضاے غذا** معدہ اور جگر بارد کو نفع کرتی ہے
اعضاے نفض شکم کو بستہ کرتی ہے۔

زبد جسکو ہندی مین مکھن کہتے ہین **طبیعت** درجہ اول مین گرم تر ہے اور
رطوبت اسکی حرارت پر فوقیت رکھتی ہے **افعال وخواص** منضج ہے اور
محلل ہے مرخی ہے۔ تحلیل اسکی ایسے بدن مین جو سختی نرمی مین متوسط ہو سخت
بدن مین نہین ہوتی ہے اور نرم بدن مین اسکی تحلیل بسہولت ہوتی ہے۔ وخنا

اسکا مجفف ہے اور قبض بہ نرمی پیدا کرتا ہے درد مین جو مادہ اعضا کی طرف گر رہا ہو
سکون پیدا کرتا ہے **زینت** بدن پر اسکا طلا کیا جاتا ہے پس غذا کو اچھی طرح قبول
کرتا ہے اور فربہی لاتا ہے **جراح وقروح** بچے کی جراحت کو نفع کرتا ہے اور قرحہ
کو بھر لاتا ہے اور چرک وغیرہ سے قرحہ کو پاک کردیتا ہے **اعضاے سر** اسمین اور دوائین
ایسی ملای جاتی ہین جو جراحات حجاب دماغ کو مفید ہون اور اون جراحات کو
جو کان کی جڑون مین ہون خواہ پردہ بینی مین اور منھ مین اور اون دواؤن مین جو
سوزشے کے ورم کی ہون اور قلاع کی دواؤن مین بھی اسکو ملاتے ہین۔ لڑکون
کے دانتون کی جڑون مین جب اسکا طلا کرتے ہین بہ آسانی دانت نکل آتے ہین
اعضاے نفس سردی اور خشکی سے جو کھانسی آتی ہو اوسکو نفع کرتا ہے
خصوصًا بادام وشکر ملا کر۔ اسی طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو فائدہ کرتا ہے
اور نفث یعنے کھنکھار وغیرہ کی طرف سے جو چیز نکلتی ہے اوسکے نکلنے مین آسانی
کردیتا ہے اور اوس مین نضج پیدا کرتا ہے اسی طرح ہمراہ روغن بادام کے۔ نضج
پیدا کرنا اسکا زیادہ ہے لیکن تنہا زبد مین تنقیہ کی قوت کمتر ہے بہ نسبت نضج پیدا کرنے
کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ برعکس ہے یعنے نضج پیدا کرنے کی قوت زیادہ تنقیہ سے ہے
۔ نفث الدم کو منع کرتا ہے اور مدہ جسکی کھنکھار مین آتا ہو جب اسکا لعوق بقدر ڈیڑھ وقیہ
کے ہمراہ شہد کے چاٹا جاے مفید ہوگا **اعضاے نفض** ملین ہے اور بکثرت اسکا
استعمال کرنا مسہل ہے۔ اورام گرم اور صلب سوداوی جو آنتون مین اور رحم
مین اور انثیین مین ہون اون کے واسطے اسکا حقنہ دیا جاتا ہے۔ مثانہ کے منھ مین
جو پھوڑے ہون اون کے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہے **سموم** اقسام زہر کی مقاومت
کرتا ہے اور سانپ کے کاٹنے پر اسکو طلا کرتے ہین

زفت جسکو ہندی مین رال بھی کہتے ہین **ماہیت** مشہور ہے اور دو قسم کی
ہوتی ہے دریائی سیاہ رنگ گیلی ہوتی ہے مرہمون مین داخل کیجاتی ہے اور یہ
از قبیل قار ہے۔ اور پہاڑی جنگلی ہوتی ہے جنگلی ایک قسم درخت صنوبر سے
بہہ بہہ کر برآمد ہوتی ہے۔ اور بہت سی قسمین ہین جو صنوبر کے درخت سے
نکلتی ہین پہلے پہلے تو گیلی ہوتی ہین بعد اوسکے پکا کر خشک کرلیجاتی ہین۔ اکثر
جو زفت پای جاتی ہے وہ تینوب کے درخت سے نکلی ہوی ہے اور یہ
درخت چھوٹی قسم صنوبر کی ہے روغن زفت قریب قریب قطران کے ہے طریقہ اوسکے
بنانے کا یہ ہے کہ جسوقت زفت کو پکانے لگین روغن کو ٹپکا دین یا جس برتن مین
اوسکو پکاتے ہون اوسکے منھ پر تھوڑا سا صوف لٹکا دین تاکہ اسکے بخارات

تر ہو جائے جب تر ہو جائے کسی دوسرے برتن مین اوسکو نچوڑ لین بس یہی عرق ہی۔ علاوہ بران یہ بھی ممکن ہی کہ اوس روغن کو قرع انبیق مین ٹپکائین کہ یہ ٹپکانا اوس طریقہ سے بہتر ہی جو اوپر لکھا گیا اور جو بیل وغیرہ پکاتے وقت اوپر چڑھتا ہی اور روغن مین مل جاتا ہی اوس سے بھی حفاظت ہو جائے گی **افعال و خواص** منضج ہی اخلاط غلیظہ کا اور خوب جلا کرتا ہی سخن ہی اور زفت تازہ و تر مین نضج دینے کی قوت زیادہ ہی اور زفت یابس مین تجفیف کی شدت ہی اور مرہم کی دواؤن مین پڑتا ہی **زینت** ناخون کی سپیدی کو دور کرتا ہی۔ خون کو اطراف اعضا کے کھینچ لاتا ہی پس اعضا کو فربہ کر دیتی ہی خصوصاً اگر بار بار بدن پر لیپی جائے اور رفتہ بہت درشتی سے چھڑائی جائے۔ قدم کے پھٹ جانے کے مقام پر اسکو ملا کرتے ہین اور دیگر اعضا کے شقاق پر بھی تاکہ شگافات کو دور کر دے بالخورہ پر جب اسکا ضماد کرین بال اوگاتی ہی **اورام و بثور** اورام صلبہ کو نرم کرتی ہی خصوصاً زفت رطب۔ آرد جو ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہی۔ اگر گندھک یا پوست درخت صنوبر زفت مین ملا کر طلا کرین نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہی۔ غدد مین جو زخم ہون اون کو دفع کرتی ہی **جراح و قروح** داد کے جملہ اقسام کو دور کر دیتی ہی۔ جو قروح بہت گہرے ہون اون مین گوشت اوگا لاتی ہی خصوصاً دقاق کندر اور شہد کے ہمراہ۔ اور جو قروح ایسے ہون کہ اون مین رطوبات فاسدہ بھرے ہون اون کا تنقیہ کر دیتی ہی۔ زفت یابس مین زخمون کی خشک کرنے کی قوت زیادہ ہی اور اسی طرح زفت یابس پختہ مین خشکی پیدا کرتی ہی **آلات مفاصل** اورام عضل کو نفع کرتی ہی۔ **اعضاے سر** خشک اور تر دونون قسم کی زفت سر کے قروح کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے چشم** زفت کا دھوان ہدب العین یعنے بھوون کی داڑھی سو کو درست کر دیتا ہی اور پلکون کے بال اوگاتا ہی اور ڈھلکے کو روک دیتا ہی اور جو قرحہ آنکھ مین پڑے ہون اون کو بھر لاتا ہی بصارت مین تیزی پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس** کھانسی جو سرد خشک ہو اوسکو نفع کرتی ہی خصوصاً بادام اور شکر ملا کر اسی طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو مفید ہی اور نفث ... نکلنے مین آسانی کر دیتی ہی اور اوس مین نضج پیدا کر دیتی ہی اسیطرح روغن بادام کے ہمراہ۔ اور نضج دینا اسکا زیادہ ہی مگر تنہا زفت مین تنقیہ کمتر ہی بہ نسبت نضج دینے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ بالعکس ہی۔ اور نفث الدم کو منع کرتی ہی اور معدہ کے تھوکنے کو روکتی ہی جسوقت بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے زفت کو شہد ملا کر تناول کرین مترجم یہان تک جو عبارت اعضاے نفس کی سرخی سے لکھی گئی بالکل مکرر معلوم ہوتی ہی اور اوسی عبارت سے ملتی ہی جو زبر کے اعضاے نفس کے بیان مین گذر چکی ہی اور تکرار عبارت کا سبب معلوم نہین کاتب کی غلطی تو معلوم نہین ہوتی شاید اصل مسودہ مین کوئی خلل آگیا ہو تقن زفت رطب کو جسوقت حنک پر لگائین خوانیق کو فائدہ کریگا **اعضاے نفض** ملین ہی اور بہت استعمال کرنا اسکا بمقدار کثیر دست لاتا ہی۔ اورام گرم اور اورام صلب سوداوی کے واسطے جو امعا اور رحم اور انثیین مین ہون اسکا حقنہ دیا جاتا ہی۔ قسم ثانی کی جراحات کی دواؤن مین بھی پڑتی ہی۔ جب زفت کو شقاق مقعد پر کسی گیلی چیز مین بھیگو کر لگا دین شقاق مقعد کو نفع کرتا ہی **سموم** اکثر زہرون کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی اور سانپ کے کاٹنے ہوئے مقام پر اگر اس کو طلا کرین یہی نفع کرتا ہی۔

زعفران اسکو ہندی مین کیسر کہتے ہین **ماہیت** اچھی زعفران وہی ہی جو تازی اور خوشرنگ خوشبو ہو اور اوسکے ریشہ پر جو مثل بال کے ہوتا ہی تھوڑی سی سپیدی ہو مگر بہت سپیدی نہو ریشہ اوسکا بھرا ہوا ہو یعنے پچوکا نہو اور ریشہ پورا ہو اوسکے ٹکڑے نہو گئے ہون پانی مین ڈالنے سے رنگ اوسکا جلد چھوٹے پھپھوند اور سبزہ لگ گئی ہو جس سے بو اور رنگ دونون خراب ہو جاتے ہین چھونے سے ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ نہ جائے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** قابض ہی محلل ہی منضج ہی اسلیے کہ اسمین قبض موجود ہی مقوی ہی حرارت اسکی معتدل ہی مفتح ہی۔ جالینوس نے کہا ہی کہ حرارت اوسکی قوی تر ہی بہ نسبت اوسکے قبض کے اور روغن اوسکا سخن ہی۔ اور گروہ اطبا نے کہا ہی کہ زعفران کسی خلط کی اعانت یقیناً نہین کرتی بلکہ اخلاط کو اون کے مقدار موجود کی برابری پر محفوظ رکھتی ہی اور عفونت کی اصلاح کرتی ہی اور احشا یعنے اعضاے اندرونی کی تقویت کرتی ہی **زینت** رنگ کو خوشنما کر دیتی ہی جب پلانے مین اسکا استعمال کیا جائے **اورام و بثور** اورام کی تحلیل کر دیتی ہی ورم حمرہ پر اسکا طلا کیا جاتا ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتی ہی اور سر کو مضر ہی خمار کے واسطے میفختج کے ساتھ پلائی جاتی ہی اور نیند بھی پیدا کرتی ہی حواس مین کدورت پیدا کرتی ہی۔ جسوقت شراب مین اسکو ملا کر پلائین اسقدر نشہ کرے گی کہ آدمی آپے سے جاتا رہے۔ اور رعونت مین پڑ جائے کان مین جو ورم گرم ہو

اوسکو نفع کرتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جلا کرتی ہی جو نزلہ آنکھ مین اوترتا ہو اوسکے اوترنے کو منع کرتی ہی - غشاوہ یعنے جھلی آنکھ مین نہین پڑنے دیتی ہی - زرقت یعنے کبودی جو بیماریون کے سبب سے آنکھ مین آجاتی ہی اوسکے دور کرنے کے واسطے بطور سرمہ کے اسکو لگاتے ہین **اعضاے نفس و صدر** مقوی قلب ہی مفرح ہی - جس شخص کو برسام کا مرض ہو یا شوصہ مین گرفتار ہو اوسکے سولانے کے واسطے سونگھائی جاتی ہی خصوصاً روغن زعفران کہ موم روغنی ہی - سانس کی آمد رفت مین آسانی پیدا کرتی ہی آلات نفس کی تقویت کرتی ہی **اعضاے غذا** اتلی پیدا کرتی ہی اشتہا کو ساقط کردیتی ہی اسلیے کہ زعفران کو اوس ترشی سے سودا کی جو بروقت اشتہا کے ہوتی ہی مخالفت اور ضد ہی لیکن زعفران معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی بسبب اپنی حرارت کے اور اور قوت کی حبس سے دباغت معدہ کی کرتی ہی اور بسبب قبض کی جو اس مین ہی - اور ایک قوم نے کہا ہی کہ زعفران طحال کے واسطے اچھی چیز ہی **اعضاے نفض** باہ کو برانگیختہ کرتی ہی ادرار بول کرتی ہی صلابت رحم کو اور رحم کے ملجانے کو اور قروح خبیثہ جو رحم مین ہون اون کو نفع کرتی ہی جسوقت ہمراہ موم اور زردی بیضہ کے زعفران مع دو چند وزن اوسکے روغن زیت کا استعمال کیا جاے - بعض طبیبون نے کہا ہی کہ اگر زعفران کو وہ عورت پیے جسکو بڑی دیر سے دردزہ کی تکلیف ہو فوراً لڑکا پیدا ہوجاے گا سموم کہتے ہین کہ تین مثقال زعفران کو جو شخص تناول کرے اسقدر تفریح زیادہ کرے گی کہ آخر کو وہ شخص مرجائیگا جیسے شادی مرگ سے آدمی مرجاتا ہی **ابدال** بدل اوسکا ہموزن اوسکے قسط شیرین ہی اور چہارم وزن اوسکے پوست سلیخہ یعنے تج ہی -

زنجار جسکو ہندی مین زنگار کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی - طریقے اسکے بنانے کے بہت سے ہین اور خلاصہ سب کا یہی ہی کہ تانبے پر کائی یا سبز رطوبت جم جاے سرکہ کے دُرد سے یا تانبے کے برادہ پر سرکہ کے چھڑکنے سے کہ اوسکے بعد اوس برادہ کو تری کے مقام مین دفن کردین خواہ جس برتن مین سرکہ بھرا ہو اوسکے منھ پر تانبے کا برتن اوندھا کرکے رکھین اور اتنے دنون تک رہنے دین کہ زنگار پیدا ہوجاے بعد اوسکے زنگار کو اوس برتن سے چھیل کر جھاڑلین یا تانبے کے برادہ مین نوشادر ملاکر تری مین دفن کردین یہی سب طریقے زنگار بنانے کے مشہور ہین - ایک اور طریقے سے بہت لطیف زنگار بنایا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ سرکہ کشید کیا ہوا جیسے عرق نعناع کا تانبے کے برتن خواہ دیگچے وغیرہ مین رکھکر تانبے کے دستہ سے کڑی دھوپ مین پیسنا شروع کرین تاکہ پیستے پیستے اوس مین سبزی آجاے پھر اوسمین پھٹکری اور نمک تھوڑا سا ڈالکر دوبارہ پیسنا شروع کرین جب گاڑھا ہوجاے اور رکھا ہوجاے تو اوسکو ٹکیا کرکے اوسکو سکھالین بعد اسکے پھر اوسپر سرکہ مقطر اور لڑکون کا پیشاب چھڑک کر تھوڑی دیر پیسین اور تری کی جگہہ پر رکھدین بعد اسکے اوسکو ٹکیا کرکے سکھالین - کبھی اون سخت پتھرون پر جو تانبے کے معدن مین ہوتا ہی زنگار خود بخود پیدا ہوا کرتا ہی اور کبھی معدن مس مین زنگار بھی پایا جاتا ہی **اختیار** بہتر قسم زنگار کی وہی ہی جو معدنی ہو اور قوی زیادہ وہ زنگار ہی جو توبال یعنے ریگ سے اور سنگ راخن سے بنایا جاے - سرکہ سے بنایا ہوا زنگار زیادہ نرم ہوتا ہی بہ نسبت اوس زنگار کے جو نوشادر سے بنایا جاے **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** بڑا جلا کرنے والا ہی اور سخت اور نرم دونون طرحکے گوشت کو گلا دیتا ہی قیروطی بنانے سے اسکی تری مین تعدیل ہوجاتی ہی پھر اسمین تجفیف رہجاتی ہی اور لذع نہین کرتا **جراح و قروح** جو قروح کہ مادہ اونکا پھیلتا ہو اوسکے پھیلنے کو منع کرتا ہی گوشت کو زخم کے بھرلاتا ہی جب قیروطی مین بنایا جاے - جو قروح چرک آلودہ ہون اون کا چرک دور کردیتا ہی - زنگار ہمراہ نطرون اور علاک الانباط کے اوس کھجلی کی دوا ہی جس مین غار پڑگئے ہون اور برص اور بہق کی بھی دوا ہی **اعضاے سر** جو زنگار نوشادر اور پھٹکری اور سرکہ سے بنایا گیا ہو جب اوسکو پیسکر ناک مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین اور منھ مین پانی بھرلین تاکہ حلق تک زنگار نہ پہونچنے پاے اس ترکیب سے ناک کی بدبو اور جو خراب زخم ناک مین ہون سب دفع ہوجاینگے - لوہے کا زنگار جو سرکہ سے بنایا جاے سوڑھے کو مضبوط کرتا ہی اور اس زنگار کی قیروطی سوڑھے کے ورم کو فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح تانبے کا زنگار **اعضاے چشم** - پلکون کے موٹے ہونے کو اور پلکون کے بھدے اور بھاری ہونے کو کہ اوٹھائے سے اوٹھ نہ سکین فائدہ کرتا ہی - اور آنکھ مین جلا دیتا ہی قروح چشم کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی آنسو بکثرت بہاتا ہی - جب زنگار سرمہ مین داخل کرکے آنکھ مین لگایا جاے تدبیر صائب یہ ہی کہ پہلے آنکھ کو اسفنج سے گرم پانی مین ڈبو کر سینک لین **اعضاے نفض** بواسیر کے ادویہ مین داخل کیا جاتا ہی اور اسکی بتی اشق ملاکر بواسیر مین رکھی جاتی ہی

زہرۃ النحاس یہ ایک چیز ہی جیسے نمک یا کف دانہ دانہ اسکے تانبے کو گرم کرنے سے پیدا ہوتے ہین **افعال و خواص** قابض ہی اکال ہی لذاع ہی — **جراح و قروح** گوشت زائد کو سڑا دیتی ہی **اعضاے سر** قروح گوشت کی خشک کرنے والی دواؤن مین داخل کیجاتی ہی — سپید قسم اسکی جب اوسکو پیسکر کان مین پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین کری گوش کا مرض جو پرانا ہو اوسکو دور کردیتی ہی خشک پر اسکو شہد ملا کر لگاتے ہین پس اون اورام کو جو نرم گوشت مین حلق کے ہون اور ورم لہات کو دور کردیتی ہی **اعضاے نفض** چار ابولوسات جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہین اگر پلائی جاے خلط غلیظ کا اسہال کرتی ہی اور زرداب کو نکال دیتی ہی — بواسیر کی خشک کرنے والی دواؤن مین اور قروح مقعد کے ادویہ مین داخل کیجاتی ہی

زوفرا ایک درخت ہی جسکے دانہ انجدان کے مشابہ ہوتے ہین اون کو حرا کہتے ہین مشابہ سداب کے ہوتا ہی اور اس درخت کو دنیا رو یہ کہتے ہین **طبیعت** گرم خشک ہی **افعال و خواص** نفخ کی تحلیل کرتی ہی **اعضاے نفض** بیخ اوسکی اور تخم اوسکا منی کے خشک کرنے مین سداب کی قوت سے مشابہ ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے مین اسکا پلانا اور لگانا دونون مفید ہین

زرین درخت بعض آدمی اسکو آزاد درخت بھی کہتے ہین **آلات مفاصل** عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسکی پتی کا عرق مع سفنج ملا کر اگر دشواری سے پیشاب آتا ہو یا حیض کے آنے مین دشواری ہو اور پلایا جاے فائدہ کرے گا — جو خون مثانہ مین بستہ ہو گیا ہو اوسکو نکال دیتا ہی **سموم** ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی

زعرور بضم زاے معجمہ و سکون عین مہملہ مشہور پھل ہی ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی جسکی گٹھلی تینکی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی وہ ہی جسکو یونانی زبان مین انیلس اور سطافیون کہتے ہین اور اکثر اسکا نام جنگلی سیب بھی رکھتے ہین اسکا درخت سیب کے درخت سے پتون مین مشابہ ہوتا ہی مگر اوس سے چھوٹا ہوتا ہی مزہ کھٹا **خواص** قابض ہی اور سنجد سے قبض اسکا زیادہ ہی صفرا کو بٹھا دیتا ہی سیلان رطوبات جمیع اقسام کو ہر ایک پھل سے زیادہ بند کردیتا ہی — **اعضاے سر** انیلس سے درد سر پیدا ہوتا ہی **اعضاے غذا** انیلس معدہ کے واسطے خراب چیز ہی **اعضاے نفض** حبس طبیعت کرتا ہی — مگر پیشاب کو بند نہین کرتا ہی —

زبل جسکو ہندی مین مینگنی یا گوبر وغیرہ کہتے ہین **ماہیت** مختلف قسم کی ہوتی ہی جس حیوان کا فضلہ ہو اوسی کا اوسمین اثر ہوتا ہی بلکہ ایک ہی قسم کے حیوان کی اشخاص کا فضلہ بھی طرح طرح کا ہوتا ہی خصوصًا آدمی کا فضلہ اخنیاس بط کی بیٹ کا استعمال جائز نہین ہی کہ اسمین حرارت بافراط ہی باز اور جرہ اور باشہ اور اسی طرح سب شکاری چڑیون کی بیٹ کا بھی استعمال نہین ہوتا اسلیے کہ حرارت اسکی بافراط ہی **طبیعت** کسی قسم کی زبل تبرید اور ترطیب نہین پیدا کرتی ہی — کبوتر کی بیٹ بہت زیادہ گرم ہی بہ نسبت اور جانورون کی بیٹ کے جن کا استعمال دوا مین کیا جاتا ہی — صحرائی چڑیان اون کی بیٹ نقصان اور کمی رکھتی ہی بہ نسبت پالی ہوئی چڑیون کے اور بار کش جانورون کے فضلات کمزور ہین جیسے چرنے والون سے **افعال و خواص** بکری کی مینگنی خصوصًا پہاڑی بکری کی ہر ایک سیلان خون پر لگائی جاتی ہی — بیجال کبوتر کو جلا کر اور بے جلاے ہوی یہ بھی ہر ایک سیلان خون پر لگائی جاتی ہی — بیجال کبوتر جلد کی سرخ کرنے والی دواؤن مین داخل ہی اور آرد جو ملا کر محلل ہی — بھیڑ کی مینگنی جلانے سے لطیف زیادہ ہو جاتی ہی اور گرمی اوسکی نہین بڑھتی **زینت** بھیڑ کی مینگنی سرکہ ملا کر مسون پر لگائی جاتی ہی نکلی ہون مسماری ہون یا توتی ہون — ٹڈی کی بیٹ کلف اور بہق پر لگائی جاتی ہی — زرزور کی مینگنی جسکو سفر جین کہتے ہین بشرطیکہ دھان کے کھیت مین چری ہو وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہی اسی طرح فردون جو ایک جانور ہی اوسکی مینگنی اور گوہ کی مینگنی رنگ کو خوشنما کردیتی ہی — خصوصًا پہاڑی گوسفند کی مینگنی کو جلا کر با لخوردہ پر رکھتے ہین اسی طرح چوہے کی مینگنی وہ چوہا جو بہت بڑا ہو — کبوتر کی بیٹ رنگ کے خوشنما کرنے والی دواؤن مین داخل ہی — گوہ کا فضلہ چھائین کو دور کردیتا ہی اسکو ہمنے بھی تجربہ کیا ہی **اورام و تبور** گاے بیل کا گوبر سرکہ ملا کر اون پھوڑون پر رکھا جاتا ہی جن کا مادہ گرم ہو پس اوس حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی بھیڑ کی مینگنی اور بکری کی مینگنی سرکہ ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر رکھی جاتی ہی اور موم اور روغن گل بھی اوس مین ملانا چاہیے — کبوتر کی بیٹ شہد اور السی ملا کر آتشک کے دانون پر پپڑی ڈالنے کے واسطے اور آگ کے جلے ہوے مقام پر لگائی جاتی ہی — گوسپند کی مینگنی نفس جلد کے واسطے مفید ہی — کبوتر کی بیٹ اور چمرز کی بیٹ داد پر لگائی جاتی ہی اور اسی طرح زرزور کی بیٹ جو دھان کے کھیت مین چرتا ہو **جراح و قروح** کتے کی بیٹ جو ہڈیون کے کھانے کے بعد

(بعد)

برآمد ہونے قروح کو نفع کرتی ہی **آلات مفاصل** گاے کا گوبر عرق النسا
پر ضماد کیا جاتا ہی بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی مینگنی سور کی چربی ملاکر نقرس
پر اور عرق النسا پر لگائی جاتی ہی - سور کی بیٹ جو خشک ہو گئی ہو سرکہ ملاکر اعضا
کی سستی اور کمزوری کے واسطے لگائی جاتی ہی - اور قیروطی ملاکر التواے عصب
پر اور عضلات کے جملہ اقسام پر لگائی جاتی ہی - کبوتر کی بیٹ وجع مفاصل پر -
بکری کی مینگنی بھی عضلات مفاصل پر اور مفاصل کے ورم پر منجملہ مجربات کے
ہی خصوصاً سرکہ مین یا پانی ملاکر جب اس مینگنی کو اس مین پیسین اور لگائین اور
یہ دوا مجربات جالینوس سے ہی اسی طرح آرد جو کے ہمراہ اور یہ دوا اوس
شخص کے واسطے مناسب ہی جس کا گوشت سخت ہو اور جلد کے نیچے کی
ہو اور رتیلا ہو گیا ہو **اعضاے سر** سرگین خر تازہ نکسیر قوی مین سونگھایا
جاتا ہی پس رک جاتی ہی یا اوسکو نچوڑ کر ایک قطرہ ناک مین ڈال دیتے ہین
تب بھی نکسیر بند ہو جاتی ہی - کبوتر کی بیٹ سعفہ کو مفید ہی - جالینوس کہتا
ہی مین چرنے والے کبوتر کی بیٹ کو تخم بالم ملاکر اوس درد سر مین استعمال
کرتا ہون جسکا نام بیضہ ہی پس درد سر زائل ہو جاتا ہی - گاے کا گوبر اون
اورام پر لگایا جاتا ہی جو پس گوش پیدا ہون **اعضاے چشم** فضلہ گوہ اور
سوسمار اور تمساح یعنے مگر کا سپیدی چشم پر لگایا جاتا ہی فضلہ خطاف یعنے
شپرہ بیاض چشم کے واسطے عجیب اثر کرتا ہی اسکا تجربہ خود مینے کیا ہی
اعضاے نفس وصدر سور کی مینگنی پانی یا شراب ملاکر نفث الدم
کو مفید ہی اور پہلو کے درد کو - کتے کی بیٹ جسنے ہڈیان کھائی ہون جبڑے
پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہی اسی طرح چھوٹے لڑکون کا فضلہ اوس
اتنا فائدہ کرتی ہی کہ بیشتر اوقات فصد کی حاجت نہین رہتی جب کسی لڑکے
کے فضلہ کا اس طرح پر ضماد کرنا مطلوب ہو واجب ہی کہ اوسکو روٹی
ترمس کے ہمراہ کھلائین تاکہ بدبو کم ہو جاوے - گاے کا گوبر سل کے مرض
مین پھیپھڑے وغیرہ پر اسکی دھونی دی جاتی ہی **اعضاے غذا** بکری
کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض ادویہ ملاکر یرقان کے واسطے مجرب
ہی اور استسقا کے واسطے ضماد کرنے اور پلانے دونون طرح سے مگر اسکا
ضماد کرنا خواہ اور طرح سے لگانا جب چاہیے کہ دھوپ مین بٹھا کر کیا جاے
اعضاے نفض بیل کا گوبر رحم کے اونچے ہو جانے کے واسطے اسکی
دھونی دیجاتی ہی بکری کی مینگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض ادویہ کے
ہمراہ پلانے سے ادرار حیض کرتی ہی اور اسقاط بھی کردیتی ہی اور تلی کی سختی کی
تحلیل بھی کر دیتی ہی - اور خشک بھی مینگنی پیس کر رحم سے جو رطوبات جاری ہون
اوسکے بند کرنے کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہی خصوصاً ہمراہ کندر کے اور یہ
مجرب ہو چکا ہی - مرغی کی بیٹ قولنج کو مفید ہی - بھیڑیے کی بیٹ یہ بھی اوس
قولنج کو مفید ہی جو ورم سے نہ عارض ہو کہ اوسکو پانی مین گھول کر یا کسی
جوشاندہ مین ملاکر پلائین یا سلاقہ ادویہ مین داخل کردین خصوصاً وہ بیٹ
جو کانٹون کے کھانے سے یا سقل کے درخت کو چرنے کے بعد برآمد ہوئی
ہو اور سپید ہو اوس مین ہڈیان ہون کہ ایسی بیٹ قولنج کو بہت مفید ہوتی
ہی حتے کہ اگر ایسی بیٹ کو بھیڑیے کی کھال مین لپیٹ کر خواہ ایسے فتیلہ مین
اوسکو داخل کرکے جو بکری کی دم کی بالون سے بنا گیا ہو اونٹ کی کھال مین
اس بیٹ کو لپیٹ کر مریض کے بدن پر تعلیق کرین جب بھی قولنج کو دور
کر دیتی ہی - یا ایسی تدبیر کرین جس طرح جالینوس نے کیا تھا کہ اس بیٹ
کو ایک چاندی کی ڈبیا مین بند کرکے مریض کے بدن پر اوسے لٹکایا تھا
واجب ہی کہ اس بیٹ کی تعلیق مقام تہیگاہ پر کی جاے جس درد قولنج
کو فائدہ کرے گی اگر اس بیٹ کو بروقت سکون درد کے پلائین خواہ اور
طرح پر استعمال کرین دوبارہ درد ہونے کو منع کرے گی بموجب مشاہدہ
جالینوس کے اور ہرگز پھر درد نہوگا یا رفتہ رفتہ اوس مین کمی ہوتے ہوتے
اخیر کو ست جاے گا - گدھے کے لید کی دھونی سے اسقاط ہو جاتا ہی - چوہے
کی مینگنی کندر اور شراب ملاکر پلانے سے پتھری کے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہین
اور حمول کرنے سے اسکے بچون کو دست آتے ہین - کبوتر کی بیٹ درد قولنج
کو نفع کرتی ہی جب حقنہ مین داخل کیجاوے - جس کتے نے ہڈیان کھائی
ہون اوسکے بیٹ قروح امعا پر اور اسہال کو فائدہ کرتی ہی حقنہ مین تری
یا پلائی جاے اس طرح پر کہ دودھ کو لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ ہڈالکر
جوش دین اور اوسی دودھ مین اس بیٹ کو ملاکر پلائین - ہاتھی کا لینڈ
اگر اوسے توڑ کر تھوڑی سی مقدار اوسکی لیکر حمول کیا جاے عورت کو حاملہ
نہونے دے گا جیسا لوگ کہتے ہین **سموم** بکری کی مینگنی خصوصاً سرکہ مین پکاکر
یا شراب مین جوش دے کر ہوام کے کاٹنے پر لگائی جاتی ہی بلکہ بموجب شہادت
جالینوس کے کبھی سانپ کے کاٹنے کو بھی فائدہ کرتی ہی - جنگل کا چرنے والا
گدھا اوسکا فضلہ جو خشک ہو گیا ہو بچھو کے کاٹنے کے واسطے اچھی دوا ہی

مرغی کی بیٹ تریاق ہے قنطر کے کاٹنے کے خناق سے اسکا تجربہ بھی ہم کر چکے ہیں
کہ بعد اسکے استعمال کے ایک خلط بالزوجت اور غلیظ تھوکتے تھوکتے صحت ہو جاتی
ہے۔ بکری کی مینگنی میں قوت جاذبہ ہے کہ زنبور کے زہر کو کھینچ لیتی ہے۔ گائے
کے گوبر سلگانے سے بسوا اور مچھر بھاگ جاتے ہیں

زیتون۔ **ماہیت** اسکی مشہور ہے زیت کبھی تو زیتون خام سے نچوڑا
جاتا ہے اور کبھی اوس زیتون سے جو پختگی میں اپنی مراد پر پہونچ گیا ہو۔ زیت
انفاق وہی ہے جو خام زیتون سے نچوڑا گیا ہو اور کبھی زیتون سرخ سے
جو گدر ہو یعنی خامی اور پختگی کے بیچ میں ہو اوس سے نچوڑا جاتا ہے اور اسکا
فعل متوسط ہے بیچ میں دو چیزوں کے یا بیچ میں دونوں قسم کے زیت کی
جو خام اور پختہ سے نچوڑی جاتی ہیں۔ زیت کی ساخت کبھی زیتون بستانی
سے ہوتی ہے اور کبھی جنگلی زیتون سے۔ پرانے زیت کی قوت ضماد میں مثل
روغن بید انجیر کی ہے یا روغن ترب یا روغن شونیز کے مگر یہ تیل زیادہ گرم ہے اور
انکا فعل قریب زیت کے فعل کے ہے۔ اگر زیتون کی شاخوں کا اور زیتون کا
جلانا منظور ہو لازم ہے کہ اوس پر شہد لگا دیں **اختیار** بہترین زیت صحیح
اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت انفاق ہے۔ جنگلی زیتون کا گوند
وہی اچھا ہے جو زبان پر لذع پیدا کرے اور اگر زبان کو نہ چھیلے پھر اوسمین
کچھ فائدہ نہیں **طبیعت** زیت انفاق پہلے درجہ میں سرد خشک ہے اور روفس
حکیم کہتا ہے کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہے۔ اور زیت پختہ زیتون کا اوس میں
گرمی باعتدال ہے اور مائل برطوبت ہے پھر اگر دھو ڈالا جاوے پس رطوبت اور
یبوست میں معتدل ہوگا اور حرارت اوسکی معتدل ہو جائیگی۔ خلاصہ یہ ہے
کہ پختہ زیتون گرم ہے اور زیت جو اوس سے نکالا جاتا ہے اوسکی رطوبت معتدل
ہے اور کچا زیتون سرد ہے اور لکڑی اوسکی اور برگ زیتون خام دونوں سرد
ہیں۔ جب زیت انفاق بہت پورانا ہو جاوے زیتون شیرین کی طبیعت میں
آجاوے گا **افعال وخواص** زیت کے جملہ اقسام مقوی بدن ہیں جسم کا
جسم میں نشاط پیدا کرتے ہیں حرارت کو بجھا دیتے ہیں۔ زیت صحرائی
زیتون کا تانبے کے برتن میں اتنا پکایا جاوے کہ بستہ ہو کر جم جاوے اب طبیعت
میں قریب حضض کے ہو جاتا ہے۔ پانی زیتون ملح کا آب نمک سے زیادہ
قوی تنقیہ میں ہے۔ بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت
انفاق ہے۔ پرانے زیت کی حدت لذع کی حد تک نہیں پہونچتی ہے۔ زیتون

بھی اوس قسم کی چیز ہے جو غذا بدن میں کم شق ہے زیت صحرائی زیتون کا پیٹا
بسہری کے واسطے اچھی دوا ہے اور بدن میں ملینت زیادہ پسینہ نکلنے کو منع
کرتا ہے۔ صحرائی زیتون کا زیت مثل روغن گل کے اکثر باتوں میں ہے بالوں کو
اپنے سے محفوظ رکھتا ہے اور جلدی بالوں کو سپید ہونے نہیں دیتا ہے بشرطیکہ ہمیشہ
اوسکا استعمال برابر کیا جاوے۔ برگ زیتون پتے اونکو اسقدر پانی میں یہاں تک
پکائیں کہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جاوے پھر اوسکو اوس دانت پر لگائیں جسکو
کیڑے نے کھا لیا ہو جلدی اوکھیڑ دیتا ہے اور اورام وبثور رحمہ اور نملہ اور شری
یعنی پتی اور اورام گرم ان سبکو فائدہ کرتا ہے اور ان کی تحلیل کر دیتا ہے۔ جو
رطوبت زیتون کی لکڑی سے بوقت جلنے کے ٹپکتی ہے وہ رطوبت ترکھجلی اور
داد کو مفید ہے زیت کی گیسٹ اون اور اورام گرم کی دوا ہے جو نمدی ہوں خصوصاً
برگ زیتون کے ہمراہ۔ زیت زیتون صحرائی خام کا قروح تر اور خشک
کو فائدہ کرتی ہے اور جرب یعنی ترکھجلی کو بھی۔ برگ زیتون صحرائی اور
حمرہ کو مفید ہے جسکا مادہ پھیلتا ہو اور خبیث ہو اور اون قروح کو جن میں
چرک بھری ہو اور نملہ کو اور شری یعنی پتی کو جب زیت کے درد کو خالا لا دین
یعنی گرگٹ میں ملا کر لگائیں ترکھجلی کو دور کر دیتا ہے یہاں تک کہ دواب اور
چوپایوں کی کھجلی کو خصوصاً ترس کے جیسا فائدہ میں بیکر۔ زیتون آبی جوات
و نمک میں پرورده کیا جاوے جب آگ کے جلے ہوئے مقام پر اسکو لگائیں
آبلہ نہ پڑے گا اور چرک آلودہ قروح کو صاف کر دیتا ہے۔ صحرائی زیتون کا
گوند اوس ترکھجلی کو نفع کرتا ہے جس میں خار پڑ گئے ہوں اور داد کو اچھا
کر دیتا ہے اور زخموں کے مرہم میں داخل کیا جاتا ہے **آلات مفاصل** پانی
زیتون ملح کا حقنہ عرق النسا کے واسطے دیا جاتا ہے۔ زیت مغسول پٹھے کے
اقسام درد کو مفید ہے اور عرق النسا کو۔ زیت کہنہ بیماران نقرس کو فائدہ
کرتا ہے بوقت اون کے مقام درد پر طلا کیا جاوے **اعضاے سر** انگور
خام کے پانی میں برگ زیتون کو اسقدر پکائیں کہ مثل شہد کے غلیظ ہو جاوے
اور جس دانت کو کیڑے نے کھا لیا ہو اوس پر لگایا جاوے فوراً دانت اوکھاڑ
دیتا ہے۔ زیتون صحرائی کا زیت مثل روغن گل کے ہے درد سر کے نفع کرتا ہے
۔ صحرائی زیتون کا عصارہ خشک کر کے قرص بنا لیا جاتا ہے اور بحفاظت
اوسکو رکھ چھوڑتے ہیں تاکہ علاج میں کان کے بہنے کے بکار آمد ہو۔ زیت
زیتون صحرائی کی کلی کرنے سے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دینے اور مضبوط کرنے کا

فائدہ ہوتا ہی جب اون دانتون کی ریخون مین بھر دیا جاوے — زیت العقارب
نہایت شریف دوا ہی کانون کے درد کی بطور ٹپکانیکے — برگ زیتون قلاع کے
واسطے اچھی دوا ہی اعضاے چشم پر لیپ زیت سے ظلمت چشم کیواسطے
... مین ملا کر آنکھ مین استعمال کیا جاتا ہی — گرد اوسکا ادویہ چشم مین داخل
کیا جاتا ہی اور برگ زیتون کو جلا کر طوطیا کے بدلے آنکھ مین لگاتے ہین پس
جنبل اور سپیدی چشم کی کٹ جاتی ہی اور طبقہ قرنیہ کی گندگی دور ہو جاتی ہی
پیچیدہ ہو اوتی کا رانگ چھوٹا کو فائدہ کرتا ہی اور قرنیہ کے قروح کو اور نوازل
چشم کو — زیتون بستانی زیادہ موافق ہی آنکھ کے لیے بہ نسبت صحرای زیتون کے
گوند اوسکا بھی آنکھ مین جلا دیتا ہی اور قروح چشم کے چرک دور کرنے مین
فائق کرتا ہی اور آب نزول کو اور سپیدی چشم کو جلا کے ہٹا دیتا ہی — اعضاے
تنفس سیاہ تیل زیتون کا مع گٹھلی کے جلا کر یہ بھی ایک قسم کی دھونی ربو
کے واسطے ہی اور پھیپھڑے کی بیماریون کے واسطے — اعضاے غذا زیت
کے درد کا ضماد مستسقی کے شکم پر کیا جاتا ہی — زیتون سلم کا نفخ و شواری سے
ہوتا ہی اور مملوح زیت جو غلیظ ہو اشتہا کو برانگیختہ کرتا ہی اور معدہ کو قوی کرتا
ہی اور کیموس قابض پیدا کرتا ہی اور سرکہ مین مدبر کیا ہوا زیت جملہ اقسام
زیت سے قابلیت ہضم کی زیادہ رکھتا ہی اور بہت ہی زود ہضم ہی اور
زیت انفاق معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی — اعضاے نفض مری کے
ہمراہ قبل طعام کے جب کھایا جاتا ہی تلیین کرتا ہی — اور نو اوقیہ جو برابر
پچیس تولہ کے تخمیناً ہی گرم پانی مین خواہ آب جو ملا کر پلانے سے دست لاتا
ہی — سداب کو اسمین پکا کر مروڑ اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کے واسطے پلاتے
ہین اور قولنج ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہی اور قولنج ثفلی جو سدہ اڑ جانے سے عارض
ہوتا ہی اوسکے واسطے اسی کا حقنہ کرتے ہین عصارہ زیتون کا حمول سیلان
رحم اور نزف رحم کے واسطے کیا جاتا ہی — آرد جو ملا کر اسکا ضماد اسہال کہنہ
کو مفید ہی — آب انگور خام سے پرانے زیت کا گاڑھا کر کے جب حقنہ کیا جاوے
اندرونی قروح مقعد کو فائدہ کرتا ہی اور اسی طرح رحم کے قروح کو — گوند
اسکا حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی سموم
زیت مین گرم پانی ملا کر پکانے سے اوبکائی آتی ہی پس زہر کی قوت ٹوٹ
جاتی ہی یعنے جو زہر کھانے پینے مین آیا ہو اوسکی سمیت ٹوٹ جاتی ہی — زیتون
صحرای کا گوند خود زہر ہی ادویہ قتالہ مین شمار کیا گیا ہی

زرد وار میرے گمان مین وہی جدوار ہی
زراوند بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و فتح واو و سکون نون اور آخر
مین دال مہملہ ہی ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ لانبی بھی ہوتی ہی اور
گول بھی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی لکڑی جیسے چوب انگور کے مشابہ ہوتی ہی اور یہ بھی
لانبی ہوتی ہی زراوند مدحرج کو افثی یعنے مادہ کہتے ہین اوسکی پتی مشابہ اوس
نبات کے ہوتی ہی جسکو حسوس کہتے ہین یہ ایک قسم لبلاب کی ہی پاکیزہ بو مین
کسی قدر تیزی اور حدت ہوتی ہی مائل باستدارۃ نرم نرم بہت سی نوکین نکلی
ہوئین اور بہت سی شاخین ایک ہی جڑ سے پھوٹتی ہین جو لانبی لانبی ہوتی ہین
اور اسکے غنچے کے اندر سرخ رنگ ہوتا ہی بدبو اور گول شکل اوسکی مثل قلاس ہی
کے زراوند طویل اوسکو تر کہتے ہین پتی اوسکی لانبی اور ہر ایک شاخ اوسکی
ایک بالشت لانبی بنفشی رنگ اور پھول اوسپر لیپے نمایان ہوتے ہین جیسے
امرود کے پھول اور جڑ اوسکی ایک بالشت لانبی اور ایک اونگل موٹی ہوتی
ہی — زراوند طویل کی وہ قسم جسکو زرحونی کہتے ہین اوسکی شاخین پتلی پتلی اور
برگ اوسکے مثل برگ حی العالم اور پھول اوسکا مثل پھول سداب کے
اور جڑ اوسکی بہت لانبی چھلکا جڑ کا موٹا جسکو عطار لوگ تیل کے بنانے مین
اور پرورده کرنے مین استعمال کرتے ہین طبیعت جملہ اقسام زراوند کی
طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال
و خواص بڑی جلا کرنے والی ہی اور ملطف ہی مفتح ہی غلیظ مواد کو رقیق
کرتی ہی جذب کی قوت اسمین اتنی زیادہ ہی کہ تنکا کی نوک اور کانٹے وغیرہ
کو باہر کھینچ لاتی ہی — زراوند طویل زیادہ مناسب ہی انیاب کے واسطے
یعنے دانتون کے واسطے اور قروح کے واسطے اسلیے کہ اوس مین جلا اور تنشیف
زیادہ ہی اور سب اشغال کے واسطے مدحرج بہتر ہی اسلیے کہ اوسمین تفتیح
اور تلطیف زیادہ ہی اور زراوند طویل کی قوت مثل قوت مدحرج کے ہی گرمی
پیدا کرنے مین بلکہ شاید مدحرج سے اسکی گرمی بڑھی ہوی ہی مگر لطافت مین
طویل مدحرج سے کم ہی اسلیے کہ مدحرج مین لطافت زیادہ ہی اسی سبب سے
ریحی درد مین سکون زیادہ پیدا کرتی ہی اور تیسری قسم جو اوپر لکھی گئی ان
دونون سے ضعیف ہی زینت بہق کو دور کرتی ہی دانتون مین جلا دیتی ہی
دانتون کے میل کو دور کر دیتی ہی خصوصاً مدحرج اور رنگ کو صاف کر دیتی
ہی جراح و قروح جو قروح چرک آلودہ اور خبیث ہون اونکا تنقیہ

کر دیتی ہی اور تقشر جلد کو فائدہ کرتی ہی قروح مین گوشت پیدا کر دیتی ہی خصوصاً
زراوند طویل قروح عفنہ جو پرانے ہون اون کے خبث مادہ کو منع کرتی ہی اور
جسوقت ایرسا ملا کر استعمال کی جاے قروح مین گوشت بھر لاتی ہی **آلات
مفاصل** فسخ عضل کو مفید ہی نقرس پر طلا کیجاتی ہی خصوصاً مدحرج اور اسمین
نقرس کو پلای بھی جاتی ہی پس نفع ہوتا ہی **اعضاے سر** کان کے چرک
کو صاف کر دیتی ہی اور جب شہد ملا کر کان مین ڈالی جاے سماعت کو قوی
کرتی ہی مدہ جو کان مین پیدا ہوا اوسکے پیدا ہونیکو منع کرتی ہی جب فلفل کے ساتھ
استعمال کیجاے فضول دماغ کا تنقیہ کرتی ہی مرگی کو فائدہ کرتی ہی اور سدہ کے
کو منضج کرتی ہی **اعضاے نفس** ربو کی اچھی دوا ہی خصوصاً مدحرج سینہ کا تنقیہ
کرتی ہی — پانی کے ہمراہ پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہی — اور مدحرج ان سب
افعال مین زیادہ قوی ہی **اعضاے نفض** اگر ایک درہمی یا برابر ایک
درہم یا ایک مثقال کے ہی پیس کر پلای جاے اخلاط بلغمی اور صفراوی کو
باسہال دفع کرتی ہی اور معدہ کو نافع ہی — جب طویل اور مدحرج کو مرکی اور
فلفل کے ہمراہ پلائین فضول رحم کو نفاس کے یعنے اوس عورت کے جسکو جو اب
ولادت آتا ہو پاک کر دیگی اور ادرار حیض کا کرے گی اور جنین کو نکال دیگی
حمیات مین جن تپون مین لرزہ آتا ہو اون کو مفید ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے سے
فائدہ کرتی ہی خصوصاً زراوند طویل — کہتے ہین کہ اگر زراوند طویل دو درہم
شراب کے ساتھ پلای جاے خواہ ضماد اوسکا کیا جاے ہوام کے کاٹنے سے
اور جملہ سموم سے نفع کرے گی **ابدال** زراوند مدحرج کا بدل ہموزن اوسکے
زرا نباد اور تہای وزن اوسکے بسباسہ اور نصف وزن اوسکے قسط شیرین ہی
— اور زراوند طویل کا بدل ہموزن اوسکے زرنباد اور نصف وزن اوسکے فلفل ہی
زمادة الراعی جسکو زمات الراعی بھی کہتے ہین **طبیعت** شاید اول درجہ
مین گرم خشک ہی **خواص** کہتے ہین کہ تبیخ کی تحلیل کر دیتا ہی **اعضاے نفض**
جالینوس نے تجربہ کیا ہی کہ سلاقہ اسکا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی
— اور ایک قوم نے کہا ہی کہ امعا کے قروح کو اور رطوبت کو اور آلام رحم کو نفع
کرتا ہی — اور حیض اور بول دونون کا ادرار کرتا ہی — ختق کے جملہ اقسام کو رفع
کرتا ہی **سموم** ایک مثقال یا دو مثقال اسکے پلانے سے ارنب بحری کے کھانے سے
جو زہر بدن مین پھیلتا ہی اور افیون وغیرہ کے زہر کو نفع کرتا ہی
زبیب جسکو ہندی مین منقہ کہتے ہین عنب یعنے انگور کے بیان مین مذکور ہوگا —

زعرور بفتح زاے معجمہ قسم فلفل شامی کو کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک نبات ہی ایک
قسم اسکی ایسی ہوتی ہی کہ جنگلی پتی مسور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی شاخین اسکی
سیدھی کھڑی بقدر ایک بالشت کے اور پتی اسکی نرم چیز بہت پتلی ایسی زمین
مین پیدا ہوتی ہی جو شور ہو اور دھوپ اوس پر زیادہ پڑتی ہو مزہ مین اسکے شوری
ہوتی ہی اور دوسری قسم مثل کافیطوس یعنے گوندہ کے ہوتی ہی رنگ اچھا زعفرانی
ہوتا ہی قروح کا اندمال کرتی ہی فضول کی تلطیف کرتی ہی تا اینکہ دوسری قسم اسکی
پلانے سے مرگی کو نفع کرتی ہی جب سکنجبین ملا کر پلای جاے
زوان بفتح زاے معجمہ و واو و الف و نون **ماہیت** مین کہتا ہون کہ زوان
کی لفظ کا اطلاق آدمی دو چیزون پر کرتے ہین ایک تو دانہ ہی جو گیہون کے
مشابہ ہی اور اسکی روٹی پکای جاتی ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ زوان کیفیت
ہی اور ایک قوم زوان ایک مسکر اور خراب چیز کا نام رکھتے ہین جو گیہون
وغیرہ مین پڑ جاتا ہی اور اس قسم مین کلام کرنا ہماری بحث طب سے خارج
ہی **اختیار** بہتر وہی زوان ہی جو سپاٹ ہو وزنی نہو اور بدبو کی بخارات
اوس سے نہ اوٹھین اور چھونے سے ٹکڑے ٹکڑے نہو جاے بلکہ چپکتا ہوا با لزوجت
ہو بوقت چبانے کے دانت چپک جاتے ہین رنگ اسکا سرخی مائل ہو
اس مین تھوڑا سا گندھا پن ہو —

حرف حاے حطی

جسقدر ادویہ کہ اسمین شروع مین حرف حا کے اونکا بیان
حضض جسکو رسوت بھی کہتے ہین **ماہیت** گمان غالب یہ ہی کہ حضض ہندی
عصارہ فیلزہرج کا ہی اور سبیل اسمین ایسا کیا جاتا ہی جسکو ٹھیک ٹھیک ماہر اور
شناسا لوگ نہین پہچان سکتے کہ اون پر بھی مخفی ہو جاتا ہی — اور یہ اس طور پر
ہوتا ہی کہ عصارہ زرشک کو پانی مین اسقدر پکاتے ہین کہ بستہ ہو جاتا ہی — جو
اوسکی قریب ہی جو ہر ناری لطیف اور جوہر ارضی بارد سے حضض کی ایک غش
ہوی چیز ہی **اختیار** حضض ہندی حضض مکی سے زیادہ قوی ہی بالون کے واسطے
بالون کو مضبوط کرتی ہی حضض کی اورام کے واسطے زیادہ قوی ہی **طبیعت**
حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی **افعال و
خواص** ہندی مین تحلیل اور تھوڑا سا قبض ہی مگر تحلیل اوسکی بہ نسبت قبض کے
زیادہ ہی ہر ایک نزف کو فائدہ کرتی ہی اور تحلیل اوسکی قبض سے زیادہ ہی تحلیل ہی

اوسکا دوسرا درجہ ہی اور قبض اوسکا تجفیف سے بھی کم ہی اور اوسمین ایک قوت لطیفہ ہی زینت بالون کو سرخ کردیتی ہی اور قوت دیتی ہی خصوصاً حضض ہندی کا اور جہائین کو دور کردیتی ہی اور ایک قسم حضض کی بہری کو فائدہ کرتی ہی اورام وبثور اورام نرم کو اور نملہ کو فائدہ کرتی ہی جراح و قروح دونون قسم حضض کی قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہین آلات مفاصل پٹھون کو مضبوط کرتی ہی اعضاے سر حضض ہندی کان سے جو مدہ بہتا ہو اور کان کے قروح کو مفید ہی - قلاع کے مرض مین جو بچے کو ہو اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس قلاع کو دور کردیتی ہی - سوڑھے کے قروح اور دیگر امراض جو سوڑھے مین پیدا ہون اون کو بھی دور کردیتی ہی اعضاے چشم آشوب چشم کو نفع کرتی ہی رطوبتہ قرنیہ کو جلا دیتی ہی جھلی جو اس طبقہ مین پڑجاے اوسکو دور کردیتی ہی جرب العین کو دفع کرتی ہی اعضاے صدر حضض ہندی نفث الدم اور کھانسی کے واسطے پلائی جاتی ہی اعضاے غذا یرقان سیاہ کو اور تلی کے بڑھ جانیکو حضض ہندی پلانے سے فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح طلا کرنے سے اور درخت اسکا بھی یہی فعل کرتا ہی معدہ کی خرابی سے جو اسہال عارض ہو اوسکو نفع کرتی ہی اعضاے نفض شقاق مقعد کو فائدہ کرتی ہی اور پلانے سے خواہ حمول کرنے سے اسہال کہنہ کو اور اوس اسہال کو جو ضعف معدہ سے عارض ہوا ہو قودسنطاریا کو فائدہ کرتی ہی - حیض کا ادرار کرتی ہی - تازہ پھل اسکا بلغم مائی کا اسہال کرتا ہی جو قروح دبر مین ہون اون کو فائدہ کرتی ہی - عورتون کے مقام نہانی سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو منع کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی سموم پھل اسکا قتال دواون کے ضرر سے نفع کرتا ہی اور حضض ہندی دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہی ابدال بدل اوسکا ہموزن اوسکے فیلزہرج ہی اور ہموزن اوسکے فوفل اور صندل دونون نصف نصف ملاکر۔

حِنّا بکسر حاے حطی و نون مشدد جسکو ہندی مین مہندی کہتے ہین طبیعت اول درجہ مین سرد ہی اور دوسرے مین خشک ہی افعال و خواص اسمین تحلیل ہی اور قبض ہی اور تجفیف بدون اذیت کے کرتی ہی محلل ہی ریاح کو پھیلا دیتی ہی مفتح ہی کہ رگون کے منہ کھول دیتی ہی روغن حنا مین قوت مسخنہ ہی اوسی ذریعہ سے تلیین پیدا کرتی ہی اورام و بثور جوشاندہ اسکا اورام حارہ اور بلغمیہ کو مفید ہی بلغمی اورام کو بسبب تجفیف کے فائدہ کرتی ہی اور اورام آریسیہ یعنے کشن ران کو جسکو ہندی مین بد کہتے ہین جراح و قروح آگ سے جل جانیکو اسکا نطول فائدہ کرتا ہی - یہ بھی کہتے ہین کہ اسکا فعل جراحات مین مثل فعل دم الاخوین کے ہی - ہڈیون کے ٹوٹ جانے پر فقط مہندی یا کسی قیروطی مین ملاکر لگائی جاتی ہی اعضاے سر سرکہ مین پیسکر پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہی اس ترکیب سے اسکا لگانا قروح دہن کو فائدہ کرتا ہی آلات مفاصل پٹھے کے درد کو اسکا پھول مفید ہی فالج کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی اور نقرس کے مرہم مین روغن حنا ماندگی کی تحلیل کردیتا ہی اعصاب کو نرم کردیتا ہی شکست استخوان کو درست کردیتا ہی اعضاے صدر شوصہ کو مفید ہی اور خناق کے مرہم مین داخل کیجاتی ہی اعضاے نفض رحم کے ہر قسم کے درد کو مفید ہی -

حماما بفتح حاے مہملہ ماہیت ایک درخت ہی بیلدار اسکی جھاڑی لکڑی کے سوراخ دار ہوتی ہی شگوفہ اسکا چھوٹا ہوتا ہی رنگ مین بھوج پتر کے مشابہ ہی پتیان اسکی فاشرا کی پتی سے مشابہ ہوتی ہین رنگ اون کا سنہری ہوتا ہی اور لکڑی کا رنگ مثل یاقوت کے سرخ ہوتا ہی بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی - ایک اور قسم ہی جو سبز اور غلیظ یعنے گندہ ہوتی ہی تری کے جگہ پر پیدا ہوتی ہی اوسکی بو مثل سداب کے ہوتی ہی - ایک قسم اسکی جبلی ہی نہ زیادہ لانبی نہ چوڑی ہوتی ہی اور نہ دشواری سے ٹوٹتی ہی اختیار پہلے قسم جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی وہی اچھی ہی جو تازہ ہو اور سرخی ہو تلخ ہو پاکیزہ بو ہو - اور دوسری قسم جسکی لکڑی سرد ہوتی ہی خراب ہی بو بھی اوسکی ضعیف ہی اوسمین مقامات مین اوگتی ہی جو ترائی یا کچھار کہلاتے ہین - تیسری قسم مین بہتر وہی ہی جو نئی ہو مائل بسپیدی سرخی لیے ہوے کثیف ہو یعنے گھنی ہی اور لچکنے اور پھیلنے مین پیچیدگی نہو کھجا سمٹی ہوی کہ اوسکا گچھا بندھجاے اور لذع پیدا کرتی ہو - فتات یعنے اوس قسم سے جو زود شکن ہو اجتناب کرنا چاہیے اور اوسی کو پسند کرنا چاہیے جسکی شاخین ایک ہی جڑ سے نکلی ہون تاکہ غش اور میل سے اطمینان رہے - دیسقوریدوس کہتا ہی کہ عمدہ وہی ہی جو سپیدی یا سرخی مائل ہو بیج اوس مین بھرے ہون جیسے خوشہ انگور مین بھرے ہوتے ہین بو اوسکی بھاری ہو اور ایسی بو نہو جو ناگوار ہو رنگ ایک ہی طرح کا ہو مختلف نہو زبان کو لذع کرتی ہو اور ایسی ہو کہ اوس پر پھپھوند نہ لگی ہو طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص ترقیق مادہ غلیظ کی کرتی ہی اور ایسے مادہ کا نضج کردیتی اس مین قبض کی قوت بھی ہی قوت اسکی مثل قوت وج ترکی کے ہی اورام و بثور اورام حارہ مین نضج دیتی ہی

آلات مفاصل اسکا جوشاندہ پینا نقرس کو فائدہ کرتا ہی اور آبزن اسکا بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** سر مین گرانی پیدا کرتا ہی اور درد سر پیدا کرتا ہی نیند لاتا ہی۔ بعض کا قول یہ ہی کہ جب پیشانی پر اسکا طلا کیا جاے درد سر کو دور کر دیتا ہی۔ مسکرات اور منومات یعنے نیند پیدا کرنی والے چیزون مین اسکا شمار ہی **اعضاے چشم** گرمی سے جو آشوب چشم ہو اوسکے واسطے اسکا نطول کیا جاتا ہی۔ **اعضاے صدر** رشوصتہ بارد کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی جوشاندہ اسکا امراض جگر کے واسطے پلایا جاتا ہی وجع ترکی سے ہضم یہ زیادہ ہو جاتا ہی **اعضاے نفض** حیض اور بول کا ادرار کرتا ہی درد ہاے رحم کو نافع ہی فرزجہ ہاے رحم مین داخل کیا جاتا ہی درد گردہ کے واسطے اسکے جوشاندہ مین بٹھا کر آبزن کرتے ہین رحم کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہی **سموم** بادروج کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی

حرف جسکو بالم کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی **قوت** اسکی مثل رائی کے قوت اور مولی کے بیج کے ہی جب دونون کو ملائین بعض لوگ کہتے ہین کہ قوت اسکی رائی اور تخم جرجیر کے مثل ہی جب دونون کو ملائین بہی اسکی جملہ افعال مین اسکے دانے سے کم ہی اسلیے کہ رطوبت اوس مین زیادہ ہوتی ہی اور جب خشک ہو جاے تب اوسکی قوت بیج کے قریب ہو جاے گی اور شاید اوسی کی قوت سے ملجاے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** محلل ہی منضج ہی ہمراہ تلئین کے اندرونی اعضا مین جو قیح پڑگئی ہو اوسکو خشک کر دیتی ہی **زینت** بالون کے جھڑنے کو پلانے سے اور طلا کرنے سے روک دیتی ہی **اورام و بثور** ورم بلغمی کے واسطے اچھی دوا ہی اور نمک پانی ملا کر ہر قسم کے دنبل پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی **جراح و قروح** جن خارش مین قرحہ پڑگئے ہون اوسکو اور داد کے جملہ اقسام کو مفید ہی۔ اور شہد ملا کر قروح شہدیہ کو مفید ہونا دفارسی کو جڑ سے اوکھاڑ دیتی ہی **آلات مفاصل** عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی پلائی جاے خواہ ضماد کی جاے سرکہ اور آرد جو کے ہمراہ — عرق النسا مین کبھی اسکا حقنہ دیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی خصوصًا اگر دست کے راہ سے کوئی ایسا مادہ نکلے جس مین خون ملا ہو حرف جمیع اعصاب کے استرخا کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفس** پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہی ربو کو نفع کرتی ہی ربو کی دواؤن مین داخل ہی اور جو حریرہ ربو کے واسطے بناے جاتے ہین اون مین داخل ہوتی ہی اسواسطے کہ اس مین تقطیع ہی اور تلطیف ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو گرم کر دیتی ہی اور طحال کے موٹے ہو جانے کو دور کر دیتی ہی خصوصًا جب سرکہ ملا کر اسکا ضماد کیا جاے — معدہ کے واسطے بری ہی اور شاید یہ برائی اسکی معدہ کے واسطے اسلیے ہو کہ لذع شدید پیدا کرتی ہی۔ اشتہاے طعام بڑھاتی ہی جب بقدر ایک اکسوناؤن پلائی جاے مرّی کو براہ قے یا براہ اسہال دفع کر دیتی ہی اور یہ فعل اسکا اگر تین ربع درہم سے پلایا جاے ہوتا ہی **اعضاے نفض** باہ کو قوی کرتی ہی کیڑون کی اصلاح کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی استقاط جنین کرتی ہی۔ بجناہر ابالم بس طبیعت کرتا ہی خصوصًا اگر پیسا نجاے کہ اوسکی لزوجت پیسنے سے باطل ہو جاے قولنج کو نفع کرتا ہی — اگر چار درہم یا پانچ درہم اسکو پیسکر ہمراہ آب گرم کے پلائین اسہال طبیعت کرتی ہی اور ریاح امعا کی تحلیل کر دیتی ہی — بعضون نے کہا ہی کہ حرف بابلی اگر ایک اکسوناؤن پلائی جاے اسہال بہت کریگی اور قے مراری آجاے گی اور تین ربع درہم کا بھی یہی فعل ہی **سموم** ابھی اعضاے غذا مین یہی فقرہ بلفظہ گذر چکا ہی پس یہ بھی مکرر معلوم ہوتا ہی **سموم** ہوام کے کاٹنے کو پلانے سے اور شہد ملا کر ضماد کرنے سے فائدہ کرتی ہی اور اگر اسکی دھونی دیجاے تو ہوام بھاگ جائینگے

حاشا یہ ایک پہاڑی پودینہ ہی **ماہیت** ایک گیاہ ہی جس مین سپید پھول سرخی مائل ہوتا ہی شاخین اسکی پتلی پتلی مشابہ اذخر یعنے کنتول کے ہوتی ہین پھول اسکا گول پتیان چھوٹی چھوٹی باریک اور بہت سی ہوتی ہین کنارون پر اسکے چھوٹی چھوٹی نوکین یا سرے بنفشئی رنگ کے ہوتے ہین۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ یہ ایک گٹھیلہ درخت ہی چھوٹا اسکے گرد بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیان باریک باریک ہوتی ہین اکثر سنگلاخ زمین مین پیدا ہوتا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی — روفس حکیم کہتا ہی پودینہ سے زیادہ اس مین خشکی ہی **افعال و خواص** محلل ہی مقطع ہی یہان تک کہ خون بستہ کی تقطیع کر دیتا ہی سخن ہی یہان تک اوسکی گرمی ہی کہ جاڑون مین جب زیادہ سردی ہونے سے بدن کے بال کھڑے ہو جاتے ہین اگر اسکو پی لے پھر ہری کو منع کرتا ہی **زینت** مسون کی تحلیل کر دیتا ہی **اورام و بثور** سرکہ ملا کر اسکا ضماد اورام بلغمیہ تازہ پر کیا جاتا ہی **آلات مفاصل** ضعیف عصب کے واسطے پلایا جاتا ہی اور سویق یعنے جو کا ستو اور شراب ملا کر عرق النسا پر ضماد کیا جاتا ہی — شراب اسکی اون دردون کو فائدہ کرتی ہی جو شراسیف کے نیچے ہون **اعضاے چشم** کھانے مین ملا کر اسکے کھانے سے قوت بصر کی حفاظت ہوتی ہی اور ضعف

بصارت دور ہو جاتا ہی اعضاے صدر رسینہ اور پھیپھڑے کو پاک کر دیتا ہی
نفث پر معین ہوتا ہی یعنے تھوکنے اور کھنکارنے مین جو چیز دشواری سے نکلتی ہو
اوسکو بہ آسانی نکال دیتا ہی شربت کے درد مین تسکین دیتا ہی جوشاندہ پلایا جاے
یا شہد ملا کر لعوق چٹایا جاے — چونکہ اس مین تجفیف زیادہ ہی لہذا نفث الدم کو
روکتا ہی اعضاے غذا ہضم پر اعانت کرتا ہی اور شراب اسکی بدہضمی کو اور
کمی اشتہا کو دور کر دیتی ہی اعضاے نفض بول اور حیض کا ادرار کر دیتا ہی
کیڑونکو براہ اسہال دفع کرتا ہی — جب اسکو ایک درہم سے لیکر چار درہم کے درمیان تک
پیتے ہین بلغم کا اسہال کافی طور پر بلا اذیت کرتا ہی

حسک جسکو ہندی مین گوکھرو کہتے ہین **ماہیت** صحرای گوکھرو مین ارضیت
زیادہ ہی اور بستانی گوکھرو مین جزمائی کی زیادتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ گوکھرو کی ترکیب
جوہر رطب سے ہی کہ اوس جوہر کی برودت زیادہ نہین ہی اور دوسرا جزا اسکا
اپنے جوہر مین یابس ہی جسکی برودت کچھ کم نہین ہی **طبیعت** گوکھرو کی دونون
قسمین دیسقوریدوس کے نزدیک سرد خشک ہین اور سوا اوسکے اور لوگون
نے اسکو اول درجہ کے اوائل مین گرم اور خشک درجہ اول کا کہا ہی اور یہ طبیعت
مناسب اوس گوکھرو کے ہی جو ہمارے ملکون مین ہوتا ہی **افعال و خواص**
گوکھرو مین بوجہ قبض کے مواد کی ریزش کو منع کرنے کی قوت ہی اور انفتاح اوس
ملتین بھی ہی **اورام و بثور** اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہی اور مواد
کی ریزش کو روکتا ہی اورام حلق کے واسطے اچھی دوا ہی **جراح و قروح**
گوشت مین جو قروح متعفن ہون اون کو شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے
نفع کرتا ہی **اعضاے سر** مسوڑھے کے قروح جن مین بدبو آتی ہو اون کے
واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے چشم** گوکھرو کا عصارہ آنکھ مین سرمہ کے طور
پر لگایا جاتا ہی یا سرمہ کے اجزا مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے صدر** جن
اورام سے حلق کی نلے بند ہو جاتے ہین اون کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** باہ
کو زیادہ کرتا ہی گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اسی طرح گوکھرو
کا عصارہ — دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اوسکو اور قولنج کو نفع کرتا ہی —
سموم دو درہم صحرای گوکھرو کا پھل سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی اور
دو درہمی اسکا شراب ملا کر سموم قاتلہ کا تریاق ہی گوکھرو کو جوش دیکر مکان مین چھڑکتے
ہین مکان کے پھٹر وغیرہ بھاگ جاتے ہین

حرمل حاے حطی مضموم اور راے حطی ساکن اور میم مفتوح اسپند کو کہتے ہین
تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی — **افعال و خواص** مقطع ہی ملطف ہی **آلات
مفاصل** وجع مفاصل کے واسطے اچھی دوا ہی پلانے کے ذریعہ سے اور کبھی
اسکا طلا بھی کیا جاتا ہی **اعضاے سر** اس مین نشہ لانے کی قوت ہی مثلاً جیسے
شراب مین **اعضاے چشم** دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اگر حرمل شہد اور شراب
اور چکور کے پتہ یا مرغی کے پتہ اور رازیانہ کے پانی مین پیس کر آنکھ پر لگائین ضعف
بصر کو فائدہ کرے گی **اعضاے غذا** اشتہا بقوت پیدا کرتی ہی **اعضاے
نفض** حیض اور بول کا بقوت ادرار کرتی ہی پلای جاے خواہ طلا کیجاے اسیطرح
قولنج کو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہی

حلتیت بکسر حاے حطی و سکون لام ہندی مین ہینگ کہتے ہین **ماہیت** دو قسم
کی ہوتی ہی خوشبو اور بدبو خوشبو کی بو قوی نہین ہوتی ہی دونون قسم مین زیادہ تر
گرم وہی ہی جسکی بدبو زیادہ ہو اور ناریت اسکی جملہ اقسام مین ہی — اکثر یہ قسم
قیروانی ہوتی ہی یعنے حلتیت محروث کا گوند ہی **طبیعت** اول چہارم مین گرم
ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** ریاح کو نکال ڈالتی ہی اور توڑ
ڈالتی ہی بسبب اپنی تحلیل کے اور باوجود اسکے خود حلتیت نفاخ ہی تقطیع کرتی
ہی اور اندرون بدن مین جو خون بستہ ہو گیا ہو اوسکی تحلیل کرتی ہی **تمرئیت**
بالجوزہ کو سرکہ اور سیاہ مرچ ملا کر جب اسکا نطوخ لگایا جاے فائدہ کرتی ہی —
جب کھانے والی چیزون مین اسکا استعمال کیا جاے رنگ بدن کو خوشنما
کر دیتی ہی — مسون کے مساری قسم کو اوکھاڑ دیتی ہی **اورام و بثور** جب
اون اورام پر جو عضو کی حیات کو فنا کرنے والے ہین یعنے اون اورام کے سبب
سے وہ جگہ مردار ہو جاتی ہی ایسے ورم پر بہرے پچھنے لگا کر ہینگ لگای جاے
نفع کرے گی — ڈبیلہ ظاہر بدن مین ہو یا اندرون جسم کے دونون کے واسطے
اچھی دوا ہی **جراح و قروح** وادکے جملہ اقسام کو فائدہ کرتی ہی **آلات مفاصل**
آب انار کے ساتھ جب ہینگ پلای جاے شدخ عضل کو مفید ہی — پٹھے کے دوران
کو بھی فائدہ کرتی ہی جیسے وہ درد جو تمدد اور فالج مین ہوتا ہی اس طرح پر کہ ایک
ابولوس جو برابر نوریتی کے ہو موم مین ملا کر نگل جائین یا شراب کے ہمراہ مرچ
اور سداب ملا کر پی جائین جیسا بعض لوگون نے کہا ہی **اعضاے سر**
سڑے ہوے دانتون مین جو گڑھے پڑ گئے ہون اون مین بھر دینے سے فائدہ کرتی
ہی — یا کندر ملا کر دانت مین چپکا دیجاتی ہی — مرگی مین وہی اثر کرتی ہی جو فاوانیا
کرتی ہی — جب اسکا غرغرہ کیا جاے جونک جو حلق مین چمٹی ہوی ہو اوسکو چھڑا دیتی

اعضاے چشم ابتداے نزول الماء مین اگر اسکا سرمہ لگایا جاے تو بہت فائدہ
کرے گا مگر شہد تھوڑا سا ملا لین اعضاے صدر پانی مین گھول کر جب اسکو
گھونٹ گھونٹ پیین آواز کو اوسی وقت صاف کردے گی اس طرح پر کہ ابھی پینے والا
اوسی جگہ پر ہوگا اور آواز صاف ہوجاے گی۔ خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہی کیسی ہی
پرانی ہوگئی ہو۔ اگر انڈے کے ساتھ اسکو چاٹین پرانی کھانسی اور شوصہ بارد
کو نفع کرے گی۔ ورم لہاۃ مین اسکا فعل وہی ہی جو گوکھرو کا فعل ہی اعضاے
غذا اگر انجیر خشک کے ہمراہ اسکو کھلائین یرقان کو نفع کرے گی۔ جگر اور معدہ
کو مضر ہی اعضاے نفض بواسیر کو نفع کرتی ہی۔ باہ پر قادر کرتی ہی بول
اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ مروڑے اور قروح امعا کو مفید ہی۔ فولس حکیم نے
کہا ہی کہ اس مین قوت مسہلہ ہی مگر تھوڑی سی ہی اور تھوڑا سا قبض بھی ہی۔ یہ بات
جماعت طبیبون کو معلوم ہی کہ بھنگ اوس اسہال کہنہ کو نفع کرتی ہی جو برودت
سے ہو حمیات ربع سے بہت فائدہ کرتی ہی سموم دیوانے کتے کے کاٹنے
پر اور ہوام کے کاٹنے پر اسکو لگاتے ہین خصوصا بچھو اور رتیلا کے کاٹنے پر اور ہر
قسم کے زہر مین فائدہ کرتی ہی پلای جاے یا زیت ملا کر طلا کیجاے۔ زہر مین
بجھے ہوے تیر کے زہر کو بھی فائدہ کرتی ہی

حنظل بفتح حاے مہملہ و سکون نون و فتح ظاے معجمہ جسکو ہندی مین اندرائن
کہتے ہین ماہیت اس کی مشہور ہی نر بھی ہوتا ہی۔ اور مادہ بھی ہوتا ہی۔ نر
ریشہ دار ہوتا ہی اور مادہ نرم سپید ڈھیلا چکنا ہوتا ہی اختیار وہ ثمین پسندیدہ وہی
ہی اور اوسی کو اختیار کرتے ہین جو سپید ہو اور سپیدی اوسکی زیادہ ہو اور نرم
ہو اسلیے کہ سیاہ قسم اوسکی ردی ہی اور خراب ہی اور سخت قسم بھی خراب ہی
جب شحم حنظل یعنے مغز اندرائن کے پھل کا نکالنے کا قصد ہو مناسب نہین
ہی کہ درخت سے توڑ کر اوسکا مغز نکالین اسلیے کہ توڑنے کے بعد اوسکا اثر
ضعیف ہوجاتا ہی اور یہ بھی مناسب ہی کہ جب تک پھل مین زردی نہ آجاے
اور سبزی بالکل جاتی نرہے تب تک نہ نکالین ورنہ سبزی کی حالت کا نکالا
ہوا مغز مضر ہوتا ہی اور خراب ہوتا ہی۔ جس شخص کا یہ قول ہی جو اوپر لکھا گیا ہی
وہی کہتا ہی واجب ہی کہ اس پھل کے چھلکہ اور دانہ سے اجتناب کیا جاے۔
اور اگر درخت پر سوا ایک کے دوسرا نہو تو زہر قاتل ہی۔ نر قسم اسکی جو ریشہ دار
اوپر لکھی گئی وہ زیادہ قوی ہی بہ نسبت مادہ قسم کے جو بودی اور کھپس جیسی
ہوتی ہی۔ واجب ہی کہ اسکے پیسنے مین زیادہ مبالغہ کیا جاے اور اس قدر
مین نہ آجائین کہ اب خوب باریک ہوگئی ہی اسلیے کہ بہت چھوٹا ٹکڑا اسکا جسوقت رطوبت
پاتا ہی پھول کر بڑا ہوجاتا ہی خواہ معدہ کے ارد گرد جو مقامات ہین اون پر لپٹ جاتا
ہی یا آنتون کے لپیٹ اور گنجاؤ کے جو مقامات ہین اون پر چمٹ جاتا ہی اور ورم
پیدا کرتا ہی اسی واسطے واجب ہی کہ جب اسکو پیسا جاے پہلے ماء العسل مین بھگو کر
اور خشک ہوجانے کے بعد پیسین۔ شحم حنظل کی اصلاح اور اسکے ضرر کا دفع کرنا
کتیرے سے بہتر ہی بہ نسبت گوند کے اسلیے کہ گوند بہت زیادہ قوت دوا کو توڑ دیتا ہی
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور کندی حکیم نے کہا ہی کہ سرد تر ہی اوس
قول مین یہ حکیم راستی اور حق سے بہت دور ہو گیا افعال و خواص محلل ہی
مقطع ہی جاذب ہی کہ دور سے مادہ کو کھینچ لاتی ہی۔ برگ تازہ اسکا نزف الدم کو قطع
کرتا ہی زینت جذام اور داء الفیل پر اسکی مالش کیجاتی ہی اورام و بثور
تحلیل اورام کرتا ہی اور اون مین نضج پیدا کرتا ہی آلات مفاصل وردہاے
عصب اور مفاصل کو اور عرق النسا اور نقرس بارد کو نفع کرتا ہی اعضاے سر
دماغ کا تنقیہ کرتا ہی۔ اندرائن کی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاتی ہی دانتون کے
درد کو فائدہ کرتی ہی۔ جب اندرائن کی جڑ کو اندر سے خالی کر کے جو کچھ اندر ہو اوسکو
پھینک دین اور سرکہ اوس مین ڈال کر جوش خفیف اس طرح پر دین کہ جو پھل
خواہ راکھ پر اوسکو رکھین اور اسکی کلی کرین دانتون کے درد کو فائدہ کریگی اور
مسوڑھے کو مضبوط کرے گی۔ جب اسکو زیت مین پکائین یہ زیت درد گوش کو
نافع ہوگا۔ دانتون کے اوکھاڑنے مین اسکے ذریعہ سے سہولت ہوتی ہی اعضاے
نفس و صدر حنظل سے استفراغ کرنا اوس شخص کو مفید ہوتا ہی جسکو انتصاب
النفس کی شدت ہو اعضاے غذا اندرائن کی جڑ استسقا کو مفید ہی معدہ کے
واسطے ردی اور خراب ہی اعضاے نفض بلغم غلیظ کو مفاصل سے دستون
کی راہ نکال دیتا ہی خصوصا پٹھے کے بلغم کو اور صفرا کا بھی مسہل ہی۔ امراض گردہ اور مثانہ
کو مفید ہی۔ مقدار شربت اوسکی بوزن دو کرمہ یعنے بارہ قیراط ہی جو برابر چہرتی کے
ہی۔ واجب ہی کہ بہت نرم نرم اسکو پیسین۔ کبھی اسکے اندرونی مغز کو پھل کے اوپر
سوراخ کر کے نکال لیتے ہین اور اوس مین رب انگور یا کوئی اور میٹھی شراب پرانی
بھر کر ایک شبانہ روز اسی طرح چھوڑ دیتے ہین اور اکثر اسی کو خاکستر گرم پر آتشی پر
تک رکھتے ہین تا اینکہ اچھی طرح سے پس جاے۔ سبز پھل کا مغز بافراط اسہال
کرتا ہی اور قے زیادہ لاتا ہی اور کرب پیدا کرتا ہی تا اینکہ قتل کر ڈالتا ہی۔ اور اکیلا پھل
جو اپنی جڑ پر ہو وہ ایسا زہر قاتل ہی کہ بیشتر دو دانگ اوسکا قتل کرتا ہی اور چھلکا اوسکا

اور بیج ایسے نہین بلکہ ایک دانگ بھی قاتل ہی ہمو مثل سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی اور بچھو
کے کاٹنے کی بہت نافع دوا ہی - ایک شخص نے مجھسے یہ حکایت بیان کی کہ کسی عرب کے
بدن پر چار جگہ پر بچھو نے ڈنک مارا تھا اوسکو اس راوی نے ایک درہم تخم حنظل پلایا
فوراً اوسی جگہ اچھا ہوگیا - طلا کرنے سے بھی اسی طرح نفع کرتا ہی

حمص بکسر حاے حطی و فتح میم آخر مین صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین چنا کہتے ہین **ماہیت**
سفید ہوتا ہی اور سرخ اور سیاہ اور مٹر کے رنگ کا جسمین سیاہی اور سبزی ملی ہوئی
- اصناف اسکی جنگلی ہی اور بستانی ہی جنگلی مین حدت اور تلخی زیادہ ہوتی ہی اور گرمی
بھی زیادہ پیدا کرتا ہی اور قوت مین اسکا فعل وہی ہی جو بستانی کا ہی لیکن بستانی کی غذا
صحرائی چنے کی غذا سے اچھی ہی **طبیعت** سفید چنا پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور سیاہ
کی قوت زیادہ ہی **خواص** دونون قسم سفید اور سیاہ نفخ پیدا کرتی ہین اور ملین طبع ہین
اور اس مین تقطیع بھی ہی - اور غذا دہی اسکی باقلہ سے زیادہ ہی اور چکنا خوب ہی اور
کوئی دانہ جو چنے کی صورت مین ہو چنے سے زیادہ پھیپھڑے کی غذا دہی نہین کرتا - گیلا
چنا فضول کو زیادہ پیدا کرتا ہی بہ نسبت سوکھے چنے کے **زینت** نمش کو صاف کر دیتا
ہی طلا کرنے سے اور کھانے سے رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی **اورام و بثور** اورام
گرم صفراوی اور اورام صلب سوداوی اور تمام اقسام اورام کو اور جو اورام
کے اقسام غدد مین ہون ان سب کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح** چنے کا تیل داد
کو دور کر دیتا ہی اور جیسین قروح خبیثہ اور قروح سرطانیہ اور سوکھی خارش کو مفید ہی
آلات مفاصل درد پشت کو نفع کرتا ہی **اعضاے سر** سر مین جو گیلی
پھنسیان ہوتی ہین اون کو فائدہ کرتا ہی جس پانی مین چنے کو بھگوئین وہ پانی دانتون
کے درد کی کلی ہی اور سوڑھے کے ورم گرم صفراوی خواہ ورم سوداوی کو کلی
مفید ہی اور اون اورام کو جو کانون کے نیچے ہوتے ہین **اعضاے نفس**
آواز کو صاف کر دیتا ہی پھیپھڑے کی غذا اس سے بہتر کوئی چیز نہین ہی اسی واسطے
اسکا حریرہ خواہ لپٹا بنایا جاتا ہی یعنے اسکے آٹے کا **اعضاے غذا** جوشاندہ اسکا
استسقا اور یرقان کو مفید ہی - تفتیح کرتا ہی خصوصاً وہ قسم جو کرسنی یعنے مٹر کی شکل کی
ہو سیاہ چنا جگر اور طحال کے سدون کو مفید ہی - چنے کو جب کھائین چاہیے نہ اول
طعام مین ہو نہ آخر مین بلکہ بیچ مین کھانا چاہیے **اعضاے نفض** سیاہ چنے کا
جوشاندہ ہمراہ روغن بادام اور مولی اور کرفس کے مثانہ اور گردہ کی پتھری کو
پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جنین کو بالکل نکال دیتا ہی - قروح مثانہ کے واسطے زبون
ہی باہ کو خوب زیادہ کرتا ہی اور اسی واسطے سانڈ کی چربی مین چنے کا کیٹ خواہ

چنے کا دانہ کھلانے مین تجویز کیا جاتا ہی - نہار منھ چنے کے پانی پینے سے محفوظ بقوت
ہوتا ہی - ہر ایک چنا شکم کو نرم کرتا ہی اور سدہ ہاے گردہ اور مثانہ کی تفتیح کرتا ہی
خصوصاً سیاہ چنا اور کرسنی جو مٹر کی صورت پر ہوتا ہی - بعض لوگون نے کہا ہی کہ اگر
چنے کو سرکہ مین بھگو کر نہار اوٹھکر اوسکو کھائین اور آدھے دن تک صبر کرین یعنے
پھر کچھ نہ کھائین اور نہ کچھ پئین جتنے کیڑے پیٹ مین ہون سب کو قتل کر دے گا -
بقراط نے کہا ہی کہ چنے مین دو جز جوہری ہین دونون بالطبع ایک دوسرے سے
جدا ہو جاتے ہین ایک جز مالح ہی نمکین جو طبیعت کو نرم کرتا ہی اور سست آور ہی دوسرا
جز حلو ہی یعنے شیرین جو ادرار بول کرتا ہی اور یہی جز و حلو ایسا ہی جس مین نفخ ہی کہ باہ
کو برانگیختہ کرتا ہی اور مفید ہی

حنطہ بکسر حاے مہملہ و سکون نون جسکو ہندی مین گیہون کہتے ہین **ماہیت** اسکی
مشہور ہی **اختیار** بہتر وہی گیہون ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہو اور توڑنے مین
نہ ہوا ہو نہ بہت سخت دانہ بڑا بڑا اور موٹا اور پیلا گیہون چکنا اور سرخی اور سیاہی
کے بین بین رنگ اوسکا - اور سیاہ گیہون خراب چیز ہی یعنے غذائیت اوسکی کم ہی
ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی آٹا اوسکا
مائل بہ یبوست ہی **خواص** بڑے دانہ کا گیہون جو سرخ رنگ ہو اوس مین غذائیت
زیادہ ہی - اوبالا ہوا گیہون اگر کھایا جاے دیر مین ہضم ہوگا اور نفخ بھی کرے گا
لیکن اگر خوب ہضم ہو جاے غذائیت کثیر اس مین ہی اور جو اری جسکو میدہ کہتے
ہین نشاستہ کے قریب ہی - جو آٹا کہ بنظر اپنی طبیعت کے اوس مین چیپ اور
لس زیادہ ہو وہ اوسی ہی اور جس آٹے مین صنعت اور کارستانی سے لس پیدا
ہو جاے وہ اوسی ہی اور جو بات اصلی لس دار آٹے مین ہی وہ مصنوعی لسدار آٹے
مین نہین ہی - گیہون کا آٹا معدہ سے دیر مین اوترتا ہی اور نفخ زیادہ کرتا ہی ضرور ہی
کہ اسکے ہمراہ کسی قدر مٹھائی کھائی جاے کہ اسکو جلدی معدہ سے اوتار دے اور
گرم پانی سے دھونا اسکا بھی ضرور ہی اور تھوڑا سا جو کا آٹا بھی اس مین ملا لینا چاہیے
- نشاستہ سرد تر ہی بالزوجت ہی **زینت** گیہون کی خورش چہرے کو صاف کر دیتی
ہی اور گیہون کا آٹا خصوصاً نشاستہ زعفران ملا کر چھائین کی دوا ہی **اعضاے
غذا** گیہون اور جو کا آٹا دونون ثقیل چیزین ہین **اعضاے نفض** کچا گیہون
و نیز اوبالا ہوا گیہون جسکو گھنگری کہتے ہین اور دیہاتی زبان مین گھنگنی کہتے ہین جو
بے دلا اور پیسا ہوا گیہون اوبالا جاے اور اوبالنے کے بعد گھوٹا نہ جاے اور مثل
ہریسہ کے یا لپٹہ وغیرہ کے نہ ہو جاے جیسے حلیم پکائی جاتی ہی الغرض اوبالا ہوا مطلق

لیمون اگر کھایا جاوے پیٹ مین کیڑے پیدا کرتا ہے ورم ہضم کشا ہوا گو دین دیولنے کتے کے کاٹے
سگ گزیدہ شکم پر پینچ کا جاوے فائدہ کریگا —

حماض بیب جسکو سورنجان ہندی کہتے ہین سپید سورنجان کے مشابہ ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے **آلات مفاصل** اوسکا پینا نقرس و دیگر اقسام وجع مفاصل کو مفید ہے **اعضاے نفض** بلغم خام اور چھوٹے کیڑے اور اخلاط غلیظہ کو براہ اسہال دفع کر دیتا ہے —

حماض بفتح حاے حطی و میم مشدد و آخر مین ضاد ہے **ماہیت** بستانی بھی ہوتی ہے اور صحرائی بھی — صحرائی کو سلق بری بھی کہتے ہین — اور صحرائی حماض کے جملہ اقسام مین ترشی نہین ہوتی ہے جیسا لوگ کہتے ہین بلکہ بعض مین ترشی ہوتی ہے — صحرائی قسم اسکی ہر ایک اثر مین زیادہ قوی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد خشک ہے اور تخم حماض پہلے درجہ مین سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے **افعال و خواص** اس مین کسی قدر قبض ہے اور جنگلی قسم اسکی تھوڑی سی محلل بھی ہے اور ترش قسم مین قبض بہت ہے اور جس قسم مین زیادہ ترشی نہین اوس مین غذائیت زیادہ ہے اور یہ وہی ہے جو کاسنی کے مشابہ ہے — ہر ایک قسم اسکی صفرا کو توڑ دیتی ہے اور جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہے وہ اچھی ہوتی ہے **خواص** اسمین قبض ہے اور جنگلی قسم مین تھوڑی سی تحلیل ہے اور ترش مین زیادہ قبض ہے — جڑ مین اسکی سرکہ کے ہمراہ تقشیر اظفار یعنے ناخون کے چھلکے چھلکے اوترنے کا علاج ہے — جب شراب مین جوش دیکر اسکا ضماد برص اور داد پر لگایا جاوے فائدہ کریگا **اورام و بثور** خنازیر پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے اور بہت فائدہ کرتا ہے یہانتک کہا گیا ہے کہ اگر اسکی جڑ مثل سپ خنازیر کی گردن مین لٹکائی جاوے نفع کریگی **جراح و قروح** جڑ اسکی ہمراہ سرکہ کے اوس خارشت چپ مین قرحہ پڑ گیا ہو اور داد پر لگائی جاتی ہے — اسی طرح اسکا جوشاندہ آب گرم مین سوکھی کھجلی پر لگایا جاتا ہے اور خود جرم اسکا آب حمام مین بیٹھے اوسکے پانی مین ملا کر مستعمل ہوتا ہے **اعضاے سر** اسکے عصارہ سے یا اسکے جوشاندہ سے اوس دانت کے علاج مین کلی کرائی جاتی ہے جسمین درد ہو — اور اسی طرح اسکو شراب مین جوش دیکر دانت کے درد کے واسطے کلی کرائی جاتی ہے — جو اورام کانون کے نیچے ہوتے ہین اون کو بھی فائدہ کرتی ہے **اعضاے غذا** یرقان سیاہ کو شراب ملا کر مفید ہے — متلی مین سکون پیدا کرتی ہے — مٹی کھانے کی جو اشتہا پیدا ہو جاتی ہے اوسکے دور کرنے کے واسطے بھی مفید ہے **اعضاے نفض** جرم حماض اور تخم اوسکا دونون قابض ہین خصوصاً بڑے حماض کا تخم

یہ بھی کہا گیا ہے کہ برگ حماض مین کسی قدر تلیین ہے اور تخم حماض مین قبض مطلق ہے اور بعض نے کہا ہے کہ تخم حماض بھنا ہوا ازلاق اور تلیین کرتا ہے اور جڑ اوسکی سیلان رحم کو مفید ہے اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہے جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاوے — جو لزوجت اس مین ہے اوس خراش کو مفید ہے جو ثقل براز کی خشکی سے آنتون وغیرہ مین لگ گئی ہو اسلیے کہ تخم حماض باوجودیکہ سحج یعنے خراش کو نفع کرتا ہے مزلق بھی ہے **سموم** بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے خصوصاً حماض صحرائی — اور اگر تخم حماض کو قبل بچھو کے کاٹے کے استعمال کیا ہو پھر اگر اسکو بچھو کاٹے زہر نہ چڑھے گا

حرشف بفتح حاے حطی و سکون راے مہملہ و فتح شین معجمہ آخر مین فاے سعفص ہے **ماہیت** بستانی اور صحرائی دونون طرح کی ہوتی ہے یہ ایک قسم اوسکی ہے جسکو فارسی مین کنگر کہتے ہین **طبیعت** حرارت مین معتدل ہے یا حرارت کی طرف مائل ہے باعتدال اور رطوبت اسکی دوسرے درجہ تک ہے خوزی نے کہا ہے کہ سرد تر ہے — مسیح کہتا ہے کہ افعال مین مثل بلیون کے پہلے درجہ مین گرم تر ہے — اور غیر مسیح کا قول ہے کہ پہلے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین تر ہے — اور جالینوس کی طرف ایسی نسبت دیگئی ہے کہ وہ حرشف کو دوسرے درجہ مین گرم کہتا ہے — اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسکے اقسام بہت سے ہین اور ہر ایک کی طبیعت جداگانہ ہے — **افعال و خواص** تھوڑا سا تنقیہ کرتی ہے اور تخفیف پیدا کرتی ہے اسمین کسیقدر لطافت ہے — خوزی نے کہا ہے کہ سودا کو پیدا کر دیتی ہے اور یہ قول اوسکا راستی سے دور ہے **زینت** طلا کرنا اوسکا بالخورے کو نفع کرتا ہے اور پانی سے اوسکے اگر سر کو دہوئین سر کی جون کو قتل کرتا ہے — گندہ بغلی کو اور ابول کرکے دور کر دیتی ہے اور جب تک بغل کی بو دور نہو جاوے پیشاب بدبو ہوا کرتا ہے **اورام و بثور** پانی اسکا اورام کی تحلیل کرتا ہے اور جرم اسکا بھی **جراح و قروح** پانی اسکا بھی اوس خشک کھجلی کو مفید ہے جو مادہ سوداوی سے عارض ہو اور سخت ہو — **اعضاے سر** پانی اسکا خراز یعنے بفا کو اوڑا دیتا ہے **اعضاے غذا** اکل پیدا کرتی ہے خصوصاً پہاڑی قسم اسکی اور جڑ پہاڑی قسم کی متلی پیدا کرنے مین تاثیر خصوصیت رکھتی ہے — اور گوند اسکا وہی ہے جسکا نام کنگر زد ہے اور باب کاف مین ہم اسکا بیان کرینگے **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتی ہے بول کا ادرار کرتی ہے جس پیشاب مین بوجہ کسی سبب کے اسباب سے بو آتی ہو اوسکا اخراج کر دیتی ہے — طبیعت کو نرم کرتی ہے بلغم کا اخراج کرتی ہے — اکثر قبض شکم پیدا کرتی ہے جب کسی شراب کے ہمراہ پلائی جاوے

حندقوقی بفتح حاے مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ وضم قاف اول وسکون واو
اور دوسرے قاف کو کھڑا زبر ہی ہندی مین بسکھپرا اور متھرچیٹہ اور ساٹھی اور گدا پورنا
کہتے ہین ہر ایک قسم کا الگ الگ نام ہی **ماہیت** یہ ایک گیاہ ہی صحرائی بھی ہوتی
ہی اور بستانی بھی اور ایک قسم اسکی مصری بھی ہوتی ہی جسکے بیج کو پیس کر روٹی بناتے
ہین **طبیعت** ابن جزلہ کہتا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی - ابن سمجون
کہتا ہی کہ وسط دوم مین گرم ہی - اور بستانی قسم اسکی عجب نہین کہ حرارت اوسکی آخر
درجہ اول مین ہی **خواص** بستانی مین جلاے معتدل اور تخفیف ہی اور صحرائی مین
ہمراہ قبض کے تسخین ہی - روغن اسکا سر ریاح غلیظہ ہی **زینت** صحرائی اور اسطرح
بستانی کلف یعنے جھائین کو مفید ہی **قروح** بستانی کا عصارہ شہد ملا کر قروح کو صاف
کر دیتا ہی **آلات مفاصل** روغن اسکا ایسے وجع مفاصل کو مفید ہی جو ذرکی
ہو اور بر وقت توقف زمانت یعنے بیکار ہو جانے عضو کے لگایا جاتا ہی اور ایک گروہ
بیماروں کا اس سے اچھا بھی ہو گیا **اعضاے سر** جب اسکے عصارہ کا سعوط
کیا جاے اور ناس لیا جاے درد سر پیدا کرتا ہی - اور جسکو مرگی آتی ہو اوسے فائدہ
کرتا ہی **اعضاے چشم** عصارہ بستانی کا بیاض چشم اور غشاوہ یعنے جھلی کو جو آنکھ
مین پڑجاتی ہو مفید ہی خصوصاً شہد ملا کر **اعضاے نفس وصدر** پسلیون کا
درد جو بلغمی ہو خصوصاً صحرائی قسم اسکی اوس درد کو بہت مفید ہی - حلق مین درد
اور خوانیق پیدا کرتی ہی اور اسکے ضرر کی تلافی کشنیز اور رکا ہوا اور کاسنی سے کیجاتی
ہی **اعضاے غذا** ورد معدہ جو برودت سے ہو خواہ ریحی درد معدہ کا اوسکو سکنجبین
ہی - روغن اسکا آغاز استسقا مین فائدہ کرتا ہی **مترجم** سونٹھ اور سرکہ مین اسکی پتی کو
ملا کر ضماد کرنے سے یہانتک اثر دیکھا ہی کہ استسقا کا ورم کیسا ہی زیادہ کیون نہو دفع
ہو جاتا ہی یہ دوا خاص ہمارے تجربہ کی ہی مگر اوس مین اوسی قسم کی پتی وغیرہ داخل
کیجاتی ہی جسکو گدا پورنیہ بھنے لکہا ہی - اور جڑ بسکھپرا کی جسکو ساٹھی بھی کہتے ہین قریب
چار رتی کے سپند وبای مین ہماری مجرب ہی **اعضاے نفض** بول کا اور حیض
کا ادرار کرتا ہی اور صحرائی قسم اسکی ہمراہ شراب اور تخم لوخیا کے درد مثانہ کے واسطے
عمدہ دوا ہی - روغن اسکا انثیین اور درد رحم کو مفید ہی اور صحرائی قسم اسکی بہینہ کو
مفید ہی - اور شکم سقوط کرتی ہی - جرم اسکا اور تخم اسکا دونون باہ کو برانگیختہ کرتے
ہین **حمیات** لوگ کہتے ہین کہ جسکو ایک دن درمیان دیکر تپ آتی ہو اسکی تین
پتی خواہ تین بیج پیس کر پے لے تپ کے دورہ مین تشویش پیدا ہو جاے گی یعنے
دورہ تپ کے محفوظ رہین گے اور وقت پھوٹ جایگا - اسی طرح تپ ربع

مین اوسکی پتی یا بیج کے استعمال سے یہی اثر ہوگا **سموم** اگر اوسکا عرق نچوڑ کر بچھو کے
کاٹے ہوے مقام پر چھڑکا جاے سوزش اور درد فوراً جاتا رہیگا اور اگر عضو صحیح
پر اسکو چھڑکین سوزش اور لذع پیدا کرے گا - تخم اسکا بچھو کے کاٹنے کے علاج
مین اسکے جرم سے زیادہ قوی ہی **مترجم** میرے تجربہ مین بسکھپرا کی جڑ اکثر سموم کا تریاق
ہی خصوصاً افیون کا یہانتک کہ بعض معتمد معاصرین کا تجربہ ہی کہ افیونی کو اگر اسکی
جڑ کی مسواک کرائین نشہ اوتر جاتا ہی

حلبہ بضم حاے مہملہ وسکون لام وفتح باے موحدہ آخر مین ہاے ہوز ہی جسکو
ہندی مین میتھی کہتے ہین **طبیعت** آخر درجہ اول مین گرم ہی اور خشک اول درجہ
مین ہی اور رطوبت فضلیہ سے خالی نہین ہی **افعال وخواص** منضج ہی ملین ہی اور
یہ بات اس مین اسلیے ہی کہ اسمین حرارت ہمراہ لزوجت کے جمع ہوی ہی اور لزوجت
اوسکی حرارت کی ایزادگی کے غلبہ کو منع کرتی ہی - اور حرارت اوسکی نرمی اثر
کرتی ہی کیونکہ اوسکا خراب بنتا ہی اگرچہ تھوڑا نہین ہوتا ہی **زینت** روغن
اسکا جو ہمراہ آس کے بنایا جاے بالون کو مفید ہی اور اون نشانون کو جو قروح
کے مندمل ہونے کے بعد رہجائین اور اوس شقاق کو جسمین بوجہ برودت کے اعضا
پھٹ جاتے ہین خصوصاً ہمراہ روغن گل کے - کلف کی دواون مین بھی میتھی داخل
کیجاتی ہی اور رنگ کے خوشنما کرنے کی دواون مین اور نکہت کی بدل دینے والی
دواون مین اور بدن کی بدبو اور جو بدبو پسینے مین آتی ہو اوسکی بدبو دور کرنے والی
دواون مین بھی داخل ہی **اورام وبثور** بلغمی اورام کی تحلیل کرتی ہی اور سوداوی
اورام کی جو سخت ہون - پیسی ہوی میتھی اون اورام گرم کو مفید ہی جو اندرونی ہون
خواہ بیرونی کہ جنمین التہاب نہو یعنے کسیقدر صفراویت نہو بلکہ مائل بصلابت ہون
یعنے کسیقدر سوداویت اون مین آگئی ہو - دنبلون کو نرم کرتی ہی اور اون کے
مادہ مین نضج پیدا کر دیتی ہی **جراح وقروح** روغن گل ملا کر آگ سے جلنے کو فائدہ
کرتی ہی **اعضاے سر** اگر میتھی کے لعاب سے سر کو دھویا کرین خزاز یعنے بفا
کو زائل کر دیتی ہی - سر مین درد پیدا کرتی ہی اگر مری کے ہمراہ تناول کیجاے -
مری کے ہمراہ اسکے تناول کرنے سے معدہ کی مضرت بہت کم ہو جاتی ہی **اعضاے
چشم** جوشاندہ میتھی کا طرفہ چشم کو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفس** آواز کو صاف
کرتی ہی اور پھیپھڑے کو تھوڑی سی غذا پہونچاتی ہی سینہ اور حلق کو نرم کر دیتی ہی
کھانسی مین اور ربو مین سکون پیدا کرتی ہی خصوصاً اگر شہد یا چھوہارا یا انجیر مین
جوش دیجاے - اور بہتر یہ ہی کہ جرم تمر اور ادویہ مذکورہ کو ملا کر پانی مین جوش دین

پھر صاف کر کے بہت سا شہد ملا کر کوئلہ کی آنچ پر کہ نرم نرم آنچ رہے پکائیں اور جب قوام گاڑھا ہو جاوے طعام سے بہت دیر پہلے اسکو تناول کریں **اعضاے غذا** نطرون ملا کر ورم طحال پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے۔ اور جوشاندہ اسکا ضعف معدہ کو مفید ہے خصوصًا اگر تازہ مہتی ہو اور قروح معدہ کو بھی یہی جوشاندہ فائدہ کرتا ہے متلی پیدا کرتی ہے اور سرکہ اور جزی متھی کے کھانے کے اس ضرر کو دفع کر دیتا ہے **اعضاے نفض** اسکے جوشاندہ مین ورم رحم اور درد رحم اور رحم کے منہ ملجانے کے واسطے آبزن کیا جاتا ہے۔ جوشاندہ اسکا سرکہ مین قروح امعا کو مفید ہے اسی طرح تازہ متھی کا ساگ اگر دانتون سے کاٹ کاٹ کر سرکہ مین ڈبو ڈبو کر کھایا جاوے۔ متھی کو پانی مین جوش دیکر پیچش اور اسہال کے واسطے پلاتے ہین۔ متھی کا روغن مقعد کے ورم کو مفید ہے اور پیچش اور مروڑ کے واسطے اسکا حقنہ بھی دیا جاتا ہے خصوصًا مری ملا کر قبل طعام کے۔ ثقل کے دفع کرنے پر اسکی تحریک اسی سبب سے ہے کہ اسمین حرافت اور تیزی ہے خصوصًا تھوڑا سا شہد ملا کر تاکہ بقوت لذع کرے۔ جوشاندہ اسکا شہد ملا کر رطوبات غلیظہ کا انحدار کر دیتا ہے یعنی معدہ سے نیچے اوتار لاتا ہے۔ اصحاب بواسیر کے واسطے متھی عمدہ چیز ہے۔ فضلات کو بدبوسے پاک کر دیتی ہے اور پیشاب اور پسینہ کو بدبو کر دیتی ہے۔ مگر مثل ترمس کے اسکا استعمال مین ہوگا ان دونون کے نکلنے مین دشواری پیدا کرے

حردون بکسر حاے مہملہ و سکون را و ضمہ دال و سکون واو جسکو ہندی مین بامنی کہتے ہین **ماہیت** ایک جانور مشابہ گوہ کے ہوتا ہے اور **طبیعت** اسکی بھی اوسکے مشابہ ہے غذا دینے مین اعضاے بدنی کے **اعضاے چشم** پنچال اسکی بیاض اور آنکھ کی جھلی کو مفید ہے اور بصارت کو تیز کرتا ہے

حوذ رومی جسکو اکیروس کہتے ہین **طبیعت** تسخین زیادہ پیدا کرتی ہے تیسرے درجہ تک گرم ہے اور پہلے درجہ مین خشک ہے۔ اور پھول مین اسکے تسخین زیادہ ہے اور گوند اسکا نہایت درجہ تسخین تک پہونچا ہوا ہے **اعضاے سر** پھل اس کا سرکہ ملا کر مرگی کو نہایت ہی نفع کرتا ہے۔

حلزون بفتح حاے مہملہ و سکون لام و ضم راے مہملہ و سکون واو و نون گھونگھے کے جمیع اقسام کو کہتے ہین **ماہیت** سبھی کی اقسام سے ہے **افعال و خواص** خون کی حرارت بجھا دیتا ہے **اعضاے چشم** اسکو جلا کر آنکھون کے قروح کو مفید ہے

حدس **ماہیت** اسکی بعض لوگون نے کہی ہے کہ وہی کلنار جوزی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کو مضر ہے اور تشنج پیدا کرتا ہے۔

حشیشۃ الزجاج جسکو فارسی مین گیاہ آبگینہ کہتے ہین **ماہیت** ایک بوٹی ہے جس سے آئینہ پر جلا کرتے ہین **خواص** اس مین قبض بہمراہ رطوبت کے ہے اور اعصاب کی بھی ہے منقی ہے ملین ہے **اورام** ورم شور اور اورام مین سکون پیدا کرتی ہے۔ پتی اسکی جمرہ کو اور آگ سے جل جانے کو اور اورام بلغمیہ کو شفا دیتی ہے۔ عصارہ اسکا سپیدہ قلعی کے ہمراہ نملہ اور جمرہ پر لگایا جاتا ہے اور ورم لوزتین کے واسطے اسی عصارہ کا غرغرہ کیا جاتا ہے **آلات مفاصل** قیروطی کے ہمراہ نقرس پر لگایا جاتا ہے **اعضاے سر** عصارہ اسکا روغن گل ملا کر کان کے درد کو مفید ہے۔ اور ورم لوزتین کے واسطے اسکا عصارہ جبڑہ پر لگایا جاتا ہے **اعضاے نفس** عصارہ اسکا پرانی کھانسی کے واسطے مثل جریرہ کے پیا جاتا ہے **اعضاے نفض** بواسیر کو دور کرتی ہے

حسک بڑا اور اسکو تریبولس کہتے ہین تخم اسکا گونہ مثل خربزہ کے ہوتا ہے اور پتی اسکی مثلث مشابہ برگ اسقولوقندریون کے ہوتی ہے **طبیعت** بستانی کی حرارت کم ہے اور صحرائی کی حرارت دوسرے درجہ مین ہے **جراح و قروح** تازہ پتہ دار زخمون کا اندمال کرتی ہے **اعضاے غذا** پوست اسکے سرکہ ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہے پتی اسکی کھا کر اگر پی جاوے ورم طحال کو دور کر دیتی ہے **اعضاے نفض** بول کا ادرار کرتی ہے خصوصًا وہ پتی اسکی جو مشابہ برگ اسقولوقندریون سے ہے

حالبی جسکو اسطراطیقوس بھی کہتے ہین جسکے معنے یہ ہین کہ ستارون کے مشابہ۔ **ماہیت** ایک نبات ہے اسکا نام حالبی اس واسطے رکھا گیا ہے کہ جتنے ورم حالب یعنے چٹھے کے ہوتے ہین سبکو شفا دیتی ہے ضماد اسکا کیا جاوے یا لٹکائی جاوے اور یہ بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہے **طبیعت** اسمین قوت مبردہ ہمراہ حرارت کے ہے **خواص** محلل ہے اور اس مین قوت مبردہ ہے جو ورم کو دفع کرتی ہے **اورام** جو بیماری اور ورم کہ حالب مین پیدا ہو اوسکو بطور تعلیق کے دور کر دیتی ہے جو جاکہ اوسکا ضماد کیا جاوے۔ اور اسی کا نام اسطراطیقوس ہے جسکا بیان حرف الف مین ہو چکا ہے

حبزا یہ وہی زوفرا ہے اور اسی کو دینار وبہ بھی کہتے ہین اسکا بھی بیان اوپر گذر چکا ہے

حاشیں **ماہیت** ایک دواے ارمنی ہے اسکو فارسی بھی کہتے ہین مراد یہ ہے کہ فارس سے بھی آتی ہے۔ گروہ اطبا نے کہا ہے کہ یہ فربیون سے زیادہ قوی ہے اور اگر مقدار شربت اسکی ایک درہم سے زیادہ تجویز کیجاوے قاتل ہو گی۔ **طبیعت** چوتھے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** محرق ہے اور بدمزہ ایسی ہے کہ منھ کو بھی بدمزہ کر دیتی ہے **اعضاے غذا** معدہ مین سوزش پیدا کر دیتی ہے اور قے لاتی ہے۔

حب البان اسکا بیان حرف باے موحدہ مین لفظ بان کے ہم کرچکے ہین

حب الغار یہ دہمست کا بیج ہی چہوٹے بندق کے مشابہ ہوتا ہی چھلکا اسکا سیاہی مائل پتلا جسوقت کہ دباؤ انگلی سے دو ٹکڑے سخت سخت ہوجاتے ہین اندر سے اسکی زردی مائل سطح روغن دار ہوتی ہی جسمین خوشبو آتی ہی اسکو ہم غار کے لغت مین لکھینگے

حب الزلم یہ ایک دانہ ہی جسکا مزہ بہت پاکیزہ ہی اور شہرزور مین پیدا ہوتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم وتر ہی **زینت** فربہی لاتا ہی **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتا ہی

حب الفیل جسکو ہندی مین مرچپای رکھتے ہین **ماہیت** یہ وہی قرطم ہندی ہی **اختیار** عمدہ وہی ہی جو وزنی ہو سرخ اور چکنا اور تازہ **طبیعت** بعضون نے کہا ہی کہ پہلے درجہ مین گرم خشک ہی اور صحیح یہ ہی کہ یہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **زینت** برص اور بہق سپید کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** کرب لاتا ہی اور متلی بہت پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** اخلاط غلیظہ اور سوداء بلغم کو بقوت نکال دیتا ہی اور چہوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو بھی خارج کردیتا ہی **ابدال** اسہال مین اور خلط سوداوی کے تنقیہ کرنے مین بدل اسکا نصف وزن اسکے تخم حنظل ہی جسکے ہمراہ چھٹا حصہ اوسکا جبر ارمنی ہو

حب المنشم بکسر میم اور سکون نون وفتح شین معجمہ **ماہیت** یہ دانہ چرچر کے برابر ہوتا ہی اور رنگ بھی اوسی کا سا مگر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہی پوست اسکی اپنے مغز سے چسپیدہ ہی جسکی سپیدی زیادہ ہی اور خوشبو ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین خشک ہی **اعضاے غذا** سرد معدہ جو سست اور ڈھیلا ہوگیا ہو اوسکو مفید ہی

حب السمنہ بکسر سین مہملہ وسکون میم وفتح نون جسکو فارسی مین نقل خواجہ کہتے ہین یہ ایک درخت اوجاڑ زمین کا ہی جہان آبادی نہو بالشت بھر کا اونچا ہوتا ہی پتی اسکی سپید ہی مگر زیادہ سپید نہین ہوتا ہی پھل اسکا مرچ کے برابر ہوتا ہی اندر اوس کے تل برابر ہوا ورزم بعض لوگون نے کہا ہی کہ وہ تخم مامرلو بالکا ہی **طبیعت** گرم ہی مائل برطوبت **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** دیر مین ہضم ہوتا ہی پھر جسوقت ہضم ہوجاے غذا اسکی زیادہ ہوتی ہی **اعضاے نفض** منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی

حب الصنوبر بیشتہ سے یہ دانہ چھوٹا ہوتا ہی چھلکا اسکا پتلا اور نازک سرخ رنگ چھلکے اندر سے مغز لانبا اور سپید روغن بھرا ہوا لذیذ نکلتا ہی اور یہ دانہ وہی ہی جسکو حب صنوبر کبار کہتے ہین اور ہندی مین چرونجی کہتے ہین یہ اوس صنوبر سے پیدا ہوتا ہی جسکا نام شیرین ہی — صنوبر ثمر کا دانہ چھوٹا ہوتا ہی اوسمین تین کونے ہوتے ہین چھلکا سخت اور مغز ہین اوسکے حدت اور تیزی اور بکٹھاپن ہوتا ہی اور یہ چھوٹا دانہ دوا کے واسطے بہ نسبت غذا کے زیادہ بکار آمد ہی **طبیعت** بڑا دانہ جسکو چرونجی کہتے ہین اوسکی طبیعت معتدل ہی یا شاید مائل بحرارت ہو اور رطوبت اوسکی زیادہ ہی اور چھوٹا دانہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** اسمین نضج دینے کی قوت اور تلیین اور تحلیل کی ہی اور لذع بھی پیدا کرتا ہی خصوصا تازہ دانہ مین اگر اسکو پانی مین بھگودین لذع اسکی جاتی رہتی ہی اور اوسوقت اسکی تحلیل یعنے خشونت کو دور کرنا اور تغریہ پیدا ہوتا ہی اگرچہ یہ دونون خواص قبل بھگونیکے بھی اوس مین موجود ہین — جوہر اسکا ارضی مائی ہی جسمین تھوڑی سی ہوائیت ہی **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** چرونجی کھانے سے استرخاء ضعف بدن کو فائدہ ہوتا ہی اور رطوبت فاسدہ کو خشک کردیتا ہی **اعضاے صدر** چھوٹی اور بڑی دونون قسم اسکی پھیپھڑے کے رطوبات متعفنہ اور قیح اور نفث الدم اور کھانسی کو مفید ہین خصوصا ہمراہ میبختج کے اس سبب سے کہ تھوڑی سی تلخی اس مین ہی — اور جب کسی شراب شیرین مین اسکو جوش دین تنقیہ قیح کا پھیپھڑے سے بخوبی کرے گی — اسی طرح چھلکے اسکے اور دانہ اسکے اور لکڑی اسکی جب لعوق مین داخل کیجاے **اعضاے غذا** انثیین کے ہمراہ جب اسکا معدہ پر ضماد کرین معدہ کو قوی کرے گی — خود یہ دشواری سے ہضم ہوتی ہی غذائیت اسکی زیادہ ہی اور قوی ہی معدہ مین لذع پیدا کرتی ہی مگر یہ کہ آب گرم مین بھگو دیجاے — گرم مزاج آدمی اسکو شکر کے ساتھ کھاے اور سرد مزاج کے آدمی شہد کے ساتھ پس اچھی طور پر ہضم ہوگی اور معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی — دیسقوریدوس کہتا ہی کہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہی اور شاید اسکی یہی نہوگی مگر جسوقت کہ جلا دیجاے اور اسکے چھلکے دور کردینے چاہین — پانی مین بھگی ہوی جید ہوتی ہی اور اوسکے فساد کی اصلاح ہوجاتی ہی — اور اوسکے ریاح کی فزونی ٹوٹ جاتی ہی — جب خرفہ کے ساتھ کھائی جاوے مسکن لذع معدہ ہی لذع کا نگرنا کیسا **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتی ہی جب ہمراہ کنجد اور شکر سپید اور شہد اور قند کے کھائی جاے — بہت کھانا چھوٹی اور بڑی دونون قسمون کا مروڑہ پیدا کرتا ہی اور تریاق مصلح اس ضرر کا انار دانہ میخوش ہی کہ بعد اسکے کھانے کے چوسا جاے — رطوبات گردہ اور مثانہ کی جلاے شدید کرتی ہی اور دونون گردہ اور مثانہ کو پیشاب کے روکنے پر قوی کرتی ہی اور دونون قسم کی کثرت بول

مثانہ کی جہت سے ہو یا گردہ کی دور کردیتی ہی۔ تقطیر البول کو منع کرتی ہی۔ قروح مثانہ اور سنگ مثانہ پیدا ہونے سے منع کرتی ہی۔ اور ادرار کرتی ہی۔ ضماد اوسکا افسنتین کے ساتھ بھی مفید ہی اور تنہا بھی۔

حب القلقل دونون قاف مکسور اور مضموم بھی پڑھے گئے ہین اور ہندی مین اسکو اریکنا کہتے ہین **ماہیت** مرچ کا سا دانہ سپید ہوتا ہی اور کسم کے بیج سے بڑا خوب گول نہین ہی توڑنے سے مغز اندرونی تیل بھرا ہوا خوش مزہ نکلتا ہی۔ بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ بیج انار صحرائی کا ہی اسی شخص کا قول یہ بھی ہی کہ اسکی جڑ کا نام مغاث ہی **آلات مفاصل** جو بدن ڈھیلے ہو گئے ہون اور استرخا اون کو عارض ہو اون کو قوی کردیتا ہی **افعال وخواص** کہ اکثر بھونا ہوا زیادہ سبک ہی **زینت** فربہی زیادہ پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتا ہی خصوصًا جب شراب پینے کے بعد اسکے دانہ سے تنقل کرین **اعضاے نفس** بڑا دانہ اسکا جو رطوبات پھیپھڑے کے متعفن ہوگئے ہون اور جو پیپ پھیپھڑے مین پڑگئی ہو اور جو رطوبت وغیرہ پھیپھڑے سے نکلتی ہو سب کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** ہیضہ اور تخمہ اسکی زیادہ کھانے سے پیدا ہوتا ہی اور اگر شکر سپید یا شہد کے ہمراہ کھایا جاے بخوبی ہضم ہو جاتا ہی۔ بھونا ہوا بیج غذا سے جید ہی اور خلط جو اوس سے پیدا ہوتی ہی وہ خراب نہین ہوتی اور چھوٹی قسم اسکی لذع معدہ مین شدید پیدا کرتی ہی

حدید جسکو ہندی مین لوہا کہتے ہین **ماہیت** لوہے کی تین قسمین ہین شابورقان اور نرم آہن اور فولاد مصنوع شابورقان فولاد اصلی ہی یہ معدن سے نکلتا ہی اور فولاد مصنوعی نرم آہن اور توبال سے بنایا جاتا ہی اسلیے کہ میل شابورقان کا تانبے کے میل کے قریب قریب ہی اور ہمنے میل اور چرک کے بیان کرنیکے واسطے باب خاے معجمہ مین ایک باب جداگانہ کردیا ہی **افعال وخواص** لوہے کا زنگار قابض ہی اور اکّال ہی اور میل اسکا اسکے زنگار سے بہت زیادہ ضعیف ہی مگر بہ نسبت اور دھاتون کے میل کے لوہے کے میل مین تجفیف کی قوت زیادہ ہی **زینت** لوہے کا زنگ لبہری پر شراب ملاکر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** جب پرانے سرکہ مین اسکو بھیگا اور پکا کر سرکہ کو چھان لے جو چرک کان سے جاری ہو اوسکو بہت فائدہ کرے گا **اعضاے چشم** لوہے کا زنگ پلکون کی سختی اور ظفرہ چشم کو مفید ہی **اورام وبثور** زنگ اسکا شراب ملاکر حمرہ اور بثور پر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** زنگ آہن شراب ملاکر نقرس پر لگایا جاتا ہی **اعضاے غذا** شراب یا پانی جس مین لوہا بجھایا جاوے ورم طحال اور استرخاء معدہ اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** توبال آہن مین جو قوت اخراج زرداب کی ہی وہ بہت ضعیف ہی بہ نسبت توبال نحاس کے۔ اور زنگ آہن قابض ہی اسکا حمول کیا جاتا ہی پس رحم کے نزف الدم کو قطع کرتا ہی۔ زنگ اسکا بواسیر کو خشک کردیتا ہی۔ شراب مین لوہا بجھاکر اسہال کہنہ اور دوسنطاریا کو بند کردیتا ہی۔ اور استرخاء مقعد کو نفع کرتا ہی۔ اور سلسل بول اور زیادہ حیض جاری ہونے کو روکتا ہی اور بادہ پرست قوت دیتا ہی۔

حمام بفتح حا ر معا کبوتر کو کہتے ہین **طبیعت** بچہ کبوتر مین حرارت اور رطوبت فضلیہ ہی اور جب پر و بال اوس بچے کے سب نکل آئین اور اوڑنے کے قریب ہو پہونچے اون کا گوشت زیادہ سبک ہوتا ہی کبوتر کے انڈے مین گرمی زیادہ ہی **افعال وخواص** چھوٹا بچہ کبوتر کا اوسکے گوشت مین غلاظت زیادہ ہی بسبب اوسی رطوبت فضلیہ کے **اعضاے سر** کبوتر کا خون اوس نکسیر کو فائدہ کرتا ہی جو حجاب دماغ سے پیدا ہوئی ہو **اعضاے غذا** جو بچہ کبوتر کا بال و پر نکال لایا ہو وہ سبکی سے ہضم ہوجاتا ہی اور غذا بھی اوسکی عمدہ نہتی ہی بہ نسبت اوس بچہ کے جسکے پر ابھی نہ نکلے ہون۔ واجب ہی کہ محرور مزاج آدمی اوسکو انگور خام اور کشنیز کے ہمراہ تناول کرے اور مغز خیار بھی اوسکے ساتھ کھاے۔ انڈے مین اوسکی زہومت ہی

حور بضم حا مہملہ اور آخر مین زاے معجمہ ہی **ماہیت** یہ ایک درخت ہی اسکے گوند کو کہربا کہتے ہین اور ہم کہربا کو ایک باب جداگانہ مین بیان کرینگے **طبیعت** معتدل ہی مائل بہ یبوست ہی مگر یبوست بہت تھوڑی سی ہی **خواص** لطیف ہی اور تخم اسکا بہت زیادہ لطیف ہی اور زیادہ گرمی اس مین نہین ہی **آلات مفاصل** ایک مثقال اس درخت کا پھل عرق النسا کو نافع ہی۔ اور قسم رومی کا برگ سرکہ ملاکر نقرس کے درد پر ضماد کیا جاتا ہی **اعضاے سر** اسکی پتی کا عصارہ نیم گرم کرکے کان مین ٹپکاتے ہین پس کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی۔ اور پھل اسکا مرگی کو مفید ہی **اعضاے چشم** شہد ملاکر اسکے پھل کو بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاتے ہین پس آنکھ کو قوت دیتا ہی **اعضاے نفض** پھل اسکا ایک مثقال تقطیر البول کو مفید ہی۔ اور ایک مثقال اسکا پھل سرکہ ملاکر بعد طہر کے یعنے جب عورت حیض سے پاک ہو جاے اگر استعمال کیا جاے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی اور اسی طرح پتا اس کا۔

حبۃ الخضرا جسکو ہندی مین بن کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی پھل مین
اسکے قبض ہی۔ **منفعت** اسکی مصطگی سے مشابہ ہی۔ گوند اسکا بعد مصطگی کے سب
گوند کے اقسام سے بہتر ہی۔ بڑے دانہ اسکے وہی ہین جن کو منرو کہتے ہین۔ درخت
اسکا بطم کے نام سے مشہور ہی **طبیعت** بعض لوگون نے کہا ہی کہ اسکی طبیعت مین
قبض اور تلیین دونون ہین جیسے روغن گل مین۔ اور حق یہ ہی کہ تسخین اسکی ابتدائی
نہین ہی جو کم ہو لیکن تجفیف اسکی جب تک کہ تر و تازہ ہی بہت کم ہی اور خشک
ہو جانے کے بعد تیسرے درجہ کو پہونچ جاتی ہی۔ گوند اوسکا گرم ہی اور تھوڑی سی
یبوست ہی **افعال و خواص** مسخن ہی اور ملین ہی منقی ہی کسیقدر قبض بھی آمیز
اور گوند مین اوسکے تحلیل زیادہ ہی بہ نسبت مصطگی کے۔ دھوان بطم کا اسلیے تکلیف
دینے سے دور ہی مثل کندر کے دھوئین کے۔ روغن اوسکا اوسمین قوت ملینہ ہمراہ
قبض کے ہی اور گوند اوسکا مصطگی سے محلل زیادہ ہی کس لیے کہ اوسمین تلخی بہت ہی
اور اوس مین تھوڑا سا قبض بھی ہی جلا اوسمین قوی ہی تنقیح اوسمین بہت اچھی ہی انضاج
اور تلیین کرتا ہی اور اندرون بدن سے مواد کو کھینچ لاتا ہی۔ اور اکثر اوقات مصطگی
کے قائم مقام ہوتا ہی۔ بعضون نے گمان کیا ہی کہ اسکے روغن مین تبرید کی قوت
تھوڑی سی ہی **زینت** چہرے کو جلا دیتا ہی اور چھائین کو دور کردیتا ہی۔ طلاء
چہرہ کے پھٹ جانے کو مفید ہی **اورام و بثور** گوند اسکا جراحات سوداوی
مین نضیج پیدا کرتا ہی **جراح و قروح** خارشت خشک اور داد کے اقسام کو
جلا کرنے سے دور کرتا ہی۔ اور گوند اسکا مرہم کے اقسام مین زخمون کے پاک
کرنے کے واسطے داخل کیا جاتا ہی اور مدہ کے خشک کرنے کے واسطے۔ ظاہر بدن
مین جو قروح ہون اون کو اچھا کردیتا ہی۔ جو کھجلی قروح مین اوٹھتی ہی اوسکو مفید ہی
جس کھجلی مین قرحہ پڑگئے ہون اور جو کھجلی مادہ بلغمی سے پیدا ہوی ہو اور بثور بلغمیہ
کو مفید ہی **آلات مفاصل** ماندگی بدن کے واسطے جو روغن تجویز کیے جاتے
ہین اون مین داخل ہوتا ہی اور جو مرہم اس واسطے اور فالج اور لقوے کیواسطے
بنائے جائین اون مین بھی **اعضاے سر** گوند اوسکا شہد اور زیت ملا کر جو رطوبت
کان سے نکلتی ہی اوسکو بہت مفید ہی **اعضاے چشم** دھوان اسکا اون
کاجلون مین داخل کیا جاتا ہی جو سوے مژہ کی گرنے کی حفاظت کرین اور پلکون
کے سڑجانے کے کاجلون مین بھی پڑتا ہی **اعضاے نفس و صدر** پسلی کے
درد مین ضماد کرنے سے اور ملنے سے فائدہ کرتا ہی۔ گوند اوسکا پھیپھڑے کے
قروح اور پرانی کھانسی کی اچھی دوا ہی تنہا اوسی کو چاٹین یا کوئی مٹھائی ملاکر

اعضاے غذا تلی کے مرض کو نافع ہی خصوصاً دانہ اسکا جسکو بن کہتے ہین مگر
اس سے اشتہاے طعام جاتی رہتی ہی اسی طرح جگر کا بھی تنقیہ کرتی ہی **اعضاے
نفض** ادرار کرتا ہی اور ریاح کو برانگیختہ کرتا ہی اور گوند اوسکا بھی ادرار کرتا ہی اور
شکم کو نرم کرتا ہی جب ایک دانہ بقدر بندقہ کے یا بقدر ایک جوزہ کے [illegible]
کھایا جاے اور یہ تلیین شکم اسکی بدون اذیت کے ہی۔ احشاء اندرونی کا تنقیہ
کرتا ہی اور گردہ کو جلا دیتا ہی **سموم** گوند اسکا اور پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کے
واسطے ہمراہ شراب کے پلایا جاتا ہی۔

حربا جسکو ہندی مین گرگٹ کہتے ہین۔ اسکا خون جو بال کہ آنکھ سے بوجہ تکلیف
دہی کے اوکھاڑ لیا جاے اوسکے دوبارا اوگنے کو منع کرتا ہی **سموم** کہتے ہین کہ اسکا
انڈا زہر قاتل ہی اور اسکا بیان ہم کتاب چہارم کے حیوانی سموم مین کرینگے

حیہ جسکو ہندی مین سانپ کہتے ہین اسکو پانی مین پکا کر نمک اور پھٹکری ملا کر اور
کبھی اوسپر زیت بڑھا کر استعمال کرتے ہین اور نمک اسکا وہی قوت رکھتا ہی جو اوسکے
گوشت مین قوت ہی۔ سانپ کے کیچلی کا بھی استعمال کیا جاتا ہی ہم سانپ کے اقسام
کتاب چہارم مین بہ تفصیل لکھینگے **اختیار** گوشت بہتر سانپ کی مادہ کا ہی اور کیچلی
بہتر نر سانپ کی **طبیعت** تجفیف کی قوت اسکے گوشت مین زیادہ ہی اور تسخین
زیادہ نہین اور کیچلی مین تجفیف بھی زیادہ ہی **خواص** سانپ کے گوشت مین
یہ خاصیت ہی کہ فضول کو بطرف جلد کے نافذ کردیتا ہی خصوصاً جب انسان کا
بدن پاک نہو۔ ایک شخص کو سانپ کھانے سے یہ ہوا کہ اوسکی گردن مین ایک بڑا
پھوڑا نکل آیا جب وہ پھوڑا چاک کیا گیا بجاے پیپ اور لہو کے اوسمین سے بہت سی
بڑی جون نکلین۔ سانپ کا گوشت اگر کھایا جاے عمر دراز کرتا ہی اور قوت بڑھاتا
ہی اور حواس کی حفاظت کرتا ہی اور جوانی کو دیرپا کرتا ہی **زینت** سانپ کے
گوشت کھانے سے جون بہت پڑتی ہین اور چونکہ یہ گوشت فضول کو بطرف جلد
کے دفع کرتا ہی لہذا کھال اوترنے لگتی ہی۔ جذام کو سانپ کا گوشت بہت فائدہ
کرتا ہی اگر یہ بالجوزہ پہ لگایا جاے جب بھی بہت فائدہ کرے گا **اورام و بثور** سانپ
کا گوشت اور اوسی کا شوربا جب سر و دم کاٹ کر پکایا جاے خنازیر کے بڑھنے
کو منع کرتا ہی اور اسی طرح سانپ کی کیچلی کا بھی یہی اثر ہی **آلات مفاصل** سانپ
کے گوشت کا شوربا جب اوسکو سر اور دم کی طرف سے چار چار انگل کاٹ کر
پکایا جاے جب اسکو کھائین اور اسی طرح سانپ کے گوشت کو اگر کھائین تو نقرس
کے اقسام درد کو مفید ہی اسی طرح نمک اسکا **اعضاے سر** سانپ کی کیچلی اگر

شراب مین پکا کر کان مین ٹپکائی جاے کان کے درد کو ٹھہرا دیتی ہی۔ اور سرکہ مین جمع شدہ دیگر اسکی کلی وانت کے درد کے واسطے کیجاتی ہی۔ سب سے اچھی کینچلی نر سانپ کی ہی جالینوس کا قول ہی کہ اگر بہت سے دو ٹرے لیکر خصوصاً ارجوان مین اون کو رنگ کر سانپ کی گردن مین کسکر باندھ دین اور پھر اوس ڈورے کو کھولکر اوس مریض کی گردن پر لپیٹین جو ورم لہات اور ورم حلق مین مبتلا ہو عجیب نفع ہوگا **اعضاے چشم** سانپ کا شوربا اور گوشت مذکور بالا دونون بصارت کو قوی کر دیتے ہین طبیبون نے اتفاق اس بات پر کیا ہی کہ سانپ کی چربی آنکھ مین پانی اوترنے کو منع کرتی ہی مگر آدمی جو انسانیت سے موصوف ہی اسکے لگانے پر جسارت نہین کرسکتا سموم سانپ کا پیٹ چاک کرکے اوسی مقام پر رکھدینے سے جہان پر سانپ نے کاٹا ہو تھوڑا درد مین سکون پیدا کرتا ہی۔

حمار رکبر حاے حطی اور آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین گدھا کہتے ہین **ماہیت** خاکستر حماری اور خصوصاً گدھے کے گوشت کی راکھ اور گدھے کا جگر جلا کر اوسکی راکھ زیت ملاکر سردی کے سبب سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوسپر لگائی جاتی ہی **اورام و بثور** گدھے کے جگر کی راکھ زیت ملاکر خنازیر پر لگائی جاتی ہی **جراح و قروح** قرام کو اچھا کردیتی ہی **آلات مفاصل** جس شخص کو بہت کی وجہ سے کزاز کا مرض عارض ہوا ہو گدھے کے گوشت کے شوربے سے اوسکا آبزن کیا جاتا ہی **اعضاے سر** گدھے کا جگر بھون کر نہار منھ اگر کھایا جاے مرگی کو فائدہ کرتا ہی۔ اسی طرح گدھے کا سم سوختہ اور بمقدار شربت دو فلنجار یعنی قریب ڈیڑھ تولہ کے ہوا **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہی۔ اور جنگلی گدھے کا پیشاب سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کردیتا ہی جیسا کہا گیا

حجر الیہود اسکو فارسی مین سنگ یہودان کہتے ہین **ماہیت** چھوٹا سا پتھر ہی چھوٹے چونے کے برابر کسیقدر لانبا ہوتا ہی اوس مین دو بڑے ڈورے سے اور لکیرین ہوتی ہین جو اسکے کنارے سے آتی ہین یہ ایک رخ کی لکیرین ہوئین اور دوسری طرف کی لکیرین جو مقابل اسکے ہوتی ہین وہ اون لکیرون پر تقاطع کرتی ہین اور یہ خطوط متوازی ہوتے ہین اب جو لکیرون کے تقاطع سے خانہ بنجاتے ہین وہ مثل تقالیس یعنے ڈورون اور لکیرون کے چھوٹے چھوٹے چکلے ہوتے ہین **اعضاے غذا** معدہ کو ضعیف کردیتا ہی اور معدہ کو موافق نہین ہوتا اشتہا کو ساقط کردیتا ہی **اعضاے نفض** سنگ گردہ کو مفید ہی کہ اوسکو نکال دیتا ہی بمقدار شربت آدھا مثقال ہمراہ آب گرم کے ہو۔ یہی دعوی کیا گیا ہی کہ سنگ گردہ کو مفید ہی مگر صحیح نہین ہی مقعد سے جو خون آتا ہو اوسکو بند کردیتا ہی

حجر المثانہ پتھر جو مثانہ مین پیدا ہوتا ہی۔ **اعضاے نفض** کہتے ہین کہ مثانہ اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ یہ کوئی بات یقینی نہین ہی

حجر الاسفنج یہ پتھر اسفنج کے اندر پایا جاتا ہی اور گردے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی

حجر لبنی یہ پتھر ایسا ہی کہ جب پانی کے ذریعہ سے اسکو تراشین جیسے سنگ تراش کا طریقہ ہی اسکے اندر سے ایک چیز مثل دودھ کے نکلتی ہی۔ اس پتھر کا رنگ خاکستری ہی مزہ اسکا شیرین ہی پانی سے پیس کر جسقدر پانی مین گھل جاتا ہی اوسکو رانگے کے ڈبہ مین بند کرکے رکھتے ہین **طبیعت** بہت معتدل ہی **اورام و بثور** ابتداے اورام حارہ مین نفع کرتا ہی اور زمانہ انتہا مین اسکا نفع اتنا نہین ہوتا کہ ورم جاتا رہے **اعضاے چشم** پانی مین ملکر اسکے ریزہ جو بروقت تراشنے کے جدا ہوتے ہین اون کو آنکھ مین لگانے سے جو فضول آنکھ کی طرف سیلان کرتے ہین اور جو قروح آنکھ مین عارض ہوتے ہین سب کو فائدہ ہوتا ہی یعنے فضول کے سیلان کو منع کرتا ہی اور قروح کو اچھا کردیتا ہی

حجر الرحی جسکو سنگ آسیا کہتے ہین **اورام و بثور** اس پتھر کو گرم کرکے سرکہ میں ڈالنے سے جو بخارات اوٹھین اون کے سونگھنے سے ناک کی طرف سے جو خون جاری ہو بند ہوجاتا ہی اسی طرح جس عضو سے خون جاری ہو اسکے دھونی دینے سے رک جاے گا۔ اور ورم گرم کے بڑھنے کو روکتا ہی

حجر المسن کہ اسکو ہندی مین کرنڈ کہتے ہین جس سے چاقو وغیرہ پر باڑھ رکھی جاتی ہی **زینت** تراشہ اسکا پستان اور خصیہ پر اسواسطے لگایا جاتا ہی کہ بڑھنے نہ پاے **اورام** تراشہ اسکا اورام گرم پستان کو مفید ہی

حجر حاجی سنگ مرمر کو کہتے ہین **افعال و خواص** بجفف ہی جلا کرتا ہی خون کو بند کردیتا ہی **جراح و قروح** زخمون سے اور قروح سے جو خون جاری ہو اوس کو روکتا ہی۔

حجر اصلی یہ پتھر وہ ہی جسکے تراشہ مین حلاوت زیادہ ہوتی ہی مگر اور اپنے تمام احوال مین مثل حجر لبنی کے ہوتا ہی اور قوت اسکی شادنج کی سی ہی طبیعت مین اسکی کسیقدر حرارت ہی

حجر القمر جسکو ہندی مین چندر کانت کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ یہ ماہتاب کا تھوک ہی اور کف ماہتاب بھی کہلاتا ہی اور جن تاریخون مین چاند پورا ہوتا ہی اور اوسکا نور بڑھتا ہی اونھین دنون مین ملتا ہی اور بلاد عرب مین پایا جاتا ہی۔ سبک ہوتا ہی بھاری نہین ہوتا **افعال و خواص** کہتے ہین کہ درخت

پھر اسکو لٹکاتے ہین اوس درخت مین پھل آجاتے ہین اعضاے سر مرگی کو شفا دیتا ہی اور جسکو مرگی آتی ہو اوسکے گلے وغیرہ مین تعویذ بنا کر اسکو لٹکاتے ہین

حجر سمیسطوس۔ ماہیت اسکی افعال وخواص مین مثل شادنج کے ہی لیکن یہ ضعیف تر ہی۔

حجر حبشی جسکو حجر فلفل بھی کہتے ہین یہ پتھر بلاد حبش سے لایا جاتا ہی زردی مائل اسکا برادہ اگر زبان پر رکھا جاے لذع پیدا کرتا ہی رنگ اسکا مثل دودھ کے سپید ہو جاتا ہی پیسنے کے بعد اعضاے چشم غشاوہ چشم کو اگر اوسکے ساتھ آشوب وغیرہ ورم ہو دور کر دیتا ہی اور جو نشان قروح کے آنکھ مین ہون اونکو نفع کرتا ہی۔ ناخونہ اگر آنکھ مین بہت سخت ہو گیا ہو اوسکو دور کر دیتا ہی

حجر افروحی خواص اسکے یہ ہین مجفف ہی ہمراہ کسیقدر قبض اور تحلیل کے اور لذع بھی پیدا کرتا ہی مگر تھوڑا سا

حجر الحیۃ جسکو فارسی مین سنگ مار کہنا چاہیے اعضاے نفض کہتے ہین کہ سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہی اور جالینوس اسکا منکر ہی سموم کہتے ہین کہ اسکی تعلیق مار گزیدہ پر اگر کیجاے نفع کرتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ مجھے اس اثر کی خبر ایک سچے آدمی نے دی

حجر نطیفا بالزیت یہ پتھر زیت مین بھگایا جاتا ہی اور پانی مین ڈالنے سے اس سے شعلہ پیدا ہوتا ہی عموم ہوام اس سے گریز کرتے ہین

حجر الیشب جسکو سنگ یشب کہتے ہین اعضاے غذا معدہ کو بہت نافع ہی جالینوس نے کہا ہی کہ اگر سنگ یشب کی ایک تختی معدہ کے برابر تراش کر لٹکائی جاے جس طرح تعویذ گردن مین لٹکاتے ہین معدہ اور مری دونون کو فائدہ کریگا۔

حجر الاساکفہ یہ پتھر اورام اور قروح لثات کو فائدہ کرتا ہی

حجر ارمنی اسکی ماہیت یہ ہی کہ یہ پتھر ایسا ہوتا ہی کہ اس مین تھوڑا سا لاجوردی رنگ ہوتا ہی اور یہ رنگ لاجوردی خاص اوسکا نہین ہی کہ سطح ظاہر پر محسوس ہو اور نہ اوسکے گرد اطراف مین کسی خاص جگہ پہ یہ رنگ ہوتا ہی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہی جیسے اسمین کسیقدر ریگ لاجوردی رنگ کی بھر گئی ہی۔ بیشتر اسکو رنگریز اور نقاش لوگ بجاے لاجورد کے استعمال کرتے ہین چھونے مین یہ پتھر نرم نرم معلوم ہوتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دھویا ہوا یہ پتھر متلی نہین پیدا کرتا ہی اور بے دھویا ہوا متلی پیدا کرتا ہی اور جملہ احوال مین یہ پتھر معدہ کے واسطے خراب چیز ہی اعضاے نفض سوداکے مسہل مین لاجورد سے

یہ پتھر زیادہ قوی ہی۔ اس پتھر کے استعمال کرنے سے خربق سیاہ کا استعمال متروک ہو گیا اسلیے کہ امراض سوداوی کے علاج مین تنہا اسکے استعمال سے کامیابی ہوئی

حرف طاے مہملہ

بیان اون دواون کا جو حرف طا سے شروع ہین

طباشیر جسکو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین اور تباکیر بھی کہتے ہین ماہیت یہ دوا ترلہ بانس کی جڑون کو جلا کر یا خود بخود جلنے سے پیدا ہوتی ہی کہ جسوقت ہوا چلنے لگی اور جڑین اسکی آپس مین ٹکراتی ہین آگ لگ جاتی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی افعال وخواص اس مین قبض ہی اور دباغت بھی کرتی ہی کہ اگر معدہ ڈھیلا ہو گیا ہو اوسکے ڈھیلے پن کو دور کر دیتی ہی۔ تھوڑی سی تحلیل بھی اسمین ہی اور تبرید اسکی تحلیل سے زیادہ ہی بسبب تھوڑی تلخی کے جو اسمین ہی اور اسی تحلیل اور قبض کی وجہ سے اسکی تجفیف مین شدت ہی۔ طباشیر بھی مثل گل سرخ کے مرکب القوی ہی اعضاے سر قلاع کو نفع کرتی ہی اور توحش کو مفید ہی اعضاے چشم اورام گرم یا تر جو آنکھ مین ہون اون کو نفع کرتی ہی اعضاے صدر قلب کی تقویت کرتی ہی اور خفقان گرم کو اور اوس غشی کو جو معدہ پہ صفراوی خلط گرنے سے عارض ہوئی ہو اوسکو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی توحش اور غم کو بھی مفید ہی اعضاے غذا پیاس اور التہاب معدہ اور ضعف معدہ کو مفید ہی اور ریزش خلط صفراوی کو بطرف معدہ منع کرتی ہی اور کرب معدہ کو منع کرتی ہی اعضاے نفض خلفہ صفراوی کو بند کر دیتی ہی حمیات گرم تپون کو مفید ہی

طرخون بضم طاے مہملہ وبفتح طا بھی آیا ہی اور راے مہملہ ساکن اور خاے معجمہ مضموم ماہیت مشہور ہی کہتے ہین عاقرقرحا ترخون پہاڑی کی جڑ ہی طبیعت ظاہر ہی کہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اگرچہ اسمین تخدیر کی قوت بھی ہی۔ اور بعض غیر معتمد کا قول ہی کہ یہ بارد یابس ہی افعال وخواص رطوبات کو خشک کر دیتی ہی اور پوچھ لیتی ہی اور اسمین کسیقدر تبرید بھی ہی اعضاے سر جب اسکو چبا کر منھ مین رہنے دین اور نگل نجائین قلاع کو فائدہ کرے گی اعضاے صدر سل حلق مین درد پیدا کرتی ہی اعضاے غذا دشواری سے ہضم ہوتی ہی اعضاے نفض شہوت باہ کو قطع کر دیتی ہی۔

طرخشقوق۔ ماہیت اسکی مشہور ہی یہ ایک قسم کا کاسنی کی ہی طبیعت

اسکی برودت رطوبت سے زیادہ ہی اگرچہ اسمین رطوبت بھی ہی **خواص** سرد ہی منقّح ہی
اعضاے چشم دودھ اسکا آنکھ کی سپیدی کو جلا کر دیتا ہی **اعضاے غذا** اعصاب
اسکا استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہی۔ جگر کے سدون کی تفتیح کرتی ہی **سموم** اکثر اقسام کے
زہر کی سمیت کا مقابلہ کرتی ہی۔ اگر بطور ضماد کے لگائی جاے جس شخص کے بدن مین کسی
جانور نے ڈنک مارا ہو خصوصًا بچھو نے اوسکو فائدہ کرتی ہی

طرفا بفتح طاے مہملہ وسکون راے مہملہ و فتح فاے جسکو ہندی مین جھاؤ کہتے ہین
خواص اس مین قبض اور جلا اور تنقیہ ہی بدون تجفیف شدید کے۔ پانی اسکا جلا
بھی کرتا ہی اور مجفف بھی ہی جلا اسکی تجفیف سے زیادہ ہی اور تجفیف اسکی ہمراہ قبض
کے ہی۔ پھل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہی۔ اور جھاؤ مین تھوڑی سی لطافت ایسی ہی
جو مازو سبز مین نہین ہی۔ اور تمام افعال کے واسطے بدلے مازو سبز کے اسکا استعمال
کیا جاتا ہی **زینت** جوشاندہ اسکا بطور نطول کے یا بطور لطوخ کے استعمال کیا جاتا
ہی جس تل یعنے جون کو قتل کر دیتا ہی **اورام و بثور** جھاؤ کی پتی اورام نرم پر بطور
ضماد کے لگائی جاتی ہی **جراح و قروح** دخان اسکا قروح تر کو اور جدری
یعنے چیچک کے دانون کو خشک کر دیتا ہی۔ پسی ہوی پتی اور راکھ اوسکی آگ سے
جلے ہوے مقام پر چھڑکی جاتی ہی اور اون قروح پر جو تر ہون پھل اسکا اور
خاکستر پھل کی دونون ایسے قروح کو خشک کرتی ہین جنکا علاج دشوار ہی اور گوشت
زائد کو سڑا دیتی ہین **اعضاے سر** جوشاندہ جھاؤ کی پتی کا شراب مین بطور مضمضہ
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور دانتون مین کیڑا لگنے اور سڑ جانے کو منع کرتا ہی
خصوصًا جھاؤ کا پھل **اعضاے چشم** جھاؤ کا پھل قائم مقام مازو اور رسوت کے
امراض چشم مین ہی **اعضاے نفس و صدر** نفث الدم یعنے تھوک اور کھنکار
کی طرف سے جو چیز مدت سے نکلتی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی خصوصًا جھاؤ کا پھل **اعضاے
غذا** تلی بتلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ مین گھل گئی ہون اون کا لیپ تلی پر لگانا بہت
نافع ہی۔ تلی کے مرض مین کسی شراب مین اسکی پتی یا پتلی پتلی شاخین استعمال کیجاتی
ہین۔ تلی کے بیارون کے واسطے اسکے شربت طرح طرح کے بناے جاتے ہین
اعضاے نفض اسہال کہنہ کو مفید ہوتا ہی۔ اسکے جوشاندہ مین سیلان رحم
کا آبزن کیا جاتا ہی۔ اور اسکے مغز کا حمول بھی اوسی مرض کو مفید ہو۔ جھاؤ کا پھل
بھی اسی واسطے پلایا جاتا ہی **سموم** پھل اسکا رتیلا کے کاٹنے کو مفید ہوتا ہی

طراثیث بفتح طاے مہملہ و را و الف و کسر ثاے مثلثہ اول و سکون یاے
تحتانیہ اور آخر مین پھر ثاے مثلثہ ہی **ماہیت** یہ ایک لکڑی ہی جسکے ٹکڑے ٹکڑے
پیچیدہ ایک ایک انگل موٹے ہوتے ہین طول مین کم ذائقہ مزہ مین قابض رنگ اغبر قوت
اوسکی مثل گلنار کے ہی کہتے ہین کہ بلاد بادیہ سے لائی جاتی ہی **خواص** قابض ہی تمام
اعضا مین حرکت خون کو منع کرتی ہی **آلات مفاصل** جو مفاصل بسبب استرخا
کے ڈھیلے ہو گئے ہون اونکو قوی کر دیتی ہی **اعضاے غذا** استرخاے معدہ اور
جگر کو مفید ہی **اعضاے نفض** طبیعت کو بستہ کرتی ہی نزف دم کو بند کرتی ہی
اور خون کی آمد جو بواسیر سے ہو اور اغراس یعنے وہ رطوبت جو ہمراہ بچہ کے رحم سے
نکلتی ہی پس اوسکو شیر گوسفند مین پکا کر پلانے سے بند کر دیتی ہی **ابدال** مثل وزن اسکا
نصف وزن اوسکے پوست بیضہ سوختہ جو دھلی ہوی ہو اور چھٹا حصہ اوسکے وزن کا
مازو اور دسوان حصہ اوسکے وزن کا گوند

طلق بفتح طا و لام آخر مین قاف ہی اور جو لوگ لام کو ساکن پڑھتے ہین غلطی کرتے
ہین ہان بکسر لام بھی ہو سکتا ہی ہندی مین اسکو ابرک کہتے ہین بعض لوگون نے
کہا ہی کہ اسکے پلانے مین خطرہ ہی اسلیے کہ معدہ مین کنارے کنارے یا معدہ کے سلوٹون
مین چپٹ جاتا ہی اور حلق اور مری مین بھی لپٹ جاتا ہی۔ جب اسکے حلب یعنے
دو شیدہ کرنے کی حاجت ہو ایک کپڑے مین لپیٹ کر اسکے ساتھ برف کے ٹکڑے
خواہ سنگ ریزہ رکھکر اتنا کوٹین کہ محلول ہو جاے اور اگر سنگریزہ رکھنا چاہین چاہیے
سنو گا کہ اوسے پانی مین بھگو لین۔ اگر کوئی آدمی اوسکا کپڑے مین ملنا چاہے لازم ہی
کہ اوسی خرقہ مین رکھکر کسی شیشے مین رکھدین اور جو خاک اوس سے جھڑے اوسکو
گوند کے پانی وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرے یہ طریقہ اوسکی عوض کے واسطے ہو وہی
مشترجم ابرک کے محلول کرنے کا طریقہ کتاب قرابادین مین لکھا جاے گا۔ اور اسکے
محلول کرنے کے طریقے بھی بہت بکار آمد ہین ہمارے ملک مین لکر وندے کا ایک ایسا
قوی پانی ہی جو بالخاصہ ابرک کو فورًا محلول کر دیتا ہی کہ پانی ہو جاتا ہی عبیر کے بنانے
والے اچھی طرح اسکو جانتے ہین **اختیار** کلس ابرک کی قوت زیادہ ہی اور لطیف
بھی زیادہ ہی اور طریقہ تکلیس یعنے خاک کرنے کا اوپر مذکور ہو چکا ہی **طبیعت** پہلے
درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** قابض ہی
خون کو بند کر دیتا ہی نورہ مین استعمال کیا جاتا ہی جیسا فولس وغیرہ نے کہا ہی تاکہ
تجفیف نورا کی زیادہ ہو جاے۔ آگ ابرک کو نہین جلا سکتی ہی بدون اون تدبیرون
کے جو علم کیمیا مین اور خصوصًا فن اکسیر مین بیان کی جاتی ہین **اورام و بثور** پستان
کے ورم اور مذاکیر یعنے آلات مردی کے ورم اور جو ورم پس گوش ہوتے ہین
یا تمام ورم جو گوشت نرم کے مقامات پر ہوتے ہین ان سب کو ابتدا مین فائدہ کرتا ہی

اعضاے نفس نفث الدم کو آب بارتنگ کے ہمراہ پلانے سے بند کر دیتا ہی
اعضاے نفض خون کی آمد جو رحم اور مقعد سے ہو اوسکو اہرک مغسول پلانے
اور طلا کرنے سے بند کرتا ہی اور دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی

طحلب بضم طاے مہملہ و سکون حا و ضم لام جسکو ہندی مین کای کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہی تالابون مین پانی کے اوپر بھی جمتی ہی اور زمین پر تالابون کے بھی جب پانی خشک ہو جاے کائی پڑ جاتی ہی — اور دریا کی کای مین قبض زیادہ ہی — پتھر پر جو کای جمتی ہی جسکو خزا اثر الصخر کہتے ہین اوسکا ذکر ہم کرینگے **طبیعت** اسکی سرد تر **خواص** طلا کرنے سے ہر مقام کا خون بند کر دیتی ہی — اور دریا کی کای مین یہ قوت زیادہ ہی **اورام و بثور** اورام گرم اور حمرہ اور نملہ پر لگای جاتی ہی — اسی طرح وہ کای جسکے دانہ گول گول مسور کے ایسے ہوتے ہین آرد جو کے ہمراہ اورام مذکورہ پر لگای جاتی ہی **آلات مفاصل** نقرس گرم اور اوجاع مفاصل جو گرم ہون اون پر لگای جاتی ہی — اور جب زیت کہنہ مین اسکو جوش دین اور مالش کرین اعصاب کو نرم کر دیتی ہی **اعضاے نفض** قیلۃ الامعا جس مین آنتین پھول جاتی ہین کائی کے ضماد کرنے سے اونکو لاغر کر دیتی ہی

طحال بکسر طاے مہملہ جسکو ہندی مین تلی کہتے ہین **اختیار** ہر ایک جانور کی تلی سے بہتر سور کی تلی ہی لیکن یہ بھی ردی الکیموس ہی **خواص** اس مین کسی قدر قبض ہی اور خون سوداوی پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** چونکہ کثیف ہی لہذا دیر مین ہضم ہوتی ہی

طالیسفر بفتح طاے مہملہ و کسر لام و سکون یاے تحتانیہ و سین مہملہ و فتح فا و راے مہملہ جسکو ہندی مین تالیسپتر کہتے ہین **ماہیت** یہ چھلکے ہین ہندوستان سے آتے ہین ان مین قبض ایسا ہوتا ہی کہ زبان کی گرفت کرتے ہین اور تیزی اور تھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہی — جوہر ارضی اسمین زیادہ ہی اور جوہر لطیف کم ہی **طبیعت** جالینوس کے نزدیک ظاہر نہین ہوا کہ اسمین حرارت ہی یا برودت ایسی جو معتد بہ ہو — بعضون نے کہا ہی کہ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** تجفیف اور قبض اس مین دونون بشدت ہین اور تحلیل بھی ہی اور یہ دوا مرکب ہی بہت سے جواہر سے — اور ارضیت اس مین زیادہ ہی **اعضاے نفض** ذرب پرانے اسہال کہنہ اور قروح امعا اور نزف الدم جو رحم اور مقعد سے ہو اوسکو مفید ہی اور بواسیر کو بھی نفع کرتی ہی اور قروح بھر لاتی ہی —

طریفان ایک گھاس ہی جو ربیع مین پیدا ہوتی ہی تخم اسکا کسم کے بیج کے مشابہ ہوتا ہی جو شاندہ اسکا سانپ کے کاٹے ہوے مقام پر جس وقت ٹپکایا جاے درد ٹھہر جاتا ہی اور اگر کسی جوشاندہ کو عضو سلیم پر ٹپکائین ایسا درد پیدا کرتا ہی — جیسا سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہی —

طین مختوم بفتح میم و سکون خاے معجمہ و ضم تاے فوقانی یہ ایک ولائتی مٹی ہی جس پر مہر کی ہوی ہوتی ہی **ماہیت** یہ مٹی تل احمر کی ایک مقام سے جسکا نام بحیرہ ہی لای جاتی ہی بحیرہ اوس مقام کا نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ وہ زمین چکنی بے گیاہ صاف سپاٹ ہی جس مین نہ کسی قسم کی گھاس ہی نہ پتھر ہی جیسے اس زمین کا حال اوسی شخص نے بیان کیا ہی جسنے بچشم خود دیکھا ہی — اس مٹی کو طین کاہنی بھی کہتے ہین یہ نام اسی کا اس واسطے رکھا گیا ہی کہ پچھلے دنون مین سواے ایک عورت کے جو کاہنہ تھی اور کوی اسے نہ لاتا تھا — اور اسکو مغیرہ کاہنی بھی کہتے ہین اسلیے کہ یہ سرخ بھی ہی ہی جسکو ارطمس خواہ ارطالیس نامے زن کاہنہ اسکو لاتی تھی اور شہر مین لاکر اس کو پانی مین مثل ستو کے گھولتی تھی اور خوب ہلا کر چھوڑ دیتی تھی کہ میل وغیرہ پانی مین بیٹھ جاتا اور خالص مٹی نیچے بیٹھ جاتی تھی پھر اوس پانی کو مع خس و خاشاک وغیرہ کے پھینک دیتی تھی اور جو چیز تہ نشین گاڑھی گاڑھی ہوتی ہی اوس مین سے بھی جسقدر مٹی چکنی چکنی ہوی ہوتی تھی اوسکو لیکر باقیماندہ کو الگ کر دیتی تھی اور اوس مٹی سے ایک گولہ مثل موم کے بنا کر اوس پر مہر کر دیتی تھی — ولیسقوریدوس کے نزدیک یہ مٹی بحیرہ کے ایک غار سے نکالی جاتی ہی اور بعد دھونے کے اسکو خون بز کو بھی مین گوندھ کر قرص بنا لیتے ہین — کبھی اس مین آمیزش اور میل بھی ایسا کر دیتے ہین جو کسی طرح نہین پہچانا جاتا **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جسکی بو سوندھائی سی ہو اور جب لعاب دہن سے اسکو بھگو کر ایسے مقام پر رکھین جہان سے خون نکلتا ہو تو فوراً بند کر دے اور زبان پر جب اسکو رکھین چپٹ جاے اور اگر کوی ٹکڑا اسکا زبان پر رکھا جاے بے چھڑاے نہ چھوٹے — فولس حکیم کہتا ہی کہ کوی دوا خون کی روکنے والی اس سے زیادہ قوی تر نہین ہی طین شاموس سے بھی زیادہ اس مین قوت ہی یہاں تک اسکی قوت زیادہ ہی کہ اگر اعضا مین ورم گرم ہو خصوصاً وہ اعضا کہ جو نرم ہین وہ اس مٹی کی قوت کو برداشت نہین کر سکتے اور ایک قسم کی خشونت ان اعضا کو اس سے محسوس ہوتی ہی — یہ مٹی برودت پیدا کرتی ہی اور مغری ہی **اورام و بثور** ابتدا اورام گرم مین نفع کرتی ہی **جراح و قروح** تازہ جراحات کو مندمل کر دیتی ہی اور جو قروح دشواری سے مندمل ہونے والے ہون اون مین گوشت بھر لاتی ہی — جلے ہوے مقام کو قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہی اور اگر قرحہ پڑ گیا ہو تو اوسکو اچھا کر دیتی ہی **آلات مفاصل** اعضاء اندرونی کے پھٹ جانے سے برو[قت]

گر پڑنے کے اونچے مقام سے حفاظت کرتی ہی اور اگر شکستگی اعضا مین پہونچی ہو اوسکو درست کردیتی ہی — مواد کی ریزش کو دونون ہاتھ اور پاؤن کی طرف روکتی ہی اعضا کے سڑ جانے کو منع کرتی ہی **اعضاے سر** نزلہ کو منع کرتی ہی منھ سے جو رطوبت بہتی ہو اور سوڑھے سے اوسکو روکتی ہی **اعضاے صدر** اندرونی احشا کو گرنے سے جو صدمہ پہونچے اوسکی حفاظت کرتی ہی اور سل کو نفع کرتی ہی نفث الدم کو مفید ہی اسلیے کہ قرحہ خراب کو خشک کردیتی ہی **اعضاے نفض** سحج امعا جو خبیث ہو اسلیے کہ مادہ خبیث کی جہت سے خراش پیدا ہوگیا ہو اوسکو پلانے سے اور حقنہ کرنے سے دونون طرح سے مفید ہی خصوصاً اگر پہلے ماء العسل سے حقنہ کیا گیا ہو جس مین نقط مارا ہو بعد اوسکے نمک پانی سے حقنہ کرین اوسکے بعد طین مختوم کا حقنہ کیا جاے **سموم** تمام سموم کا مقابلہ کرتی ہی اور تمام جانورون کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کی سمیت کا شراب ملا کر پلائی جاے یا سرکہ ملا کر لگائی جاے — خالص طین مختوم اگر پلائی جاے متلی ہوتے ہوتے قے ہو جاے گی اور زہر نکل آے گا — خصوصاً اگر پہلے سے پلائی گئی ہو — جالینوس کہتا ہی دواے مرکب جو طین مختوم ملا کر بنائی جاتی ہی اسکا تجربہ ارنب بحری اور ذراریح کے زہر مین ہینے کیا ہی یہ اثر دیکھا کہ فوراً براہ قے اوسکو نکال دیتی ہی — اور دیوانے کتے کے کاٹنے مین شراب ملا کر اسکا تجربہ کیا ہی اور سانپ کے کاٹنے مین سرکہ ملا کر طین مختوم کو طلا کرکے اوسپر برگ اسقوردیون یا قنطوریون کو رکھا ہی

طین مطلق ہر قسم کی مٹی کی طبیعت یہ ہی کہ برودت پیدا کرتی ہی **خواص** نفث ہی جو جلا پیدا کرتی ہی اور زینڈول ایسی زمین کا جسپر دھوپ زیادہ رہتی ہی ایسے ابدان کو جو ڈھیلے ہو گئے ہون خشک کردیتا ہی اور اسکی تجفیف مین لذع نہین ہی اسلیے کہ اس مین تفریق ہی — اور اگر اسمین کوئی چیز نہ ملے جو سواے جلائی ہوئی مٹی کے جیسے اینٹ یا اون دیوارون کی مٹی جو دھوپ کی تیزی سے جل گئی ہون ایسی مٹی مین قوت محللہ بھی ہوتی ہی پھر اگر ایک مرتبہ دھو ڈالی جاے تجفیف معتدل پیدا کرے گی جو حرارت اور برودت مین لطیف ہو **زینت** ڈھیلے گوشت کو سخت کردے گی **اورام و بثور** قیر وطی ملا کر اورام اور صلابت پر لگائی جاتی ہی **اعضاے غذا** جلی ہوئی دھوپ کی مٹی استسقا اور تلی کے بیمارون کو پلائی جاتی ہی پس بخوبی نفع کرتی ہی اور استسقا لحمی کو بالکل دور کردیتی ہی

طین ارمنی یہ مٹی سرخ مائل بہ غبرت ہوتی ہی بہت مشہور ہی اور آلاتی جو ایک قسم مٹی کی ہی فصل مین طین ارمنی کے قریب ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** خون کی آمد کو بند کردیتی ہی اسلیے کہ تجفیف اسمین نہایت درجہ کی ہی **اورام و بثور** طاعون کے اقسام کو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہی اور عفونت اعضا کے دوڑنے اور پھیلنے کو روکتی ہی **جراح و قروح** جراحات مین اسکا فائدہ عجیب ہی **اعضاے سر** نزلہ کو منع کرتی ہی اور قلاع کو منع کرتی ہی **اعضاے نفض** نفث الدم کے واسطے بہت عمدہ دوا ہی اور سل کو نفع کرتی ہی اسلیے کہ پھیپھڑے کے قرحہ کو خشک کردیتی ہی — جو ضیق النفس کہ نزلے سے پیدا ہوا ہو اوسکی بھی اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** قروح امعا اور اسہال اور نزف الدم کے واسطے دواے مفید ہی **حمیات** دق اور سل کے مرض مین جو پیدا ہوتی ہین اور وبائی تپین ان سب کو مفید ہی — ایک قوم نے جن کو عادت گل ارمنی پینے کی تھی کہ وہ اسکو کسی شراب رقیق کے ہمراہ پیا کرتے تھے غرضکہ اسی کے پینے سے وباے عظیم سے نجات پائی — اگر اسکو جسے وبائی تپ ہو استعمال کرین مناسب ہی کہ اوس مین کوئی شراب شیرین بھی ملا لین تاکہ اوسکا اثر قلب تک پہونچے اور اس سبب سے شربت مین گلاب کی بھی شرکت ہونی چاہیے

طین شاموس جسکو فارسی مین گل سفید کہتے ہین اور ہندی مین کھریا مٹی بھی اوسکی ایک قسم ہو **ماہیت** جالینوس کہتا ہی کہ ہم سپید مٹی کی اوس قسم کا استعمال کرتے ہین جسکا نام کوکب شاموس ہی — اور مین کہتا ہون کہ بہت سے آدمی خیال کرتے ہین کہ یہ کوکب شاموس وہی طلق ہی مگر طلق کا تذکرہ ایسے لوگ جنکو بہرہ تحقیق سے ہی اس طرح پر کرتے ہین کہ جزیرہ قبرس سے بلاد یونان تک پہونچتا ہی **افعال و خواص** طین شاموس کو جالینوس کہتا ہی کہ خون کے بند کرنے مین مثل گل مختوم کے ہی اور بہت سے فوائد مین بھی اوسی کے مثل ہی — طین شاموس مین جو ایک گل مختوم سے زیادہ ہی — دونون پستان کے ورم کو بھی فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ یہ سبک زیادہ ہی بلکہ بہت اوسکی بہت بڑھی ہوئی ہی اور سپیدگی اور لزوجت اسکی گل مختوم سے زیادہ ہی اور گل مختوم قوت مین اس سے بڑھی ہوئی ہی **طبیعت** طین شاموس مین سپیدگی اور لزوجت ہی اور مٹی ہی دھونے کی محتاج نہین ہی تبرید اس مین تھوڑی ہی اور تسکین زیادہ کرتی ہی **اورام و بثور** ابتدا مین اورام گرم کو بہ نسبت اور اقسام ورم کے زیادہ روکتی ہی اور جب نفع کرتی ہی تو اسمین خشونت ایسی نہین محسوس ہوتی جس سے تشنج پیدا ہو جیسے گل مختوم مین محسوس ہوتی ہی **جراح و قروح** چونکہ اس مین چپک زیادہ ہی لہذا قروح کو نفع نہین کرتی ہی خصوصاً اون قروح کو جو آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہون جیسا گل مختوم کا فائدہ ہی **آلات مفاصل** ابتداے نقرس مین طلا کرنے سے نفع کرتی ہی **اورام و بثور** دونون پستان کے ورم کو اور جو ورم پس گوش ہوتے ہین

اون کو مفید ہی اعضاے نفض شگافتہ ہونے سے زخم کے جو خون جاری ہو خواہ او
قسم کی آمد خون کی ہو اوسکو نفع کرتی ہی

طین ماکول جسکو طین خراسانی کہتے ہین اور نیشاپوری بھی اسیکا نام ہی **افعال وخواص** سدہ ڈالتی ہی مزاج کو فاسد کرتی ہی مگر فم معدہ کو قوی کر دیتی ہی اور بدبو
اور خرابی طعام کو رفع کرتی ہی بانیہمہ مجھے پسند نہین ہی کہ یہ مٹی کھائی جاسے۔ قی کے
روکنے مین اسکی خاصیت عجیب ہی۔ لیکن جو شخص مدعی اسکا ہی کہ طیب نفس پیدا
کرتی ہی پس یہ دعوی بہ نسبت اون لوگون کے صحیح ہو سکتا ہی جو اسکے مشتاق ہوتے
اور جنکو اس مٹی کھانے کی خواہش ہو جس طرح طیب نفس اون لوگون کو حاصل ہوتی ہی جو
اپنی شہوت اور خواہش پر کامیاب ہو کر فرحت حاصل کرین

طین بلد المصطکی خواص اسکے یہ ہین کہ جالی ہی اور غسال ہی گوشت کو اوگا
دیتی ہی جیسا لوگون نے کہا ہی۔

طین قبرسطی اسکے افعال وخواص یہ ہین کہ ہوائیت اسمین زیادہ ہی اور جتنے
اقسام مٹی کے اوپر مذکور ہو چکے ہین اونہین کے مشابہ ہی مگر قوت اسکی سب سے زیادہ
ضعیف ہی اور جلا بدون لذع کے کرتی ہی اور حواس مین ضعف پیدا کرتی ہی۔
اعضاے چشم قروح چشم کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** تسہیل ولادت
کرتی ہی بنا بر قول بعض لوگون کے اور حاملہ عورتون کو اسقاط سے بچاتی ہی جب
اون کے بدن پر اسکی تعلیق کیجاے۔

طین قیمولیا مکبرقات یہ بھی بکریاسی ہی **خواص** یہ خالص مٹی اگر ملے اوسکے
منافع بہت ہین اس مین تبرید اور تحلیل ہی اور دھونے کے بعد تحلیل کی قوت اسکی باطل
ہو جاتی ہی **اورام وبثور** سرکہ ملا کر معدہ کے نیچے جو ورم ہوتے ہین اون پر
لگائی جاتی ہی **جراح وقروح** ابتداے سوختگی آتش پر اگر لگائی جاے
قرحہ پڑنے سے منع کرتی ہی۔

طین الکرم یہ مٹی سیاہ مثل کوئلے کے ہوتی ہی **خواص** مجفف ہی اور اسکی تجفیف مین کچھ
دو شنین کہ لذع پیدا ہو اور ساتھ اسمین تھوڑی سی تحلیل بھی ہی

طین المغرہ یہ وہی سرخ مٹی ہی جسکا بیان طین مختوم مین بھی ہوا ہی **اختیار**
بہتر وہی ہی جو بغداد سے آتی ہی اور صاف وپاک ہو کسی چیز کی آمیزش نہو سرخی
رنگ کی گہری ہو **خواص** فولس نے کہا ہی کہ یہ مٹی افعال قبض اور تجفیف میں
گل مختوم سے بہتر ہی **جراح وقروح** زخمون کو مندمل کر دیتی ہی **اعضاے
نفض** پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہی۔ نیم برشت انڈا کھا کر جو اسکو ساول کرے

حبس اسہال کرتی ہی اور بہت فائدہ کرتی ہی

حرف یا

جو دوائین شروع ہوتی ہین حرف یا سے اون کا بیان

یبروج بفتح یا وسکون باے موحدہ وضمہ راے مہملہ وسکون واو آخر مین جیم ہی
ماہیت لفاح بری کی جڑ ہی اور یہ یبروج اور ہر ایک لفاح کی جڑ جو بڑی ہو
شبیہ صورت مین آدمی کے ہوتی ہی اور اسی واسطے اسکا نام یبروج رکھا گیا ہی اسلیے
کہ یبروج نام ایک بت کا ہی یعنے نام اوس نبات کا ہی جو آدمی کی صورت پر ہو عالم
اس بات سے کہ جس معنے پر یہ لفظ دلالت کرتا ہی اوس معنی کا وجود ہو یا نہو اور
بہت سے الفاظ ایسے ہین جو معانی غیر موجودہ پر دلالت کرتے ہین۔ **صورت**
اوس یبروج کی جو پائی جاتی ہی یہ ہی کہ ایک لکڑی بہ رنگ اغبر ہوتی ہی جسکے ریشے
جدا جدا اور بڑے بڑے مثل قسط کبیر کے ہوتے ہین اور ٹوٹنے مین اون کے دشواری
نہین ہوتی **طبیعت** تیسرے درجہ مین سرد ہی اور یبوست اوسکی بھی تیسرے ہی
درجہ تک پہونچتی ہی۔ اور اس مین تھوڑی سی حرارت بھی ہی جیسا بعض لوگ گمان
کرتے ہین۔ مگر جڑ اسکی مجفف قوی ہی جڑ کا چھلکا ضعیف الاثر ہی اور پتی خشک وتر
دونون طرح مستعمل ہوتی ہی پس نفع کرتی ہی۔ اور خود لفاح مین رطوبت ہی **خواص**
مخدر ہی اور رطوبت اس مین دو طرح سے نکلتی ہی ایک تو وہ جو بطور آنسو کے خود
بخود ٹپکتی ہی اور دوسری رطوبت وہ ہی جو نچوڑنے سے نکلتی ہی اور یہ دوسری رطوبت یعنے
عصارہ اوسکا پہلی رطوبت یعنے آنسو سے قوی ہی۔ جس شخص کے کسی عضو خاص کا
کا قصد ہو تین ابولوسات اسی دوا کا کسی شربت مین ملا کر اوسکو پلا دین تاکہ اوسکو
سبات عارض ہو اور بیحس ہو جاے پس عضو کو کاٹ ڈالین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ اگر
اسکی جڑ مین چھ گھنٹے ہاتھی دانت کو جوش دین نرم ہو جاے گا اور اوس سے ہر چیز کا بنا
آسان ہو جاے گا **زینت** اسکے پتے سے ایک ہفتہ برش کی مالش کیجاتی ہی پس زائل
ہو جاتا ہی اور قرحہ نہین پڑتا خصوصاً اگر ہر اپتا ملجاے لفاح کا دودھ نمش اور کلف کو
بدون لذع کے قلع کرتا ہی **اورام وبثور** اورام صلب اور دبیلہ اور خنازیر پر
اسکا استعمال کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی۔ اور جب اسکی جڑ کو آہستہ آہستہ کوٹ کر
سرکہ ملا کر چہرہ پر لگائین اوسکو دور کر دے گی **آلات مفاصل** آرد جو کے ہمراہ
درد ہاے مفاصل کے واسطے مفید ہی **اعضاے سر** بیہوشی پیدا کرتی ہی نیند لاتی
ہی شراب مین اگر اسکو ڈالدین نشہ تیز کر دیتی ہی کبھی اسکا صول مقعدین کرنے سے بھی

سبات پیدا ہوتا ہے سونگھنے سے بھی اسکے نیند پیدا ہوتی ہے یہ اثر اوسی لفاح کا ہے جسکا پتا سپید
پتا ہوتا ہے اور جسمین ساق یا ڈالیان نہین ہوتی ہین اور اسی کو قسم نر کہتے ہین اور مادہ
قسم دوسری طرح کی ہے ۔ بہت استعمال کرنا لفاح کا اور بہت سونگھنا اسکا سکتہ پیدا
کرتا ہے خصوصاً اوس لفاح کا جو سپید ہو ۔ بیداری مفرط کے مرض کے دور کرنے کے
واسطے لفاح کا شربت بنایا جاتا ہے تاکہ یہ مرض دور ہو جاوے اور اس شربت بنانے کی
ترکیب یہ ہے کہ پوست بیخ لفاح تین من جو برابر ڈیڑھ سیر کے ہے اسکو ایک سطر لیطوس شراب
شیرین مین جو برابر خم اوسط کے ہے بھگو کر شربت تیار کرتے ہین اور بقدر تین قوانوسات
جو برابر ساڑھے بارہ تولہ کے ہے پیتے ہین ۔ کبھی اس طرح پر بھی یہ شربت بناتے ہین کہ پوست
بیخ لفاح کو کسی شربت مین اسقدر جوش دیتے ہین کہ قوت لفاح کی اوس مین آجاوے
پس بیہوش کرنے کے واسطے زیادہ مقدار اور سلانے کے واسطے کم مقدار پلاتے ہین ۔
ایک قوم اطبا نے ایسے بیہوش کے ہوش مین لانے کے واسطے یہ تدبیر تجویز کی ہے کہ بہت
زیادہ ٹھنڈے پانی مین اوسکو بٹھاتے ہین تا اینکہ اوسکو افاقہ ہو جاوے اور مجھے گمان
ایسا ہے کہ یہ تدبیر اسواسطے تجویز کی گئی ہے تاکہ حرارت یکجا ہو جاوے مترجم ابن ابی صادق
نے لکھا ہے کہ برف کے حوض مین مفلوج کو ڈبو دیا حرارت باہر نکلنے سے سدہ کی تحلیل
ہو گئی اور فالج کا مرض جاتا رہا **اعضاے چشم** آنسو اسکا درد شدید مین آنکھ کے
سکون پیدا کرتا ہے ۔ اور پتا اسکا بھی بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے **اعضاے غذا**
آنسو اسکا ایک اوقیہ ماء العسل مین ملا کر پلانے سے قے کی راہ سے مرہ اور بلغم کا اخراج
کرایا جاتا ہے جس طرح خربق کے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے **اعضاے نفض**
نصف ابولوس جو برابر کے ہے اسکا آنسو حمول کیا جاتا ہے حیض ادرار کرتا ہے اور
جنین کو نکال دیتا ہے ۔ تخم لفاح رحم کو پاک کر دیتا ہے جس وقت پلایا جاوے ۔ اور گندھک
مین اسکو ملا کے آگ دکھاتے ہوئے عورت کو حمول کرائین نزف رحم کو قطع کر دے گا ۔
لفاح کا دودھ بلغم اور مرہ کا مسہل ہے ۔ اگر لڑکا غلطی سے لفاح کو تناول کر جاوے قے اور
دست اوسپر طاری ہونگے اور بسا اوقات اس سے لڑکا مر جاتا ہے **سموم** شہد اور زیت
ملا کر نیش کے مقامات پر لگایا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یبروج اور خصوصاً وہ قسم اوسکی جو
مشابہ اوس یبروج کے ہے جسکا پتا سپید ہوتا ہے فرق اسی قدر ہے کہ یہ پتا چھوٹا ہے پس
یہی یبروج فادزہر اوس ملوکا ہے جو سم قاتل ہے اور جو یبروج ایسی قاتل ہے اوسکے
قاتل ہونے سے پہلے اور بعد تناول کے یہ اعراض پیدا ہوتے ہین اختناق رحم ہوتا ہے
اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھین ابھر آتی ہین اور بدن پھول جاتا ہے جیسے مست آدمی کا حال
ہو علاج اوسکا گھی اور شہد کھلانا اور قے کرانی ۔

یبون تافیسا کو کہتے ہین جو سداب کوہی کا گوند ہے
ینبوت بفتح یا و سکون نون و ضم باے ابجد و سکون واو آخر مین تاے قرشت ہے
ماہیت یہ خرنوب نبطی ہے اور باب خاے معجمہ مین اسکا حال لکھا گیا ہے **طبیعت**
برودت اور حرارت دونون کی آمیزش ہے اور یبوست دوسرے درجہ کی ہے **خواص** قوت
اسکی یہ ہے کہ قبض بدون لذع کے پیدا کرتی ہے **اعضاے نفض** خلفہ کو منع کرتی ہے **سموم**
جوشاندہ اسکا بچھوؤن کو قتل کرتا ہے
یاسمین جسکو ہندی مین چنبیلی کہتے ہین **طبیعت** سپید چنبیلی زرد چنبیلی سے زیادہ گرم
ہے اور زرد چنبیلی ارغوانی سے حرارت مین زیادہ ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ جملہ اقسام اسکے
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین **خواص** رطوبات کی تلطیف کرتی ہے اور شانخ
کو تیل اسکا نفع کرتا ہے **زینت** کلف کو دور کر دیتی ہے تازہ ہو یا خشک ہو اور صفرا
جنہے پیلیا اسکے زیادہ سونگھنے سے پیدا ہوتا ہے **آلات مفاصل** روغن اسکا مزاج
بارد کو مفید ہے جیسے بین ہو اور شیوخ کو فائدہ کم کرتا ہے **اعضاے سر** بو اسکی
درد سر پیدا کرتی ہے اور عجیب طرفہ یہ بات ہے کہ جو درد سر بلغم لزج سے پیدا ہوا ہو اوسکو
سونگھنے سے چنبیلی کے خوشبو دور بھی کر دیتی ہے خالص روغن چنبیلی کو اوگر گرم مزاج آدمی
سونگھے اور فوراً نکسیر جاری ہو جاتی ہے
یتوع بفتح یا و ضمہ تاے قرشت و سکون واو آخر مین عین مہملہ ہے **ماہیت** جو نباتات
اور بوٹی شیر دار ہو اور دودھ اوسکا گرم اور دست آور اور مقطع اور محرق ہو اوسکو
یتوع کہتے ہین ۔ اور مشہور سات نام کے یتوعات ہین عشر اور شبرم اور لاعیہ اور
عرطنیثا اور ماہودانہ اور مازریون اور قنطا قلون جسکی پانچ پتیان ہوتی ہین یہ ساتون
یتوعات زہر قاتل ہین ۔ بیشتر غرض طبیب کی متعلق انکے دودھ سے ہوتی ہے کبھی
اور اقسام یتوع کے بھی ایسے دستیاب ہوتے ہین ۔ جو ان ساتون مین داخل نہین ہین
جیسے ایک قسم اذان الفار کی اور ایک قسم لبلاب کی اور ایک قسم فرفخ صحرای
وغیرہ کی ۔ جب لبن یتوع بلا قید بولا جاوے مراد اوس سے شیر لاعیہ ہوگی اور شاید
کہ یہ بھی مراد ہو جسکو تریاق فرادی اور بوسنجی کہتے ہین یہ بھی کہتے ہین کہ یتوع کی سات
قسمین ہین سب سے زیادہ تیز وہ یتوع ہے جو بحری ہے اور اوسکا نام خار افلیس رکھا گیا
ہے اسکے بعد جو یتوع کی اور قسم ہے سب مادہ کہلاتی ہین ۔ سب یتوعات سے قوی تر
وہ قسم ہے جو آس کے مشابہ ہے اور اوسکو موسینطیس کہتے ہین اوسکے بعد یتوع صخری
ہے جو پتھرون کے بیچ مین پیدا ہوتا ہے اوسکے بعد وہ یتوع ہے جو مشابہ لوبیے کے بوٹا ہے
اور یہ چوڑی پتی کے نام سے مشہور ہے اوسکے بعد وہ یتوع ہے جو کھیرے کے مشابہ ہوتا ہے

اور اسکا نام قوقاریسیاس رکھا جاتا ہی یعنے سروی شکل ہو اوسکے بعد قوس ساحلی جسکو
بحری کہتے ہین اسلیے کہ وہ اونھین مقامات مین پیدا ہوتا ہی جو دریا سے قریب ہین — وہ مادہ
بعد اوسی حکیم نے کہا ہی کہ یتوع قوی تر وہی ہی جو تر ہو اور اوپر اوسکا ذکر ہو چکا ہی اوسکی
اوسکی موٹی شاخین اوسکی پتلی ایک ہاتھ تک لانبی مائل بسرخی ایسے دودھ سے بھری
ہوئی ہین جس مین تیزی اور حدت ہی یہی شاخین زیتون کی ٹہنیون سے مشابہ ہوتی ہین
مگر لانبی زیادہ اور باریک ہوتی ہین اور ایسی زمین مین پیدا ہوتی ہین جو سخت اور کھردری
اور پہاڑی زمین ہو — مادہ قسم یتوع کی وہی ہی جسکا نام افعی رکھا گیا ہی اور جوزی
بھی اسکو کہتے ہین اور یہ بھی ہی کہ یہ بوٹی مشابہ اوس گیاہ کے ہوتی ہی جسکو غار الکبر کہتے
ہین — سرے اسکی پتیون کے خاردار ہوتی ہین اور جڑ سے اسکی شاخین بالشت بالشت
بھر لانبی نکلتی ہین — ایک سال اس مین پھل آتا ہی اور ایک سال نہین آتا ہی پھل
بھی ایسا ہوتا ہی کہ اسمین لتیع ہی اور اخروٹ کے مشابہ ہی مگر یہ قسم پہلی قسم سے قی
لانے مین کمتر قوت رکھتی ہی — مقام رویدگی اسکا بھی وہی ہی جہان وہ قسم نر پیدا
ہوتی ہی — دریائی قسم یتوع کی جسکو خشخاشی بھی کہتے ہین اوسکی شاخین ایک بالشت
طولانی مائل بسرخی اور سیدھی کھڑی ہوتی ہین شمار مین پانچ یا چھ ہوتی ہین اون
شاخون پر چھوٹی چھوٹی پتیان باریک لانبی مشابہ السی کی پتیون کے ہوتی ہین
اور پھل اوسکا مثر کی صورت پر ہوتا ہی اور بیچ اوسکی سرے کی دوہری اور گول
ہوتی ہین پھول اوسکا سپید ہوتا ہی — اسی حکیم نے کہا ہی کہ ازین قبیل ایک یتوع
اور بھی ہی جسکو شمش کہتے ہین وہ مثل خرفہ کے ہوتا ہی مگر اسکی پتی زیادہ باریک اور
گول ہوتی ہی اسکی جڑون سے بہت سی شاخین سرخ سرخ دودھ بھری ہوئی
نکلتی ہین اگر شمار کیجائین تو چار یا پانچ ہونگی — اسکی شاخون کا حجم سویہ کی شاخون
کا سا ہوتا ہی انھین شاخون مین اسکا پھل بھی ہوتا ہی — مقام رویدگی اس یتوع
کا ویرانہ اور گرداگرد شہرون کے جو زمین ہی اکثر ایسے ہی مقام مین اوگتی ہی — یتوع
کی وہ قسم جسکا نام سروی یعنے رکھا ہی اوس کی شاخ بقدر ایک بالشت خواہ
اوس سے بڑی طول مین ہوتی ہی اور برگ اوسکی مشابہ برگ سرو اور صنوبر کے
ہی مگر پتلی زیادہ ہوتی ہی اور رطوبت بھی اوس مین زیادہ ہی — صحرائی یتوع جسکا نام
سنوبری رکھا گیا ہی اوسکی پتی چھوٹی آس کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی اور مشابہ یتوع
ذکر کے اور یہ قسم ایسی ہی کہ اوپر کی طرف اس مین نمی زیادہ ہوتی ہی حجم اسکا بڑا
ہوتا ہی — یہان ایک اور یتوع کا بیان کیا جاتا ہی جو مشابہ کیمرے کے ہی اوسکی جڑ
اور پتی دونون مائیت کی مسہل مین اختیار سب سے زیادہ قوی چیز ہو

یتوع مین ہی دودھ اوسکا پھر اوسکا بیج پھر اوسکی جڑ پھر اوسکی پتی — اور جب لبن یتوع
بلا قید بولا جاوے اوس سے لاعیہ کا دودھ سمجھنا چاہیے **طبیعت** چوتھے درجہ تک
گرم خشک ہی یہ طبیعت دودھ کی ہی اور سوائے دودھ کے اور اجزا یتوع کے تیسرے
درجہ سے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** قرحہ ڈالتی ہی قتال ہی — جب اسکا
دودھ کسی حوض مین ڈال دیا جاوے جتنی مچھلیان اوس مین ہون سب مرکر اوپر
تیرنے لگین **زینت** توث اور سے اور ثیلان اور جتنی اقسام کے گوشت زائد
ناخون کی طرف ہوتے ہین سب کو اوڑا دیتا ہی دودھ اوسکا ایسا تیز ہی کہ اگر بالون
پر لگایا جاوے بالون کو تراش ڈالتا ہی خصوصاً اگر دودھ کو لگا کر دھوپ مین بیٹھین
اور بعد گر جانے بالون کے جو اور بال نکلینگے کم زور ہونگے اور اگر مکرر یہی دودھ
اسی طرح بالون پر لگایا جاوے پھر اوس مقام پر بال نہ جمینگے — کبھی اس دودھ کو
زیت مین ملاتے ہین تاکہ اوسکا ضرر کم ہو جاوے اور اوسکی سمیت کی تیزی ٹوٹ جاوے
اور بعد زیت ملانے کے بال مونڈنے کے واسطے استعمال کرتے ہین **اورام و
بثور** اسکی جڑین سرکہ ملاکر ضماد کرنے سے اون صلابات کی تحلیل کرتی ہی جو نواحی
کے گرد ہوتے ہین — اور ردا کو اوکھیڑ کر دور کر دیتی ہین اور قروح متعفنہ اور اون
قروح کی جو سڑ گئے ہون اصلاح کرتی ہین جب ان جڑون کو قیروطی مین داخل کریں
اور سوکھی کھجلی جو مادہ سوداوی سے ہو اور نار فارسی اور آکلہ او غنقرانا جو ایک
ورم خاص ہی ان سب کو دور کر دیتی ہین **اعضائے سر** دودھ اسکا اوس
دانت پر ٹپکایا جاتا ہی جو سڑ گیا ہو پس اوس دانت کو ریزہ ریزہ کرکے گرا دیتا ہی
اور بیشتر اس دودھ کے ساتھ قطران بھی ملا دیتے ہین تاکہ قوت اس دودھ کی ٹوٹ
جاوے اور بہتر یہ تدبیر ہی کہ جو مقام صحیح ہو اوسپر موم لگا دیا جاوے تاکہ اس دودھ
کے ضرر سے بچا رہے بعد اوسکے پھر یہ دودھ اوس دانت مین ٹپکایا جاوے — اگر
اسکی جڑ سرکہ مین جوش دیکر کلی کیجاوے دانتون کا درد ٹھہر جاتا ہی **اعضائے
چشم** دودھ اسکا ناخونہ کو نکال دیتا ہی اور دور کر دیتا ہی **اعضائے نفض**
سے بواسیر کو گرا دیتا ہی اور بلغم اور مائیت کا اسہال کرتا ہی — اگر اسکے دودھ
کے دو یا تین قطرہ انجیر پر ٹپکا کر اوسکو سکھالین پھر اوس انجیر کو تناول کرین تو
مسہل ہو جاوے گا اسی طرح اگر آرد جو مین یا روٹی مین اس دودھ کو ملا کر کھلائین
— اگر تنہا یہ دودھ پیا جاوے اور کچھ اسمین ملانا مناسب ہی کہ قیروطی یا موم اور
شہد مین رکھکر اسکو تناول کرین تاکہ منھ اور حلق مین زخم نہ ڈالے — کبھی پتلی پتلی
شاخین تازہ یتوع کی لیکر کسی ٹھیکرے پر تھوڑا تھوڑا اوسے بریان کرکے پیستے ہین

اور بقدر دو کرمہ آرد جو ملاکر اوس پر تھوڑا سا پانی ڈالکر پلاتے ہین اور بہری شادکر
اس واسطے لیتے ہین کہ موت کے بعد ضعیف ہو جاتی ہین - جو قسم اسکی بنام کرفنون
مشہور ہی اوسکی شاخین سایہ مین سکھا کر اوسکے چھلکے اوتار لیتے ہین اور بوزن نوکتہ
سے شراب کہنہ مین شبانہ روز بھگو کر پھر صاف کرتے ہین اور نیم گرم پلاتے ہین
پس بدون اذیت کے دست آتے ہین ابدال بدلا اوسکا مائیت اور بلغم کے نکالنے مین
سہ چند وزن اوسکے ایرسا اور دو ثلث وزن اوسکا شیح ہی

حرف کاف

سے جن دواون کا شروع ہی حرف کاف سے ہی اونکا بیان

کافور - ماہیت اسکی مشہور ہی اور چند اصناف کا ہوتا ہی قیصوری اور ریاحی اوسکے بعد آزاد اور اسفرک جو پتلا پتلا ہوتا ہی یا کبود ہوتا ہی یہ وہی ہی جس مین اسکی لکڑی کے ٹکڑے ملے ہوتے ہین - بعض آدمیون نے کہا ہی کہ اسکا درخت بہت بڑا ہوتا ہی جسکے سایہ مین بہت سی خلقت آرام پاتی ہی - پس اوسکی طرف سواے ایک مدت معلومہ کے سال بھر مین اور کسی وقت نہین پہونچتا ہی اور یہ درخت ہندی اور دریائی ہوتا ہی یہ بابت بنا بر زعم اوسی شخص کے ہی جسکا قول ابھی لکھا گیا ہی - لکڑی کو اسکی مینے بھی اکثر دیکھا ہی کہ سپید اور بودی سست ہوتی ہی اور سبک بھی ہوتی ہی اکثر اوسکے اندر کے شگافون مین کسی قدر درخشان جرم کافور کا پایا جاتا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین سرد خشک ہی **زینت** کافور کے استعمال سے پیری کے آثار بہت جلد نمایان ہو جاتے ہین **اورام وبثور** اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہی - **اعضاے سر** سرکہ ملاکر ناس لینے سے نکسیر کو بند کر دیتا ہی خواہ کچھ چھوہارے کا پانی ہو خواہ آس کا پانی یا بادروج کا پانی ملاکر - اور درد سر جو گرمی سے ہو اوسکو بھی نفع کرتا ہی کہ جسکے ہمراہ تپ بھی ہو - بیداری مفرط پیدا کرتا ہی - گرم مزاج آدمیون کے حواس کو قوی کرتا ہی قلاع کو بہت مفید ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم جو گرمی سے ہو اوسکی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے نفض** قاطع باہ ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ پیدا کرتا ہی - خلفہ صفراوی کو بند کر دیتا ہی

کندر بضم کاف وسکون نون وضم دال مہملہ آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت** اسکی گوند مشہور ہی اور اقسام کے گوند سے اسمین میل کر دیتے ہین اور راتینج بھی اسمین ملا دیتے ہین - کندر کی خاصیت یہ ہی کہ آگ پر ڈالنے سے شعلہ دیتا ہی اور راتینج کو آگ پر ڈالنے سے دھوان اوٹھتا ہی شعلہ نہین اوٹھتا ہو اسی طرح جس چیز کا میل کندر مین ہو شعلہ نہین دیتی ہی - ایک قسم کندر کی ہندی مائل بسبزی ہوتی ہی اور ایک قسم اسکی گول ہوتی ہی جو بہت جلد دب جاتی ہی پھر اوسکو کسی سانچے مین رکھکر دباتے ہین کہ گول ہو کر ڈھلنے لگتی ہی اسی واسطے جسوقت پرانا ہو جاتا ہی رنگ اسکا سرخ ہو جاتا ہی - ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہی جو لین شکم مثل مصطگی کے ہی - کندر کی کئی چیزین مستعمل ہین امان جو مثل گوند کے ہوتا ہی اور دقاق جو مثل آٹے کے ہی اور قشار جو چھلکے اور تراشے کی شکل پر ہوتا ہی اور دونان - اور اسکے درخت کے کل اجزا کا بھی استعمال ہوتا ہی خصوصا اس درخت کے پتون کا اور ہر ایک چیز میل کرکے اوسکو خراب بھی کر دیتے ہین **اختیار** بہتر وہی ہی جو کندر نر ہو سپید اور مدحرج اندر سے دبق کی ہو ہو اور توڑنے سے اندر کا رنگ سنہری بر آمد ہو **طبیعت** قشار کندر مجفف دوسرے درجہ مین ہی اور برودت اسکی کندر سے کسی قدر زیادہ محسوس ہوتی ہی اور دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین مجفف ہی اور رطوبت اوسکی مجفف ہی تیسرے درجہ تک **افعال وخواص** کندر کی تجفیف قوی نہین ہی اور نہ اسمین قبض ہی اور اگر ہی بھی تو ضعیف قبض ہی اور تجفیف قشار کندر مین ہی - کندر مین انضاج کی بھی قوت ہی اور یہ قوت انضاج قشار کندر مین نہین ہی - حدت اور تیزی بھی قشار کندر مین نہین ہی اور نہ لذع ہی ایسی جو گوشت مین محسوس ہو - خون کو بند کرتا ہی کثرت استعمال اسکی خون کو جلا دیتی ہی اور دخان کندر مین قبض اور تجفیف زیادہ ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ سرخ رنگ کا کندر جلا زیادہ کرتا ہی بہ نسبت سپید کندر کے اور دقاق کندر کی کیفیت کندر کی قوت سے زیادہ ضعیف ہی **زینت** شہد ملا کر بہق پر رکھا جاتا ہی پس اوسکو دور کر دیتا ہی - قشور کندر یعنے اوسکے چھلکے [illegible] واسطے اون نشانات کے جو قروح کے اچھے ہونے کے بعد رہجاتے ہین - سرکہ اور زیت ملا کے اسکا لطوخ اوس درد کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام مرکب ہی یہ وہ درد ہی کہ جسکے عارض ہونے سے بدن مین دانے مثل سوئی کے پڑ جاتے ہین اور اوس مادہ کی حرکت جسوقت اندرون بدن ہوتی ہی ایک آواز چلنے چیونٹی کی محسوس ہوتی ہی یعنی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جیسے چیونٹی چل رہی ہی بدن تھرا رہا ہی **اورام وبثور** رقیق اور روغن گل ملا کر کندر اورام گرم پستان پر رکھا جاتا ہی اور اورام حشا کی تحلیل کے واسطے جو ضمادات بنائے جاتے ہین اون مین بھی داخل کیا جاتا ہی **جراح و قروح** زخمون کا اندمال اچھی طرح کرتا ہی خصوصا جو زخم تازہ ہون اور جراحات خبیثہ کی خباثت کے پھیلنے کو روکتا ہی - اور بط کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہی آگ کے جلنے سے جو قروح پڑ گئے ہون اون پر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات

پھٹ گئے ہون اون پر سور کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہی جو قرحہ آگ کے جلنے سے پڑگئے
ہون اون کی اصلاح کر دیتا ہی اعضاے سر دہن کو نفع کرتا ہی اور قوت دیتا
ہی اور بعض آدمی ایسے بھی ہین جو کندر کے خیساندہ کو نہار اوسکے پینے کا ہمیشہ حکم دیتے ہین
— زیادہ استعمال کرنا اسکا درد سر پیدا کرتا ہی — سر کو اس سے دھوتے ہین اور اوسمین
نطرون ملا کر جب سر کو دھوتے ہین بس خراز یعنے بفا کو دور کر دیتا ہی سر کے قروح کو
خشک کر دیتا ہی — کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب
زفت یا زیت یا دودھ مین ملا کر اسکا استعمال کرین کان کی نرم ہڈی کے ٹوٹ جانے
کو فائدہ کرتا ہی — جو خون حجابی نکسیر کا جاری ہو اوسکو روک دیتا ہی — کندر منجملہ اودیہ
نافعہ کے ہی ناک کے کوفتہ ہو جانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی چور چور ہو جاے
اعضاے چشم قروح چشم کو مندمل کر دیتا ہی اور اون مین گوشت بھر لاتا ہی اور
جو ورم کہنہ آنکھون مین ہو اون مین نضج پیدا کرتا ہی — دخان کندر ورم گرم چشم کو
نفع کرتا ہی اور آنکھ سے جو رطوبتین بہتی ہین اون کو بند کر دیتا ہی اور قروح ردیہ کا
اندمال کر دیتا ہی اور سرطان چشم کو زائل کر دیتا ہی اعضاے صدر جب قیروطیا
روغن بادام ملا کر استعمال کیا جاے اون اورام گرم کو مفید ہوگا جو پستان مین اوس
عورت کے پیدا ہوتے ہین جسکو ابھی خون ولادت آرہا ہی — قصبہ ریہ کی دواؤن مین
بھی داخل کیا جاتا ہی اعضاے غذائی کو بند کر دیتا ہی اور قشار کندر معدہ کو قوی
کرتا ہی اور اوسکو مضبوط کرتا ہی — کندر سے معدہ کی تسخین بہت زیادہ ہوتی ہی اور
ہضم مین بھی اوسکا نفع زیادہ تر ہی — قشار کندر اوس معدہ کے اجزا کو فراہم کر دیتا
ہی جو بوجہ استرخا کے ڈھیلا ہو گیا ہو اعضاے نفض خلفہ کو بند کر دیتا ہی اور ذرب
یعنے اسہال کہنہ کو اور رحم سے جو خون جاری ہو اور مقعد سے اوسکو روک دیتا ہی
ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی — جب اسکی بتی بنا کر مقعد مین رکھی جاے قروح خبیثہ جو مقعد
مین ہون اونکے پھیلنے کو منع کرتا ہی حمیات بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہی سموم اگر شراب کے
ہمراہ اسکو زیادہ پیا کرین قاتل ہوگا اسی طرح اگر سرکہ ملا کر پیئین

کہربا ایک گوند ہی مثل سندروس کے اسکا توڑ زردی اور سپیدی مائل ہوتا ہی
اور شفاف بھی اسکی توڑ مین ہوتی ہی اور کبھی اسکا توڑ سرخی مائل ہوتا ہی سوکھی
گھاس اور تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہی اور اوٹھا لیتا ہی اسی واسطے زبان فارسی
مین اسکا نام کاہ ربا رکھا ہی یعنے سوکھی گھاس کو کھینچ لیتا ہی — کہربا مرکب ہی مائیت
سے جو فاتر نیم گرم ہی اور ارضیت سے اس مین خوب لطافت آگئی ہی — کہربا گوند
اوس درخت کا ہی جسکو جوز رومی کہتے ہین اور وہ درخت مرکب ہی جوہر ارضی لطیف
اور جوہر مائی سے جو طبیعت مین یابس ہی کہربا مین حرارت تھوڑی سی ہی اور خشکی
دوسرے درجہ کی ہی افعال و خواص قابض ہی خصوصاً خون کو [illegible]
ہی کسی مقام کا خون کیون نہو — کہربا کی قوت مشابہ شگوفہ جوز کے ہی لیکن کہربا مین
برودت اوس سے زیادہ ہی اورام و بثور بعض لوگون نے کہا ہی کہ اورام گرم
پر اسکی تعلیق کیجاتی ہی بس نفع کرتا ہی اعضاے سر نکسیر کو بند کر دیتا ہی اور جو خون
سر سے پھیپھڑے پر گرتی ہین اون کو روکتا ہی اعضاے نفس خفقان کو نفع
کرتا ہی اگر نصف مثقال کہربا ہمراہ آب سرد کے پیا جاے اور نفث الدم کو خوب
روکتا ہی اعضاے غذائی کو بند کر دیتا ہی اور جو مواد خراب معدہ مین آتے
ہون اون کو منع کرتا ہی اور مصطگی ملا کر اگر کھایا جاے معدہ کو قوی کر دیتا ہی —
اعضاے نفض رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہو اوسکو بند کر دیتا ہی اور خلفہ
کو بند کرتا ہی اور پیچش کو فائدہ کرتا ہی

کما فیطوس جسکو ہندی مین لگروندھا کہتے ہین ماہیت پتلی پتلی شاخین
اور شگوفہ سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہین اور سبزی مائل باریک شگوفہ اسکا
مزہ مین تلخ ہوتا ہی اور تھوڑا سا قبض یعنے گرفتگی زبان بھی اوس مین ہوتی ہی اور
تیزی اتنی ہوتی ہی کہ تلخی سے کم ہی اور پتا لگروندھے کا زمین پر پھیلا ہوتا ہی اور سبار کی
پتی سے مشابہ ہوتا ہی مگر باریک زیادہ ہوتا ہی روغن دار اور چکنا زیادہ اور شگوفہ
بھی اسکے سبار سے زیادہ ہوتے ہین بہار کی فصل مین پتا اسکا زرد ہوتا ہی —
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین مجفف ہی خواص مفتح
ہی اور جلا بہت کرتا ہی جلا کرنا اعضاے باطنی کا اس مین زیادہ ہی بہ نسبت سخونت
پیدا کرنے کے اسمین قوت مسہلہ بھی ہی اورام و بثور صلابات پر لگایا جاتا ہی
خصوصاً پستان کی سختی پر اور نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی جراح و قروح شہد مین
پیسکر اسکا ضماد جراحات اور قروح متعفن کو مندمل کر دیتا ہی آلات مفاصل
عرق النسا کو مفید ہی بعض اطبا کہتے ہین خصوصاً جب ماء العسل کے ساتھ پیا جاے
اور بعض کا قول ہی کہ اگر ہمراہ اوردمالی جو ایک قسم کی شراب گلسرخ اور شہد سے
بنائی جاتی ہی اوسکے ہمراہ لگروندھا چالیس روز استعمال کیا جاے عرق النسا کو
زائل کر دے گا — صلابت نقرس کی تحلیل کر دیتا ہی اعضاے غذا جگر کے سدہ
کی تفتیح کرتا ہی اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہی اور یرقان سوداوی کو نافع
ہی اگر سات دن برابر پیا جاے اعضاے نفض سدہ ہاے رحم کی
تفتیح سے ادرار بول کرتا ہی اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو اوس دشواری کو دور

کر دیتا ہی درد ہاے گردہ کو نفع کرتا ہی۔ شہد ملاکر اسکا حمول کرنے سے رحم کو پاک
کر دیتا ہی اگر دو مثقال گکروندہ کو لیکر انجیر یا شہد ملاکر شیاف طیار کرین اس
شیاف کے رکھنے سے بلغم کا اخراج کافی طور پر ہو جاتا ہے گا سموم جیسے زہر کا اور لسع
نام ہی اوسکے ضرر سے نفع کرتا ہی **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن اوسکے سیسالیوس
اور چہارم وزن اوسکے سلیخہ ہی مترجم میرے تجربہ مین ہو چکی چند امراض کے واسطے اکسیر
ثابت ہوئی ہی آتشک کا مریض جسکا تمام بدن پھوڑے اور پھنسیون سے آلودہ ہو اور لتے زخم
پڑگئے ہون کہ جنبش نکرسکتا ہو تین دن سے لیکر اکیس روز تک کے استعمال سے تندرست
ہو جاتا ہی اس طرح پر کہ ایک تولہ عصارہ برگ گکروندہ اور دو تولہ شہد اور پاو بھر دودھ
ملاکر پلایا ہی۔ اسی طرح استسقا کا مریض بھی اس سے اچھا ہو جاتا ہی۔ اور ابتداے جذام میں
تنقیہ کے بعد بھی اسکا اثر بہت قوی پایا ہی

گماذریوس جسکو ہندی مین منڈی کہتے ہین **ماہیت** ایک تیلی شاخین اور
پتیان پراگندہ ہوتی ہین شکل گندگی ریحانکے برابر ہوتی ہی اوس سے بڑی بھی اکثر نہین ہوتی
ہین شاخ تازہ اسکی جسکا نام یونانیونکے نزدیک بلوط الارض ہی اسلیے کہ اسکی پتیان چھوٹی ہوتی
ہین کبھی برگ بلوط کے مشابہ ہوتی ہین سبز اور سکی مائل برنگ ارغوانی ہوتی ہی اختیار
واجب ہی کہ منڈی کے دانہ اوسپر آمد ہون اور چن لیے جاوین **طبیعت** جالینوس
لکھتا ہی کہ تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور گرمی پیدا کرنے کی قوت اسمین خشکی پیدا کرنے
سے زیادہ ہی **افعال و خواص** مفتح و قاطع ہی ملطف ہی اور اس مین تحلیل بدن
کی ہی **جراح و قروح** شہد ملاکر اگر اسکو تناول کرین قروح مزمنہ کا تنقیہ کرتی ہی
آلات مفاصل تازہ منڈی یا اوسکا جوشاندہ اگر پیا جاوے کو تنگی عضل کو مفید
ہی۔ منڈی کا شربت تشنج کو نفع کرتا ہی اور جسقدر پرانا ہو عمدہ ہو جاتا ہے گا **اعضاے
چشم** منڈی کو پیسکر گولیان بناکر خشک کرلین اور قروح چشم مین اسکا استعمال کرین
اسی طرح جوشاندہ اسکا زیت مین طیار کرکے۔ منڈی کو پیسکر ناصور گوشہ چشم جسکو
غرب کہتے ہین اوس مین لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** پرانی کھانسی کو نفع کرتی
ہی **اعضاے غذا** تلی کے ورم کو مٹا دیتی ہی اور یرقان سوداوی کو نفع
کرتی ہی۔ منڈی کا شربت بدہضمی کو زیادہ نفع کرتا ہی اور جس قدر پرانا ہو عمدہ ہوجاتا ہی اور
ابتداء استسقا مین بھی نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** ادرار بول او حیض کرتا ہی اور
جنین کو رحم سے نیچے اوتار لاتا ہی جیسے با آسانی جنین کا اخراج ہو جاتا ہی سموم ہوام
کے ڈنک مارنے پر منڈی کا ضماد کیا جاتا ہی **ابدال** بدل اوسکا عروق ناسیا
اور اسقولوقندریون بھی ہی۔

کزمازج جسکو ہندی مین مائین کہتے ہین **ماہیت** یہ جھاو کا پھل ہی اسکو بعضے طرفا کے
لغت مین لکھا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک ہے

کندش بضم کاف و سکون نون و ضم دال مہملہ آخر مین شین معجمہ بھی ہی اور سین مہملہ بھی
جائز ہی ہندی مین اسکو نکچھنی کہتے ہین **ماہیت** اکثر استعمال اسکی جڑ کا ہوتا ہی اور
یہ مشہور دوا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ سے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال
و خواص** جالی ہی منقی ہی قرحہ ڈالتی ہی تیزی لذع پیدا کرتی ہی قی کا ہیجان کرتی ہی
بلغم اور مرہ سودا کو قطع کر دیتی ہی **زینت** برص کے داغ کو اور بہق کو [illegible]
اسود کو دور کردیتی ہی **اورام و بثور** سو کھجلی کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر**
نکچھنی اون دواؤن مین داخل کیجاتی ہی جو کان کو صاف کر دیتی ہی چرک گوش کو
نکال دیتی ہی۔ نکچھنی کے خواص مین یہ بات داخل ہی کہ دونون نتھنون کے ریاح کی
تحلیل کر دیتی ہی۔ خشم یعنے وہ بیماری ناک کی جس مین بدبو خوشبو کا امتیاز نہین رہتا اوسکو
نفع کرتی ہی۔ ناک کی ہڈی جسکا مصفاۃ نام ہی اوسکے سدون کی تفتیح بقوت کرتی ہی
اعضاے غذا تلی بقوت پیدا کرتی ہی تلی کی سختی کو دور کردیتی ہی **اعضاے
نفض** مسہل ہی ادرار بول کرتی ہی او حمول اسکا ادرار حیض کرتا ہی جنین کو نکال دیتی
ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی **ابدال** بدل اوسکا قے کرانے کے واسطے ہموزن اوسکے
جوز القی اور ثلث وزن اوسکا فلفل ہی مترجم ہمارے ملک مین نکچھنی اکثر ترائی
کی جگہ پیدا ہوتی ہی اور چھینک لانے کے واسطے جن امراض مین حاجت پڑتی ہی اسکا
استعمال بہت مجرب ہی قوت باہ کے واسطے بھی دودھ مین جوش دیکر استعمال اسکا
مجرب ہو چکا ہی اور ضعف معدہ جو بسبب رطوبت اور برودت کے ہو اوسمین بھی اسکا
استعمال ہمارے خاص تجربہ مین ہی۔

کبابہ بفتح کاف و ہردو باے مفتوح جسکو ہندی مین کباب چینی کہتے ہین اور دوست
اسکی مجیٹھ کی قوت سے مشابہ ہی لیکن لطافت اس مین زیادہ ہی **طبیعت** بعضون
نے کہا ہی کہ اس مین ہمراہ حرارت کے قوت مبردہ بھی ہی اور درحقیقت کبابہ گرم
خشک دوسرے درجہ تک ہی **خواص** مفتح ہی اور لطیف ہی اور بیان تک اسکی
لطافت سنین پہونچی ہی کہ دارچینی کا بدل ہو جاوے **جراح و قروح** مسوڑھے
مین جو قروح متعفن ہوگئے ہون اون کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے سر**
قلاع متعفن جو منھ مین ہو اوسکے اچھی دوا ہی **اعضاے نفس** کبابہ کو اگر منھ
مین رکھکر چوسین آواز کو صاف کرتا ہی **اعضاے غذا** تفتیح سدہ جگر کی بقوت
کرتا ہی **اعضاے نفض** مجاری بول کو پاک کر دیتا ہی اور ریگ مثانہ وغیرہ

کو بذریعہ ادرار کے نکال دیتا ہی اور گردے کی پتھری اور مثانہ کی خارج کر دیتا ہی - کبابہ
چوسنے والے کا تھوک اگر مرد اپنے مقام خاص پر لگا کر مشغول بجماع ہو عورت کو لذت ملتی ہی
کبریت بکسر کاف و سکون باے موحدہ جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین **طبیعت**
چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** ملطف ہی اور جاذب ہی **زینت**
برص کی دواؤن مین سے ہی خصوصاً جب تک اسکو آگ کی گرمی نہ پہونچے - اور
جسوقت صمغ البطم سے ملا کر گندھک کا استعمال کیا جاسے جو نشانات ناخون پر ہوتے
ہین اون کو دور کر دیتی ہی - اور سرکہ مین پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی **اورام و بثور**
وہ کھجلی جس مین قرحہ پڑگئے ہون اوسپر لگائی جاتی ہی اور داد کو صاف کر دیتی ہی
خصوصاً اگر ہمراہ علک البطم کے لگائی جاسے اور زیادہ تر اوسوقت جبکہ خشک کھجلی
کو سفید ہوتی ہی جب سرکہ اور نطرون کے ہمراہ بدن کو اس سے دھوڈالین -
آلات مفاصل نطرون اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگاتے ہین - گندھک کی
دھونی دینے سے زکام بند ہوجاتا ہی - سرکہ اور شہد ملا کر کان مین اوسوقت ٹپکائی جاتی ہی
جب چوٹ کے صدمے سے کان کی ہڈی کو کوفتگی پہونچی ہو

کسیلا بفتح کاف و کسر سین مہملہ و سکون یاے تحتانیہ **ماہیت** یہ لکڑیان
پتلی پتلی مثل مجیٹھ کے ہوتی ہین جن کے اوپر سیاہی آجاتی ہی **طبیعت** گرم تر پہلے
درجہ تک ہی **خواص** منفری ہی تیز دواؤن کی قوت کو مثل گوند کے توڑ دیتی ہی
زینت فربہی پیدا کرتی ہی -

کثیرا اسکو ہندی مین کتیرا کہتے ہین **ماہیت** یہ گوند ہی اوس درخت کا جسکو قتاد
کہتے ہین **طبیعت** بارد مائل بیبوست ہی **خواص** اسکی قوت مثل گوند کی قوت
کے ہی اور اسمین تجفیف ہی قریب گوند کی تجفیف کے **اعضاے چشم** سرمہ کے اقسام
مین مثل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہی

کمالیون یہ ایک قسم مازریون سیاہ کی ہی قتال ہی اسکو خامالیون بھی کہتے ہین اور
اسکو ہمنے باب خاے معجمہ مین ذکر کیا ہی

کلنج دوسرے کاف کو کسرہ بھی پڑھا جاتا ہی اور آخر مین جیم ہی ہندی مین اسکو
زراج پونگ کہتے ہین **ماہیت** ایک گھاس ہی جسکی قوت کو کے قریب ہی خصوصاً
اوسکی پتی کی قوت **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی **جراح و قروح**
اسکے عصارہ سے قروح کے ہر قسم کی خرابی کی حفاظت کیجاتی ہی اور نو اصیر کی
صلابت دور کر دیتی ہی اور کان کے قروح جو پرانے ہون اون کو زائل کر دیتی
ہی **اعضاے نفس** ربو کو نفع کرتی ہی اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر

نکل آئی ہو اوسکو مفید ہی اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی
اعضاے غذا یرقان کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** قروح مجاری
بول کو اور حیض کو نفع کرتا ہی -

کنکیلج بفتح کاف و کسر باے ابجد آخر مین جیم ہی جسکو ہندی مین جل نیل کہتے ہین چار
قسم کی ہوتی ہی دیسقوریدوس کہتا ہی ایک قسم کی پتی دھنیان کی پتی کے مشابہ ہوتی
ہی مگر چوڑی زیادہ ہوتی ہی اور پتی مائل بسپیدی ہوتی ہی پھول اوسکا زرد ہوتا ہی کبھی
بنفشی بھی ہوتا ہی بلندی اسکے جھاڑ کی دو ہاتھ تک ہوتی ہی جڑ اسکی بیخ موصلہ موٹا
نہین ہوتا رنگ اسکی جڑ کا سپید اور اوس مین پتلی پتلی جڑین خربق کے مشابہ ہوتی
ہین آب جاری کے کنارے اوگتی ہی - ایک قسم اسکی بڑی ہوتی ہی اوسکا موصلہ
بہت لانبا ہوتا ہی پتیان اسکی لانبی ہوتی ہین اور طول مین کٹی ہوئی اسکا نام
کرفس بشتی ہی - تیسری قسم بہت چھوٹی جسکا رنگ سنہری ہوتا ہی چوتھی قسم تیسری کے
مشابہ ہی مگر اوسکا پھول سپید دودھ کے رنگ کا ہوتا ہی **افعال و خواص**
چارون قسم گرم ہین اور تیز قرحہ ڈالنے والی جلا بہت کرتی ہین قشار اوسکا جلد پر
قرح پیدا کرتا ہی اور کھجلی اوسکے لگنے سے اوٹھتی ہی تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی
زینت پتی اور شاخین اوسکی جب تک ہری رہین اگر برص پر لگائی جائین
اور ناخون کی سپیدی پر اور بالخورہ پر سب کو دور کر دیتی ہین **اورام و بثور**
تر کھجلی کو دور کر دیتی ہی اور مسون کی مسماری قسم اور گلتیان جنکے لگنے سے ایذا
ہوتی ہی اون کو اوکھاڑ دیتی ہی **جراح و قروح** اسکو جوش دیکر گرم جوشاندہ کا
سعفہ پر نطول کیا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** جل نیل کی جڑ خشک کر کے
چھینک لانے کے واسطے ناس طیار کیا جاتا ہی اور دانت مین جو حس ہوتی ہی اوسکو بھی
نفع کرتی ہی اگر اسکی جڑ پیسکر دانتون پر لگائی جاسے

کنکرزد بفتح ہردو کاف اور زاے معجمہ مکسورہ آخر مین دال مہملہ یہ حرشف کا
گوند ہی جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی -

کوکو مین **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی -

کشت برکشت بفتح ہردو کاف جسکو ہندی مین مرورپھلی کہتے ہین **ماہیت** یہ
لپٹے ہوئے ڈوروں کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوتے ہین جو گنتی مین اکثر پانچ ہوتے
ہین اور ایک ہی جڑ پر یہ لپٹی رہتی ہین رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہی زردی لیے
ہوے مزہ کچھ ایسا زیادہ اسمین نہین ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ وہی چیز ہی جسکو
بزشکان کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکی قوت مثل قوت بزشکان کے ہی

اور یہی قول صحیح ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص لطافت ہی
تحلیل وادر ویہ وہی سرخس ہی جسکو ہم آگے بیان کرینگے

کشوث بضم کاف وضم شین معجمہ آخر مین ثاے مثلثہ ہی جسکو ہندی مین ال بیل اور
اکاس بیل کہتے ہین ماہیت یہ ایک پتلی پتلی بیل ہی جو کانٹون پر اور درختون پر
لپٹتی ہی اور لیف کی کے مشابہ ہوتی ہی پتی اس مین نہین ہوتی پھول اسکے چھوٹے
چھوٹے سپید رنگ ہوتے ہین اسمین تلخی اور کسیلا پن ہوتا ہی اور غالب اسپر جوہر تلخ ہی
طبیعت تھوڑی سی اسمین گرمی ہی اوائل درجہ اول کی اور آخر دوم مین خشک
ہی علاوہ بران یہ ہی کہ اس مین متضاد قوتین بھی ہین خواص جو فضول کہ لطیف
ہین اون کو رگون سے نکال دیتی ہی اور معدہ پر گرانی پیدا کرتی ہی بسبب اسکے کہ
قابض ہی اور فضول کو رگون کے بہر سی خارج کر دیتی ہی اعضاے غذا معدہ
کو قوی کرتی ہی خصوصاً اگر بریان کرکے استعمال کیجاے ۔ اور اگر سرکہ ملا کر ملا ہی
جلنے ہچکی کو ٹھہرا دیتی ہی سدہ ہاے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہی معدہ اور جگر دونون
کو قوت دیتی ہی ۔ پانی اسکا یرقان کے واسطے عجیب دوا ہی عصارہ کشوث دمشقی
کا اگر بیکر شراب پر چھڑکا جاے پھر اوسکو پین معدہ ضعیف کو قوی کرتا ہی اعضاے
نفض جنین جو ابھی شکم مادر مین ہی اوسکے پیٹ سے چرک وغیرہ آلائش کو پاک
کر دیتی ہی اسلیے کہ رگون کا تنقیہ کرتی ہی ۔ اور بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی
مفید ہی حمول اسکا نزف الدم کو روکتا ہی کشوث بریان قبض پیدا کرتی ہی اور جو رطوبت
رحم سے بہتی ہو اوسکو روک دیتی ہی ۔ حمیات بہرانی بیتون کو تخم کشوث
اور آب کشوث فائدہ کرتا ہی ۔

کمون بفتح کاف وضم میم مشدد جسکو ہندی مین زیرہ کہتے ہین ماہیت مشہور
ہی کرمانی بھی ہوتا ہی اور فارسی بھی اور شامی اور نبطی زیرہ کرمانی کا رنگ سیاہ
ہوتا ہی اور زیرہ فارسی زرد رنگ کا ہوتا ہی زیرہ فارسی کی قوت زیرۂ شامی سے
زیادہ ہی اور زیرہ نبطی ہر ایک مقام پر آسانی پایا جاتا ہی ۔ جملہ اقسام زیرہ کے
صحرائی اور بستانی ہوتے ہین اور صحرائی زیرہ کی تیزی زیادہ ہوتی ہی ۔ صحرائی زیرہ
کی ایک قسم وہ بھی ہی جسکا بیج مشابہ سوسن کے بیج کے ہوتا ہی اختیار زیرہ کرمانی
کی قوت زیرہ فارسی سے زیادہ ہی اور زیرہ فارسی سواے کرمانی کے سب سے
زیادہ قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی ۔
افعال وخواص ریاح کو دفع کر دیتا ہی اور ریاح کی تحلیل کر دیتا ہی زیرہ مین
تقطیع اور تجفیف اور تقبیض بھی ہی زینت جب زیرہ کے پانی سے منہ دھوئین

چہرہ کو صاف کر دیتا ہی اسی طرح زیرہ کا چہرہ پر ملنا خواہ اور طرح پر استعمال کرنا
ایک اندازہ معین تک یہی فعل کرتا ہی پھر اگر اسکا استعمال بکثرت کیا جاے رنگت
بدن کی زرد کر دیتا ہی اورام وبثور قیروطی یا زیت اور باقلہ کا آٹا ملا کر ورم
انثیین پر لگایا جاتا ہی بلکہ فقط زیت یا زیت اور شہد ملا کر جراح وقروح جراحات
کا اندمال کرتا ہی خصوصاً وہ زیرہ صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی اور طریقہ
استعمال اسکا جراحات پر یہ ہی کہ اسکو زخمون کے اندر بھر دیتے ہین اعضاے سر
جب زیرہ کو سرکہ کے ساتھ بھیکر سونگھین نکسیر کو بند کر دیتا ہی اور اسی طرح اسی کی
بتی بنا کر ناک مین رکھین اعضاے چشم کبھی زیرہ کو چبا کر اوسمین زیت ملا کر
طرفہ چشم پر ٹپکاتے ہین اور اوس خون کی پھیکی سرخی پر جو آنکھ کے نیچے جلد مین ہوتی
ہی بس نفع کرتا ہی ۔ جب زیرہ کو معہ نمک چبا کر لعاب دہن ہتھیلی پر لگائین خواہ
سبل اور ناخونہ پر مگر پہلے کسی ناخون گیر وغیرہ سے دونون کو چھیل ڈالا ہو تو آنکھون
کی پلکون کے چپکنے کو منع کریگا ۔ صحرائی زیرہ کا عصارہ بصارت مین جلا دیتا
ہی اور ڈھلکے کو روک دیتا ہی یونانی زبان مین اسکا نام قاقنوس ہی یعنے دخان
زیرہ اون ادویہ کا دیہ مین بھی پڑتا ہی جو آنکھون کے بال اوگنے کے واسطے
بنائی جاتی ہین کہ پھر دوبارا اوکھاڑا ہوا بال نہ جمے اعضاے نفس پانی سے جو
سرکہ مین زیرہ داخل کرکے اگر پلائین عسر نفس کو فائدہ کریگا بموجب قول جالینوس
کے اور نفس انتصاب اور خفقان بارد کو بھی مفید ہی اعضاے نفض زیت
ملا کر ورم خصیہ پر لگایا جاتا ہی اور بیشتر قیروطی ملا کر استعمال کیا جاتا ہی اور بیشتر زیت
اور آرد باقلا کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاے پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی خصوصاً زیرہ
صحرائی ۔ تقطیر البول کو مفید ہی اور خون کا پیشاب اگر آتا ہو اوسکو بھی فائدہ کرتا ہی ۔
اور مروڑہ اور نفخ کو بھی ۔ صحرائی زیرہ کا عصارہ اگر ماء العسل مین بیکر استعمال کرین
دست لائیگا ۔ روفس حکیم کہتا ہی کہ زیرہ نبطی اسہال شکم کرتا ہی مگر زیرہ کرمانی مین قوت
اسہال کی نہین ہی بلکہ قبض پیدا کرتا ہی ۔ لکڑی زیرہ صحرائی کی پیشاب مین صفرت
کو اوتار لاتی ہی مسموم شراب کے ہمراہ ہوام کے نیش کے زہر کی دوا ہی خصوصاً زیرہ
صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہی

کرویا بضم کاف وضم راے مہملہ وسکون واو ویاے مفتوح جسکو شاہ زیرہ بھی
کہتے ہین ماہیت مشہور ہی اسکے احوال انیسون کے قریب ہین طبیعت دوسرے
درجہ مین گرم خشک ہی خواص ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور خشکی پیدا کرتا ہی لطافت
اس مین زیرہ کی سی نہین ہی اعضاے نفس خفقان کو نفع کرتا ہی اعضاے

اعضاے نفض کیڑون کو قتل کرتا ہی

کرسنہ بفتح کاف و راے مہملہ و سکون سین جسکو ہندی مین مٹر کہتے ہین ماہیت بعض لوگون نے کہا ہی کہ چھوٹا دانہ ہی چنے سے چھوٹا ہوتا ہی مسور کے برابر مگر چپٹا نہین ہوتا بلکہ پھیلا گول ہوتا ہی رنگ اوسکا غبرت اور زردی کے بیچ مین ہی مزہ اوسکا مونگ اور مسور کے مزہ سے مرکب ہی اسکے کھیت کو گاے چرلیتی ہی یا مراد یہ ہی کہ اسکا بھوسہ گاے کو کھلایا جاتا ہی ۔ اور خوری نے گمان کیا ہی کہ اسکا دانہ شاید سپید دانہ کے ہوتا ہی اور میرے نزدیک یہ بات ہی کہ دانہ وہی ہی جسکو پلک کہتے ہین جنگلی مٹر مین بالخصوص یہ بات ہی کہ کبھی سپید مائل بزردی ہوتا ہی جیسا کہا گیا ہی اور کبھی سرخ ہوتا ہی ۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہی پتیان اسکی باریک ہوتی ہین اور بیج پر اسکے ایک ٹوپی سی چڑھی ہوتی ہی طبیعت گرم پہلے درجہ سے دوسرے درجہ تک ہی اور خشک تیسرے درجہ مین ہی خواص جالی ہی مفتح ہی اور خلط حراری پیدا کرتی ہی ۔ اصلاح اسکی اوسی طرح پر کیجاتی ہی جیسے ترمس کی کیجاتی ہی ۔ جو مٹر سپیدی مائل ہی اوسکی ردات سرخ مٹر سے کم ہی ۔ جب دو مرتبہ جوش دیا جاے اسکی قوت جلا باطل ہوجاتی ہی اور ارضیت باقی رہتی ہی اوسوقت جسقدر غذائیت اس مین رہتی ہی اوس مین یبوست ہوتی ہی زینت بہق پر اسکا طلا کرنا بہت اچھا ہی اور کلف اور برش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے ہون خصوصًا چیچک کے داغ ۔ رنگ کو خوشنما کرتا ہی ۔ مٹر کا ستو بناکر جو لوگ دبلے ہوگئے ہون اون کو بقدر ایک جوزہ کے کھلایا جاتا ہی پس لاغری کو دور کردیتا ہی ۔ جوشاندہ اسکا اوس شقاق پر جو سردی کے سبب مقامات مین پھٹ گئے ہون گرایا جاتا ہی اور جو کھجلی اسی شقاق مین اوٹھتی ہی اوسکو مٹا دیتا ہی اندھوریون کو بھی نفع کرتا ہی اورام و بثور عمومًا صلابات کو نرم کرتا ہی اور خاص کر صلابت پستان کو جراح و قروح شہد ملاکر قروح کو پاک کرتا ہی اور سعفہ کو نفع کرتا ہی قروح کے اون صلابات کو نرم کرتا ہی جنسے گوشت مردار ہوجاتا ہی اور جن قروح سے عضو بیکار ہوجاتا ہی ۔ نار فارسی اور بثور شہدیہ کو بھی نفع کرتا ہی اعضاے صدر صلابت پستان کو نفع کرتا ہی اور نفث غلیظ کے نکلنے مین سہولت پیدا کرتا ہی اعضاے نفض مٹر کے زیادہ کھانے سے خون کا پیشاب آنے لگتا ہی اسلیے کہ ادرار اسکا قوی ہی اور طبیعت مین ایسے روانی پیدا کرتا ہی کہ دست آنے لگتے ہین ۔ جب مٹر کو پیسکر سرکہ ملاکر تناول کرین دشواری بول کو نفع کرتا ہی اور پیچش اور مروڑے مین سکون پیدا کرتا ہی سموم سانپ کے کاٹے ہوے مقام پر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرتے ہین اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے زخم پر اور روزہ دار یا فاقہ سے جو آدمی ہو اور کسیکو کاٹے اوسکے زخم پر

کماشیر بضم کاف ماہیت اسکی یہ ہی کہ اسکے احوال مثل جاوشیر یا جیرہ کے ہین مگر اوس سے بہت زیادہ قوی ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص مذیب ہی اور محلل ہی اعضاے نفض ادرار بول و حیض کرتی ہی اور جنین کا اسقاط کردیتی ہی ایسی قوت سے جسکا نظیر نہین اور نہ اخراج اور اسہال ثابت مین اس کا عدیل و نظیر ہی ۔

کرم دانہ بکسر کاف و سکون راے مہملہ ماہیت یہ ایک دانہ ہی جسکی طبیب لوگ بہت مدح کرتے ہین اعضاے نفض مقام نہانی زبان کو گرم کردیتا ہی اور ریاحی جو استسقا مین پیدا ہوتا ہی اور مرہ صفرا کا مسہل ہی ۔

کوزگندم یہ وہی جوز جندم ہی ماہیت ایک چیز سیاہ ہی مثل اشنہ طلبی کے اور رقیق ہوتا ہی اوسکا نام خرء الحمام یعنے کبوتر کی بیٹ ہی اور بغداد مین اسکا نام جوز جندم رکھا جاتا ہی اختیار بہتر وہی ہی جو بربری ہو اور رقیق صنیفہ ہی طبیعت پہلے درجہ مین گرم تر ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ تھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہی مگر یہ بات ثابت نہین خواص مجفف ہی اور حرارت کے بجھانے کی قوت اسمین ہی اور یہ بھی دعوی کیا گیا ہی کہ خون کی آمد کو بند کردیتا ہی ۔ اسکے خواص سے یہ بھی ہی کہ اگر دس رطل شہد جو تخمینًا پانچ سیر ہوا اور تیس رطل یعنے پندرہ سیر پانی اور ایک کولیہ گندم جو ایک آدھ پاؤ کم دو سیر کے ہو اسکو لیکر خوب ہلائین اور برتن کا سر بند کرکے تھوڑی دیر صبر کرین فورًا شراب طیار ہوجاے گی زینت فربہی پیدا کرتی ہی اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہی ۔

کاؤزبان ایک لکڑی کا نام ہی اور مجھے گمان ہی کہ یہ وہی لسان الثور ہی جسکو فلکی مین گاؤزبان کہتے ہین افعال و خواص تفریح پیدا کرتی ہی اور غم کو دور کرتی ہی

کلنز بکسر کاف و سکون لام و زاے معجمہ ہندی مین سیدہ لکری کہتے ہین ماہیت یہ ایک ہندی لکڑی ہی جو ہمارے ملکون مین اکثر لائی جاتی ہی عجب نہین کہ سفات ہندی ہی ہو آلات مفاصل بہت بڑا نفع اسکا ہی عضو کے ٹوٹ جانے اور کوفتہ ہونے اور اوتر جانے مین ۔

کاشم طبیعت اسکے بیج کی اور جڑ کی گرم ہی اور بیج اسکا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی رکھتا ہی خواص ریاح کو ہٹا دیتا ہی اور تفتیح پیدا کرتا ہی ۔ اعضاے غذا منضج ہی ہاضم ہی نفخ کی تحلیل کردیتی ہی خصوصًا جو نفخ معدہ مین ہو اور معدہ کو قوی کردیتی ہی اعضاے نفض ایک درہم اسکا پلانے سے کیڑون کا اخراج بذریعہ اسہال

کے ہوجاتا ہی اور کدو دانہ بھی خارج ہوجاتے ہین تخم اسکا بقوت ادرار حیض کرتا ہی **سموم** نیشدار جانورون کے نیش کا زہر دور کردیتی ہی

کماۃ بفتح کاف وہیم جسکو ہندی مین کھمبی کہتے ہین **ماہیت** اسمین جوہر ارضی زیادہ ہی اور جوہر مائی کم ہی اور دونون مین اجزاے ہوائی کی شرکت ہی تھوڑی سی لطافت بھی مزہ اسمین کچھ نہین **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جو رملی ہو سپید رنگ اور خراب بو اوس مین نہ آتی ہو اور خشک ہوجانے کے بعد اسکی خرابی تازہ کماۃ سے بڑھ جاتی ہی جو کماۃ پہلے چھلکے اوتار کر نمک پانی مین اوبالی جاوے اور دوبارہ زیت اور مری اور مصالح گرم اور حلتیت مین جوش دیجاوے وہ بہت عمدہ ہوتی ہی۔ بہت خراب اسکے اقسام سے وہی ہی جسکا قطر نام ہی خصوصا جو درختون کے نیچے یا خراب زمین مین اوگتی ہی **خواص** غلیظ زیادہ ہی غذا ہے غلیظ سوداوی اس سے بنتی ہی اس خاصہ مین کوئی چیز اسکے برابر نہین۔ تریاق اسکا شراب خالص اور مصالح گرم اور یہ بھی ہی کہ اوسکو اوبال کر پھر اونھین چیزون مین جوش دین اب اس سے جو غذا پیدا ہوگی غلیظ ہوگی مگر ردی اور خراب نہوگی مگر مزہ اس مین کچھ نہین ہی **آلات مفاصل** اسکے کھانے سے فالج گرنے کا خوف ہوتا ہی **اعضاے سر** اسکے کھانے سے سکتہ پڑنے کا خوف ہی **اعضاے چشم** مسلم کماۃ کا پانی نچوڑا ہوا آنکھ مین جلا کرتا ہی یہ اثر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہی اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب مسیح وغیرہ نے بھی اسکا اعتراف کیا ہی **اعضاے غذا** دیر ہضم ہی اور ثقیل ہی معدہ کو ایذا دیتی ہی کیموس اسکا غلیظ بناتا ہی جالینوس نے ایک اور مقام پر کہا ہی کہ اسکا کیموس خراب نہین ہوتا **اعضاے نفض** قولنج اور دشواری بول پیدا کرتی ہی

کبر بفتح کاف وسکون با وراے مہملہ **ماہیت** ایک پھل ہی اور اسکی جڑ بھی ہی اور ایک پھل اس مین اور مثل کھیرے کے ہوتا ہے جسکو کبر نہین کہتے ہین اوسے پھل [illegible] اور تیز ایسا ہوتا ہی کہ اوسکو دو شاب انگور مین چھوڑ دیتے ہین پس غلیان اور جوش سے اوسکو بچاتا ہی مثل رائی کے سخت اسکی تلخ اور تیز ہوتی ہی ایک قسم اسکی قلزمی ہی جسکے استعمال سے منھ مین چھالے پڑجاتے ہین اور آبلہ اوٹھا دیتی ہی اور مسوڑھے مین ورم پیدا کردیتی ہی **اختیار** نہایت نافع جز اسمین بیخ کبر ہی **طبیعت** جو کبر گرم ملکون مین پیدا ہوتا ہی اوسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہی اور جملہ اقسام کی طبیعت مین حرارت اور یبوست دوسرے درجہ کی ہی **خواص** محلل ہی اور جلا زیادہ کرتی ہی اور مفتح ہی جڑ اسکی تقطیع اور تلطیف کرتی ہی اور تنقیہ اور تفتیح کرتی ہی اور پوست بیخ کبر مین تلخی اور تیزی ہی کسی قدر زبان کی گرفت کردیتی ہی۔ اسکے پھل کی غذا بہت کم ہی خصوصا جب اسکو نمک دین۔ اور تازہ پھل غذا دہی مین خشک پھل سے زیادہ ہی **اورام وبثور** بیخ کبر صلابات اور خنازیر کی تحلیل کردیتی ہی اور اوسمین ایسی چیزیں ملا دیتے ہین جو اسکی قوت کو توڑ ڈالے۔ اسکا پتا بھی اسی خاصیت مین مجرب ہوچکا ہی اور اسکا پھول بھی یہی اثر رکھتا ہی **جراح وقروح** پوست بیخ کبر قروح خبیثہ اور چرک آلودہ پر استعمال کیجاتی ہی **آلات مفاصل** پوست بیخ کبر عرق النسا کو مفید ہی اور درد ورک کو بھی فائدہ کرتی ہی اور کبھی اسکے عصیر یعنے نچوڑے ہوے پانی سے حقنہ کیا جاتا ہی وہ زیادہ نفع کرتا ہی۔ فالج اور خدر کو بھی فائدہ کرتی ہی اور اعضا کو مضبوط کرتی ہی بسبب اسکے کہ اسمین قبض بھی ہی اور اسی سبب سے ہتک جو عضل کے سرے اور پیچ مین عارض ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** پوست بیخ کبر چبانے سے سر کی رطوبات کھنچ آتی ہین اور درد جو سردی سے سر مین پیدا ہوا اوسمین سکون آجاتا ہی۔ عصارہ اسکا کان کے کیڑون کے نکالنے کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی۔ کبھی جس دانت مین درد ہو اوسی دانت سے پوست بیخ کبر کو کترتے ہین بس درد مین نفع پیدا ہوتا ہی خصوصا اگر تازہ جڑ ہو یا اوسکی تازہ ہو۔ اسی طرح پوست بیخ کبر کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کراتے ہین اور ایک مرتبہ شراب مین جوش دیکر اور ایک مرتبہ سرکہ مین **اعضاے نفس** نمک سے پروردہ کیا ہوا کبر اصحاب ربو کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** طحال کے واسطے اوسکی صلابت کے واسطے پلانے سے اور ضماد کرنے سے آرد جو وغیرہ ملا کر بہت مفید ہی اور پوست بیخ کبر اس نفع مین خاص ہی اکثر طحال سے جب مادہ غلیظ سوداویہ کا استفراغ کردیتی ہی اوسکے بعد عافیت اور صحت پیدا ہوتی ہی **اعضاے نفض** خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی بڑے کیڑے اور چھوٹے جو آنتون مین ہون اون کو قتل کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی نمک مین جو پروردہ کی ہو اگر قبل طعام کھائی جاوے دست لاتی ہی **سموم** یہ خود تریاق ہی

کشنیز یہ ایک چیز ہی جنس کماۃ سے گرد اندام مٹے ہوے جثہ مین گردہ کے برابر مگر مقدار زیادہ ہوتی ہی اور جس فصل مین کماۃ پیدا ہوتی ہی اور قطر کے اوگنے کا جو زمانہ ہی اوس مین یہ بھی پیدا ہوتی ہی نہایت لذیذ ہوتی ہی ہمارے ملکون مین اور عراق اور خراسان مین بھی اسکی کثرت ہوتی ہی۔ کبھی یہ شکایت نہین سنی گئی کہ اسنے کسیکو وہ مضرت پہونچائی ہو جو قطر اور کماۃ سے پہونچتی ہی جب اسکے مزہ کو کماۃ کے مزہ سے قیاس کرین اسمین کسی قدر شیرینی پائی جاتی ہی **طبیعت** تمام اقسام کماۃ اور قطر سے اسمین برودت کم ہی اور رطوبت غریبہ سے مع یبوست کے اسکا جوہر خالی

ہی **خواص** حرارت کو بجھا دیتی ہی اور غلیظ ہی

کرفس بفتح کاف و را و سکون فا آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی زبان مین اجمود کہتے ہین **ماہیت** پہاڑی بھی ہوتی ہی او صحرائی بھی اور بستانی بھی اور ایک قسم وہ ہی جو پانی کے اندر اوگتی ہی اور پانی کے قریب بھی پیدا ہوتی ہی اور یہ قسم بستانی سے بڑی ہوتی ہی اور اسکی قوت بستانی کے قریب ہی - ایک قسم اسکی وہ ہی جسکا نام سمرنیون ہی اور یہ بستانی سے بڑی ہوتی ہی ساق اسکے مجوف یعنے اندر سے خالی مائل بہ سپیدی ہوتی ہی - کبھی بلاد کے اختلاف سے بھی اس مین اختلاف پیدا ہوتا ہی بس ایک قسم رومی ہوتی ہی اور اسی کی ایک قسم وہ ہی جو رومی نہین ہوتی ہی - ہر ایک پہاڑی کرفس فطرا سالیون نہین ہی بلکہ جو پتھر مین پیدا ہوتی ہی اوسکو فطرا سالیون کہتے ہین خصوصاً زیادہ تر قوی کرفس رومی اور کرفس جبلی ہی **طبیعت** اول درجہ مین اسکی حرارت ہی اور دوسرے درجہ مین یبوست اور روفس حکیم کہتا ہی بستانی مین رطوبت زیادہ ہی مگر بیخ کرفس کی یبوست مین سب کو اتفاق ہی **افعال و خواص** نفخ کی محلل ہی سدہ کی تفتیح کرتی ہی معرق ہی دردون کے اقسام مین تسکین پیدا کرتی ہی اور کرفس دشتی قرحہ ڈالتی ہی اور ایذا دیتی ہی اور مربی اسکا سرد مزاج والون کے بہت موافق ہی **زینت** صحرائی کرفس بالخورہ اور ناخون کے پھٹ جانے کو مفید ہی اور سوسن پیس لگائی جاتی ہی اور شقاق یعنے بدن کا پھٹ جانا جو سردی سے ہو او سپر - اور کرفس بستانی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی **اورام** طبعی اورام کی ابتدا مین تحلیل کردیتی ہی اور سوداوی اورام سخت اور کرم کو خصوصاً وہ کرفس جسکا سمرنیون نام ہی **آلات مفاصل** سمرنیون کے تمام اجزا عرق النسا کو مفید ہین **جراح و قروح** صحرائی کرفس جسوقت اسکا ضماد کیا جاوے قرحہ ڈال دیتی ہی اور اسی واسطے محلل اور داد اور جراحات کو فائدہ کرتی ہی سیاہ تلک کہ پپڑی ڈال دیتی ہی خصوصاً جسکا نام سمرنیون ہی **اعضاے سر** مرگی کے واسطے خراب چیز ہی اور مرگی والون کی مرگی کا ہیجان اس سے ہوتا ہی - کہا گیا ہی کہ اسکی جڑ کا لٹکانا گردن مین دانت کے درد کو نفع کرتا ہی مگر اسکے لٹکانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہی **اعضاے چشم** کرفس بستانی آنکھ کے درد کے ضماد مین داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفس** کھانسی کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جسکا نام سمرنیون ہی اسی طرح ربو اور ضیق النفس اور عسر بول کو مفید ہی کرفس اورام پستان جو گرم ہون اون کے ضماد مین داخل کیجاتے ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کو نفع کرتی ہی اور ڈکار زیادہ لاتی ہی اس سبب سے کہ اسمین قوت تحلیل ریاح کی ہی اور خود زود ہضم اور سریع الانحدار نہین ہی - تخم کرفس متلی پیدا کرتا ہی اور قی لاتا ہی لیکن اگر بھون لیا جاوے تو اسوقت اوس مین یہ ضرر باقی نہین رہتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ جملہ اقسام کرفس کے معدہ کو مفید ہین اور روفس حکیم کہتا ہی کہ ایسا نہین بلکہ یہ کرفس بطرف معدہ کے اون رطوبات کو کھینچ لاتی ہی جو ردی اور تیز ہین اور اون رطوبات کو جنکی جہت سے کرفس معدہ مین دیر تک ٹھہرتی ہی اور متلی پیدا کرتی ہی لیکن کرفس رومی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی - اور جالینوس کہتا ہی کہ اسکی مصلح یہی تدبیر ہی کہ اسکو کاہو کے ساتھ کھائین اسلیے کہ کرفس کاہو کی برودت کی تعدیل کردیتی ہی اور یہ بھی اسکی اصلاح کا طریقہ ہی کہ بعد طعام کے اگر اسکو کھائین تو مضر نہوگی - تخم کرفس استسقا کو نفع کرتی ہی اور جگر کا تنقیہ کرتی ہی اور جگر کو گرم کردیتی ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی حاملہ عورتون کے واسطے زبون ہی گردہ اور مثانہ اور رحم کا تمام اقسام کرفس کے تنقیہ کرتے ہین اور تمام اجزا کرفس کا بھی یہی اثر ہی - تخم کرفس ادرار کرفس مین قوت اسہال کی نہین ہی کرفس جبلی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی اور کرفس عسر بول کو نافع ہی اور مشیمہ کو خارج کردیتی ہی خصوصاً وہ قسم جسکا نام سمرنیون ہی اور اگر ہمیشہ کھائی جاوے رحم مین رطوبت جری یعنے تیز کو بھر دیتی ہی - بعض لوگون نے کہا ہی کرفس باہ کو ہیجان مین لاتی ہی تا اینکہ اوس شخص کا قول یہ ہی کہ دودھ پلانے والی عورت کو اسکے کھانے سے منع کرین تاکہ دودھ اوسکا بسبب ہیجان شہوت باہ کے بگڑ نجاوے کرفس رومی قولون اور مثانہ اور گردہ کے واسطے اچھی دوا ہی **سموم** کرفس اور سور کو جوش دیکر اوس شخص کو قے کرائی جاتی ہی جسنے زہر تناول کیا ہو اور یہ بیخ جملہ اقسام کرفس سے اس واسطے زیادہ مناسب ہی - اگر کرفس کھانے والے کو عقرب ڈنک مارے او سپر بڑی شدت گذرتی ہی کہ جانبری دشوار ہوتی ہی

کلیہ اسکو گردہ کہتے ہین **اختیار** بہتر سب جانورون کے گردہ مین گردہ بچہ بز کا ہی **طبیعت** گردہ کی مائل بہ یبوست ہی **خواص** خلط جو گردہ سے پیدا ہوتی ہی خراب ہوتی ہی سب گردون مین پسندیدہ تر بچہ بز کا گردہ ہی **اعضاے غذا** دیر مین ہضم ہوتا ہی اور بازحومت ہوتا ہی -

کرش بفتح کاف و کسر را و شین معجمہ اور کاف مکسور و راے ساکن بھی آئی ہی ہندی مین اوجھڑی کہتے ہین **خواص** غذا اسکی قلیل ہی کیموس خراب بنتا ہی اسی طرح اور جو چیزین احشا اور اوجھڑی کی ہین اگرچہ ہضم اونکا اچھی طرح بہ ہوتا ہی - اوجھڑی کی غذا بہ نسبت پھیپھڑے کے زیادہ ہی پرندون کی پیٹ کی چیزین اگر ہضم ہوجائین اون کی غذا افضل اور زیادہ ہوگی خصوصاً مرغابی اور مرغ خانگی کے شکم کی اوجھڑی وغیرہ **اعضاے غذا** دیر ہضم ہی -

کبد جسکو جگر اور کلیجی کہتے ہین **خواص** جو خلط جگر کے کھانے سے پیدا ہوتی ہی وہ غلیظ ہی
بہت اچھی غذا اوس بطکے جگر کی ہی جو فربہ ہو اور اوس مرغ کی جو خوب طیار ہو۔
اعضاے سر گوسفند کا جگر اور خصوصاً پہاڑی بکری کا مرگی والے آدمی کے حقیقت
کو ظاہر کردیتا ہی کہ جسوقت اسکو مرگی کا مریض کھاتا ہی مرگی کا دورہ پڑتا ہی۔ چھپکلی کا جگر
اگر اون دانتون پر لگایا جاوے جو سڑگئے ہون درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے**
چشم بکری کی کلیجی شبکوری کے واسطے کھلانے کے طور سے بھی فائدہ کرتی ہی اور آنکھ
مین لگانے سے بھی اور اوسکے بخارات جو بھوننے کے وقت اوٹھین اون پر آنکھون
کو جھکانے سے بھی فائدہ کرتی ہی **اعضاے غذا** بھیڑیے کی کلیجی ہر قسم کے درد کو
فائدہ کرتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ مینے تو بھیڑیے کی کلیجی دواے اخافث مین داخل کی
پر اوسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا بہ نسبت اسکے کہ جب اسی دوا کو اس کلیجی سے خالی
بنایا تھا اور اسکو داخل نہین کیا تھا۔ کلیجی بعد ہضم کے رگون مین بد بو پہونچتی ہی سوا
فربہ بط کی جگر کے **سموم** دیوانے کتے کی کلیجی اوسکے کاٹنے کے علاج مین کھلائی جاتی ہی
پس نفع کرتی ہی یہ بھی بیان کیا گیا ہی کہ اسکے کھلانے کے بعد پانی دیکھنے ڈرنے
کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہی جاتی رہتی ہی بہت سے ایسے لوگ جنکو ایسے
کتے نے کاٹا ہو بعد کھلانے ایسی کلیجی کے زندہ رہے مگر اور بھی چند اقسام کے
علاج اون کے کئے گئے تھے۔

کرنب بضم کاف و راے ساکن و ضم نون و با و بفتح اول و دوم و سکون نون ثالث
بھی پڑھا گیا ہی **طبیعت** سپید قسم کی کرنب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہی اور صحرائی
مین گرمی اور خشکی کی زیادتی ہی اور جملہ اقسام اسکے اول درجہ مین گرم اور دوسرے
مین خشک ہین۔ کرنب کی ایک قسم بستانی ہی اور ایک قسم دریائی ہی اور ایک قسم
صحرائی ہی اور ایک قسم کرنب آبی کہلاتی ہی۔ صحرائی کرنب مین تلخی اور حرارت زیادہ
ہی اور غذاے جسم ہونا اوس سے نہایت بعید ہی جوشاندہ کرنب کی جڑ کا آب انار مین
طیار کرکے پاکیزہ اور بطور طلا اسکے درست ہوجاتا ہی جسکی غذا غلیظ ہوتی ہی خون کو غلیظ
کردیتا ہی اور جب شخل بنوناٹ اور پہلو کے گرد مین ٹھہر جاتا ہی اور درد پیدا کرتا ہی اور
پورو مستقل ہوکر اودہر اودہر مثل درد ریح کے نہین ہٹتا ہی **افعال و خواص** منفج
ہی ملین ہی مجفف ہی خصوصاً جب اسکو جوش دیکر پہلا پانی پھینک دین۔ خاکستر مین
اسکے چوب کی تجفیف قوی ہی اور اوس مین ایک خاصیت اقسام درد کے شکم
دینے کی ہی اور غذا اوسکی تھوڑی منی ہی جو سودا کے غذاے رطوبت زیادہ رکھتی ہی
۔ اور جو خون اوسکا بنتا ہی خراب ہوتا ہی اگر کسی گوشت فربہ کے ساتھ پکائی جاے
یا مرغی کے گوشت کے ہمراہ اسکو پکائین تھوڑی سی جودت اسکی غذا مین آجاتی
ہی **اورام و بثور** صحرائی اور دریائی اور بستانی اقسام کرنب کی صلابات کا
نضج کرتی ہین **جراح و قروح** اندمال پیدا کرتی ہی اور بادخنیشہ کے پھیلنے کو منع
کرتی ہی سپیدی بیضہ ملاکر جلے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہی **آلات مفاصل** رعشہ
کو نفع کرتی ہی اور کبھی تیتھے ملاکر نقرس پر لگائی جاتی ہی جوشاندہ کا اسکے نطول درد
مفاصل پر کیا جاتا ہی **اعضاے سر** جوشاندہ اسکا اور رب اسکا اگر کھلایا پلایا جاوے
سستی اور سکر دیر مین پیدا ہوگی۔ خمار یعنے بقا کو نفع کرتی ہی جب اسکے عصارہ کا
ناس لیا جاوے سر کو پاک صاف کردیتی ہی اسکے خواص مین سے یہ بھی ہی کہ زبان کو
خشک کردیتی ہی۔ نیند بھی پیدا کرتی ہی **اعضاے چشم** تاریکی بصارت مین پیدا
کرتی ہی اور اسکے ساتھ یہ بھی ہی کہ سرمون کے اجزا مین داخل کیجاتی ہی **اعضاے**
نفس غرغرہ اسکے نچوڑے ہوے پانی سے یا اسکے جوشاندہ سے روغن کنجد ملاکر خوانیق
کے واسطے کیا جاتا ہی۔ کھانا اسکا آواز کو صاف کردیتا ہی **اعضاے غذا** معدہ
کے واسطے خراب چیز ہی۔ نچوڑا ہوا پانی اسکا ہمراہ نبیذ کے طحال اور یرقان کو مفید ہی
سپید قسم اسکی دیر ہضم ہی **اعضاے نفض** ادرار بول اور حیض کرتی ہی اور تخم کرنب
آب ترمس کے ہمراہ کیڑون کو قتل کرتا ہی اور شگوفہ اسکا بھی ادرار حیض کرتا ہی ایضاً
اگر اسکا حمول کیا جاوے یا اسکے عصارہ کا حمول آرد شیلم کے ہمراہ یا اسکے پھول کا حمول
کیا جاوے جنین کو قتل کرے گا۔ اور اگر اسکے تخم کا حمول بعد جماع کے کیا جاوے منی کو بگاڑ
دیگا تو اوسکا نطفہ نہ بنے گا۔ خاکستر اسکے جڑ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی سودیائی
کرنب مائل نمکینی اور تلخی ہی اسی واسطے طبیعت کو نرم کرتی ہی اور دست لاتی ہی خصوصاً
فربہ گوشت کے ہمراہ اگر کھائی جاوے۔ برگ اسکا مثل برگ زراوند کے ایک ہی جڑ سے
اوگتا ہی **سموم** عصارہ اسکا شراب ملاکر نیش کے زہرون کو دور کردیتا ہی اور دیوانے
کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہی۔

کراث بضم کاف و فتح را و الف و ثاے مثلثہ اور کاف کو فتح بھی ہی ہندی مین گندنا
کہتے ہین **ماہیت** شامی بھی ہوتا ہی اور نبطی بھی اور ایک قسم اوسکی جسکو کراث دشتی
کہتے ہین وہ درمیان گندنا اور لہسن کے ہی۔ گندنا کا دوا ہونا اور دوا کے طور پر اسکا
استعمال کرنا اچھا ہی بہ نسبت اسکے کہ اوسکو داخل طعام کرین اور قسم نبطی معالجات
مین زیادہ داخل کیجاتی ہی بہ نسبت شامی کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی
اور دوسرے درجہ مین خشک ہی یہ طبیعت نبطی کی ہی اور صحرائی گندنا مین حرارت اور
یبوست زیادہ ہی اسی واسطے وہ سب سے زیادہ زبون ہی **زینت** شامی گندنا

ملاکر مسون پر لگایا جاتا ہی اور بہق کو زائل کر دیتا ہی **جراح و قروح** گندنا شامی نمک
ملاکر قروح خبیثہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی — اور صحرائی گندنا سے بدن مین قرحہ پڑجاتے
ہین **اعضاے سر** نکسیر کو بند کر دیتا ہی تخم گندنا قطران ملاکر اسکے دھونی اوس دانت
کو دیتا ہی جسمین کیڑا لگ گیا ہو بس کیڑون کو قتل کرتا ہی اور گرا دیتا ہی — گندنا
کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہی اور برے برے خواب نظر آتے ہین — خاکستر کا اسکے
روغن گل اور سرکہ شراب ملاکر کان کے درد کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور گرانی
گوش کی بھی دوا ہی — گندنا مسوڑھے اور دانت کو خراب کر دیتا ہی اور اس سے ہل کر
اوکھڑ جاتا ہی خصوصاً گندنا شامی **اعضاے چشم** بصارت کو مضر ہی **اعضاے
نفس** گندنا آب جو ملاکر اوس ریہ کو مفید ہی جو مادہ غلیظ سے پیدا ہوا ہو خصوصاً نبطی
خصوصاً ہمراہ شہد کے — پھیپھڑے کے ورم کو بھی مفید ہی اور اون مین نضج پیدا کرتا ہی
— تخم گندنا دو درہم اور اوسکے ہموزن حب الآس ملاکر نفث الدم کے واسطے دیا
جاتا ہی **اعضاے غذا** صحرائی گندنا معدہ کے واسطے ردی ہی اور یہ بنسبت
بستانی کے زیادہ خراب ہی اسلیے کہ اس مین تلخی اور تیزی اور لذع اوس سے
زیادہ ہی — گندنا کے جملہ اقسام نفاخ ہین اس واسطے دو مرتبہ پانی مین اوبال کر
پانی کو پھینک دیتے ہین تاکہ نفخ مین اوسکے سستی آجاے اور ایذا اوسکی کم ہوجاے —
روفس حکیم نے کہا ہی کہ کھٹی ڈکار کو گندنا بند کر دیتا ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ گندنا دیر ہضم ہی **اعضاے
نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی خصوصاً نبطی صحرائی اور مثانہ اور گردہ جن مین
قرحہ پڑا ہو اون کو یہ دونون قسم مضر ہین — بواسیر کو اوبالے ہوے گندنا کھانے سے
اور ضماد کرنے سے نفع ہوتا ہی — محرک باہ ہی اسی طرح تخم گندنا جب بریان کیا جاے
— تخم گندنا مع حب الآس کے بریان کرکے پیچش کے واسطے دیا جاتا ہی اور روہ خون
جو مقعد سے آتا ہو اوسکے واسطے — گندنا کے ساگ کو پانی مین پکاکے اسکا آبزن
بھی اسی واسطے کیا جاے — گندنا رحم کے ملجانے کو بھی نفع کرتا ہی رحم کی صلابت
کو مفید ہی بوشاندہ بیخ گندنا کا جسکو بطور حقنی کے روغن [illegible] یا روغن کنجد سے ملا دیا
ہو قولنج کو نفع کرتا ہی — عصارہ خشک کیا ہوا اسی گندنا کا منجملہ اون چیزون کے ہی جو
خون کے دست لاتی ہین **سموم** عصارہ اسکا ماء العسل کے ہمراہ ڈنک مارنے
کے زہر کو فائق کرتا ہی —

کُمزَہ بضم کاف وسکون زاے معجمہ وضم باے موحدہ وفتح راے مہملہ آخر مین ہا کے
ہو زہ ہی اور کاف کو فتح بھی پڑھا گیا ہی ہندی مین اسکو دھنیان کہتے ہین دھنیان
تر و تازہ بھی ہوتی ہی اور خشک بھی ہوتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ قوت اسکی مرکب ہی

اور غالب قوت اسمین ارضیت کی ہی اور کبھی مائیت فاترہ بھی اس مین غالب ہو جاتی
ہی اسمین کسی قدر پھیکا پن ہی بسبب قبض کے ہی — میرے نزدیک اسکی مائیت یقیناً
فاترہ نہین ہی ہان یہ ہو سکتا ہی کہ بسبب آمیزش جوہر حار لطیف کے کسی قدر حرارت اس
مائیت سے اس طرح ملتی ہو کہ بہت جلد اوس سے جدا بھی ہو جاے حنین کہتا ہی کہ جالینوس
نے دھنیان کی برودت سے نفی کی ہی یعنے کہا ہی کہ اسمین برودت نہین ہی اور یہ قول
فقط براہ عناد حکیم دیسقوریدوس کے صادر ہوا ہی اور مین کہتا ہون کہ اسکی برودت
پر روفس حکیم اور ارکاغانس وغیرہ حکیم نے شہادت دی ہی **طبیعت** آخر درجہ اول
مین سرد ہی تا اول درجہ دوم اور یابس دوسرے درجہ کی ہی اور ابن جریج کے نزدیک
خشکی اسکی تیسرے درجہ تک کی ہی اور میرے نزدیک یبوست اسکی مائل باندک سخونت
ہی اور جالینوس کے نزدیک تمام اجزا اسکے مائل بسخونت ہین پس شاید یہ تجویز جالینوس
کی اس لحاظ سے ہو کہ اسکا جوہر ایسا ہی جو لطیف ہی اور متحلل ہو جاتا ہی اور بروقت
کھانے پینے کے باقی نہین رہتا تو یہ بات واجب نہوتی کہ اسکے عصارہ کو جو شخص بکثرت
پئے بوجہ شدت تبرید کے قتل کرتا ہی اصل تو یہی بات ہی کہ جو جزو گرم اس مین ہی
بروقت کھانے اور پینے کے جلدی متحلل ہو جاتا ہی اور جزو بارد رہ جاتا ہی وہی قاتل
ہوتا ہی **افعال و خواص** اسمین قبض اور تخدیر ہی اور عصارہ اسکا دودھ کے
ہمراہ استعمال کرنے سے ہر ایک ضربان شدید مین تسکین پیدا کرتا ہی **اورام و بثور**
اورام گرم کو سپیدہ اور سرکہ اور روغن گل ملاکر نفع کرتا ہی اور شہد اور منقی کلان
ملاکر پتی اور چھالے اور نار فارسی کو مفید ہوتا ہی آرد باقلا ملاکر خواہ آرد جو یا آرد نخود ملاکر عصارہ
اسکا خنازیر پر لگایا جاتا ہی — جالینوس کہتا ہی کہ جب کشنیز کا عصارہ خنازیر کی تحلیل
کر دیتا ہی پھر سرد کیونکر ہو سکتا ہی اور ممکن ہی کہ جالینوس کے اس اعتراض کا جواب
دیا جاے کہ تحلیل خنازیر دھنیان بالخاصہ کرتی ہی یا یہ جواب دیا جاے کہ چونکہ دھنیان
مین ایک جوہر لطیف ہی جو خنازیر مین نفوذ کر جاتا ہی اور رو آتا ہی اور جو جزو اوسکا سرد
ہی وہ بغیر کثافت کے نفوذ نہین کرتا لہذا ضماد کرنے مین جزو حار کے تحلیل پیدا ہوتی
ہی اور پلانے مین قضیہ برعکس ہی کہ پینے کے بعد جزو حار کے تحلیل بسرعت ہو جاتی ہی
تو اوسکا اثر بھی مٹ جاتا ہی اور جزو بارد بوجہ غلاظت کے دیر تک باقی رہ کر اپنا
فعل کرتا ہی — اور یہ بھی کہا ہی جواب مین قول جالینوس کے کہ اگر کشنیز سرد نہوتی
تو حمرہ جو ورم گرم ہی اسکو فائدہ نکرتی اسلیے کہ حمرہ کی شفا اوسی چیز سے ہوتی ہی جو سرد
ہو یا خلط سوداوی یا بلغمی کی اوس مین آمیزش ہو **اعضاے سر** جو دوار [illegible]
گھومنی بجا صفراوی یا بلغمی سے ہو اوسکو اور جو مرگی اسی خلط سے پڑتی ہی اوسکو دفع

کرتی ہے۔ دھنیان کی خاصیت ہو کہ سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکتی ہے اسی واسطے مرگی کے بیمارون کے طعام مین داخل کیجاتی ہے۔ اور معدہ کے بخار کو بھی روکتی ہے۔ کثرت استعمال اسکا ہری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاط ذہن پیدا کرتا ہے۔ اور تازہ دھنیان نیند پیدا کرتی ہے اور نکسیر کو روکتی ہے سوکھے دھنیان کا ذرور اور عصارہ کشنیز تر کا مضمضہ قلاع کو نفع کرتا ہے **اعضاے چشم** ظلمت بصر پیدا کرتی ہے عصارہ کشنیز کے ٹپکانے سے کان مین جو ضربان ہو اوس مین سکون پیدا کرتا ہے خصوصًا عورت کا دودھ ڈال کر اگر ٹپکایا جاے۔ برگ کشنیز کا اگر ضماد کیا جاے سیلان مواد کو بطرف آنکھ کے روکتا ہے **اعضاے نفس** خفقان گرم کو نفع کرتی ہے۔ دو درہم کشنیز جب آب بارتنگ ملا کر پلائی جاے نفث الدم کو بند کردیتی ہے **اعضاے غذا** خود دیر ہضم مین ہوتی ہے اور معدہ محرور کی تقویت کرتی ہے۔ کشنیز بریان قی کو منع کرتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعد طعام کے جو کھٹی ڈکار آتی ہے اوسمین سکون پیدا کرتی ہے اگر یہ بات صحیح ہے تو اسکا سبب یہی ہوگا کہ دھنیان بخار گرم کے اوٹھنے کو اور اوسکی حرکت کو منع کرتی ہے **اعضاے نفض** تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ تخم کشنیز ہمراہ سکنجبین حیات یعنے بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ کے ہین اون کو قتل کرتا ہے کشنیز تر شہد اور زبیب کے ہمراہ ورم گرم انثیین کو نفع کرتی ہے اور کشنیز تر اور خشک دونون قوت باہ کو توڑ دیتی ہین اور نعوظ بھی کم ہوجاتا ہے اور منی مین خشکی پیدا کرتی ہے **سموم** عصارہ کشنیز تر اگر چار اوقیہ جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہوا پیا جاے سم قاتل ہے اس طرح پر قتل کرتا ہے کہ غم اور غشی پیدا کرتا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ استعمال اسکا کسی طور پر مناسب نہین بلکہ منع ہے۔

کمثری بضم کاف و فتح میم مشدد و سکون ثاے مثلثہ و فتح راے مہملہ جسکو فارسی مین امرود اور ہندی مین ناشپاتی کہتے ہین **ماہیت** اس مین ارضیت اور مائیت ہے اور ہمارے شہرون مین ایک قسم ایسی ہوتی ہے جسکو شاہ امرود کہتے ہین یہ بہت بڑا بڑا ہوتا ہے اور خوب گول ہوتا ہے چھلکا اسکا باریک رنگ بہت اچھا جیسے چاک رہا ہے اور گویا کہ شربت قند یا شکر کو جما کر بستہ کر لیا ہے اسکے اجزا کی فراہمی فقط بستگی کی وجہ سے ہے غلاظت جوہر اسمین نہین ہے اسکی نہایت پاکیزہ ہوتی ہے درخت سے جسوقت ٹپکتا ہے یا زمین پر گرتا ہے مضمحل اور بے رونق ہوجاتا ہے نزاکت جوہر کی وجہ سے یہ قسم امرود کی ایسی ہے جس مین کسی طرح کی مضرت نہین ہے جیسے اور اقسام مین امرود کے ہوتی ہے **طبیعت** وہ امرود جو بنام کمثری چینی مشہور ہے پہلے درجہ مین سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور شاہ امرود معتدل ہے مگر رطوبت بھی اوس مین ہے **افعال وخواص** جملہ اقسام امرود کے قابض ہین اور حبس خون کے ضمادات مین داخل ہین۔ امرود کبھی تھوڑی سی جلا بھی کرتا ہے اور خلط جو اوس سے پیدا ہوتی ہے زیادہ ہوتی ہے اور بستگی اوس مین بہت ہوتی ہے یا ایسکہ خلط محمود پیدا ہوتی ہے بہ نسبت اوس خلط کے جو سیب سے پیدا ہوتی ہے بنا بر قول حکیم روفس کے لیکن جو قسم شاہ امرود کی بلاد خراسان مین سوائے اور بلاد کے مشہور ہے وہ ملیّن طبیعت ہے کیموس اوسکا بہت اچھا بنتا ہے جراح و قروح زخمون کا اندمال کرتا ہے خصوصًا امرود صحرائی جو خشک کر لیا گیا ہو **اعضاے غذا** معدہ کی دباغت کرتا ہے اور امرود چینی خاص کر مقوی معدہ ہے قاطع عطش ہے مسکن صفرا ہے **اعضاے نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہے خصوصًا خشک کیا ہوا امرود۔ امرود مین قولنج پیدا کرنے کی خاصیت ہے لہذا واجب ہے کہ امرود کھانے کے بعد ماء العسل مصالح گرم ملا کر پیا کرین۔ امرود کا رب خلفۂ صفراوی کو نافع ہے **سموم** خاکستر اوس امرود کی جو زیادہ قابض ہے اور دیر مین پکتا ہے فطر کا علاج ہے اور اگر اسی فطر کو امرود کے ساتھ جوش دین اسکا ضرر کم ہوجاے گا۔

کراع بضم کاف و فتح راے مہملہ و الف آخر مین عین مہملہ ہے ہندی مین پاچہ اور پایا کہتے ہین یعنے جانورون کے ہاتھ پاؤن **افعال وخواص** جو کیموس پاچہ سے پیدا ہوتا ہے اوس مین لزوجت ہوتی ہے مگر غلیظ نہین ہوتا۔ لیکن یہ کیموس محمود ہوتا ہے فضول اسمین کم ہوتے ہین **اعضاے صدر** گرم کھانسی کو خصوصًا کشک جو ملا کر نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** صالح الہضم ہے جید الکیموس مگر کیموس مین لزوجت ہوتی ہے غلاظت نہین ہوتی۔ دلیل اسکی جودت ہضم پر یہ ہے کہ جب اسکو اوبالتے ہین جلدی پھول جاتا ہے اور بہت جلدی پکانے مین گھل مل جاتا ہے۔ مگر غذائیت اس مین زیادہ نہین ہے **اعضاے نفض** شکم کو نرم کر دیتا ہے اوسی لزوجت کے سبب سے جو اسمین ہے

کلب جسکو ہندی مین کتا کہتے ہین **زینت** کتے کا پیشاب مسون پر استعمال کیا جاتا ہے جو لوگ اسکا دعوی کرتے ہین کہ اسکے دودھ سے بال جھڑ جاتے ہین یا جو بال اوکھاڑ ڈالا جاے اور اوس جگہ پر اسکو لگائین دوبارہ بال نہین جمتا ہے۔ یہ دعوی بسند اپر قول جالینوس کے باطل ہے اسلیے کہ جالینوس نے چند مقامات مین اوس شخص کے قول کی تکذیب کی ہے جو کہتا ہے کہ کتے کا خون اوکھاڑے ہوے بال کے دوبارہ جمنے کو منع کرتا ہے **اعضاے نفض** جالینوس تکذیب کرتا ہے اوس شخص کے قول کی جو کہتا ہے کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا ہے **سموم** ہوا نے کتے کا

اوس کے کاٹنے سے جو زہر پیدا ہوتا ہی اوسکا تریاق ہی اور سہام ارمینہ کا بھی
کرم بفتح کاف وسکون را و میم فارسی مین تاک اور ہندی مین داکھ کا جھاڑ کہتے ہین
انگور اسی کا پھل ہی ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہی کہ انگور صحرای اور پہاڑی کی
بھی پتلی پتلی ڈالیان ہوتی ہین مثل جملہ اقسام کرم کے اور پتی اوسکی بستانی انگور کی پتی
کے مشابہ بلکہ اوس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہین اور پھول اوسکا شعری یعنے بالون
کے ایسے گچھے پھول مین ہوتے ہین اور پھل اوسکے مثل شاخ ہاے انگور کے جو بروقت
پختگی کے سرخ ہوجاتے ہین دانہ اسکا گول ہوتا ہی پتی اسکی ابتدائے برآمد ہونے مین کھای
جاتی ہی **خواص** خاکستر چوب انگور ادویہ کاویہ مین پڑتی ہی روغن اسکا مثل روغن گل
کے ہی لیکن طبیعت کے نرم کرنے کی قوت چوب انگور کے روغن مین مثل روغن گل کے
نہین ہی عصیر کرم کا روغن مسکن ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی شگوفہ کرم وحشی کا بشدت قبض
پیدا کرتا ہی **زینت** آنسو کے مور پہ جو پانی اوس درخت سے ٹپکتا ہی اون مسون
پر لگایا جاتا ہی جن کا ثئل نام ہی کرم وحشی کا کلف اور نمش مین جلا کرتا ہی اور چوب انگور خانگی
ضعیف العمل ہی اور صحرای درخت انگور کا آنسو زیت ملاکر بیشتر مثل نورہ کے بال اڑا
ڈالتا ہی خصوصًا وہ آنسو اور رطوبت جو اسکے چوب تازہ کے جلاتے وقت ٹپکے —
روغن چوب انگور جملہ ادہان سے قوی زیادہ ہی **جراح و قروح** آنسو چوب انگور صحرای
کا ترکھجلی اور داد کے واسطے اچھی دوا ہی پھل انگور وحشی کا زخمون کے ورم کو منع
کرتا ہی **آلات مفاصل** خاکستر جلی ہوی اسکی لکڑی کی کہ پوست اوتر گیا ہو سرکہ
ملا کر التواے عصب کو مفید ہی — خاکستر اسکی پتلی شاخون کی زیت ملا کر عضل کے
پھٹ جانے پر اور مفاصل کے استرخا پر لگای جاتی ہی — کبھی اسکی راکھ کا پانی
مین استعمال کیا جاتا ہی روغن اسکے عصیر کا درد ہاے مفاصل اور عضل اور پٹھے کے
دردون کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے سر** پتیان اسکی اور پتلی پتلی ریشے
درد سر حار کے دوا ہی — انگور سیاہ کی جڑ اور انگور صحرای کی جڑ منجملہ ادویہ جالیہ جو
گوشت کھے ہی اور منجملہ اون دواؤن کے ہی جو کری گوشت کو مفید ہین — چھلکا چوب انگور
صحرای کا سوڑھے کے خون کی آمد کو بند کردیتا ہی **اعضاے چشم** پتیان انگور
کی آرد جو ملاکر آنکھ پر بطور ضماد کے لگای جاتی ہین نزلہ کی آمد کو آنکھ مین بند کردیتا
ہی **اعضاے نفس** عصارہ برگ انگور بستانی کا نفث الدم کو مفید ہی اسیطرح
پھل انگور صحرای کا پلانے سے فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** پتی اسکی اور ریشے
اسکے آرد جو کے ہمراہ ورم معدہ پر ضماد کیے جاتے ہین اور التہاب معدہ کی بھی
یہی دوا ہی — عصارہ اسکی پتی کا معدہ کے اوس درد کو مفید ہی جو حرارت سے ہو
کبھی انگور صحرای کی جڑ پانی مین یا شراب ملاکر پلای جاتی ہی تو استسقا کو نفع کرتی ہی اور
پانی جو استسقا کا پیٹ مین بھر جاتا ہی اوسکو براہ دستون کے نکال دیتا ہی — صحرای
انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی متلی اور کرب معدہ اور طعام جو ترش ہوجاتا
ہو ان سب کو مفید ہی **اعضاے نفض** عصارہ برگ انگور دسنطاریا کو
مفید ہی اور اوس درد معدہ کو جو حرارت سے ہو مفید ہی — وہ پانی انگور کا جو مثل آنسو
کے نکلتا ہی اور مثل گوند کے چپکتا ہی کبھی شربت مین ملا کر پلایا جاتا ہی پس پتھری کو
ریزہ ریزہ کرتا ہی — جلی ہوی اسکی لکڑی کی راکھ سرکہ ملاکر بواسیر پر اور فوطہ پر لگای
جاتی ہی — پھل اسکا معدہ کے واسطے اچھی دوا ہی ادرار کرتا ہی اور قابض ہی **سموم** جلی ہوی
اسکی لکڑی کی راکھ سانپ کے کاٹنے کا تریاق ہی

حرف لام

جن دواون کی ابتدا حرف لام سے ہی اونکا بیان

لاذن بفتح ذال معجمہ آخر مین نون ہی **ماہیت** یہ ایک رطوبت غلیظ ہی جو بکری
وغیرہ کے بالون مین بروقت چرنے کے لپٹتی ہی جسوقت یہ جانور اوس درخت کے
پاس چرنے جاتے ہین جسکا نام قلیوس ہی اوس درخت پر شبنم جب گرتی ہی اوس سے
یہ رطوبت اوس پہ جم جاے اس رطوبت مین وہ تری بھی ملی ہوی ہوتی ہی جو قلیوس
کی پتیون سے مترشح ہوتی ہی پھر جسوقت ان چرنے والے جانورون کے بال اوس
درخت مین لگتے ہین یہ رطوبت اون بالون مین لپٹ جاتی ہی — شاید لاذن صاف اور
پاکیزہ وہی ہو جو ان جانورون کی ڈاڑھی اور منھ کے قریب کے بالون مین لپٹتی ہی
اور اون بالون مین اون جانورون کے جو زمین سے اونچے رہتے ہین اور خراب
قسم اسکی وہ ہی جو ان جانورون کے سم سے لگجاتی ہی جس مین ریگ اور مٹی سے آمیزش
ان جانورون کے چلنے پھرنے سے ہوجاتی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو چکنی
اور وزنی اور قبرسی ہو بو اوسکی پاکیزہ ہو رنگ اسکا مائل بہ زردی ہو زیت وغیرہ
کی آمیزش اسمین کچھ نہو تیل مین بالکل گھل جاے اور گھلنے کے بعد کچھ ثفل باقی نرہے
— سیاہ رنگ کی لاذن جو مثل قار کے ہو اچھی نہین ہی **طبیعت** آخر اول مین گرم
ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی جو لاذن بلاد جنوبی مین ہوتی ہی وہ بہت گرم
ہی خوزی کا قول ہی کہ لاذن بارد اور قابض ہی اور یہ قول ٹھیک نہین ہی **خواص**
لطافت اس مین زیادہ ہی تھوڑا سا قبض ہی جو رطوبات غلیظہ اور بالزوجت ہین
اون مین نفخ پیدا کرتی ہی اور باعتدال اون کی تحلیل پیدا کردیتی ہی — اسمین ایک

قوت جاذبہ ایسی ہی جس سے تسخین بھی کرتی ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتی ہی — ورد
کی تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہی **زینت** بالون کو اوگاتی ہی اور اون کو
گھنا کر دیتی ہی اور بالون مین کثرت پیدا کرتی ہی اور بالون کی حفاظت کرتی ہی خصوصاً
ہمراہ روغن آس اور ہمراہ شراب کے یہ تاثیر اسمین بسبب اسی کے ہی کہ لاذن مین لطافت
ہی پس اندر جلد کے نفوذ کر جاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور جو فساد کی چیز گوشت کی سڑانے والی
اور خراب کرنے والی ہی اوس سے جلد کو پاک کر دیتی ہی — اور یہ بھی سبب ہی کہ لاذن جلد کی آ
ہی پس جو مادہ لائق بالون کے بننے کے ہی اون کو اندر سے جذب کر لاتی ہی لیکن لاذن
کی قوت اسی قدر ہی کہ ابتدائے **صلع** یعنے گنجہ سر کو نفع کرتی ہی اور ابتدائے مرض بال
اوکھاڑنے کا اور بالون کے پراگندہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہی اتنی قوت لاذن
مین نہین ہی کہ بالخورہ مین اسکا استعمال کیا جاوے اسلیے کہ داء الثعلب کا مادہ بہت خراب
ہوتا ہی اوس مادہ کی تحلیل کی قوت دوائے محلل سے بڑھ کر درکار ہی اور لطافت اور جلا کی
قوت بھی اتنی قوت زیادہ چاہیے جو قبض کی قوت سے زیادہ ہو **جراح و قروح** قاطیا جالینوس
مین بیان کیا گیا ہی کہ لاذن اون زخمون کا اندمال کرتی ہی جن کا اندمال دشوار ہو —
اعضائے سر روغن گل ملا کر کان کے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہی — درد سر
اور ضربان سر کے علاج مین داخل کیجاتی ہی **اعضائے صدر** کھانسی کو مفید ہی
اعضائے نفض اور ورم رحم کی تحلیل کرتی ہی جب کسی فرزجہ مین رکھکر اوسکا استعمال
کیا جائے مرے ہوے بچہ کو اور مشیمہ کو نکال دیتی ہی جب اسکی دھونی ٹونٹی دار برتن کے
ذریعہ سے کیجاوے — اور جب کسی شربت مین ملا کر پلائی جاوے — **قبض شکم**
اور ادرار بول کرتی ہی اور ادرار حیض بھی

لفاح بضم لام وفتح فا آخر مین حائے حطی ہی **ماہیت** اسکی مشہور ہی اور
یبروج کے بیان مین اسکو ہمنے بخوبی لکھدیا ہی **طبیعت** میرے نزدیک تو یہ
تیسرے درجہ تک سرد ہی اور با رطوبت ہی —

لبنی یہ وہی میعہ ہی جسکو میعہ سائلہ کہتے ہین اور عسل لبنی اصطرک یہ آنسو ایک
درخت کا ہی جو مثل بہی کے ہوتا ہی اور باب اصطرک مین جو کچھ ہمکو کہنا تھا لکھ چکے مگر
اب دوبارا پھر ہم کچھ لکھتے ہین اگرچہ خالی تکرار سے نہین ہی — یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ گوند
ایک درخت دوسرے کا ہی جو رومی ہوتا ہی **اختیار** بہترین اقسام اس میعہ کی
جو بذات خود سیلان رکھتا ہو یعنے کوئی تر چیز ملنے سے اسمین سیلان نہوا ہو وہی قسم ہی
جو مثل شہد کے اور چیپ دار مثل گوند کے اور خوشبو ہو رنگ اوسکا مائل بہ زردی ہو
اور مثل سبوس کے سیاہ نہو — کبھی اسی میعہ سائلہ کی ایک چیز مثل مرہم کی بنائی جاتی ہی

اور اوس مین اور قسم کا تیل اور شہد ملا کر دھوپ مین اوسکو پرورده کرتے ہین پھر خوب
خشک کر لیتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی
افعال و خواص اسمین قوت منضجہ ہی اور قوت ملینہ زیادہ ہی اور تسخین اور
تحلیل بھی کرتی ہی دھوان اسکا مثل دخان کندر کے ہی اور اسمین تحذیر بھی کسیقدر
ہی بنظر طبیعت کے — روغن اسکا بہ شام مین بنایا جاتا ہی تلیین شدید کرتا ہی **اورام**
و بثور گوشت مین جو صلابات عارض ہون اون کو نفع کرتی ہی پھنسیان تر ہون
یا خشک ہون سب کو نفع کرتی ہی جبکہ ہمراہ روغنہائے مناسب کے لگائی جاوے —
جراح و قروح تر کھجلی اور خشک کھجلی پر طلا کیجاتی ہی اور کھجلی پر طلا کرنا اس کا مفید
ہی **آلات مفاصل** اعصاب کو قوی کرتی ہی مفاصل جو اپس مین درد آوردہ
ہو گئے ہون اون کو پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے فائدہ کرتی ہی ماندگی کے
واسطے جو روغن بنائے جاتے ہین اون مین پڑتی ہی **اعضائے سر** میعہ خشک ہو
یا تر نزلہ کو بند کرتا ہی بطور دھونی کے جب استعمال اسکا کیا جاوے زکام کے واسطے
نہایت درجہ کی دوا ہی اس مین ایک ایسی بھی قوت ہی جو سبات یعنے نیند کی پیدا کرتی
ہی خصوصاً اسکے روغن مین **اعضائے نفس** پرانی کھانسی اور بلغم کو نفع کرتی ہی
اور حلق کے درد کو مفید ہی آواز گرفتہ کو صاف کر دیتی ہی کہ وہ آواز کھلجاتی ہی اسکے
ہمراہ تلیین شدید کی بھی اسمین قوت ہی یعنے حلق وغیرہ مین نرمی بھی پیدا کرتی ہی —
اعضائے غذا ہاضم ہی **اعضائے نفض** طبیعت کو نرم کرتی ہی اور ادرار
بول کرتی ہی حیض کا ایسا ادرار کرتی ہی جو عمدہ قسم ادرار کی ہی یا جو قسم ادرار کی لائق
اوس مریض کے ہو جسکو یہ پلائی جاوے یا بطور حمول کے استعمال کیجاوے صلابات
رحم کو نرم کرتی ہی اور میعہ خشک قبض شکم پیدا کرتی ہی — اگر میعہ خشک یا میعہ تر
بقدر ایک مثقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے استعمال کیا جاوے اسہال بلغم پیدا
کریگی ابدال بدل اسکا جند بیدستر ہی اور دو چند میعہ کے حنبلی کا تیل ہی

لازورد اسکو لاجورد کہتے ہین **ماہیت** اسکی قوت مثل قوت لزاق الزہب
کے ہی اور کسی قدر اوس سے ضعیف ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور
تیسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** اسمین ایک قوت ہی جسکے ذریعہ سے اوکھاڑنا
اور دور کر دینا اشیا کا اس سے ظاہر ہوتا ہی اور ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی
بھی اسمین ہی اور جلا کی قوت اسمین تیزی کے ساتھ ہی اور تھوڑا سا قبض بھی اسمین ہی
احراق کی بھی قوت ہی اور قرحہ بھی ڈالتی ہی **زینت** مسون کو گرا دیتی ہی **اعضائے**
چشم مقام روئیدگی پلکون کو خوشنما کر دیتی ہی پلکون کے بال گھنے کر دیتی ہی اور اس کی

مین یہ اعلی درجہ کی دوا ہی بنظر اوس خاصیت کے جو اسمین ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ اس اثر کا سبب یہ ہی کہ جو اخلاط خراب کہ مانع بالون کے اوگنے کے ہوتے ہین انکا استفراغ کر دیتی ہی اعضاے صدر دمہ کو فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض حیض کا ادرار اچھی طرح سے کرتی ہی پلائی جاے خواہ حمول کیجاے صلابت رحم کو نرم کر دیتی ہی سوداوی مسہل ہی جو چیزون مین ایسی مل گئی ہو جسمین غلظت ہو اوس کی بھی مسہل ہی درد گردہ کو نفع کرتی ہی مقدار شربت اسکی چار قیراط سے ایک درہم تک ہی اور یہ دوا اشنان بلاکہ۔

لک جسکو ہندی مین لاکھ کہتے ہین ماہیت بعض طبیبون نے جسکا نام قوس رکھا ہی کہ لاکھ ایک لکڑی کا گوند ہی مشابہ مرکی کے بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی اور واجب ہی کہ اسکا استعمال باحتیاط کرین اور اس حکیم کے قول کی لوگون نے تکذیب کی ہی وہ کہتے ہین کہ یہ کہربا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی لاکھ ہی مگر اکثر خصال مین کہربا کی قوت رکھتا ہی زینت لاغری پیدا کرنے مین اسکی قوت شدید ہی **اعضاے نفض** خفقان کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** جگر کو نفع کرتی ہی اور قوت دیتی ہی یرقان اور استسقا اور درد ہاے جگر اور مثانہ کو نافع ہی۔

لاغیہ اسکا بیان کسی قدر لفظ یتوع مین ہو چکا ہی ماہیت یہ درخت سنفی ہی جسکے پھول خوشبو کم دیتے ہین شہد کی مکھی اسکو کھاتی ہی اور شاید یہ وہی درخت ہو جسکا نام عزاوۃ القوسیخ ہی علاوہ بیان مجھے ابتک اسکی کچھ تحقیق نہین ہوی اور قوت اسکی مناسب قوت فراسیون کے ہی مگر یہ فراسیون سے ضعیف ہی لاغیہ بھی یتوعات مین سے ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ چوتھے درجہ تک خشک ہی **خواص** اگر اسکا دودھ تھوڑا سا کسی ایسے تالاب مین ڈال دین جسمین مچھلیان بھری ہون سب مچھلیان پانی کے اوپر آجاتی ہین **اعضاے غذا** قے بقوت لاتی ہی **اعضاے نفض** استسقا کا پانی دستون کی راہ سے نکالدیتی ہی

لحیۃ التیس لغت عربی ہی **طبیعت** اس مین تھوڑی سی حرارت اور برودت اتنی ہی کہ اوسکی حرارت کو کم کر دیتی ہی شاید کہ یہ زیادہ سرد نہین ہی بلکہ برودت اوسکی آخر درجہ اول کی ہی اور یبوست اوسکی زیادہ ہی تیسرے درجہ تک پہونچی ہی **خواص** ایک حد تک قابض ہی اور جڑ اسکی زیادہ قابض ہی تریاق مین اس واسطے ملائی جاتی ہی کہ اعضا کو مضبوط کر دے عصارہ لحیۃ التیس کا قبض مین تخم گل کے برابر ہی **جراح و قروح** یہ اسکی خشک کی ہوی اندمال کرتی ہی اور یہ خود اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جو پرانی ہون اور کلی اسکی ناشگفتہ ان سب باتون مین زیادہ قوی ہی **اعضاے سر** یہ بھی تحلیل اورام اوس دوا کے ہی جو کان کے سیلان کو صاف کر دیتی ہی اور قروح کو خشک کر دیتی ہین اور کری گوش کو مفید ہین **اعضاے صدر** کلی ناشگفتہ اسکی اور پتی اور جڑ اون مین سے جو چیز آب جو کے ہمراہ پلائی جاے پھیپھڑے کے قروح کو نفع کرے گی عصارہ اسکا نفث الدم کو مفید ہی **اعضاے غذا** معدہ کو قوی کرتی ہی معدہ پر ریزش مواد کو منع کرتی ہی خصوصا اسکا عصارہ **اعضاے نفض** قروح امعا کے واسطے بہت قوی دوا ہی بطور پلانے کے اور کلی ناشگفتہ اسکی خواہ اسکا عصارہ کہ وہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور رحم سے جو خون جاری ہو اوسکو بھی لگانے سے اور پلانے سے فائدہ کرتی ہی

لوف بضم لام وسکون واو آخر فاے سعفص ہی جسکو فارسی مین فیل گوش کہتے ہین ماہیت ایک قسم سیدھی سپاٹ ہوتی ہی اور ایک قسم پیچیدہ اور جو قسم پیچیدہ ہی اوسکی گرمی اوس لوف سے زیادہ ہی جسکو لوف الحیہ کہتے ہین اور سیدھی قسم مین ارضیت زیادہ ہی اسی واسطے اوس مین جلا گرہ دار لوف سے کم ہی اگرچہ دونون مین قوت جلا کی ہی دیسقوریدوس کہتا ہی کہ پتی اسکی مشابہ برگ دراقیلون کے ہوتی ہی اور داوس سے چھوٹی بھی ہوتی ہی بسبب اختلاف آثار کے جو اسمین ہین موصلہ اسکی جڑ کا بقدر ایک بالشت کے ہوتا ہی جڑ اسکی مثل بیخ دواے مذکور کے ہی مترجم ظاہرا دواے مذکور سے مراد دراقیلون ہی اسلیے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہین ہی مگر شیخ نے جو تصریح دراقیلون کے نہین کی اس سے مترجم کو اشتباہ ہوتا ہی کہ اصل مترجم یونانی جنے دیسقوریدوس کے کلام کا ترجمہ کیا ہی اوسی کی عبارت مین یہ اضطراب واقع ہوا ہو متن جڑ اسکی ہاون کے دستہ سے مشابہ ہوتی ہی پہل اسکا زرد ہوتا ہی اور گرہ دار لوف خود زرد رنگ ہوتی ہی گویا زیتونی رنگ کی ہی **طبیعت** سیدھی سپاٹ لوف کی طبیعت آخر اول مین گرم خشک ہی اور گرہ دار کی طبیعت آخر دوم مین گرم ہی۔ زیادہ تر قوی اسکی بیج مین اور زیادہ تر نفع اسکی جڑ مین ہی **خواص** مفتح سدون کی ہی اخلاط بالزوجت اور غلیظ کی تقطیع معتدل کرتی ہی۔ اور گرہ دار لوف ان سب خواص مین اقوی ہی اور سب سے زیادہ تر قوی الاثر جو ان دونون مین ہی خصوصا سیدھی سپاٹ لوف مین وہ قوت ارضیہ ہی **زینت** گرہ دار لوف کی جڑ کلف اور بہق اور بہق اور نمش کو جلا دیتی ہی خصوصا شہد کے ہمراہ اور شراب مین آلودہ کرکے اوس مقام پر لگائی جاتی ہی جو سردی سے پھٹ گیا ہو اور رام و شوراون اورام کو نفع کرتی ہی جو جلا کے محتاج ہین **جراح و قروح** جڑ اسکی اور خصوصا لوف گرہ دار کی جسمین قلقند ملا کر اون مرہمون مین پڑتی ہی جو قروح خبیثہ کے واسطے بناے جائین۔ وہ دست

کی جڑ جس زمانہ میں ابھی تری باقی ہو خراجات کی مصلحت زیادہ ہے بہ نسبت سوکھی ہوئی جڑ کے کہ
جسمین تری اس حد سے زیادہ ہوتی ہے جو خراجات کو روکتا ہے کبھی اس جڑ کو کوٹ کر [illegible]
نقرس کے قروح اور ناصور کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہے اور اسکی جڑ کو کوٹ کر قیبان نواسیر
کے واسطے بنائی جاتی ہیں — اور پتی اسکی پھیپھڑے کی جراحت کے واسطے اچھی دوا ہے
آلات مفاصل بیخ لوف گائے کا گوبر ملا کر نقرس پر اور عصب کے سست ہوجانے کے
مقام پر لگائی جاتی ہے **اعضاے سر** عصیر خوشہ لوف بستانی کا کان کے درد کو مفید
ہے اور اگر ناک میں ڈالا جائے روغن گل ملا کر ناک کے سڑنے کو اور قروح سرطانی کو جو
ناک میں ہوتی ہیں مفید ہے بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک میں ہوتا ہے فائدہ کرتا ہے اور زیادہ
مناسب اسکے استعمال میں یہ ہے کہ کسی صوف کے ذریعہ سے دونوں نتھنوں میں اس
طرح پر رکھا جائے کہ جلد سے نتھنوں کے الگ رہے **اعضاے چشم** لوف کی جڑ قروح
چشم کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفس** ربو اور انتصاب نفس کو نفع کرتی ہے اس طرح
پر کہ چند مرتبہ اوبالی جائے تاکہ اوسکی وہ اذیت زائل ہوجائے اور بعد اوسکے مرض
انتصاب نفس اور ربو کہنہ میں کھلائی جائے — لوف کی جڑ بھی یہی فعل کرتی ہے لیکن گوند اوسکا
کہ جڑ میں فعل قوی ہے **اعضاے غذا** اسکے کھانے سے خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے **اعضاے
نفض** گرہ دار لوف ہمراہ شراب کے محرک باہ ہے اور گردہ کو پاک کردیتی ہے اور ربو اسیر
کو نفع کرتی ہے — اور کہا گیا ہے کہ گرہ دار لوف کا پھل اگر تیس عدد لیکر ہمراہ سرکہ کے پانی
ملا کر یا ہمراہ شراب کے استعمال کریں اسقاط جنین کردیتا ہے — اکثر اوقات حمول اسی کا
بشکل بلوط بناکر مقام نہانی میں عورت کے رکھا جاتا ہے پس اسقاط کردیتا ہے — اور [illegible]
اسقاط یوں بھی ہوجاتا ہے کہ لوف کو اوسوقت سونگھائیں جب اسکے پھول میں پژمردگی آگئی
ہو کبھی لوف اور اربول بھی کرتی ہے **سموم** اگر لوف کے جڑ کی بدن پر مالش کریں
سانپ کے کاٹنے سے امان ہوجائیگی —

لعبۂ بربریہ یہ ایک چیز مثل سورنجان کے ہے اطراف افریقیہ سے لائی جاتی ہے —
سورنجان میں اسکا میل کردیتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم ہے **اعضاے
نفض** باہ کی محرک ہے —

لسان العصافیر جسکو ہندی میں اندرجو کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں
گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے **خواص** پتیاں اسکی قبض ہے اور تنقیہ کی قوت ہے اور
التحام یعنے گوشت پیدا کرنے کی قوت ہے **جراح و قروح** پتی اسکی اندمال قروح
کرتی ہے اور قروح رطب میں گوشت پیدا کرتی ہے **آلات مفاصل** چھلکے اسکے
سرکہ ملا کر عصب کے پاش پاش ہوجانے پر لگائی جاتی ہیں **اعضاے نفض**
خفقان کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** باہ کی زیادتی کرتی ہے [illegible]
باہ میں ہموزن اوسکے اخروٹ مقشر [illegible]

لسان الثور بکسر لام و فتح ثاء مثلثہ آخر میں راء [illegible]
کہتے ہیں **ماہیت** اس گھاس کی پتی چوڑی [illegible] ہوتی ہے اور کھردری اور
چکنی اور پتلی پتلی شاخیں اس لکڑی کی ایسی ہوتی ہیں جیسے [illegible] رنگ اسکا
سبزی اور زردی لیے ہوئے ہوتا ہے اچھا [illegible] یہ ہے کہ اسکی وہ قسم اختیار کیجائے
جو خراسانی ہوتی ہے جسکی پتی موٹی اور [illegible]
جو گاؤزبان کی جڑ [illegible]
جو قسم ہمارے بلاد میں [illegible] طبیب [illegible] اکثر [illegible] وہ قسم
[illegible] وہ لسان الثور نہیں ہے اور نہ ویسا نفع اوس میں ہے **طبیعت** حرارت
میں قریب معتدل کے ہے مائل بہ برودت اور آخر درجہ اول میں اسکی برودت ہے
سوکھی پتی میں اسکی رطوبت کم ہے — رازی کا قول ہے کہ دوسرے درجہ میں سرد تر ہے مگر
یہ قول تحقیق سے بعید ہے **خواص** گاؤزبان [illegible]
ہے اور جو [illegible] منہ میں اوٹھتی ہے اوسمیں تسکین کردیتی ہے اور جو لسان الثور بھی [illegible]
اثر رکھتی ہے مگر ضعیف ہے **اعضاے نفس و صدر** مفرح اور مقوی قلب [illegible]
ہے توحش اور خفقان کو ہمراہ شراب کے مفید ہے امراض سوداوی کو بھی فائدہ کرتی
ہے اور ایک قوم اسکو ہمراہ [illegible] ارمنی کے ہموزن [illegible] بسبب خفقان گرم کے
پلاتے ہیں کھانسی کو بھی فائدہ کرتی ہے اور قصبہ ریہ کی خشونت کو بھی زائل کردیتی
ہے خصوصاً جب ماء العسل یا شکر میں جوش دیا جائے **اعضاے نفض** خلط
سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہے

لسان الحمل جسکو بارتنگ کہتے ہیں **ماہیت** اسکی دو قسمیں ہیں چھوٹی اور بڑی
دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اسکے اضلاع بہت سے ہوتے ہیں سات ضلع تک کی بھی
پتی ہوتی ہے اور بڑی قسم کی پتی بڑی ہوتی ہے اور چھوٹی قسم کی چھوٹی جوہر اسکا مائیت
اور ارضیت سے مرکب ہے مائیت سے تبرید پیدا کرتی ہے اور ارضیت سے قبض [illegible]
ان دونوں قسموں میں زیادہ تر نافع وہی ہے جو بڑی ہے اور پھل اور جڑ کی طبیعت
بھی قریب قریب پتی کے ہے مگر یہ دونوں خشکی میں زیادہ ہیں اور برودت میں کم **طبیعت**
جڑ اسکی خشکی اور یبوست میں زیادہ ہے اور رطوبت میں کم اور برودت اوسکی اتنی
نہیں ہے کہ تخدیر تک پہونچے اور خشکی اتنی نہیں ہے کہ لذع کے حد تک پہونچے اسی واسطے
قروح کے واسطے یہ نہایت درجہ کی دوا ہے اسمیں لطافت بھی ہے اور خصوصاً جب

خشک کیجاے جالینوس کے رائے مین یہ سرد خشک دوسرے درجہ کی ہی **خواص** یہی اسکی قابض ہی اور رادع ہی اور آنکھین جو ایسے ہیں جسکی برودت سے سیلان خون کو منع کرتی ہی خشکی اسکی اتنی نہین ہی کہ لذع پیدا کرے اسی وجہ سے نئے اور پرانے زخمون کے مندمل کرنے کے لائق ہی اور اس سے بہتر اس کام کے واسطے کوئی دوا نہین ہی اسکی تفتیح اسلیے ہی کہ جلا کی قوت رکھتی ہی — اسکی جڑ مریض خنازیر کے گردن مین لٹکائی جاتی ہی اورام و بثور اور رام گرم کے واسطے جیسے ہی اور آگ کے جلے ہوے مقام کے واسطے اور نملہ اور شری اور حمرہ کو بھی فائدہ کرتی ہی اور جو ورم کان کی جڑ مین ہون اون کو اور خنازیر کو **جراح و قروح** قروح خبیثہ اور نار فارسی ان کے واسطے اچھی دوا ہی اور جو قروح کہ اون کا مادہ پھیلتا ہو اون کی دوا ہی اور پرانے قروح اور گہرے زخم کی اور یہ دوا ان تمام بیماریون مین سب سے پہلے استعمال کیجاتی ہی اور سب سے پہلے مقدم ہی اور قیمولیا اور سپیدہ کے ہمراہ بھی نفع کرتی ہی اگر حمرہ پر لگائی جاے **آلات مفاصل** داء الفیل پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس اوسکے بڑھنے کو نفع کرتی ہی اور اسکو پتلا کر دیتی ہی **اعضاے سر** کان کے درد جو حرارت سے ہون اوسکو نفع کرتی ہی اسکی جڑ کا جوشاندہ مضمضہ کرنے سے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور وہ شوربا عدسی جو اسکا بنتا ہی اوس مین لسان الحمل بقدر چقندر کا ہی جو سرگی کو نفع کرتا ہی — جب اسکی پتیون کا عصارہ کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی جب اسکی جڑ کو چبائین یا اوسکے اوبلے ہوے پانی سے کلی کرین دانتون کے درد مین سکون پیدا کرے گا اسی طرح اسکی پتی کا پانی قلاع کو دور کر دیتا ہی **اعضاے چشم** آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی — جو شیافات کہ آشوب چشم کے واسطے بنائے جاتے ہین وہ اسی کے پانی مین گھولے جاتے ہین پس فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفس** ربو اسکا نفث خونی کو فائدہ کرتا ہی اور عدسیہ غذا مین چقندر کے بدلے داخل کیا جاتا ہی ربو کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** جڑ اسکی اور تخم اسکا اور پتی اسکی جگر اور گردہ کے سددون کے علاج مین داخل ہی اسکی غذائے عدسی پکائی جاتی ہی اور چقندر کے بدلے اسکو داخل کرتے ہین پس استسقا کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** قروح امعا کو نفع کرتا ہی اور اسہال مری کو جب اسکے بیج کو پلائین یا اسکے عصارہ سے حقنہ کرین بواسیر کے خون کو روکتا ہی درد کے واسطے اسکی پتی کا شوربا ہمراہ طلا یا شراب کے پلایا جاتا ہی **حمیات** جو تپ تیسرے دن آے جسکو غب کہتے ہین او سفید ہی بعض لوگون نے کہا ہی کہ غب کے واسطے اسکی تین جڑ ساڑھے چار اوقیہ شراب مین پانی ملا کر پلائین — اور ربع یعنے چوتھیے لرزہ اور بخار کے واسطے اسکی چار

جڑین اسی طرح پلائی جائین **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر اسکو نمک ملا کر رکھتے ہین —

لسان جسکو فارسی مین زبان کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک جوہر مرکب ہی نرم گوشت سے جس مین رگین اور پٹھے اور عضل سماگئے ہین اور جو خلط اسکے کھانے سے پیدا ہوئی ہی اوس مین رطوبت ہی —

لوقوغراطیس یہ ایک مصر کا پتھر ہی جسکو دھوبی کپڑے کے سپید کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہین پانی مین جلدی گھل جاتا ہی **خواص** عفری ہی مجفف بدون لذع کے ہی قابض ہی سیلان مادہ کو بطرف عضو کے منع کرتا ہی **جراح و قروح** قروح اور جراحات کو نفع کرتا ہی خصوصا اون کو جو نرم اعضا مین ہون **اعضاے چشم** ناسور گوشہ چشم کو فائدہ کرتا ہی آنکھون کے قروح کی دواؤن مین داخل ہی **اعضاے نفس** نفث الدم کی اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** اسہال کہنہ کو مفید ہی اور مثانہ کے درد کو اور نزف کے روکنے کے واسطے اس کا حقنہ کیا جاتا ہی بہت نافع ہوتا ہی —

لوبیا بضم لام و سکون باے موحدہ **طبیعت** سرخ لوبیا کی طبیعت مین زیادہ گرمی ہی — ابن ماسویہ اور ابن جالینوس حکیم نے کہا ہی کہ سرد خشک ہی اور میرے نزدیک یہ بات ہی کہ جرم اسکا یابس ہی اس مین رطوبت فضلیہ ہی اور مائل بحرارت ہی اور سرخ لوبیا مین گرمی زیادہ ہی **افعال و خواص** مونگ کے نسبت ہضم بھی جلدی ہوتی ہی اور فضلہ اسکا نکل بھی جلد جاتا ہی اور اوس سے غذائیت مین کمتر نہین ہی — یہ بھی کہا گیا ہی کہ اسمین نفخ کم ہوتا ہی اور اس قول مین نظر ہی صحیح یہ بات ہی کہ مونگ سے اسمین نفخ زیادہ ہی اور غذائیت مین اوس سے کم نہین ہی مگر باقلا مین نفخ اس سے زیادہ ہی خلط جو لوبیا سے بنتی ہی بارطوبت اور بلغمی ہوتی ہی خواب پریشان دکھلاتی ہی **اعضاے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ چیز ہی **اعضاے غذا** اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہی اور رائی ملانے سے اسکا یہ ضرر دفع ہو جاتا ہی اسی طرح سرکہ نمک اور فلفل اور سعتر ملا کر اسکی اصلاح ہوتی ہی اور یہ بھی طریقہ اصلاح ہی کہ نبیذ صلب اور خردل کو ہمراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد تناول کرین — جسمین رطوبت کم ہو **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتی ہی خصوصا سرخ لوبیا علی الخصوص روغن ناردین ملا کر

لوز بفتح لام و سکون واو آخر مین زاے معجمہ ہی جسکو بادام کہتے ہین **ماہیت** بادام کی دہنیت اخروٹ کی دہنیت سے کم ہی علاوہ بران پھر بھی اسمین

دھنیت زیادہ ہو کہ اوسی دھنیت کی وجہ سے اسکا مزہ تلخ بگڑے ہوے تیل کا سا ہو جاتا
ہو — اخروٹ بادام سے جلد ہضم ہو جاتا ہو اور بہت جلد اخروٹ کا استحالہ بطرف صفرا
کے ہو جاتا ہو گو کہ بادام شیرین کا بسبب قول بعض طبیبون کے اعتدال مین قسم سبب
تلخ عربی کے ہو طبیعت حرارت اور برودت مین معتدل ہو مگر تھوڑی سی گرمی
کی طرف اسکا میلان ہو اور بادام تلخ دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو خواص بادام
تلخ کا گوند قابض ہو اور سخونت پیدا کرتا ہو — اور تمام اقسام مین بادام کی جلا اور تقطیع
کی قوت ہو اور تفتیح بھی ہو مگر بادام شیرین مین یہ قوتین بہ نسبت بادام تلخ کے ضعیف
مین اسلیے کہ بادام تلخ ملطف ہو اور بہت جلا پیدا کرنے والا ہو پس دراصل بادام تلخ
مفتح بالعرض ہو — یہ بھی کہا گیا ہو کہ اسمین قبض یقیناً نہین ہو اور غذائیت اسمین کم
ہو بادام تلخ کے خواص سے یہ ہو کہ لومڑی کو قتل کر ڈالتا ہو بادام تلخ فقط دوا ہو غذا
نہین ہو اور بادام شیرین کی غذائیت بہت جیدہ مگر تھوڑی سی — روغن بادام
چرب بادام سے زیادہ تر سبک ہو زینت بادام تلخ کلف اور نمش پر اور نشانات
پر لگایا جاتا ہو اور سرخ بادہ وغیرہ پر اور چہرہ کی جھرجھری کو دور کرتا ہو — بادام تلخ
کی جڑ کو اگر جوش دے کر کلف پر استعمال کرین دواے قوی ہو — بادام شیرین
کے کھانے سے فربہی پیدا ہوتی ہو اورام و بثور بادام تلخ ہمراہ کسی شربت
کے بثور کے واسطے اچھی دوا ہو جراح و قروح شہد ملا کر پھیلنے والے مادہ کے
قروح پر اور نملہ پر لگایا جاتا ہو اور شراب ملا کر سعد سرکہ داد پر لگایا جاتا ہو — بادام
تلخ ان سب امراض کے علاج مین زیادہ نفع کرتا ہو اعضاے سر کان کے درد
کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی دوا ہو خصوصاً روغن بادام تلخ یا بادام
تلخ کو پیس کر مثل مرہم بنے بارہا تجربہ کیا ہو کہ روغن بادام تلخ مین اوسکا آٹھوان حصہ
جند بیدستر ملا کر کری گوش اور دوی اور طنین کو فوراً فائدہ ہوتا ہو بلکہ مرض بالکل
دور ہو جاتا ہو چشم جب سر کو بادام اور شراب سے دھوئین رطوبت اور خراز کو پاک
کر دیتا ہو اور نیند پیدا کرتا ہو — اور اگر بادام تلخ کو شراب سے پہلے کھائین بیہوشی کو
منع کریگا خصوصاً پچاس عدد بادام تلخ کے — درخت بادام تلخ کا نرم نرم گوشہ
کر اوس مین سرکہ اور روغن گل ملا کر جبین پر اسکا ضماد کیا جاے درد سر کے پرانے درد
کو نفع کرے گا اسی طرح روغن بادام تلخ بھی یہی فائدہ کرتا ہو اعضاے چشم
بصارت کو قوت دیتا ہو اعضاے نفس بادام تلخ نشاستہ ملا کر نفث الدم
کے واسطے اچھی دوا ہو اور پرانی کھانسی اور ربو اور ذات الجنب کو فائدہ کرتا ہو
خصوصاً روغن بادام شیرین — بادام کا آٹا پسا ہوا کھانسی اور نفث الدم کو مفید

اعضاے غذا سدہ ہاے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہو اور خصوصاً بادام تلخ
کہ یہ اون سدون کی تفتیح کرتا ہو جو رگون کے سرون مین پیدا ہوئی ہون اگر تازہ
بادام مع پوست کے کھایا جاے معدہ کی تری کو پونچھ کر خشک کر دیتا ہو بادام شیرین بدیر
ہضم ہوتا ہو جو خلط اوس سے پیدا ہوتی ہو جید ہوتی ہو غذائیت اسکی قلیل ہو شکر
ڈال کے جب کھایا جاے جلدی ہضم ہو جاتا ہو اور جلدی معدہ سے اوتر جاتا ہو پیاسا ہوا
سفوف بادام کا ثقیل ہو صفرا کا ہیجان کر دیتا ہو بسبب اپنی حلاوت کے **اعضاے
نفض** سدہ ہاے گردہ کی تحلیل کرتا ہو اور روغن بادام تلخ گردہ اور مثانہ کو پاک
کر دیتا ہو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہو خصوصاً جب ایرسا کے ساتھ پلایا جاے
اور بیشتر اگر ایرسا اور روغن گل ملا کر ضماد کرین جب بھی نفع کرتا ہو — درد
رحم کو اور رحم کے اورام گرم کو اور صلابت رحم اور اختناق رحم اور دشواری
آمد بول اور درد گردہ کو نفع کرتا ہو — اسکے استعمال سے حیض کا ادرار
ہو جاتا ہو — بادام شیرین بسبب جلا کرنے کے کو نفع کرتا ہو — اور بادام تلخ
کا نفع اوس سے زیادہ ہو روغن بادام چرب بادام سے زیادہ سبک ہو — **سموم**
دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتا ہو —

لیمونیون ہنسپتے کے نیمو کو کہتے ہین **خواص** پھل اسکا قابض اور یابس ہو
اعضاے نفض روانی شکم اور خون کی آمد کو نفع کرتا ہو کسی شراب مین
ملا کر پلانے سے اور اسی طرح حیض کی روانی کو بھی — مقدار شربت اسکی ایک
اسوتاقن ہو کسی شراب مین ملا کر —

لزاق الذہب شال ہو لزاق الذہب **ماہیت** یہ نام اشق پر بھی بولا
جاتا ہو اور اسپر ہم کلام کر چکے ہین — اور کبھی اوس چیز پر اسکا اطلاق کرتے ہین
جو لڑکون کے پیشاب کو تانبے کے ہاون دستہ سے دھوپ مین اسقدر پیسین یہان
کہ بستہ ہو جاے — اور کبھی ایک قسم اسکی معدنی ہوتی ہو جو معدن مین اوس بخار سے
پیدا ہوتی ہو جو گرم مزاج کے پانی سے متحلل ہو کر بستہ ہو جاتا ہو اور یہ وہی قسم ہو جسکو
اسوقت بیان کرتے ہین اختیار بہتر وہی ہو جو صاف اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی قسم
— اور بنا ہوا مصنوعی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہو اوسکے بعد معدنی جسکو بلا
تا الا ہو **طبیعت** بہت گرم ہو اور حاد ہو **خواص** جالی ہو قابض ہو سخونت
پیدا کرتا ہو عفونت پیدا کرتا ہو تھوڑی سی لذع بھی اسمین ہو محلل ہو تجفیف بقوت
کرتا ہو تحلیل اسکی بہ نسبت لذع کے شدید تر ہو اسی طرح تجفیف اسکی خراب گوشت
وغیرہ کو بدون لذع کثیر کے پگھلا دیتا ہو — مصنوعی مین تجفیف زیادہ ہو اور لذع کم

اسلیے کہ لطافت اوسکی زیادہ ہی جب معدنی کو جلا ڈالین اوسکی لطافت بڑہجاتی ہی اور
اون ابواب مین نفع اوسکا درجہ نہایت پر پہونچ جاتا ہی **جراح و قروح** گوشت
کو گھلا دیتا ہی جن زخمون کا اندمال دشوار ہو اونکی دواے جید ہی **اعضاے غذا**
ڈلاتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی۔

لبلاب بفتح لام وسکون باے موحدہ آخر مین بھی باے موحدہ ہی جسکو عشق پیچا کہتے
ہین **طبیعت** معتدل ہی مائل بقلیل حرارت و یبوست اور خوزی کے نزدیک یہ بات
ہی کہ یہ سرد ہی **خواص** محلل ہی تفتیح پیدا کرتا ہی جو قسم اسکی بنام حبل المساکین مشہور ہی
اوس مین ارضیت ہی جس سے قبض پیدا ہوتا ہی اور مائیت ہی جو ملین ہی اور حرارت
ناری ہی اور خشکی ایسی ہی جو اوسکی مائیت کو باطل کردیتی ہی اور تنقیہ کی بھی قوت اسمین
ہی **زینت** بڑی قسم لبلاب کا دودھ بالون کو تراش ڈالتا ہی اور جون کو قتل کرتا
ہی **جراح و قروح** تازہ پتی حبل المساکین کی بڑے بڑے زخمون کی دوا ہی کہ اونکا
اندمال کردیتی ہی جب بطور مطبوخ کے کسی شراب مین جوش دیکر پلائی جاوے اور ضماداً
خصوصاً ہمراہ قیروطی کے آگ سے جلے ہوے مقام پر لگایا جاتا ہی اسی واسطے
یہ دوا اپنے نظیر ہی **اعضاے سر** نچوڑے ہوے پانی سے اوسکے سقیہ ردی کو
اوس کان مین ٹپکاتے ہین جسمین درد ہو خصوصاً ہمراہ روغن گل کے علے الخصوص
اگر ورم گرم بھی کان مین ہو۔ اور پرانے درد سر کو بھی نفع کرتا ہی۔ عصارہ اسکا
اوس مادہ کو نفع کرتا ہی جو کان کی طرف کھنچکر آیا ہو اور زمانہ دراز اوس پر گذر گیا
ہو اور کانون کے اون قروح کو مفید ہی۔ جو پرانے ہوگئے ہون **اعضاے تنفس**
سینہ اور پھیپھڑے مین جو صدمہ یعنی شگافتہ ہونے کا صدمہ پہونچا ہو اوسکی دواے
جید ہی اور ربو کو پاک صاف کردیتا ہی **اعضاے غذا** سدہ ہاے جگر کی تفتیح
کرتا ہی اور پتی اوسکی سرکہ ملاکر طحال کے واسطے اچھی دوا ہی **اعضاے نفض**
اب لبلاب صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور اگر جوش نہ دیا جاے قوت اسکی زیادہ
رہیگی اور ایک قسم لبلاب کی بہت خراب ہی جسکے استعمال سے خون کے دست
آنے لگتے ہین مترجم ہمارے تجربہ مین عشق پیچاں کی پتی ذات الجنب کے مرض مین بہت
مفید ہی اوقات اربعہ مین ہم استعمال کرتے ہین اور لڑکون کے ذات الجنب مین جسکو
ڈبہ یا پسلی کا مرض کہتے ہین اس پتی کے استعمال کے بعد کبھی ایسا اتفاق نہین ہوا
کہ وہ لڑکا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے ہمکو یہ دوا ایک فقیر بنگالی سے ملی ہی
صدہا بچون کا علاج کرچکے ہین۔

لعاب جسکو ہندی مین تھوک کہتے ہین **خواص** اسکے مختلف ہین بسبب اختلاف
افراد اون اشخاص کے جنکا تھوک ہو مجملی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اسمین قوت منضجہ
ہی **زینت** کلف اور نمش کو دور کردیتا ہی اور جو خون مردار کسی جگہہ جم گیا ہو اوسکو
بھی زائل کردیتا ہی **جراح و قروح** روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہو
اوسکا لعاب دہن سنارشتہ کا کافور ملاکر داد کے اعضاءم پر لگایا جاتا ہی **اعضاے**
سر روزہ دار کا لعاب جسوقت اوس کان مین ٹپکایا جاے جسمین کیڑون کی
ایذا ہو کیڑون کو قتل کردیتا ہی اور اوسی وقت نکال دیتا ہی۔ **سموم** لعاب جملہ
سموم کا مقابلہ کرتا ہی اور جسوقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو بچھو پر چند مرتبہ
تھوکے بچھو مرجاتا ہی۔

لبن بفتح لام و باے موحدہ جسکو ہندی مین دودھ کہتے ہین **ماہیت** اسکی مرکب
تین جوہر سے ہی پانی ہی اور پنیر جسکو پنیر کہتے ہین اور چکنائی یہ چکنائی گاے کے دودھ
مین بکثرت ہوتی ہی اور اونٹنیون کے دودھ مین چکنائی اور پنیر بہت کم ہوتا ہی
اور وہ پتلا بھی زیادہ ہوتا ہی اور مادہ خر کے دودھ مین بھی چکنائی کم ہی اور پتلا ہے
اور گوسفند کا دودھ معتدل ہی اور بھیڑ کا دودھ گاڑھا اور چکنا زیادہ ہوتا ہی اور بکری
کا دودھ بہت چکنا اور بہت گاڑھا ہوتا ہی اور رماک جو ایک قسم خاص اونٹنیون
کی براہ رنگ کے ہی اوسکا دودھ مثل عام قسم اونٹنیون کے پتلا پانی ایسا ہوتا ہی
اختیار آدمی کے واسطے جملہ اقسام دودھ مین بہتر عورتون کا دودھ ہی اور اسکی
بھی بہتر یہ ہی کہ پستان سے پیا جاے یا اوسی دم پی جاے اور گرمی اوسکی نہ موقوف
ہو اور پی لیا جاے اسمین بھی بہتر وہی دودھ ہی کہ بہت سپید ہو اور قوام مین برابر
اور یکسان ہو ناخون پر جو اوسکا ایک قطرہ رکھین ٹھہرا رہے نہ بہجاے چراگاہ اور
حیوان کی جسکا یہ دودھ ہی اچھے مقام پر ہو اور اس دودھ مین کوئی مزہ اور قسم کا
مثل ترشی مائل یا تلخی لیے ہوے یا تیزی جیسے مرچ کی تیزی ہوتی ہی اور کوئی بو خراب
اور ناگوار اس سے آتی ہو۔ واجب ہی کہ ادھر دودھ دوہا جاے اور فوراً اوسکا
استعمال کیا جاے قبل ازان کہ کچھ استحالہ یا جوش اوس مین آنے پاے جس
حیوان کے گابہ رہنے کا زمانہ آدمی کے حمل رہنے کے زمانہ سے زیادہ ہوتا ہی اوسکا
دودھ خراب ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ جس حیوان کا گابہ انسان کے حمل کے زمانہ
قریب ہی جیسے گاے اوسکا دودھ آدمی کو پینا چاہیے **ماہیت** مائیت جو دودھ
مین ہی وہ گرم ہی اور زبدیت جسکا مسکہ بنتا ہی مائل باعتدال ہی اگرچہ کسی قدر حرارت
بھی لیے ہوے ہی اور دودھ جو ترش ہوجاے وہ سرد خشک ہوتا ہی **خواص** مائیت
اسکی ملطف ہی اور آلائش وغیرہ کے دھو ڈالنے کی بھی اسمین قوت ہی اور حرارت

بڑھانے کی بھی اس مین قوت ہی اور نفع بھی اوس مین ہنین ہی — دودھ اقسام کیموس
کی تعدیل کردیتا ہی اور بدن کو قوی کردیتا ہی اور بدن کو فربہ کرکے اطراف
دیتا ہی — جب شہد کے ساتھ دودھ پیا جاوے باطنی قروح کو اخلاط غلیظ سے پاک کردیتا
ہی اور اون مین نضیج پیدا کرتا ہی اور آلائش سے اون کو دھو ڈالتا ہی کیموس دودھ
اچھا بنتا ہی غذا وہی اسکی پوری ہی بچہ کو بڑھا دیتا ہی خصوصاً عورتون کا دودھ خود
چیز ہی جو قریب ہضم کے ہی مراد یہ ہی کہ اس مین خامی ہنین ہی اور کیونکر اسمین خامی ہو
حالانکہ دودھ کی پیدائش خون سے ہی نہایت درجہ ہضم ہونے کے بعد کہ اوسپر ایک
قسم کا ہضم طاری ہو چکا ہی اور اوس خون کے تصفیہ کے بعد دوبارہ تصفیہ ہو کر دودھ
پیدا ہوا ہی بلکہ اب جسوقت اوسپر حرارت اچھی طور پر پہونچیگی اور معدہ کی گرمی دودھ
کو ہضم کرنا چاہیگی سبب جلد اوسکو خون معتدل کی طرف پھیر لاوے گی پس کیا اچھی
بات ہی جو حکیم روفس نے کہی ہی لیکن اوسکے کہ اوسپر اعتراض کیا گیا تھا — اور چونکہ دودھ
کسی قدر مائل بطرف برودت کے ہی لہذا بلغمی مزاج والون کو ضرر کرتا ہی اسلیے کہ انکے
کی حرارت دودھ کو خون صحیح کی طرف پھیر لانے کی طاقت کما ینبغی ہنین رکھتی — تو
بدل قبل استحالہ پانی دودھ کے اوسکو اپنی طرف مین لاتی ہی اسلیے کہ دودھ کی
کیفیت خون کے قریب ہی اور اسی سبب سے جن لوگون کا مزاج گرم خشک ہی
اون کو دودھ فائدہ کرتا ہی بشرطیکہ اون کے معدہ مین صفرا موجود نہو — دودھ کے
اقسام کے واسطے ابدان انسان کو ایسی مناسبتین ہین جنکے اسباب دریافت
ہنین ہوسکتے — جو شخص دودھ پیے اوسکو واجب ہی کہ تھوڑی دیر سکون و آرام
مین بسر کرے تاکہ دودھ اوسکے معدہ مین خراب نہو جاوے اور حرکت اور تعب
کی گرمی سے ترش نہو جاوے مگر سونے کی اجازت دودھ پینے کے بعد ہنین دیجاتی
ہی اور نہ غذا اون کے تناول کی جب تک دودھ معدہ سے نہ اوتر جاوے دودھ
کو صلاحیت سن رسیدہ آدمیون کے مزاج سے زیادہ ہی بہ نسبت جوان آدمیون
کے کہ جنکا مزاج گرم ہی اسلیے کہ جوانان گرم مزاج کے معدہ مین دودھ کا استحالہ
صفرا کی طرف ہو جاتا ہی — دودھ مشائخ کو بھی فائدہ کرتا ہی بسبب ترطیب پیدا
کرنے کے اور سوکھی کھجلی بوجہ خشکی کے جو خاص کر مشائخ کے ابدان مین پیدا ہوتی ہی
اوسکو دور کردیتا ہی مگر واجب ہی کہ مشائخ کو شہد ملا کر دودھ پلایا جاوے تاکہ اسکے
ہضم ہونے پر اعانت ہو جاوے اکثر دودھ کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہی پہلے
پہلے دست آتے ہین اور جو فضول اطراف امعا مین ہین اون کو نکال دیتا ہی بعد
اوسکے پھر بدن کی غذا وہی شروع کرتا ہی اور بدن مین پھیلتا ہی اور قبض پیدا کرتا ہی

— دودھ نفاخ بھی ہی مگر یہ کہ جوش دے لیا جاوے دودھ مرکب دو جز سے ہی ایک تو
دست آور ہی وہ اسکی مائیت ہی اور دوسرا جز قبض پیدا کرنے والا اسکی جبنیت
ہی — دودھ [illegible] ہضم ہو خلط غلیظ پیدا کرتا ہی [illegible] دست دیر مین اوترتا ہی شہد اسکی
اصلاح کردیتا ہی اور غذا اسکی کثیر و دودھ عمدہ بدن کی بناتا ہی — کھٹا دودھ خلط خام
ہی اور پکایا ہوا دودھ خصوصاً جو پکانے پکانے گاڑھا ہو جاتا ہی زیادہ قابض ہی —
دودھ کی ہر ایک قسم سدہ پیدا کرتی ہی خصوصاً جگر مین مگر اونٹنی کا دودھ یا اور
جانور جنکا دودھ مثل اونٹنی کے ہو چونکہ اس مین جبنیت کم ہی اور مائیت مین
اونٹنی وغیرہ کے دودھ کی جلائی قوت ہی لہذا سدہ ہنین پیدا کرتا — اور دودھ
اون مواد کو جو اعضاے باطنہ پر گرتے ہین اور بسبب اپنی تیزی اور لذع کے
اون اعضا کو ایذا دیتے ہین نفع کرتا ہی اسلیے کہ یہ دودھ اون مواد کو ضعیف
کردیتا ہی اس طرح پر کہ اون مواد کو دھو ڈالتا ہی اور اسکا دھونا پانی کے دھونے
سے فوقیت رکھتا ہی بسبب اسکے کہ دودھ کی مائیت مین جلا کی قوت ہی وہ قوت
پانی مین ہنین ہی اور اون مواد کے کیفیت کی تعدیل کردیتا ہی اس طرح پر کہ
اون مواد کو ایسی کیفیت کی طرف پھیر لاتا ہی جو عضو کی کیفیت کے مناسب
ہو بعد اسکے جو تغذیہ کی قوت اثر رکھتی ہی اوسکے ذریعہ سے درمیان عضو اور دودھ کی
اور خلط خراب کے ایسی پھیلن اوس عضو مین پیدا کرتا ہی کہ اب وہ خلط اس عضو کو
خالی بالذات ہنین کرتی ہی تاکہ اوس مین سرایت کرے جیسے چکنے برتن مین چیزین
خراب شدہ کچھ اثر ہنین کرتی ہین — جن لوگون کے بدن سے خون کا سیلان کسی
عضو ان سے ہوتا ہی اون کو دودھ ضرر کرتا ہی — احشاے باطنی کو دودھ موافق
ہنین ہی اور بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانورون کے دودھ کے احشا کو زیادہ
ضرر کرتا ہی اسلیے کہ بکری اکثر وہی چیزین چرتی ہی جو قابض ہین — بھیڑ کا دودھ
بکری کے دودھ کے مخالف ہی اور غذاے پسندیدہ ہنین ہی اور التہاب پیدا کرنے
کی قوت اسمین ہی — دودھ اپنے جوہر اصلی مین سبب جلد استحالہ پانے والا ہی
خصوصاً بطرف حرارت کے اسکا استحالہ جلد ہو جاتا ہی — خراب دودھ سے بدتر
کے واسطے کوئی چیز مضر ہنین ہی — مادہ خر کا دودھ مائیت زیادہ رکھتا ہی اور
سور کا دودھ مائی بھی ہی اور ناپختہ ہی — فصل ربیع مین جو دودھ پیدا ہوتا ہی اوسکی
مائیت زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت اوس دودھ کے جو فصل صیف مین پیدا ہوا اسی طرح
اون جانورون کا دودھ جو گشت زار اور اون مقامون کی گھاس وغیرہ چرتے
ہین جہان پانی بھرا ہوا اسلیے کہ ربیع کی نباتات مین مائیت زیادہ ہوتی ہی —

بنسبت ضعیف کے بناتات کے۔ اور جسقدر ضعیف خریف کی طرف قریب ہوتی جاتی
ہی دودھ مین غلظت بڑہتی جاتی ہی۔ بہت بہتر وہی دودھ ہی جو درمیان ایام فصل
ضعیف کے پیدا ہو مگر اوسپر خوف اسکا ہوتا ہی کہ پینے کے بعد حرارت کی طرف مستحیل
ہو جاوے اور ربیع مین اس بات کا خوف نہین ہوتا ہی۔ گاے کے دودھ مین گہی کی
زیادتی ہوتی ہی اور بھیڑ کے دودھ مین پنیر بھی زیادہ ہوتا ہی اور گہی بھی۔ اور اونٹنیون
کے دودھ مین جبنیت کم ہی اسکے بعد مادہ اسپ کے دودھ مین اوسکے بعد مادہ خر کے
دودھ مین اسی واسطے مادہ خر کا دودھ معدہ مین پھٹ کر پنیر نہین بنجاتا ہی اور اونٹنی
کے دودھ مین نمکینی ہی اسلیے کہ وہ ترشی کو دوست رکھتی ہی اور اسکا دودھ سب دودھ
کے اقسام سے بہتر ہی جو پایون مین اور باینہمہ یہ بھی کہا گیا ہی کہ اونٹنی کا دودھ معدہ
مین اور اوپر کے اجزاے شکم مین زیادہ ٹھیرتا ہی بہ نسبت اور جانورون کے دودھ کے
یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ دودھ مین اختلاف بحسب اختلاف نوع حیوان کے ہوتا
ہی اور بحسب اختلاف سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہی کہ چھوٹے سن کا جانور
ہی یا زیادہ سن کا اور بحسب سحنہ بدن کے بھی اختلاف ہوتا ہی کہ نرم گوشت کا جانور
ہی یا سخت گوشت کا۔ فربہ جانور کا دودھ ہی یا دبلے کا۔ سپید رنگ کا جانور ہی یا اور
کسی رنگ کا۔ زیادہ ضعیف اور کمزور وہی دودھ ہی بنا برقول اطبا کے جو سپید رنگ
جانور کا ہو اور معدہ سے انحدار اوس دودھ کا بہت جلد ہو جاتا ہی **زینت**
دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنا برقول بعض طبیبون کے بدن مین ہون پیدا کرتا ہی
اور کچھ بعید نہین ہی کہ ایسا ہی ہو مگر بڑے بڑے داغ اور نشان جو جلد مین ہین اونکو
دودھ کا طلا کرنا صاف کر دیتا ہی اور دودھ پینے سے رنگ کی خوبی پیدا ہوتی ہی
لیکن اکثر اوقات وضح لینے چھیپ پیدا کرتا ہی سواے اونٹنیون کے دودھ کے
کہ اوسمین چھیپ پیدا ہونے کا خوف کم ہی۔ اور جب دودھ شکر ملا کر پیا جاوے خوبی
رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتون کے رنگ مین اور فربہی بھی پیدا کرتا ہی
تا اینکہ مارالجبن گرم خشک مزاج والے کو بھی فربہ کر دیتا ہی اگر ایسے آدمی بسبب
اپنے مزاج حار یابس کے لاغر ہو گئے ہون اون لوگون کے بدن مین فربہی پیدا
کرنے کا سبب یہ ہی کہ ترطیب پیدا کرتا ہی پس پیشتر اخلاط خراب کو نکال دیتا ہی پس
غذا اوس بدن کی درست ہو جاتی ہی اور جو دودھ بوجہ جباشت کے جکا دہی بن گیا
ہو وہ بہت جلد ان لوگون کو فربہ کر دیتا ہی۔ مارالجبن کلف اور نشانات کو طلا کرنے
سے زائل کر دیتا ہی اور کبھی پلانے سے بھی یہی نفع کرتا ہی **اورام و بثور** اکثر
ایسا ہوتا ہی کہ جن کے بدن مین اورام ردی اور دبل اور باشرا اور ترکھجلی اور

سو کبھی کھجلی ہو وہ دودھ پینے سے اون کو آرام ہو جاتا ہی بشرطیکہ اون کے مزاج مین
کوی ایسی چیز نہو جو دودھ کو فاسد کر دے اور اوسکو صفرا بنا دے جن لوگون کے بدن
مین اورام باطنی ہین اون کو وہ دودھ مضر ہی **جراح و قروح** دودھ قروح باطنیا
کی اصلاح کرتا ہی کہ اون کی چرک اور آلائش کو دھو ڈالتا ہی اور صاف کر دیتا ہی
اور اون کا تنقیہ کرتا ہی اور اگر اون کے مزاج مین کوی مفسد چیز دودھ کے نہو اور
نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف کرے اوسوقت صاحبان قروح دودھ
سے نفع پاوینگے۔ مارالجبن ہلیلہ کے ہمراہ ترکھجلی کو مفید ہی **آلات مفاصل**
جملہ اقسام کے دودھ پٹھون کو مضر ہین اور اون لوگون کو جن کو پٹھے کے امراض
لاحق ہین خصوصاً سر و امراض پٹھے کے اگر ہون۔ **اعضاے سر** شیر نزلہ کو
کو نفع کرتا ہی اون کو بند کر دیتا ہی اور نزلہ کی تیزی کو دور کر دیتا ہی حلق کے قروح
کو مفید ہی۔ دودھ اوس نسیان کی اچھی دوا ہی جو خشکی سے پیدا ہو اور غم اور سوداء
کی بھی دواے جید ہی۔ دانتون کو دودھ ضرر پہونچاتا ہی اور اون کی جڑون کو کھا لیتا
ہی اور اون مین گڑھا ڈال دیتا ہی اور اون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہی خصوصاً اگر سرد
مزاج کا دانت ہو اور مسوڑھے کو ڈھیلا کر دیتا ہی بلکہ واجب ہی بعد دودھ پینے کے
شہد اور شراب سکنجبین کی کلی کیجائی مگر مادہ خر کا دودھ بنا برقول اطبا کے اگر اوس
سے کلی کیجاوے دانتون اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہی۔ جن لوگون کے سر مین درد
ہو اور جن کو دوار یعنے گھومنی کا مرض ہو اور جن کو طنین کا مرض ہو یعنے کان گونجتا
ہو ایسے بیمارون کو دودھ موافق نہین آتا ہی خصوصاً دودھ پی کر سونا ان لوگون
کو زیادہ مضر ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ جتنے آدمی ایسے ہین کہ جن کے اعضاے سر مین ضعف
ہی اون کو دودھ ضرر کرتا ہی **اعضاے چشم** ظلمت بصر اور شبکوری پیدا کرتا ہی
لیکن اگر دودھ آنکھ مین دوہا جاوے آشوب چشم کو نفع کرے گا اور اون تیز مواد کو
جنکی ریزش آنکھ کی طرف ہی بھی مفید ہوگا اور خشونت یا رودکہا بن جو آنکھ مین ہو
اوسکو بھی دور کر دے گا۔ اسی طرح اگر سپیدی بیضہ اور روغن گل خام مین دودھ
ملا کر آنکھ پر ڈالین۔ دودھ کا دوہنا آنکھ پر طرفہ چشم کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے
نفس** مادہ خر کا دودھ کھانسی اور سل اور نفث الدم کو اوسی طرح سے مفید ہی
جس طرح ہر ایک مرض کے بیان مین لکھا جاوے گا بھیڑ کا دودھ نفث الدم کو
زیادہ نفع کرتا ہی۔ پھیپھڑے کے قروح کی دوا اون مین اور سل کی دواون مین
دودھ داخل ہی دودھ کا مضمضہ اور غرغرہ جوانیق اور ذبحہ اور اورام لہات اور
لوزتین کو مفید ہی مگر جسکو خفقان رطوبت سے ہو اوسکو مضر ہی خون کی رطوبت سے

اونٹنیون کا دودھ ربو اور بہر کو فائدہ کرتا ہی سینہ کو بہ نسبت سر اور معدہ کے دودھ
زیادہ موافق ہی **اعضاے غذا** دودھ جگر مین سدہ پیدا کرتا ہی - ماء الجبن
کو فائدہ کرتا ہی شیر بز اور اونٹنی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خر استسقا کو فائدہ کرتا
ہی اور یہی سبب دودھ طحال کی سختی کو مفید ہین شیر بز ہمراہ روغن بید انجیر کے
اندرونی صلابات کی دوا ہی معدہ مین نفخ پیدا کرتا ہی - اور خصوصًا وہ دودھ جو
بعد بچہ جننے کے فورًا دوہا جاے جسکو پیوسی کہتے ہین اور دونون قسم دودھ کی
اور دخانی ڈکار کو ہیجان مین لاتی ہین خصوصًا پیوسی جس شخص کے طحال مین یا جگر
مین کچھ مرض ہو کہ جس مین تدبیر لطیف یعنے کمی غذا کی حاجت ہی اوسکو دودھ ضرر
کرتا ہی سواے اونٹنی کے دودھ کے جو بہت سے امراض طحال اور جگر کو مفید ہی
- اونٹنی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہی خصوصًا اگر نافہ عنبری کے ہمراہ
پیا جاے اور غذا کی خواہش کو بڑھاتا ہی اور پیاس پیدا کرتا ہی کھٹا دودھ بہت
دیر مین ہضم ہوتا ہی اور خلط خام اس سے پیدا ہوتی ہی مگر جو معدہ بر الطبیعت ا
گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اوس مین حرارت آگئی ہو کھٹے دودھ کو ہضم بھی
کر لیتا ہی اور نفع بھی پاتا ہی - دخانی ڈکار مسکہ نکالنے کے بعد دودھ سے نہین
آتی **اعضاے نفض** ماء الجبن صفراے محترقہ کا مسہل ہی اور افتیمون کے
ساتھ سوداے محترقہ کا مسہل ہی - دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہی - دودھ جوش
دیا ہوا اسقدر کہ اوسکی مائیت جاتی رہے قبض شکم پیدا کرتا ہی اور خون کی آمد جو
دستون مین ہو اوسکو بند کرتا ہی - اونٹنی کا دودھ اور احیض کرتا ہی - جکا دہی کا
کا اسہال صفراوی کے واسطے اچھی چیز ہی - شیر تازہ دوشیدہ کا زخم کے قروح کے
واسطے حقنہ کیا جاتا ہی - شیر گوسپند قروح مثانہ کو مفید ہی - دودھ سے تدارک
جماع کے ضرر کا کیا جاتا ہی اور باہ کی قوت بڑھاتا ہی امعا مین نفخ پیدا کرتا ہی -
ہر ایک دودھ جو غلیظ القوام ہو قولنج کو برانگیختہ کرتا ہی اور پتھری ڈال دیتا ہی
خصوصًا وہی پیوسی - دودھ سے ہیجان قوت جماع کا ہوتا ہی یہان تک کہ تر
دودھ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور مائیت یعنے جغرات اون ابدان مین جو گرم مزاج
ہین اس سبب سے کہ ترطیب پیدا کرتا ہی اور تنقیح بھی کرتا ہی اور اکثر اوقات شکم
کو نرم کر دیتا ہی خصوصًا مادہ اسپ کا دودھ اور اونٹنی کا اور مادہ خر کا پھر اوسکے
بعد گاے کا دودھ پھر اوسکے بعد گوسپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اوسکی مائیت
کم ہو - دودھ کبھی دست لاتا ہی اگر بکثرت پیا جاے کہ ہضم نہو اور نمک اسکی دستی
اور ہونے پر معین ہوتا ہی اور ماء الجبن کے مسہل ہونے پر بھی نمک اعانت کرتا ہی

- لیکن جوش کیا ہوا دودھ اور وہ دودھ کہ جس مین ٹھیکریان خواہ کنکریون وغیرہ
کو جوش دیا ہو یا جس دودھ کو سنگ ریزہ اور لوہے کے پتھر گرم کرکے بجھانے
سے گرم کیا ہو ایسا دودھ لامحالہ قبض پیدا کرتا ہی - دودھ خراش امعا کو
نفع کرتا ہی - کھٹا دودھ پکانے کے بعد اسہال صفراوی اور دموی کو نفع کرتا ہی
- اونٹنی کا دودھ بواسیر کو فائدہ کرتا ہی - جسوقت دودھ کو مقعد کے ورم پر یا
اوسکے قروح پر اور پیڑو کے ورم اور قروح کو اسی طرح استعمال کرین نفع کرتا
اور جو لذع ان اعضا مین پیدا ہوتی ہی اوس مین سکون پیدا کرے گا حمیات
شیر گوسپند اور شیر مادہ خردق کی اچھی دوا ہی جیسا اپنے مقام مین اسکا بیان
کیا جاے گا - کھٹا دودھ اکثر حمیات دق کو دور کر دیتا ہی اگر بخوبی اسکا گھی نکال
لیا جاے اور ایسا ہو کہ بخوبی ہضم ہو جاے - تازہ دوہا ہوا دودھ اون حیوانات
کا جن کا دودھ گاڑھا ہوتا ہی اکثر حمیات مین اوس سے پرہیز کیا جاتا ہی اور مناسب
نہین ہی کہ تپ کا مریض اوسکے گرد بیٹھ جاے سموم دودھ فائدہ کرتا ہی اور دوسے
قاتلہ کے پینے کے بعد اور تناول کرنب بحری اور شوکران اور بھنگ کے اور
خصوصًا اوس شخص کو جسنے ذراریح اور خربق اور ثافسیا اور خانق النمر اور خانق الذئب
کو تناول کیا ہو اور تمام زہریلی دوائین جو اکال ہین اور اندرونی اعضا مین عفونت
پیدا کرنے والے ہین اون سب کو مفید ہی - جو شخص بھنگ پیکر مست ہو گیا ہو دودھ پلانے سے
اوسکی عقل درست ہو جاتی ہی

لحم بفتح لام و سکون حاے حطی گوشت کو کہتے ہین اختیار اچھی قسم گوشت کی
بھیڑ کا گوشت ہی اور اوس سے مراد یہ ہی کہ اوس مین حرارت لطیف ہی اور جوان
پٹھہ بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچہ ہاے گاو کہ ہضم بہت جلد ہوتے ہین اور غذا
لطیف ہین اور گوشت بزغالہ مین فضول بہ نسبت حمل کے کم ہی اور جو بچہ کسی جانور کا
دودھ پیتا ہوا ہو اور وہ دودھ اچھا بھی ہو اوسکا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہی لیکن
اگر خراب دودھ پیتا ہو اوسکا گوشت خراب ہی بڈھی بھیڑ کا گوشت اور اسیطرح
دبلی بھیڑ کا بھی خراب ہی اور سیاہ بکری کا گوشت سبک ہی اور زیادہ لذیذ ہی اسیطرح
اسکے نر کا گوشت اور نیز سرخ رنگ کوئی حیوان جو زیادہ فربہ ہو اور چھپا ہوا جرا
ہو اوسکا گوشت بھی سبک ہوتا ہی اور گوسفند یکسالہ کا گوشت غذائیت مین کمی
رکھتا ہی اور معدہ کے اوپر ٹھہرا رہتا ہی - افضل گوشت کی وہی قسم ہی اور ہضم بھی
وہی اچھی طرح ہوتی ہی جو ہڈی سے چھڑائی گئی ہو اور داہنے جانب کا گوشت بائین
طرف کے گوشت سے زیادہ سبک ہی اور افضل ہی اور عضل کا اوسط اور میانہ و

بکری

جنکی ہی جو گوشت اور پٹھے سے پاک ہو۔ نرم گوشت جسپر کوئی شبہ نہین ہی وہ بھی کبھی
لذیذ ہوتا ہی خصوصًا وہ گوشت نرم جسکی نرمی دودھ کی پیدائش کے واسطے کی گئی ہی
جیسے پستان کا گوشت یا اوسکی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے بیخ زبان
کا گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر ہضم ہو جاے جید ہوتی ہی لیکن اکثر اوقات غذا
بلغمی اس سے بنتی ہی لیکن زیادہ غذائیت اسکی مثل کثرت غذائیت اور اقسام گوشت
کے نہین ہی بہ نسبت گوشت عضل کے ہان پستان کا گوشت اور خصیۂ مرغہاے
خانگی کا گوشت کہ اسکی غذائیت زیادہ ہی۔ جودت مین کم وہ گوشت ہوتا ہی جسکی
خلقت مثل وعاء یعنی ظرف کے ہو جس سے کسی عضو کے بوجھ سنبھالنے کا کام لیا جاتا
ہو جیسے وہ گوشت جو درمیان رگہاے جگر وغیرہ کے بنا ہوا ہی۔ دل کا گوشت اور
اوسکی جڑ کا گوشت جو مثل توشہ کے ہوتا ہی۔ یہی اسی قسم کا ہی۔ پستان کا گوشت بہت
اچھا ہی اور اگر دودھ بھی اون مین اوترآتا ہو زیادہ غلیظ ہو جاے گا۔ خصیون کا
گوشت اور اعضا کے گوشت سے بہت فضیلت رکھتا ہی۔ چڑیون کے گوشت مین
تیتر کا گوشت فضیلت رکھتا ہی اور مرغون کا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہی اور انمین
زیادہ غذائیت گوشت کبک اور تیہو اور تیتر کے گوشت سے نہین ہوتی ہی۔ جس
حیوان کے مزاج مین یبوست ہی جب تک وہ چھوٹا رہے اوسکا گوشت اچھا ہی۔
پیدا اوسکے بڑے ہو جانے کے متغیر ہم یا مراد اس فقرہ سے یہ ہی کہ خشک مزاج حیوانات
سے چھوٹے قد کے حیوان کا گوشت بڑے قد کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہی
متن بزغالہ کا گوشت کہ یہ عمدہ ہی اور گوسفند کا گوشت بہت اچھا نہین ہی اور جو
خلط گوسپند کے گوشت سے پیدا ہوتی ہی بیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہی۔ بیمار ہی
بکرا کسی طرح کا ہو اوسکا گوشت خراب ہوتا ہی درندہ جانورون کا گوشت اور وحشی
آبی چڑیان بڑے قد کی ہین اور جن چڑیون کی گردنین بڑی بڑی ہین اور موٹے
اقسام کا گوشت اور خربان کا گوشت اور کبوترون کے اون اقسام کا گوشت
جو سخت جسم ہوتے ہین اور لوبے کا گوشت اکثر تو یہی ہی۔ کہ خلط غلیظ سوداوی پیدا
ان گوشتون سے ہوتی ہی یا ایسے خلط غلیظ کے جو مشابہ سودا کے ہین۔ کنجشک کے
جملہ اقسام کا گوشت خراب ہی اور چڑیون کے اون بازوؤن کا گوشت جو بسبب
ریاضت کے گندہ ہو گئی ہون اون کا کیموس اچھا ہوتا ہی۔ وحشی جانورون مین
ہرن کا گوشت اچھا ہی مگر کسی قدر مائل بسوداویت ہوتا ہی۔ نصاری اور جو لوگ
ان کے ہم مشرب ہین وہ کہتے ہین کہ جنگلی سور کا گوشت جملہ اقسام صحرائی جانورون
کے گوشت سے اچھا ہوتا ہی اسلیے کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے پلے ہوے

سور کی گوشت سے قوی غذا دیتا ہی اور غذائیت اسکی زیادہ بھی ہی اور زود ہضم
ہی اور خلط جو اوس سے خون مین ایسی پیدا کرتا ہی جو اچھی ہوتی ہی۔ واجب ہی کہ حیوان کے
حالات پر بھی نظر کیجاے کہ اوسکا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزون
کا لحاظ دودھ مین کیا جاتا ہی اور مذکور ہو چکا ہی اونہین کا لحاظ گوشت مین بھی کرنا چاہیے
طبیعت پرندے کا گوشت سب چوپایہ جانورون کے گوشت سے خشکی مین
زیادہ ہی۔ گاو کا گوشت گوسپند کے گوشت سے زیادہ یبوست رکھتا ہی اور گوسفند کا گوشت
بھیڑ کے گوشت سے خشک زیادہ ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی اور بچہ شتر کا گوشت اسکی
غذا غلیظ ہی اور گرمی زیادہ پیدا کرتا ہی خرگوش کا گوشت گرم خشک ہی بڑی چڑیون
کا گوشت اور مرغابی کا گوشت اور خربان یعنے شوات نر کا گوشت غلیظ ہوتا ہی
۔ بط کا گوشت اور آبی چڑیون کے گوشت مین رطوبت زیادہ ہوتی ہی اور اسکے
قریب بٹیر کا گوشت رطوبت مین ہی۔ بعضون نے کہا ہی کہ ساہی کا گوشت رطوبت
پیدا کرنے والا ہی۔ گوشت اوس مقام کا جہان سخت چربی ہوتی ہی جیسے پیٹ کی
اوپر کا گوشت اور چیڑھے کا گوشت گرم تر ہی **افعال وخواص** گوشت کی غذا
مقوی بدن ہی اور بہت قریب ہی اسباب کے کہ اسکا استحالہ خون کی طرف ہو پکایا
ہوا گوشت اور بھونا ہوا گوشت اسکی غذا اوبالی ہوے گوشت سے خشک زیادہ ہوتی
ہی اور اوبالے ہوے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی ہی۔ جو گوشت مصالح گرم اور مرچ
وغیرہ کے ہمراہ پکایا جاے اوسکی قوت وہی ہی جو اون مصالح کی قوت ہی۔ پتلی چربی
جسکو سمین کہتے ہین اور عام چربی تمام بدن کی ردی الغذا ہی اور غذائیت بھی اوسکی
کم ہی طعام کو معدہ کے اوپر طافی کرتی ہی یعنے معدہ کے اوپر تیرتی رہتی ہی اور نیچے
نہین اوترجاتی ہی چربی کی اتنی ہی مقدار طافی مناسب ہی جس سے لذت پیدا ہو
۔ نمک آلود گوشت اگرچہ اصلی گوشت کی روسی رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر آخر
کو پھر اوسکی تجفیف مین ہر قسم کے گوشت سے زیادتی ہو جاتی ہی اور غذائیت اوسکی
قلیل ہوتی ہی۔ جس گوشت مین پتلی چربی ہو جسکو سمین کہتے ہین وہ شکم کو نرم کر دیتا ہی
اور غذائیت بھی اس مین کم ہوتی ہی اور جلدی استحالہ اسکا دخانیت اور مرار
کی طرف ہو جاتا ہی اور جلدی ہضم ہو جاتا ہی اور چیڑھے کا گوشت ہر ایک عضو کے
گوشت سے زیادہ خراب ہی جس مین عمیق چربی کی قسم ہوتی ہی ہضم بھی اچھی طرح
نہین ہوتا غذائیت بھی اسکی بری ہی اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی ہی
ہی اور غذا اسپ اوسکی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہی۔ گاو گوشت اسکی غذا
زیادہ ہی اور غلیظ ہی اور سیاہ رنگ کا گوشت جیسے بیل گاو کا امراض سوداویہ پیدا

کرتا ہی بہتر گوشت عجاجیل یعنے گوسالہ کا ہی - خربوزہ کے چھلکے یا تربوز کے گاو اگوشت کو
گلا دیتے ہین - بہتر زمانہ اسکے کھانے کا فصل ربیع اور گرمیون کی آمد کا زمانہ ہی نصارا
اور جو لوگ اون کے ہم مشرب ہین وہ کہتے ہین کہ اس گوشت مین باوجود غلاظت
کے ویسی لزوجت نہین ہی جیسے سور کے گوشت مین ہی اور نہ متانت یعنے استواری
قوام ہی - سور کے بچون کا گوشت غذائیت اوسکی کم ہی اسلیے کہ تحلیل اوسمین زیادہ
ہی اور رطوبت بھی اوسکی شدید ہی - بط کا گوشت غذائیت زیادہ رکھتا ہی اور وجود
غذا مین مثل غذاے مرغ وغیرہ کے نہین ہی اور بط کے پوٹے کا گوشت لذیذ ہوتا ہی
اور اوسکے جگر کا گوشت اچھا ہی اور کھانے مین بھی لذیذ ہی اور غذا اسکی اچھی ہوتی ہی
- لشورہ کا گوشت کاسر ریاح ہی - بہت دور سفر جانے سے وہی گوشت ہی جسمین
چربی کم ہو اور خشکی اوسپر غالب ہو بنظر اصلی خلقت کے **زینت** گاو اگوشت
بہق پیدا کرتا ہی - چربی جنگلی گدھے کی اچھی چیز ہی کلف پر طلا کرنے کے واسطے اور چربی
طیار ریطا کی بھی یہی اثر رکھتی ہی جلانے سے جو رطوبت حلان کے گوشت کی ٹپکے بہق
پر طلا کیجاتی ہی اور مینڈک کے گوشت کی رطوبت یا نحوزہ پر لگائی جاتی ہی اور راس
گاو اگوشت سرطان پیدا کرتا ہی - اسی طرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون اور اکثر
سخت سوداوی کی تحلیل کردیتی ہین **جراح و قروح** گاو اگوشت ترکھجلی اور داد
خراب پیدا کرتا ہی اسی طرح جو گوشت غلیظ ہو - جلانے سے جو پانی گوشت حمل کا
ٹپکے داد پر لگایا جاتا ہی - گاو اگوشت جذام پیدا کرتا ہی اور داءالفیل اور دوالی کی
بھی اس سے کثرت ہوتی ہی اسی طرح اور گوشت جو غلیظ ہون اور سمین بھی اور
کا گوشت ضماد اوس پٹھے کا ہی جو سخت ہوگیا ہو - شوربا ے گوشت خرگوش مین
مریض نقرس اور درد مفاصل کا بٹھایا جاتا ہی پس وہی فعل کرتا ہی جو شوربا لومڑی
کا کرتا ہی - بنولے کا گوشت دردہاے مفاصل پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی جنگلی گدھے
کا گوشت روغن قسط ملاکر اچھی دوا مالش کی ہی پٹھے کے درد کے واسطے اور جو سپر
غلیظ ایسے مقام پر ہون - سانپ کا گوشت جذام کے واسطے ویسا ہی مفید ہی
جیسا باب جذام مین بتفصیل لکھا جاے گا اور ساہی کا گوشت جذام کے واسطے
اچھی چیز ہی **اعضاے سر** گاو اگوشت اور جملہ اقسام گوشت کے جو غلیظ ہون
وسواس پیدا کرتے ہین بسبب اوس تخیف کے کہ ان مین ہی - بنولے کا گوشت
شراب ملاکر مرگی کے مریض کو پلایا جاتا ہی جسکا نفع ظاہر ہوتا ہی **اعضاے چشم**
بزغالہ کا گوشت جلاکر اوسکی راکھ سپیدی چشم پر لگائی جاتی ہی درندہ جانورون
کا گوشت اور جن جانورو کے پنجے مین گرفت کرکے شکار کرتے ہین اونکا گوشت تکرکو مفید
ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی **اعضاے صدر** سرطان نہری کا گوشت سل کے
بیمارون کو بہت مفید ہی ننھے بچہ پرندون کا گوشت خوانیق کا ہیجان کردیتا ہی مگر
اسکا بطور مصوص کے ہو اسموس ایک غذاے خاص ہی **اعضاے غذا** جتنے
گوشت غلیظ اوپر مذکور ہوچکے سب طحال کو گندہ کردیتے ہین مگر سختی گاو کی گوشت کے
سوکھے دھنیان اور زعفران ڈال کرکے سیلان مواد کو بطرف معدہ کے روکتی ہی
- لوے کا گوشت اکثر اسکا ذکر اون چیزون مین ہوتا ہی جن کے منفعت فساد مزاج
اور استسقا اور سدہ ہاے طحال جگر مین ہی اور بہتر یہ ہی کہ استسقا کے واسطے بطور قریص
کے بنایا جاے تاکہ پیاس نہ بڑھا دے بعض آدمیون نے درندہ جانورون کے
گوشت کی مدح کی ہی اوس معدہ کے واسطے کہ جسمین برودت اور رطوبت ہو اور ضعف
اوس معدہ مین ہو پس ان کیفیات مین درندہ جانورون کا گوشت فائدہ کرے گا اور
جلدی ہضم ہوجانا اور معدہ سے اوترجانا اور دیر مین ان دونون اوصاف کا ہونا یہ
دونون بسبب غلاظت اور رقت غذا کے نہین ہوتی اسلیے کہ صحرای سور اور خانگی
سور کا گوشت بنابر قول اونھین لوگون کے جن کو اسکا تجربہ ہوا ہی بہت جلد ہضم ہوتا
ہی اور معدہ سے اوترجاتا ہی اور غذاے قوی بالزوجت اور غلیظ ہی - گوشت بارہ سنگے
کا باوجودیکہ غلیظ ہی مگر بہت جلد معدہ سے اوترجاتا ہی - ساہی کا گوشت سکنجبین
ملاکر استسقے کو نافع ہی - لوے کا گوشت سدہ ہاے جگر اور ضعف جگر اور فساد مزاج
کو اور بھی جگر کے نفع کرتا ہی - اور استسقا کو بھی مفید ہی - درندون کا گوشت اور جنگلی
والے جانورون کا گوشت معدہ اوسکو نہین قبول کرتا **اعضاے نفض** گاو ا
گوشت صفرا کی کشش کو بطرف امعا کے منع کرتا ہی - خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قرحہ
امعا کو مفید ہی - ساہی کا گوشت کھایا ہوا ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو مفید ہی -
بڑھے مرغ کا شوربا قولنج اور امراض سوداوی کو مفید ہی - صحرای گدھے کی چربی
روغن قسط ملاکر اوس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہی جو ریح غلیظ سے عارض ہوا ہو
- درندے جانور اور پنجہ مارنے والے جانورون کا گوشت ہوا سیر کو مفید ہی شوربا
گاو اگوشت کا بطور یخنی کے اسہال صفراوی کی اچھی غذا ہی کہ اوسکو بند کردیتا ہی
اسی طرح اسکا قریص دھنیان اور سرکہ اور دیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے
ہو اور تھوڑی سی زعفران ملاکر - اسی طرح چڑیون کا گوشت بھنا ہوا اور بے چھنا
جو قبض پیدا کرتا ہی خصوصا کلنگ اور تیہو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی لوا
اور چکاوک کا گوشت خصوصا جب یہ ابالے جائین اور یخنی انکی پھینک دیجاے
- اونٹ کا گوشت ادرار بول کرتا ہی فربہ گوشت تلیین شکم بہ نسبت غیر فربہ کے زیادہ

کرتا ہی **حمیات** کا واگوشت اور بارہ سنگھا اور سبز کوہی اور بڑی بڑی چڑیون کا گوشت جو تھیا بخار اور لرزہ پیدا کرتا ہی **سموم** بنولے کا گوشت سکھایا ہوا شراب مین ڈال کر سموم کو فائدہ کرتا ہی اور حلزون کا گوشت جلایا ہوا سانپ اور بچھو اور عقرب جرارہ کے کاٹنے کو مفید ہی اور شراب ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کو اور مینڈک کا گوشت ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہی۔

حرف میم

جن دواؤن کا نام حرف میم سے شروع ہی اونکا بیان

مسک بکسر میم و سکون سین مہملہ جسکو ہندی مین کستوری کہتے ہین **ماہیت** یہ ناف ایک جانور کی ہی جو مثل ہرن کے ہوتا ہی بعینہ جیسکے دو دانت سپید باریک بلند اوپر کی طرف اوٹھے ہوے مثل سینگ کے ہوتی ہین **اختیار** بہتر قسم مسک کی معدن کے لحاظ سے تبت کی مسک ہی بعضون نے کہا ہی بلکہ چین کی مسک بہتر ہوتی ہی اوسکے بعد جرجیر کی اوسکے بعد ہندوستان کی اوسکے بعد دریائی مشک۔ اور اوس جانور کی چرائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہی جو سنبل کو چرتا ہو اوسکے بعد سنبل الطیب کو اوسکے بعد مر۔ اور رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ مشک ہی جسکا رنگ مثل بہی کے زرد ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور بعضون کے نزدیک یبوست اوسکی زیادہ ہی **افعال و خواص** لطیف ہی اور سفوف بھی ہی **زینت** تبخیر پیدا کرتی ہی جسوقت کسی جو شاندہ مین پڑے **اعضائے سر** مشک اور زعفران اور تھوڑا سا کافور ملا کر اگر ناس لیا جاوے درد سر بارد کو فائدہ کرے گا اور تنہا مشک کی ناس بھی مفید ہی اسلیے کہ اوس مین تحلیل کی قوت ہی دماغ معتدل کے واسطے تقویت دیتی ہی **اعضائے چشم** آلہ کو قوی کر دیتی ہی اور رطوبت چشم کو خشک کر دیتی ہی اور پتلی جھلی سپید جو آنکھ مین ہو اوسکو دور کر دیتی ہی **اعضائے صدر** قلب کی تقویت اور تفریح کرتی ہی اور خفقان اور توحش کو نفع کرتی ہی **سموم** تریاق سموم ہی خصوصاً بیش جسکو سنکھیا کہتے ہین

مصطکی مشہور دوا ہی **ماہیت** رومی مصطکی سپید ہوتی ہی اور قبطی سیاہی مائل ہوتی ہی اور درخت اسکا اجزا مین تھوڑی سی مائیت اور بہت سی ارضیت رکھتا ہی اور مصطکی مین لطافت اور نفع کندر سے زیادہ ہی **اختیار** بہتر وہی مصطکی ہی جو سپید ہو چمکتی ہوے پاک صاف اور اصلاح خراب مصطکی کی اس طرح پر کیجاتی ہی کہ اوسکو سرکہ مین چند روز بھگو دیتے ہین اور پھر نکال کر خشک کر لیتے ہین پس اوسکی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اوسکی تسخین اور تجفیف کندر سے کمتر ہی۔ اور اسکی درخت مین تبرید یا تسخین شدید نہین ہی خود مصطکی مین اوسکے درخت سے تسخین کی قوت زیادہ ہی مترجم کہتا ہی کہ مین نے بمقام جمون ایسی مصطکی دیکھی جسکو درخت سے نکالے ہوے چند روز گذرے تھے کہ ابھی بوجہ تازہ ہونے کے اونگلی مین دبانے سے دب جاتی تھی اور چپکتی تھی وہان کچھ لی دریافت ہوا کہ دیودار کا درخت جسکو چیر کہتے ہین اوسی درخت کا یہ گوند ہی اور اسکا کئی سو میل تک جنگل ریاست کشمیر مین لگا ہوا ہی جب درخت سے یہ گوند چھڑایا جاتا ہی زردی مائل ہوتا ہی بیمارون پر اوسی تازہ مصطکی کا تجربہ بھی کیا تو کچھ کمی اثر مین نہین پائی گئی **افعال و خواص** قابض ہی محلل ہی اور تمام اجزا اسکے درخت کے قابض ہین۔ اجزائے درخت کی ترکیب جوہر اصلی مین مائیت سفتہ اور جوہر ارضی سے ہی اور اس درخت کی جڑین اور اون جڑون کے چھلکے قائم مقام اقاقیا اور ہوفسطیداس کے ہی اور اوسکا بدل ہی۔ اسی طرح اسکی پتی کا عصارہ بھی ہی اور اوسکے پھل کا عصارہ بھی لیا جاتا ہی اوس مین قبض کی شدت ہی۔ جالینوس کی رائے مین اشتباہ یہی بھی ہی کہ اسکے جمیع اجزا مین قبض کے ساتھ تلیین بھی ہی اسی طرح مصطکی کی روغن جو بنائے جاتے ہین اون مین بھی قبض اور تلیین دونون ہین۔ قبطی مصطکی جو مائل بسیاہی ہوتی ہی اوسمین قبض کمتر ہی اور تجفیف اوسمین زیادہ ہی لہذا اوسکا استعمال زیادہ مناسب ہی جسوقت تحلیل قوی کی حاجت ہو۔ اور جس دوا مین قبض کے ہمراہ تلیین اور تجفیف ہو اوسکا اثر بدون اذیت کے ہوتا ہی یہ مصطکی لطیف زیادہ ہی بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلیین اور اپنی حرارت رقیقہ کے بلغم کو پگھلا کر بہا دیتی ہی اور باوجود اس اثر کے مصطکی کی حدت اور کثافت ہر ایک گوند سے کمتر ہی **زینت** منجن کی دواؤن مین پڑتی ہی خمرہ یعنے اوبٹنہ مین داخل کیجاتی ہی پس حسن کو جلد کے نمایان کرتے اور اورام و بثور رچونکہ اس مین قبض اور تلیین ہی لہذا اندرونی اعضا کے اورام کو نفع کرتی ہی۔ سیاہی مائل قبطی مصطکی صلابات باطنی کو زیادہ موافق ہی اور یہی سیاہ قسم اورام نملیہ کو مفید ہی **جراح و قروح** عصارہ اسکا اور اسکی پتی کا جو شاندہ ساعیہ یعنے پھیلنے والے اورام اور بثور کو پھیلنے سے منع کرتا ہی۔ روغن اسکے درخت کا تر کھجلی کو نفع کرتا ہی بیاتک کہ مواشی اور کتون کی کھجلی کو نفع کرتا ہی جوشاندہ اسکی پتی کا اور اسکا عصارہ قروح پر ڈالا جاتا ہی پس گوشت اوگا لاتا ہی۔ اسی طرح ٹوٹی ہوی ہڈیون پر اسکا ڈالنا اون کو ملا دیتا ہی اور درست کر دیتا ہی

اعضاے سر چبانا مصطکی کا سر سے بلغم کو کھینچ لاتا ہی اور سر سے بلغم کا تنقیہ کردیتا
ہی اسی طرح مصطکی کا مضمضہ بھی مسوڑہے کو مضبوط کر دیتا ہی اعضاے چشم
پلکون کے بال اگر الٹ گئے ہون اون کے سیدہے کرنیکے واسطے مصطکی کا لصوق
لگایا جاتا ہی اعضاے نفس کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہی خصوصًا اسکی
جڑ کا جوشاندہ اور جڑ اون کے پوست کا جوشاندہ اعضاے غذا معدہ اور جگر
کی تقویت کرتی ہی اور اشتہا کو کھول دیتی ہی معدہ کو خوشبو کر دیتی ہی ڈکار بڑھاتی ہی
جو بلغم کہ معدہ مین ہو اوسکو گھلاتی ہی اور نفخ اور ورم معدہ اور جگر مین نفع
پیدا کرتی ہی اعضاے نفض جگر اور امعا کو قوی کرتی ہی اور اوسکے ورم کو
نفع کرتی ہی - جوشاندہ اسکی جڑ کا اور اسکے پوست کا دستون کو اور دسنطاریا اور
سحج یعنے خراش امعا کو نفع کرتا ہی اور اسی طرح اسکی پتی کا جرم بھی - اور جو خون
رحم سے آتا ہو اور جملہ اقسام کے درد جو رحم مین ہون اور جو رطوبات خراب رحم
سے نکلتے ہون اون کو اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانیکو نفع کرتی ہی - ایطرح
روغن اسکے درخت کا ادرار کرتا ہی

مُو بضم میم و واو اور میم کو فتحہ اور واو کو تشدید بھی پڑھتے ہین ماہیت چھوٹے چھوٹے
لکڑے مختلف شکل کے برنگ خار بقون ہوتے ہین اور اسکا غبار بھی مائل بقبض اور
تلخی ہوتا ہی بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہی زبان کو چھیلتا ہی اور چبانے مین گرمی پیدا
کرتا ہی یہ ایک نبات کی جڑ ہی اور یہی جز مستعمل ہی اور بلاد مقدونیا مین بکثرت ملتی ہی
اختیار بہتر وہی ہی جو صاف سپید پاکیزہ ہو اور روشن ہو اور خراب کی اصلاح
سرکہ مین بھگو کر بعد چند روز کے خشک کر لینے سے ہو جاتی ہی طبیعت تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہی اور اسمین ایک رطوبت غریبہ ہی ناپختہ جس سے نفخ پیدا ہوتا ہی
خواص لطیف ہی جلا زیادہ کرتی ہی مفتح ہی قوت مین سنبل الطیب کے مشابہ ہی
مگر تسخین اور تقطیع مین زیادہ ہی آلات مفاصل پلانے سے اور طلا کرنے سے
دردہاے مفاصل کو نفع کرتی ہی اعضاے سر زیادہ استعمال اسکا درد سر
پیدا کرتا ہی بسبب زیادتی اوس رطوبت کے جو اسمین موجود ہی اور اوس مین حدت
بھی ہی اعضاے غذا جگر یا معدہ کو نفع کرتی ہی اور جو نفخ جگر یا معدہ مین ہو اوسکو
مفید ہی اعضاے نفض عسر بول کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع
کرتی ہی اسی طرح دردہاے مثانہ کو بھی اور جو فضول مثانہ مین محتقن ہو گئے ہون
اون کو بھی فائدہ کرتی ہی حیض کا ادرار کرتا ہی اور تمام اقسام رحم کے درد کو نفع
کرتی ہی یہان تک کہ اسکے پانی سے آبزن کرنا بھی مفید ہی - درد سینے اور قراقر
اور نفخ کو بھی بہت فائدہ کرتا ہی -

مازریون - ماہیت اسکی ایک بڑا درخت شیرہ دار یتوعات کے قسم سے ہی
اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک کی پتیان بڑی اور پتلی ہوتی ہین دوسرے کی پتیان
چھوٹی اور گندہ ہوتی ہین اور یہ قسم دونون مین بہت خراب ہی اور جو سیاہ قسم
اسکی ہی وہ زہر قاتل ہی اختیار بہتر مازریون کی وہی قسم ہی جسکی پتی بڑی ہو اور
رنگ مین زیتون کے مشابہ ہو اور نازک ہو لیکن چھوٹی پتی کی مازریون اور جسکی پتی
زیتی ہوتی ہو خراب ہی - کبھی مازریون کا ضرر تحلیل کے ذریعہ سے توڑ دیا جاتا ہی یعنے
پتی کی تحلیل اونھین قواعد سے کرتے ہین جو سیال کسیری ہین طبیعت چوتھے درجہ مین
گرم خشک ہی افعال وخواص تیز ہی تنقیہ کرتی ہی مقشر ہی سوزش کرنے مین
اسکے شدت ہی یا مراد یہ ہی کہ جلانے کے بعد اسکی شدت بڑھجاتی ہی زینت جملہ
اقسام مازریون کے بہق اور برص اور نمش پر طلا کیجاتی ہی خارج بدن پر اور کبھی
اس مین گندھک بھی ملای جاتی ہی اسمین بہاریون کے واسطے جراح وقروح
تمام اقسام اسکے داد پر لگائے جاتے ہین اور اون قروح پر جو چرک آلودہ ہون
شہد ملا کر یہی پپڑی کو گرا دیتا ہی اسلیئے کہ اسمین ایک جوہر محلل اور اکال ہی ایطرح
ترکھجلی کو سکھا دیتا ہی اعضاے سر اسکے جوشاندہ سے مضمضہ کیا جاتا ہی خصوصًا
سیاہ مازریون کے جوشاندہ سے بس دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور کبھی
تھوڑی سی مازریون اور سیاہ مرچ موم کے ہمراہ اوس دانت پر رکھتے ہین جسمین
درد ہوتا ہی اعضاے غذا مازریون جگر کو بہت مضر ہی اعضاے نفض
استسقا کا پانی براہ اسہال نکال دیتی ہی خصوصًا وہ مازریون جو ایسے وقت توڑی
جاے جب اس مین پھول آتا ہی - مازریون کی حدت اس طرح بجھ توڑی جاتی
ہی کہ اسکو سرکہ مین بھگو کر خشک کرلین مقدار شربت بھگونے مین اسکے چھ درمی
جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہی تین پاؤ پانی مین اتنا جوش دین کہ ایک چھٹانک آدھ
سیر رہجاے بعد اوسکے چھان کر پلایا جاے - بڑے بڑے کیڑے اور کدو دانہ
کو بھی نکال دیتی ہی خصوصًا ایک اکسوناقن مازریون کے فودنج کوہی کے جوشاندہ
مین - کبھی اس مازریون کے پانیس درہم جو برابر سوا چار تولہ کے ہوے سات
آٹھ تولہ شراب مین دو مہینہ تک بھگو رکھتے ہین اور پھر صاف کرکے پھر دو مہینے تک
بھگوتے ہین اور پھر صاف کرلیتے ہین اوسکے بعد اسی مازریون کو بوزن مناسب
استسقا کے واسطے اور خون ولادت کے تنقیہ کے واسطے پلاتے ہین - جوشاندہ
مازریون کا عسر بول جو بہت شدت کر رہا ہو اوسکو مفید ہی بعضون نے کہا ہی کہ

مقدار سودا اور اخلاط غلیظ کی اسہال ہی خصوصاً جب دو چند وزن اسکے افتیمون ملا دیجاوے۔ اور بعض طبیب ایک مثقال ماذریون اور دو مثقال افتیمون کو جوش دیکر ہوے شہد مین ملاکر اسی کے شیاف طیار کرتے ہین۔ واجب ہی کہ اگر ماذریون سے زرداب کا اخراج منظور ہو اور ادویہ مسہلہ بھی ملا دیے جاوین اور اگر اس سے اسہال سودا مطلوب ہو جب بھی یہی ترکیب کرنی چاہیے بس ادویہ مسہلہ سودا اسکے ہمراہ ملاکر استعمال کیجائین سموم ہوام کے نیش مارنے پر ماذریون پلائی جاتی ہی کسی شراب مثلاً کے ہمراہ۔ خصوصاً سیاہ قسم ماذریون کی آرد جو ملاکر زیت اور پانی مین گوندھ کر گولیان وغیرہ طیار کرین اونکے کھانے سے چوہا اور کتے اور سور مر جاتے ہین۔ جو ماذریون کہ سم قاتل ہی اوسکی مقدار دو درہم کرب اور قی اور اسہال کے ذریعہ سے قتل کر دیتی ہی۔

ہرو بفتح میم وسکون رائے مہملہ جسکو ہندی مین کنوچہ کہتے ہین **ماہیت** ہندی لوگ کہتے ہین کہ اسکی کئی قسمین ہوتی ہین ایک قسم کی بو پاکیزہ جسکو ہرماحوز کہتے ہین وہ نیاہ گرم اور زیادہ خشک ہوتی ہی ایک قسم اسکی ہی جسمین بو کم ہوتی ہی جسکا نام سموسا ہی یہ گرم ہی تری کے ساتھ تیسری قسم اسکی سپید کنوچہ ہی جو معتدل ہوتا ہی اور اسمین تفریح کی بھی قوت ہی اور مجھے گمان ہی کہ جو قسم تفریح پیدا کرتی ہی اوسکے قریب قرنبہ گاؤزبان ہی۔ چوتھی قسم اسکی جسکا نام ہرماحوز ہی یہ گرم وخشک ہی اور ملطف ہی۔ پانچوین قسم اسکی مشبہا ہی یہ سرد ہی جیسا کہا گیا ہی اور اسکو ہم آگے بیان کرینگے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور پھر سب اقسام پنجگانہ ہر ایک قسم کی طبیعت مین اختلاف بھی ہی **خواص** تمام اقسام اسکے ریاح کو پھیلا دیتے ہین اور لطیف ہی اور محلل نفخ اور بلغم کی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی کہ جن کے سبب سے کیون ہون **اعضاے سر** جس کان مین درد ہوتا ہی اوس مین دودھ ملاکر ٹپکائی جاتی ہی اور کان کی خشکی کے واسطے بھی اسی طرح ٹپکاتے ہین۔ درد سر جو حرارت سے ہو اوسکو نفع کرتی ہی اور جملہ اقسام ہرو یعنے کنوچہ کے درد سر بارد کو نفع کرتے ہین لیکن جو قسم خوشبو ہی اوس سے درد سر پیدا ہوتا ہی خصوصاً جب شراب پینے کے بعد سونگھا جاوے **اعضاے غذا** بلغم کی معدہ سے تحلیل کرتی ہی ورم معدہ کو نفع کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی **اعضاے نفض** امعا کو تقویت دیتی ہی اور تخم کنوچہ بریان کرکے خراش امعا اور دوسنطاریا کو نفع کرتا ہی اور اگر کھوتا نجاوے اسہال بلغم کرے گا

ہرماحوز اسکی ماہیت مشہور ہی اسکا پھول اغبر مائل بسبزی ہوتا ہی اور اوسکی پاکیزہ جس مین عطریت ہوتی ہی **طبیعت** دمشقی نے کہا ہی کہ ہرماحوز ہر کنوچہ خوشبو سے وہ نامرد ہاسے زیادہ گرم اور زیادہ قوی ہی اور تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** لطیف ہی محلل ہی مسکن ریاح غلیظ ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی کہ جن کے سدے کیون ہون **اعضاے سر** بہت جلد تسکین دیتی ہی جب شراب مین داخل کیجاوے لیکن جب شراب پیتے پر اوسکو سونگھیں درد سر پیدا کرتی ہی مگر اسکے سونگھنے سے اور جوشاندہ کی بھاپ پر سر جھکانے سے تمام بخارات اور صداع بارد کی تحلیل ہوجاتی ہی اور اس تحلیل مین تفتیح ارمنی کے مشابہ ہی **اعضاے غذا** معدہ کو قوی کرتی ہی اور سدہ ہاے اعضاے اندرونی کی تفتیح کرتی ہی اور رطوبت معدہ کو خشک کر دیتے ہی **اعضاے نفض** امعا کی تقویت کرتی ہی۔

مقل الیہود۔ اور **مقل المکی** مقل ہندی ہین گوگل کو کہتے ہین **ماہیت** مقل الیہود کی کئی قسمین ہین مقل صقلبی اور ایک قسم عربی وہ مقل رومی کے مغایر ہی اور یہ دونون قسمین از قسم چیپ اور گوند کے ہین۔ مقل کی پھل ایک درخت کا ہی جسکا دوم نام ہی جو مشابہ درخت خرما کے ہوتا ہی **اختیار** بہتر دونون گوند کی وہی قسم ہی جو کبود اور صاف اور تلخ لکڑیون سے پاک صاف پانی مین جلد گھلنے والی خوشبو ہو۔ دھوان جو اسکا اوٹھتا ہی اوس مین قار کی بو آتی ہی مقل الیہود جب پرانی ہوجائے اسکی تلئین کی قوت زائل ہوکر تجفیف کی قوت اس مین حادث ہی **طبیعت** مقل کی سرد خشک ہی اور مقل الیہود اول درجہ کے آخر مین گرم ہی اور ملین ہی خصوصاً مقل صقلوی اور مقل عربی مین کہ استداد زمانہ تجفیف پیدا کرتا ہی **خواص اور افعال** محلل ہی تا اینکہ خون بستہ کی بھی تحلیل کر دیتی ہی ملین ہی منضج ہی کاسر ریاح ہی۔ اور مقل صقلبی مین تلئین بشدت ہی اور مقل عربی مین یبوست زیادہ ہی لیکن تازہ قسم مین اسکی یبوست نہین ہی **اورام وبثور** سخت اور سوداوی اورام کی تحلیل کرتی ہی خصوصاً جبکہ روزہ دار کے تھوک مین گھول کر لگائی جاوے۔ اسی طرح جملہ اورام باردہ کی تحلیل کرتی ہی۔ اور مقل کی یعنے وہ قسم جسکے درخت مین پھل نہین آتا اور یہی مقل الیہود ہی خنازیر کو دور کر دیتی ہی اور اسکا جوشاندہ اندرونی اورام اور ریاح صلابت ورم کی دوا ہی **جراح وقروح** سرکہ ملاکر سعفہ پر لگائی جاتی ہی **آلات مفاصل** فسخ عضل کو فائدہ کرتی ہی اور تشنج اور صلابت عصب اور اوسمین گرہ پڑجانے کو مفید ہی **اعضاے نفس وصدر** قصبہ ریہ کے اقسام درد اور اوسی کے اورام

کو نفع کرتی ہی اور پرانی کہانسی اور درد داہنے پہلو کو مفید ہی ۔ مقل عربی اور ورم خنازیر اور حلق
کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفض** بواسیر کو پلانے سے اور حمول کرنے اور دہونی
دینے سے نفع کرتی ہی اور اوسکے خون کو بند کردیتی ہی ۔ اور سنگ گردہ کو نافع ہی
جب اوسکو مسہلہ مین ڈال کر پلائی جاے خراش امعا کو مفید ہوگی ۔ اور ادرار بول اور حیض
کرتی ہی ۔ کبھی مقل کی کی نسبت گمان کیا جاتا ہی کہ یہ بھی مدر ہی اور اسمین شک نہین ہی
کہ وہ قبض پیدا کرتی ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی ۔ مقل عربی جو صاف اور سرخ
ہو جسوقت دو مثقال اوسکی پیکر ماء العسل ملا کر پی جاے بلغم کو نیچے اوتار لائے گی ۔
دونون قسم کے مقل ادرۃ الحار کی تحلیل کرتے ہین ۔ اور منہ زخم کا جو بند ہوگیا ہو اوسے
کھول دیتے ہین جنین کو نیچے اوتار لاتے ہین رحم کو پاک وصاف کردیتے ہین ۔
اورام مقعد اور انثیین کی تحلیل کردیتے ہین **سموم** ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی
میاہ جمع ماء کی ہی جسکو پانی کہتے ہین **اختیار** پانی کے اقسام فاضلہ اور محمودہ کو
ہمنے کتاب اول فن کلیات مین لکھدیا ہی وہین سے اوسکو معلوم کرنا چاہیے ۔ خراب
پانی وہی ہی جو ٹھہرے ہوے اور بستہ مین یا اون کے گڑھون مین بھرے ہوے ہین
اور اون پر سب قسم کے عفونت اور بو کا غلبہ ہوگیا ہی کدورت بھی اون مین ہی غلیظ ایسے
گاڑھے بھی ہین اور وزن مین بھاری ہین تحجر اور سنگی کی طرف بہت جلد مائل ہوجاتے
ہین اونکے اوپر ایک خراب تہ سبزی وغیرہ کی پڑی ہو اور کوئی چیز پانی سے پیدا ہوگئی
ہو جسکے اون پر جم گئی ہو مثل کائی وغیرہ کے یہ بھی جاننا **ضرور** ہی کہ بوری
پانی کے ضرر کا تدارک دودھ اور شراب غلیظ اور نشاستہ سے کیا جاتا ہی ۔ اور شیرین
پانی کا تدارک شراب ریحانی رقیق سے کیا جاتا ہی اور جیسے اخام یعنی سنجد سے جو ایک
پھل ہی اور بہی کھیرے سے اور اون ترکاریون سے جو دست آور ہین اور ادرار
کرتے ہین ۔ گاڑھے پانی جن مین کدورت ہو اونکے ضرر کا تدارک ملطفات سے کیا جاتا
ہی جیسے لہسن پیاز گندنا ۔ شراب جو غلیظ ہو ایسے پانی کے اوپر اوسکے پینے سے
ان پانیون کا ضرر دور ہوجاتا ہی خصوصاً اگر انہین پانیون مین ملا کر اس شراب
کو پین ۔ بعض خشونت پانی یا گاڑھے پانی کو کہتے ہین یا وہ تیز پانی جو بہت جلا کرتا ہو
اوسکو کہتے ہین اور کبھی آب خشن اوس پانی کو کہتے ہین کہ جس چیز کو اوس پانی سے
دھوئین اوسکو زیادہ صاف کردے ۔ تلخ پانی کی اصلاح شیرینی کے اقسام سے
کیجاتی ہی اور آب شور کی اصلاح خرنوب شامی اور حب الآس اور زعرور اور
سنڈول اور آرد جو سے کیجاتی ہی ۔ اور خراب پانی کسی قسم کا ہو سرکہ سے اوسکی
اصلاح ہوجاتی ہی **طبیعت** سمندر کا پانی تیز اور جادب ہی اور بورقی پانی

تسخین اور تجفیف پیدا کرتا ہی نحاسی اور حدیدی پانی یعنے جو پانی تانبے کے معدن
خواہ لوہے کے کان کے قریب ہو یا تانبے کا اثر کسی طرح اوس مین پہنچا ہو احشا کے
اندرونی کو نفع کرتا ہی **خواص** سرد پانی اون لوگون کو مضر ہی جنکے بدن مین سدے
پڑے ہون لیکن سرد پانی مفید اون لوگون کو ہی جنکے بدن مین تخلخل اور ڈھیلاپن
ہو اور کسی قسم کی رطوبت اون کے بدن سے بہتی ہو اور وہ لوگ جنکے بدن مین سیلان
رطوبات سے کوئی مرض پیدا ہوا ہو اون کو بھی مفید ہی اور سرد پانی ہر ایک قوت
کو اپنے فعل پر قوی کرتا ہی بشرطیکہ اوسکی برودت درجہ اعتدال پر ہو سیری مراد
قوت سے قوت ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ سے ہی **زینت** دریاے
شور کا پانی بدن کے پھٹ جانے کو جو سردی سے ہو فائدہ کرتا ہی قبل ازآنکہ
اوس شقاق مین قرحہ پڑگئے ہون اور جون کو قتل کرتا ہی اور جو خون جلد کے نیچے
بستہ ہوگیا ہو اوسکے تحلیل کردیتا ہی ۔ کبریتی پانی بہق اور برص کے واسطے اچھی
چیز ہی **اورام وبثور** کبریتی پانی اورام مفاصل اور صلابات کو اور جو بثور
نکلتے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی **جراح وقروح** جن زخمون مین گڑھے پڑگئے
ہون آب خالص کا استعمال اون پر مضر ہی اس سبب سے کہ اون مین رطوبت
پیدا کرتا ہی اور خالص پانی کا استعمال قروح کے واسطے تدبیر ناجائز ہی ۔ آب
دریا کا استعمال خشک اور تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتا ہی ۔ کبریتی پانی بھی تر کھجلی
اور داد کو نہانے مین مفید ہی اسی طرح سعفہ کو بھی **آلات مفاصل** آب
دریا وغیرہ پٹھے کے امراض کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً جب اس سے نہایا جاے ۔
جیسے رعشہ اور فالج اور خدر وغیرہ ۔ کبریتی پانی بھی اسی طرح کا ہی اور تمام اقسام
درد مفاصل اور اوس پٹھے کے درد کو جس مین برودت آگئی ہو فائدہ کرتا ہی ۔
اعضاے سر مرگی کے بیمار شیر گرم پانی سے نفع پاتے ہین اور آب گرم
اون کو ضرر ہوتا ہی ۔ بخار آب دریا کا درد سر بارد کو نفع کرتا ہی نحاسی پانی منہ
کے اور کان کے امراض کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** افتادہ زمین کا پانی
جس مین گھاس ہو آنکھ کو ضرر کرتا ہی **اعضاے صدر** بہت سرد پانی سینہ
کو مضر ہی علاوہ برآن یہ بھی ہی کہ مطلق پانی کی رطوبت قصبہ ریہ کو مضر ہی بسبب
اوسی ترطیب کے جو پانی مین ہی اور قصبہ ریہ تجفیف کا محتاج ہی ۔ نیم گرم پانی
اورام حلق اور لہاۃ اور سینہ کو مفید ہی ۔ آب دریا کا نطول اورام پستان پر
کیا جاتا ہی ۔ بورقی پانی بیشتر پھیپھڑے کو نفع کرتا ہی شبی پانی نفث الدم کو مفید
ہی حدیدی پانی طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور اسیطرح نحاسی پانی قریب اسکے

اعضاے غذا زیادہ سرد پانی ان لوگون کو مضر ہی جن کے بدن مین سدے ہوتے ہین - آب دریا وغیرہ معدہ کے واسطے زبون ہی - بخار آب دریا کا استعمال کو فائدہ کرتا ہی - اور بورقی پانی کا پلانا بھی اسی طرح مفید ہی اور کبھی بسبب اپنی قوت کے معدہ رطب کو بھی فائدہ کرتا ہی - شبی پانی قی کو روکتا ہی اور نفع کرتا ہی استعمال سیاہ حمات پینے گرم چشمون کے پانی جو قابض ہون - کبریتی پانی طحال کے ورم کو مفید ہی اور جگر کے بھی ورم اور درد کو **اعضاے نفض** آب دریا سے مغص پینے مروڑے کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہی اور کبھی آب دریا پہلے پلایا جاتا ہی اوس سے دست آجاتا ہی بعد اوسکے شوربا مرغ کا پلاتے ہین تاکہ سوزش جو دریاے شور کے پانی پینے سے ہوئی ہی دست جاوے اور شبی پانی اسقاط حمل کو روکتا ہی اور اجزاے حیض کو بھی - کبریتی پانی رحم کے دردون کو مفید ہی - بہت سرد پانی باہ کو مضر ہی اور قبض شکم پیدا کرتا ہی اور رحم کی حرکت اور اوسکے سیلان کو پھیلا دیتا ہی - شور پانی دست لاتا ہی بعد اوسکے پھر قبض پیدا کرتا ہی بسبب اپنی تجفیف کے - جملہ اقسام کے معدنی پانی پینے سے پیشاب اور حیض کے آنے مین دشواری پیدا ہوتی ہی اور دشواری ولادت کی بھی اور اکثر اوقات معدنی پانی پینے کے دست آور ہین اور بعض اونکے اقسام جیسے شبی پانی کبھی قبض بھی پیدا کرتے ہین اور کبھی قولنج بھی ان سے حادث ہوتا ہی - حدیدی اور نحاسی پانی گردہ اور قولنج کے درد کو مناسب ہین - گدلا پانی جسمین کدورت ہو گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتا ہی - جس پانی مین لوہا بجھایا جاوے نفث الدم کو فائدہ کرتا ہی **حمیات** کبریتی پانی اور گرم چشمہ کے پانی اور آب ہاے بستہ جو ردائت شون اور بدبو اون مین آگئی ہو حمیات پیدا کرتے ہین - اور آب غلیظ کے پینے سے چوتھیا بخار پیدا ہوتا ہی **سموم** جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اور آب دریاے شور مین بیٹھے اوسکو نفع ہوگا اسیطرح تمام اون جانورون کے کاٹنے سے جو زہریلے ہون

مرار الراعی بکسر میم وسکون زاے معجمہ بعد اوسکے دونون راے مہملہ اور عین مہملہ ہی **خواص** قوت مین اسکے جلاے شدید ہی **اورام وبثور** گرم اور انکی تحلیل کرتا ہی **اعضاے غذا** جو اورام ڈھیلے اور ثقیل امعا مین ہون اونکو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** گردہ کی پتھری کو فائدہ کرتا ہی اور اوسکو پارہ پارہ کر دیتا ہی - اسکا جوشاندہ اور اسکی جڑ قروح امعا کو نفع کرتی ہی

مغاث بضم میم وفتح عین معجمہ والف آخر مین ثاے مثلثہ ہی **ماہیت** بعضون نے کہا ہی کہ یہ ریشہ درخت انار صحرائی کا ہی لیکن یہ قول اس خاصیت کے مناسب نہین جو بیان کیا جاتا ہی کہ وہ عشا باہ کو مفید ہی اور باہ کی تقویت تحریک کرتا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم ہی اور تیسرے درجہ مین تر ہی **خواص** مقوی اعضا کا ہی **زینت** فربہی پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** جب مفاصل کی کوفتگی اور اون کے ٹوٹ جانے پر اسکا ضماد کرین مفید ہوتا ہی اور عضل کے سست ہونے کو بھی مفید ہی - نقرس اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور شدید اور صلابت مفاصل کی بھی اچھی دوا ہی **اعضاے نفس** حلق اور پھیپھڑے کی صلابت کو نرم کرتا ہی **اعضاے نفض** محرک باہ ہی خصوصاً نیچ اسکا

مرداسنج جسکو مرداسنگ کہتے ہین **ماہیت** تحقیق یہ بات ہی کہ مرداسنگ سیاہ قلعی کو جلا کر بناتے ہین اور کبھی سیاہ قلعی کے سوا اور فلزات سے بھی بنتا ہی اور کبھی اسکی اصلاح مین بہت کوشش کیجاتی ہی اس طرح پر کہ اوسکو سرکہ یا شراب مین پکا کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر اوسکو جلاتے ہین یا کسی سرخ کئے ہوے کوئلہ کی آگ پر اسکو رکھکر جلاتے ہین اور جو کچھ چیپین اور کثافت اوپر آتی ہی اوسکو جدا کرتے ہین یا گیہون اور جو کے پانی مین اسکو پکاتے ہین اسقدر کہ گیہون اور جو پک کے پھٹ جائین اور بعد پھٹ جانے کے گیہون خواہ جو کو اوس پانی سے الگ کر دیتے ہین اور اوس پانی کو بھی گرا دیتے ہین اوسکے بعد خالص پانی مین اسکو جوش دیتے ہین تاکہ یہ خالص ہو جاوے اور کسی چیز کا میل اس مین باقی نرہے اوسکے بعد جو چیز تہ نشین پانی مین رہجاوے اوسکو نکال لیتے ہین اسی طرح کئی مرتبہ اسکو صاف کرتے ہین پھر اوسکے بعد نمک سے اسکو صاف کرتے ہین چنانچہ کئی مرتبہ اوسکا طریقہ ہم بیان کر چکے ہین - اور کبھی اور قسم کے اعمال اسکے بنانے مین کیے جاتے ہین **طبیعت** جالینوس کے نزدیک یہ مائل بہ تجفیف ہی لیکن اسکا گرمی اور سردی پیدا کرنا ضعیف ہی - اور سواے جالینوس کے اور لوگون کے نزدیک مرداسنگ جیسا کیون نہو مائل بہ برودت ہی اور مرداسنج مغسول ضرور بارد ہی **خواص** قابض ہی مجفف ہی تھوڑی سی جلا کرتا ہی مع قبض اور تفریق کے اور مادہ غلیظ کی تلطیف کرتا ہی قبض اور جلا اسکی تھوڑی ہی - مرداسنگ مادہ ہی مرہمون کا اس سبب سے کہ اور ادویہ کو جمع کر دیتا ہی اور جن دوائون مین تحلیل کی قوت اور سڑا دینے کی قوت اور قبض کی بھی قوت زیادہ ہو ان قوتون کو توڑ دیتا ہی **زینت** بدن کی بو اور بغل کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہی اور ران مین جو خراش رگڑنے وغیرہ سے آجاوے اوسکو منع کرتا ہی اور جھائین اور مردار خون کے سیاہ نشانات کو صاف کر دیتا ہی خصوصاً مرداسنگ مغسول اور چیچک کے

[illegible] قروح و قروح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کو ہاشت کرے [illegible] اور ران [illegible]
جاتی ہو [illegible] سے اوسکو نفع کرتا ہی **اعضاے جسم** مرداسنگ مشمول جو سپید
ہو جاے سر کی دواؤن مین پڑتی ہی اور آنکھ کو جلا دیتی ہی **اعضاے نفض**
البول پیشاب کی آمد کو روکنا منظور ہو مرداسنگ پلانی چاہیے اسلیے کہ اسکے
استعمال سے پیشاب بند ہو جاتا ہی - ہمارے ملک کی عورتین لڑکون کو مرداسنگ
خانقہ کے مرض مین کھلاتی ہین اور اسما مین لڑکون کے اگر قروح پھٹ گئے ہون
سب بھی - اور کبھی مرداسنگ کو کوزہ ہاے آب مین ڈال دیتے ہین کہ اوسکا
ضرر کم ہو جاے **سموم** مرداسنگ زہر قاتل ہی اسکے کھانے سے پیشاب بند
ہو جاتا ہی پیٹ پھول جاتا ہی اور بیڑو کے اوپر کی دونون جانب جنکو حالبین کہتے
ہین وہ بھی پھول جاتے ہین زبان سپید ہو جاتی ہی گلا گھٹ کر آواز گلوگیر ہو جاتی ہی
سانس مین تنگی پیدا ہوتی ہی -

مشکطرامشیع بکسر میم و سکون شین معجمہ و کسر کاف و فتح طاے مہملہ و راے
مہملہ و الف کشیدہ و میم و شین معجمہ مکسورہ و سکون یا آخر مین عین مہملہ ہی یا ہست
پتلی پتلی شاخین اور پتی شاہسفرم یا بس بپتنے سوکھی ہوئی تلسی کے مشابہ ہوتے
ہین پہلے جب اوسکو زبان سے چکھین کچھ زیادہ مزہ اور بو نہین معلوم ہوتی ہی پھر
تھوڑی دیر کے بعد محض تلخی زبان پر معلوم ہوتی ہی - بہتر اگر اسکی گھاس چرنے
بجاے دودھ کے خون اوس سے دوہا جاے - یہی پودینہ کے قائم مقام ہی
بلکہ اوس سے زیادہ قوی ہی اسکی دو قسمین ہوتی ہین ایک تو یہی مشکطرامشیع اور
دوسری پتی ہوی چھوٹی یہ بھی اصلی کے مشابہ ہوتی ہی مگر سب باتون مین اصلی
مشکطرامشیع سے زیادہ ضعیف ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک
ہی **اعضاے نفس** رطوبات لزجہ کو سینہ سے نکال دیتی ہی **اعضاے
غذا** شربت مشکطرامشیع کا کرب اور غشی کو نافع ہی **اعضاے نفض** حیض
کا بقوت ادرار کرتی ہی اور بول کا بھی یہانتک کہ خون کا پیشاب آجاتا ہی اور جنین
کو پلانے اور دھونی دینے سے اور حمول کرنے سے نکال دیتی ہی شربت اسکا نفاس کے
خون ولادت کو بچے اوتار لاتا ہی

مرارہ بکسر میم اور دونون راے مہملہ مفتوح اون کے بیچ مین الف آخر مین
ہاے ہوز ہی جسکو [illegible] کہتے ہین اختیار چوپایہ جانورون مین سب
زیادہ [illegible] ہی اور اوسکے بعد [illegible] جسکو [illegible] کہتے ہین اوسکے بعد بیج کا پتہ اوسکے بعد
بکری کا اوسکے بعد بچھڑے کا پتہ ہی [illegible] جانورون مین اسلم ضرر سے مرغی اور تیتر
اور کبک کا پتہ ہی اور سب چڑیون کا پتہ چوپایہ جانورون کے پتے سے زیادہ قوی
ہی سبب یہ کہ مردارخوار چڑیون کو نسبت دیجاے طرف اس صفت کے کہ اوڑنے
چلنے والی کونسی قسم ہی اور شکاری کونسی ہی مترجم جس طرح چوپایہ جانورون
مین بعض جانور شکاری ہوتے ہین اور بعض شکاری نہین ہوتے اسی طرح چڑیون
مین بھی دونون قسمین ہین شکاری چڑیان جیسے باز بہری شکرہ وغیرہ نہیں مراد یہ
ہی کہ جو چڑیان مردارخوار ہین اون مین شکاری چڑیان بھی ہین اور وہ بھی ہین جو
شکاری نہین ہین **مترجم** اور جانورون کے جوارح اور اعضاکی طیور کے جوارح سے
نسبت دیجاتی ہی یا مراد یہ ہی کہ شکاری چوپایون کے پتہ کی شکاری چڑیون کے پتہ
سے نسبت دیجاتی ہی - بہت قوی پتہ جن مین لذع بھی ہی شکاری چوپاے اور چڑیون
کے ہین خصوصا جو بڑے قد کے شکاری جانور ہون اور مختار اور پسندیدہ اون مین
سے وہی پتہ ہی جسکا رنگ زرد براہ طبیعت کے ہو - اور زنگاری اور لاجوردی
رنگ کا پتہ خراب ہوتا ہی اسی طرح خالص رنگ کا پتہ - ضعیف القوت سب
پتون مین سور کا پتہ ہی اور پتہ اوس مچھلی کا جسکو شیوط کہتے ہین اور اوس مچھلی کا پتہ
جسکا نام عقرب ہی بچھوہ کا پتہ چوپایہ جانورون کے پتہ سے قوی ہوتا ہی - [illegible]
کہتا ہی کہ پتہ کے دونون سرے مضبوط باندھ کر اتنی دیر تک پانی مین جوش دین کہ
اوسمین آدمی تین مرتبہ غذا کھاتا ہی بعد اوسکے نکالکر سایہ مین خشک کرین جب وہ
تری نہ رہجاے اور بحفاظت رکھین **طبیعت** کل اقسام پتہ کے چوتھے درجہ تک
گرم خشک ہی **افعال و خواص** سب پتہ تیز با حدت ہوتے ہین اور سب تیز
جلاے شدید ہوتی ہین اور ان قوتون کا اختلاف بحسب تر اور مادہ کے اور
بحسب حال تشنگی اور گرسنگی اور سیر ہونے اور سیراب ہونے کے اور بحسب حال
ریاضت اور محنت دوڑنے وغیرہ کے اور بحسب سکون و آرام مثلا بندھے بندھے
کھانے کے ہوتا ہی **زینت** جنگلی گدھے کا پتہ توتہ کو اوکھاڑ دیتا ہی اور اوسکا طلا
کرنا نشانات پر فائدہ کرتا ہی **اورام و بثور** ورم جمرہ کے مرہم مین پتہ داخل کیا
جاتا ہی پس اوسکو روک دیتا ہی **جراح و قروح** جب پتہ نطرون اور [illegible]
اور طین قیمولیا مین ملاکر استعمال کیا جاے اوس تر کھجلی کو فائدہ کرے گا جس مین
قروح پڑ گئے ہون - گاے کا پتہ اون مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی جو زخمون کے مرہم

کو منع کرنے والے ہین سوا ے جبہہ کے اور سوا ے اون درد ون کے جن مین شدت ہو
- پہاڑی بکری کا پتہ اوس گوشت کو اوکھاڑ ڈالتا ہی جسکو لحم توتی کہتے ہین - قروح
کا حال تپون کے استعمال کرنے مین مختلف ہی کہ قوی اور ضعیف پتہ بحسب اوقات
قروح کے جدا جدا تجویز کیا جاتا ہی اور بحسب قروح کے چرک سے پاک ہونے اور
چرک آلودہ ہونے کے بھی - بھیڑیے کا پتہ پٹھے کے زخمون کو سرد فصل مین مناسب ہی
اور تشنج اور کزاز جن کا خوف ایسے زخمون کی وجہ سے ہوتا ہی اوسکو منع کرتا ہی -
آلات مفاصل پہاڑی بکری کا پتہ دار الفیل اور دوالی پر لگانے سے نفع
کرتا ہی اسی طرح جنگلی گدھے کا پتہ - اور بھیڑیے کا پتہ اوس تشنج اور کزاز کو منع
کرتا ہی جو پٹھے کے زخم سے سرد اوقات مین عارض ہوتا ہی **اعضاے سر** پہاڑی
بکری کا پتہ اور بیل کا پتہ جو کانون مین قروح تازہ ہون اون کو مفید ہی اور مرغ
مردار خوار کا پتہ زیت ملا کر اوس کان مین ٹپکایا جاتا ہی جس مین گرانی ہو اور اوس
کان مین کہ جس سے سنائی نہ دیتا ہو اور ہمراہ عصارہ کراث نبطی کے کان کے گونجنے
اور ثقل سماعت کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی - بیل کا پتہ نطرون اور قیمولیا ملا کر خنزر
کی دوا ہی کہ سر کو اس سے دھوتے ہین - یہ بھی کہا گیا ہی کہ تیتر کا پتہ اگر بطور سعوط
کے جایا جاے مرگی کو فائدہ کرے گا - اور کچھوہ کا پتہ لڑکون کے منھ مین جو قلاع
ہوتا ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی جیسا لوگ کہتے ہین اور اوسکے سونگھنے سے مرگی والے کو
فائدہ ہوتا ہی - سب قسم کے پتے خشم کو مفید ہین - یعنے جس بیماری مین خوشبو اور بدبو
کی تمیز نہین ہوتی کہ جو سدے ناک کی اوس ہڈی مین پڑ جاتے ہین جسکا مصفاة نام
ہی اون کی تحلیل کر دیتے ہین **اعضاے چشم** ہر ایک قسم کا پتہ تاریکی بصر کو فائدہ
کرتا ہی - شکاری جانورونکے پتے خصوصاً بعد خشک کرنے کے ابتدا نزول الماء
اور انتشار کو فائدہ کرتے ہین مگر انکا استعمال بدون تنقیہ خاص سر کے اور بدون
تنقیہ عام کل بدن کے جائز نہین - زیادہ نفع کرنے والا پتہ آنکھ کو چوپایہ جانورون
مین ہرن کا پتہ اور چڑیون مین چکور کا پتہ اور مچھلیون مین شبوط کا پتہ ہی اور مادہ
بز کا پتہ آنکھ مین جو جھلی پڑ جاتی ہی یا رتوندھی کو مفید ہی خصوصاً پہاڑی مادہ بز کا -
اعضاے صدر بیل کا پتہ شہد ملا کر خناق کے مرض مین حلک یعنے چونچ کی
ہڈی پر لگایا جاتا ہی اسی طرح کچھوہ کا پتہ **اعضاے نفض** بیل کا پتہ بواسیر
کے منھ کو کھول دیتا ہی - ہر ایک پتہ دست آور ہی تا اینکہ سور کا پتہ جب ناف
پر ملا جاے یا اوسکا حمول کیا جاے - بیل کا پتہ شہد ملا کر قروح مقعد پر طلا کیا
جاتا ہی اور اسی کا لطوخ درد رحم اور ورم رحم اور درد انثیین کیواسطے بنایا جاتا ہی

ہی اور جو ورم کیسہ انثیین مین ہو اوسمین لگایا جاتا ہی **سموم** پہاڑی بکرونکا پتہ حیوانات کے
کاٹنے اور ڈنک مارنے کا تریاق ہی اسی طرح بیل کا پتہ

موم اسکی ماہیت یہ ہی کہ شہد مکھی کے چھتے مین جو خانہ مکھی انڈے اور بچے دینے کے
واسطے بناتی ہی صاف موم اوسی خانہ کی دیوار کے طور پر ہوتا ہی اور شہد اوسی مین
جمع کرتی ہی اور سیاہ خواہ میلا موم چرک اوسی شہد اور موم کا ہی **افعال و خواص**
ملین ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور بالعرض رطوبت پیدا کرتا ہی اسلیے کہ یہ
لسدار مادہ پیدا کرکے مسامات کو بند کر دیتا ہی - موم جملہ اقسام مرہم کا مادہ ہی سرد
مرہم بناے جائین یا گرم اور بیشک اس مین تھوڑا سا نضج اور تھوڑی سی تحلیل
ہی جو بہت سی تحلیل شہد سے اسکو ملی ہی - سیاہ موم جو چرک اور میل اوسی چھتے کا
ہی اوس مین قوت جذب کی عمق بدن سے ایسی ہی کہ تنکے کی نوک اور کانٹے
کو باہر کھینچ لاتا ہی اور لطافت اور تھوڑا سا تنقیہ اور پوری تلیین بھی اس مین ہی
اورام و بثور صلابت اورام کو نرم کر دیتا ہی **جراح و قروح** خشک
پیڑی مین نرمی پیدا کرتا ہی اور قروح مین چرک بھر دیتا ہی اور سیاہ موم تنکے کی نوک
اور کانٹے کو اندر سے کھینچ لاتا ہی **آلات مفاصل** پٹھون کو نرم کر دیتا ہی
اعضاے سر سیاہ موم سے چھینک پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ بو اسکی قوی ہی -
اعضاے صدر سینہ کی خشونت کو نفع کرتا ہی طلا کرنے سے اور چاٹنے سے
خصوصاً اگر روغن بنفشہ مین گھیب کر استعمال کیا جاتا ہی - دودھ کے بستہ ہو جانے کو
پستان مرضعہ مین منع کرتا ہی مجھے گمان ہے کہ یہ فائدہ موم کا جسکو یہ شخص کہہ رہا ہی
اس طرح پر ہوگا کہ موم کی چھوٹی چھوٹی گولیان باجرہ کے برابر بنا کے دس عدد
کھلائی جائین **اعضاے نفض** دس گولیان موم کی چھوٹی چھوٹی باجرہ
کے برابر بعض اقسام کے ستو وغیرہ جو باجرہ کے ہون خواہ چاول کے ہون اونمین
ڈالکر قروح امعا کے واسطے پلائی جاتی ہین **سموم** کہا گیا ہی کہ موم زہر کو جذب
کر لیتا ہی اور جو زخم تیر کی گانسی زہر کے بجھے ہوے سے پڑ جاے اوسپر طلا کیا جاتا ہی پس
ضرر سم کا برطرف ہو جاتا ہی -

مغناطیس جسکو مقناطیس بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی پتھر ہی جو لوہے
کو جذب کرتا ہی اور جلانے کے بعد شادنج یعنے شادنج ہو جاتا ہی اور اوسی کی
قوت اس مین ہوتی ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو سیاہ ہو سرخی لیے ہو
اور خالص ہو کچھ میل اسمین نہو خواص جالی ہی منقی ہی **اعضاے نفض**
جو شخص لوہے کا برادہ کھا گیا ہی خواہ جسکے پیٹ مین خبث الحدید محتبس ہو گیا ہو

اور بانجو و بیر ملاکر پینے سے نفع کرتا ہی جراح و قروح پر ڈال ملاکر اور تنہا تر گیلی پر
اور تقشر جلد پر لگایا جاتا ہی اعضائے سر پیا پایا جاتا ہی تاکہ بلغم اور رطوبت کو دماغ
سے کھینچ لاوے — اور سرکہ مین جوش دیکر اسکی کلی دانتون کے درد کے واسطے کیجاتی ہی
اور موسیائی کی رطوبت کو اور شہد ملاکر قلاع کے خراب قسم کو دور کردیتا ہی اعضائے
غذا پیندرہ حبہ ماء العسل مین ملاکر پلایا جاتا ہی پس کیموس لزج کا تنقیہ کردیتا ہی
اعضائے نفض اسکے کھلانے پلانے مین خطرہ ہی اسلیے کہ مثانہ مین قرحہ
ڈالدیتا ہی اور اگر اسکی مصلح دوائین ملاکر مقدار معتدل پر استعمال کرین اون اعضا
کو پاک صاف کردے گا —

موسیائی مشہور دوا ہی ماہیت اسکی قوت ایسی ہی جیسے کہ زفت اور قفر دو ملتا
کی طبیعت ملکر جو طبیعت پیدا ہو مگر موسیائی نہایت کو پہونچ گئی ہی اور اسکے نفع مین وسعت
بھی زیادہ ہی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی خواص لطیف اور محلل ہی
اورام و بثور بلغمی اورام کو فائدہ کرتی ہی آلات مفاصل کسی عضو کے اتر
جانے سے اور ٹوٹ جانے سے اور گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے جو درد پیدا ہون انکو
نفع کرتی ہی اور فالج اور لقوے کو بھی پلانے سے اور لطوخ لگانے سے اور
مالش کرنے سے اعضائے سر شقیقہ اور درد سر بارد اور صرع اور دوار کے
واسطے موسیائی کا سعوط آب مرزنجوش ملاکر کیا جاتا ہی موسیائی کی مقدار ایک حبہ
ہوتی ہی اور کان کے درد مین بھی اسی طرح ٹپکائی جاتی ہی اور پارہ ملاکر بھی خواہ
روغن زنبق ملاکر اور کان سے جو پیپ بہتی ہو بقدر ایک جو کے موسیائی روغن گل
اور آب انگور خام ملاکر بتی تیار کرکے کان مین رکھی جاتی ہی اور ثقل زبان کے واسطے
ایک قیراط موسیائی سعتر فارسی کے جوشاندہ مین گھول کر — اور بیضہ جو ایک قسم درد سر
کی ہی اور پرانے درد سر کے واسطے اور ایک حبہ موسیائی کا مع ایک حبہ جند بیدستر روغن
ناردین ملاکر سعوط کیا جاتا ہی اعضائے نفس پھیپھڑے سے جو خون آتا ہو اوسکو
بند کردیتی ہی اور بہرہ کو بھی تین جو کے مقدار موسیائی کی نبیذ جمہوری مین گھول کر او تنہا
کے واسطے ایک قیراط موسیائی سکنجبین کے ساتھ مجرب ہی اور درد حلق کے واسطے
ایک قیراط رب توت کے ہمراہ یا سوسن کے جوشاندہ کے ساتھ اور ایک طسوج آب عناب
ملاکر کھانسی کے واسطے جس مین آب جو اور سپستان بھی شریک ہو تین دن شمار
پلاکر — اور خفقان کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن اور کرویا کے ہمراہ
اعضائے غذا ضعف معدہ کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن
اور کرویا کے ساتھ — اسی طرح اوبکائی کے واسطے جو بلغمی ہو — گر پڑنے سے چوٹ

جو سینہ یا معدہ یا جگر پر لگے ایک قیراط موسیائی اور دو دانگ طین ارمنی اور ایک
دانگ زعفران آب مکوئے سبز یا آب الماس ملاکر — ہچکی کے واسطے ایک قیراط موسیائی
جوشاندہ تخم کرفس مین — تلی کے درد کے واسطے ایک قیراط موسیائی سکنگبین کے ہمراہ
اعضائے نفض احلیل اور مثانہ کے قروح کے واسطے اچھی دوا ہی کہ ایک
قیراط موسیائی دودھ کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اگر اوس مین کسیقدر آرد جو بھی ملالین
اگر موسیائی کا معمول کیا جاسے پیشاب کی بیتابی کو فائدہ کرے گا سموم زہر خوردہ
کے واسطے دو سرخ موسیائی گوکھرو اور انجدان کے جوشاندہ مین — بچھوؤن کے
کاٹنے پر ایک قیراط موسیائی شراب خالص مین اور ڈنک کے مقام پر ایک قیراط
موسیائی روغن گل ملاکے لگائی جاتی ہی

مر بضم میم و تشدید راے مہملہ جسکو ہندی مین بول کہتے ہین ماہیت یہ گوند مثل مقل کے
ہوتا ہی اور اس مین میل بھی کیا جاتا ہی اختیار بہتر وہی قسم ہی جس مین سپیدی اور
سرخی ہو اور لکڑیان چھوٹی چھوٹی اسکے درخت کی اوس مین ہون پاکیزہ بو بھی
اس مین بعض بعض اقسام کے تو عات ملادیتے ہین پس زہر قاتل ہو جاتی ہی اور
جسکا میل یاسمین ہوتا ہی اوسکا نام ماسٹوس ہی یہ ایک درخت زہریلا ہی طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و خواص مفتح ہی سلاح کی تحلیل کرتی
ہی اور اس مین قبض ہی اور تسپید گی اور تلیین بھی ہی اور دخان مریمی اوسی کام مین آتا
ہی جس کام کا اسکا جوہر ہی مگر دخان مین تجفیف کی شدت ہی اور یہ لطیف ہی لطیف آ
سخین ہی اور ثقل دخان کندر کے ہی اور بڑی بڑی مفید دواؤن مین پڑتا ہی اسلیے کہ
منفعت اسکی بہت ہی ہر چیز کو عفونت سے منع کرتا ہی تا اینکہ مردہ جانور کو بجنسہ محفوظ رکھتا
ہی اور تغیر اور بدبو سے مردہ کو روکتا ہی اور بچے فضول کو خشک کردیتا ہی جو قسم مرکی آگ
لائی جاتی ہی اوس مین تسخین اور انضاج اور تلیین زیادہ ہوتی ہی زینت سب سے
روغن آس اور لاذن مین ملائی جائے بالون کی تقویت اور اوسکے گھنے ہونے
مین ہوگی اور قروح کے نشانات کو دور کردیگی منھ کی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اگر دیر تک
اسکو منھ مین رکھین اور گندہ دہنی کو دور کردیتی ہی اور شراب اور پھٹکری ملاکر بغل
کے نیچے لگائی جاتی ہی پس گندہ بغلی کو دور کرتی ہی — اور شہد اور سلیخہ ملاکر مسوڑون پر
لگائی جاتی ہی اورام و بثور اورام بلغمیہ کو نفع کرتی ہی جراح و قروح
قروح کا اندمال کرتی ہی اور جن ہڈیون پر گوشت نہو اون پر گوشت پیدا کرتی ہی سر کے
واوسکے اقسام پر استعمال کیجاتی ہی جن زخمون مین عفونت اور بدبو آگئی ہو انکو اچھا
کردیتی ہی آلات مفاصل گھونگھے وغیرہ کا گوشت ملاکر عضو آفت رسیدہ پر

لگائی جاتی ہی غضروف نرم ہڈی کو کہتے ہین جیسے کان کی ہڈی وغیرہ **اعضائے سر** جالینوس کہتا ہی کہ مر کی بو سونگھنے سے صحیح آدمی کے درد سر پیدا ہوتا ہی چہ جائیکہ جسے درد سر ہو وہ سونگھے اوسپر کیا گذرے گی مر بھی منجملہ ادویہ رض اذن یعنی کان کے کوفتہ ہو جانے کی دوا ہی خصوصاً ہمراہ شافیسا اور افیون اور جند بیدستر کے - اور سدر یعنی آنکھون کے آگے اندھیرا پیدا کرتی ہی اور نیند لاتی ہی - شراب اور زیت ملا کر جب اسکی کلی کیجاے دانتون کو خوب مضبوط کرتی ہی اور اون کو قوت دیتی ہی اور مسوڑھے کو استوار کر دیتی ہی اور اونکی رطوبت کو منع کرتا ہی - سر کے قروح پر اسکو چھڑکتے ہین پس اون کو خشک کر دیتی ہی - جند بیدستر اور مامیثا اور افیون ملا کر کان کے قرحہ مین جو درد کر رہا اور اوس مین پیپ پڑ گئی ہو استعمال کیجاتی ہی - دونون نتھنون کو مر سے آلودہ کر دیتے ہین پس پرانے نزلون کو بند کر دیتی ہی - کبھی بوزن ایک دانگ مر پیس کر اسکا ناس لیا جاتا ہی پس دماغ کو صاف کر دیتی ہی **اعضائے چشم** قروح کے آثار جو آنکھ مین ہون اون کو دور کرتی ہی اور قروح چشم کو بھر لاتی ہی اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہی پپوٹون کی خشونت کو فنا کرتی ہی جو مدہ آنکھ مین ہی اوسکی تحلیل کرتی ہی بدون لذع کے - کبھی ابتداے نزول الماء مین اگر پانی رقیق ہو اور مر کا استعمال کیا جاے اوس پانی کی تحلیل کر دیتی ہی سرمہ کے اقسام مین داخل کرنے کے واسطے وہی مر قوی ہی جس مین بتوسع مذکور کی آمیزش ہو **اعضائے نفس وصدر** پرانی کھانسی جو تر ہو اوسکے واسطے اور ربو اور نفس انتصاب اور درد ہاے پہلو کے واسطے اچھی دوا ہی اور آواز کو صاف کر دیتی ہی اور یہ سب فائدہ مر کا اس سبب سے ہی کہ اس مین جلاے لطیف ہی بدون خشونت پیدا کرنے کے لہذا مریض اسکو زبان کے نیچے دیر تک رکھ سکتا ہی اور پانی یعنی سحر مین جو رطوبت اسکے رکھنے سے چھوٹے اوسکو اگر نگل جاے تو خشونت حلق کو فائدہ کرتی ہی **اعضائے غذا** خالص مر استرخاء معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور زرد پانی جو پیٹ مین بھر جاتا ہی اوسکو اور نفخہ معدہ کو **اعضائے نفض** ادرار حیض کرتی ہی خصوصاً آب سداب اور آب افسنتین یا آب ترمس ملا کر اسکا حقنہ کرنا جنین کو اور چھوٹے کیڑون اور کدو دانہ کو اپنی تلخی کی وجہ سے گرا دیتی ہی - منہ رحم کا جو بند ہو گیا ہو اوسکو نرم کر کے کھول دیتی ہی بوزن ایک باقلاہ کے قروح امعا اور اسہال کے واسطے پلائی جاتی ہی **حمیات** مربع سیاہ کے ہمراہ بوزن ایک باقلاہ کے اون نوبتون مین دیجاتی ہی جنکے ہمراہ لرزہ بھی آتا ہو اگر باری سے دو گھنٹہ پہلے دیجاے لرزہ کو روک دے گی **سموم** مر بچھو کے کاٹنے کو شراب ملا کر پلانے سے نفع کرتی ہی **ابدال** مقل اوسکا نصف وزن اور اوسکے فلفل ہی بعض لوگ کہتے ہین مگر کچھ اسکی اصل نہین -

مران - **ماہیت** اسکی یہ ہی کہ ایک درخت کا پھل ہی اور کبھی اسکو بوقت نہایت میٹھا ہونے کے کھاتے ہین **خواص** اسمین قبض ہی اور تجفیف قروح کرتا ہی - چھلکے اسکے جلا کر پانی ملا کر اوس تر کھیلی پر لگاتے ہین جس مین قرحہ پڑ گئے ہون - اور منتہی حال اسکی شدت قبض کا یہ ہی کہ اسکا پھل بڑے بڑے غلیظ جراحات کا اندمال کر دیتا ہی **سموم** عصارہ اسکا شراب ملا کر اگر پیا جاے یا اوسکا ضماد کیا جاے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ اسکی لکڑی کا برادہ اگر پلایا جاے سم قاتل ہی

مامیثا بفتح میم و الف و کسر میم دوم و سکون یاے تحتانیہ و فتح تاے مثلثہ **ماہیت** یہ مثل طین کے زرد رنگ مائل بسیاہی ہوتی ہی اور بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہی اس مین تلخی ہی اور جوہر مائی وارضی سے مرکب ہی برودت اسکی جوہر مائی کی زیادہ نہین ہی بلکہ جیسے کنوئین کے پانی یا اون گڑھون کا پانی جو تالاب مین کھود کر نکلتا ہی ویسی برودت ہی اصل اسکی ایک لکڑی ہی اور اوسکی کھلی ہوی مزہ مین تلخ نچوڑنے سے اوسکے جو پانی نکلتا ہی اوسکا رنگ زعفرانی ہوتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہی **افعال وخواص** قبض مناسب کرتی ہی **اورام وبثور** اور ورم گرم جو غلیظ ہون اون کو نفع کرتی ہی اور حمرہ جو قوی نہو اور مقدار مین بڑا نہو اوسکو مفید ہی مگر اون ابدان کے حمرہ کو فائدہ کرتی ہی جو سخت ہون اور کم سن آدمیون کے بدن خواہ نازک اندام جن کے ناز و نعم سے بسر ہوتی ہی اونکو فائدہ نہین کرتی ہی اسلیے کہ ایسے نازک ابدان مین بافراط تجفیف کر کے ضرر پیدا کرتی ہی **اعضائے چشم** آشوب چشم کے ابتدا مین اسکا استعمال اور دواون کے ساتھ کیا جاتا ہی

میسعہ بکسر میم و سکون یاے تحتانیہ و فتح عین مہملہ آخر مین ہاے ہوز ہی **ماہیت** طبیبون نے کہا ہی کہ تر قسم اسکی جسکو میسعہ سائلہ کہتے ہین بطور گوند کے بجنسہ جابجا لائی جاتی ہی اور ایک قسم اسکی وہ ہی جو کہ طبخ اور جوش دینے سے نکالی جاتی ہی - میسعہ سائلہ جو تازہ آتا ہی اوسکا رنگ زرد ہوتا ہی اور پرانا ہو جانے کے بعد مائل بسیاہی ہو جاتا ہی اور وہ بہت افراط سے ملتا ہی - جو قسم میسعہ کی مع پوست کے آتی ہی وہ سیاہ ہوتی ہی اسلیے کہ وہ قسم اس درخت کی پوست کو پکا کر نکالی جاتی ہی پس پکانے کے بعد جسقدر اوسکے سوتنے سے رطوبت جدا ہوتی ہی وہی میسعہ رطبہ ہی اور جو باقی رہجاتی ہی مثل ثفل کے وہ تجیر یعنی درمیانی چیز لکڑی کی ہی وہی میسعہ یابسہ ہی **خواص** بعضے میسعہ سائلہ اور یابسہ دونون کی قوتون مین یہ بیان کیا ہی کہ اس مین قبض اور تجفیف ہی **اعضاے سر** بعض لوگون نے کہا ہی کہ میسعہ گرم خشک ہی دماغ سے رطوبت کو اوتار لاتی ہی اور دماغ کو پاک صاف کر دیتی ہی اور یہ خاصیت مخالف اوس اثر کی ہی جسکا ہلکو اعتقاد

ہو اسلیے کہ یہ خود درد سر پیدا کرتی ہو **اعضاے غذا** سیدہ یا سپید معدہ کی تری کو فائدہ کرتی ہو **اعضاے نفض** قبض طبیعت پیدا کرتی ہو

محلب بفتح میم و سکون حاے مہملہ و فتح لام و باے موحدہ جسکو ہندی مین کہونا کہتے ہین **اختیار** اس درخت کی عمدہ قسم وہی ہو جو سپید ہو جسکی سپیدی مین چمک موتی کی ایسی ہو اور صفائی بھی ہو **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہو اور رطوبت اسکی زیادہ نہین **افعال و خواص** جلاے شدید کرتی ہو لطیف ہو محلل ہو اقسام دردون کی تسکن ہو **آلات مفاصل** تہی گاہ اور پشت کے دردون کی اچھی دوا ہو **اعضاے نفس** غشی کو مار العسل کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہو **اعضاے نفض** قولنج اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو نفع کرتی ہو

مغرہ بفتح میم و غین و راے مہملہ جسکو ہندی مین گیرو کہتے ہین **اختیار** اچھی قسم گیرو کی وہی ہو جو پانی مین بھوے اور جباست اوسکی بڑھ جاے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو **خواص** اسمین تفرح ہو اور قبض ہو **اعضاے غذا** جگر کے اقسام ورد کو مفید ہو اور قبض پیدا کرنے مین گل مختوم سے اسکی قوت زیادہ ہو۔

ماہو دانہ یہ وہی چیز ہو جسکو حب الملوک کہتے ہین مگر جمالگوٹہ نہین ہو اسکا درخت ہمارے ملکون مین بنام سباب مشہور ہو پتیان اسکی چھوٹی پہل کے مشابہ ہوتی ہین طول مین ایک انگل اور پہل اسکے تین تین ہوتے ہین جیسے بڑی قسم ریٹھہ کی اور کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہو اس مین ایک کلی بھی ہر پہل کے ساتھ ہوتی ہو ہر ایک پہل مین اسکے تین دانہ ہوتے ہین سیاہ سیاہ **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ کی ہو **آلات مفاصل** بسبب دست لانے کے اقسام وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہو **اعضاے غذا** استسقا کو فائدہ کرتا ہو اور سدّہ کو بقوت کرادیتا ہو اور معدہ کو موافق نہین ہو **اعضاے نفض** مثل اور تیوحات کے یہ بھی دست لاتا ہو بڈھے مرغ کے شوربے مین اسکی پتیان جو بڑ دیجاتی ہین پس قولنج کو نفع کرتا ہو اور ادرار کرتا ہو۔ جب اسکے سات یا چھ دانہ لین اور پیکر گولی بنائین یا بے بنائے ہوے یونہین پھاک جائین اور اوسکے اوپر سرد پانی نہ پئین مرتے اور بلغم کا مسہل ہو اور اکثر پندرہ دانہ بڑے بڑے لوزجین آ پہونچے پلاے جاتے ہین اگر ارادہ یہ ہو کہ مسہل پورا ہوجاے اور زیادہ دست آوین چبانے مین اسکے خوب اہتمام کرنا چاہیے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف مسہل ہو مسلم دانے نگل جائین۔

مہروث بفتح میم و سکون حاے حطی آخر مین تاے مثلثہ ہو **ماہیت** یہ انجدان کی جڑ ہو طبیعت سے قوت اور منفعت مین کم ہو۔ انجدان کے بیان مین جو کچھ مہروث کے بارہ مین ہمکو نقل کرنا تھا کرچکے **خواص** منضج ہو ملین ہو **اعضاے غذا** آنتون عیب بدشواری ہضم ہونے کا ہو۔ اور معص کو مضر ہو مگر سرد معدہ کی تقویت کرتی ہو **مشمش** یہ ایک دانہ ہو بطم کے مشابہ تر کونا ہوتا ہو مائل بزردی اور جب اسکی دہونی دیجاے خوشبو کا دہوان ہوتا ہو ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہو اوس مین تین پتیان ہوتی ہین اور صحرائی بھی ہوتا ہو اور مصری بھی ہوتا ہو اسکی دہونی بنائی جاتی تعجب نہین کہ حرمل یہی ہو **طبیعت** بستانی کی معتدل ہو اور صحرائی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو **خواص** بستانی جسکی تین پتی ہوتی ہو اوسمین تجفیف کی قوت تھوڑی سی ہو اور صحرائی اوس سے زیادہ قوی ہو

ملواح - **ماہیت** یہ بھی ایک دواے شامی ہو اوس ملک مین اسی نام مشہور ہو یہ ایک لکڑی مثل گرہ کے ہوتی ہو اسپر چتیان بڑی ہوتی ہین کسی قدر سیاہی مائل **آلات مفاصل** ایک درخمی اسکی ہمراہ مار العسل کے عضل کے پہنچانے کو فائدہ کرتی ہو۔

مورد اسفرم آس بری کو کہتے ہین اور یہ بھی کہتے ہین کہ فارسی اذخر کی ہو **ماہیت** پھول اور پتلی پتلی شاخین سبک مائل بہ تیرگی اور زردی ہوتی ہین قوت اسکی مثل بادآورد کے ہو اور بعضون کے نزدیک ایک قسم اسکی زیادہ مائل بہ سپیدی ہوتی ہو اور کبھی ایک قسم اسکی وہ ہو جو مائل بزردی ہوتی ہو۔ ابن ماسہ کہتا ہو کہ یہی آس بری ہو اور لوگون نے کہا ہو کہ یہ ایک رومی لکڑی ہو تیاسوس نے کہا ہو کہ یہ مثل بادآورد ہو خوزی کا قول ہو کہ یہ قوت مین افسنتین رومی کے قریب ہو اور قبض مین اوس سے زیادہ ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو۔ **اعضاے سر** مرگی اور دماغی رطوبات کو فائدہ کرتی ہو **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہو گرنے سے جو چوٹ اندرونی احشا مین لگی ہو اوسکو فائدہ کرتی ہو **اعضاے نفض** شرح یعنے مقعد کے اوپر کے کیڑون کے واسطے اس کا حمول کیا جاتا ہو تو کیڑون کو قتل کرتا ہو

ملیح یہ مثل عوسج کے ہوتی ہو پتی اسکی مشابہ زیتون کی پتی کے ہوتی ہو اور اوس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہو اور مثل ساگ کے کھائی جاتی ہو **خواص** اسمین نمکینی اور قبض اور تمام رطوبت ہو اوسی سے نفخ پیدا ہوتا ہو **اعضاے صدر** ایک درخمی اسکی مار العسل کے ہمراہ پلانے سے دودھ عورتون کا بڑھاتی ہو **اعضاے غذا**

بہ نسبت نمک کے اور بہ نسبت نمک سوختہ کے اور غبار نمک کا بھی لطافت مین قریب اسی پھول کے ہی اور یہ دونون تحلیل مین نمک سے زیادہ قوت رکھتے ہین اور قبض ان دونون کا مین کم ہی اور یہی نمک اور جو نمک کھود کر نکالا جاتا ہی تحلیل کمتر کرتا ہی اور لطافت بھی اوسمین کم ہی ہان اگر مزہ اس مین کم ہو زیادہ شور نہو۔ کہ یہ نمک قابض اور محلل ہی بسبب لطافت کے۔ کھودا ہوا نمک اگر چند مرتبہ دھویا جاسے تخفیف بدون لذع کے کریگا اور جو نمک بھربھرا ہوتا ہی اوس مین جلا زیادہ ہوتی ہی۔ جسوقت نمک مرو طعام مین ملایا جاے اوسکی طبیعت بدل دیتا ہی ورانی ریاح کو ستادیتا ہی اور کڑوے نمک مین تحلیل زیادہ ہی اور جملہ اقسام کے نمک منجمد اخلاط کو پگھلا دیتے ہین خصوصًا نمک تحلیل اور تسخین زیادہ کرتا ہی **زینت** نمک سوختہ دانتون کی جڑون مین اگر دانت پر جاے تو سے بچاتا ہی اور سرخ پھپھن کسی جگہ کا ہو طلا کرنے سے نمک کے زایل ہوجاتا ہی۔ مقدار معتدل نمک کا استعمال رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی **اورام و بثور** نمک اور شہد اور بزر شنبلی دنبلون پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی اور فوتنج اور شہد ملا کر نمک اور رام لیپیہ پر لگایا جاتا ہی۔ نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہی **جراح و قروح** جو گوشت زائد ہوا ور تونہ کو کھاجاتا ہی یعنے سڑا کر بہا دیتا ہی ترکھجلی جسمین تر جھپر گئے ہون اور داد کے اقسام کو نفع کرتا ہی۔ نمک کو سرکہ اور زیت مین ملا کر بدن پر لگاتے ہین اور آگ کے پاس بیٹھتے ہین تاکہ پسینہ نکل کر کھجلی مین کمی ہوجاے خصوصًا اگر زیادہ بلغمی سے کھجلی پیدا ہوئی ہو۔ اور نمک کو زیت ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر لگاتے ہین کہ پھپھولا نہ پڑے خصوصًا بورقی اور افریقی نمک۔ بورہ کے جملہ اقسام مادہ کے جمع کرنے اور خشک کرنے مین نمک سے ملحق نہین کیے جاتے ہین اسلیے کہ نمک مین تحلیل زیادہ ہی۔ اوس مادہ کی جو رطوبت سے ہو پھر اوسکے بعد قبض اور کشش کرتا ہی اور جو کچھ اجزا عضو مین باقی رہگیا ہو اوسکو یکجا کر لیتا ہی **آلات مفاصل** آرد جو اور شہد کے ہمراہ التوا عصب پر لگایا جاتا ہی اور نقرس پر ضماد کیا جاتا ہی اور زیت ملا کر بدن کی ماندگی کے واسطے بدن پر اسکی مالش کیجاتی ہی **اعضاے سر** شقیقہ اور نمک ملا کر سر کے پھنسیون پر لگاتے ہین اور اندرانی نمک ذہن کو تیز کرتا ہی۔ نمک ڈھیلے مسوڑھے کو مضبوط کردیتا ہی خصوصًا اندرانی اور سرکہ ملا کر کان کے درد کو بطور ضماد کے نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** پلکون مین جو گوشت زائد ہو اوسکو اور ناخونہ کو بہا دیتا ہی پھول نمک کا شبکوری اور سپیدی چشم کو مفید ہی۔ نمک زبیب اور شہد کے ہمراہ آنکھ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہی پس خون کا سرخ داغ جو آنکھ مین پڑگیا ہو اوسکی تحلیل کردیتا ہی **اعضاے نفس** حنجرکے

پر نمک نفطی اور شہد اور سرکہ ملا کر خناق کو فائدہ کرتا ہی اور جو ورم کوے مین اور تالو کے نرم گوشت مین ہو اوسکو بھی فائدہ کرتا ہی نمک اندرانی اور ملح نفطی اور تمام اقسام اسکے سینہ مین جو بلغم بالزوجت ہو اوسکو قطع کرتے ہین **اعضاے غذا** نمک قی کرنے پر معین ہی خصوصًا نفطی اور اندرانی اور جتنے درد سردی کی وجہ سے معدہ مین ہون اون کو مفید ہی **اعضاے نفض** نمک کے جملہ اقسام ثقل کے نکلنے پر اور طعام کے معدے سے اوتر جانے پر آسانی پیدا کرتے ہین اور ملح نفطی بلغم متعفن کو گرا دیتا ہی اور مرہ سودا کو جرم نمک کا انتہائی دوا ذوسنطاریا کی ہی اور ادویہ مسہلہ کی اون کے فعل پر اعانت کرتا ہی کہ سودا اور رطوبات لزج کو اجزاے عضو سے نکالے۔ اور فوتنج کوہی اور نگی اور تمیر ملا کر درم انثیین بلغمی کو مفید ہین اسی طرح فوتنج اور شہد ملا کر قروح ذکر کو فائدہ کرتا ہی **سموم** نمک تخم کتان ملا کر بھوکے کاٹے ہوے کو فائدہ کرتا ہی اور فوتنج کوہی اور زوفا اور زیت ملا کر مقرنہ یعنے گزدم کے ایک قسم خاص کے کاٹنے کو مفید ہی اور سرکہ اور شہد ملا کر ذراریح اور ابنین اور زنبور کے کاٹنے پر اور سکنجبین ملا کر افیون اور فطر قاتل کی مضرت کے واسطے

ملوخیا۔ ماہیت اسکی خبازی بستانی ہی اور اسکا پورا بیان خبازی کے باب مین ہوچکا ہی **طبیعت** اول درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی **اعضاے غذا** اسہال کی تنقیح کرتی ہی۔

مشمش بکسر میم اول و دوم و ہر دو شین معجمہ زرد آلو کو کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم اسکی ارمنی ہی کہ جلدی خراب نہین ہوتی اور جلدی ترش نہین ہوتی اگر زرد آلو کھایا جاے واجب ہی کہ اوسکے بعد ایک ایک درہم مصطگی اور انیسون خالص دو درہم شراب خالص مین یا نبیذ عتیق یا نبیذ شہد ملا کر پی جائین **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اور اسکی گٹھلی کا تیل دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہی اوس مین عفونت بہت جلد آجاتی ہی **اعضاے غذا** نفع اسکا پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی زرد آلو معدہ کو بہ نسبت شفتالو کے زیادہ مناسب ہی ارمنی زرد آلو معدہ مین خراب نہین ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا ہی مجملہ اون چیزون کے جو اسکے ضرر کو روکتی ہین یہ ہی کہ اسکے بعد انیسون اور مصطگی یا نبیذ زبیب مین ملا کر پیئین اور سرد مزاج والون کے واسطے خالص شہد مین **اعضاے نفض** اسکی گٹھلی کا تیل بواسیر کو فائدہ کرتا ہی **حمیات** بخارون کو پیدا کرتی ہی۔ اسلیے کہ جلدی متعفن ہوجاتی ہی مگر تنقیح معدہ حمیات حادہ کو نہایت درجہ نفع کرتا ہی۔

موز بضم میم وسکون واو آخر مین زاے معجمہ ہی ہندی اسکی کیلہ ہی **خواص** تھوڑی سی غذا پیدا کرتا ہی اور ملین ہی اور زیادہ کیلہ کا استعمال سودا پیدا کرتا ہی اور صفرا اور بلغم کی پیدایش کرتا ہی جیسا جسکا مزاج ہو **اعضاے صدر** حلق کی اور سینہ کی سوزش کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ پر گرانی لاتا ہی اور زیادہ اوسکا کھانا معدہ پر بہت بوجھ ڈالتا ہی- واجب ہی کہ اوسکے کھانے کے بعد گرم مزاج کا آدمی سکنجبین بزوری اور سرد مزاج کا آدمی شہد کا استعمال کرے **اعضاے نفض** منی کو زیادہ کرتا ہی- اور گردہ کو موافق ہوتا ہی اور ادرار بول کرتا ہی-

مخ بضم میم وخاے مشددہ ہڈی کے مغز کو اور مطلق بھیجہ کو کہتے ہین **اختیار** بہت بہتر مغز بچہ گاؤ کا ہی اور اونٹ کا مغز اوسکے بعد بیل کا مغز اوسکے بعد بکری اوسکے بعد بھیڑ جیسے پہاڑی نر بکرون کے اور شیران خصوصاً نر قسم اسکی اون سے بھیجے مین بہت خشکی ہوتی ہی اور بھیجا خواہ مغز استخوان اطراف حیوانات کا چکنا ہوتا ہی **افعال وخواص** سمن ہی ملین ہی جالی ہی غذاے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہی اگر ہضم ہوجاے **اورام وبثور** صلابات اور تحجر کے واسطے اچھی چیز ہی اور جو مغز استخوان مثل مغز گوسالہ اور اونٹ کے ہو وہ ایسا سمین ہی جیسے پہاڑی بکرون اور پہاڑی ہرن کا ہوتا ہی اسلیے کہ یہ اقسام مغز استخوان کے خشک ہوتے ہین ان مین کچھ خوبی سمین ہی **اعضاے غذا** معدہ کو کثافت سے بھر دیتا ہی اور اشتہا کو زائل کرتا ہی- واجب ہی کہ اسکو مصالح گرم اور خوشبو کی چیزون کے ہمراہ تناول کرین **اعضاے نفض** جو مغز استخوان کی عمدہ قسم ہی وہ رحم کے فرزجہ مین استعمال کیجاتی ہی پس رحم کی صلابت کو مفید ہوتی ہی **سموم** کہا گیا ہی کہ مغز استخوان بشرطیکہ پر ملنے سے ہوام بھاگ جاتے ہین-

مری بضم میم وکسر راے مشدد آخر مین یاے حطی ہو فارسی اسکی آبکامہ ہی- **ماہیت اور طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہی ابن ماسویہ کہتا ہی کہ جو مچھلی سے جو مری بنائی جاے اوسکی گرمی اور خشکی کمتر ہی بہ نسبت اوس مری کے جو جو سے بنائی جاے اور مین اس قول کی تصدیق نہین کرتا **افعال وخواص** اخلاط غلیظہ مین جلا پیدا کرتی ہی اور ملین ہی رطوبات کو پونچھ لیتی ہی اور اسمین قبض اور تنقیہ بلغم کی قوت ہی **زینت** قلت کو پاکیزہ کرتی ہی **جراح وقروح** جن قروح مین عفونت ہو اون کے واسطے اچھی چیز ہی- اور جو مری مچھلی اور نمکین گوشت سے بنائی جاے خبیث خنیثہ کے پھیلنے کو روکتی ہی **آلات مفاصل** کو لیکے ورد اور عرق النسا کو مفید ہی **اعضاے چشم** چیچک کے ابتداے زمانہ مین لطوخ

سرمہ کے آنکھ مین لگائی جاتی ہی پس آنکھ مین دانہ پڑنے کو منع کرتی ہی **اعضاے غذا** رطوبت معدہ کو نفع کرتی ہی اور اندرونی اعضا مین جو رطوبات ہون اون کو نکال دیتی ہی **اعضاے نفض** قولنج کے حقنہ مین ڈالی ہی خصوصاً جو حقنہ عرق النسا کے واسطے تیار کیا جاے **سموم** حیوانات کے کاٹنے کو خصوصاً دیوانے کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی-

میبختج یہ ایک قسم کی گاڑھی شراب ہی **اعضاے نفس وصدر** سینہ کے رطوبات پر نکالنے کو معین ہوتی ہی اور وہ شراب خشخاش جسکا دیا قوزا نام ہی اوسمین اسی فائدہ کے واسطے داخل کیجاتی ہی **اعضاے نفض** درد گردہ اور درد مثانہ کو مفید ہی

مصل بفتح میم وصاد مہملہ آخر مین لام ہی اسکو دوغ بھی کہتے ہین **خواص** داء الفیل اور مادے کی رگون کے واسطے خراب چیز ہی اور جب فربہ گوشت کے ساتھ پکایا جاے کسی قدر اسکی اصلاح ہوجاتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے مضر ہی **اعضاے نفض** مقعد کے واسطے مضر ہی

حرف نون

جن دواؤن کی ابتدا حرف نون سے ہی اون کا بیان

نرجس بفتح نون وسکون راے مہملہ وکسر جیم آخر مین سین مہملہ ہی **خواص** بیخ نرگس کھود کر نکالی جاتی ہی اندرون بدن سے مادہ کو جذب کرتی ہی اور تجفیف اور جلا پیدا کرتی ہی اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی- روغن نرگس کا حال مثل روغن چنبیلی کے تیل کے ہی لیکن ضعیف العمل ہی **زینت** بیخ نرگس کانٹے وغیرہ کو بدن سے نکال دیتی ہی خصوصاً آرد شیلم اور شہد ملا کر اور نرگس کا جرم کلف اور بہق کی جلا کرتا ہی خصوصاً اسکی جڑ سرکہ ملا کر- خرگس کی جڑ بالخورہ کو نفع کرتی ہی **اورام وبثور** نرگس کی جڑ شہد اور مشر ملا کر اون دبیلون کو شگافتہ کر دیتی ہی جن کا نوشتا دشوار ہو اور جن مین نضج پیدا ہونا بدقت ہوتا ہی- پٹھے کے اورام پر بھی اسکی جڑ کا ضماد کیا جاتا ہی **جراح وقروح** جراحات کو خشک کر دیتی ہی اور بخوبی اونکو ملا دیتی ہی یہان تک کہ اگر کوئی رودہ کٹ گیا ہو اوسکو بھی ملا دیتی ہی- اسکو پیس کر اور شہد ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر رکھتے ہین اور پٹھے کے جراحات پر اور اون قروح پر جو بہت گہرے ہون- اور اگر شہد اور مشر ملا کر اسکا استعمال کیا جاے قروح کے چرک کا تنقیہ کرتی ہی **آلات مفاصل** روغن اسکا پٹھے کو نفع کرتا ہی- جڑ اسکی پٹھے کے ورم پر اور پٹھے مین جو گرہ پڑ جائین اون پر اور

سفا تنبل کے درد پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی **اعضاے سر** سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہی اور جو درد سر رطوبت سے ہو اوسکو اور سوداوی درد سر کو نفع کرتی ہی اسی طرح روغن اسکا اور یہ روغن بہت مناسب ہی درد سر کے واسطے جن لوگون کے سر مین حرارت ہو اون کو اسکے استعمال سے درد سر ہوجاتا ہی **اعضاے صدر** روغن اسکا اورام سخت کی سا اور اورام باردہ جو حجاب مین ہون اون کی تحلیل کرتا ہی جسوقت اوسکی مالش سینہ پر کیجاے **اعضاے غذا** تخم نرگس اگر بعینہ کھا لیجاے قے کو ہیجان مین لاتی ہی اسی طرح ساق اوسکا **اعضاے نفض** رحم اور مثانہ کے درد کو نفع کرتی ہی جب چار درہم تخم حب ماء العسل کے ہمراہ پلای جاے جنین کا اسقاط کردیتی ہی زندہ بچہ ہو یا مردہ — روغن اوسکا منھ کو رحم کے کھولتا ہی اور رحم کے درد کو فائدہ کرتی ہی —

ناردین سنبل کے بیان مین ذکر کیا گیا ہی کہ ناردین سنبل رومی کو کہتے ہین

نیل ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہی اور ایک قسم جنگلی صحرای ہوتی ہی یہ بھی وہی فعل کرتی ہی جو بستانی کرتی ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی اور نزف کو منع کرتی ہی اور بستانی قسم نیل کی تجفیف قوی بدون لذع کے کرتی ہی اور جنگلی نیل مین حدت ہی اور اسکی تجفیف مین شدت ہی سوا کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہی **زینت** کلف اور بہق کو صاف کردیتی ہی اور داء الحزہ کو نفع کرتی ہی **اورام وبثور** جو ورم ڈھیلا ہو اوسکو بٹھا دیتی ہی اور خراب زخمون کو نفع کرتی ہی جو سخت اعضا مین ہون اور خلاصہ یہ ہی کہ ہر ورم کو زمانہ ابتدای مین نفع کرتی ہی نملہ اور حمرہ کو بھی مفید ہی آرد جو ملا کر ان اورام پر استعمال کیجاتی ہی **جراح وقروح** جو جراحات گرم سخت ابدان مین ہون اون کو بقوت تجفیف اپنی کے نفع کرتی ہی یہ خاصیت نیل بستانی کی ہی اور جنگلی نیل مین تیزی ہی کہ وہ متعفن قروح کے واسطے جید ہی اور عجیب فعل اوسمین کرتا ہی — اور نیل بستانی قروح کے علاج مین عمدہ ہی اسلیے کہ اوس مین حدت کم ہی اور پرانے قروح کو نفع کرتا ہی اور شہد کے ہمراہ پیسکر آگ سے جلے ہوے مقام پر اور پٹھے کے جراحات پر لگایا جاتا ہی اور کانٹے کو بدن کے اندر سے نکال لیتا ہی خصوصاً آرد شیلم ملا کر **اعضاے نفس** لڑکون کی اوس کھانسی کو جسکی شدت سے قے آجاتی ہی نفع کرتا ہی اور عصارہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی پھیپھڑے کے قروح کو بھی مفید ہی شوصہ جو سوداوی ہو اوسکو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** طحال کو نفع کرتا ہی خصوصاً نیل صحرای

نسرین بفتح نون وسکون سین مہملہ وکسر راے مہملہ وسکون یاے تحتانیہ آخر نون ہی اسکو ہندی مین سیوتی کہتے ہین **ماہیت** یہ مثل چنبیلی کے قوت مین ہی اور اوس سے زیادہ ضعیف ہی اور مثل نرگس کے ہی روغن اسکا قوت مین قریب روغن چنبیلی کے ہی مگر اوس سے اسکی قوت مین ضعف ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** جملہ اقسام سیوتی کے منقی ہین اور تلطیف اور پھوا اوسکا تلطیف سے خصوصیت رکھتا ہی **آلات مفاصل** پٹھے کی برودت کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی اور کان کے گونجنے اور بہرے پن کو نفع کرتی ہی دانتون کے درد کو مفید ہی اور جنگلی سیوتی پیسکر پیشانی پر لگائی جاتی ہی تو جس درد سر کے سبب سے اصداغ مین سکون پیدا کرتی ہی اور نتھنون مین جو سدے پڑ گئے ہون اون کی تفتیح کرتی ہی **اعضاے نفس** اورام حلق اور لوزتین کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** چار درہم اسکی جب پلای جاے تو قے مین تسکین پیدا کرتی ہی اور ہچکی بند کردیتی ہی خصوصاً جنگلی سیوتی

نمام یہ وہی سیسنبر ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور اسی درجہ تک اسکی خشکی پہونچتی ہی جملہ عفونات کی مقاومت کرتی ہی کہ اونکو روکتی ہی اور دور کردیتی ہی **زینت** جون اور اقسام کو قتل کرتی ہی **اورام وبثور** اورام سرد کو اور اوس ورم فلغمونی کو جسکی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** سرکہ مین جوش دیکر روغن گل ملا کر جب سر پر لگای جاے نسیان کو فائدہ کرتی ہی اسی طرح اختلاط ذہن اور لیثارغس اور قرانیطس کو اور سرکہ مین جوش دیکر ہمراہ روغن گل کے درد سر کے واسطے سر پر لگائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی اور صحرای نمام کی بتی سر پر اور پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** ہچکی کو مفید ہی اگر کسی شربت کے ہمراہ پلای جاے اور تخم مین اسکے یہ قوت زیادہ ہی — ورم جگر بارد کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو مفید ہی اور جنین مردہ کو نکال دیتی ہی حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی خصوصاً وہ قسم جو زمین سنگلاخ مین پیدا ہو یا صحرای ہو اگر کسی شراب کے ساتھ پلای جاے تقطیر البول کو نفع کرے گی اور پتھری کو نکال دیگی شراب کے ہمراہ پلانے سے پھوڑے کو بھی فائدہ کرے گی **سموم** زنبور کے کاٹنے کے واسطے ضماد کیجاتی ہی کہ دو درہم نمام ہمراہ سکنجبین کے پلاتے ہین

نیلوفر یہ لفظ معرب نیلو پھل ہندی سے ہی **ماہیت** اکثر اوقات جالینوس اسکا نام کرب الماء رکھتا ہی اور بیخ اسکا صاحب العروس نام رکھا گیا ہی جیسا

کہتے ہین اور اس مین اختلاف بھی ہی ۔ ہند کے نیلوفر کی جڑ جو کلکوں مین پیروج کہے ہی اچھیا
زیادہ تر قوی وہی نیلوفر ہی جسکی جڑ سپید ہو کہ وہ سیاہ جڑ کے نیلوفر سے زیادہ قوی ہوتا ہی
اور بیج اوسکا اسکے دانہ سے زیادہ تر قوی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد تر
ہی اور شربت نیلوفر مین حرارت بجھانے کی قوت زیادہ ہی اور ہندی نیلوفر کی طبیعت
مثل طبیعت پیروج کے ہی **خواص** شربت نیلوفر مین تلطیف زیادہ ہی **زینت** نیلوفر
کی جڑ پانی مین پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہی خصوصا اوسکی جڑ اور زفت ملا کر بالخورہ پر لگائی
جاتی ہی خصوصا نیلوفر سیاہ اور اوسی کی سیاہ جڑ **اورام و بثور** نیلوفر کی جڑ اورام
گرم اور ورم طحال کو نفع کرتی ہی **قروح** تخم نیلوفر اور بیج نیلوفر قروح کے واسطے استعمال
کیجاتی ہی **اعضاے سر** نیند پیدا کرتا ہی اور گرم درد سر جو صفراوی ہو اوس مین
سکون پیدا کرتا ہی مگر ضعف بھی لاتا ہی **اعضاے نفس** شربت نیلوفر اچھی دوا
ہی کھانسی اور شوصہ کی **اعضاے غذا** اسکی جڑ ورم طحال کو پلانے سے اور
ضماد کرنے سے نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** احتلام بہنے نہانے کی حاجت
ہو نہ زیادہ ہو اوسکو کم کر دیتا ہی اور قوت باہ کو توڑ دیتا ہی اگر ایک درہم نیلوفر شربت
خشخاش ملا کر پلایا جاوے اور منی کو منجمد کرتا ہی بسبب اوس خاصیت کے جو اوس مین
ہی خصوصا جڑ نیلوفر کی اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی اور عام قروح کو ۔ نیلوفر کی جڑ پلاکر
ضماد کے درد مثانہ کو فائدہ کرتی ہی ۔ نیلوفر کا بیج ہر ایک اثر مین اعضاے نفض
سے زیادہ قوی ہوتا ہی نزف حیض کو بھی رد کتا ہی اور زرد نیلوفر کی جڑ اور بیج
اوسکا اگر دودھ کے ہمراہ چند مرتبہ پیا جاوے سیلان رطوبت زخم کہنہ ہو گیا ہو اوسکو
نفع کرتا ہی اور شربت اوسکا نرمی شکم پیدا کرتا ہی **حمیات** شربت نیلوفر حمیات حادہ کی
حرارت کا تطفیہ بخوبی کر دیتا ہی

نعناع بفتح نون و سکون عین مہملہ جسکو فارسی مین ہزار یا کہتے ہین یہ پودینہ کی
عمدہ قسم ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اس مین رطوبت فضلیہ ہی **خواص**
اس مین قوت مسخنہ قابضہ ہی نعناع نہایت لطیف ہی اون بقولات مین جو کھائی جاتی
ہین اس سے زیادہ لطافت جوہر کسی ساگ مین نہین ہی ۔ اگر نعناع کی گڈیان دودھ
مین ڈال دیجائین دودھ جمنے نپاوے گا اگر نعناع کا عصارہ سرکہ ملا کر پیا جاوے اندرونی
اعضاے جو خون کا سیلان ہو اوسکو روک دیگا **اورام و بثور** آرد جو کے
ہمراہ دبیلات کا ضماد ہی اور خود بیج اسکی برابری نہین کر سکتا ہی اسلیے کہ خود بیج
مین عفونت نہین ہی اور تحلیل اور تسخین اور تجفیف مفرط ہی جو ایذا دیتی ہی **اعضاے**
سر پیشانی پر اسکا ضماد درد سر کے واسطے کیا جاتا ہی خصوصا آرد جو کے ہمراہ یا بابونہ کے
خشونت کے واسطے اسکی زبان پر مالش کرتے ہین پس خشونت دور ہو جاتی ہی اعضاے
اسکا ماء العسل ملا کر کان کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہی **اعضاے صدر** جو خون
جو اوپر اور نیچے کے اعضا سے جاری ہو اوسکو روک دیتا ہی ۔ پستان مین جو خون بستہ
ہو گیا ہو یا اوسکے بستہ ہونے کا خوف ہو اسکا ضماد اوسکی بستگی کو منع کرتا ہی ورم پستان
مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہی اور معدہ کو گرم
کر دیتا ہی ہضم کو بڑھاتا ہی ہچکی مین سکون پیدا کرتا ہی قے بلغمی کو روکتا ہی یرقان کو
نفع کرتا ہی خصوصا شربت نعناع **اعضاے نفض** باہ پر معین ہوتا ہی بسبب
اوس نفخ کے جو اس مین ہی بوجہ بستانی ہونے کے اور وہ نفخ فوتنج مین نہین
ہی بسبب اسکے کہ اوعیہ منی کو سخت مضبوط کر دیتا ہی ۔ کیڑون کو قتل کرتا ہی اور
اگر قبل جماع اسکا حمول کیا جاوے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کریگا اور اگر
اسکی چند گڈیان انار دانہ کے ہمراہ پی جائین ہیضہ مین سکون پیدا کریگا **سموم** دیوانے
کتے کے کاٹنے کو مفید ہی خصوصا بیج اسکا

نارمشک بعض لوگ کہتے ہین کہ ناگیسر ہی **ماہیت** شگوفہ اور ریوند
اور بوندی کی شکل کی چیز ہوتی ہی مشابہ بسباسہ کے بلکہ اسکی رنگت مین سرخی اور
ہی زردی مائل ہی خوشبودار تھوڑا سا کھٹا پن بھی اس مین ہی قریب ناردین کے
قوت مین ہی اسکو ناغشیت کہتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص**
لطیف اور محلل ہی **اعضاے غذا** معدہ بارد اور جگر بارد کے واسطے اچھی
چیز ہی منفعت اسکی سنبل الطیب کی ہی **ابدال** بدل اوسکا چہارم وزن اوسکے [illegible]
اور نصف وزن اوسکے پتہ اور چھٹا حصہ اوسکے وزن کا سنبل الطیب ہی

نخالہ بضم نون گیہون کی بھوسی کو کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم خشک ہی
خواص اس مین جلا ہی اور تلیین اور تنقیہ زیادہ ہی لیکن مشرکوان اوصاف مین
نہین پہونچتی ہی اور بلغم اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی **اورام و بثور** پرانے سرکہ
کے ہمراہ ابتداے ورم گرم پر لگائی جاتی ہی اور شراب ملا کر ورم گرم پستان پر
لگائی جاتی ہی بلغمی اور ریحی اورام کے مادہ کو پاشان کر دیتی ہی **جراحات و قروح**
پرانا سرکہ ملا کر گرما گرم اون قروح پر لگائی جاتی ہی جو تر کھجلی سے پڑ گئے ہون ۔
اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتی ہی بسبب اسکے کہ اس مین جلا ہی
خصوصا اگر اسکا حریرہ شکر اور روغن بادام ملا کر پیا جاوے ۔ شراب مین بھگو کر
اگر استعمال کیجاوے ورم پستان کو مفید ہی **اعضاے نفض** امعا کی تحریک
کرتی ہی دفع کرنے اور نکال دینے پر اوس چیز کے جو امعا مین موجود ہو اور ریزہ

اسکا جسوقت پیا جاوے شکم کو نرم کرتا ہی **سموم** بچھو اور سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی بطور ضماد کے۔

نشارہ بضم نون و فتح شین معجمہ آخر مین راے مہملہ کے بعد ہاے ہوز ہی ہندی مین اسکو چھیلن اور برادہ کہتے ہین **طبیعت** جس درخت کا چھیلن ہی اوسی کے خواص اس مین ہوتے ہین سڑا ہوا چھیلن منقی ہی اور اوس مین تحلیل اور تجفیف بھی ہی اگر درخت کے کھوکھلے مین بھرا ہوا ہو **جراح و قروح** سڑی ہوی لکڑی کا چھیلن یا برادہ جراحات کا اندمال کرتا ہی خصوصًا وہ برادہ جو ایسے درخت پر ہو جسکی خاصیت مین قبض ہی جیسے بعض اقسام شوک کے یعنے جن جھاڑیون مین کانٹے ہوتے ہین بعد اوسکے اوسی برادہ کو اوسکے ہموزن افسنتین ملا کر شراب مین بھگو کر ملا کر خشک کر کے زخم میں ڈالین اس ترکیب کے بعد اگر اوسکو قروح خبیثہ پر چھڑکین نفع کریگا

نشا بفتح نون و شین معجمہ جسکو نشاستہ کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد خشک ہی **خواص** اس مین تقویت اور تلیین ہی۔ واجب ہی کہ پہلے نشاستہ کو جب بنایا جاوے سہ چند پانی مین جوش دین **زینت** زعفران ملا کر چھائین پر لگانے سے اوسکو دور کر دیتا ہی **قروح** اونکا اندمال کرتا ہی اور اون کو درست کر دیتا ہی **اعضاے چشم** جس قسم کا سیلان مواد جو آنکھ کی طرف ہو اوسکو روکتا ہی **اعضاے نفس و صدر** سینہ کو نرم کرتا ہی اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جاوے اوسکا پینا سینہ پر نزلہ گرنے کو منع کرتا ہی **اعضاے نفض** تنہا نشاستہ اور مسور ملا کر بھی قبض پیدا کرتا ہی۔ اور اسہال صفراوی کو منع کرتا ہی۔

نسرین قمقس بفتح نون و سکون راے مہملہ و کسر سین و قرشت و سکون یاے حطی و ضم قاف و سین مہملہ **ماہیت** یہ دوا گرم ہی اور اسکے جوف مین ہرا مغز ہوتا ہی جو بڑا قبض کرنے والا ہی اور زیت کے ہمراہ پسینہ کا ادرار کرتا ہی **اعضاے سر** دونون نتھنون مین جب اسکو پیسکر پھونک دیتے ہین نکسیر کو بند کر دیتا ہی **اعضاے نفس و صدر** مغز اسکا جو تازہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ مین جمع ہوتے ہین اوسکو تھوک اور کھنکار کے ذریعہ سے نکال دیتا ہی **اعضاے نفض** مغز اسکا اسہال کہنہ کو بند کر دیتا ہی **سموم** جب شراب مین پیسکر طلا کیا جاوے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی

نانخواہ جسکو اجوائن کہتے ہین **ماہیت** اس مین تھوڑی سی تلخی اور سوزش ہی **اختیار** زیادہ نافع اور سفید بیج اسکا ہی بہ نسبت جملہ اجزا اس نبات کے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** سدون کی تفتیح کرتی ہی اور اس مین تجفیف کے ہمراہ تلیین بھی ہی **زینت** اجوائن کا کھانا اور بدن پر اوسکا طلا کرنا رنگ زرد کر دیتا ہی۔ اور یہ بہق اور برص مین بھی پڑتی ہی۔ شہد مین پیس کر اسکا ضماد سرخ پھین پر جو خون کا داغ ہی لگایا جاتا ہی کسی مقام پر کیون نہو **اعضاے نفس** سینہ سے جو ریم اور پیپ آتی ہو اوسکو روکتی ہی اور اولٹی پلٹی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کو رطوبت کے بھیگ جانے سے منع کرتی ہی اور متلی مین سکون پیدا کرتی ہی۔ سرد جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہی **اعضاے نفض** شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہی تب ادرار کرتی ہی عسر بول کو دور کر دیتی ہی اور پتھری کو نکال ڈالتی ہی اور خصوصیت یہ ہی کہ اجوائن گردہ اور مثانہ کو پاک صاف کر دیتی ہی اور ریاح کو اور مروڑے کو فائدہ کرتی ہی۔ رحم کو اسکی دھونی اور تنقیح ملا کر دیجاتی ہی پس اوسکا تنقیہ کر دیتی ہی **حمیات** عفنہ کو مفید ہی **سموم** جوشاندہ اسکا بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر ڈالا جاتا ہی پس درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور ہوام کے کاٹنے کیواسطے پلائی جاتی ہی

نطرون یہ وہی بورہ ارمنی ہی جسکا بیان اوپر ہو چکا ہی

نورہ بضم نون و فتح واو و راے مہملہ جسکو ہندی مین چونہ کہتے ہین **ماہیت** جتنے اجسام پتھر کے اقسام سے ہین یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہین اونکو جلا کر خاک بنتی ہی اوسی کو چونہ کہتے ہین۔ جس چونہ کو پانی نہ پہنچا ہو وہ احراق پیدا کرتا ہی اور آگ آب رسیدہ اگر دو تین دن بجھا ہوا رہے اب اوسکی سوزش دور ہو جاتی ہی بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہی۔ آگ مغسول گرمی سردی مین معتدل ہی اور خشک ہی **خواص** **نفث الدم** کو قطع کرتا ہی اور دھویا ہوا چونہ تجفیف بدون لذع کرتا ہی۔ چونہ کو جب روغنی چیزون مین جوش دین **قروح** مین تفتیح پیدا کریگا اور گوشت زائد کو سڑا کر بہا دیگا۔ دھویا ہوا چونہ زخمون کا اندمال کرتا ہی اور آگ سے جلنے کو بہت فائدہ کرتا ہی

نرشبان واروــ ماہیت اسکی مجھے گمان ہی کہ اہل عرب نے لفظ مین تصحیف کی ہی یعنے لفظ کو غلط کر دیا ہی اصل مین یہ لفظ بریسیان دارو بفتح بلے موحدہ ہی اور اسکے سرے پر شین ہی اور یہ وہ اقحوانی الراعی ہی

نخل بفتح نون و سکون خاے معجمہ یہ چھوہارے کا درخت ہی اور تمام اجزا اسکے قابض ہین اور اسکا ثمر کے لغت مین بیان ہو چکا ہی

نشادر بضم نون اسکو ہندی مین نوسادر کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم نوسادر کی پہچانی ہی جسکا رنگ صاف چمکتا ہو اشل بلور کے ہو **طبیعت** آخر درجہ

مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** ملطف ہی غلیظ چیزون کو پگھلا دیتی ہی **اعضاے**
چشم آنکھ مین جو سپیدی پڑجاتی ہی اوسکو مفید ہی **اعضاے نفض** کو اگر جونک نگلا
گیا ہو اوسکو اوشادیتا ہی اور خوانیق کو فائدہ کرتا ہی مترجم ہی میرے تجربہ مین نوشادر محلول
آنکھ کے سخت سخت امراض کو مفید ہوچکا ہی سرخی چشم جو ٹھہر گئی ہو اور ضعف بصارت
جو غلبہ برودت سے عارض ہوا ہو اسقدر کہ بالکل نہ دیکھتا ہو اوسکو بھی دور کرتا ہی
سہل طریقہ اسکے حل کرنے کا یہ ہی کہ پھکنے مین بھر کر منھ اوسکا دو ڈاٹ سے باندھ دین
مگر اسکا لحاظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا پھکنا اور کم سے کم تہائی خالی رہے پھر
اوسکو کھولتے ہوے پانی مین دو پہر سے لیکر تین پہر جوش دین کہ محلول ہوجائیگا
بعد اوسکے نکالین کثافت اور میل نیچے بیٹھ جاے گی اور صاف پانی وہی بکار آمد
ہی سلائی ڈبو کر آنکھ مین لگایا جاتا ہی اور جسقدر جلد فائدہ منظور ہو ٹھہر ٹھہر کر حل کرین

نحاس بضم نون وفتح حاے حطی آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین تانبا کہتے ہین
ماہیت ایک قسم تانبے کی سرخ مائل بزردی ہوتی ہی جسکو قبرسی کہتے ہین
یہ قسم بہت عمدہ ہی اور ایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہی اور ایک قسم سرخ مائل
بسیاہی ہوتی ہی اور ایک قسم نحاس کی وہ ہی جسکو طالیقون کہتے ہین — جلا ہوا تانبا
بہت تیز ہوتا ہی اس مین قبض بھی ہی کہ زبان کو پکڑتا ہی جب اسکو ترکیب نحاس
سے دھو ڈالین کیا اچھی دوا ہوگی نرم اجساد مین پپڑی ڈالنے کی اور بدون
دھوے ہوے سخت اجسام کے واسطے یہی اثر کرتی ہی **اختیار** زہرہ نحاس یعنی
وہ چیز جو بطور پھول کے اوپر آجاتی ہی نہایت لطیف ہی کہ تانبے سے اوسکی لطافت
زیادہ ہی **طبیعت** جلا ہوا تانبا قبض اور حدت رکھتا ہی اور اندمال بھی پیدا
کرتا ہی — ایک جھوٹی بات یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ اگر طالیقون نامی تانبے کے
موچنے سے بال اوکھاڑے جائین دوبارہ بال اوگنے کو منع کرتا ہی **زینت**
بالون کو سیاہ کردیتا ہی **جراح وقروح** جن قروح کا مادہ خبیث ہی اور دور تک
پھیلتا ہی اون کو مندمل کردیتا ہی اور اوس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہی گوشت
زائد کو سڑا کر بہا دیتا ہی — اور دھویا ہوا تانبے کا کشتہ جراحات کو مندمل کرتا ہی
یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر اوسکو شہد ملا کر طلا کرین جو قروح کہ سخت ہین اور متعفن ہین
جنکی بالائی مین تری بھی ہو گئی ہین اور ابدان سخت مین وہ قروح پڑگئے ہین اون کو
درست کردیتا ہی **اعضاے چشم** بصارت کو تیز کرتا ہی اور پلکون کی صلابت
کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** اگر ہمراہ ادویہ کے جو ایک شراب گل سرخ
اور شہد سے بنائی جاتی ہی پلایا جاے زرد آب کو دستون کی طرف سے نکال دیتا ہی
اور اگر چہرے پر اسکا لیپ لگائین تو کو ہیجان مین لاتا ہی — مقدار شربت ڈیڑھ دانگ
تک ہی جو پونے سات ماشہ ہوا **مائیت** ہر قسم کی بدون ایذا کے نکال دیتا ہی **سموم**
تانبے کے برتن مین کوئی ایسی چیز نہ رکھنی چاہیے جو نمکین ہو یا تلخ ہو یا جس مین چکنائی
ہو جیسے روغن کے اقسام اور گوشت کے اقسام اور کھٹی چیز اور میٹھی چیز اور نہ
ایسے برتن سے جن مین کوئی چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے —
اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسی ہین کہ تانبے مین کساو پیدا کرتی ہین جس سے زنگار
بنجاتا ہی اور زنگار ضرور سم قاتل ہی —

نفط بکسر نون وسکون فا آخر مین طاے مہملہ ہی **ماہیت** سپید قسم اسکی ہر شخص پہچانتا ہی
اور سیاہ قسم اسکی وہ صاف قار یا بلی وغیرہ کی ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم
خشک ہی **خواص** لطیف بہت زیادہ ہی اور خصوصا جوہر نفط سپید اور محلل ہی مادۂ
غلیظ کو پگھلا دیتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی **آلات مفاصل** دونون کولون
کے درد اور دیگر مفاصل کے درد کو منع کرتی ہی خصوصا سپید قسم اسکی بطور طلا کرنے
کے **اعضاے سر** نفط کبود جس کان مین سردی سے درد ہو اوس کان کو نفع
کرتی ہی **اعضاے چشم** سپیدی چشم کو اور جو پانی آنکھ مین اوترا ہو اوسکو نفط
سیاہ اور نفط سپید دونون فائدہ کرتی ہین **اعضاے نفس وصدر** پرانی
پرانی کھانسی کو مفید ہی اس طرح پر کہ تھوڑی سی مقدار اسکی آب گرم ملاکر پلائی
جاتی ہی **اعضاے نفض** مروڑے کو اور ریاح کو تسکین دیتی ہی اور جب اسکا
فتیلہ اسکا بنا کر رکھا جاے چھوٹے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتی ہی خصوصا نفط سیاہ
— اور ہر ایک قسم نفط کی بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور ریاح مثانہ کو توڑ
دیتی ہی اور رحم کی برودت کو سموم جملہ اقسام کی ہمیت جو ڈنک مارنے سے ہوتی ہی
اوسکو طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہی

نبق بفتح نون وسکون باے موحدہ آخر مین قاف ہی ہندی مین بیر کہتے ہین
طبیعت تر اور خشک بیر دونون مین تجفیف اور تلطیف ہی اور یہی دونون
اثر اس درخت کے تمام اجزا مین ہین — بیر کی لکڑی کے دھوین مین قبض شدید
ہی **افعال وخواص** قابض ہی خصوصا پیسا ہوا آٹا اسکا **زینت** بالون کو
گرنے سے منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کرتا ہی اور بالون کو مضبوط کردیتا ہی اور
اون کو نرم کردیتا ہی — بیر کے درخت مین گوند ہوتا ہی جو ابر یعنی کانٹے کا نشے
سے جو تمام بدن مین پڑجاتے ہین اون کو اور حزاز یعنی بفا کو دور کردیتا ہی بالون
کو سرخ کردیتا ہی **اورام** بیر کی پتی ورم گرم کو نرم کردیتی ہی اور اوسکی تحلیل

کردیتی ہی اعضاے سر بیر کے درخت کا گوند حزاز یعنے بفا کو دور کردیتا ہی اس
طرح پر کہ اس پتی کو پانی مین جوش دیکر نہائین اعضاے نفس بیر کی پتی زہر
کو فائدہ کرتی ہی اور پھیپھڑے کے امراض کو اعضاے غذا بیر مقوی معدہ ہی
اعضاے نفض طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی اجراے حیض بکثرت وقت پر ہو یا
بے وقت دونون کو نفع کرتا ہی اور قروح امعا کو خصوصاً بیر کا آٹا پیسا ہوا اور جو اسہال
بسبب ضعف معدہ کے ہو اوسکو نفع کرتا ہی۔ بیر کے درخت کے اجزا سے پانی مین جوش دیکر
حقنہ بھی کیا جاتا ہی اور پلایا بھی جاتا ہی انھین امراض کے واسطے اور سیلان رحم کے
واسطے تازہ بیر کا حکم یہی ہی کہ جس بہی اور زعرور اور سیب اور امرود سے مشابہ ہی
اوسی کی خاصیت اس مین ہی اسلیے کہ مقدار معتدل اسکی اگر کھائی جاے
قبض پیدا کرتی ہی۔ اور مقدار کثیر چونکہ ہضم نہین ہوتی ہی لہذا معدہ اور بدن کی
کو برانگیختہ کرتی ہی۔

نوی بفتح نون و فتح واو آخر مین الف مقصورہ ہی جسکو ہندی مین گٹھلی کہتے ہین
خواص اس مین قبض اور تفریہ ہی **قروح** جلی ہوی گٹھلی قروح خبیثہ کو نفع کرتی
ہی **اعضاے چشم** گٹھلی کو جلا کر بجھا لیتے ہین اور پھر دھونے کے بعد سرمہ کے
اجزا مین بدلے توتیا کے داخل کیجاتی ہی پلکون کو خوشنما کردیتی ہی اور بال پلکون کے
اوگاتی ہی ہمراہ ناردین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہی اور پپوٹون کے
بال اوگانے کی بھی اس مین خاصیت ہی

نجم بفتح نون و سکون جیم جس گھاس مین ڈالیان بہت ہون اوسکو عربی مین نجم کہتے ہین
جسکی ہندی بیل ہی **جراحات** جن زخمون سے خون جاری ہو اون پر چپیان
کردیجاتی ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا پتھری کو نکال دیتا ہی اور تخم اسکا
ادرار اور قبض پیدا کرتا ہی۔

نیطافلی یہ ایک یتوع ہی یعنے ایسی چیز ہی زہریلی جس مین دودھ بھی ہوتا ہی جسکا
نام پنج برگ رکھا گیا ہی **خواص** تجفیف اسکی قوی ہی کہ جس مین حدت اور سوزش
اور لذع نہین ہوتی جس مقام سے کوئی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اسکا
ضماد کیا جاتا ہی پس اوسکو روک دیتی ہی **اورام و بثور** دبیلہ اور خنازیر اور
صلابات بلغمی اور بسبری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی **جراح و قروح** اسکی جڑ
کا جوشاندہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہی اوسکو مفید ہی اور سرکہ مین جوش دیکر نملہ کی دوا
ہی اور حمرہ اور داحس یعنے بسبری اور تر کھجلی کو مفید ہی **آلات مفاصل**
مفاصل کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور قیلہ کو پانے اور ضماد کرنے سے
سفید ہی **اعضاے سر** اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہی جس مین درد
ہوتا ہو جسوقت اوسکی کلی کیجاے اور قلاع کو بھی فائدہ کرتا ہی پتی اسکی شراب
کے ساتھ مرگی کو فائدہ کرتی ہی کہ تیس دن برابر پلائی جاتی ہی **اعضاے نفس**
خشونت حلق کے واسطے اسکے جوشاندہ سے غرغرہ کیا جاتا ہی اور اسکی جڑ کا عصارہ
پھیپھڑے کے درد کی دوا ہی **اعضاے غذا** عصارہ اسکی جڑ کا درد جگر اور یرقان
کو فائدہ کرتا ہی جب چند روز ہمراہ نمک اور شہد کے مقدار تین ابولوس آت پلایا جاے
اعضاے نفض اسکی جڑ اسہال اور قروح امعا اور بواسیر کو مفید ہی اسطرح
جوشاندہ اسکی جڑ کا **حمیات** پتی اسکی مروہالی کے ہمراہ یا اور کسی شراب لزج کے
ہمراہ چوتھیا بخار اور باری کی تپ کو مفید ہی **سموم** عصارہ اسکی جڑ کا سم قاتل ہی

نحاصم بضم نون و فتح حاے حطی آخر مین میم ہی یہ ایک چڑیا کی قسم ہی بعض اطبا
اسکے گوشت کی بہت کچھ تعریف کرتے ہین **طبیعت** بعض اطبا نے ذکر کیا ہی
کہ اسکا گوشت گرم ہی اور چکنا ہی طعام کو خوش آیند کردیتا ہی جسم کو قوی کرتا ہی
اور اوسکی اصلاح کردیتا ہی اور مین کہتا ہون کہ یہ بدمزہ گوشت ہی اور غلیظ ہی
ہضم نہین ہوتا **اعضاے نفض** باہ کو زیادہ کرتا ہی

حرف سین مہملہ

جو دوائین حرف سین مہملہ سے شروع ہین اونکا بیان

سعد بضم سین مہملہ و سکون عین و دال مہملہ جسکو ہندی مین ناگرموتھا کہتے ہین۔
ماہیت یہ ایک نبات کی جڑ ہی گرہ دار اور وہ نبات گندنا اور زرع کے بھی
مشابہ ہوتی ہی مگر زیادہ پتلی اور لانبی ہی اور اکثر بلاد مین ہوتی ہی عمدہ قسم اسکی سعد
کوفی ہی اور یہ بیان کیا گیا ہی کہ ہندی ناگرموتھا استعمال کرنے سے بال کم ہوجاتے
ہین اور بالون کو تراش ڈالتا ہی **اختیار** عمدہ قسم اسکی وہی ہی جو کثیف اور
وزنی ہو اور شکل سے موٹے لکڑیان اوسکی چھوٹی چھوٹی ہون اور اوسکی عطر
تیزی اوس مین زیادہ ہو **افعال و خواص** اس مین تھوڑا سا قبض ہی اور
تجفیف بدون لذع کے ہی اور تفتیح کی قوت ہی یہان تک کہ رگون کے منھ کو
کھول دیتا ہی ریاح کو منتشر کردیتا ہی خون کو جما دیتا ہی اور مرہمون مین داخل کیا جاتا ہی
زینت رنگ کو خوشنما کردیتا ہی نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور ہندی ناگرموتھا جسکو
لوگ کہتے ہین بالون کو تراش ڈالتا ہی **اورام و بثور** دبثور شیرا سے جن جو
اندمال مطلوب ہو ناگرموتھا اون کا اندمال کردیتا ہی جو بثور کہ اون مین تری یا دہ ہو

اور جن مین مادہ سفر رہا ہو اوسکو اچھا کر دیتا ہی **آلات مفاصل** ناگرموتھا ہمراہ روغن حب الخضرا یعنے بن کے درد ہنگام کو مفید ہی اور پشت کو مضبوط کرتا ہی زیادہ استعمال ناگرموتھا کا جذام پیدا کرتا ہی **اعضاے سر** ناک کے اور منھ کے سرطان کو فائدہ کرتا ہی اور قلاع اور استرخا ر لثہ یعنے مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ کرتا ہی اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو گرم کر دیتا ہی **اعضاے نفض** پتھری کو نکال دیتا ہی بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس شخص کو تقطیر البول اور ضعف مثانہ ہو اوسکو بہت فائدہ کرتا ہی اور مثانہ کی برودت مین اسکی منفعت زیادہ ہی اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہی رحم کی برودت کو بھی بہت فائدہ کرتا ہی اور بواسیر کو نفع کرتا ہی **حمیات** عفونت سے جو تپین پیدا ہوتی ہین اونکو فائدہ کرتا ہی

سندروس بفتح سین وسکون نون وفتح دال مہملہ و راے مہملہ مضموم و سکون واو آخر مین سین مہملہ جسکو ہندی مین چندروس کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک گوند ہی جسکا رنگ زعفرانی مائل ہوتا ہی مشابہ کہربا کے ہی لوگ کہتے ہین کہ درخت سلج یعنے ساگون کا گوند ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** اس مین قبض ہی اور خون بند کرنے کی خاصیت ہی کشتی لڑنے والے اسکا استعمال اسواسطے کرتے ہین کہ اون کے بدن مین سبکی رہے اور قوت بڑھے اور کشتی لڑنے مین سانس نہ پھولے **زینت** لاغر کرنے کی اسمین قوت زیادہ ہی اگر تین ربع درہم یعنے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ سکنجبین اور پانی کے پلائی جاے **قروح** بواسیر کو خشک کر دیتی ہی جب اسکی دھونی دیجاے **اعضاے سر** دھوان اسکا نوازل کو منع کرتا ہی اور اوسکی منفعت تسکین مین دانتون کے درد کی بہت بڑی ہی کہ اوسکے برابر کوئی دوا نہین مسوڑھے کی بھی درستی کر دیتا ہی **اعضاے نفس** خفقان کو بھی مثل کہربا کے مفید ہی اور نزف الدم کو روکتا ہی جو رطوبت سے ہو اوسکو بوجہ تجفیف کے فائدہ کرتا ہی اسی واسطے کشتی گیر اسکا استعمال کرتے ہین کہ اون کی سانس نہ پھولے **اعضاے غذا** آنتون کے بیمارونکو پلائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال کہنہ کو اور دھوان اسکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہی۔

سرخس بفتح سین مہملہ وسکون را وفتح خاے معجمہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین کیل دارو اور تبسورا اور بنگلہ اج کہتے ہین **ماہیت** اسکا نام کیل دارو ہی شکل اسکی وہ ہی کہ جیسے جڑون کے گرے گرے باہم پیوستہ اور ٹیڑھے پھوٹے اور اون پر چھلکے اودھرے ہوے ہوتے ہین ایک قسم اسکی نر ہی اور ایک مادہ اور نر قسم کی قوت زیادہ ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** تجفیف بدون لذع کے کرتا ہی اور اس مین تلخی اور قبض ہی **جراح** زخمون کا اندمال کرتا ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی خصوصاً شراب العسل کے ہمراہ مقدار شربت اوسکی چار مثقال ہی سقمونیا یا خربق ملا کر دیا جاے بہ ہی کہ اسکے استعمال سے پہلے تھوڑی سی مقدار ثوم کی کھائی جاے اس طرح جنین کو بھی قتل کر دیتا ہی۔

سادج ذال اور جیم سے پڑھا گیا ہی جسکو تیز کہتے ہین **ماہیت** قوت مین اسکی سنبل الطیب کے قریب ہی مگر اس مین نرمی زیادہ ہی یہ پتیان اور شاخین مثل تلسی کے ہوتی ہین اور اسکا پھول کھلا یا ہوا ہوتا ہی ہندوستان کے شہرون مین پیدا ہوتا ہی ایسے موسم مین جہان پانی جمع ہو کر سڑ جاتا ہی اور زمین اوس مقام کی گرم ہوتی ہی پس یہ نبات پانی کے اوپر اس طرح بر آجاتی ہی جیسے وہ پتی جسکو عدس الماء کہتے ہین اور یہ پتی پانی کے اوپر پہیلا کرتی ہی کسی جڑ سے اسکو تعلق نہین کبھی اس پتی پر اوسی پانی کے اوپر ایک ڈورا لپیٹ دیتے ہین اوسی جگہ پر وہ خشک ہو جاتی ہی اکثر بعض لوگون نے یہ بھی توہم کیا ہی کہ یہ برگ ناردین ہندی ہی بسبب مشابہت اسکے ناردین سے قوت مین۔ اسکے روغن مین اقحوان اور روغن زعفران کی قوت ہی بلکہ اسکا روغن قوی زیادہ ہی **اختیار** بہتر وہی پتہ ہی جو تازہ ہو اور سپیدی مائل ہو اور ریزہ ریزہ نہو ہو اوسکی کھلی ہوی ناردین سے ہو اور پھپوندی پر نہ لگی ہو نمکین نہو اور تیزی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** جب کپڑون کی تہون مین رکھدیا جاے جھینگر وغیرہ کیڑون کے لگنے سے بچاے گی **زینت** اگر زبان کے نیچے رکھکر چوسین نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی **اورام وبثور** گلاب مین اسکو بھگا کر ورم گرم پر بعد پیسنے کے لگاتے ہین اور تنہا سواے ورم گرم کے اور سب اورام کی اچھی دوا ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کو بہ نسبت ناردین کے یہ زیادہ نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ادرار بول بہ نسبت ناردین کے زیادہ کرتی ہی **ابدال** بدل اوسکا مالیسترا اور سنبل الطیب ہم وزن اوسکے ہی

سولان بفتح سین مہملہ وسکون واو **ماہیت** یہ دوا رومی ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **خواص** جلد کو جلاتی ہی **اعضاے سر** جب چقندر کے پانی مین ایک رتی اسکو ملا کر ناک مین ٹپکائین لقوے کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے چشم** پلکون کے ورم کی تحلیل کرتی ہی۔ جو سپید سپید سی لگی ہون اوسکو

سفید ہی اور پھٹنے ورم آنکھ کو عارض ہوتے ہین اون سبکو فائدہ کرتی ہی

سرو بفتح سین وسکون رائے مہملہ آخر مین واو ہی **ماہیت** اسکے مزہ مین تیزی تھوڑی سی ہی اور حدت ہی اور تلخی بہت سی ہی اور بکٹھا پن تلخی سے بھی زیادہ ہی اور حدت اسکی اسقدر ہی کہ اندر جلد کے گھس جاتی ہی اور قبض کو بدون لذع کے اندر پہونچاتی ہی اور تمام ادویہ سمجھنے کے اس بات مین مخالف ہی کہ یہ جذب نہین کرتی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بعض لوگون نے گمان کیا ہی کہ یہ بہت سرد ہی اور حکم کیا ہی کہ قوت اسکی مرکب ہی اور حرارت اس مین اتنی ہی کہ وہ قوت قابضہ کو اعضا کے اندر تک پہونچا دیتی ہی **افعال و خواص** پتی اسکی اور پھل اسکا قابض ہی اور اس مین تحلیل کی قوت ہی جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہی پھل اسکا اسکی پتی سے ہر اثر مین زیادہ قوی ہی اور دوا مین چپٹا دینے کی بھی قوت ہی اور خون کی آمد کو بند کرتا ہی یہان تک کہ عفونت کو بھی دور کرتا ہی **جراح و قروح** پتی اسکی اور شاخین پتلی پتلی اور پھل اسکا جسوقت کہ یہ تر و تازہ ہو اور نرم ہون اون زخمون کا اندمال کرتے ہیں جو سخت اعضا مین ہین اور نملہ اور حمرہ کو نفع کرتے ہین خصوصاً آرد جو کے ہمراہ **زینت** جسوقت سرکہ مین ترس ملا کر اس کو جوش دین اور ناخون پر طلا کرین جو نشانات ناخون مین ہون اون کو دور کر دیتا اور بہق کو بھی زائل کر دیتا ہی **آلات مفاصل** جوز السرو اور سرو کی پتی بطور ضماد کے فتق کو مفید ہی ۔ اور آرد جو ملا کر حمرہ وغیرہ کو مفید ہی اور اعصاب کو قوی کر دیتی ہی اور رقیلہ کو سکھا دیتی ہی جب بطور ضماد کے لگائی جاوے جس مقام پر استرخا اور ڈھیلا پن آگیا ہو اوسکو مضبوط اور قوی کر دیتی ہی **اعضاے سر** جوز السرو کو ہمراہ انجیر کے جب نرم نرم کوٹین اور ایک بتی بنا کر ناک مین رکھین جو گوشت زائد ناک مین بڑھ گیا ہو اوسکو دور کر دیتی ہی ۔ جوشاندہ اسکا سرکہ مین بنانے سے دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس** جوز السرو ہمراہ شراب کے نفث الدم کو مفید ہی اور سانس کے دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب اور پرانی کھانسی کو اسی طرح جوشاندہ اوسکا **اعضاے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہی اپنے قبض کی وجہ سے **اعضاے نفض** سرو کی پتی طلا نام شراب کے ہمراہ پلانے سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہی اور جو فضول بطرف مثانہ کے سیلان کرتے ہین اونکو ایضاً قروح امعا کو بھی مفید ہی **ابدال** نصف وزن اوسکے پوست انار اور ہموزن اوسکے اثر ورت سرخ اوسکا بدل ہی

سقوردیون وہی اسقولوقندریون ہی **ماہیت** ثوم وحشی بہت چھوٹا ثوم بستانی سے ہوتا ہی اس مین پتیان ہوتی ہین اور لانبی ڈالیان جن پر سپید پھول اور اسکا پورا بیان ثوم کے باب مین کیا گیا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** لطیف ہی مفتح ہی بہت جلا کرنے والی ہی **جراح و قروح** بڑے بڑے زخم جنکا مادہ خبیث ہو اون کا اندمال کر دیتی ہی **آلات مفاصل** فسخ عضل کی دوا ے جید ہی

سک بضم سین مہملہ و تشدید کاف **ماہیت** اصلی سک وہی ہی جو [illegible] کی ساخت عصارہ آملہ سے ہی لیکن چونکہ اسکا وجود نایاب ہی بعض آدمی عصارہ تازہ سے خام اور خرما نارسیدہ سے بھی بنا لیتے ہین جس طرح رامک کو بھی اسی طرح بنا لیتے ہین **طبیعت** خالص کی طبیعت پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور جسکو خوشبو ڈال کے بناتے ہین اوسکی طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال و خواص** قابض ہی مقوی احشا ہی اور خوشبو سک مین تفتیح اور تحلیل ہی **آلات مفاصل** پٹھون کے درد کو مفید ہی **اعضاے نفض** [illegible] سک طیب باد کو زیادہ کرتی ہی اور طبیعت مین قبض پیدا کرتی ہی اور نزف کو نفع کرتی ہی

سرطان نہری جسکو ہندی مین کیکڑا کہتے ہین **خواص** کثیر الغذا ہی اور سونگ کے ساتھ پکانے سے اوسکی اصلاح ہو جاتی ہی اور گلا سنی کے پھل اور کانٹے وغیرہ کو بدن سے نکال دیتا ہی دریائی کیکڑا زیادہ لطیف ہی **زینت** خاکستر اسکی سردی سے پاؤن کے پھٹ جانے کو فائدہ کرتی ہی اور جلا ہوا سرطان بہق اور کلف کی دواؤن مین پڑتا ہی **اورام** سرطان نہری سخت اور درشت ورم کی تحلیل کرتا ہی جب اوس پر رکھا جاوے **اعضاے صدر** گوشت اوسکا سل کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً مادہ خر کے دودھ کے ہمراہ شوربا اوسکا بھی اسی طرح مفید ہی ۔ **اعضاے نفض** خاکستر اوسکی شقاق مقعد کو مفید ہی **سموم** بچھو اور رتیلا کے کاٹنے کو ضماد کرنے سے اور کھانے سے فائدہ کرتا ہی اور خاکستر اسکی شہد ملا کر پلانے سے دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہی ۔ کبھی جنطیانا ملا کر اسکی ایک دوا بنائی جاتی ہی دیوانے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہی اور اس معالجہ کی کیفیت باب سموم کتاب چہارم مین معلوم ہوگی یہ بھی گمان کیا گیا ہی کہ سرطان نہری بیخ بادرنج کے جسوقت بچھو کے پاس رکھا جاوے بچھو مر جاتا ہی

سرطان بحری جسوقت ہم سرطان بحری کی لفظ بولین اوس سے مراد ہماری یہ نہین ہوتی ہی کہ کوئی قسم دریائی کیکڑہ کی کیونکہ بلکہ مراد اوس سے ایک قسم خاص ہی جسکا بدن سخت مثل پتھر کے ہوتا ہی **خواص** یہ سرطان سوختہ تمام جلی ہوئی دوا

لطیف زیادہ ہی **زینت** جلا ہوا سرطان دانتون مین جلا پیدا کرتا ہی اور کلف اور نمش کو دور کرتا ہی **قروح** تجفیف قروح کرتا ہی اور ترکھجلی کو نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** خون کی آمد کو بند کرتا ہی اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہی اسکا ایک شیاف بنا کر اوس سے ترخارش پلکون کے کھجلاتے ہین

سدر بکسر سین مہملہ و سکون دال مہملہ آخر مین راے مہملہ ہی جسکو بیر کا درخت کہتے ہین **ماہیت** اسکے احوال کا بیان ہمنے نبق کے لغت مین کر دیا ہی

سورنجان بضم سین مہملہ و سکون واو و کسر راے مہملہ و سکون نون و فتح جیم و الف و نون جسکو ہندی مین بربری کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک جڑ ہی اس مین پھول سپید اور زرد ہوتا ہی اس پھول کی کلی کھلنے کا وہی زمانہ ہی جن دنون مین پہاڑی پھول کھلتے ہین اور اوسکے اوپر پتیون کی کلیان نکلتی ہین پتی اسکی زمین پر پھیلتی ہی **اختیار** اچھی قسم وہی ہی جو اندر اور باہر سپید ہو توڑا اوسکا سخت ہو اور سرخ و سیاہ دونون قسم خراب ہین **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی اس مین رطوبت فضلیہ ہی بعضون نے خیال کیا ہی کہ سپید قسم مین حرارت لطیف ہی اور دیگر اقسام مین حرارت قوی ہی اسلیے کہ اگر قوی حرارت ہوتی تو دست نہ لاتا اور لوگون کا یہ خیال ہی کہ اگر یہ گرم ہوتا قروح مین لذع پیدا کرتا حالانکہ اس مین لذع یقیناً نہین ہی۔ پھر دوسری جماعت نے کہا ہی کہ اس مین حرارت زیادہ ہی **خواص** اس مین قوت مسہلہ ہی ہمراہ قبض کے **جراح** سپید قسم اسکی جراحات کہنہ کی اچھی دوا ہی **آلات مفاصل** نقرس کو نفع کرتا ہی اور ضماد لگانے کے ساتھ ہی درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر اسکا ضماد بکثرت لگایا جاے ورم کو سخت اور متحجر کر دیتا ہی یہ سب سفید تریاق ہی۔ تمام اوجاع مفاصل کے واسطے خصوصاً بروقت نزلہ اوترنے کے **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہی کہ اوسکو ضعیف کر دیتا ہی اور سرخ اور سیاہ دونون قسم سورنجان کی دواے مسہل کو معدہ مین حبس کر دیتی ہین اور آفت عظیم بطرف معدہ کے کھینچ لاتی ہین **اعضاے نفض** اس مین قوت مسہلہ ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی خصوصاً ہمراہ زنجبیل اور فودنج اور زیرہ کے **سموم** سرخ اور سیاہ سورنجان سم قاتل ہی **ابدال** بدلہ اوسکا درد مفاصل مین ہموزن اوسکے ہندی کی پتی اور نصف وزن اوسکا مقل ازرق

سراج قطرب یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہی **اختیار** استعمال کے قابل دوا مین تخم اسکا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی یہ طبیعت تخم کی ہی اور خود یہ نبات آخر دوم مین گرم ہی **خواص** مفتح ہی اور غالب اسکے اوپر قبض کی قوت ہی نزف کو بند کر دیتی ہی کسی مقام کا کیون نہو **قروح** کو مندمل کرتی ہی **اعضاے صدر** جب اسکا ضماد کیا جاتا ہی نکسیر کو بند کر دیتا ہی **اعضاے نفس** نفث الدم کو منع کرتا ہی **اعضاے نفض** حقنہ کرنے سے امعا کے قروح کو نفع کرتا ہی

سلخ الحیہ سانپ کی کینچل کو کہتے ہین اسکا بیان حیہ کے لغت مین ہو چکا ہی

ساداوران دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** خون کی آمد کو بند کر دیتا ہی **زینت** بالون کے اوگانے کو بنظر اپنی خاصیت کے منع کرتا ہی **ابدال** بدل اوسکا ہموزن اوسکے فیلزہرج اور تہائی اوسکے [illegible] کی جڑ

سوسن بیخ سوسن جسکو ایرسا کہتے ہین اوسکا بیان اوپر ہو چکا ہی اب یہی سوسن بستانی اوس مین ارضیت لطیف ہی جسنے تلخی کا اکتساب کیا ہی اور اوسمین مائیت معتدل مزاج بھی ہی **طبیعت** سوسن سپید بستانی جو بنام سوسن آزاد مشہور ہی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور صحرائی ایرسا مین تسخین اور تجفیف زیادہ ہی **خواص** بیخ سوسن مین جلا زیادہ ہی اور تجفیف باعتدال کرتی ہی اور روغن مین اوسکے لطافت زیادہ ہی اسلیے کہ پھول اوسکا زیادہ لطیف ہی اور روغن اوسکے پھول کا تحلیل اور تلیین کی قوت بشدت رکھتا ہی اور کوئی خوشبو اوس مین پڑے یا نہ پڑے اور ایرسا اون تمام خواص مین اقوی ہی اور با اینہمہ اوصاف کے قابض بھی ہی اور اوس سے اقسام درد اور عفونات کو شفا حاصل ہوتی ہی **زینت** کلف اور نمش کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جڑ اوسکی اور چہرہ کو پاک کرتی ہی دھونے کے ذریعہ سے اور اوس مین چمک پیدا کرتی ہی اور اوسکی بدنمائی کو دور کر دیتی ہی۔ **اورام و بثور** اگر سوسن کی پتی اور بیخ کو نرم نرم کوٹ کر شراب کے ساتھ ضماد طیار کرین اور چہرہ پر رکھین فائدہ کریگا اسی طرح یہی ضماد اورام بلغمیہ پر جو خام ہون اور ترکھجلی پر جس مین قرحہ پڑ گئے ہون اور پھڑیون کے۔ [illegible] پر اور مقعد پر رکھنے سے فائدہ کرتا ہی خصوصاً اگر اس مین اور دوائین ملائی جائین **جراح و قروح** بیخ سوسن گرم پانی سے جلجانے کو فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ مجفف ہی اور تجفیف کے ہمراہ جلا کی قوت بھی اس مین باعتدال ہی اور اسیطرح سوسن کی پتی جوش دیکر اور اندمال زخم کا بھی کرتی ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال روغن گل کے ساتھ ہو۔ ایرسا وغیرہ کا عصارہ سرکہ اور شہد کو پانی مین ملا کر تانبے کے برتن مین جوش دیا جاتا ہی پرانے قروح کے واسطے اور زخمون کیواسطے بھی۔ سوسن بستانی سب اون سے اچھی ہی واسطے گرم پانی سے جلجانے کے

آلات مفاصل پٹھے کے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضاے سر** جوشاندہ سوسن کی جڑ کا بنا کر اسکی دانتون کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہے خصوصاً صحرائی قسم سوسن کی اور روغن اسکا سر کے قروح کو موافق ہے اور جو بھوسی سر مین اوڑتی ہے اوسکو فائدہ کرتا ہے اور اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے گونجنے مین سکون پیدا کریگا **اعضاے نفس** بیخ سوسن نفس انتصاب کو مفید ہے خصوصاً وہ بیخ سوسن جسکا ایرسا نام ہے **اعضاے غذا** طحال کو فائدہ کرتی ہے معدہ کیواسطے خراب چیز ہے خصوصاً اسکا روغن **اعضاے نفض** روغن اسکا محلل ہے منضج ہے صلابت رحم کو نرم کردیتا ہے بلایا جاے خواہ اسکی مالش کیجاے اسی طرح سوسن کی جڑ اگر روغن گل مین جوش دیجاے اور امراض رحم مین سوسن دوا بے نظیر ہے اور اسی طرح روغن ایرسا اوجنین کا اخراج کردیتا ہے اور مروڑ کو نفع کرتی ہے اگر سوسن کی جڑ تنہا سرکہ مین جوش دیجاے خواہ بزر البنج اور گیہون کا آٹا ملا کر سرکہ مین جوش دیجاے اسکا استعمال اونثیین کے اورام گرم کو ٹھہرا دیتا ہے اور اون کی شدت مین سکون پیدا کرتا ہے اگر روغن سوسن بقدر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر ہے سوا چار تولہ کے تخمیناً ہے تناول کرین دست لائیگا اور جن لوگون کو صفراوی [illegible] کا مرض ہو اون کو فائدہ کریگا روغن ایرسا بواسیر کے منہ کو کھول دیتا ہے اور اسکے سوسن کی جڑ کسی قسم کی ہو سموم ہوام کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے خصوصاً اسکا عصارہ شراب سن اور سوسن کے بیج کا پلانا تمام اقسام کے نیش کے زہرون کی دوا ہے روغن اسکا تریاق کشنیز اور بھنگ اور فطر کا ہے

سعتر بفتح سین وسکون عین مہملہ وفتح تاے فوقانیہ آخر مین راے مہملہ ہے **ماہیت** سعتر قوت مین مثل حاشا کے ہے اور شراب اسکی مثل شراب حاشا کے **اختیار** سے زیادہ قوی سعتر صحرائی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** محلل ہے ریاح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہے ملطف ہے **آلات مفاصل** دونون کولون کے درد کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** سعتر کے چبانے سے دانت کے درد مین آرام ہو جاتا ہے اور جو سوتھا ڈھیلا ہو گیا ہو اوسکو اپنی قوت محرقہ سے اچھا کر دیتی ہے **اعضاے نفس وصدر** روغن اسکا سینہ اور پھیپھڑے کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا** جگر اور معدہ کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کردیتی ہے

سیسالیوس جسکو کاشم رومی بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ انجدان رومی ہے اور انجدان کے مشابہ بھی ہے لیکن پتی اوسکی کسیقدر لانبی ہوتی ہے اور سپیدی اسکی اسپر غالب ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** محلل ہے ملطف ہے ریاح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہے اور اسی طرح جڑ اسکی اور بیج اسکا درد ہاے اعضاے باطنی سے سکون پیدا کرتا ہے بلغم جامد کو پگھلا دیتا ہے جانورون کو جب کھلائی جاتی ہے تب بچے زیادہ دیتے ہین شراب مین داخل ہے کہ جب اسکو پیتے ہین سردی کے ضرر کو منع کرتی ہے خصوصاً سفر کی سردی جو مسافرون کو پہونچتی ہے خصوصاً سیاہ مرچ ملا کر **آلات مفاصل** پٹھے کے درد کو کسی قسم کا کیون نہو مفید ہے **اعضاے سر** مرگی کو بہت مفید ہے **اعضاے نفس وصدر** ربو اور عسر النفس وضیق النفس انتصابی اور سرفہ کہنہ کو مفید ہے خصوصاً اسکی جڑ اور بیج دونون جب سائیدہ استعمال کیے جائین جیسا اسکی جڑ پیسکر شہد مین گوندھین اور بطور لعوق کے چاٹین سینہ کی رطوبات بلغمیہ کو پاک کردیتی ہے **اعضاے غذا** نفخ کی تحلیل کرتی ہے اور احشا کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے اور ہاضم ہے خصوصاً اسکی جڑ طعام کو ہضم کرتی ہے اور معدہ کیواسطے اچھی دوا ہے **اعضاے نفض** نفخ رحم کی تحلیل کرتی ہے اور ولادت کی آسانی کا فائدہ تمام حیوانات کو دیتی ہے عسر بول کو دور کرتی ہے رحم کے اختناق درد کو دور کرتی ہے اختناق رحم کی دوا ہے اندرونی احشا کے درد کو نفع کرتی ہے عصارہ اس نبات کی ہری ٹہنی کا اور بیج اسکا اگر تر و تازہ ہو جب بقدر تین [illegible] جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہے ہمراہ سکنجبین کے دس دن تک پیا جاے درد گردہ کو زائل کرتا ہے سیسالیوس مجملاً گردہ کے ہر ایک مرض کو مفید ہے

سوس بضم سین وسکون واو اسکی جڑ کو ہندی مین ملٹھی کہتے ہین **طبیعت** جڑ اسکی جسکو ملٹھی کہتے ہین معتدل ہے پھر اگر اسکی طبیعت کا میلان کسی طرف خیال کیا جاے مائل بحرارت اور رطوبت ہوگی **اورام وبثور** عصارہ اسکا [illegible] پر ٹپکایا جاتا ہے اور اسی طرح جڑ اسکی **جراح** عصارہ اسکا زخمون کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے چشم** جڑ اسکی ناخونہ کو مفید ہے اور عصارہ اسکا اس اثر مین زیادہ قوی ہے **اعضاے نفس** قصبۂ ریہ کو نرم کرتی ہے اور اوسکا تنقیہ کرتی ہے اور ریہ اور حلق کو نفع کرتی ہے آواز کو صاف کرتی ہے اور عصارہ اسکا ان فوائد مین زیادہ قوت رکھتا ہے **اعضاے غذا** پیاس مین سکون پیدا کرتی ہے بسبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح التہاب معدہ کو مفید ہے **اعضاے نفض** پیشاب کی جلن کو مفید ہے اور گردہ اور مثانہ کے قروح کو اور جرب مثانہ کو فائدہ کرتی ہے **حمیات** پرانی تپون کو فائدہ کرتی ہے

سیبخ بضم سین وفتح راے مہملہ جسکو ہندی مین سیندور کہتے ہین **ماہیت**

سنا مکی کی قوت سے اسکی قوت قریب ہی بلکہ اوس سے زیادہ قوی ہی طبیعت سرد خشک
ہی خواص قابض ہی اسمین برودت سپیدہ کی ہی مگر لطافت مین اوس سے بہت
زیادہ ہی جملہ اقسام کے نزف کو روکتا ہی جراح و قروح قیروطی مین داخل کرکے
آگ کے جلے ہوے مقام پر رکھا جاتا ہی اعضاے نفض نزف الدم کو بقوت منع کرتا ہی
سقمونیا بضم سین و سکون قاف و ضم میم جسکو محمودہ بھی کہتے ہین ماہیت یہ عصارہ
ایک قسم کے لبلاب کا ہی جسکی قوت تیس برس تک رہتی ہی اختیار [illegible]
اور کبود مائل بسپیدی جیسے سیب کا ٹکڑا ملنے سے آٹا ہو جاوے پانی مین جلد حل ہو جاتی
ہو اور گھلنے کے بعد پانی کو مثل دودھ کے کر دے - بہتر اوسکا استعمال یہ ہی کہ سیب
مین بریان کرے اور آب کرفس ملائین تاکہ اوسکا ضرر جاتا رہے - اور جرسغانی
قسم اسکی نہایت خراب ہی کبھی اصلاح سقمونیا کی اس طرح بھی کیجاتی ہی کہ سقمونیا
کو ایک چھوٹے سے سیب مین رکھکر آٹے کی لوئی مین اوس سیب کو رکھتے ہین اور
اسی طرح اسکو بریان کرتے ہین اور یہ بھی اسکی اصلاح ہی کہ انیسون اور رد وقوبلا کر
اور روغن بادام سے چرب کرلین طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور
گرمی اسکی یبوست سے بڑھی ہوئی ہی خواص اس مین جلا اور تحلیل کی قوت ہی
اور معدہ او جگر کی دشمن ہی زینت بہق اور برص اور کلف کو پاک صاف
کر دیتی ہی جراح و قروح جب شہد اور زیت مین پکا کر زخمون پر اسکا ضماد
کیا جاوے اون کی تحلیل کر دیتی ہی بثور سرکہ ملا کر اوس کھجلی پر لگائی جاتی ہی جسمین
قرحے پڑگئے ہون آلات مفاصل سرکہ اور آٹا ملا کر وجع مفاصل اور کولہے
کے درد پر لگائی جاتی ہی اعضاے سر جڑ اسکی اور اسکی جڑ کا عصارہ پرانے
درد سر پر سرکہ اور روغن گل ملا کر لگایا جاتا ہی - اور خود سقمونیا کو اگر سرکہ اور روغن گل
ملا کر اوس شخص کے سر پر لگائین جسکو پرانا درد سر ہو فوراً شفا ہوگی اعضاے
صدر قلب کو ایذا دیتی ہی اعضاے غذا معدہ او جگر کو بہت مضر ہی
اور اسکی شدت بریان کرنے سے اور تخم کرفس ملانے سے ٹوٹ جاتی ہی سقمونیا
کرب اور متلی پیدا کرتی ہی اور اشتہاے طعام کو ساقط کرتی ہی اور پیاس کی
تحریک پیدا کرتی ہی اعضاے نفض صفرا کا بقوت اسہال کرتی ہی اور اختلاف
سے شہرون کے اسکا فعل بھی مختلف ہوتا ہی یہان تک کہ مینے بعض کتب اطبا
مین خود مطالعہ کیا ہی کہ اسکی مقدار شربت وزن کثیر سے تجویز کی ہی اسہال کو [illegible]
اسقاط کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہی - بیخ اسکی درخت کے اگر ایک درہم
جو تخمیناً ساڑھے تین ماشہ ہوی پلائی جاوے اسہال مرہ اور بلغم کرے گی بعض طبیبون نے

بیان کیا ہی کہ سقمونیا جسوقت مقدار زائد سے کھلائی جاوے جو نصف درہم ہی جیسے نفخ
کرتی ہی بعد اوسکے کرب اور متلی پیدا کرتی ہی اور غشیان پسینہ نکلتا ہی بعد اوسکے
کبھی تو ایسا ہوتا ہی کہ بافراط دست آنے لگتے ہین اور یہ اسہال آدمی کو قتل کرتا
ہی - اور بعضون نے کہا ہی کہ پرانی سقمونیا کی جسوقت مقدار قلیل تناول کیجاے
ادرار کرے گی دست نہ لاوے گی پلانا سقمونیا کا الیوے کے ساتھ اس ضرر کو کم کرتا
ہی اسی طرح ترس او نمک اور اون بیزو رکے ساتھ جو خوشبو ہین سیب کی [illegible]
مین رکھکر اسکا حمول کیا جاوے جنین کو قتل کرتی ہی سموم بچھو کے کاٹنے کو پلانے اور لیپ
دونون طرح سے نفع کرتی ہی

سکبینج بفتح سین و سکون کاف و کسر بای موحدہ و سکون یاے تحتانیہ و فتح نون و جیم
جسکو ہندی مین کندل کہتے ہین ماہیت یہ ایسی درخت کا گوند ہی جس درخت
مین کچھ فائدہ نہین بلکہ اوسکے گوند ہی مین منفعت ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ بروزہ
کی ایک قسم ہوتی ہی جو صورت بدل کر سکبینج ہو جاتی ہی اختیار عمدہ قسم اسکی وہ
ہی جو زیادہ کثیف ہو یعنے اوسکے اجزا سمٹے ہوے گنجان ہون اور صاف ہو اندر سے
اوسکے سرخی کی جھلک پیدا ہو اور باہر سے سپیدی مائل ہو پانی مین جلدی گھلجاے
جس طرح بیروزہ ملی ہوی جلد گھلتی ہی اگرچہ مشابہ سپید بیروزہ کے ہو اچھی قسم
سکبینج کی اصفہانی ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ مین خشک
ہی خواص محلل ہی لطیف ہی ریاح کو پراگندہ کر دیتی ہی مسخن ہی جالی ہی آلات
مفاصل فالج کو نفع کرتی ہی اور مفصل یعنے جوڑ اور جوڑون کے اوتار یعنے
رودون کے ہنک یعنے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہی - اور جو مادہ دونون کونون
مین ہو اوسکو حقنہ کرنے سے اور پلانے سے ہمراہ دستون کے نکال دیتی ہی - اسیطرح
اور اقسام وجع مفاصل کے جو بارد ہون اعضاے سر درد سر بارد او تیرگی
کو دور کر دیتی ہی مرگی کو فائدہ کرتی ہی اعضاے چشم تاریکی چشم کو بطور سرمہ
لگانے کے دور کر دیتی ہی اور پلکون کے موٹے ہو جانے کو اور اون نشانات کو
جو آنکھ مین پڑگئے ہون سکبینج نہایت عمدہ دوا ہی پانی اوترآنے کی آنکھ مین - اگر
سرکہ کے ہمراہ سکبینج کو پیسکر شیرہ چشم پر لگائین اوسکو دور کر دے گی اعضاے
صدر سینہ کے درد او پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہی اور یہ اوس کھانسی کو آب سداب
جو ہری پتی سے نچوڑا گیا ہو اوس مین ساڑھے تیرہ ماشہ سکبینج ملا کے سوء تنفس کے
واسطے پلاتے ہین سکبینج سینہ کو بھی بقوت پاک کر دیتی ہی اور جو اخلاط خام سینہ
مین بھرے ہون اون کو نکال دیتی ہی اعضاے غذا استسقا کو مفید ہی

اور ... رواب کو نکال دیتی ہی **اعضاے نفض** قولنج کو لطوب حقنہ کے اور لطوخ
پلانی کے نفع کرتی ہی اور مروڑے کو بھی فائدہ کرتی ہی پتھری کو نکال دیتی ہی بادہ کو
تیز وہ کرتی ہی رحم کے احتباس درد کو فائدہ کرتی ہی اور اگر ادرومالی کے ہمراہ پلائی جائے
اور اور حیض کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی ہی شکم کو نرم کرتی ہی اور یہ فعل اوسکا بہ نرمی
اور آسانی ہوتا ہی خلط بالزوجت کا اخراج کرتی ہی **حمیات** دورہ سے جو تپین
آتی ہین اونکو نفع کرتی ہی **سموم** شراب ملا کر ہوام کے ڈنک مارنے کو فائدہ کرتی
ہی اور جملہ اقسام کے زہر کو مفید ہی اسکا فعل تریاقی بیر دزہ کے فعل سے بہت قوی ہی
اور کبھی بطور لطوخ کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہی

سقولوقندریون — **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ یہ ایک ایسی گھاس ہی جو سنگلاخ
زمین پر پیدا ہوتی ہی جہان پر سایہ بہت ہو اور ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ قسم اسقیل
کی ہی اور بعض اسکے علاوہ اسکی نسبت کہا گیا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم اور
دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** لطیف ہی محلل ہی اس مین یا
حرارت نہین ہی **اعضاے غذا** طحال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہی اور اگر ایسی
سکنجبین کے ہمراہ تناول کیجاے جس مین اسکی پتی کو چالیس روز تک بدل بدل کر
سرکہ مین جوش دیا ہو مراد یہ ہی کہ پتی چالیس روز بدل بدل کر اوسی سرکہ مین
جوش دیجاے اور پھر اوسکی سکنجبین بنا یہ کیجاے ورم طحال کو بالکل دور کردیگی
— ہچکی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** گردہ اور مثانہ کی
پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی — یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر عورت کے بدن مین تعلیق کرین تو
حاملہ ہونے کو منع کرے گی

سعالی بضم سین مہملہ وفتح عین مہملہ والف ولام مکسور جسکو شیشۃ السعال
بھی کہتے ہین جسکے معنے یہ ہوے کہ کھانسی کی لکڑی **ماہیت** یہ مرکب ہی جو ...
گرم اور جو ہر ہائی سے **طبیعت** گرم ہی اور تیزی اس مین باعتدال ہی
اورام وبثور پتی اسکی دبیلات کو شگافتہ کرتی ہی اور تحلیل اونکی زمانہ ابتدا
مین کرتی ہی اور تازہ پتی ایسے ورم مین نضج پیدا کرتی ہی جو نضج نپاتے ہون جراحات
وقروح تازہ پتی اسکی اوس خارش کو دور کرتی ہی جس مین قروح پیدا
ہون **اعضاے چشم** بصارت کے تیز کرنے والی دواون مین داخل کیجاتی ہی
اعضاے نفس کہتے ہین کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی اور نفس انتصاب کی ہی
یہانتک کہ اسکی دھونی لینے سے بھی نفع ہوتا ہی

سیسارون یہ لکڑی اوس درخت کی ہی جس مین کلونجی پیدا ہوتی ہی اور ...

تخمی اور شعیض ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص**
اسمین تحلیل ہی اور تھوڑا سا قبض ہی **اعضاے غذا** اسکی جڑ کا جوشاندہ معدہ
کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار کرتا ہی

سیسیر بکسر سین مہملہ وسکون یا **ماہیت** یہ وہی قرۃ العین ہی جسکو فارسی مین ... کنکر سی
کہتے ہین بندھے ہوے پانی مین مثل تالاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہی اور اسمین عطریت
ہی باب القاف مین اسکا پورا بیان کیا جاے گا **اعضاے نفض**
جوشش دیکر اور بے جوش دیے ہوے پتھری کو فائدہ کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی — اور
دوسنطاریا کو مفید ہی

سوقسطون بعض لوگون نے کہا ہی کہ یہ حی العالم ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ
ایک قسم کا سیب ہی جس مین بو نہین ہوتی اور بھی اقوال مختلف اسکی نسبت مین
ہین اور یہ دو قسم کی ہوتی ہی ایک قسم اسکی صخری ہی جو سنگلاخ زمین مین پیدا
ہوتی ہی اور دوسری غیر صخری ہی **طبیعت** غالب اسکی طبیعت پر سردی
اور خشکی ہی اور اوس مین ایک رطوبت گرم معتدل بھی ہی بو اس مین کچھ نہین کسیقدر
شیرینی ہی لعاب کو کشش کرتی ہی — دیگین جو گوشت کی بوٹیان الگ الگ پڑی ہون
اون کے اجزا اور ریشون کو یکجا کرکے گلا دیتی ہی **آلات مفاصل** جوشاندہ
اسکا اعصاب اور عضل کے بیچ مین جو اذکنا رون پر ہو کو خستگی کا صدمہ پہونچا ہو
فائدہ کرتا ہی اور رطوبات کو گاڑھا کرکے گوشت بنجانے کی صورت مین کردیتا ہی
اعضاے نفس خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہی اور نفث الدم کو منع کرتا ہی
اور ماء العسل کے ہمراہ پھیپھڑے کو صاف کردیتا ہی **اعضاے نفض**
قروح امعا کو اور سحج یعنے خراش امعا کو اور فتق ماء اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا
ہی اور اجراے حیض کو بند کردیتا ہی

سماق سین کو ضمہ اور فتحہ دونون پڑھا گیا ہی آخر مین قاف ہی **ماہیت** یہ
پھل دانہ دانہ سا ہوتا ہی ایک قسم اسکی خراسانی ہی اور ایک قسم اسکی شامی ہی جو
خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہی سرخ رنگ مسور کی شکل پر اقاقیا اور گل سرخ
جس کام مین آتا ہی یہ بھی اوسی کام مین آتا ہی جس وقت پانی مین اسکو پکائین
اور پھر اوسکے قوام کو مثل شہد کے گاڑھا کر ڈالین وہی کام دیگا جو حضض یعنے
رسوت کام دیتی ہی **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد ہی اور تیسرے درجہ مین
خشک ہی **افعال وخواص** قابض ہی مقوی ہی سدے پیدا کرتا ہی اور سرکہ
اس سے زیادہ لطیف ہی نزف خون وغیرہ کو منع کرتا ہی یہانتک کہ ایک قوم نے

کرتا ہے کہ اسکا لٹکنا مانع نزف ہے صفرا کی ریزش جو احشاے اندرونی کی طرف ہو
اوسکو بھی روکتا ہے **زینت** دباغت کرنے والے جس سماق کا استعمال کرتے ہیں اوسکا
جوشاندہ بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے **اورام** چوٹ لگنے کے مقام پر اسکا ضماد کرتے ہیں تو
ورم نہیں آنے دیتا ہے اور تیرگی جو چوٹ کے داغ پر آجاتی ہے اوسکو منع کرتا ہے بسہری
کو نفع کرتا ہے اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہے **جراح و قروح** مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو
منع کرتا ہے **آلات مفاصل** جوشاندہ کا اسکے نطول اوس مقام پر کرتے ہیں
جو چوٹ لگنے سے کچل جاے پس ورم نہیں آنے دیتا **اعضاے سر** کان میں
چرک پڑنے کو منع کرتا ہے ـ سماق کا گوند اگر کرم خوردہ دانت کے گڑھے میں بھر دیا
جاے درد کو ٹھہرا دیتا ہے **اعضاے غذا** معدہ کی دباغت کرتا ہے اور مقوی
معدہ ہے پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے اور ترش ہونے کی وجہ سے مشتہی بھی ہے
یعنے اشتہا بڑھاتا ہے صفراوی متلی میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے نفض**
قابض ہے حیض کو بند کرتا ہے ـ اور نزف رطوبات کو اور خراش امعا کو نفع
کرتا ہے اور دوسنطاریا اور سیلان رحم میں اور بواسیر میں اسکا حقنہ دیا جاتا ہے

سلق بکسر سین و سکون لام و قاف چقندر کو کہتے ہیں **ماہیت** اسکی دو قسمیں ہوتی
ہیں ایک تو سیاہ ہے زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور یہی مشہور ہے **طبیعت** بعضون
کے نزدیک پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور حقیقت امر میں یہ مرکب القوی ہے اور
بعضون کے نزدیک سرد ہے اور اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ اسکی جڑ میں رطوبت ہے
افعال و خواص چقندر میں بورقیت ہے جس سے تلطیف کرتا ہے اور اس میں
تحلیل ہے اور تنقیح کی قوت تھوڑے سے زیادہ ہے اور تلیین کی قوت ہے اور سیاہ چقندر
میں قبض ہے خصوصا مسور کے ہمراہ اور جو بورقیت اوس میں ہے اوسی سے تحلیل کا
اثر ہوتا ہے اور جو ارضیت اس میں ہے اوس سے قبض پیدا ہوتا ہے ـ چقندر کے تمام
اقسام ردی الکیموس ہیں اور تمام اقسام میں اسکی غذائیت کم ہے مثل اور بقولات
کے **زینت** عصارہ اسکا اور جوشاندہ اسکی پتی کا برودت سے جو بدن
پھٹ گیا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہے اور بالخورہ کو مفید ہے اور کلف کو فائدہ کرتا ہے
جسوقت اسکی پتی کا ضماد کیا جاے کہ پہلے صابن کو نطرون سے دھو ڈالیں
اور مسون کو اسکا نچوڑا ہوا پانی اوکھاڑ دیتا ہے اور جوں کو قتل کرتا ہے **اورام
و بثور** چقندر او بالا ہوا بطور ضماد کے اورام پر لگایا جاتا ہے پس اون کی تحلیل
کر دیتا ہے اور اون کے مادہ میں نضج پیدا کرتا ہے اور توثہ کو اسکا ضماد مفید ہے کہ
اون کی تحلیل کر دیتا ہے **جراح و قروح** برگ چقندر پکا کر آگ سے جلنے کی جگہ

دوا ہے اور داد کے اقسام پر شہد کے ساتھ اسکا طلا کیا جاتا ہے **اعضاے سر**
چقندر کے پانی کا ناس تلخ کرکے یعنے کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہے پس لقوہ کو دور
کر دیتا ہے اور ناک کے قروح کو فائدہ کرتا ہے ـ چقندر کا پانی نیم گرم کان میں ٹپکایا
جاتا ہے پس کان کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے چقندر کے پانی سے جب سر کو دھوتے
ہیں سر کی بھوسی کو اوڑا دیتا ہے **اعضاے غذا** چقندر کی جڑ معدہ کے واسطے
خراب چیز ہے اور متلی پیدا کرتی ہے اور اکثر یہ ضرر اوسکی بورقیت سے ہوتا ہے جس سے
لذع کا اثر ظاہر ہوتا ہے کیونکہ یہی اسکا خراب بنتا ہے معدہ کو آلائش سے اسقدر
دھو ڈالتا ہے کہ جو معدہ قوی الحس ہے اوس میں لذع پیدا ہوتی ہے غذا چقندر کی
بہت تھوڑی ملتی ہے جگر کے سدون کی تفتیح ملوخیا سے زیادہ کرتا ہے خصوصا رائی
اور سرکہ ملا کر اسی طرح سدہ ہاے طحال کی تفتیح کرتا ہے واجب ہے کہ اسکو مری
اور مصالح گرم کے ہمراہ تناول کریں **اعضاے نفض** کہتے ہیں کہ سیاہ چقندر
کی ایک قسم ایسی ہے جو طبیعت میں بستگی پیدا کرتی ہے خصوصا مسور کے ہمراہ اور سفید
سرخ چقندر ملین طبیعت ہے خصوصا ہمراہ مسور کے ـ اور جبتک جملہ اقسام چقندر
کے جسوقت ابجوش انکا پھینک دیا جاے اور سکھا کر بطور آٹے کے پیس لیے جاینگے
قبض طبیعت پیدا کرینگے ـ چقندر کا حقنہ اخراج ثقل کے واسطے کیا جاتا ہے اور
تمام اقسام اسکے نفخ اور قراقر اور مروڑہ پیدا کرتے ہیں جسوقت چقندر مصالح
گرم اور مری کے ساتھ کھایا جاے قولنج کی اچھی دوا ہے

سذاب بفتح سین مہملہ و فتح ذال مشددہ آخر میں باے ہے جسکو ہندی میں تلی کہتے
ہیں **ماہیت** جنگلی تلی کی سیاہی حرمل سے زیادہ ہوتی ہے **اختیار** بہایت
اچھی اسکی وہی قسم ہے جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوئی ہو
طبیعت تر و تازہ سذاب دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور سوکھ جانیکے
بعد تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جنگلی سذاب خشک ہو جانے کے بعد چوتھے
درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** مقطع ہے محلل ہے ریاح کو جیسا پھیلا
دیتی ہے رگوں کا تنقیہ کر دیتی ہے قرحہ ڈالتی ہے **زینت** نطرون ملا کر بہق سپید
پر لگائی جاتی ہے اور مسون پر اور توث پر اور لہسن اور پیاز کے بو کھو دیتی ہے بالخورہ
کو نفع کرتی ہے **اورام و بثور** سذاب صحرائی کو خوب کوٹ کر نمک ملا کر کسی
مقام پر ضماد کریں اوس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حلق کے خنازیر پر
یا بغل کے خنازیر پر اسکا طلا کریں اون کو تحلیل کر دے گی اور گوند اسکا اس
بارہ میں زیادہ تر قوی ہے **جراح و قروح** داد کے اقسام پر شہد اور گھی ملا کر

سداب لگائی جاتی ہی اور سرکہ اور سپیدہ ملاکر نملہ اور حمرہ پر اسکا لیپ لگاتے ہین پس
دونون ورم کہنہ کو زائل کردیتی ہی **آلات مفاصل** فالج اور عرق النسا کو اور
اوجاع مفاصل کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے ہمراہ شہد کے نفع کرتی ہی **اعضاے**
سر لہسن اور پیاز کی بو کھو دیتی ہی اور آٹے کے ہمراہ درد سر کہنہ مین اسکا ضماد کیا
جاتا ہی اور کبھی اسکا سعوط سرکہ کے ہمراہ ناک مین نکسیر کے بند کرنے کے واسطے
کیا جاتا ہی پس نکسیر کو روک دیتا ہی - عصارہ اسکا جسکو انار کے چھلکے مین گرم کیا ہو
کان مین ٹپکایا جاتا ہی کان کی آلایش کو صاف کردیتا ہی اور کان کے درد اور طنین
اور دوی مین سکون پیدا کرتا ہی اور کان کے کیڑون کو قتل کر ڈالتا ہی سر کے قروح
پر اسکا طلا کیا جاتا ہی **اعضاے چشم** بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہی خصوصاً
اسکا عصارہ رازیانہ کے عصارہ اور شہد کو ملاکر سرمہ کے طور پر آنکھ مین لگایا جاتا
ہی یا کھایا جاے کبھی سداب تر و تازہ کا ضماد آٹا ملاکر آنکھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہی
اعضاے نفس و صدر سداب تازہ کا جوشاندہ خشک سویا کے ہمراہ
درد صدر اور عسر نفس کو نافع ہی بر طبق شہادت روفس حکیم کے **اعضاے غذا**
سداب کا ضماد انجیر ملاکر استسقاے لحمی پر لگایا جاتا ہی اور جس شربت مین سداب
کو جوش دیا ہو وہ بھی پلایا جاتا ہی جب اسکے پھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
تک ہچکی کے واسطے کھلائین فوراً ہچکی ٹھہر جائیگی سداب غذا کو بخوبی ہضم کرتی
ہی اور اشتہا بڑھاتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور طحال کو نفع کرتی ہی **اعضاے**
نفض منی کو خشک کردیتی ہی اور ادرار کی تقطیع کرتی ہی اور شہوت کو ساقط کرتی
ہی اور دونون قسم اسکی لینت طبیعت پیدا کرتی ہین اور مروڑے مین سکون پیدا
کرتی ہین اور زیت ملاکر اسکا حقنہ درد ہاے قولنج کے واسطے کیا جاتا ہی اور
شہد ملاکر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہی اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے
کیڑون کے واسطے کھلاتے ہین - سداب کی دونون قسمین فضول بدن کو بذریعہ
ادرار کے نکال دیتی ہین اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہین - برگ غار کے ہمراہ
سداب کو پیسکر ورم انثیین پر لگاتے ہین **حمیات** اسکے کھانے سے لرزہ جاتا
رہتا ہی اور اسکے روغن کے مالش کرنے سے **سموم** جملہ سموم کا مقابلہ کرتی ہی
جس شخص کو خوف مسموم ہوجانے کا یا کسی جانور کے ڈنک مارنے کا ہو اسکو
چاہیے کہ اسکی بیخ کو ایک درہم معہ برگ سداب کے کسی شراب کے ہمراہ
تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائین زیادہ
کھانا سداب صحرائی کا قاتل ہی

سقنقور یہ دریاے نیل کی گوہ ہی مصر مین شکار کیجاتی ہی اور یہ بھی گمان کرتے ہین
کہ تمساح صحرائی کا بچہ ہی **اختیار** بہتر اور سفید تر اس جانور کے اعضا مین وہی چیز
ہین جو گردہ کے قریب سے نکالی جائین **اعضاے نفض** باہ کو اسقدر برانگیختہ کرتی ہی
کہ بدون پلانے حریرہ کا ہو اور مسور کے آدمی کو تاب باقی نہین رہتی

سپستان لبستین جسکو ہندی مین لسوڑا کہتے ہین **طبیعت** گویا کہ معتدل
ہی **خواص** لین ہی **اعضاے صدر** سینہ اور حلق کی تلیین کرتا ہی **اعضاے**
غذا پیاس مین تسکین دیتا ہی خصوصاً لسوڑا کا بیج ہمراہ سکنجبین کے **اعضاے نفض**
شکم کو نرم کرتا ہی -

سمرق جسکو ہندی مین تھوا کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی قطعت ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین
سرد ہی اور بعضون کے نزدیک معتدل ہی

سام ابرص جسکو ہندی مین چھپکلی کہتے ہین **زینت** کانٹا جو بدن مین گڑگیا
ہو یا تنکا کی نوک اوسکو کچل کر بطور ضماد کے لگاتے ہین پس ان سب کو باہر کھینچ لاتی
ہی اور مساری مسون پر بھی اسی طرح لگاتی ہین پس اون کو اوکھاڑ دیتی ہی
اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ اگر چھپکلی کو خشک کرکے زیت ملاکر گنجے سر پر لگاے بال
اوگالاتی ہی **خواص** چھپکلی کا پیشاب اور خون لڑکون کے فتق کے واسطے
عجیب النفع ہی اور جسوقت چھپکلی کو جوش دیکر اوس مین لڑکے کو بٹھائین
- کبھی چھپکلی کے پیشاب اور خون مین تھوڑی سی مشک ملاکر لڑکے کے نافہ پر
ٹپکاتے ہین پس فتق کو بہت فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** کہتے ہین چھپکلی کا جگر
اگلے دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی **سموم** چھپکلی کا پیٹ چاک کرکے
بچھو کے کاٹنے کے مقام رکھتے ہین **مترجم** علماے ہند کے تجربہ مین چھپکلی کا گوشت
جذام کے واسطے نہایت مفید دوا مشہور ہو گئے ہین کہ ایک چھپکلی کسی کپڑے
مین لپیٹ کر ماش کی کھچڑی مین اوسکو دم پخت کرین بعد اوسکے اوس کپڑے
کو باہر پھینک دین اور ہم وزن کھچڑی کے گھی ملاکر مجذوم کو کھلادین اور پانی
کی جگہ پر جب پیاس لگے گھی پلادین ایک دن اور نہایت تین دن مین قلب
مائیت بدن کا ہوجاے گا مجکو بڑے بڑے آزمودہ کار اور معزز خاندان
اطبا سے یہ دوا بہم پہونچی ہی مگر بخوف سمیت اس جانور کی جسارت امتحان
پر نہین ہو سکتی ہی -

سلحفاۃ جسکو کچھوا کہتے ہین **اعضاے سر** صحرائی کچھوے کا خون بنا بر قول
بعض طبیبون کے مرگی کو فائدہ کرتا ہی جب ناک کی طرف سے چڑھایا جاے -

بچھوے کا پتہ قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور مرگی کے بیمار کے نتھنوں مین ٹپکایا جاتا ہی —
اعضاے نفس انڈا بچھوے کا لڑکون کی کھانسی کو مفید ہی اور پتہ اسکا بطور لطوخ
کے خناق پر لگایا جاتا ہی سموم صحرائی بچھوے کا خون چیتہ کے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی اور
جس شخص نے تبوحات مین سے کوئی چیز کھائی ہو اوسکو بھی
سمانی بضم سین و فتح میم و الف جسکو ہندی مین بٹیر کہتے ہین آلات مفاصل
بٹیر کے گوشت کھانے سے تمدد اور تشنج پڑنے کا خوف ہوتا ہی نہ اس سبب سے
کہ یہ خربق کو کھاتی ہی اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہین بلکہ سبب اس خوف کا یہ ہی
کہ بٹیر کے جوہر جسمانی مین یہی قوت ہی اور مجھے گمان ہی کہ بٹیر بسبب مناسبت مزاج
کے اپنی غذا خربق تجویز کرتی ہی
سکر بضم سین و کاف مشدد مفتوح و راے مہملہ یہ ہین شکر اور بورا اور کھانڈ اور
چینی بہت سے نام ہین ماہیت گنا اور اوسکی طبیعت بھی وہی ہی جو شکر کی ہی
اور تلیین کی قوت اس مین شکر سے زیادہ ہی طبیعت نہایت درجہ کی برودت
احتمالی شکر طبرزد مین ہی جسکو قند کہتے ہین اور وہ نہایت لطیف قسم شکر کی ہی
اور معمولی طبیعت اقسام شکر کی یہ ہی کہ درجہ اول مین گرم ہی اور رطوبت بھی اسکی
پہلے درجہ کی ہی اور جسقدر پرانی ہو مائل بہ یبوست درجہ اول کی ہوگی خواص
تلیین ہی بہت جلا کرتی ہی فضول معدہ وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی اور شکر سلیمانی
مین تلیین زیادہ ہی خصوصاً قند مین بلکہ شیرہ یا رس گنے اور شکر کا جلا اور تنقیہ مین
شہد سے کم نہین ہی اور جسقدر شکر پرانی ہوگی لطیف زیادہ ہو جاے گی اعضاے
چشم مصری اور قند کی ڈلی جو مثل گوند کے بنائی جاے اور آنکھ مین پھیری جاے
جلا سے چشم کرتی ہی اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کردیتی ہی اور
خشونت سینہ کی دور کردیتی ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی
سوا اوس معدہ کے جس مین صفرا پیدا ہوتا ہی کہ ایسے معدہ کو مضر ہی اسلیے
کہ تحلیل بصفرا ہو جاتی ہی — شکر تفتیح سدوں کی بھی کرتی ہی کسیقدر پیاس پیدا کرنے
کی بھی اس مین قوت ہی مگر نہ اتنی جتنی شہد مین ہی خصوصاً پرانی شکر مین — پرانی شکر
ایسا خون پیدا کرتی ہی جسمین دو رویہ مرہٹ زیادہ ہوتی ہی اور معدہ کے بلغم کی
جلا کرتی ہی گنے وغیرہ مین قے کرنے پر مدد دینے کی بھی قوت ہی اعضاے نفض
... ت لاتی ہی خصوصاً وہ اوکھ جسکی گرہ کے مقام پر مثل نمک کے کوئی چیز جم گئی ہو
اور سلی شکر ضرور دست آور ہی — شکر سلیمانی اور سرخ شکر مین تلیین کی قوت
زیادہ ہی — کبھی نفخ بھی کرتی ہی اور نفخ مین سکون پیدا کرتی ہی اور روغن بادام کے

ہمراہ قولنج کو نفع کرتی ہی —
سکر العشر — ماہیت اسکی یہ ہی کہ عشر کے درخت پر جمتی ہی مثل نمک کی کنکریون
کے اور اس مین شیرینی کے ہمراہ کسیقدر ٹکھاپن اور تلخی بھی ہی ایک قسم اسکی نیلی
اور سفید ہوتی ہی اور ایک قسم حجازی مائل بسیاہی ہوتی ہی خواص بڑی جلا کرنیوالی
ہی ہمراہ کسی قدر ٹکھاپن کے جو اس مین ہی اعضاے چشم بصارت کو تیز کردیتی
ہی اعضاے نفس پھیپھڑے کو مفید ہی اعضاے غذا اونٹنی کے دودھ
کے ہمراہ استسقا کو نفع کرتی ہی اور یہ شکر مثل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہین پیدا
کرتی ہی اس واسطے کہ شیرینی اسمین کم ہی اور معدہ اور جگر کیواسطے بہت اچھی چیز ہی —
اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہی
سمن بفتح سین و سکون میم و نون جسکو ہندی مین گھی کہتے ہین یہ بھی وہی فعل کرتا
ہی جو مسکہ کرتا ہی نضج دینے مین اور ڈھیلا کرنے مین اعضا کے اور تلیین مسکہ سے
زیادہ گھی مین قوت ہی — ناظر کتاب ہذا کو چاہیے کہ جو کچھ زبد کے لغت حرف زاے معجمہ
مین ہم لکھ چکے ہین اوسکو پڑھ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہین اوسپر بڑھالے طبیعت
پہلے درجہ مین گرم تر ہی خواص منضج ہی محلل ہی اور یہ دونون فعل اونمین ابدان مین
کرتا ہی جو سختی اور نرمی مین متوسط ہین اور نرم ابدان مین اور سخت ابدان مین
یہ فعل اسکا نہین ہوتا اور اورام و بثور مادہ مین ورم کے نضج پیدا کردیتا ہی
خصوصاً اون اورام مین جو کانون کے قریب ہون اور پھر بالتخصیص لڑکے اور عورتون کے
اورام مین اور ایسا نضج سخت بدنکے اورام مین نہین کرسکتا اعضاے سر جو اورام
گوش نرم ابدان مین ہون اونمین نضج پیدا کرتا ہی اعضاے صدر سینہ کو نرم کردیتا ہی اور
فضول سینہ مین جو رطوبت اونکو نکالدیتا ہی خصوصاً شہد و شکر اور بادام تلخ ملاکر اعضاے نفض
بادام ملاکر کبھی طبیعت کو بستہ کردیتا ہی بسبب اوسی قبض کے جو گھی مین ہی
اور کبھی دست لاتا ہی سموم جتنے زہر کھانے مین ہین سب کا تریاق ہی
سنبل بضم سین و سکون نون و ضم باے موحدہ ماہیت سنبل کی دو قسمین ہین
ایک سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین اور سنبل العصافیر بھی ہی اور سنبل ناردین بھی
اسی کو کہتے ہین اور سنبل رومی اور سنبل اقلیطی سنبل ہندی اور سوری سے زیادہ
ضعیف ہی جملہ خصال مین سواے خاصیت ادرار کے اور سنبل اقلیطی کی قوت
قریب سنبل سوری کے ہی اور درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہی جسکو مع جڑ کے مٹی سمیت اکھاڑ
لیتے ہین اور پھر مٹی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہین — کبھی ایک اور نبات سے
اس مین میل بھی کردیتے ہین جو اسی کے مطابق ہوتی ہی اور فرق دونون مین کی

کہ یہ نبات جسکا ذکر کیا جاتا ہی اسکی بو ناگوار ہوتی ہی ناردین کی ایک قسم پہاڑی ہی جسکی
بیخ مثل کسم کے ہوتی ہی اور اسی طرح شاخین اوسکی مگر یہ شاخین زرد زرد چکنی ہوتی ہین
جن مین کانٹے نہین ہوتے اور بہت سی جڑین ہو شمار مین دو یا دو سے زیادہ ہوتی ہین
نہ اوسمین ساق ہوتی ہی نہ پھل نہ پھول **اختیار** دیسقوریدوس کہتا ہی کہ بہتر قسم سنبل الطیب
کی وہی ہی جس مین بال بہت ہون اور زردی مائل خوشبو مثل ناگرموتھہ کے ہو اور چھوٹی
سنبل کی قسم زبان کو کاٹتی یا چھیلتی ہی اور یہ وہی قسم ہی جسکو سوری کہتے ہین اور سنبل
ہندی کم زور اور طولانی ہوتی ہی اور خوشہ اوس مین زیادہ ہوتے ہین اور بیخ
اوسکی لپٹے ہوے ہو اوسکی بیقدر ناگوار ملنے سے جلدی ٹوٹ جاتی ہی اور تمام لیت یا بون
اوسکی ملنے سے پاشان ہوجاتی ہی ایک غبار سیاہ اوس سے جھڑتا ہی جو مقدار مین زیادہ
ہوتا ہی اور مل اس مین اس طرح پر کیا جاتا ہی کہ پہلے اسکو گرم پانی مین بھگو کر جوش
دیتے ہین پھر اثمد یعنے سنگ سرمہ ملا کر بازارون مین فروخت کرتے ہین اسکے مغشوش
ہونے پر اسکی سپیدی اور روکھاپن اور اسکا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم
ہونا دلالت کرتا ہی سنبل سیاہ جو ہندی ہو بہتر ہی سرخ سنبل سے اور سنبل ناردین
کی بہتر قسم وہی ہی جو تازہ اور پاکیزہ بو ہو جڑون کی اوس مین کثرت ہو اور ریشہ
اوسکے بکھرے ہوے ہون اور ملنے سے ژولیدہ نہو جاوے جس سنبل الطیب
کی ٹہنی سپیدی مائل ہو خصوصاً اگر ٹہنی کے بیچ مین سپیدی ہو وہ کسی کام کی نہین ہی
علی الخصوص کہ اوسکی بو خراب ہو کہ پیپ کی ایسی سڑی ہوی بو اوسمین آتی ہو
طبیعت پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** مفتح
ہی محلل ہی اور سنبل ہندی مین قبض کی زیادتی ہی اور حرارت کم ہی بلکہ خفیف سی حرارت
ہی پہلے جب بھگوی جاتی ہی اور جو اثر اس مین پانی کا چھوٹتا ہی اوسکا مزہ پھیکا ہو
ہی بعد اوسکے اوس مین گرمی اور تیزی مرچ کی سی پیدا ہوتی ہی ایک قسم سنبل الطیب
کی ایسی ہی کہ اوسکا سفوف اگر چھڑکا جاوے پسینہ کی زیادہ آنے کو روکتا ہی
جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس نکلتی ہی بات دھونے کے واسطے بکار آمد ہی اور خوشبو
بھی ہوتی ہی اورام کی تحلیل کرتی ہی **اعضاے سر** نوازل کو منع کرتی ہی
اور دماغ کی مقوی ہی **اعضاے چشم** پپوٹون کی باڑھ پر پلکون کو جما دیتی
ہی جسوقت سرمون کے اودیہ مین داخل کیجاوے یا اسکو پیسکر پلکون پر اوس
سلائی کو پھیرین جسمین پسی ہوی سنبل الطیب بھری ہو سنبل ناردین میرے
گمان مین اس اثر مین زیادہ قوت رکھتی ہی **اعضاے نفس و صدر**
جملہ اقسام سنبل الطیب کے خفقان کو فائدہ کرتے ہین اور سینہ اور پھیپھڑے کا

تنقیہ کرتی ہین اور اون اعضا کی طرف ریزش مواد کو روکتی ہین **اعضاے غذا**
سدہ ہاے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور ہر ایک قسم
سنبل الطیب کی یرقان کو فائدہ کرتی ہی اور مواد کی ریزش کو بطرف معدہ کے
روکتی ہی اور معدہ کی لذع مین سکون پیدا کرتی ہی جسوقت کوی قسم سنبل کی ہمراہ
شراب کے پی جاوے طحال کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** ہر ایک قسم
سنبل کی ادرار کرتی ہی اور سنبل اقلیطی اس باب مین زیادہ قوی ہی اسلیے کہ اوسکی
سخونت زیادہ ہی اور قبض کمتر ہی سنبل الطیب کے جوشاندہ سے ورم رحم کو فائدہ
ہوتا ہی اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاوے اور گردہ کے اقسام درد کو بھی فائدہ
کرتی ہی ورد اسعا کی طرف سیلان مواد کو روکتی ہی اور اس مین ایک نئی خاصیت ہی
کہ اگر رحم سے خون بافراط جاری ہو اوسکو بند کردیتی ہی

سلیخہ بفتح سین وکسر لام وسکون یاے تحتانیہ وفتح خاے معجمہ آخر مین ہاے ہوز
ہی جس کو ہندی مین تج کہتے ہین **ماہیت** اسکی چند قسمین ہین ایک قسم اسکی
سرخ رنگ خوش ذائقہ خوشبو ہوتی ہی - ایک قسم اس کی اوس کا مزہ
مشابہ سداب کے مزہ کے ہوتا ہی - ایک قسم سیاہ ہی بنفشی رنگ جسکی بو
گلاب کی سی ہوتی ہی ایک قسم سیاہ ایسی ہی جسکی بو ناگوار اور چھلکے پتلے اور چپٹے ہو
ایک قسم اسکی سپیدی مائل جسکی بو گندنا کے ہوتی ہی - اور ایک قسم اسکی جسکی پتی
لپٹی ہوی مثل نے کے ہوتی ہی جسکا سوراخ باریک ہوتا ہی اور اوس مین ایک
چیز مشابہ سلیخہ کے پائی جاتی ہی جو شکل بدل کر دارچینی ہو جاتی ہی بعض طبیبون نے
ذکر کیا ہی کہ دارچینی کے درخت پر سلیخہ اوسی صفت کی پائی جاتی ہی اور کبھی سلیخہ
دارچینی کے قریب ہوتی ہی - سلیخہ اپنی قوت مین دارچینی ضعیف سے مشابہ ہی اور
بہتر اسکی وہ قسم ہی جو دارچینی سے ملحق کیجاتی ہی **اختیار** بہتر قسم اسکی وہی ہی جو
سرخ رنگ اور صاف اور چکنی ہو لاہی لکڑی کی اور سوراخ دار لکڑی مثل نے کے
جو ہو اوس کا سوراخ چھوٹا ہو اور سمٹی ہوی مستلی یعنے بھر کی لکڑی کہ بھوکی
ہو بو اوسکی پاکیزہ ہو زبان پر لذع پیدا کرے اور زبان کو سمیٹے سیاہ قسم اسکی
خراب ہوتی ہی اور دوا مین بکار آمد اسکے ریشہ اور ڈاڑھی ہی اور اسکے نیچے جو ہے
پارچہ مین کچھ منفعت نہین ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** ریاح
غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی اور اسمین تھوڑا سا قبض ہمراہ تیزی کے ہی جو زیادہ ہی
اور لطافت بھی اس مین زیادہ ہی اور تقطیع اس مین بوجہ اوسی تیزی کے ہی
اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت قابضہ پر معین ہوتی ہی اور اپنی تحلیل

کی قوت سے اور یہ مسہل کی اعانت کرتی ہی پھر چونکہ اس مین تحلیل اور قبض اور لطافت
موجود ہی لہذا اعضاے بدن کی تقویت کرتی ہی **اورام و بثور** انتشار اندرونی
کے اورام گرم اور سرد کی تحلیل کرتی ہی **جراح و قروح** شہد ملا کر بثور لبنیہ پر
طلا کیجاتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ کی دواؤن مین پڑتی ہی اس سبب سے کہ
اسمین قبض کے ہمراہ تحلیل کے بھی قوت ہی **اعضاے صدر** سینہ کو نفع کرتی ہی
اعضاے غذا شربت اسکا جگر کو مفید ہی اور جس شربت مین یہ پڑتی ہی معدہ
کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی خصوصاً وہ
احتباس بول اور حیض جو بسبب اخلاط غلیظہ کے پیدا ہوا ہو گردہ اور مثانہ کے درد کو
فائدہ کرتی ہی۔ اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کرین رحم کی تھیلن کو فائدہ کریگی اور
اسی طرح دخان اسکا اور شربت اسکا اور جس شربت مین یہ داخل کیجاے دشواری لب
کے واسطے مفید ہو جاتا ہی۔ بعض طبیبون کو گمان ہوا ہی کہ یہ اسقاط حمل کر دیتی ہی **سموم**
سانپ کی سمیت دور کرنے کے واسطے پلای جاتی ہی

سویق بفتح سین مہملہ و کسر واو و سکون یاے تحتانی آخر مین قاف ہی اسکو ہندی مین
ستو کہتے ہین **ماہیت** گیہون اور جو کے مقام پر بیان کی گئی ہی **اعضاے
صدر** سینہ کو نفع کرتا ہی

سمسم بفتح سین و سکون میم و کسر سین مہملہ دوم آخر مین میم ہی فارسی مین کنجد اور
ہندی تل کہتے ہین **ماہیت** جتنے دانون مین تیل نکلتا ہی سب سے زیادہ اس مین
نکلتا ہی اور اسی سبب سے تل بہت جلد بسہولت بگڑ جاتا ہی اور بدمزہ ہو جاتا ہی
اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکے تیل مین کچھ نفع نہین ہی سواے اسکے کہ اصحاب سودا
کے بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی اور اون کے بدن کی ترطیب کر دیتا ہی۔ ازسمون
بھی ایک قسم تل کی ہی جسکا مزہ خراب ہوتا ہی **اختیار** جرم کنجد کا اوسکے روغن سے
زیادہ تر قوی ہی **طبیعت** اوسط درجہ اول مین گرم ہی اور آخر اول مین تر ہی
خواص مغری ہی ملین ہی سخونت باعتدال پیدا کرتا ہی اسی طرح روغن اسکا
اور جوشاندہ اسکے جرم کا تل مین قوت ارخا بھی ہی یعنے بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہی
اور روغن مین اسکے غلظ بھی ہی کنجد بریان مین ضرر کم ہی **زینت** چوٹ کے
لگنے کے مقام پر جو نیلا داغ پڑ جاتا ہی اور جو خون بستہ ہو جاے اوسکی تحلیل کر دیتا
ہی بدن کے پھٹ جانے کو مفید ہی اور سوداوی امراض کے بیمارون کے بدن کی
خشونت یعنے کھرا پن پیدا ہوتا ہی اوسکو پینے سے اور طلا کرنے سے مفید ہی۔ بالون کے
فر بھی لاتا ہی خصوصاً بھوسی نکالنے کے بعد اور بالون کو دراز کرتا ہی خصوصاً

اسکی درخت اور پتیون کا نچوڑا ہوا پانی اور بالون کو نرم کر دیتا ہی۔ سر مین جو نوکین
سوئی کی ہمشکل پیدا ہو جاتی ہین جنکو ابریہ کہتے ہین اون کو دور کر دیتا ہی۔ روغن
مین جب اسکو جوش دین بالون کی گرنے سے حفاظت کرتا ہی اور اون کو مضبوط
کر دیتا ہی اور سخت کر دیتا ہی **اورام و بثور** اورام گرم کی تحلیل کر دیتا ہی **جراح
و قروح** آگ کے جلے ہوے مقام پر تل کو پیسکر لگاتے ہین روغن کنجد پینے
سے بلغمی کھجلی دور ہو جاتی ہی اور وہ کھجلی جو مادہ خون سے پیدا ہوی ہو خصوصاً جب
جوشاندہ ایلوے کا اور آب مویز کلان کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جائے۔
آلات مفاصل پٹھون کے گندہ ہو جانے کے واسطے اسکا ضماد لیا جاتا ہی
اعضاے سر اگر روغن کنجد مین کسی قدر عطر گل سرخ کا دیا جاے صداع
احتراقی کو نفع کرتا ہی یعنے اوس درد سر کو جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہو اگر
عصارہ اسکے درخت کا ابریہ کو دور کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جو چیک
پیدا ہو یا ورم آجاے اوس پر لگایا جاتا ہی **اعضاے نفس** ضیق النفس
اور ربو کی اچھی دوا ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہی متلی پیدا
کرتا ہی۔ اشتہا کو ساقط کرتا ہی اسکے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہی اور آسودگی
آجاتی ہی اگر اسکو شہد کے ساتھ کھائین اسکا ضرر جاتا رہیگا اور دیر مین منہضم ہوگا
اور معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور احشا کو۔ بھونے ہوے تل کا ضرر بہت کم ہی اور
غذا اوسکی روغن دار زیادہ ہوتی ہی اسمین پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہی اگر
چھلکے سمیت تل کو کھائین منہضم ہو کر بہت جلد معدہ سے اوتر جاتا ہی اور کنجد مقشر دیر
مین اوترتا ہی **اعضاے نفض** قولون کو جو ایک آنت کا نام ہی بہت فائدہ
کرتا ہی اور جوشاندہ کنجد کا حیض کے جاری کر دینے مین بہت قوی ہی تا اینکہ جنین کو
ساقط کر دیتا ہی جب اسی تل کو بریان کر کے تخم خشخاش اور تخم کتان ملا کر مقدار
مناسب پر کھائین منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی **سموم** جس سانپ کا نام مقرنہ ہی اوسکے
کاٹنے سے فائدہ کرتا ہی

سمک بفتح سین مہملہ و میم آخر مین کاف ہی مچھلی کو کہتے ہین **اختیار** افضل مچھلی
کی وہی قسم ہی جسکا قد بہت بڑا نہو اور نہ اوسکا گوشت سخت ہو اور نہ بہت خشک
کہ بسبب خشکی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہو اور نہ اوس مین چکنائی ہو اور مزہ اوسکا
لذیذ ہو اسلیے کہ لذیذ مچھلی مناسب غذا ہی اور جو مچھلی کہ اوسمین چکنائی ہو مگر زیادہ
نہو اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ چرب ہو اور نہ اوسمین تیزی مثل مرچ کے ہو وہ بھی
اچھی ہی اور وہ بھی مچھلی کہ پانی سے نکلنے کے بعد جلدی سڑ نہ جاے سخت گوشت مچھلی

کی وہی قسم پسندیدہ ہے جو چھوٹے قد کی ہے اور ڈھیلے گوشت یا نرم گوشت کی وہی مچھلی
پسندیدہ ہے جو ایک حد معین تک بڑی ہو۔ سخت گوشت کی مچھلی نمک سود بہتر ہے اس سے
کہ تازہ پکڑ کے کھائی جائے۔ مچھلی کے اقسام مین عمدہ اور بہتر کی تفصیل یہ ہے کہ شبابط
نام کی مچھلی سب سے بہتر ہے۔ اوسکے بعد بنی اور تلخ بحری اسمین بھی کچھ خوف
نہین ہے۔ اور شرج۔ اور شیم دونون غلیظ گوشت ہین۔ اور کنوث اور مارماہی
بہت عمدہ ہے۔ اور عرسول کی جودت بہت زیادہ ہے۔ مچھلی کی جگہ رہنے کی اس
راہ سے عمدگی بہ تفصیل ذیل ہے۔ سب سے بہتر وہ مچھلی ہے جو ایسی جگہ پائی جائے جہان
پتھر ہو اوسکے بعد ریتیل زمین کی اور پانی کے اقسام مین اوس پانی کی مچھلی جو میٹھا ہو
اور چشمہ جاری مین بہ رہا ہو جسمین کدورت اور خس وخاشاک نہو اور نہ اوس چشمہ
کی زمین کسی گرم چیز کے کان مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندے نالے
کا ہو اور نہ سڑی ہوی گڑھیا کی مچھلی اور نہ چھوٹی چھوٹی ندیان اور چھوڑان بڑے
بڑے دریاؤن کی بلکہ بڑے دریا سے اون مین پانی نہ آتا ہو اور نہ خود ان چھوٹی
ندیون مین چشمے ہون۔ دریائی مچھلی بہت اچھی ہے لطیف ہے پاکیزہ ہے اور اوس مین
بھی بہت اچھی وہ مچھلی ہے جو سوائے دریا یا بھنور کے جہان پانی چکر کھاتا ہے اور کہین
نہ پائی جائے۔ جو مچھلی ایسے کھلے ہوے پانی مین جاگزین ہوتی ہے اور جسمین ہوا کے
تھپیڑے زیادہ لگتے ہون بہتر ہے بہ نسبت اوس مچھلی کے جو ایسے پانی مین رہے جو بستہ ہو
۔ دریائی مچھلی عمدہ ہے گوشت اسکا پاکیزہ ہوتا ہے خصوصاً اگر اس مچھلی کے رہنے کی جگہ دریا
مین پتھریلی خواہ ریتیل زمین ہو۔ دریا کے بھنور کی مچھلی کو ریاضت بہت کرنی پڑتی ہے
اور جو مچھلی دریاے شور سے چھوٹی چھوٹی ندیون مین آتی ہے جن کا پانی میٹھا ہے اور
عرض مین اوسکے چڑھتی ہے وہ بھی لطیف ہے اور بہت ریاضت کرنے والی ہے
غذا مچھلی کی اچھی اور بری کرنے والی اوسکی تفصیل یہ ہے کہ جو مچھلی گھاس اور اچھی
نباتات کی جڑین کھاتی ہو بہتر ہے ایسی مچھلی سے جسکی غذا وہ گندہ چیزین ہون جو شہر کی
موریون کی راہ سے دریا مین پہونچتی ہین خواہ اوس نبات کی جڑون کو کھاتی ہو
جو دراصل خراب اور زبون ہے اگرچہ اور علامات کی راہ سے یہ مچھلی نہایت پاکیزہ
ہو مگر خراب غذا کی نظر سے ساری لطافت اسکی فنا ہو جاے گی۔ مچھلی کے کھانے
اور غذا تجویز کرنے مین عمدہ طریقہ یہ ہے کہ مچھلی کا اسفیدباج یعنے شوربا بنا کر کھائین
اوسکے بعد وہ مچھلی جو ماہی توے پر بھونی جائے لیکن یہ نہین بھونی ہوی مچھلی جو آگ
پر برشتہ بھون لیتے ہین یہ اونھین لوگون کے لائق ہے جن کے معدہ قوی ہین اور
با اینہمہ مچھلی مین مصالح گرم بھی ملایا جاے۔ بھونی ہوی مچھلی مین غذائیت زیادہ ہے

اور دیر مین معدہ سے اوترتی ہے اور پکائی ہوی مچھلی اسکے خلاف ہے یعنے غذائیت
اسمین کم ہے اور معدہ سے جلد اوتر جاتی ہے مچھلی کے پکانے کا طریقہ عمدہ یہی ہے کہ پہلے پانی مین
پکائین جب کھولنے لگے اوس مین مچھلی ڈالدین۔ شور مچھلی اوسکے کھانے کی خوبی
یہی ہے کہ تازہ کھائی جائے پھر وہ مچھلی جسکے نمک سود کرنے کا زمانہ تھوڑا ہی گذرا ہے
بہتر ایسی مچھلی کی وہی قسم ہے جو سرکہ اور مصالح گرم چھڑک چھڑک کر بچائی گئی ہو جسطرح کباب
پرسندا بناتے ہین۔ جو پانی کہ اوس مین نمکین مچھلی اوبالی جاتی ہے خصوصاً دریائی مچھلی
اوس پانی مین تنقیہ کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور حقنہ ہاے محتقنہ مین وہ پانی پڑتا ہے
طبیعت ہر ایک مچھلی کی طبیعت سرد تر ہے لیکن بعضی مچھلی بہ نسبت بعض مچھلی کے
گرم ہے بہ نظر مزاج خاص اوسی مچھلی کے جیسے کوسج یعنے کوسہ اور جری یعنے کچھیا مچھلی
اور مارماہی اور مالح یعنے شور مچھلی گرم خشک ہے اور جسقدر مچھلی پرانی ہو جاے
یعنے جسقدر شکار کرنے کے بعد دیر مین کھائی جاے گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہے
نمک سود مچھلی اکثر احوال مین مری کے مشابہ ہے **خواص** تازی مچھلی بلغم مائی
پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو ڈھیلا کر دیتی ہے سواے اوس معدہ کے جو نہایت
گرم ہو اور کسی معدہ کو نہین موافق آتی ہے خون جو مچھلی سے پیدا ہوتا ہے قابل بر قت
ہوتا ہے کھال اوس مچھلی کی جسکا نام سقناس اطراف بیت المقدس مین مشہور ہے
اگر اوسکی جلد کی راکھ جو پاؤن کی آنکھ مین چھڑکی جاے اوسکے آنکھ کی سپیدی کو
دور کر دے گی شور مچھلی بھی ہوی نوک کو بدن سے نکال دیتی ہے خصوصاً جسکا نام
جری ہے **قروح** سیماریس نام مچھلی کا سر جلایا ہوا اگر چھڑکا جاے قروح مین گوشت
زائد پیدا ہوا اسکو دور کر دیتا ہے اور قروح کے سڑنے کو اور اون کے مادہ کے
پھیلنے کو منع کرتا ہے اور مسون کو اور توت کو اوکھاڑ دیتا ہے۔ شور مچھلی قروح متعفنہ
کو نفع کرتی ہے اور اونکی آلائش کو دھو ڈالتی ہے۔ صحنا اور سمکات یہ دونون
قسمین بھی قروح متعفن کی دوا ہین جیسا کہ **آلات مفاصل** شور مچھلی کی جوار
سے اگر چند مرتبہ عمل کرین یعنے حقنہ دین کولے کے درد کو فائدہ کرے گا شور مچھلی تازہ
کھانے سے اعصاب ڈھیلے ہو جاتے ہین **اعضاے سر** وہ چھوٹی مچھلی جسکا
نام اہل شام اور مصر مصیر رکھتے ہین جب اوسکے آبجوش خواہ مری سے قلاع
خبیث کا مریض کلی کرے نفع کرے گا۔ رعادہ نامی مچھلی جب زندہ ہو جسوقت
مرگی کے بیمار کے سر کے قریب لائی جاے جو مرگی کے دورے مین پڑا ہوا ہو اسوقت
اوسکو اپنے سر مین درد محسوس ہوگا **اعضاے چشم** سقنانون نامی مچھلی سے
اون پلکون کے پلٹے ہوے بال اکھڑ جاتے ہین جنمین کھجلی ہو بس نفع کرتا ہے اور جلای

ہوئی کھال بھی اسکی آنکھون کی دوا مین پڑتی ہی اور اگر اسکا سرمہ لگایا جاوے نمک ملا کر تو خونہ کو دور کرتا ہی طریفلا مچھلی کا کھانا آنکھون مین غشاوہ پیدا کرتا ہی یعنے آنکھون مین جھلی پڑجاتی ہی بلکہ تمام مچھلیون کا یہی خاصہ ہی **اعضاے نفس** جری نامی مچھلی تازہ قصبہ ریہ کو پاک کردیتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی اور اسی طرح نمک سود مچھلی ۔ نمک سود مچھلیون کے سر سکھاے ہوے کوتے کے ورم کو مفید ہین ۔ سریشم ماہی احشاے اندرونی مین ڈالا جاتا ہی پس نفث الدم کو روکتا ہی **اعضاے نفض** جو صلہ سعالون کا شکم کو نرم کرتا ہی مگر خود دشواری سے ہضم ہوتا ہی گوشت جری نامی مچھلی کا ملین شکم ہی اسی طرح ہر ایک مچھلی کا شوربا ملین شکم ہی ۔ نمک سود مچھلیون کے سر خشک بھنے ہوے شقاق مقعد کے واسطے جید ہین ۔ کوسج نامی مچھلی خصوصًا اور دینک اور مارماہی اور جری اور فرسین یہ سب باہ کو زیادہ کرتی ہین اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھائی جاوے وہ بھی **سموم** نمکین سماوسیں مچھلی کا سر جلا ہوا دیوانے کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی اور بچھو کے کاٹنے پر اسیطرح ہر ایک مچھلی اور اوسکا شوربا جملہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے مین آگئے ہون فائدہ کرتا ہی ۔ جس مچھلی کا نام اہوطاوس ہی البتہ اگر اوسکا شوربا پلایا جاوے اور چند مرتبہ علی الاتصال اوس مقام پر ڈالا جاوے جہان پر اوس سانپ نے کاٹا ہو جسکا مقرنہ نام ہی فائدہ کریگا اور دیوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہی

سیفیدولیوت بفتح سین مہملہ و کسر فا و سکون یاے مسماۃ یونانی دوا ہی ۔ **اورام و بثور** سداب کے ہمراہ نملہ پر لگائی جاتی ہی **جراح و قروح** ۔ سداب کے ہمراہ نواسیر پر لگائی جاتی ہی **اعضاے سر** سبات کے مریض کو اسکی دھونی دیجاتی ہی اور زیت ملا کر قرانیطس اور لیثارغوس کی بیمار کے سر پر ملی جاتی ہی اور اسکی تری کا رنگ جس کان سے چرک آتی ہو اوسمین ٹپکایا جاتا ہی درد کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہی **اعضاے نفس** عسر نفس اور ربو کو مفید ہی **اعضاے غذا** اسکی جگر کے دردون کو نفع کرتی ہی اور یرقان کو مفید ہی **اعضاے نفض** مسہل بلغم ہی اور اختناق رحم کو فائدہ کرتا ہی

سفرجل بفتح سین مہملہ بہی کو کہتے ہین **ماہیت** اگر بہی کے شاخون کی راکھ اور اسکی پتیون کی راکھ دھو ڈالی جاوے اثر مین مثل توتیا کے ہوجائیگی اور بہی کا رب اپنے ذائقہ پر باقی رہتا ہی خراب نہین ہوتا ہی اسلیے کہ اس مین قبض کھٹاپن کھلا ہوا ہی اور سیب کا رب ترش ہوجاتا ہی اس سبب سے کہ اوسمین رطوبت مائی ہی جو برودت پیدا کرتی ہی **اختیار** رب بہی کی ہوئی بہی بہت

سبک ہو جاتی ہی اور نفع بھی اوسکا زیادہ ہوتا ہی ۔ اور بریان کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ بہی مین گڑھا کرکے بیج نکال ڈالین اور شہد اوسکے اندر بھر دین پھر اوسپر گل حکمت کرکے خاکستر گرم مین رکھدین **طبیعت** آخر اول مین سرد ہی اور اول دوم مین خشک ہی **خواص** قابض ہی مقوی ہی اور پھول اوسکا قابض ہی اسی طرح اوسکا عرق اسکا اور میٹھی بہی مین قبض کمتر ہی بہیدانہ ملین بلا قبض ہی اور سیلان فضول کو بطرف احشا کے منع کرتا ہی **زینت** پسینہ کی آمد کو بند کرتی ہی اور روغن اسکا سردی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی **اورام و بثور** روغن اسکا نملہ کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح** روغن اسکا قروح حریہ یعنے ایک خاص قسم قروح کو فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل** زیادہ کھانا بہی کا پٹھے مین درد پیدا کرتا ہی **اعضاے چشم** بھنی ہوئی بہی آنکھ کے ورم گرم پر رکھی جاتی ہی ۔ **اعضاے نفس** عصارہ اسکا انتصاب نفس اور ربو کو فائدہ کرتا ہی اور نفث الدم کو روکتا ہی اور بہیدانہ خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہی اور قصبہ ریہ کو نرم کرتا ہی اور بہیدانہ قصبہ ریہ کی یبوست کو مبدل برطوبت کردیتا ہی **اعضاے غذا** ڈکار اور خمار کو نفع کرتا ہی اور پیاس مین تسکین پیدا کرتا ہی اور جو معدہ کہ فضول کی قابلیت اوس مین زیادہ ہو اوسکو شربت بہی اور اسکا خبیصانہ اور حریرہ قوی کردیتا ہی ۔ شراب پینے کے بعد بہی کھانے سے خمار نہین چڑھنے پاتا ہی بہی کا شربت واسطے قوی کرنے اوس اشتہا کے جو بالکل ساقط ہوگئی ہو تیار کیا جاتا ہی اور بہی جو بہی کے پانی کو شراب انگوری ملا کر تیار کرتے ہین معدہ کو تقویت دیتی ہی اور قے بلغمی کو منع کرتی ہی **اعضاے نفض** ادرار کرتا ہی اور لوگون نے کہا ہی کہ قوت ادرار اس مین بالعرض ہی کہ تابع اسکے قبض کے ہی ۔ شہد مین جوش کی ہوئی بہی ادرار شدید کرتی ہی لیکن یہ بہی کبھی کبھی دستلاتی ہی اور قبض نہین کرتی اور قبض اور مروڑا پیدا کرتی ہی اور ذوسنطاریا کو نفع کرتی ہی اور نزف الدم کو بند کردیتی ہی حرقت بول کو فائدہ کرتی ہی جسوقت اسکا عصارہ یا اسکا روغن تازہ مین ٹپکایا جاوے ۔ روغن اسکا گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی ۔ جب کھانیکے بعد کھایا جاوے دست لاتا ہی تا اینکہ اگر زیادہ بہی کی کھانے کے اوپر کھائین غذاے خام کو قبل ہضم ہونے کے نکال دیتا ہی اسکے جو شاندہ کا حقنہ اور مقعد اور رحم کے اور نکلے ہو جانیکے واسطے کیا جاتا ہی

سفند اسفند حرمل سپید کو کہتے ہین **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہی **خواص** تیز ہی **سموم** جملہ سموم کو نفع کرتی ہی

سموہ یون یہ کرفس صحرای اور کرفس جبلی ہو اسکا بیان ہوچکا ہو

حرف العین

جو دوائین حرف عین سے شروع ہین اونکا بیان

عرعر بفتح ہر دو عین مہملہ و سکون راے مہملہ اول **ماہیت** یہ سرو کوہی ہو ایک قسم اسکی چھوٹی ہوتی ہو اور ایک بڑی **طبیعت** مائل بحرارت و یبوست ہو اور بیج اسکا پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک **خواص** سخن ہو ملطف ہو ریاح کو پھیلا دیتی ہو اسکے پھل مین باوجود اوصاف قبض بھی ہو اور دیگر اجزاے درخت مین اسکے قبض نہین ہو **آلات مفاصل** عضل کے سرے کی ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہو **اعضاے نفس** سینہ کے درد کے واسطے اچھی دوا ہو اور کھانسی کی **اعضاے غذا** معدہ کو پاک کرتی ہو اور سدون کی تفتیح کرتی ہو معدہ کے واسطے اور معدہ کی تفتیح کے واسطے بہتر ہو **اعضاے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہو اختناق رحم اور رحم کے اختصام درد کیواسطے بہت مفید ہو **سموم** ہوام کے ڈنک مارنے کو مفید ہوتی ہو اور دھونی اسکی کسی چیز کی کیون نہو۔ اور اسکے درخت کے کسی جز کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے

عصا الراعی بفتح عین و صاد مہملہ جسکو ہندی مین لال ساگ کہتے ہین وہ اچھا گیہ بھی اسی کا نام ہو **ماہیت** بطباطبی ہو نر اور مادہ دونون قسم کا ہوتا ہو اور نر کی قوت زیادہ ہو **خواص** اس مین قبض ہو لیکن جز مائی اس مین زیادہ او چونکہ نزلون کے ہٹانے اور دفع کرنے مین زیادہ قوی ہو لہذا حار حالات مین بھی آتا ہو کہ مجفف ہو اور اسی تجفیف کی وجہ سے نزف کو منع کرتا ہو **اورام و بثور** فلغمونی اور حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہو لال ساگ اورام قروح اور ورم رحم کو زیادہ فائدہ کرتا ہو **جراح و قروح** تازہ زخمون کا اندمال کر دیتا ہو **اعضاے سر** عصارہ اسکا کان کے کیڑون کو قتل کرتا ہو اور قروح کے گوشت کو خشک کر دیتا ہو **اعضاے نفس** پانی اسکا نفث الدم کو نفع کرتا ہو **اعضاے غذا** التہاب معدہ پر سرد کرکے لگایا جاتا ہو **اعضاے نفض** خون کی آمد جو رحم سے ہو اوسکو روکتا ہو اور قروح امعا کو اچھا کر دیتا ہو دیسقوریدوس کہتا ہو کہ لال ساگ ادرار بول کرتا ہو اور جسکا پیشاب رک رک کے آتا ہو اوسکو فائدہ کرتا ہو

عبیران خواص اسکے یہ ہین کہ محلل ہو **اعضاے سر** سرد بیماریون کو جو دماغ مین ہون نفع کرتا ہو اور برودت سے جو زکام ہو اوسکو فائدہ کرتا ہو **اعضاے چشم** پانی اسکا بصارت کو تیز کرتا ہو

علک جمی ہوئی رطوبت منجمد گوند وغیرہ کو کہتے ہین **ماہیت** اسکا بیان علک الانباط اور راتینج مین کیا ہو اور اسکے علاوہ اور مقامون مین بھی اسکا بیان کیا جاتا ہو جیسا موقع اور مناسب ہو **طبیعت** علک الانباط گرم ہو اوسکے بعد علک السرو اوسکے بعد راتینج **خواص** محلل ہو اور راتینج اور علک السرو تحلیل کی قوت علک الانباط سے زیادہ نہین ہو اگرچہ یہ دونون علک الانباط سے زیادہ گرم ہین۔

عوطیثا جسکو اوریونی بھی کہتے ہین **ماہیت** جڑ اسکی مستعمل ہو اور اوسی کو بخور مریم کہتے ہین اور اوسکا بیان کچھ ہم کرچکے ہین دیسقوریدوس کہتا ہو کہ اسکی [illegible] بھی ہوتی ہین جیسے چنے کے بوٹے کی پتی اسکی کرنب کی پتی سے مشابہ ہو اور جڑ اسکی سیاہ ہوتی ہو مثل بیخ نفت کے اور یہ صفت اسکی ایسی نہین ہو کہ اس زمانہ مین ہم شناخت کرسکین اسلیے کہ جو عوطیثا ہمارے زمانہ مین مشہور ہو وہ چند کانٹے لگنے چھوٹے ہوتے ہین کہ جسکی تخم سپید ہوتی ہو اور پشمینہ کو اوس سے دھوتے ہین اور اب جو خواص ہم بیان کرینگے وہ اسمین ہوتے ہین کچھ بعید نہین ہو کہ یہ غلطی اوس مترجم سے واقع ہوئی ہو جسنے یونانی زبان سے عربی زبان مین ترجمہ کیا ہو **خواص** مقطع ہو محلل ہو **آلات مفاصل** دونون کولے کی درد کی بہت اچھی دوا ہو **اعضاے سر** پیاس بہت پیدا کرتی ہو خشم کی بیماری جس سے خوشبو بدبو کا امتیاز نہین ہوتا اوسکے سدے کو کھول دیتی ہو اور معتاد تامی ناک کی ہڈی کے سدون کو **اعضاے غذا** اچھی کو نکال دیتی ہو **اعضاے نفض** جنین ہر قسم کا گرا دیتی ہو **سموم** جوشاندہ اسکا ڈنک مارنے کے زخم پر گرایا جاتا ہو اور پلایا بھی جاتا ہو **ابدال** بدل اوسکا بچے کے گرانے مین اور زہر کی منفعت مین بھوزن اوسکے زراوند طویل اور حب الترج اور فودنج ہو

عصفر جسکو ہندی مین کسم کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو **افعال و خواص** اسمین قبض معتدل ہمراہ انضاج کے ہو **زینت** کلف اور بہق کو صاف کر دیتا ہو **جراح و قروح** سرکہ ملا کر داد پر لگایا جاتا ہو **اعضاے سر** عصفر صحرائی کا شہد ملا کر جب لطوخ بنایا جاے لڑکون کے قلاع کو نفع کریگا

عنصل بضم عین و سکون نون اسکو اسقیل بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی

فصل اللفار رہو بھی اسکی ... سے ... مشابہ ہوتی ہے پھول اسکا سیاہی مائل ہے
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال وخواص** مقطع ہے اور
اس میں لطافت ہے ... **زینت** ... اسفل شہد ملا کر پھوڑہ اور ورم ... پر
لگایا جاتا ہے **اعضائے سر** ... میں تشویش پیدا کرتا ہے اور حلق کے گو
گوشت کو ... منفصل ہے ... اور گھبراہٹ ... میں پیدا ہوتا ہے اور
... کھانسی کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے

عاقرقرحا بفتح عین ... اور دونون قاف مکسور **ماہیت** اکثر جو
چیز اس نبات کی مستعمل ہوتی ہے وہ جڑ اسکی ہوتی ہے **اختیار** بہتر وہی ہے جو تیز ہو
اور زبان میں ... پیدا کرتی ہو اور حجم اسکا نصف انگشت کے قریب ہو
طبیعت بعض آدمی کہ جسکے قول پر ... ہے اوسنے کہا ہے کہ عاقرقرحا
سرد اور لطیف ہے اور در اصل یہ بات ہے کہ ... درجہ میں گرم خشک ہے
افعال وخواص پیاسے ... بلغم کو جذب کرتا ہے اور قوت اسمین احراق کی
ہے پسینہ کو جاری کرتا ہے ... زیت ملا کر ... بدن پر ملین **آلات مفاصل**
عاقرقرحا کی مالش بدن پر اور ... فائدہ کرے اور اسکے روغن کی اعصاب
کے استرخاء ... اور ... کو نفع کرتی ہے اور ... کی پیدائش کو جسکے بدن میں
پیدا ہوتی ہو منع کرتی ہے **اعضائے سر** ناک کی ہڈی جسکا ... نام ہے
اوس میں جو سدے پڑتے ہیں اور خشم کی بیماری جو ناک میں ہوتی ہے اور خوشبو اور
بدبو کا امتیاز نہیں رہتا اوسکے سدون کی بشدت تفتیح کرتا ہے خصوصاً اگر یہ سدہ بسبب
برودت کے پڑتے ہون — سرکہ اسکا ... دانتون کو مضبوط کردیتا ہے اگر
اس طرح پر بنایا جاوے کہ عاقرقرحا کو سرکہ میں جوش دین اور سرکہ کو تھوڑی دیر
تک منھ میں بھر کے رہین **حمیات** اگر عاقرقرحا کو پیس کر زیت ملا کر قبل نوبت
لینے باری سے پہلے بدن پر ملین لرزہ کو روک دیتا ہے تپ کے ساتھ لرزہ
ہو یا خالی تپ سے ہو۔

عنب الثعلب جسکو ہندی مین مکو کہتے ہیں **اختیار** مکو کی وہی قسم قابل استعمال
کے ہے جسکی پتی سبز ہو اور پھل اوسکا زرد ہو مکو پانچ طرح کی ہوتی ہے **طبیعت**
پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور جو قسم مکو کی مخدر ہے جسکو
جنگلی مکو کہتے ہیں وہ دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے **افعال وخواص**
بستانی مکو کا بیج قبض پیدا کرتا ہے اور ایک قسم اسکی مخدر ہے کہ نیند پیدا کرتی ہے
اور اپنے اوصاف میں افیون کے مشابہ ہے مگر افیون سے اسکا فعل ضعیف ہے
اور ایک قسم اسکی سم قاتل ہے **اورام وبثور** اورام گرم پر ضماد اسکا جید ہے
ظاہری ورم ہون یا باطنی اور آب عنب الثعلب اندرونی اورام گرم کیواسطے
پیا جاتا ہے اور سپیدہ اور روغن گل ملا کر حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے
— مکو کی جڑ کے ریشے تجفیف قوی کرتی ہین **اعضائے سر** مکو جو مخدر ہے اوسکے
بارہ دانہ سے زیادہ اگر استعمال کیجائین جنون پیدا کرتے ہین اور اگر اوسکے پانی
سے غرغرہ کیا جاوے زبان کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر اوسکی جڑون کے ریشے
کو شراب ملا کر پی جائین تنبہ پیدا ہوگی — مکو کو جب خوب باریک کوٹین اور اوسکا
ضماد کرین درد سر زائل کردیگا — اور کان کی جڑ کے ورم کو اور حجاب دماغ
کے ورم کی تحلیل کردیگی مکو کا پانی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ ہوتا ہے
اعضائے چشم ناصور گوشہ چشم جو شگافتہ ہوگیا ہو اوسکو اچھا کردیتی ہے مکو کی
ہر قسم کا رانگ تا اینکہ جو قسم اسکی مسموم اور مخدر ہے اوسکا بھی رانگ اگر سلائی
ڈبو کر آنکھ مین لگایا جاوے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہے **اعضائے نفض** مخدر
مکو کا بیج ادرار بول کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو پاک کردیتا ہے اور جملہ اقسام مکو کے
اگر بطور حمول کے استعمال کیے جائین اجرائے حیض کو بند کردیتا ہے مکو منجملہ اون
چیزون کے ہے جو برودت پیدا کرتی ہے اور احتلام کو منع کرتی ہین **مسموم** ایک قسم
مکو کی جو علاوہ کانج کے ہے اور بستانی بھی نہین ہے اور سوائے اوس قسم کے
جسکو ہمنے مخدر لکھا ہے اگر ڈیڑھ تولہ اسکو کھالین قتل کردے گی اور ڈیڑھ تولہ سے
کم جنون پیدا کرتی ہے اور جتنے فائدہ مکو کے بیان ہوچکے اوسمین کچھ نہین سوائے اوس
فائدہ کے جو ضماد کرنیکا مذکور ہوا ہے

عنبر بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح بائے موحدہ آخرمین رائے مہملہ ہے **ماہیت**
عنبر کی نسبت جو گمان صحیح کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دریائے شور کے ایک چشمہ سے نکلتا
ہے اور نکلنا اسکا بطور شمع کے ہے بہتے رستا ہے اور یہ جو کہتے ہین کہ عنبر کف دریا ہے
یا کسی چوپایہ کا گوبر ہے بعید القیاس ہے **اختیار** بہتر وہی عنبر ہے جسکے رنگ مین
سیاہی سپیدی ملی ہو بو اوسکی قوی ہو اور سلاسطی ہو اوسکے بعد وہ عنبر جو کبود
ہو اوسکے بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہے۔
جس مین چونہ اور موم اور لاذن کی آمیزش کیجاتی ہے اور مندیسی عنبر کی سیاہ قسم
ہے خراب ہو اکثر اوس مچھلی کے پیٹ مین پائی جاتی ہے جو اسکو کھاتی ہے اور جبالی
ہے **طبیعت** گرم خشک ہے اور شاید گرمی اسکی دوسرے درجہ میں ہو اور خشکی
پہلے درجہ میں ہے **خواص** مشائخ کو بسبب تسخین لطیف کے فائدہ کرتی ہے ...

مند کی ایک قسم وہ ہی جس سے ہاتھ کو رنگتے ہین اور اوس مین صلاحیت اس بات کی
ہی کہ خضاب کا اثر پہونچنے مین وسعت پیدا کرتی ہی اعضاے سر دماغ اور حواس کو فائدہ
کرتا ہی اعضاے صدر قلب کو نفع کرتا ہی

عود جسکو ہندی مین اگر کہتے ہین اختیار اچھی قسم عود کی وہی ہی جو مندلی ہو اور مندلی
شہرون سے ہندوستان کے آئی ہو بنا بر راے ایک قوم کے پھر اوسکے بعد وہ
قسم ہی جسکو عود ہندی کہتے ہین اور وہ پہاڑی ہی اور مندلی پر اسکو فضیلت یہ ہی
کہ جوئین نہین پیدا کرتا ہی اور کپڑون کو بہت خوشبو کر دیتا ہی۔ بعض آدمی ایسے ہین جو
مندلی اور عمدہ قسم عود مین فرق نہین کرتے عمدہ قسم اگر کی ایک سمندوری بھی ہی جو
ہند کے نیچے زمین سے آتا ہی اوسکے بعد عود قماری ہی اور یہ بھی ہند کی نیچی زمین کا ہی
اور ایک قسم اسکی عود صنفی ہی اور وہ ایک قسم سقالہ کی ہی اور اوسکے بعد عود قاقلی
اور عود بری اور عود قطلفی او چینی جسکا نام قسمور رکھا جاتا ہی اور وہ تر ہوتی ہی اور
شیرین اور اس سے گھٹ کر عود جبلای اور قطای اور عود مانطای ہی اور عود
بواطی اور مربطاق ہی۔ اور مندلی عموماً اچھی ہوتی ہی عود قماری کی بہتر وہی قسم
ہی جو سیاہ ہو اور سپیدی سے خالی ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو پانی اوس مین بیٹھ
ہو اور گندہ ہو جسمین سپیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ
کو عود کبود پر فضیلت دیتے ہین اور عود سمندوری کی بہتر قسم وہی ہی جو کبود ہو
وزنی ہو سخت ہو اور پانی اوس مین بیٹھ ہو اور گندہ ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے
خلاصہ یہ ہی کہ افضل عود کی وہی قسم ہی جو پانی مین زیادہ ڈوبتی ہو اور جو قسم عود کی
پانی کے اوپر تیرتی رہے جس مین کچھ جان اور روح نہو خراب ہوتی ہی عود کی
لکڑی درختون کی جسم ہوکے اوکھاڑ کر زمین مین دفن کیجاتی ہین تا اینکہ لکڑی سڑ کر گر جاتی
ہی اور قشر بھی جدا ہوجاتا ہی اور عود خالص باقی رہجاتی ہی طبیعت میرے گمان
مین دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی خواص لطیف ہی سددون کی تفتیح کرتی ہی
کاسر ریاح ہی رطوبت زاید کو دور کر دیتی ہی احشاے اندرونی کو تقویت دیتی ہی
اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہی کہ ریزش مواد کی اون کی طرف ہو
زینت عود کو چبانا نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی آلات مفاصل اعصاب کو قوی
کرتی ہی اور اونکو چکناہٹ اور لزوجت لطیف کا فائدہ پہونچاتی ہی اعضاے سر
دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہی اور حواس کی تقویت کرتی ہی اعضاے صدر
مقوی قلب ہی اور قلب کی تفریح بھی کرتی ہی اعضاے غذا اگر ڈیڑھ درم
عود شادل کیجاے بد بو رطوبت معدہ کو دور کرتی ہی اور معدہ اور جگر کو قوی
کرتی ہی اعضاے نفض اسمین ایک قوت ہی جس سے طبیعت مین بستگی پیدا ہوتی ہی اور
دوسنطاریا کو نفع کرتی ہی۔ خصوصاً عود کی وہ قسم جسکو سورادی کہتے ہین

عروق الصباغین مجیٹھ یا ہلدی کو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ تک
گرم خشک ہی خواص اس مین جلاے قوی ہی اعضاے سر اسکا چبانا
دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی اعضاے چشم عصارہ اسکا بصارت
کے تیز کرنے مین بہت فائدہ کرتا ہی اور حدقہ چشم کے سامنے جسقدر پانی یا سپیدی
ہو سب کو جلا کر دیتا ہی اعضاے غذا جو یرقان سدے کی وجہ سے عارض ہو
اوسکو نفع کرتی ہی خصوصاً انیسون او شراب سپید کے ہمراہ

عناب بضم عین مہملہ و فتح نون مشدد و آخر مین باے ابجد ہی اختیار اچھا عناب
وہی ہی جسکے دانے بڑے بڑے ہون طبیعت پہلے درجہ تک سرد ہی اور رطوبت
اور یبوست مین معتدل ہی اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہی خواص
خون مین جو گرمی سے حدت آگئی ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور مجھے گمان ہی کہ یہ اثر
اسکا اس سبب سے ہی کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہی اور اوس مین لزوجیت پیدا کرتا
ہی اور یہ جو گمان کیا جاتا ہی کہ عناب مصفی خون ہی اور اوسکی کثافت کو دھو ڈالتا
ہی یہ ایسا گمان ہی کہ سراسیلان خاطر اسکی طرف نہین ہی عناب مین غذائیت
کم ہی اور جتنی ہی وہ بھی دشواری سے ہضم ہوتی ہی۔ عناب کے بارہ مین بہت درست
وہی قول ہی جو حکیم جالینوس نے کہا ہی کہ مینے عناب مین کوئی اثر نہین پایا حفظ صحت
کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا ہان اتنی بات عناب مین ضرور پائی ہی کہ بدشواری
ہضم ہوتا ہی اور غذائیت اس مین کم ہی اعضاے صدر سینہ اور پھیپھڑے کو
نفع کرتا ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دیر مین ہضم ہوتا
ہی اعضاے نفض ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہی کہ عناب
درد گردہ اور مثانہ کو مفید ہی

عفص بفتح عین و فا آخر مین صاد مہملہ ہی جسکو ہندی مین مازو کہتے ہین اختیار
اچھا مازو وہی ہی جو خام ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو اور جس مازو کا رنگ اشقر
ہو اور نرم ہو اوسمین قوت کم ہوتی ہی مازو کو آگ کی چنگاری پر رکھکر جلاتے ہین
طبیعت پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص
قبض اسکا شدید ہی اور رطوبات کو سیلان سے منع کرتا ہی اور جوہر ارضی جو اوسکا
ہی وہ بارد ہی زینت مازو کا پانی بالون کو سیاہ کرتا ہی اور جو پانی مازو کے دھوئے
مین بکار آمد ہی وہ بھی بالون کو سیاہ کرتا ہی جراح و قروح سرکہ ملا کر اوسکے

اجسام پر لگایا جاتا ہی پس اونکو دور کردیتا ہی اگر پیا ہوا مازو گوشت زائد پر چھڑکا جاے
اوسکو بہا دیتا ہی **اعضاے غذا** جو رطوبات فاسدہ سوتھے زبان کی طرف آتی ہون
اون کی آمد کو منع کرتا ہی قلاع کو نفع کرتا ہی خصوصاً لڑکون کے قلاع کو اور خصوصاً اگر
اس مین سرکہ بھی ملایا جاے جسوقت سڑے ہوے دانتون پر استعمال کیا جاے
نفع کرتا ہی **اعضاے نفض** پیا ہوا مازو دانت پر چھڑکتے ہین اور آنت کے قروح
کے واسطے اسکو پلاتے ہین اور پرانے اسہال کیواسطے اور اسی طرح فائدہ کرتا ہی جب
غذاؤن مین اسکو داخل کرین

علیق بضم عین مہملہ و فتح لام مشدد و سکون یاے تحتانیہ آخر مین قاف ہی **ماہیت**
بعضون نے کہا ہی کہ یہ عوسج ہی اور ایک قسم اسکی علیق الکلب ہی جسکا پھل مثل توت
کے ہوتا ہی اور اوسکے اندر صوف بھرا ہوا ہوتا ہی **اختیار** عصارہ اسکا جو آفتاب
کی گرمی مین خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قوی ہی **طبیعت** سرد خشک ہی اور
پھل اسکا جو پک گیا ہو اوس مین کسی قدر حرارت ہی **افعال و خواص** قابض ہی
لطیف ہی کہ تمام اجزا اسکے خشکی پیدا کرتے ہین اور پتی اسکی اس اثر مین کم ہی اور جڑ
کسیقدر ملایمت ہوتی ہی **زینت** جوشاندہ اسکی شاخون کا مع پتیون کے بالون کو
رنگ دیتا ہی **اورام و بثور** اسکی پتی کا ضماد نملہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہی اور جڑ
پر بھی وہ ضماد بہت خوب ہی اور خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی وہ غلیظ ہوتی ہی
اگر پتی اور پھل دونون خشک کر لیے جائین ظاہر لیکا ہر قبض کرینگے اسی طرح
اسکا علیق کی جڑ مین لطافت ہمراہ قبض کے ہی اور اسی واسطے پتھری کو ریزہ ریزہ
کردیتا ہی **جراح و قروح** سر مین جو قروح ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اور جراحات
کا اندمال کرتا ہی **اعضاے سر** جسوقت اسکی پتیان چبای جائین مسوڑھون کو
مضبوط کرتا ہی اور قلاع کو زائل کردیتا ہی اسی طرح پھل اسکا جو پک گیا ہو اعضاے
اسکے پھل اور پتی کا منہ کے درد جو گرم مادہ سے ہون اون کو دور کردیتا ہی اور
پتی اسکی سر کے قروح کو اچھا کردیتی ہی زیادہ کھانا عوسج کے پھل کا درد سر پیدا
کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھون کے چڑھجانے اور اونچے ہوجانے کو فائدہ
کرتا ہی **اعضاے نفس** تمام اجزا اسکے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہین
اعضاے غذا اسکی پتی کا ضماد اوس معدہ ضعیف پر کرتے ہین جو قابل ہونے
کے ہو پس اوس معدہ کو قوی کردیتا ہی **اعضاے نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہی
اور علیق الکلب جسوقت اوسکے پھل سے وہ صوف اور روغن لین ہو اوس مین
ہوتی ہین اور اون کو پانی مین جوش دین یہ جوشاندہ قبض شکم پیدا کرتا ہی اور

سیلان رطوبت کم کرتا اور تم سے ہوا اوسکو بند کردیتا ہی اور ہوا سیر تا نیہ جسکے دانے
اونچے مقعد مین ہون جن سے خون بہا کرتا ہو اوسکو بطور ضماد کے فائدہ کرتا ہی اور خود
علیق اور اوسکا پھول قروح امعا کو نفع کرتا ہی روانی شکم کو بند کرتا ہی اور پتھری کو پارہ
پارہ کرتا ہی بسبب اوس لطافت کے جو اس مین ہی **سموم** اوس حیوان کے ڈنک
مارنے کو مفید ہی جسکا نام طس ہی

عوسج یہ وہی علیق ہی یا اوسکے اندر یہ کچھ فرق ہی اوسکو عوسج کہتے ہین **اورام و بثور**
تمام اقسام اسکے ثمرہ کو بطور ضماد کے نفع کرتے ہین

عنکبوت بفتح عین و سکون نون آخر مین تاے قرشت ہی ہندی مین مکڑی کہتے ہین
جراح و قروح مکڑی کا جالا خون کی آمد کو بند کردیتا ہی جسوقت زخم پر رکھا جاے
لکڑی کو جوش دیکر اگر اوس پانی کو زخم پر گرائین خون کو بند کردیتا ہی جسوقت مکڑی کا
جالا قروح اور جراحات پر رکھا جاے اون کو سوجنے سے منع کرتا ہی **اعضاے سر**
جسوقت سپید مکڑی کا جالا جو غلیظ اور گندہ ہوتا ہی روغن گل مین جوش دیا جاے
اور کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد کو ٹھہرا دیتا ہی **حمیات** بعضون نے کہا ہی
کہ مکڑی کا جالا جسوقت بعض مرہمون مین ملا کر پیشانی اور کنپٹیون پر رکھین باری کے
بخار کو جو ایک دن ناغہ کرکے آتی ہی دور کردیتا ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہی کہ سپید جالا
مکڑی کا جو گندہ ہوتا ہی جب کسی کھال مین باندھ کر بیمار کی گردن مین لٹکا دین
حماے غب کو دور کردیتا ہی مترجم کہتا ہی یہ سپید جالا مکڑی کا اکثر پرانے مکان اور
دیوارون مین ملتا ہی حکماے ہند اسکو حماے غب کے واسطے گڑ مین گولی بناکر
کھلاتے ہین اور میرے ایک دوست حکیم سید برکت علیخان جو معالج رئیس جیپور کے
ہین اونھون نے اسکا کاجل اس طرح پر تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کرکے
کپڑے مین لپیٹ کر ایک بتی بنائی اور روغن زرد مین اوس بتی کو روشن کرکے
کاجل تیار کیا بار ہا مینے بھی تجربہ کیا ہی کہ اس کاجل کو آنکھ مین لگانے سے بیداری
مفرط کا مرض کیسا ہی سخت ہو فوراً مریض کو نیند آجاتی ہی اور حماے غب مین
اگر تنقیہ خلط کا بخوبی ہو گیا ہو اور حدت صفرا کی کم کردی گئی ہو اور باری سے پیشتر
ایک گھنٹہ اس کاجل کو آنکھون مین لگادین یقیناً لرزہ بھی نہین آتا اور تپ بھی نہین چڑھتی
اور بدون تنقیہ اور تعدیل خلط کے دس آدمیون مین چھ آدمی کا لرزہ اور بخار تو ضرور پہلے
دن کے استعمال سے جاتا رہتا ہی

عدس بفتح عین و دال مہملہ آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین مسور کہتے ہین
ماہیت مسور کی ایک قسم کھائی جاتی ہی اور وہی مشہور ہی اور ایک قسم مسور کی

صحرائی ہی وہ خراب ہوتی ہے اور یہی مسور تلخ ہوتی ہے اور اسکی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی ہے اور اس مین یبوست اور تھوڑا سا قبض ہے اور بنابر قول دیسقوریدوس کے یہ گھاس لابی ہوتی ہے اور شاخین اسکی اونچی اور گچھی ٹھنیون کا رنگ مثل سیب کے پتیان اسکی لابی اور پتلی جس مین کسی قدر خشونت ہوتی ہے اور سپیدی مائل ہوتی ہین **اختیار** بہتر قسم مسور کی وہی ہے جو بہت جلد پک جاوے اور گل جاوے اور یہ وہی قسم ہے جو سپید اور چوڑی ہوتی ہے کہ جسوقت پانی مین ڈالی جاوے سیاہ نہو جاوے اور جب کہ پکانے مین اسکے بہت سی جوش دیجائے کہ خوب گل جاوے **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ مسور یا تو حرارت اور یبوست مین معتدل ہے یا کسی قدر مائل بحرارت ہے اور اسی سبب سے بروقت کھانے کے اس سے تبرید نہین ہوتی اور نہ معدہ مین جب تک رہے اور نہ جب معدہ سے اوتر جاوے اس سے برودت حاصل ہوتی ہے **خواص** نفاخ ہے اور قوت قابضہ اور قوت جالیہ سے مرکب ہے کھانے کے بعد برے برے خواب دکھلاتی ہے مسور کے چھلکے مین قبض بہت ہے اور تمام اجزا مین اسکے نفخ کی کثرت ہے خون کو غلیظ کر دیتی ہے کہ پھر رگون مین نہین دوڑتا پیشاب اور حیض کو کم کر دیتی ہے اس تغلیظ کے سبب سے خلط سوداوی اس سے پیدا ہوتی ہے اور امراض سوداوی بھی پیدا کرتی ہے ۔ بیشتر کشک جو ہر اثر مین اسکے مخالف ہوتا ہے اور جب ان دونون کو ملا کر کھاتے ہین غذائے جید ہوتی ہے کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤن سے ہے مگر واجب ہے کہ کشک جو کسی قدر مسور سے کم ہو ۔ مسور چقندر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہے اسلیے کہ یہ دونون بھی ایک دوسرے کی ضد مین تمام احوال مین پس دونون ملکر معتدل ہو جاتی ہین اور اسمین صعتر اور خولنجان بھی داخل کیجاتی ہے ۔ بہت بری غذا مسور کی وہ ہے جو ماہی نمک سود ملا کر پکائی جاوے واجب ہے کہ ایک آدمی کے خورش کے واسطے جسقدر کہ پکائی جاوے سات من پانی جو تخمیناً سات سیر ہندوستانی ہو ڈالا جاوے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جاوے ۔ سرکہ مین مسور کو پکا کر اگر ضماد کرین خنازیر اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہے ۔ مسور مین بادجود ردع کے مادہ کے جمع کرنے کی خاصیت بھی ہے ۔ زیادہ کھانا مسور کا سرطان اور اورام سخت پیدا کرتا ہے جسکا سقیروس نام ہے ۔ **جراح و قروح** جسوقت سرکہ مین جوش دیجاوے گہرے قروح مین گوشت بھر لاتی ہے اور خبیث مادہ قروح کا دور کر دیتی ہے کہ پھر اون مین چرک کم نکلتا ہے اور اگر قروح میٹھے بڑے ہون تو ایسی چیز ملا دینی چاہیے جس مین قبض کی زیادتی ہے جیسے پوست انار وغیرہ ۔ آب دریائی شور کے ہمراہ اکلا اور بثرا اور حمرہ اور اوس شقاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** اعصاب کے واسطے خراب چیز ہے اور اگر سویق یعنے ستو کے ہمراہ نقرس پر ضماد کیجاوے نفع کرے گی مسور کے زیادہ کھانے سے جذام پیدا ہوتا ہے **اعضائے چشم** جو شخص مسور زیادہ کھاوے گا اوسکی آنکھون مین تاریکی آجاوے بسبب مسور کے تجفیف شدید کے ۔ جب مسور کو ہمراہ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل کے ضماد کرین ورم گرم چشم کو دور کر دے گی ۔ **اعضائے صدر** آب دریائے شور مین اسکو پکا کر ورم پستان کے اوس قسم پر لگاتے ہین جو خون اور دودھ کے پستان مین جمع ہونے سے پیدا ہون **اعضائے غذا** بدشواری ہضم ہوتی ہے معدہ کے واسطے خراب چیز ہے نفخ پیدا کرتی ہے ثقیل ہے ۔ اگر تیس دانہ مسور کے چھیل کر نگل جائین استرخائے معدہ کو جیسا لوگ کہتے ہین فائدہ کرے گی ۔ جائز نہین کہ مسور مین مٹھائی ملائی جاوے اسلیے کہ مٹھائی ملانے سے جگر مین بہت سدہ پیدا کرتی ہے ۔ ایک عجیب بات مسور کے بارہ مین یہ بھی بیان کیجاتی ہے کہ استسقا کو نفع کرتی ہے اور شاید اگر اسکی کچھ اصل ہو تو استسقائے رطوبی کو بسبب تجفیف کے فائدہ کرے گی **اعضائے نفض** جسوقت چھلکے اوتاری ہوئی مسور پکائی جاوے قبض شکم پیدا کرے گی اور مع پوست جب پانی مین پکائی جاوے اور وہ پانی پھینک دیا جاوے یہی پہلا پانی اسہال شکم کرتا ہے اور یہی مسور جو مع چھلکے پکائی گئی ہو اور اوسکا پہلا پانی پھینک دیا گیا ہو اوس مین بہ نسبت مسور کے چھلکے کے قبض کی زیادتی ہے اور جسوقت کاسنی اور بارتنگ اور خرفہ کے ساتھ پکائی جاوے قبض اسکا بڑھ جائیگا اور چقندر جسکو بسبب زیادہ سبزی کے چقندر سیاہ کہتے ہین اوسکے ساتھ پکائی جاوے یا گل سرخ یا آلسی اور قابض کے ساتھ پکائی جاوے مگر پہلے اچھی طرح اسکو اوبال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اسہال کی تحریک کرے گی ۔ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل ملا کر مسور کا ضماد ورم مقعد پر کیا جاتا ہے اگر ورم بڑھا ہوا ہو پھر مسور مین ایسی چیز ملانی چاہیے جس مین قبض بہت ہو صحرائی مسور جو تلخ ہے خون کے دست لاتی ہے ۔ ہر قسم کی مسور بول اور حیض مین کمی کر دیتی ہے بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہے کہ جسکے بول مین کوئی آفت قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی ہو وہ مسور کے پاس نجاوے ۔ تلخ مسور بول اور حیض دونون کو اوتارلاتی ہے اور دونون کا ادرار کرتی ہے

عسل بفتح عین و سکون حملہ آخر مین لام ہے جسکو شہد کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک شبنم آنکھون سے پوشیدہ پھولون پر گرتی ہے اور پھول کے علاوہ اور چیزون پر بھی اسکو شہد کی مکھی چن لیتی ہے اور شبنم کی ماہیت یہ ہے کہ ایک بخار زمین سے اوپر کو اوٹھتا ہے اور

اور جو یعنے درمیان آسمان و زمین کے یہ بخار نضج پاتا ہی اور رقیق ہو کر استحالہ ہو جاتا ہی
اور رات کو گاڑھا ہو کر پھولوں وغیرہ پر بنکر گرتا ہی کبھی شہد بجنسہ اپنی پوری صورت
پر قصران کے پہاڑوں پہ گرتا ہی اور اسکا مزاج اوسی قدر مختلف ہوتا ہی جتنے مختلف
درخت اور پتھروں پر یہ پایا جاتا ہی جو قسم اسکی بظاہر محسوس ہوتی ہی اوسکو تو آدمی خود ہی
ان مقامات سے نکال لاتے ہین اور جو اسکی قسم مخفی اور پوشیدہ ہی اوسکو شہد کی مکھی لیجا کر اپنے
چھتے مین جمع کرتی ہی اور مجھے گمان اس بات کا ہی کہ جسقدر شہد مکھی اس مین تدبیر اور
تصرف کرتی ہی اوس تصرف کو بھی شہد مین تاثیر قوی ہی — شہد مکھی اسکو اسی واسطے
لیجاتی ہی تاکہ اپنی غذا وقت موجود مین اوسی وقت کرے اور جسقدر بچے اوسکے آئندہ
غذا کے واسطے ذخیرہ قرار دے شہد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہی اختیار
بہتر قسم شہد کی وہی ہی جسکی شیرینی صاف ہو بو پاکیزہ ہو مائل تیزی کی طرف
اور رنگ مین سرخی مائل قوام مین گاڑھا پتلا نہو اور نہ ایسا بالزوجت ہو کہ انگلی
مین لینے سے اوسمین چپ چپاہٹ پیدا ہو جسکا تار نہ ٹوٹے اور بہتر فصل ربیع کا شہد ہی
اوسکے بعد گرمیونکا اور جاڑونکا شہد خراب طبیعت رکھتا ہی

عسل النحل یعنے مکھی کا شہد دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور ری کا شہد اور
شہد طبرزدی پہلے درجہ مین گرم ہی اور خشک نہین ہی اور جایز ہی کہ اس مین سطوبت
پہلے درجہ کی ہو **خواص** اس مین جلا کی قوت ہی اور رگون کے منھ کو کھول دیتا
ہی رطوبات کو اندرون بدن سے کھینچ لاتا ہی ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور
فساد کو منع کرتا ہی **زینت** شہد کو بدن مین لگانے سے جوئیں نہین پڑتی ہین اور
چیچڑے جسقدر یا چیلڑ پڑتے ہین اون دونون کو قتل کرتا ہی اور قیلوطی کے ہمراہ کلف
کا لطوخ ہی خصوصاً جو شہد کڑوا ہو گیا ہو اور نمک کے ساتھ اوس چوٹ کے دوا ہی جو نیلی
کہلاتی ہی **قروح** جن قروح مین چرک بھری ہو اور گہرے ہون اون کو صاف کر دیتا ہی
اور پکایا ہوا شہد اسقدر کہ گاڑھا ہو جاوے زخمہاے تازہ کو ملا دیتا ہی اور اگر سویہ ملا کر
لگایا جاوے داد کو اچھا کر دیتا ہی **اعضاے سر** نمک اندرانی ملا کر کان مین نیم گرم
ٹپکایا جاوے پس اوسکو صاف کر دیتا ہی اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہی اور اون
قروح کو خشک کر دیتا ہی اور سماعت کو قوی کرتا ہی اور شہد کی تیز قسم جس مین سمیت
ہی اوسکے سونگھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہی پس اوسکے کھانے کا کیا مذکور ہی **اعضاے**
چشم تاریکی بصر کے جلا کرتا ہی **اعضاے نفس** جبڑے پر اسکا ملنا اور اس
سے غرغرہ کرنا خوانیق اور ورم لوزتین کو اچھا کر دیتا ہی **اعضاے غذا**
ماء العسل معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اشتہا بڑھاتا ہی **اعضاے نفض**

فی کا شہد مروڑی شکم پیدا کرتا ہی اور طبرزدی شہد بالتین نہین ہی جس شہد کا کف نہ نکالا گیا
ہو نفخ پیدا کرتا ہی اور اسہال شکم بھی اگر شہد کا کف نکال ڈالا گیا ہو اس اثر مین کمی
ہو جاوے گی اور پکایا ہوا شہد شکم مین کسی طرح کی تحریک نہین کرتا بلکہ بعض اوقات
قبض پیدا کرتا ہی اون لوگون کے بدن مین جنکا مزاج بلغمی ہی — اور زیادہ غذا دیتا ہی
پانی مین پکایا ہوا شہد بکثرت ادرار بول کرتا ہی اب مین کہتا ہون کہ شہد اور ماء العسل
اگر غذا کے نافذ کر دینے کی گنجائش انکو ہوی تو قبض پیدا کرینگے اور اگر طبیعت مین
حرکت ایسی پائی جاوے کہ استفراغ اور نفوذ غذا کی کم ہو دست لائینگے **سموم**
اگر شہد کو گرم کرکے روغن گل ملا کر پئین ہوام کے ڈنک مارنے اور افیون کے
پینے کو نفع کرے گا اور شہد کا چاٹنا دیوانے کتے کے کاٹنے کا علاج ہی اور فطر قتال
کے کھانے کا اور پکایا ہوا شہد سموم کو نافع ہی اور شہد سے قی کرنی زہر کی سمیت
سے نجات دیتی ہی تیز قسم شہد کی جسکے سونگھنے سے چھینک آئے اوسکے کھانے سے
دفعتہً عقل جاتی رہتی ہی اور پسینہ بہت آتا ہی اور علاج اوسکا شوربہ مچھلی کا کھانا اور شراب
اور نوبالی پینا اور بار بار قی کرنی

عشر بضم عین و فتح شین مشدد آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین مدار اور آکھ
کہتے ہین **ماہیت** ایک درخت اعرابی یمانی ہی اور یہ بھی ایک قسم یتوعات
کی ہی حکایت کی گئی ہی کہ ایک قسم مدار کی ایسی ہوتی ہی جسکے سایہ مین بیٹھنے سے آدمی
مر جاتا ہی **طبیعت** گرم خشک ہی اور گرمی اسکی تیسرے درجہ تک اور خشکی
چوتھی درجہ تک ہی **افعال و خواص** اس مین قبض معتدل ہی **قروح** طلا
کرنے سے سعفہ کو اور داد کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** شہد ملا کر قلاع پر
طلا کیا جاتا ہی جو لڑکون کے منھ مین ہو پس اوسکو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفض**
ردائی شکم پیدا کرتا اور امعا کو ضعیف کر دیتا ہی **سموم** ایک قسم اسکی ایسی ہی
کہ جسکے سایہ مین آدمی بیٹھے اوسکو ضرر کرتا ہی اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہی چاہیے
کہ اوس سے پرہیز کرین مدار کا دودھ اگر ساڑھے دس ماشہ کوئی شخص کھا جاوے
دو دن مین قتل کرتا ہی اس طرح پر کہ جگر اور پھیپھڑے کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرتے ہین

عقرب بفتح عین و سکون قاف و فتح راے مہملہ آخر مین باے ابجد ہی جسکو بچھو
کہتے ہین **اعضاے سر** زیت العقارب جسکی ترکیب بنانے کی زیت کے
بیان مین گذر چکی ہی کان کے درد کو بہت فائدہ کرتا ہی

عظام بکسر عین و فتح ظاے معجمہ آخر مین میم ہی ہڈیون کو کہتے ہین **افعال و خواص**
جلی ہوئی ہڈیان مجفف ہین **زینت** کہا گیا ہی کہ سور کا قصہ قدم جسوقت کھایا

برص پر طلا کیا جاوے نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** کہا گیا ہی کہ آدمی کی ہڈی کا پلانا
وجع مفاصل کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** کہتے ہین کہ آدمی کی ہڈی مرگی کو دور
کردیتی ہی جالینوس نے کہا ہی کہ ایک آدمی پوشیدہ مرگی کے بیمارون کو آدمی کی ہڈی پلاتا
کرتا تھا پس اون کی مرگی دور ہو جاتی تھی اس بات کو کسی طرح سے ایک آدمی [illegible]
یا یہ مراد ہی کہ اس اثر کو اسی علاج کرنے والے نے اپنے ہی تجربہ سے جانا تھا **اعضاے**
غذا کہا گیا ہی کہ کعب خنزیر اور کعب بھیڑ بکری کا سکنجبین ملا کر [illegible]
اعضاے نفض کہتے ہین کہ بھاڑ بکری کا کعب باہ کو برانگیختہ کرتا ہی اور گاے کی
پنڈلی جلی ہوی نفث الدم کو بند کردیتی ہی اور روانی شکم کو

عنب بکسر عین و فتح نون آخر مین باے موحدہ ہی انگور کو کہتے ہین **اختیار** سپید
انگور سیاہ انگور سے بہت اچھا ہی اگرچہ دونو قسم کے انگور اوصاف مین برابر ہون
مثلا متانت قوام اور رقت جرم اور شیرینی وغیرہ مین اور جو انگور تاک سے توڑنے
کے بعد دو تین دن رکھا رہے بہتر ہی بہ نسبت تازہ ٹوٹے ہوے انگور کے **طبیعت**
انگور کا چھلکا سرد خشک ہی اور دیر ہضم ہی اور مغز اندرونی انگور کا گرم رطب ہی اور تخم
اسکا سرد خشک ہی **خواص** تازہ ٹوٹا ہوا انگور نفخ پیدا کرتا ہی اور خوشہ مین لٹکا ہوا
اتنی دیر تک کہ چھلکے مین اوسکے جھریان پڑجائین غذا اسکی جید ہی اور بدن کی تقویت
کرتا ہی اور اوسکی غذا مشابہ انجیر کی غذا کی ہی کہ اسمین خرابی کم ہی اور غذائیت زیادہ
ہی اگرچہ غذائیت مین انجیر سے کم ہی پختہ انگور مین ضرر کم ہی بہ نسبت ناپختہ کے جسوقت
انگور ہضم ہو اوسکی غذا خام اور ناپختہ ہوتی ہی اور سالم انگور کی غذا اوسکے نچوڑے
ہوے پانی سے زیادہ ہوتی ہی لیکن نچوڑے ہوے پانی کی غذا کا نفوذ جلدی ہوجاتا ہی
اور معدہ سے جلدی اوتر جاتی ہی۔ نیم خام انگور جو لٹکا ہوا اوسکے میٹھے ہونے کی امید
اس طرح پر کیجاتی ہی کہ خوشہ سمیت اوسکو لٹکا دین اور ترش انگور کی قسم مین میٹھے
ہونے کی امید اس طرح پر نہین ہوتی زبیب جو سوکھا ہوا انگور ہی اوسکو جگر اور معدہ
سے نہایت موافقت ہی **اعضاے نفض** انگور اور زبیب دونون کا جرم
آنتون کے درد کے واسطے جید ہی اور زبیب گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی انگور تازہ توڑا ہوا
تحریک شکم کرتا ہی اور نفخ پیدا کرتا ہی اور ہر ایک قسم کا انگور جب تک اوسمین شیرہ باقی
ہی مثانہ کو ضرر کرتا ہی

عرق بفتح عین و راے مہملہ آخر مین قاف ہی پسینہ کو کہتے ہین **ماہیت** پسینہ
وہی پانی ہی جو خون مین ہوتا ہی اس پانی مین صدید مرادی ملا ہوتا ہی اور مناسب
یہ ہی کہ اوسی پسینہ کا استعمال کرین جو ابھی خشک نہوا ہو بلکہ اوسمین رطوبت باقی ہی

پسینہ کا نفع بول سے زیادہ ہی اسلیے کہ پسینہ مین فضلہ اوس رطوبت اور تری کا
ہوتا ہی جو بعد ہضم چہارم کے باقی رہتا ہی اور بول مین فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہی **خواص**
بول سے زیادہ اس مین تفتیح ہی اور اسکے خواص مین اختلاف بسبب اختلاف حیوانات
کے ہوتا ہی اور اس مین تحلیل کی قوت کچھ تھوڑی نہین ہی **اورام** کشتی گیرون کا پسینہ
روغن حنا ملاکر کشن ران کے ورم کو فائدہ کرتا ہی جسکو بد کہتے ہین بلکہ اوس ورم کی تحلیل
کرتا ہی نکلا یا ہوا پسینہ کشتی گیرون کا روغن حنا ملاکر ورم پستان پر لگایا جاتا ہی
پس اوس کی تحلیل کردیتا ہی اور روغن گل ملاکر دودھ جو چھاتی مین بستہ ہوگیا ہو اوسکو
بہت فائدہ کرتا ہی۔

عُرعُر بہ فتح عین و کسر راے مہملہ و سکون یا آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت** عرعر کبیر اور عرعر صغیر
یہ دونون مذکور ہوین کبیر و صغیر مین

حرف فاے سوحص

جن دواؤن کا نام حرف فاے موحدہ سے شروع ہی اونکا بیان

فضہ بکسر فا و فتح ضاد مشدد و آخر مین ہاے ہوز ہی چاندی کو کہتے ہین **طبیعت**
برودت پیدا کرتی ہی اور تجفیف پیدا کرتی ہی یعنے سرد خشک ہی **افعال و خواص**
چونکہ چاندی کا سحالہ قابض ہی اور اوس مین جذب اور تجفیف کی بھی قوت ہی
اور جسوقت چاندی کا چھیلن یا اسکے اوپر کی تجلی جو جرخ دینے سے اوپر آجاتی ہی
اوس مین اور دواین شریک کرین رطوبت بالزوجت کو فائدہ کریگی—
جراح و قروح تر اور خشک کھجلی کے واسطے بہت مفید ہی **اعضاے سر**
سحالہ اسکا بخر اور گندہ دہنی کو مفید ہی جب اور دواؤن کے ساتھ ملایا جاوے
اعضاے نفس سحالہ چاندی کا اور دواؤن کے ساتھ خفقان
کو بہت نفع کرتا ہی—

فلنجمشک جسکو فرنجمشک بھی کہتے ہین اور ہندی مین رام تلسی اور اپنل اسکا
نام ہی—اور فیلمان بھی ہی—اور یہ مرزنجوش اور نمام سے زیادہ تر معتدل ہی
اور یبوست بھی اس مین کم ہی **اعضاے سر** دماغ اور نتھنون مین جو سدہ
پڑگیا ہو اوسکی تفتیح کرتی ہی سونگھانے سے اور طلا کرنے سے اور لیپ سے **اعضاے**
نفس خفقان جو بلغم اور سوداے قلب مین عارض ہو اوسکو کھانے سے نفع
کرتی ہی **اعضاے نفض** اسہال اسیر کو نفع کرتی ہی

فانید جسکو ہندی مین قند کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم تر ہی خصوصا سپید قند کہ

کہ اوسکی رطوبت زیادہ ہی خواص شگوفہ اسکا ... فضلات کی زیادتی ہی اعضاے نفس
کھانسی کیواسطے اچھی دوا ہی اعضاے نفض شکم کو نرم کرتا ہی

فو بضم فا جسکو ہندی مین چھال گری کہتے ہین ماہیت اسکی بڑی پتی کی [illegible]
اور شاخون کے مشابہ ہوتی ہی اور ساق اوسکی بالشت ایک [illegible] اوسکی لانبی یا اوس سے
زیادہ لانبی اور چکنی اور نرم اور گندہ ہوتی ہی اوپر کا سرا ہرا ہوتا ہی قریب ایک انگشت کے
ہوتا ہی رنگت اوسکی ارغوانی تمام شاخ مین گرہین [illegible] سی ہوتی ہین اور پھول اوسکا
مثل نرگس کے پھول کے بلکہ اوس سے بڑا ہوتا ہی اور اوسکی سپیدی مین بنفشی رنگ کی
چمک سی معلوم ہوتی ہی اوسکی جڑ مین نیچے کی طرف [illegible] پتلی پتلی ریشہ سی ہین اوسکی
جڑ مین عطریت اور خوشبو ہوتی ہی قوت اسکی سب [illegible] سنبل کے مشابہ ہی
طبیعت اسکی جڑ مین قوت تسخین کی ہی اعضاے نفس پہلو کے درد کو
فائدہ کرتی ہی اعضاے نفض اگر خشک پی جاوے تو ادرار بول کرتی ہی
یا جوشش دیکر پی جاوے - اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اس مین ادرار بسبب سنبل ہندی
اور رومی کے زیادہ ہی مثل سنبل شد یعنی ایک درخت کی جڑ کے ادرار مین ہی

فوفل بضم فا وسکون واو وفتح فاے دوم ولام اور پہلی فی کو فتحہ بڑھا گیا ہی جسکو
ہندی مین سپاری یا چھالیا کہتے ہین طبیعت اسکی قوت صندل کی قوت کے
قریب ہی افعال وخواص تبرید بقوت پیدا کرتی ہی اور قابض ہی اورام
و بثور حار اور ورم گرم اور غلیظ ہون اونکے واسطے اچھی دوا ہی اعضاے چشم جس شخص کی
آنکھ مین التہاب اور سوزش ہو اوسکو نافع ہی

قوۃ الصباغین جسکو ہندی مین مجیٹھ کہتے ہین ماہیت مزہ اسکا کھٹا ہوتا ہی
خواص جلا باعتدال کرتی ہی قروح سرکہ ملاکے اوسکے اجسام پر لگائی جاتی ہی
پس اونکو اچھا کردیتی ہی اور تیز سرکہ ملاکر بہق سپید پر لگائی جاتی ہی اوسے بھی اچھا
کردیتی ہی اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کردیتی ہی آلات مفاصل مائی قرطم
کے ہمراہ پلانے سے عرق النسا اور فالج اور اوس فالج کو جسکے ہمراہ حس مین بھی کوئی
آفت ہوگئی ہو فائدہ کرتی ہی - اور ایک درہم سکنجبین ہمراہ دو درہم [illegible] پینے کے ایک
قدح نبیذ مین ملاکر ضربہ اور سقطہ کے واسطے پلائی جاتی ہی اعضاے غذا
پھل اسکا ہمراہ سکنجبین کے اورام طحال کے واسطے پلایا جاتا ہی اور جگر اور طحال کا
تنقیہ کردیتی ہی اور اون کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اور [illegible] اوسکا ہمراہ [illegible]
ہی اعضاے نفض بول کا ادرار سخت کرتی ہی تا اینکہ خون کا پیشاب
آنے لگتا ہی جو شخص اسکو پیئے اوسپر واجب ہی کہ ہر روز نہایا کرے سبب اسکے

حمول کیا جاے حیض کا ادرار کرتی ہی اور جنین کو نیچے اوتار لاتی ہی سموم شاخین اسکی [illegible]
ہوام کے کاٹنے کو مفید ہی

فنجنگشت اسکا بیان حرف بائے موحدہ مین ہوچکا ہی

فل بفتح فا وتشدید لام ماہیت یہ ایک دواے ہندی ہی اور مشہور ہی
اور اسکی قوت مثل بیبرونج اور لفاح کی قوت کے ہی اعضاے سر اگر اسکا
ضماد کیا جاوے اعضاے سر کو نفع کریگا

فلنجہ طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی

فاغرہ بفتح فا وکسر غین معجمہ وفتح راے مہملہ آخر مین ہاے ہوز ہی جسکو فارسی مین کبابہ
کشادہ کہتے ہین ماہیت ایک دانہ چنے کے مشابہ ہوتا ہی اسکا بیج اور دانہ
مثل محلب کے ہوتا ہی اور اوسکے جوف مین ایک سیاہ دانہ مثل شہدانج کے نکلتا ہی
سقالیہ کی طرف سے آتا ہی طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی افعال و
خواص اس مین تحلیل کی اور قبض کی قوت ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر
بارد کی اصلاح کے واسطے جو دوائین بنائی جاتی ہین اون مین داخل کیجاتی ہی
اور ہضم غذا مین جو خرابی برودت سے ہو اوسکو دفع کرتی ہی اعضاے نفض اسہال
بارد کو نفع کرتی ہی اور قبض شکم پیدا کرتی ہی

فلفل بکسر ہر دو فا وسکون لام اول جسکو ہندی مین کالی مرچ کہتے ہین -
ماہیت بالینوس کہتا ہی کہ سب سے پہلے جو چیز اس درخت مین نکلتی ہی وہ دار فلفل
ہی جسکو ہندی مین پیپل کہتے ہین بعد اوسکے مرچ کے دانہ جدا جدا ہو جاتے ہین اور
اسی واسطے دار فلفل کی رطوبت زیادہ ہی اور یہی سبب ہی کہ زبان کو چھیلتی ہی
اور سوزش پیدا کرتی ہی پہلے ہی مرتبہ چکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد مزا اسکی
قسط سیاہ کے مشابہ ہوتی ہی - تیزی اسکی بہت زیادہ ہی اور سپید مرچ کی حرارت
اور رطوبت ضعیف ہی اور ایک قوم اسکا اولٹا بیان کرتے ہین وہ کہتے ہین
کہ سیاہ مرچ تو زیادہ سوکھ گئی پس اسکی قوت جذب ساقط ہوگئی اور سپید مرچ
مین قوت جذب کی اس وجہ سے باقی ہی کہ وہ زیادہ خشک نہین ہوئی ہی طبیعت
چوتھے درجہ تک گرم خشک ہی افعال وخواص اس مین جذب اور تحلیل اور
جلا کی قوت ہی اور زبیب کے ہمراہ چبانے سے بلغم کو اوکھاڑ دیتی ہی بلغم لزج کی
پوری پوری بیخ کنی کرتی ہی - مرچ بھی درد دل تسکین دینے والی دواؤن مین داخل ہی
اور پٹھے کو گرم کردیتی ہی اور صحیح آدمیون کو بھی موافق ہوتی ہی زینت نطرون
کے ہمراہ بہق کی اچھی طرح جلا کردیتی ہی اور بدن کی لاغری بھی نطرون کے ہمراہ [illegible]

درد اورام و بثور رفت ملا کر ضماد کرنا تحلیل کر دیتی ہے **آلات مفاصل** عصب اور عضلات کی ایسی تسخین کرتی ہے کہ اسکی مثل مین اوسکے ہموزن کوئی چیز نہین **اعضاے سر** سرکہ ملا کر دانتون کو مفید ہے **اعضاے چشم** سپید مرچ سرمون مین ڈالی جاتی ہے اور جلا کرتی ہے **اعضاے صدر** مرچ جب لعوق کی دواون مین ملا کر استعمال کیجاے کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور شہد کے ہمراہ کلہ پر لگانے سے خناق کو نفع کرتی ہے اور سینے کو پاک کرتی ہے **اعضاے غذا** ہاضم ہے مشہی ہے یعنے اشتہا بڑھاتی ہے تازہ ورق غار کے ہمراہ پلانے سے نفخ اور ترش ڈکار کو فائدہ کرتی ہے اور سرکہ ملا کر پلانے سے اور لگانے سے ورم طحال کے واسطے اچھی دوا ہے اور سپید مرچ معدہ کیواسطے بہت مناسب ہے اور اوسکی تقویت زیادہ کرتی ہے اور دار فلفل طعام کو معدہ سے نیچے اوتار دیتی ہے **اعضاے نفض** ادرار بول کرتی ہے اور حیض کو نیچے اوتار لاتی ہے۔ اور بعد جماع کے اگر مرچ کھائی جاے نطفہ کو بگاڑ دیتی ہے اور یہ فعل اسکا بثبوت ہوتا ہے جبکہ زیادہ مقدار مرچ کی کھائی جاے اور تھوڑی مقدار مرچ کی اگر بعد جماع کے کھائی جاے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہے اور نطفہ کو ٹھہرا دیتی ہے بخلاف سقمونیا کے۔ مرچ سیاہ منی مین تجفیف پیدا کرتی ہے اور اوسکو فنا کر دیتی ہے لیکن دار فلفل بسبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور جسوقت ورق غار تازہ کے ہمراہ پلائی جاے مروڑہ کو فائدہ کرتی ہے **حمیات** روغن مین پیسکر مرچ بدن پر ملی جاتی ہے پس لرزہ کو نفع کرتی ہے **سموم** سپید مرچ تریاق کی ہمجون مین پڑتی ہے اور اسی طرح دار فلفل بھی کھلانے سے ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے تیل کے ہمراہ طلا کرنے سے بھی مفید ہے

فلفلمویہ جسکو ہندی مین پیپلا مور کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ یہ سیاہ مرچ کی جڑ ہے **افعال و خواص** کہتے ہین کہ اسکی خاصیت سے ہے کہ سرد قسم کے درد کو نفع کرتی ہے اور تشنج کو نفع شدید پہونچاتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے نفض** قولنج اور ریاح باردہ کو بالخاصیت فائدہ کرتی ہے۔

فسوریقون ایک قسم کی پھٹکری ہے **خواص** قلقطار یعنے سبز پھٹکری سے اسکی تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس مین کم ہے پس یہ لطیف زیادہ ہے **قروح** ترکھجلی کو دور کر دیتی ہے۔

فلفل الماء۔ **ماہیت** اسکی یہ ہے کہ ایک لکڑی ہے بے سمیت مثل ساگ کے ہوتی ہے پانی مین پیدا ہوتی ہے اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہو اُگتی پیدا ہوتی ہے اکثر اوصاف مین اسکو مرچ سے مشابہت ہے مگر تیزی اور حرافت اسمین مرچ کی سی نہین ہے **افعال و خواص** اسخان اور گرم کرنا اعضاے بدن کا بطور کافی ہے مگر فلفل سے اسخان اسکا کم ہے

فاشرا جسکو فارسی مین ہزار جشان کہتے ہین یعنے ہزار شاخ اس لئے کہ اس مین ہوتی ہین **ماہیت** یہ وہی ہزار جشان ہے اور کرمۃ البیضاء بھی اسی کو کہتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے **خواص** گرم ہے تیز ہے جلا کرتی ہے مجفف ہے تلطیف کرتی ہے اور تسخین باعتدال پیدا کرتی ہے **زینت** بیخ فاشرا شراب اور میتھی ملا کر ظاہر بدن کی جلا سے شدید کرتی ہے اور اوسکا تنقیہ چرک وغیرہ سے اور تصفیہ کر دیتی ہے اور جھائین اور سیاہ دھبے جو زخمون کے بعد رہجاتے ہین اون کو دور کر دیتی ہے اسی طرح اگر زیت مین اسقدر پکائی جاے کہ خوب گھل جاے اور ناخون کا دھبہ یا چھینٹ جو آنکھ کے نیچے ہو اوسکو دور کر دیتی ہے **اورام و بثور** فاشرا کی جڑ مسون کو اور بثور لبنیہ کو اوکھاڑ دیتی ہے اور شراب ملا کر سبھری کی جلن مین سکون پیدا کرتی ہے سخت ورم کی تحلیل کر دیتی ہے اور دبیلہ کو شگافتہ کر دیتی ہے جب تیس دن برابر ہر روز تین ابولوسات سرکہ ملا کر پی جاے ورم طحال کی تحلیل کر دیتی ہے۔ ایضاً انجیر ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہے اور سبھری کی جلن مین سکون پیدا کرتی ہے اگر شراب مین پیسکر اسکا ضماد کرین۔ بیخ فاشرا نمک ملا کر خراب قروح پر لگائی جاتی ہے اور جو مرہم گوشت کے دہانہ کے واسطے بنائے جاتے ہین اون مین داخل کیجاتی ہے۔ پھل اسکا اوس ترکھجلی کے واسطے مفید ہے جس مین قرحہ پڑ گئے ہون کہ اوسکو کھجلی پر لگا دیتے ہین اور تقشر جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہے یعنے کھال اکھڑ جانا **آلات مفاصل** بیخ فاشرا شراب ملا کر ہڈیون کی کرچین نکال دیتی ہے اور ایک درمی روزانہ یہی جڑ فالج کے واسطے پلائی جاتی ہے اور عضل کے سرے ٹوٹ جانے کے واسطے بطور طلاء کے اور پینے مین بھی مفید ہے **اعضاے سر** ایک درمی اسکی ہر روز اگر پلائی جاے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سدر کو یعنے جسمین سر کے گرد آنکھون کے تلے اندھیرا آجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اوسکے استعمال سے عقل مین فتور تخلیط کا آجاتا ہے **اعضاے نفس** کبھی فاشرا اور شہد سے لعوق بنایا جاتا ہے اون بیمارون کے واسطے جو خناق مین گرفتار ہون اور جن کی سانس مین کچھ پھنسا لگی ہو اور کھانسی اور درد پہلو کے واسطے۔ اگر اسکا عصارہ گندم پختہ کے ہمراہ تناول کیا جاے دودھ کو زیادہ کر دیتا ہے **اعضاے غذا** جالینوس نے لکھا ہے کہ اسکے اطراف کا کھانا جسوقت کہ تازی کونپلین پھوٹی ہون معدہ کو نفع کرتا ہے

بسبب قبض اور تیزی کے جو ہمراہ تھوڑی سی تلخی اور سوزش کے ہو۔ حصہ ...
مین کہتا ہون کہ یہ بتی ادہر بھی جمی اور کھانسی خناق اور ادرار بول کرتی ہو اور ...
ہو فاشرا کی جڑ ایک درمی پلانی جنین کو قتل کرتی ہو اور جب اسکا حمول کیا جاوے ...
نکال دیتی ہو اور رحم کو پاک کرتی ہو اگر اسکے جوشاندہ مین آبزن کیا جاوے۔ عصا ...
مسہل بلغم ہو۔ فاشرا طحال کے ادویہ جیدہ مین سے ہو سموم جڑ اسکی ایک درمی ...
کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہو اسی طرح تمام ہوام کے ڈنک مارنے سے مفید ہو بدل
بدل اوسکا ہموزن اوسکے درونج اور دو تہائی وزن اوسکا بیا ہے ہو

فاشرستین جسکا ترجمہ یہ ہو کہ ساٹھ بیماریون کو دور کرتی ہو **ماہیت** یہ ایک قسم فاشرا کی ہو جسکی پتی مثل بڑے لبلاب کی پتی کے ہوتی ہو جڑ اسکی اوپر سے کالی اور اندر سے زرد ہوتی ہو **افعال وخواص** تمام افعال مین مثل فاشرا کے ہو مگر قوت مین اوس سے کسیقدر ضعیف ہو **آلات مفاصل** فالج کو بھی فائدہ کرتی ہو **اعضاے سر** اسکے اندر کا گودا شروع بہار مین جب اسکی کلی ... کھایا جاوے مرگی کو فائدہ کرتا ہو **اعضاے صدر** سینہ کا تنقیہ کرتی ہو **اعضاے نفض** کا بھا اسکا ابتداے آمد برگ مین جب کھایا جاوے اور ... بول اور حیض کا کرے گا۔

فربیون اسکو فرفیون بھی کہتے ہین **ماہیت** ایک تیز گوند ہو باحدت جسکی قوت تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہو اور پرانا ہوکر اسکا رنگ میگون اور زردی مائل ہوجاتا ہو اور روغن زیت مین بسبب دشواری سے گھلتا ہو اور اگر یہی گوند تازہ ہو اوسکے اوصاف پرانے فرفیون کے مخالف ہوتے ہین سب باتون مین۔ بعضون نے کہا ہو کہ اسکی قوت کی حفاظت مدت ہاے دراز تک اس طرح ہوسکتی ہو کہ اسکو باقلاے مقشر کے ہمراہ کسی برتن مین رکھدین **اختیار** بہتر وہی ہو جو نیا ہو اور رنگ اوسکا میگون مائل بزردی ہو مین اوسکے حدت ہو اور تیزی اوسکی زیادہ ہو اور جو فربیون ان اوصاف سے خالی ہو اوس مین انزروت اور گوند کا میل ہوتا ہو۔ **خواص** جالی ہو اور اوس مین ایک قوت لطیف ہو جس سے سوزش پیدا ہوتی ہو اور جلا بھی اوسی قوت سے کرتا ہو اور نئی فربیون مین اسخان کی قوت جلیت سے زیادہ ہو حالانکہ جلیت سے زیادہ کسی گوند مین اسخان کی زیادتی نہین ہو **آلات مفاصل** بعض اقسام کے شربت جو خوشبودار ادون سے بناے جاتے ہین اونمین فربیون بھی پڑتی ہو پس عرق النسا کو فائدہ کرتی ہو۔ ہڈیون کے چھلکے جس وقت اتلاے جاوے اوسی وقت اوتار دیتا ہو مگر واجب ہو کہ ہڈی کے گرد جو گوشت ہو

اوسکی حفاظت فیروطی لگا کر کیجاے جس قیروطی مین روغن بھی پڑا ہو اور نیمگرم لگا دیا جاوے۔ فالج اور خدر یعنے سن ہوجانا پر فربیون کی مالش کیجاتی ہو اور بہت نفع کرتی ہو **اعضاے چشم** اگر فربیون کو بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا پیدا کرتی ہو مگر دن بھر آنکھ مین سوزش رہتی ہو اسی واسطے اسمین شہد ملا لیتے ہین اور تمام ... نباتات کو جو آنکھ کی جلا کے واسطے مروج ہین **اعضاے نفض** زرداب ... کرتی ہو اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان قولنج کو۔ بقدر ... اسکی ہمراہ اون بزورکے جو خوشبو ہین مارالعسل ملاکر تین ابولوسات جو برابر ... تین ماشہ کے ... نے کہا ہو کہ فربیون زخم کا منہ اسقدر بشدت ملا دیتی ہو کہ اگر جنین کے گرانے والی دوائین مستعمل ہون اون کے اثر کو جنین کے گرانے میں منع کرتی ہو۔ بلغم بالزوجت جو دونون کولون مین پیوستہ ہوگیا ہو اور جم گیا ہو اوسکو دستون کی راہ سے نکال دیتی ہو اور پشت اور امعا کا بلغم بھی اسی طرح نکال دیتی ہو جیسا لوگون نے کہا ہو **سموم** بعض لوگ کہتے ہین کہ جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنک مارا ہو اوسکے سر کی جلد چاک کرین یہانتک کہ قحف یعنے سر کی ہڈی کھلجاے اور اس گوند کو یعنے فربیون کو چاک شدہ مقام پر رکھکر ٹانکے لگادین تو اوس شخص کو سمیت کی کچھ آفت نہ پہونچے گی۔ تین درہم فربیون اگر ایک مرتبہ کھائی جاے تین دن کی مدت مین آدمی کو معدہ اور آنتون مین قرحہ ڈال کر قتل کرتی ہو

فراسالیون بفتح فا و سکون تاے مہملہ و فتح راے الف کشیدہ و کسر لام و ضم یاے مثناۃ و سکون واو و اخر مین نون ہو اسکا بیان باب کرفس مین ہوچکا ہو

فاغیہ مہندی کے باب مین اسکا بیان ہوچکا ہو

فیلزہرج اسکی ماہیت یہ ہو کہ رسوت کا درخت ہو پھل اسکا مثل فلفل کے ہوتا ہو کبھی زرشک ملا کر فیلزہرج سے رسوت بنائی جاتی ہو اور حضض اعرابی اور ایک قسم کی چیز ہو۔ فیلزہرج کی قوت اوسی رسوت کے قریب ہو جو اس سے بنائی جاتی ہو اور کسی قدر اوس سے ضعیف ہو **زینت** طلا کرنے سے بالون کو قوی کرتی ہو **اعضاے غذا** اسکی شاخین سرکہ مین جوش دیکر تلی کے بڑھجانے کے واسطے پلائی جاتی ہین پس بدرجہ کمال نفع کرتی ہو اسی طرح یرقان کے واسطے بھی مفید ہو **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکی شاخون کا ادرار حیض کرتا ہو اسی طرح خود فیلزہرج اور اگر اسکا پھل بوزن ایک مثقال ... سب کے پلایا جاوے خلط ... کا بکثرت مسہل ہوجاے گا۔

فراسیون جسکو کراث جبلی بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ لکڑی مزہ مین تلخ ہوتی ہی
طبیعت حکیم ارساسیوس نے کہا ہی کہ اسکی گرمی اور خشکی قوی نہین ہی اور سوا
اس حکیم کے اور لوگون نے اسکو تیسرے درجہ مین گرم اور اوسی درجہ مین خشک کہا ہی
خواص مفتح ہی جلا کرتی ہی غلیظ رطوبات کو پگھلا دیتی ہی محلل ہی تقطیع کرتی ہی **اعضاے
سر** عصارہ اسکا پرانے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور کان کو صاف کر دیتا ہی اور
سماعت کی راہون کو کھول دیتا ہی اور پرانا درد جو کان مین ہو اوسکو دور کر دیتا ہی
اعضاے چشم عصارہ اسکا شہد ملا کر بصارت کی تیز کرنے کے واسطے مفید
ہی **اعضاے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کو بذریعہ نفث یعنے تھوک اور کھنکھار
کے پاک کر دیتی ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سددون کی تفتیح کرتی ہی
اعضاے نفض خون حیض کو نیچے اوتار لاتی ہی اور رحم کو پاک کر دیتی ہی **سموم**
نمک ملا کر اسکا ضماد دیوانہ کتے کے کاٹنے پر لگاتا ہی

فودنج بضم فا و سکون واو و فتح دال مہملہ و فتح نون و جیم معرب پودنہ کا ہی **ماہیت**
ایک قسم اسکی نہری ہوتی ہی اور ایک قسم پہاڑی جسکا مزہ زوفا کے مشابہ ہوتا ہی اور اسیطرح
اسکی پتی زوفا کے مشابہ ہوتی ہی — اور ایک قسم اسکی جسکا نام جلانجون ہی اور ایک
قسم اوسکی جسکا نام فودنج التیس ہی اور اوسکی قوت بھی مثل اور اقسام کی قوت کی حریف
یعنے تیز ہی اور اسکی شربت کی قوت مثل قوت شربت حاشا کے ہی — فودنج کا لطیف
ہی اور پہاڑی قسم اسکی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہی **خواص** ملطف ہی اور اسکی
تلطیف قوی ہی اسلیے کہ اس مین حدت اور تلخی ہی خصوصاً فودنج صحرائی مین اور اسیطرح
فودنج جلد کو سرخ کر دیتی ہی اور قرحہ ڈال دیتی ہی اور جب تنہا فودنج پلائی جاے
پسینہ کا ادرار کرتی ہی اور تسخین شدید پیدا کرتی ہی اور اندرون بدن سے جذب
کرتی ہی اور تجفیف و تقطیع کرتی ہی اور گرمی بہت پیدا کرتی ہی **زینت** فودنج
کو جوش دیکر خصوصاً تازہ فودنج کو اگر شراب مین جوش دیکر ضماد کرین سیاہ نشانات
کو بدن سے دور کر دیتی ہی اور جو دھبہ خون کا آنکھ کے نیچے پڑ جاتا ہی اوسکو مٹا دیتی ہی
جراح و قروح فودنج کوہی عضو کے ٹوٹ جانے اور شگافتہ ہونے کو فائدہ
کرتی ہی — فودنج کوہی کے آبجوش سے خشک اور تر کھجلی کے واسطے نہاتے ہین
آلات مفاصل اسکے جوشاندہ کا پینا عضل کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی
سے جو کوفتگی اوس گوشت مین پہونچی ہو جو عضل سے علاقہ رکھتا ہی یا اطراف عضل
مین پہونچی ہو — کبھی فودنج کا ضماد عرق النسا کے درد پر لگایا جاتا ہی پس جلد کو
جلا دیتی ہی اور مزاج عضل کا بدل دیتی ہی اور مادہ کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہی

جسوقت فودنج کا استعمال تنہا کیا جاے بعد بار انجبن کے چند روز پی در پی بلا ناغہ
دار الفیل اور دوالی کو فائدہ کریگی — اور فودنج جو بنام طلیبون مشہور ہی جسوقت
پلائی جاے تشنج کو فائدہ کرتی ہی اور نقرس کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہی بسبب
بوجہ سرخ کر دینے جلد کے نفع کرتی ہی — فودنج کا پینا جذام کو فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ
فقط تحلیل کی وجہ سے نہین ہی بلکہ تقطیع اور تلطیف فودنج کی بھی اسکا سبب ہی
اعضاے سر کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہی اور درد سر پیدا کرنے کی بھی
اس مین قوت ہی — فودنج کوہی مسوڑہ کے قروح کو فائدہ کرتی ہی اور فضول کو دونون
نتھنون کی طرف سے گرا دیتی ہی اور جلی ہوی فودنج کی وہ قسم جسکا جلانجون نام
ہی مسوڑھے کو مضبوط کر دیتی ہی **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا انتصاب نفس
کو فائدہ کرتا ہی — اور یہ قوی دوا ہی کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو سینہ اور پھیپھڑے سے
نکال دیتی ہی خصوصاً اگر انجیر کے ساتھ کھائی جاے اور پسلیون کے درد کو فائدہ
کرتی ہی اور فودنج کوہی اس اثر مین زیادہ قوی ہی اور جلانجون بھی یہ سب فعل کرتی
ہی — جلانجون پر سرکہ چھڑکا جاتا ہی اور بہت جلد اور تھوڑے زمانہ سرکہ چھڑکنے کے بعد
اوسکو لیکر جس آدمی کو غش آیا ہو اوسکو سونگھاتے ہین پس ہوش مین آجاتا ہی اور
فودنج التیس خفقان کو نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** قلت اشتہا اور ضعف معدہ
کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً فودنج کوہی اور ہچکی آنے کو بند کر دیتی ہی اور بجارات قے
کو فائدہ کرتی ہی بسبب اپنی جلا اور تلطیف کے سوداوی یرقان ہو یا صفراوی
اور اسی طرح جوشاندہ اسکا — کبھی فودنج کوہی کے آبجوش سے یرقان کے مریض
مین نہلاتے ہین پس یرقان کو ہٹا دیتی ہی — اگر اسکو انجیر کے ساتھ کھائین استسقا
کو فائدہ کرتی ہی فودنج کوہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی — سلاقہ اسکا استسقا کو
فائدہ کرتا ہی — اور جلانجون متلی مین سکون پیدا کر دیتی ہی — فودنج کوہی قیروطی مین
ڈال کر طحال پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہی پس اسکو گھٹا دیتی ہی اسی طرح
فودنج التیس بھی یہی اثر کرتی ہی — فودنج کی منفعت خفقان معدی اور کرب معدی
اور متلی مین زیادہ ہی **اعضاے نفض** جوشاندہ اسکا ادرار بول کرتا ہی اور
مروڑے کو اور ہیضہ کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مسلم اسکو کوٹ ڈالین یا جوش دین
اور شہد ملا کر پئین جنین کو قتل کرتی ہی اور ادرار حیض کرتی ہی کبھی بلغم کو بھی دور کر دیتی
ہی اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ فودنج اہلی قاطع باہ ہی خصوصاً فودنج صحرائی اور
احتلام کو منع کرتی ہی فودنج صحرائی دست آور ہی مگر اسکی دست آوری اچھی طرح
ہوتی ہی جو مناسب بحال طبیعت ہو اور رحم کو نفع کرتی ہی اور چھوٹے چھوٹے کیڑے کو

فعل کرتی ہی خصوصاً فودنج صحرای - اور فودنج کوہی مرار سیاہ کی مسہل ہی مقدار شربت
اسقدر قیراطا ہو تخمیناً سو اور ماشہ ہو اجلاب کے ہمراہ اور اس فعل کو کبھی فودنج صحرای
بھی کرتی ہی - اور یہ سب فعل اوسوقت قوی ہوجاتے ہین جبکہ فودنج مین سرکہ اور
تہوڑی سی سقمونیا ملای جاوے اور تدبیر صائب یہ ہی کہ پہلے فودنج کو پیسکر اوس سرکہ مین
جسمین نمک اور پانی ملا ہو بعد اوسکے پلائین جو قسم فودنج کی بنام جلا نجون مشہور ہی
فضول سوداوی کا براہ بول اخراج کردیتی ہی - اور فودنج صحرای بھی یہی سب
افعال کرتی ہی **حمیات** جوشاندہ فودنج کا لرزہ کو مفید ہی اسی طرح مالش اوس
روغن کی جسمین فودنج کو جوش دیا ہو **سموم** اگر فودنج کو پیین یا اوسکا ضماد کرین تو نیشتر
ہوام کو مفید ہی اور اس بارہ مین فودنج کا طلا کرنا فائدہ مین قریب داغ دینے کے
ہی اور اگر جانورون کے کاٹنے سے پہلے شراب ملا کر اسکو پیین سموم قاتلہ کے زہر کو
دفع کرتی ہی فودنج کی پتی کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہی اور اگر یہ پتی بچھای جاوے
جب بھی یہی فعل کرتی ہی فودنج صحرای بچھو کے کاٹنے کو مفید ہی اور فودنج کوہی
اگر اوسکا سلاقہ ہمراہ جوشاندہ کے پیا جاوے درندہ جانورون کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی
فاطہ یہ ایک ترکی دوا ہی **سموم** شوکران کے زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو
سرد پانی کے ہمراہ پلانے سے نفع کرتی ہی - اسی طرح دھتورہ کے کھانے کو
مفید ہی اور کل زہرون کو

فاوانیا اہل مغرب اسکو عود الصلیب بھی کہتے ہین **ماہیت** نر اور مادہ دو نون
طرح کی ہوتی ہی اور نر کی شناخت یہ ہی کہ سپید جڑین ہوتی ہین شکل او نکی بلوطون کے ہوتی
ہین جیسے مین زبان سمیٹتی ہین - اور مادہ قسم فاوانیا کی جڑین گرد فراہم شدہ
اور بہت سے شعبہ جڑ مین نکلے ہوے اور شاخون مین بھی اسی طرح کثرت اور انبوہ
نظر آتا ہی **طبیعت** گرم ہی مگر زیادہ گرمی نہین ہی **افعال و خواص** اسمین
تجفیف ہی اور قبض ہی ہمراہ تحلیل کے اور تلطیف اور تقطیع اور جلا بھی ہی اور جب
ایک ساعت چبای جاوے چبانے کے بعد تیزی اور گرفت زبان کی پیدا کرتی ہی
زینت سیاہ نشان جلد کے صاف کردیتی ہی **آلات مفاصل** نقرس
کو مفید ہی **اعضاے سر** مرگی کو مفید ہی یہان تک کہ اوسکا لٹکانا مرگی کو دفع کرتا
ہی اور اوسکے لٹکانے کا تجربہ مرگی کے بیمار پر جب کیا گیا ہی طبیبون نے اسکو مرگی
کے روکنے مین اسقدر موثر پایا کہ جب تک یہ بیمار کے بدن مین لٹکی رہتی تھی دورہ
نہین ہوتا تھا اور جب اسکو الگ کرلیا پھر دورہ شروع ہوجاتا تھا اس تجربہ کو
بیوذی نے بیان کیا ہی - فاوانیا کے پھل کی دھونی لینے سے مجنون اور مصروع

فائدہ ہوتا ہی اور اون کے مرض کو دور کردیتی ہی اسی طرح جب اسکا پھل گلقند کے ہمراہ
پلایا جاوے بخوبی نفع کرتا ہی مین کہتا ہون کہ یہ شاید پھل فاوانیاے رومی کی ایک
قسم ہو اسلیے کہ جو ہمارے ملک مین ہندوستان سے آتی ہی اوسکو کچھ زیادہ اثر اس
باب مین نہین ہی - اور پندرہ دانہ اسکے بیج کے ماء العسل یا شراب کے ساتھ
پلاے جاتے ہین کابوس کو نفع کرنے ہین **اعضاے غذا** جب کھٹے شربتون
کے ہمراہ فاوانیا کو جوش دیکر پلائین جو سوادکہ معدہ پر ریزش کر رہے ہون اونکو
منع کرتی ہی اور طبیعت مین حبس پیدا کرتی ہی اور بیج اسکا معدہ کو قوی کرتا ہے
اور معدہ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور معدہ کی لذع مین سکون ہوجاتا ہی اور
فاوانیا کی جڑ یرقان کو فائدہ کرتی ہی اور سدہ ہاے جگر کی تنقیح کرتی ہی **اعضاے نفض** جب اسکو شراب اور مدرات ملا کر پیین خون حیض مین حرکت پیدا کرتی
ہی اور اسکے پینے سے ادرار بول بھی ہوتا ہی - جب اسکے بیج کے پندرہ دانہ شراب
یا ماء العسل مین ملا کر پیین اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہی اور اگر بارہ دانہ اسکے شراب
مین ڈال کر پیین نزف الدم کو قطع کردیتی ہی اور اگر وہ عورت جسکو خون نفاس ولادت
آرہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلای جاوے فضول نفاس سے اوس
عورت کو پاک کردے گی اوسی طرح پر کہ فضول کا ادرار ہوجاوے گا - اسکی جڑ
بقدر ایک لوزہ کے درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہی اور جوشاندہ اوسکا شراب مین قبض
شکم پیدا کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی

فرفخ یہ وہی خرفہ ہی جسکا بیان بقلۃ الحمقا کے لغت مین ہوچکا ہی

فطر بکسر فا و طاے مہملہ ساکن آخر مین راے مہملہ ہی جسکو ہندی مین چھتر کہتے ہین
ماہیت یہ نبات برسات مین دیوارون وغیرہ کی جڑ مین اوگتی ہی شکل اسکی
جیسے نصف انڈا اولٹا ہوا **اختیار** بہتر اسکی وہی قسم ہی جو بنام قلاعی مشہور
ہی کہ اوسکے کھانے سے کوی آدمی نہین مرا مگر اوسکے کھانے سے ہیضہ کی ایذا
پہونچتی ہی جب اوسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کرین اوسکی خرابی کم ہوجاتی ہی
طبیعت آخر سوم مین گرم ہی اور اسی کے قریب اس مین رطوبت بھی ہی
خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہی اصلاح اوسکی یہ ہی کہ تازہ امرود یا خشک امرود
اور فودنج کوہی کے ہمراہ اسکو ابال لین اور اسکے کھانے کے بعد نبیذ قوی کو
پی جائین **اعضاے سر** خدر اور سکتہ پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض** جو
شخص اسکے کھانے سے نہ مرے اختناق مین گرفتار ہوتا ہی خصوصاً اوس قسم کے
کھانے سے جو قاتل ہی **اعضاے غذا** جو شخص اپنے کھانے سے نہ مرے وہ

ہیضہ مین گرفتار ہوتا ہی اگر بکثرت اسکا استعمال کرے - فطر بدشواری ہضم ہوتی ہی اور
کثیر الغذا ہی جو قسم اسکی قاتل ہی اوس سے غشی عارض ہوتی ہی اور ٹھنڈھا پسینہ نکلتا ہی
اعضاے نفض عسر بول پیدا کرتی ہی سموم ایک قسم اسکی جو زہر قاتل ہی
وہ قسم وہ جو ایسی زمین سے اوگتی ہی جہان گوبر یا اور ردی چیزین پڑی ہون
اور عفونت اور بدبو کی چیزین اوس مقام پر ہون یا نزدیک سوراخ حیوانات سمی کے
کے یا اون درختون کے نزدیک جنکی خاصیت مین یہ بات ہی کہ جب فطر اون کے
قریب اوگے اوسکو خراب کردین مثل درخت زیتون کے - فطر سمی کی علامت یہ ہی
کہ اوسکے اوپر ایک رطوبت بالزوجت اور متعفن ہوتی ہی اور تغیر اور تعفن اوسپر بہت
جلد آجاتا ہی اور جو اوسکو کھاے اوسکو ضیق النفس اور غشی عارض ہوتی ہی اور
علاج اوسکا مقطعات پلانے سے اور سکنجبین ہمراہ فودنج کے اور کبھی فطر کے کھانیکے
بعد فوراً آدمی مرجاتا ہی مہلت نہین پاتا ہی

فجل بضم فا و سکون جیم و لام جسکو ہندی مین مولی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک
مشہور چیز ہی اسکے سب اجزا مین سے زیادہ تر قوت اسکے بیج مین ہی اوسکے بعد
چھلکہ مولی کا بعد ازین اوسکے بعد مولی کا جرم اور روغن ترب مثل رینڈی کے تیل کے ہی
مگر مولی کے تیل مین حرارت اوس سے زیادہ ہی جنگلی مولی تمام اوصاف مین مثل
متعارف مولی کے ہی لیکن جنگلی مولی کی قوت زیادہ ہی **اختیار** زیادہ تر قوی
مولی کا بیج ہی اور ابالی ہوئی مولی مین غذائیت زیادہ ہی **طبیعت** پہلے درجہ
مین حار رطب ہی اور مولی کا بیج تیسرے درجہ مین گرم ہی **افعال و خواص**
مولد ریاح ہی لیکن مولی کا بیج ریاح کی تحلیل کردیتا ہی اور اس مین لطیف قوت
ہی خصوصاً مولی کے بیج مین اور جنگلی مولی مین التہاب پیدا کرنے کی قوت ہی
اور ابالی ہوئی مولی کی غذائیت زیادہ ہی [illegible] کیونکہ غذائیت اوسکی اوبالنے
سے جدا ہوجاتی ہی مولی کی غذا بلغمی اور تھوڑی بھی ہی اور ہضم اسکا بہت
جلد متعفن ہوجاتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ اس مین سنیت بہت ہین اوس
مولی کا پتہ جو فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہی اگر اوبال کر زیت اور مری کے ساتھ
کھایا جاوے زیادہ غذا دیگا بہ نسبت مولی کی جڑ کے **زینت** اگر مولی آب [illegible]
ملا کر بالخورہ پر لگاوین بال اوگادیگی اور اگر شہد ملا کر اسکا ضماد کرین قروح
خبیثہ اور قروح لینہ کو جڑ سے اوکھاڑ دے گی مولی کا بیج سرکہ ملا کر غانغرایا
قرحہ کو تمام و کمال مٹادیتا ہی اسی طرح داد پر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل**
مولی کا بیج مفاصل کے خلبان اور جنگ کو دور کردیتا ہی اور درد مفاصل کیواسطے
بھی اچھی چیز ہی **اعضاے سر** مولی سر کو اور دانتون کو اور شیشے کو مضر
ہی اور مولی کا عصارہ اور اوسکا روغن کان مین جو ہوا ابھر گئی ہو اوسکو بہت
مفید ہی **اعضاے چشم** آنکھ کو مضر ہی لیکن اگر اسکا پانی آنکھ مین ٹپکایا جاے
جلا پیدا کرتا ہی اور جو نشان کورے کے نیچے بڑھ جاتے ہین اون کو دور کردیتا ہی ابن
ماسویہ نے کہا ہی کہ مولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہی **اعضاے نفض**
جوشاندہ اسکا پرانی کھانسی مین پلانے کے لائق ہی اور جو کیموس غلیظ سینہ مین
پیدا ہوا اوسکی اصلاح کرتا ہی مولی اوس اختناق کو فائدہ کرتی ہی جو فطر قتال کے
کھانے سے عارض ہو اور اگر سکنجبین ملا کر جوش دیجاے اور پھر اوس سے کلی کیجاے
خناق کو فائدہ ہوگا اور اس مین باوجود اس فائدہ کے حلق کی مضرت بھی ہی مولی
دودھ کو بھی بڑھاتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہی ڈکار پیدا
کرتی ہی اور بعد طعام کے اگر مولی کھائی جاے شکم کو نرم کردیتی ہی اور غذا کو ہضم
کردیتی ہی اور قبل کھانے کے اگر مولی کھائی جاے غذا کو معدہ کی اوپر ٹھہراتی ہی
اور اوسکو قعر معدہ مین بخوبی ٹھہرنے نہین دیتی اسی واسطے قی کرنا آسان ہوتا ہی
خصوصاً مولی کا چھلکہ سکنجبین ملا کر اور بیلہ اور طحال کو مولی کا ضماد مفید ہی مولی کا
بیج سرکہ ملا کر اچھی طرح قی کرادیتا ہی اور ورم طحال کی تحلیل کردیتا ہی ابن ماسویہ
نے کہا ہی کہ اگر مولی بعد طعام کے کھائی جاے غذا کو ہضم کردیتی ہی خصوصاً
مولی کا پتہ - مولی کے پتے کا پانی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور یرقان کو
دور کردیتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مولی کا پتہ ہاضم ہی اور مولی کا جرم مثلی پیدا
کرتا ہی اور مولی کا بیج نفخ کی تحلیل کرتا ہی اور طعام کے نگلنے مین سہولت پیدا
کرتا ہی اور اشتہا کو بڑھاتا ہی درد جگر کو دور کرتا ہی اور پانی اسکا استسقا کیواسطے
اچھی چیز ہی **سموم** سانپ کے کاٹنے کی مفید دوا ہی اور شراب ملا کر اوس سانپ
کے کاٹنے کو مفید ہی جسکا مقرنا نام ہی مولی کا بیج بھی سموم اور ہوام کو نفع
کرتا ہی اور اگر مولی کو چاک کرکے بچھو پر رکھین بچھو مر جاوے گا اور مولی کا پانی بھی
اس بات مین مجرب ہوچکا ہی بس زیادہ قوی پایا گیا اگر بچھو اوس شخص کو کاٹے جسنے
مولی کھائی ہو کچھ ضرر نہوگا

فستق بضم فا و سکون سین پستہ کو کہتے ہین **طبیعت** کہتے ہین کہ مغز و شے
زیادہ اسمین گرمی ہی اور یہ گرمی آخر درجہ دوم تک ہی جس مین رطوبت ہی اور
بعضون نے خیال کیا ہی کہ یہ سرد ہی اور خشک [illegible] **خواص** سدے ہا
جگر کی تفتیح کرتا ہی بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور اس مین کچھ قدر [illegible]

بھی ہی غذائیت اسکی تھوڑی ہی اعضاے غذا معدہ کے واسطے عمدہ چیز ہی
خصوصًا شامی پستہ جو حب صنوبر کے مشابہ ہوتا ہی اسلیے کہ اس مین تلخی کے ہمراہ کشش ہی
ہی سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہی
ساتھ غذا یعنے جن راہون سے غذا آتی جاتی ہی اون کو کھول دیتا ہی پستہ کا رغن
اوس درد جگر کو فائدہ کرتا ہی جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہو۔ ایک کہنے والے کا
یہ بھی قول ہی کہ بیٹے پستہ مین معدہ کے واسطے نہ زیادہ مضرت پاتی اور نہ منفعت
اور مین کہتا ہون بلکہ پستہ تسلی کو اور معدہ کے تقلب یعنے اولٹ پلٹ کو فائدہ کرتا ہی
اور معدہ مین قوت پیدا کرتا ہی اعضاے نفض نہ لین ہی نہ قابض سموم ہوام کے
کاٹنے کو فائدہ کرتا ہی خصوصًا شراب قوی مین پکا کر

فاقس بفتح فا و سین والف و کسر فاے دوم آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین کھشل کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک جانور چھپکلی کی قسم سے ہی یعنے چھپکلی اور
کلّی کے ملک شام مین مشہور ہی تخت اور چارپای وغیرہ مین پیدا ہوتا ہی اور شاید
یہ وہی جانور ہو جو ہمارے ملک مین بنام کھٹمل مشہور ہی **اعضاے نفس**
جب سرکہ اور شراب ملا کر پیا جاے حلق مین اگر جونک پھنسی ہو اوسکو نکال دیگا
اعضاے نفض اگر اسکو سونگھائین تو اختناق رحم کو نفع کرے گا اور مرگی والا
ہوش مین آجاے گی اور اگر اسکو پیسکر آنرہ کے سوراخ مین رکھین عسر بول کو
دور کر دے گا **حمیات** اگر سات عدد کھٹمل لیکر باقلا مین بھر کر قبل شروع
ہونے نوبت کے نگل جائین چوتھیا لرزہ اور بخار کو نفع کرے گا **سموم** اگر کھٹمل
ونسا بدون باقلا کے نگل جائین ہوام کے کاٹنے سے نفع کریگا

فار آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین چوہے کو کہتے ہین **زینت** چوہے کا خون مسون
پر لگا دیتا ہی اور چوہے کی مینگنی بالخورہ پر لگانے سے نفع کرتی ہی خصوصًا اگر شہد ملا کر
لگای جاے اور اس سے بھی زیادہ جب نفع کرتی ہی کہ جلی ہوی مینگنی سرکہ ملا کر
لگای جاے **اعضاے سر** اگر چوہے کو بھون کر خشک کر ڈالین اور تھوڑی تھوڑی
مقدار اوسکی لڑکے کو کھلا دین منھ سے جو لعاب زیادہ جاتا ہو اوسکو بند کر دے گا
اعضاے نفض اگر چوہے کی مینگنی کندر اور اولو مالی ملا کر پلا دین پتھری کو
ریزہ ریزہ کر دے گا پھر اگر اسکا حمول شافہ بنا کر لین لڑکے کے پیٹ کو جاری
کرے گا اور اگر اسکو پانی مین جوش دیکر اوسی پانی مین آبزن کرین عسر بول کو نفع
یا **سموم** اکثر آدمی اس قول پر متفق ہین کہ اگر اسکا پیٹ چاک کر کے بچھو کے ڈنک
رہے ہوے مقام پر رکھین نفع کریگا۔

فرس بفتح فا و راے مہملہ آخر مین سین مہملہ ہی ہندی مین گھوڑا اسکو کہتے ہین
خواص گھوڑے کی لید مین وہی اثر ہی جو گدھے کی لید مین ہی **اورام و بثور**
جلد مہر یعنے بچہ اسپ کے جلا کر اگر پانی ملا کر بثور پر طلا کرین اون کو سمیٹ دیتا
ہی یعنے اون کا مادہ خشک ہو جاتا ہی یا اون کے مادہ کو متفرق کر دیتا ہی۔
اعضاے سر کہتے ہین کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سرکہ ملا کر
پلای جاے درد سر کو دور کر دیتی ہی **اعضاے نفض** گھوڑی کا چستہ بالخصوص بہار
کسنہ اور قروح امعا اور ذرب کو وافق ہی

فیغلافیوس ایک گھاس ہی **ماہیت** یہ بخور مریم ہی عرطیثا کی ایک قسم
ہی **خواص** قوت اسکی تنقیہ کرنے والی بسبب جلا اور تقطیع کے ہی اور مفتح اور
محلل ہی پسینہ بھی زیادہ لاتی ہی اگر اوسکی جڑ پلای جاے ادرار کرتی ہی **زینت**
اگر تین ہی مثقال اسکو مگر تین مثقال سے زیادہ نہین طلا یا مالی قراطون پانی ملا کر
پلائین یرقان کو دور کرے گی اور اسکے پلانے کے بعد واجب ہی کہ لیٹ رہین
اور بہت سے کپڑے اوڑھ لین تاکہ خوب پسینہ نکلے بہ رنگ مرہ یعنے زرد ہو جسم
اسکی جلد کو صاف کر دیتی ہی اور جھائین کو دور کرتی ہی جو شاندہ اسکا اوس شقاق کو
نفع کرتا ہی جو برودت سے عارض ہو اور اسی طرح جو زیت کہ اسکی جڑ کو خالی کر کے
اوس مین بھر کر خاکستر گرم پر رکھکر گرم کیا جاتا ہی **اورام و بثور** اسکی جڑ جھینیون
کو دور کر دیتی ہی اور اسکا عصارہ صلابات اور دوطحال اور خنازیر کی تحلیل کرتا ہی
اور جراحات تر ہون یا خشک ہون اور حصف یعنے گرمی دانہ کو فائدہ کرتا ہی **جراحات و قروح** اگر اسکی جڑ سرکہ یا شہد مین ملا کر یا تنہا استعمال کیجاے جراحات کو اچھا کرتی
ہی بشرطیکہ کہنہ ہو گئے ہون۔ اور اگر اسکا جوشاندہ سر پر ڈالا جاے سر کے قروح
کو فائدہ کرتا ہی **آلات مفاصل** التواے عصب اور نقرس کو بطور ضماد کے
فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** اگر شراب مین داخل کیجاے مستی بے انداز پیدا کرتی ہی
کبھی اسکے پانی سے دماغ کے صاف کرنے کے واسطے ناس لیجاتی ہی اور اگر اسکا جوشاندہ
سر پر ڈالا جاے اون قروح کو فائدہ کرتی ہی جو سر مین ہین اور درد سر بارد مین سکون
پیدا کرتی ہی **اعضاے چشم** اسکا پانی شہد ملا کر اگر آنکھ مین لگایا جاے جو
پانی آنکھ مین اوترا ہو اوسکو فائدہ کرے گا اور ضعف بصارت کو مفید ہی اسی طرح
اگر اس پانی سے ناس لین **اعضاے نفس** بعض آدمی اسکی جڑ ربو کے
بیمار کو پلاتے ہین **اعضاے غذا** سرکہ ملا کر تلی پر اسکا لیپ کیا جاتا ہی
اعضاے نفض جسوقت اسکو اور دو مالی کے ہمراہ دین مسہل بلغم ہوگی اور

کیموس مائی کو بہانے کی حیض کا ادرار پلانے اور حمول کرنے سے بھی کرتی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ فقط اسکے اوپر چلنے سے اسقاط کرتی ہے اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط باندھی جاوے حمل کو منع کرتی ہے اور حمول اسکا صوف کے ذریعہ سے اسہال شکم بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے اور اسی طرح اگر ناف اور مراق اور پیڑو پر اسکو لگائین طبیعت کو نرم کرتی ہے اور جنین کو گرا دیتی ہے یہ دوا جنین کو بقوت قتل کرتی ہے اور عصارہ اسکا قتل جنین مین زیادہ قوی ہے اور اگر اسکا پانی سرکہ ملا کر اوس مقعد پر رکھین جو اونچی ہوگئی ہو اوسکو اندر کی طرف پھیر لیجاوے گی عصارہ اسکا اون رگون کا منھ کھول دیتا ہے جو مقعد مین ہین اور جڑ اسکی پلانے اور حمول کرنے سے ادرار حیض کرتی ہے۔ اگر اسکی جڑ پانچ درہم شہد ملا کر پلائے جاوے مسہل قوی ہے مقدار شربت چار درمی ہے جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے **سموم** شراب ملا کر ادویہ قتالہ اور سموم کے واسطے پلائی جاتی ہے خصوصاً ارنب بحری کے دفع سمیت مین

فقاع بضم فا و فتح قاف مشدد آخر مین عین مہملہ ہے جسکو ہندی مین بیرہ کہتے ہین **اختیار** بہتر وہی فقاع ہے جو خمیر جواری یعنی میدہ کی روٹی اور پودینہ اور کرفس کو سڑا کر بنایا گیا ہو اسلیے کہ جو فقاع خمیر مطبوخ سے بنائی جاتی ہے ویسی اچھی نہین ہوتی جیسے گوندھے ہوئے آٹے کی لوئی سے بنائی جاوے **افعال و خواص** نفاخ ہے اخلاط ردی پیدا کرتی ہے **غذا** اسکی خراب بنتی ہے اسکا ضرر [illegible] حیوانی کو اسقدر ہے کہ اگر ہاتھی دانت اس مین بھگویا جاوے اوسکو نرم ایسا کردیتی ہے کہ پھر اوس سے جو چاہین بنالین جو فقاع خمیر جواری اور کرفس اور پودینہ سے بنائی جاتی ہے کیموس اوسکا جید ہوتا ہے اور گرم مزاج والون کو مفید ہے **آلات مفاصل** پٹھے کو بہت ضرر کرتی ہے **اعضاے سر** حجاب ہاے دماغ کو مضر ہے **اعضاے غذا** گرم معدہ کے واسطے بہتر غذا ہے **اعضاے نفض** [illegible] بنی ہوئی فقاع ادرار بول کرتی ہے۔ اور مثانہ اور گردہ کو ضرر پہنچاتی ہے

فنو رنقیون یہ دوا ترکھجلی کے واسطے بنائی جاتی ہے مردا سنگ اور دو چند اوسکے قلقطار لیں دونون کو بہت پرانے سرکہ مین خوب پیس کر نئی برتن مین خواہ لوہے کے برتن مین گل حکمت کرکے گولیون مین چالیس دن اوسکو گوبر مین دفن کردین **خواص** قلقطار سے اس مین تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس مین بہت کم ہے لیس پر لطافت زیادہ رکھتی ہے **جراح و قروح** ترکھجلی کو دور کردیتی ہے اور خشک کو بھی۔

حرف صاد

صاد مہملہ سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

صندل جسکو ہندی مین چندن کہتے ہین **اختیار** جالینوس اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ صندل سرخ کی قوت زیادہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سپید صندل زیادہ قوی ہے **طبیعت** آخر درجہ دوم تا درجہ سوم سرد ہے اور دوسرے درجہ مین خشک **خواص** مادہ کی کشش کو منع کرتا ہے خاص کر سرخ صندل **اورام** گرم اورام کی تحلیل کرتا ہے خصوصاً صندل سرخ اور حمرہ پر طلا کیا جاتا ہے **اعضاے سر** درد سر کو مفید ہے **اعضاے صدر** جو خفقان تپون مین عارض ہوتا ہے اوسکو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتا ہے **اعضاے غذا** معدہ گرم کے ضعف کو طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اور پلانے سے بھی **حمیات** گرم تپونکو نفع کرتا ہے خصوصاً اسکی سپید قسم

صدف بفتح صاد و دال مہملہ آخر فاے سعفص ہے ہندی مین سیپ کہتے ہین **خواص** صحرائی صدف کا گوشت اگر پیسکر بدن پر اگر لگایا جاوے بقوت تجفیف کرتا ہے جلی ہوئی سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو اوس مین خشکی پیدا کرنے اور جلا کرنے کی قوت ہے اور اوسکی قوت جلی ہوئی سنگلس کی ہے اور تمام اجزا مین سیپ کی اصلی اور بیرونی گرہین اندر سے کھینچ لینے کی قوت ہے جب مجنبہ اوسکا استعمال کیا جاوے **زینت** سیپ پرت پیسی کے اور سب چھلکے اوسکے جسوقت جلا ڈالے جائین بہق کی جلا کرتے ہین اور اسی طرح بے جلی ہوئی بھی پسے کو جذب کرلیتی ہے اگرچہ بڑی نوک کیون نہو بنفشی رنگ کی سیپ جسوقت زیت مین پکائی جاوے اور پھر وہی روغن بالون مین لگایا جاوے بالون کو گرنے سے محفوظ رکھے گی **اورام و بثور** کا لعاب جسم جسکو صدید بھی کہتے ہین کندر اور صبر اور مر ملا کر جب شہد کے قوام مین ہو جاوے اور اسکو اون اورام پر لگائین جو کانون کی جڑ مین ہون اون مین خشکی پیدا کرے گا اگرچہ اون اورام مین اور اورام کے اندر رطوبت سمائی ہو مگر یہ دوا جب بھی شفا دیگی **جراح و قروح** جلی ہوئی وہ سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو قروح مین جلا پیدا کرتی ہے اور اون کو پاک کردیتی ہے اور زخمونکا اندمال کردیتی ہے اور صدف سوختہ نمک ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر اگر چھڑکی جاوے اور اتنی دیر اوسے رہنے دین کہ خشک ہوجاوے نفع کریگی اور ہر ایک طرح کی جلی ہوئی سیپ ترکھجلی کو نفع کرتی ہے۔ اور صدف مع اپنے گوشت کے جراحات کو مفید ہے خصوصاً وہ زخم جو پٹھے پر ہون اور طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ صدف کو

چسپان کر دیتا ہے صنوبر کی بوڑ جس مقام پر چوٹ لگی ہو اوسکو درست کر دیتی ہے اور زخم
کے منھ کا اندمال کر دیتی ہے اور اسکی پتی اس کام کے زیادہ لائق ہے اس سبب سے
کہ اوس مین رطوبت زیادہ ہے **اعضاے سر** غرغرہ پوست صنوبر کے جوشاندہ کا
بہت سا بلغم کھینچ لاتا ہے اور سلاقہ اسکے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اسکے ہے کہ دانتون کے
درد کے واسطے اوس سے کلی کیجائے اور جب اسکو سرکہ مین ڈال کر اوس سے کلی اور
غرغرہ کرین بہت سا بلغم بکلی نیچے اوتار دیتی ہے **اعضاے چشم** دہوان اسکا
پلکون کے بال پریشان ہونے کو نفع کرتا ہے اور کوئے کے سڑ جانے کو **اعضاے نفس**
دانہ اسکا پرانی کہانسی کو مفید ہے **اعضاے غذا** پوست اسکے اور پتی اسکی
جسوقت پی جاے درد جگر کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض** جب صنوبر حبس شکم
کرتی ہے اور پھل اسکا تخم خیار کے ہمراہ طلا نامے شراب کے ساتھ پینے سے ادرار کرتا ہے
اور قروح گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہے اور ریشہ اسکا روانی شکم بند کرتا ہے **سموم** سبز کیڑے
جو صنوبر مین ہوتے ہین ذراریح کی قوت مین ہین

صبر بکسر صاد و سکون باے موحدہ جسکو ہندی مین ایلوا کہتے ہین **ماہیت** ایک نچوڑا
ہوا عرق خشک کر لیا جاتا ہے رنگ اسکا سرخی اور سبزی کے بیچ مین ہوتا ہے ایک قسم
اسکی سقوطری ہے اور ایک قسم اسکی عربی ہے اور ایک قسم سمجانی ہے ایک قوم نے کہا ہے
کہ اسکا درخت مثل سوسن کے ہوتا ہے اور اسکی کچھ اصل نہین ہے **اختیار** بہتر اسکی قسم
سقوطری ہے جسکے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور بو اسکی مثل مر کے بقاص یعنے
درخشان ہوتی ہے جرم اسکا زود شکن ہے اور سنگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہے اور صبر عربی
اوس سے گھٹا ہوا ہے زردی مین اور روشن ہونے مین اور چمک مین مگر لزوجیت ہے اور
سختی اسمین زیادہ ہے اور سمجانی خراب اور بدبو جسکے چھلکے اور پرت گیلے گیلے اور سر
مین زردی اس مین بالکل نہین نہ اوسمین چمک ہوتی ہے ایلوا پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے
طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہے اور خشکی اوسی درجہ کی ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ تیسرے درجہ کا گرم خشک ہے اور یہ بات صحیح نہین **افعال و خواص**
وت اوسکی قابض ہے اور مجفف بدن ہے نیند پیدا کرتا ہے اور ہندی ایلوے کے
منافع زیادہ ہین کہ تجفیف بدن بلیغ کرتا ہے اور اوس مین تھوڑا سا قبض بھی ہے
اور لذع اوسکا اتنا کم ہے کہ وہ خراب جراحات مین بھی لذع نہین کرتا **زینت** شہد
ملا کر چوٹ کے نشانون پر لگایا جاتا ہے اور بسہری مین جو گڑھا پڑ گیا ہو اوسکا اندمال
کرتا ہے اور شراب ملا کر بالون پر لگایا جاتا ہے کہ اون کے گرنے کو منع کرتا ہے **اورام**
و بثور بواسیر اور بول کے مقام پر جو ورم ہون اون کو نفع کرتا ہے خصوصا اورام
اون مقعد کے جو زبان کے دونون طرف ہوتے ہین اگر شراب اور شہد ملا کر استعمال کیا جائے
جراحات جن قروح کا اندمال دشوار ہے اون کا اندمال کرتا ہے خصوصا جو قروح پاخانہ
اور پیشاب اور ناک اور منھ مین ہون اور بواسیر کو مفید ہے **آلات مفاصل**
اوجاع مفاصل کو نفع کرتا ہے **اعضاے سر** جو فضول صفراوی سر مین ہون اونکا
تنقیہ کرتا ہے جبکہ پیشانی پر طلا کیا جاے اور درد سر مین روغن گل ملا کر کنپٹی پر لگایا جاتا
ہے پس درد سر کو نافع ہوتا ہے اور دور کر دیتا ہے ناک اور منھ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے
ایلوا اون دواؤن مین داخل ہے جو کان کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتے ہین کہ جو مقعد
زبان کے دونون جانب مین ہین اون کو شراب ملا کر اور شہد ملا کر طلا کرنے سے نفع
کرتا ہے **طب قدیم** مین یہ بیان ہوا ہے کہ صبر مسہل سودا ہے اور مالیخولیا کو فائدہ کرتا ہے
اور صبر فارسی عقل کا تصفیہ کرتا ہے اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہے یعنے دل کی روحانی
قوت کو **اعضاے چشم** آنکھ کے قروح کو اور آنکھ کی ترکھجلی کو اور آنکھ کی ہر قسم کے
درد کو اور کویے کے سوکھی کھجلی کو نفع کرتا ہے اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہے **اعضاے**
غذا فضول صفراوی اور بلغمی جو معدہ مین ہون اون کا تنقیہ کرتا ہے جسوقت شہد سے
یا پانی یا نیم گرم پانی کے ساتھ بقدر دو ملعقہ یعنے چمچے کے پیا جاے — اور اشتہا جو باطل
ہو گئی ہو یا خراب ہو گئی ہو اوسکو پھیر لاتا ہے اور کوتے مین جو سوزش اور التہاب
معدہ کے خلط صفراوی اور تلخی کی وجہ سے پیدا ہو اوسکی اصلاح کرتا ہے کبھی ایلوا
اور شام بقدر دس حبہ یعنے سوا ماشہ کے لیتے مصلح دواؤن مین جوش دیکر پیا جاتا ہے
پس اسہال شکم کرتا ہے اور طعام کو فاسد نہین کرتا اور کبھی ذرہ ہاے معدہ مین بھی ایک
روز کے استعمال سے نفع کرتا ہے سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہے مگر ایلوا جگر کو مضر بھی ہے
اور یرقان کو بسبب دست لانے کے دور کرتا ہے **اعضاے نفض** ڈیڑھ درمی
صبر کی آب گرم کے ہمراہ مسہل ہے اور تین درمی سے تنقیہ کامل ہو جاتا ہے اور
مقدار معتدل اسکی دو درمی ہمراہ ماء العسل کے صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہے
اگر صبر اور ادویہ مسہلہ مین داخل کیا جاے اون دواؤن مین جو معدہ کا ضرر ہوتا ہے
دفع کرتا ہے کہ صبر معدہ کا مصلح ہے اور صبر مغسول مین قوت اسہال کی کم ہے لیکن معدہ
کے واسطے وہ زیادہ نافع ہے صبر مین شہد ملانے سے اوسکی قوت مسہلہ کم ہو جاتی ہے
یہان تک کہ بطور عذب کے اسہال نہین کرتا بلکہ جس خلط کو پاتا ہے اور اوس سے ملتا ہے
اوسی کو نکال دیتا ہے علاوہ اسکے یہ ہے کہ صبر جالینس کی قوت بدن مین دور تک نہین پہنچتی
بلکہ جگر سے آگے نہین بڑھنے دیتی صبر عربی جسوقت تناول کیا جاے کرب اور مروڑ
پیدا کرتا ہے — اور اسکی قوت معدہ کی نرم جھلیون مین باقی رہجاتی ہے ایک دن یا دو دن

ایلوے کا سہرہ خون میں جینا اندیشہ کی بات ہی اور کبھی ایلوے سے خون کے دست آتے ہین کسی قسم کا ایلوا کیون نہو کبھی صبر شراب شیرین میں ملاکر بواسیر کے اونچے اونچے مسّون اور مقعد کے شگافتہ اور پھٹے ہوے مقام پر ڈالا جاتا ہی پس خون کی آمد جو اون سے ہو اوسکو روک دیتا ہی۔ بیش وبس ہو ورم مقامات نہانی میں ہون شراب و شہد ملا کر صبر کے طلا کرنے سے دور ہو جاتی ہین **نقص** اگر ایلوا سردی کے ایام میں پیا جاے۔ خون کے دست آنے کا خوف ہوگا **ابدال** بدل صبر کا دو چند وزن اوسکے برنجاسف

صوف بضم صاد مہملہ جسکو فارسی میں پشم اور ہندی میں بال کہتے ہین **جراح و قروح** جلا ہوا صوف قروح اور گوشت زائد کو مفید ہی

صدید الحدید جسکو ریم آہن کہتے ہین **افعال وخواص** اس مین تبرید اور قبض ہی **اعضاے نفض** عورتون کے بدن سے جو خون اور رطوبت جاری ہو اوسکو بہت نفع کرتا ہی۔

صفراغون جسکو ہندی میں مولا اور کبھن کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک چڑیا ہی جسکا نام فرنگی زبان میں بھی صفراغون ہی **نفض** دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ جیسے اس طائر کا پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی۔

صرصر بضم ہر دو صاد مہملہ و سکون راے مہملہ اول اور دونون صاد کو فتحہ بھی پڑھا ہی جسکو ہندی میں جھینگا کہتے ہین **اعضاے سر** اگر جھینگا کو روغن میں جوش دین اور خوب اوسی مین ملکر نچوڑلین اوسکے بعد پھر اوسی زیت کو جوش دین اور کان میں ٹپکائین کان کا درد اور ضربان کو کھو دیگا

صفصاص نسخہ موجودہ مین آخر مین صاد مہملہ لکھا ہی اور در اصل یہ لفظ صفصاف ہی بید سادہ کی ایک قسم ہی اسکا بیان خلاف کے لغت مین کیا جائیگا

حرف قاف

جو دوائین حرف قاف سے شروع ہین اونکا بیان

قرنفل بفتح قاف و راے مہملہ و سکون نون و ضم فاے موحدہ آخر مین لام ہی ہندی مین لونگ کہتے ہین **ماہیت** لونگ پھول دار مثل چنبیلی کے ہوتی ہی مگر اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہی اور ترقسم لونگ کی مثل زیتون کے گٹھلی کے ہوتی ہی اور اوس سے زیادہ لابنی اور سیاہی مین شریدلونگ ایک درخت کا پھل ہی جو ہندوستان کے کسی جزیرہ مین پیدا ہوتا ہی اور اسکے گوندکی قوت مثل حلک البطم کے ہی اخشیار لونگ کی وہی قسم ہی جو شاید سوکھی ہوی گٹھلی کے ہو اور شیرین ہو بو اوسکی پاکیزہ

طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی **اعضاے چشم** ابصار رشد کو تیز کرتی ہی۔ اور غشاوہ یعنے آنکھ کی جھلی کو دور کر دیتی ہی **اعضاے غذا** معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہی اور قے اور متلی کو نفع کرتی ہی

قاقلہ دوسرا قاف مضموم ہی ہندی مین الائچی کو کہتے ہین **ماہیت** بڑی الائچی مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہی دانے سے چھلکے کے جنکے اندر بہت سے سپید دانے نکلتے ہین جو مثل کباب کے زبان کو چھیلتے ہین اور اون مین عطریت ہوتی ہی اور چھوٹی الائچی کی خوشبو کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی **افعال وخواص** تسخین کے ہمراہ اس مین قبض بھی ہی خصوصًا اوس الائچی مین جسکے اوپر ایک گھنڈی یا نوک سی نکلی ہوتی ہی خصوصًا پہاڑی الائچی مین **اعضاے غذا** متلی اور قے کو آب مصطگی اور آب انارین کے ہمراہ مفید ہی

قرفۃ الطیب قرفہ بکسر اول چھلکے کو کہتے ہین **ماہیت** قرفہ قرنفل کے موٹے چھلکے ہوتے ہین رنگ اون کا تج کا ہوتا ہی اور مزہ لونگ کا مگر شیرینی ان مین مثل دارچینی کے نہین ہوتی اگرچہ لونگ سے شیرینی مین زیادہ ہی مگر افعال مین لونگ سے زیادہ ضعیف ہی **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی

قرفۃ الدارصینی جسکو ہندی مین تج کہتے ہین **ماہیت** کہتے ہین کہ وہی دارچینی ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ یہ اور قسم ہی تج مشابہ دارچینی کے ہوتا ہی ایک قسم تج کی سخت نہین ہوتی ہی اور ایک قسم پر اسکی پتیان ہوتی ہی اور لکیرین پڑی ہوئی ہوتی ہین اور ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہی ایک قسم اسکی ایسی ہی کہ بہت جلد ریزہ ریزہ ہوجاتی ہی تج دارچینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہی اور دارچینی کے بیان مین اسکا ذکر ہوچکا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی

قردمانا بکسر قاف و سکون را اور ضمہ اور فتحہ بھی قاف کو پڑھا گیا ہی اور دال مہملہ مکسور ہی یہ صحرائی کرویا ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** جلد کو سرخ کر دیتی ہی اور اس مین قوت ہی کہ غلیظ اخلاط کو پگھلا دیتی ہی اور منتظر خاصیت کے اعضاے باطنی کی تقویت کرتی ہی **جراح و قروح** تر کھجلی اور داد کو سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مفید ہی **آلات مفاصل** پٹھے کے امراض کو مفید ہی اور کولے کا درد جو بلغم سے ہو اور فالج کو اور عضل کے درد کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** مرگی کو پانی کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہی **اعضاے صدر** سینہ کو پاک کرتی ہی کھانسی مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض** مثانہ کو فائدہ کرتی ہی اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی اور شراب ملاکر دو

کو اور دشواری آمد بول کو اور ایک درہمی اوسکی پوست بیخ خار کے ہمراہ پتھری کے واسطے
پلائی جاتی ہے دھواں اوسکا جنین کو قتل کرتا ہے سموم بچھو اور تمام ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے بدل
بدلا اوسکا حرمل یا اذخر ہے۔

قصب بفتح قاف و صاد جسکو ہندی میں سرکنڈا اور نل اور بانس اور بانسی کہتے ہیں
طبیعت قصب کی طبیعت میں تبرید شدید ہے اور خاکستر اسکی گرم ہے **افعال و
خواص** اسکی جڑ میں تھوڑی سی جلا بدون حدت کے ہے اور پتی میں بھی اسکی یہی
خاصیت ہے **زینت** چھلکے اسکے اور جڑ اسکی بالخورہ کو مفید ہے اور اقسام چرک کو جلا
کرتی ہے اور جڑ اسکی پیاز دشتی ملاکر تنکلے وغیرہ کی نوک بدن سے کھینچ لیتی ہے **اورام**
تازی پتی اسکی حمرہ پر لگائی جاتی ہے بس نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کے
اینٹھ جانے کو مفید ہے **اعضاے سر** پھول اسکا اگر کان میں ڈالا جاوے بہرا پن
پیدا کرتا ہے اور اسقدر چپک جاتا ہے کہ پھر نہیں نکلتا **اعضاے نفض** بول و حیض کا ادرار
کرتی ہے **سموم** بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے

قصب الذریرہ جسکو ہندی میں چرائتہ کہتے ہیں **اختیار** بہتر قسم اسکی وہ
ہے جو یاقوتی رنگ ہو اور جڑیں اوسکی قریب قریب ہوں اور بہت سی نوکیں یا ایک
اوسکے گرد لپٹی ہوں اور لکڑی کے خول کے اندر ایک چیز مثل مکڑی کے جالے
کے بھری ہوتی ہے چبانے میں اسکے سوزش پیدا ہوتی ہے پسا ہوا چرائتہ خوشبو
مائل بزردی اور سپیدی ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے
خواص ملطف ہے اور تھوڑا سا قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم میں اسکے
ارضیت اور ہوائیت ہے ان دونوں میں آمیزش بخوبی ہو گئی ہے اور تجفیف اسکی
زیادہ ہے اس میں ایک جوہر لطیف بھی ہے جس طرح جملہ افاویہ لیتے خوشبو چیز دار
ہوتا ہے **زینت** مردار خون کی تیرگی کو نفع کرتا ہے **اورام و بثور** اورام
کی تحلیل کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے سدے پھٹجانے کو مفید ہے۔
اعضاے چشم بصارت کی جلا کرتا ہے **اعضاے نفس** کسی ٹوٹی کے
برتن میں اسکو سلگا کر دھواں اسکا حلق میں پہونچاتے ہیں پس کھانسی کو فقط
اسی کا دھواں فائدہ کرتا ہے یا صمغ البطم ملاکر دھونی دیتے ہیں **اعضاے غذا**
ورم جگر اور معدہ کو شہد اور تخم کرفس ملاکر مفید ہے۔ چرائتہ پیاس کو جو استسقا
میں ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** حیض اور بول کا ادرار کرتا ہے
چرائتہ ہمراہ تخم کرفس کے گردہ کو مفید ہے اور تقطیر بول کو اور جوشاندہ اسکا پلانے
سے اور آبزن کرنے سے درد رحم کو نفع کرتا ہے اور شہد و تخم کرفس ملاکر رحم کے
دردوں کو نفع کرتا ہے۔

قنطوریون بفتح قاف و سکون نون و ضم طاے مہملہ **ماہیت** دو قسم کی ہوتی
ہے چھوٹی اور بڑی اور دونوں قسم آخر ربیع میں پیدا ہوتی ہیں اور پتی اسکی مثل چھیا
کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اسکی شاخیں سپید اور زرد اور اون کے سرون پر
سبزی اور سار اور خت اسکا مثل اوس سینگ کے ہوتا ہے جسکے جھاڑ دیتی ہے مقدار
شربت اسکی تپ کے بیمار کے واسطے دو درہم تک ہے اور چھوٹے قنطوریون کی لکڑی
مشابہ فودنج کوہی کے ہوتی ہے اور مثل ہیوفاریقون کے۔ اور پتی اسکی مشابہ سداب
کی پتی کے ہے عصارہ اسکا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور سوکھی پتی کو اتنا
جوش دیکر کہ پانی کا اثر اوس میں آجاوے اور قوت اوسکی نچوڑنے سے نکل آوے اوسکے
بعد قوام درست کر لیتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال
و خواص** اس میں جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی ہے اور مجفف بدون
لذع کے ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اسکو گوشت کی بوٹیوں کے ساتھ جوش دیں سب
بوٹیوں کو جمع کرکے ایک لوتھڑا سا بنا دیتا ہے **جراح و قروح** تازے جراحات کا
تنقیہ کر دیتا ہے اور اون پر پپڑی جما دیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہوں مرہم
میں داخل کرنے سے بواسیر کا اور پرانے قروح کا جو گہرے ہوں اونکا اندمال
کرتا ہے اور جراحات خراب کا بھی قنطوریون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہیں اور پٹی
باندھ دیتے ہیں پس اون کی اصلاح کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے پھٹجانے
کو اور اوس میں پیپ پڑ جانے کو مفید ہے قنطوریون دقیق کا حقنہ خاص کر عرق النسا
اور پٹھے کے درد اور پٹھے کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہے بلکہ قنطوریون دقیق ان سب
باتوں میں نہایت مفید ہے پھر اگر اسکے پلانے سے کسی قدر دست میں خون آجاوے
ان امراض میں اسکا نفع زیادہ ہوگا کبھی اسکے خاکستر سے پانی ملا کر انکے بیماریوں
کے واسطے حقنہ کرتے ہیں **اعضاے نفس** نفث الدم کو بسبب اپنے قبض
کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقیق دونوں قسم کی قنطوریون عسر نفس کو فائدہ کرتی
ہے دو درہم اسکو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بارد اور نفث الدم کے واسطے پلاتے ہیں
اعضاے غذا سدہ ہاے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض**
حیض کا ادرار کرتی ہے اور جنین کو خارج کر دیتی ہے کیڑوں کو قتل کرتی ہے بول کا ادرار
کرتی ہے اور دو درہم اسکی مروڑے کو اور زخم کے درد کو شفا دیتی ہے اور قولنج کو نفع
کرتی ہے اور قنطوریون صغیر کا جوشاندہ بلغم اور خام کے ساتھ صفرا کا بھی اسہال
کرتا ہے۔ اور جب زیادہ دست آتے ہیں تو اسہال خونی عارض ہوتا ہے خصوصاً

قنطوریون دقیق سے —

قرطم بضم قاف وسکون رائے مہملہ وضم طائے مہملہ و میم ہندی مین کڑ اور کسم کا بیج کہتے ہین **ماہیت** ایک قسم اسکی بستانی ہی اور ایک قسم صحرائی **طبیعت** صحرائی قرطم دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور مشہور یہ ہی کہ پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے مین خشک ہی **خواص** اسکا روغن اونگن کے روغن کے قریب ہی لیکن قرطم اوس روغن سے ضعیف ہی — قرطم بھی اون چیزون مین داخل ہی جس سے دودھ کا پنیر بن جاتا ہی اور دودھ کا پانی جدا ہوجاتا ہی — اور مسیح نے گمان کیا ہی کہ قرطم بستہ دودھ کی تحلیل کردیتا ہی اور پتلے دودھ کو بستہ کرکے پنیر بنا دیتی ہی قرطم مین غذائیت کی بہت کمی ہی **اعضاے نفس** سینہ کو پاک کرتی ہی اور آواز کو صاف کرتی ہی معدہ کے واسطے خراب چیز ہی دودھ کو معدہ مین پنیر بنا دیتی ہی **اعضاے نفض** قولنج کو فائدہ کرتی ہی اور بلغم سوختہ کی مسہل ہی مسبوتت انجیر یا شہد ملا کر کھایا جاے باہ کو فائدہ کرتی ہی — بستانی قرطم کا روغن طبیعت مین روانی پیدا کرتا ہی — کبھی اس سے مسہل اس طور پر طیار کیا جاتا ہی کہ مغز حب القرطم کسی شوربا وغیرہ مین داخل کرکے کھلاتے ہین یا اسکے مغز اور مغز بادام اور شہد سے مرکب کرکے گولی تیار کرتے ہین اور مقدار شربت اوسکی چار درمی جو برابر چودہ ماشہ کے ہی یہ مقدار اوس گولی کی ہی جو مغز قرطم سے بنائی جاے — اگر مغز قرطم اور قسط اور بادام سے تین ابولوسات جو برابر سوا تین ماشہ کے ہی اور افسنتین اور نطرون ہر ایک سے ایک درمی یعنی ساڑھے تین ماشہ لیجاے اور انجیر خشک اور شہد ملا کر ایک جوزہ یا دو جوزہ بنا کر کھائی جاے مائیت کا اسہال کرے گی — کبھی اسکی ریوڑی بھی اسی غرض سے طیار کرتے ہین طریقہ بنانے کا یہ ہی کہ بادام شیرین اور افسنتین اور شہد مطبوخ مین مغز قرطم کو ملا کر ریوڑی بناتے ہین اور چند مرتبہ قبل غذاے شب کے اسکو کھاتے ہین کبھی مغز قرطم تازہ تیس درہم ایک رطل یعنے تخمیناً آدھ سیر گرم پانی مین دس درہم قند سپید پیسا ہوا ملا کر تناول کرتے ہین پس اسہال بلغم کرتی ہی **سموم** قرطم صحرائی یا اوسکا پھل دونون الگ الگ یا دونون ملا کر شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے کے واسطے پلایا جاتا ہی بعض آدمی اس بات کی بھی مدعی ہین کہ جسکو بچھو نے کاٹا ہو اگر قرطم صحرائی کو یا اوسکے پھل کو اپنے منہ مین رکھلے درد اوسکو معلوم نہوگا پھر جب منہ سے گرادے گا درد پلٹ آئے گا — یعنے پھر معلوم ہوگا —

قطران بفتح قاف وکسر طائے و رائے مہملہ بالف کشیدہ آخر مین نون ہی **ماہیت** یہ آنسو اوس درخت کا ہی جسکا نام شربین ہی اسکے دخان کی قوت مثل دخان زفت ہی اس مین سے ایک روغن نکلتا ہی جسکو صوف کے ذریعہ سے جدا کرلیتے ہین جس طرح زفت کا روغن بھی جدا کیا جاتا ہی **طبیعت** چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** مردہ کی لاش بگڑنے اور خراب ہونے سے حفاظت کرتا ہی اور جلد کو سرخ کردیتا ہی اور داغ دیتا ہی **زینت** جوون اور چیلر کو نفع کرتا ہی اور اون دونون کو قتل کرتا ہی یا انکے کے جوون وغیرہ کو **جراح و قروح** ڈھیلے گوشت کو مضبوط کردیتا ہی اور تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہی تا اینکہ حیوانات کی کھجلی کو مفید ہی خصوصاً اسکا روغن چوپایہ جانورون کی کھجلی اور کتون کی اور اونٹ کی کھجلی کو **آلات مفاصل** عضل کے سرے کے کھنچاؤ [illegible] کو اور عضل مین خون اور پیپ کے جمع ہونے کو مفید ہی اور چاٹنے سے اور بطور لطوخ لگانے سے داء الفیل اور دوالی کو مفید ہی **اعضاے سر** بہت بڑی چیز ہی درد سر بلغمی کے واسطے تسکین دینے جب قطران کا طلا سر پر کیا جاے کان مین ٹپکانے سے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور آب زوفا ملا کر دوی اور طنین کو مفید ہی اور دانت کے درد کے واسطے بھی آب زوفا ملا کر ٹپکایا جاتا ہی پس درد کو ٹھہرا دیتا ہی — سرکے جو کرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہی **اعضاے چشم** آنکھ مین جلا کرتا ہی قروح کے نشانات جو آنکھ مین ہون اون کو دور کرتا ہی **اعضاے نفس وصدر** ریہ کے ورم کو زیت اور اون کے درد کے واسطے طلا کیا جاتا ہی اور اگر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہو چاٹا جاے پھیپھڑے کے قروح کو دور کردیتا ہی پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی پھل اسکے درخت کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی **اعضاے نفض** آنت کے کیڑون کو قتل کرتا ہی خصوصاً اگر اسکا حقنہ کیا جاے سب کیڑون کو قتل کرتا ہی حیض کا ادرار کرتا ہی جنین کو قتل کرتا ہی منی کو خراب کردیتا ہی اگر قبل جماع کے اسکو نائزہ مین پھونک کر بھردین عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی پھل اسکے درخت کا جسکا شہ مین نام ہی معدہ کے واسطے زبون ہی اور تقطیر البول کو نفع کرتا ہی **سموم** جس سانپ کا مقرنہ نام ہی اوسکے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہی — ارنب بحری کے دفع سمیت کے واسطے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلایا جاتا ہی — اونٹ کی چربی مین اسکو پگھلا کے بدن پر اسکی مالش کرتے ہین پس ہوام بدن کے پاس نہین آنے پاتے —

قسط بضم قاف وسکون سین مہملہ آخر مین طائے مہملہ ہی جسکو ہندی مین کٹ یا کوٹ کہتے ہین **ماہیت** اسکی تین قسمین ہین ایک عربی ہی وہ سپید سبک خوشبو ہوتی ہی دوسری ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہی تیسری تلخ اور بھاری قسم اسکی شامی کہلاتی ہی جسکا نام قرنفلی ہی اور ان سب قسمون مین ناقص وہی قسم ہی جسکی بو پیلوے کی سی ہو

اور نائل بسیاہی ہو اور قسط شامی ان سب قسمون مین زبون ہی ہو مشابہ شمات کے ہوتی
ہی اور بو اسکی کھلی ہوئی ہوتی ہی عمدہ قسم مین کبھی سخت سخت جڑین راسن کی ملا دیتے
ہین اور بعضون نے زبان کو کاٹتی ہی اور نہ اس مین تیز بو ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی قسط
ہی جو سپید اور رقیق ہو اور ہلکی جیسے ٹھوس ہو سڑی گھنی نہو چلتی ہوئی بو اوس مین آتی
زبان کو جلاتی ہو اور گزند ہو پہنچاتی ہو اوسکے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہو
اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اس مین بہتر وہ ہی جو دریائی ہو اور چھلکہ اوسکا پتلا ہو
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال
و خواص** اس مین ایک کیفیت تلخی کی ہی اور تیزی اور گرمی اور سوزش
بھی ہی تا اینکہ قرحہ ڈال دیتی ہی اور جس عضو کو حاجت گرمی پہونچانے کی ہو اوسکو
نفع کرتی ہی اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہی **زینت** جلد کی چھائین کو
دور کردیتی ہی جب بطور لطوخ کے پانی اور شہد ملا کر لگائی جاوے **جراح و قروح**
اسمین قرحہ ڈالنے کی خاصیت ہی اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کردیتی ہی **آلات
مفاصل** استرخاے عصب کو نفع کرتی ہی اور تشنج عضل کی اچھی دوا ہی اور
عرق النسا کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہی **اعضاے سر** لیشارغوس کو نفع
کرتی ہی **اعضاے صدر** سینہ کے درد کو مفید ہی **اعضاے نفض**
پلانے سے ادرار حیض کرتی ہی اور روئی کے بدن مین دھونی دینے سے بھی فائدہ
کرتی ہو اور جنین کو قتل کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی کدو دانہ اور چھوٹے کیڑون کو قتل کرتی
ہی باہ کی قوت بڑھاتی ہی رحم کے سدہ کے واسطے آب حمول جید ہی اسلیئے کہ رحم اور درد
درد کو پلانے سے اور آبزن کرنے سے نفع کرتی ہی اور طبیعت کی تحریک کرتی ہی جب شراب
کے ساتھ پلائی جاوے باہ پر قوت بڑھانے کا اسکے یہی سبب ہی کہ اس مین رطوبت
فضلیہ ہی جو نفخ پیدا کرتی ہی **حمیات** اگر بدن پر اسکا لطوخ زیت ملا کر لگایا جاوے
لرزہ کو فائدہ کرتی ہی **سموم** تمام ہوام کے کاٹنے کو سانپ ہو یا کوئی اور جانور زہریلا
ہو فائدہ کرتی ہی جب شراب اور افسنتین ملا کر پلائی جاوے **ابدال** بدل اوسکا نصف وزن
اوسکے عاقرقرحا ہی۔

قرقوصما کہتے ہین کہ یہ روغن زعفران کا دُرد ہی **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جسکی بو پاکیزہ
ہو اور روغنی ہو اور سیاہ ہو اور اوسمین لکڑی کے ٹکڑے نہ پڑے ہون جب پانی مین گھولا
جاوے اوسکو زعفرانی کردے اور جب چبایا جاوے دانتون کو زیادہ رنگین کردے کہ وہ
رنگدار ہو **افعال** مسخن ہی **اعضاے چشم** آنکھون مین تیرگی پیدا کرتا ہی **اعضاے
نفض** ادرار بول کرتا ہی۔

قنہ بکسر قاف و فتح نون بارزد کو کہتے ہین جسکو ہندی بیروزہ ہی اسکی دو قسمین ہوتی
ہین ایک زبری پھولی ہوئی اسکا وزن سبک ہوتا ہی اور سپید زیادہ ہوتی ہی دوسری
قسم کثیف اور بھاری **اختیار** بہتر دونون مین وہی قسم ہی جو کثیف زیادہ ہو **طبیعت**
دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص**
قوت اسکی ملین محلل ہی ریاح کو پراگندہ کرتا ہی گوشت کو خراب کردیتا ہی تسخین اور
التہاب پیدا کرنے کی اور جذب اور تحلیل کی اس مین قوت ہی **زینت** ثبور ردیہ
کو اوکھاڑ ڈالتا ہی اور داحس و بثور رخسار پر کو نفع کرتا ہی **جراح و قروح** قروح
پر سرکہ ملا کر لگایا جاتا ہی **آلات مفاصل** ماندگی اور تھکن کو اور کزاز کو اور
تشنج عضل کو مفید ہی **اعضاے سر** درد سر اور مرگی کو فائدہ کرتا ہی اور مرگی
کے بیمار نے اسکو سونگھا اور چیت اگیا آنکھون کے نیچے اندھیرا آتا جسکو سدر کہتے ہین
اسکو بھی نفع کرتا ہی دانت کے درد کو اور سڑے ہوئے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہی کان کا درد
جو سردی سے درد ہو اون کو مفید ہی اور اون کے ورم اور اوسمین ورم کے درد کو
بے اذیت فائدہ کرتا ہی اور یہ فائدہ اوسوقت ہی کہ جب روغن سوسن مین اسکو گھولکر
نیمگرم کان مین ٹپکائین **اعضاے نفس** ربو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہی
اعضاے نفض بقوت ادرار حیض کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی اور اوسکا اسقاط
کردیتا ہی جب بطور حمول کے استعمال کیا جاوے اور شراب کے ہمراہ پلانے سے اختناق
رحم کو نفع کرتا ہی عسر بول کو دور کرتا ہی **سموم** بیروزہ اوس زہر کا تریاق ہی جن سے
سہام اور نیزہ بجھائے جاتے ہین جب شراب ملا کر پلایا جاوے اور سانپ اور بچھو کے
زہرون کا بھی تریاق ہی اور دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہی جب اسکو بدن مین
ملین ملنے والے کے بدن کے پاس ہوام نجائینگے اور جب بیروزہ کو سفید لیون
اور زیت ملا کر بدن پر لگادین جو قسم ہوام کی اوس بدن کے قریب جاوے گی
مرجاوے گی بیروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہی مگر اسکا مقابلہ سکبینج کے مقابلہ سے کم ہی

قنبیل بکسر قاف و سکون نون کبیلا کو کہتے ہین **ماہیت** یہ دانہ اور ریگ خاکستر کی
رنگ کے ہوتے ہین لیکن اوپر رنگ مین سرخی ہوتی ہین وہ سرخی ورس یعنی اور
دانہ کی کہ اوسکی سرخی زعفرانی ہی اسکی سرخی سے کم ہوتی ہی **طبیعت** تیسرے
درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ اس مین قبض شدید ہی **اعضاے
نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور نکال دیتا ہی

قفر الیہود قفر بفتح قاف و سکون فا اوس رطوبت کو کہتے ہین جو پہاڑون وغیرہ
سے نکل کے منجمد ہو جاوے اور بعض قسم اسکی وہ ہی کہ صاف ہو کر پانی کے چشمون مین

ریجاتی ہے اور وہ سیاہ وخراب مشابہ زفت کے ہوتی ہے زرد چھوٹے چھوٹے ٹکڑے وزن میں تیز
سبک ہوتے ہیں کہ جسوقت چبائی جاوے اوس میں مزہ قار کا معلوم ہوتا ہے مگر یہ ٹکڑے
بودے ہوتے ہیں کہ ملنے سے بکھر جاتے ہیں **اختیار** بہتر وہی ہے کہ جسکا رنگ نقشی ہو اور
چمکدار ہو کہ اوسکی چمک قوی ہو وزنی ہو لیکن سیاہ چرک آلودہ خراب قسم ہے
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** قوت اسکی زفت کی قوت کے
قریب ہے اور اعضا کو قوی کردیتی ہے اور خون منجمد کو پگھلادیتی ہے پیٹ میں جسوقت اسکو پئیں
زینت اگر بطور لطوخ کے لگائی جاوے ناخون کی سپیدی کو دور کردیتی ہے **اورام
و بثور** خنازیر میں نضج پیدا کرتی ہے **جراح و قروح** داد پر اور زخمون کے ورم
پر طلا کیجاتی ہے پس نفع کرتی ہے **مفاصل** نقرس کا ضماد ہے اور عرق النسا پر طلا
کیجاتی ہے **اعضائے نفس** کھانسی اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے
اور نفث یعنے بلغم خواہ مدہ کے نکالنے پر اعانت کرتی ہے ورم لوزتین اور خناق
کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** صلابت رحم کو نفع کرتی ہے جب اسکے یا
اسکے دخان کا حمول کیا جاوے رحم کے اونچے ہونے اور چڑھ جانے کو نفع کرتی ہے
رحم کے درد کو مفید ہے۔ اور جب اسکا حقنہ آب جو ملاکر کیا جاوے سوء دوسنطاریا
کو نہایت نفع کرتی ہے۔

اقلیمیا الذہب یہ سونیکا میل یا دخان ہے **اختیار** اچھی قسم اسکی وہی ہے
جو رنگ میں سنہری اور شکل میں عنقودی یعنے مثل خوشہ انگور کے چھوٹے چھوٹے
باہم پیوستہ ہوں خاکستری رنگ جو سونے کی تازی راکھ کا ہوتا ہے اس میں ہو اور
پرت اسکی غلیظ تہ بتہ ہوں **طبیعت** حرارت برودت میں معتدل ہے اور خشکی میں
تیسرے درجہ تک ہے **خواص** اقلیمیائے ذہبی اور اسکی قسم دھوئی ہوئی اقلیمیائے
فضہ سے زیادہ تر لطیف ہے اور اس میں تجفیف اور جلا ہے **جراح و قروح**
جراحات میں گوشت بھر لاتی ہے اور اون کے چرک کو پاک کردیتی ہے اور اونکے
زائد گوشت کو کھا جاتی ہے اور قروح خبیثہ کا اندمال کردیتی ہے **اعضائے چشم**
سپیدی چشم کو اور ابتدائے نزول الماء کو فائدہ کرتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے

اقلیمیا الفضہ کبھی اقلیمیا سونے اور چاندی سے بنائی جاتی ہے اور کبھی تانبے سے
اور مارقشیشا سے اور بہرحال اقلیمیا وہ ثقل خواہ میل ہے جو دھات کے چرخ دینے
کے وقت اوپر آجاتا ہے یا دخان ہے جو دھات سے نکلتا ہے اور جو چیز دھات کے چرخ
دینے کے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہے وہ صفائحی یعنے پرت پرت ہوتی ہے **طبیعت**
اقلیمیائے فضہ اقلیمیائے ذہب کی طبیعت میں قریب ہے اور برودت میں دوسرے
زیادہ ہے **خواص** اسمین تجفیف اور جلا باعتدال بدون لذع کے ہے خصوصاً
اگر دھوئی ہوئی ہو مراہم میں داخل کرنے کے لائق زیادہ ہے اور جلا اسکی معتدل
بدن میں ہوتی ہے اور سخت بدن میں نہیں ہوتی یعنے جس بدن کا گوشت سخت ہو
جراح و قروح ترکبھی اور اون قروح کو جنکا اندمال دشوار ہو اور قروح رطبہ کو مرہم کے
داخل کرنیسے اور چھڑکنے سے فائدہ کرتی ہے

قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہیں **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص**
مجفف ہے صلابت پیدا کرتی ہے تکثیف بدن کرتی ہے یعنے مسامات کو بند کردیتی ہے
اکال ہے اس میں قبض اور احراق کی قوت ہے **جراح و قروح** ناک کی نواصیر
کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** نکسیر کے خون کو بند کردیتی ہے اور اگر اسکو پانی میں
گھول کر ایک قطرہ ناک میں ٹپکایا جاوے سر کو فضول اور مواد سے پاک کردیتی ہے
سوختہ سبز پھٹکری منجملہ اون دواؤن کے ہے جو کان کو پاک کردیتی ہیں اور برودت
سے جو درد کان میں ہو اوسکو نفع کرتی ہے کان کے کیڑون کو قتل کرتی ہے **اعضائے نفض**
ایک درہمی اوسکی شہد کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ دور کردیتی ہے **سموم**
فطر یعنے چھتری کے ضرر کو دور کردیتی ہے

قلقطار زرد پھٹکری کو کہتے ہیں **ماہیت** جالینوس نے کہا ہے کہ سپید پھٹکری سے
زرد پھٹکری خود بخود بنجاتی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال
و خواص** اس میں احراق شدید ہے اور جسقدر خون کا سیلان بدن سے ہو اوسکے
روکنے کی قوت ہے اور تجفیف پیدا کرتی ہے اور جلانے کے بعد اس میں تجفیف زیادہ
ہوجاتی ہے اور لذع بہت کم ہوتی ہے اس میں ہمراہ قبض کثیر کے حرارت بڑھی ہوئی ہے
اورام و بثور آب کشنیز سبز ملاکر نملہ اور حمرہ پر طلا کیجاتی ہے اور نملہ خبیثہ اور ساعیہ
پر بطور ذرور کے چھڑکی جاتی ہے گوشت زائد کو جلا دیتی ہے ۔ پپڑی اور خشک ریشہ
پیدا کرتی ہے **اعضائے سر** نکسیر کو فائدہ کرتی ہے اور مسوڑھے کے ورم کو اور
ورم نغانغ یعنے بن کام کے ورم کو **اعضائے چشم** سرمہ کے اقسام میں
جلا کرنے اور پلکون کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے داخل کیجاتی ہے **اعضائے
نفض** نزف رحم کو منع کرتی ہے۔

قنابری جسکو فارسی میں برغست کہتے ہیں۔ اور عربی میں حلول بھی کہتے ہیں
طبیعت گرم پہلے درجہ میں ہے **خواص** لطیف ہے جلا زیادہ کرتی ہے مقطع ہے
۔ فولس کہتا ہے کہ سودا پیدا کرتی ہے خصوصاً اگر نمک آلودہ کرلی گئی ہو **زینت**
کلف اور بہق کو جلادیتی ہے اور درحقیقت وضع کے واسطے کہاتے ہیں اور ضماد

کرنے مین بہت مفید چیز ہی۔ کہ اسکو تنہا بہی دونون دور کر دیتی ہی۔ اور یہ وہ خاصیت ہی جسکو حرب خوب پہچانتے ہین **جراح و قروح** جب اسکی پتی کا ضماد کیا جاوے۔ پستان کے قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہی **اعضاے سر** اسکی جڑ کے پانی سے جب ناس لیجاے دماغ کے رطوبات غلیظہ کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفس** پھیپھڑے کے سدون کی تفتیح کرتی ہی۔ اور پھیپھڑے کا تنقیہ کر دیتی ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کر دیتی ہی **اعضاے نفض** پانی اسکا طبیعت کو نرم کرتا ہی۔ بواسیر کا بھی ضماد اس سے کیا جاتا ہی۔ اور مشروٹ نے کو دور کرتی ہی۔ صلابت رحم کی تحلیل کرتی ہی۔ کیموسات غلیظہ کا اخراج کرتی ہی **سموم** جملہ ہوام کے کاٹنے کا ضماد اس سے کیا جاتا ہی۔

قیسوس اسکی تین قسمین ہین سیاہ سپید سرخ اور سب قسمین اسکی تیز اور قابض ہین اور بڑی حدت اسکی اوس قسم کی ہی۔ جسکا نام لاذن نام رکھا جاتا ہی۔ قیسوس دراصل یہی لاذن ہی۔ خواہ اور کوئی چیز ہی۔ اسلیے کہ یہ دونون احوال مین قریب قریب ہین۔ **طبیعت** مائل بحرارت ہی۔ اور اکثر اسکے البعض اقسام مین برودت بھی ہوتی ہی۔ اور لاذن فی نفسہ آخر دوم مین گرم ہی۔ **خواص** پتے کو مضر ہی۔ اور اس مین قبض کی قوت ہی کہ سمیتی ہی خصوصًا اسکی پتی مین۔ اور پھول مین اسکے طبیعت کے بستہ کرنے کی قوت ہی جو قسم اسکی شناخت مین اچھی ہی اور بنام لاذن مشہور ہی۔ اوس مین تفتیح کی قوت ہی۔ اور رگون کے منھ کی تسخین کی۔ اور ملین بھی ہی **زینت** آنسو جو اسکے درخت سے ٹپکتا ہی جون کو قتل کرتا ہی خصوصًا بالون کی جون کو۔ اور نئے بال پیدا کرتا ہی۔ اگر لاذن کسی شراب مین ملا کر قروح کے نشان پر لگای جاوے اون نشانات کی بد نمای کو دور کر دیتی ہی۔ اور اگر شراب اور مر روغن آس ملا کر لگای جاوے بالون کے زیادہ گرنے کو منع کرتی ہی۔ مگر اس مین اتنی قوت نہین ہی کہ بالخورہ کو نفع کرے۔ کیلیے کہ تحلیل اسمین کم ہی **جراح و قروح** جوشاندہ اسکا شراب مین بنا کر قروح کو بہت نفع کرتا ہی۔ اور اسکا ضماد کیا جاتا ہی پس مادہ خبیثہ کے پھیلنے اور دوڑنے کو منع کرتی ہی۔ اسکی قیروطی آگ سے جلنے کے واسطے بنائی جاتی ہی **آلات مفاصل** پٹھے کو مضر ہی **اعضاے سر** جب اسکا نچوڑا ہوا پانی مع روغن ایرسا اور شہد اور نطرون کے سعوط کیا جاوے پرانے درد سر کو زائل کر دیتی ہی۔ اور جب اسکی سیاہ پتی کے سرون کا عصارہ لیکر انار کے چھلکون مین گرم کیا جاوے اور اوس کان مین ٹپکایا جاوے جو جانب مخالف ہر اوس کان کے واقع ہو جس مین درد ہی۔ مثلًا اگر داہنے کان مین درد ہو بائین کان مین ٹپکایا جاوے نفع کرے گا۔ پانی کا اسکے سعوط جید سر کے تنقیہ کے واسطے کیا جاتا ہی اور ناک سے جو کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہو اوسکو بھی دور کر دیتا ہی۔ اور ناک کے قروح خشک کر دیتا ہی **اعضاے غذا** جب تازہ قیسوس کا ضماد سرکہ ملا کر تلی پر کیا جاوے فائدہ کرے گا **اعضاے نفض** جسوقت اسکی اتنی مقدار جو تین انگلیون سے اوٹھ آوے شراب مین استعمال کیجاوے ذوسنطاریا کو نفع کرے گی اور روزانہ دو مرتبہ پلائی جانی چاہیے۔ جب اسکی تازہ پتی اور اسکے سرون کا ضماد کیا جاوے حیض کا ادرار کرے گا اور اگر اسکی دھونی بقدر ایک درخمی کے اُسوقت لیجاوے جب عورت حیض سے پاک ہوتی ہی عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا۔ اور جبتک اسکی اسوقت اُسکا حمول پتلے سرے کیطرف سے کیا جاوے اور ادرار حیض کرتی ہی اور جنین کا اخراج کرتی ہی لاذن کی دھونی مشیمہ کے واسطے کی جاتی ہی پس اُسکو گرا دیتی ہی۔ اور پھول اسکا طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی **سموم** جب اسکی ٹہنیون کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلائین رتیلہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی

قیقس یہ ایک گوند بدمزہ بلاد حبش سے آتا ہی اور بعضون کو خیال ہوا ہی کہ سندروس یہی ہی۔ مگر یہ بات ثابت نہین ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مر اور سپیدہ ملا کر لی جاتی ہی۔ **خواص** اس مین تھوڑا سا تفریہ ہی **زینت** قروح کے نشانون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہی۔ اور اسمین لاغر کر دینے کی بھی قوت ہی اگر ہر روز تین مربع درہم پینے پونے دانگ ہمراہ سکنجبین کے پلایا جاوے **اعضاے سر** دانتون کے درد کے دور کرنے مین اور مسوڑھے کے کٹ کٹ کے گرنے مین اسکے برابر کوی دوا نہین ہی **اعضاے چشم** بصارت کو تیز کرتا ہی **اعضاے نفس** ربو کو ماء العسل کے ہمراہ نفع کرتا ہی۔ اور کشتی لڑنے والے بھی اسکا استعمال کرتے ہین کہ سانس نہ پھولے **اعضاے غذا** جب تین دن برابر ہمراہ سکنجبین کے پیا جاوے تلی کو زیادہ گھٹا دیتا ہی **اعضاے نفض** ماء العسل کے ساتھ پینے سے ادرار حیض کرتا ہی

قطن بضم قاف روی کو کہتے ہین **خواص** بنولہ مسخن اور ملین ہی **اعضاے صدر** بنولہ سینہ کے واسطے بہت اچھی چیز ہی کھانسی کو مفید ہی **اعضاے نفض** بنولہ ملین شکم ہی اور کپاس کی پتی کا نچوڑا ہوا پانی لڑکونکے اسہال کو نفع کرتا ہی

قنب بکسر قاف و فتح نون مشدد آخر مین بائے موحدہ ہی بھانگ کے درخت کو کہتے ہین **خواص** بیج اسکا ریاح کو منتشر کر دیتا ہی۔ اور مجفف ہی۔ دشواری سے ہضم ہوتا ہی۔ خلط اسکی خراب غنی ہی۔ گرمی پیدا کرنے مین قوی ہی۔ سبزہ ہوی بھنگ مین ضرر کم ہی۔ اور سکنجبین شکری اسکے ضرر سے نفع دیتی ہی اور اورام و بثور صحرائی بھنگ کی جڑ ون کا ضماد اورام گرم اور حمرہ پر کیا جاتا ہی **اعضاے سر** عصارہ اسکا اور اسکا روغن کان کے درد کو مفید ہی۔ اسکی پتی کے عصارہ سے سر کو دھوتے ہین پس اُسکی

فائدہ کرتا ہی یعنے سر مین جو نوکین اور کانٹے سے مسامات مین پڑ جاتے ہین - بھنگ کا بیج درد سر پیدا کرتا ہی بسبب اسکے کہ سخونت پیدا کرنے کی اور بخار اوٹھانے کی اوس مین قوت شدید ہی **اعضاے غذا** تخم اسکا دشواری سے ہضم ہوتا ہی - معدہ کیواسطے خراب چیز ہی **اعضاے نفض** پلکون کو بہکے اگر زیادہ استعمال کرین منی کی تقطیع کرتا ہی یعنے اوسکی لزوجت کو کم کر دیتا ہی -

قاقوپی درخت ہی جسکے لونڈ کا کثیرا نام ہی - اسکا بیان باب الکاف مین ہو چکا ہی **طبیعت** اسکی سرد خشک ہی -

قلی بفتح قاف ولام بالف کشیدہ سجی کو کہتے ہین **طبیعت** گرم ہو محرق ہی اخلاط اور جلد کو جلا دیتی ہی اور سبت جلا کرنے والی ہی - **افعال** ہی نمک سے جلد افعال مین قوی تر ہی **زینت** سبق کو فائدہ کرتی ہی - **قروح** تر کھجلی کو فائدہ کرتی ہی اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہی -

قیمولیا بکسر قاف وسکون یا وضم میم وسکون واؤ **ماہیت** اسکی ہرت مثل نرم پتھر کے سپید براق اور خوشبو ہوتی ہین - مزہ اسکا مثل کافور کے ہوتا ہی - اور ایک قسم اسکی وہ ہی جس مین چمک نہین ہوتی - اور ہر ایک قسم اسکی ملنے سے سبت جلد گھل جاتی ہی **جراح و قروح** آگ سے جلنے کو خصوصاً جلتے ہوے پانی اور سرکہ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہی - جلی ہوی قیمولیا اور دھلی ہوی اون قروح کو مفید ہی جنکا اندمال دشوار ہی

قلقاس بفتح ہر دو قاف آخر مین سین مہملہ ہی - ہندی مین اروی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک نبات ہی جسکو شمان یعنے بہی کے درخت سے مشابہت ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** اسمین چکنی کے ہمراہ قبض ہی - اور اجزا اسکی خشک کے خواص مین مشابہ ہین مین تھوڑا سا قبض بھی اس مین ہی **اعضاے سر** دودھ کے اسکو جوش دیکر غرغرہ کیا جاتا ہی خواہ اسکا نمک بنا کر دودھ مین ڈال کر اس سے غرغرہ کیا جاتا ہی **اعضاے غذا** زرد آب کو براہ دستون کے نکال دیتی ہی خصوصاً اسکا بیج اور اسکی پتی کا عصارہ اور تھوڑی مقدار دینی چاہیے تاکہ ضعف نہ لاوے **اعضاے نفض** ادرار بول کرتی ہی - اور تولید منی کرتی ہی - خلط صفراوی و بلغمی کی سہل ہی - مقدار شربت اسکی ثلث رطل سے دو ثلث رطل تک ہی یعنے تیرہ تولہ سے لیکر چھبیس تولہ تک ہے -

قرطاس بکسر قاف وسکون را و طاے مہملہ آخر مین سین ہی کاغذ کو کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال و خواص** جلا ہوا کاغذ نزف الدم کو منع کرتا ہی **جراح** جلا ہوا کاغذ سعفہ کو منع کرتا ہی **اعضاے سر** جلا ہوا کاغذ نکسیر کو بند کر دیتا ہی -

قیسوم بفتح قاف وسکون یا وضم سین مہملہ جسکو برنجاسف اور گندنا بھی کہتے ہین **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** لطیف ہی تلخ ہی اسمین انضاج اور تلطیف ہی - جالینوس کہتا ہی کہ پھول اسکا شاخون سے زیادہ موثر ہی - اس مین تفتیح بھی ہی **زینت** جلا ہوا قیسوم بالخورہ کو فائدہ کرتا ہی - خصوصاً ہمراہ تخم سپید انجیر یا ہمراہ روغن ترب کے - جس داڑھی کے بال دیر مین اوگتے ہون اگر قیسون کو بعض روغنہا سے مفتحہ ملا کر داڑھی کے مقام پر ملا جاے نفع کرے گا - اور سوزش کے گوشت کو سمیٹ دیتا ہی **اورام و بثور** اورام بلغمیہ کی تحلیل کرتا ہی اور اگر اسکو بہی کے ہمراہ جوش دین اون اورام کی تحلیل کرے گا جنکی تحلیل مین دشواری ہی **جراح و قروح** زخمہاے تازہ کو موافق نہین ہی بلکہ اون مین لذع پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل** جو شاندہ اسکا عصل کے سرے کے پہنچانے کو اور عرق النسا کہنہ جسکے صحت مین دشواری ہو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** جب زیت مین پکایا جاے سر کو گرم کر دیتا ہی اور اوسکی برودت کو دور کرتا ہی **اعضاے نفس** جوشاندہ اسکا نفس انتصابی مین جو دشواری ہو یعنے کھڑے اور سیدھے وقت جو سانس مین دشواری ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور منفث بلغم جوشاندہ اسکے شگوفہ کا ہی **اعضاے غذا** جب زیت مین اسکو جوش دین معدہ کو گرم کرتا ہی اور اسکی برودت کو دور کر دیتا ہی **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتا ہی اور جنین کو نکال دیتا ہی - اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی - روغن اسکا گرم کیا ہوا رحم کے منھ ملجانے کو نفع کرتا ہی - اور دشواری کو بھی مفید ہی **حمیات** جب کسی تیل کے ہمراہ اسکی مالش کیجاے لرزہ کو نفع کرتا ہی **سموم** جب کسی شراب کے ہمراہ پلایا جاے سموم کی سمیت سے نفع دیتا ہی اور جب اسکا بچھونا یا فرش بچھایا جاے ہوام کو پاس سے بھگا دیتا ہی -

قاتل الذئب یعنے بھیڑیے کی مارنے والی پتی **ماہیت** اسکی توشاق النمر کی توسے کے مشابہ ہی مگر یہ پتی خاص بھیڑیون کے لیے ہی -

قاتل الکلب یعنے کتے کے مارنے والی ہی **اعضاے سر** نکسیر جاری کرتی ہی - **اعضاے نفس** تخم کیطرف سے آدمی خون تھوکنے لگتا ہی - کتون کو سبت جلد قتل کرتی ہی اور آدمیون مین نکسیر اور نفث الدم پیدا کرتی ہی

قطف بفتح قاف وطاے مہملہ جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین **ماہیت** یہ بھی ایک قسم کا تھوا ہی **طبیعت** دوسرے درجہ تک سرد ہی اور رطوبت دوسرے درجہ کی رکھتا ہی **خواص** تخم پالک مین قوت ملینہ ہی اصحاب صفرا کے واسطے -

قرة العین بضم قاف و فتح راے مشدد جسکا ترجمہ فارسی مین کنگر آبی سے ہوا ہے **ماہیت** یہ ہے جیبر المار ہے اور اسکو کرفس الما ربھی کہتے ہین بوٹی اسکی عطریت ہے اور ٹھنڈے ہوتے پانی مین یہ پیدا ہوتی ہے **افعال و خواص** سخن ہے محلل ہے **اعضاے نفض** حیض کا اور بول کا ادرار کرتی ہے اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتی ہے کچی کھائی جاے خواہ جوش دیکر۔ اور قروح امعا کو نفع کرتی ہے

قرع بفتح قاف و سکون راے مہملہ و عین مہملہ فارسی مین کدو ہندی مین لوکی کہتے ہین **طبیعت** دوسرے درجہ مین سرد تر ہے **خواص** اوبالا ہوا کدو تھوڑی غذا دیتا ہے۔ اور معدہ سے جلدی اتر جاتا ہے اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فاسد ہو جاے کدو سے خلط ردی نہین پیدا ہوتی ہے۔ اگر معدہ مین کوئی خلط ردی ہو اوسکے ملجانے سے کدو بھی فاسد ہو جاتا ہے مثل اور فواکہ کے یہ بھی دیر تک نہ ٹھہرے گا۔ جو خلط کدو سے بنتی ہے پھیکی ہوتی ہے مگر یہ کہ اسپر وہ چیز غالب ہو جاے جو اس مین ملاکر کھائی گئی ہو۔ اگر یہی ملاکر کدو کھایا جاے اوسکے خلط محمود بنیگی۔ اور مجمل یہ بات ہے کہ صفراوی مزاج کے واسطے پسندیدہ غذا ہے اسی طرح آب انگور خام اور آب انار ملاکر کدو کی خلط محمود ہوتی ہے لیکن قولون کا ضرر رہ جاتا ہے۔ کدو کے خاصیت سے یہ بات ہے کہ جس چیز کے ساتھ کھایا جاے اوسی کے ہمرنگ غذا بنجاتا ہے۔ اگر رائی اور نمک کے ساتھ کھایا جاے فقط شور پیدا کریگا اور اگر کسی چیز قابض کے ہمراہ کھایا جاے خلط قابض پیدا کرے گا۔ اور خلاصہ یہ بات ہے کہ اصحاب سودا اور بلغم کو مضر ہے اور صفراوی مزاج والے کو مفید ہے مربا کدو کا [illegible] داخل نہین ہے اور نہ کوئی اثر تبرید اور تسکین کا کرتا ہے بلکہ بیشتر اوسکا استعمال لذت اور ذائقہ زبان کے واسطے ہوتا ہے **اعضاے سر** عصارہ کدو کا حرارت سے جو درد کان مین ہو اوسکو نفع کرتا ہے خصوصاً روغن ملاکر۔ اور اورام دماغی اور برسام کو نفع کرتا ہے۔ حلق کے درد کو بھی کدو فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفس** ستو اسکا کھانسی کو اور سینہ کے درد کو بشرطیکہ یہ دونون حرارت سے ہون فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا** جوشاندہ اسکا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہے اور پھیلاکر ان کو معدہ سے نکال دیتا ہے اسی طرح جو شراب یا شربت کدو کو اندر بھر کر رکھا جاے اور پھر استعمال کیا جاے کدو کے عصارہ کا سعوط دانتون کے درد کے واسطے کیا جاتا ہے۔ کدو معدہ کی تری پیدا کرتا ہے اور پیاس کو دور کردیتا ہے۔ کدوے خام معدہ کو نہایت مضر ہے یہان تک کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہے۔ اور جو ضرر کدو کے کھانے سے معدہ کو پہونچے سواے ڈکار آنے کے اور اوسکی کچھ دوا نہین ہے۔ مضرت کدو کی قولون کو سخت پہونچتی ہے **اعضاے نفض** آب کدو جسوقت شہد ڈال کر لگایا جاے اور اوس مین قطرون داخل کیجاے شکم کو نرم کردے گا۔ اسی طرح اگر کدو کو بھوننے کی غرض سے آگ مین توپ دین پھر نکال کر نچوڑین اور پانی کو جوش دین اور آب شکر پئین۔ کدو کی مضرت امعا کو اور خاص امعاے قولون کو زیادہ پہونچتی ہے **حمیات** تپون کو نفع کرتا ہے۔

قثا بکسر قاف و فتح ثاے مثلثہ والف ممدودہ ککڑی کو کہتے ہین **اختیار** ککڑی کا بیج کھیرے کے بیج سے افضل ہے اور زیادہ لطیف ککڑی کا وہی بیج ہے جو پکی ککڑی سے نکالا جاے **طبیعت** دوسرے درجہ تک سرد تر ہے **خواص** حرارت مین اور خلط صفرا مین تسکین دیتا ہے مگر کیموس اسکا خراب بنتا ہے جس مین عفونت کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اور اون تپون کو ککڑی ہیجان مین لاتی ہے جسکا ازالہ دشوار ہوتا ہے۔ خربوزہ ککڑی سے زیادہ اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہے پختہ ککڑی مین جلا کی قوت ہے اور کھیرے کا بخوبی ہضم ہو جانا بہت دور ہے۔ رگون مین خام اور غیر منہضم چلا جاتا ہے اور حمیات مزمنہ پیدا کرتا ہے اجوائن اسکی مضرت کو دور کرتی ہے۔ یا اینکہ معدہ مین التہاب بشدت ہو اورام و بثور ککڑی کا پتہ شہد ملاکر بلغمی تپ پر پلایا جاتا ہے بس نفع کرتا ہے **اعضاے سر** جس شخص کو حرارت سے غشی عارض ہو ککڑی سونگھنے سے ہوش مین آجاتا ہے **اعضاے غذا** پیاس مین سکون پیدا کرتی ہے معدہ کے واسطے اچھی غذا ہے مگر عیب یہی ہے کہ بخوبی ہضم نہین ہوتی۔ اگر ککڑی کی جڑ چند ابولوسات اور رومالی کے ہمراہ پلائی جاے خلط رقیق کی قی ہو جاے گی۔ **اعضاے نفض** اس مین ادرار اور تلیین کی قوت ہے۔ اور اعضاے تناسل کے درد کو مفید ہے۔ اور مثانہ کو بھی مفید ہے۔ [illegible] اورارکم ہے **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کو بہت فائدہ کرتا ہے

قثاء الحمار جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین اور کڑوی ککڑی بھی یہی ہے۔ اسکا عصارہ اسطرح بنایا جاتا ہے کہ آخر فصل گرما مین جب اسکا پھل زرد ہو جاے کسی کپڑے مین باندھ کر لٹکا دیتے ہین تاکہ اوسکا پانی بہ کر نکل آئے پھر اوس پانی کو چھاڑ کر کسی خوشبو مٹی مین ملاکر خاکستر گرم مین اوسکو خشک کرتے ہین اور پھر کسی تختی پر سایہ مین اوسکو رکھدیتے ہین **اختیار** بہتر پھل اسکا وہی ہے جو زرد ہو اور سیدھے قد کا ہو جیسے ککڑی سیدھی ہوتی ہے۔ اور تلخی اوسکی پوری ہو۔ اور عصارہ اسکا بہتر وہ ہے جو سپید اور چکنا اور سبک ہو اور عنصل کے مشابہ ہو اور سال بھر کا زمانہ اوسپر گذر گیا ہو **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے **افعال و خواص** لطیف ہے محلل ہے اور جڑ اسکی اور پتی اور پھل اسکا جلا اور تحلیل کرتا ہے اور تجفیف کی قوت اسکے چھلکے مین زیادہ ہے اور اسکی پتی کا عصارہ دونون کی قوت ایک سی ہے **زینت** اسکا عصارہ یا اسکی جڑ اور پتی

عصارہ یرقان کو مفید ہے۔ اور اسکا جو خشک کرکے کھایا گیا ہو اون سیاہ نشانون کو دور کردیتا ہے جو زخمون کے اندمال کے بعد باقی رہجاتے ہین اور چہرہ کے سبل کو صاف کردیتا ہے **اورام و بثور** جب اسکی جڑ آرد جو ملاکر ضماد طیار کرین ہر ایک ورم بلغمی کو تحلیل کردیتا ہے۔ قثاء الحمار دوبیلہ اور جراحات کو شگافتہ کردیتا ہے خصوصاً ہمراہ صمغ البطم کے اور خصوصاً اسکا عصارہ **جراح و قروح** جب اسکو خشک کرکے ترکھجلی اور داد پر چھڑکین دونون کو نفع کرے گا **آلات مفاصل** مفاصل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جوشاندہ کا اسکے حقنہ عرق النسا کو نافع ہے۔ سرکہ ملاکر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے **اعضاے سر** جو شقیقہ غلیظ مادہ سے پیدا ہوا ہو اسکو اسکا سعوط دودھ ملاکر دور کردیتا ہے۔ اور اگر دودھ ملاکر نتھنے مین لگایا جاے بہت سے فضول کو ناک کی طرف سے نکال دیتا ہے بیضہ جو ایک قسم کا درد سر ہے اوسکو بھی نفع کرتا ہے اور جیسا کہ درد سر کو مفید ہے اور عصارہ اسکی پتی کا اسکے جرم کے عصارہ سے ضعیف ہے۔ جب کان مین اسکا عصارہ ٹپکایا جاے درد مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے نفس** اسکے عصارہ سے مسہل دیا اور تنقیہ کو بہت فائدہ کرتا ہے جسکی سانس کی آمد و شد مین خرابی واقع ہو۔ جبڑے پر اسکو خناق بلغمی مین شہد اور زیت ملاکر لگاتے ہین **اعضاے غذا** استسقے کے بہت نکالنا بلغمی کے منفعت عجیب کرتا ہے جو بہ دن ضرر کے ہوتی ہے۔ جب اسکی جڑ سے بقدر ڈیڑھ ابولوس چوپایہ سوا ماشہ کے ہو پلایا جاے۔ جب بقدر نصف رطل یعنی قریب با دسیر قرسکے ہوا اسکو دو قسط شراب مین جو برابر پانچ سیر کے ہو اور تین روز پڑی رہے مین ابولوسات سے پانچ ابولوسات تک پیٹین نفع کرے گی۔ جب اسکی جڑ سے ڈیڑھ ابولوس اور اسکے چھلکے سے چہارم اکسوثافن کے تناول کرین بلغم اور مرہ صفرا کو بطور قے کے نکال دیتا ہے۔ اور ماء العسل کے ہمراہ بھی اسکو پیتے ہین پس نفع ہین کرتا ہے۔ اور حیض اور بول کا بسہولت ادرار کرتا ہے کچھ ایذا اور ضرر معدہ کو نہین پہونچاتا ہے۔ اسکے مسہل لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تدبیر ہے کہ عصارہ مین اسکے دوچند وزن نمک ملاکر مٹر کے برابر گولیان بنالین۔ اور پانی کے گھونٹ سے ایک ایک گولی اوتار جائین۔ قے کرنے کا اسکے ذریعہ سے یہ طریقہ کہ اسکو پانی مین گھولکر زبان کی جڑ مین اور قریب بیخ زبان کے تھوڑا سا لگادین۔ اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی قے آجاے اور بقوت یعنے زور سے قے ہوجاے تو اس ترکیب کو روغن زیت یا روغن سوسن مین گھول کر بیخ زبان پر لگائین پھر اگر بے اندازہ قے ہونے لگے۔ جسنے اس دوا کا استعمال کیا ہو اوسکو کوئی شربت روغن زیت ملاکر پلایا جاے کہ اس سے فوراً قے مین سکون ہوجاتا ہے۔ اور اگر یہ تدبیر کارگر نہو ہو کا ستو ٹھنڈے پانی اور سرکہ مین گھولکر پلانا چاہیے **اعضاے نفض** بلغم اور خون کی مسہل ہے۔ اور اسکا عصارہ رکے ہوے پیشاب کو جاری کردیتا ہے۔ اور حیض بستہ کو بھی کھول دیتا ہے اور محمول کرنے سے جنین کو خراب کردیتا ہے۔

قرن بفتح قاف و سکون راے مہملہ و نون شاخ یعنے سینگ کو کہتے ہین **اعضاے سر** بارہ سنگے اور بکری کا جلا ہوا اونون مین ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کردیتا ہے۔ اور دانت اور مسوڑھے کے درد کو جو ہیجان مین ہو ٹھہرا دیتا ہے۔ مگر اون دونون کے جلانے مین یہ شرط ہے کہ اسقدر جلای جائین کہ سپید ہوجائین **اعضاے چشم** شاخ گوزن سوختہ جو سپید ہوگئی ہو مثل دھلے ہوے نمک کے آنکھ مین مادہ کے آنے کو روکتا ہے۔ **اعضاے نفس** شاخ گوزن مذکور جو ترکیب خاص سے دھوئی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے غذا** جگر کو مفید ہے معدہ کو نہین ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے نفض** شاخ گوزن سوختہ اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکو ذوسنطاریا کا مرض ہو۔

قریص یہ وہی چیز ہے جسکو انجرہ یعنے اونگن کہتے ہین۔

قطاۃ بفتح قاف و طاے مہملہ جمع قطا کی ہے جسکو ہندی مین لوا کہتے ہین **طبیعت** حرارت اسکی ضعیف ہے اور یبوست شدید ہے **افعال و خواص** مولد سودا ہے **اعضاے غذا** استسقے کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** سوانی شکم کو نفع کرتا ہے

قوانص جمع قانصہ کی ہے جسکو ہندی مین پتھری کہتے ہین **خواص** چڑیون کا سنگدانہ غذا کے کثیر دیتا ہے۔ اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی ہضم نہین ہوتا ہے **اعضاے غذا** اطبا گمان کرتے ہین کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی مجفف ہے۔ فم معدہ اور اوسکے درد کے واسطے نفع کرتی ہے۔ اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خصوصاً پوست سنگدانہ مرغ مین قوت مذکور بہت زیادہ ہے۔

قوقی دونون قاف ہین **ماہیت** یہ ایک دریای جانور ہے جسکی قوت اوس حیوان کے قریب ہے جسکو جندبیدستر کہتے ہین **اعضاے سر** گوشت اس کا اور مرگی اور اختناق رحم کو فائدہ کرتا ہے اور سدہ رحم کو۔

قنفذ بضم قاف و سکون نون پھر قاف کو ضمہ ہے ہندی مین ساہی کو کہتے ہین **ماہیت** جنگلی ساہی تو مشہور ہے اور پہاڑی ساہی کو دلدل کہتے ہین اسکے کانٹے مثل تیر کے لمبے ہوتے ہین اسکی طبیعت بھی جنگلی ساہی کے قریب ہے۔ دریای ساہی ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے جسکا چھلکا مثل سیہ کے ہوتا ہے **افعال و خواص** ساہی کی جرم انتشار اندرونی کی طرف مواد کی ریزش کو منع کرتی ہے۔ اور اسی طرح اسکا جگر مجفف ہے۔ اور صحرائی اور دریای ساہی کو جلا کر اوسکی راکھ مین جلا اور تجفیف کی قوت ہے بہ نسبت

نمک صحرائی ساہی کا دارالفیل کو منع کرتا ہی اور گوشت صحرائی ساہی کا جذام کو دور کرتا ہی
بسبب شدت تحلیل اور تجفیف کے جو اوسمین ہی اور جلایا ہوا گوشت صحرائی قنفذ کا زفت ملا کر
لطوخ کرنے سے بالخورہ کو فائدہ کرتا ہی **اورام و بثور** دریائی قنفذ کی کھال تر کھجلی
کی دواؤن مین پڑتی ہی ۔ اور گوشت اوسکا خنازیر کو بہت نفع کرتا ہی **جراح و قروح**
ساہی کی کھال کی راکھ چرک آلودہ قروح کو مفید ہی ۔ اور گوشت زائد کو دور کر دیتی ہی
اور گوشت اوسکا خنازیر کو اور سخت گرہین جو گنٹھاے مین پڑتی ہین اون کو دور
کر دیتا ہی **آلات مفاصل** جنگلی ساہی کا گوشت نمک سود فالج اور تشنج اور پٹھے کے
جملہ امراض اور دارالفیل کو نفع کرتا ہی **اعضاے نفس و صدر** جنگلی ساہی کا
گوشت سل کو نفع کرتا ہی **اعضاے غذا** جنگلی ساہی کا گوشت سوء مزاج انثیین
اعضا کو مفید ہی ۔ اور نمک سود یعنی گوشت سکنجبین ملا کر استسقے کے واسطے اچھی غذا ہی
۔ اور جگر اسکا دھوپ مین کسی کپڑے پر رکھ کے سکھا کر بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض**
دریائی ساہی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی ملین شکم ہی اور ادرار کرتی ہی اور جنگلی ساہی کا گوشت
نمک ملا ہوا ہمراہ سکنجبین کے درد گردہ کو فائدہ کرتا ہی صحرائی قنفذ کا گوشت مناسب
غذا اوس لڑکے کی ہی جسکو بول فی الفراش کا مرض ہو یعنی بستر پر اوسکا پیشاب
نکل جاتا ہو یہان تک کہ اگر اوس گوشت کے کھانے مین بہت دن گذر جائین تو شاید
بول کا مرض پیدا کرے گا **حمیات** جنگلی ساہی کا گوشت برلسے [?] تپون کو فائدہ کرتا ہی **سموم**
ساہی کا گوشت ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی ۔

قبج بفتح قاف و سکون بائے موحدہ آخر مین جیم ہی ہندی مین چکور کہتے ہین **ماہیت**
یہ ایک مشہور پرندہ ہی طیہوج اسکے صفات مین شریک ہی **خواص** چکور کا گوشت نہایت
لطیف ہی ہر گوشت کی نسبت **زینت** چکور کا گوشت فربہی پیدا کرتا ہی **اعضاے صدر**
چکور کا گوشت فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہی **اعضاے غذا** اسکا گوشت استسقا کو
فائدہ کرتا ہی اور معدہ کو مفید ہی **اعضاے نفض** اسکا گوشت سبک ہی اور تنگی [?]
طبیعت مین پیدا کرتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی ۔

قنبرہ بضم قاف و سکون نون و ضم بائے موحدہ و فتح رائے مہملہ و ہا چنڈول کو کہتے ہین **اعضاے**
غذا اگرچہ بخوبی ہضم ہو جاے غذاے کثیر اس سے بنتی ہی لیکن یہ خود دیر ہضم ہی

قضم قریش جسکا بیان فیوت [?] کے لغت مین ہو چکا ہی **اعضاے نفض** قروح گردہ
اور مثانہ کے واسطے جید ہی

قلت بضم قاف و سکون لام و تاء فوقانی ہندی مین کلتھی کہتے ہین **ماہیت** یہ
ہندی سونگ ہی مثل السی کے ہوتی ہی اور کسی قدر اوس سے بڑی تیرگی مائل **طبیعت**

دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجہ مین تر ہی **اعضاے غذا** ہچکی دور کر دیتی ہی
اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی ۔ اور سدی [?]
شکم کی اچھی دوا ہی ۔

قیشور یہ وہی خنک [?] ہی جسکا بیان زبد البحر [?] مین ہو چکا ہی

قت یہ وہی اسفست ہی یعنی رطبہ اور ریکل و دواب کی چرائی کی گھانس ہی **آلات**
مفاصل روغن اسکا رعشہ کے واسطے بہت مفید ہی کہ اوسکو دور کر دیتا ہی

حرف راے مہملہ

جو دوائین حرف راء سے شروع ہین اونکا بیان

ریحان جسکو ہندی مین نازبو کہتے ہین **اعضاے نفض** بواسیر کو بہت
نفع کرتی ہی ۔

ریحان سلیمان جسکو حبسفرم بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ ایک نبات ہی جو اصفہان
کے پہاڑون مین پائی جاتی ہی تازہ سویہ کے مشابہ ہوتی ہی کہتے ہین کہ پتی اسکی [illegible]
کی پتی کے مشابہ ہی اور شگوفہ اسکا چھوٹا درختون پر مثل عشق پیچا کے لپٹی ہی ۔ شاید [illegible]
قول اسکے اختلاف جنس کی وجہ سے ہون اور یہی احتمال ہی کہ قسم دوم سے اشارہ
طرف اوس پتی کے ہو جسکو حبسفرم کہتے ہین اسلیے کہ تمام لوگون کو یہی خیال ہی کہ یہ ریحان سلیمان
ہی **خواص** لطیف ہی مجفف ہی **اورام** سرکہ ملا کر حمرہ پر لگائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی
۔ اور اورام بلغمیہ پر بھی طلا کیجاتی ہی **قروح** سرکہ ملا کر قروح پر لگائی جاتی ہی جنکا مادہ
دوڑتا ہو **آلات مفاصل** نقرس پر طلا کیجاتی ہی اور نفع کرتی ہی اور یہ نفع بسبب
خاصیت کے ہی **اعضاے سر** لقوے کو نفع کرتی ہی **اعضاے نفض**
روغن گل ملا کر درد رحم کے واسطے اسکا حمول کیا جاتا ہی **سموم** بچھو کے کاٹنے کے
مقام پر طلا کیجاتی ہی ۔

رعی الابل جسکا ترجمہ ہندی مین یہ ہی اونٹ کے چرنے کی گھانس **ماہیت**
اسکی دانے مثل حب الآس کے ہوتے ہین اور اوسی کے قریب قریب ہین لیکن
تیرگی مین اوس سے زیادہ اور مغز اوسکا رنگ اور مزہ مین مسور مقشر کے مشابہ ہی
اور تھوڑی سی شیرینی بھی اسمین ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ
مین تر ہی **افعال و خواص** لطیف ہی جو اونٹ اسکو چرتا ہی اوسکو ہوام کا زہر
مضر نہین ہوتا اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اوسپر اثر کرتا ہی اسلیے کہ اس گھانس کے
چرنے سے اوسکے بدن مین تریاقیت پیدا ہو جاتی ہی **اعضاے نفض** اسکی شاخ

جوشاندہ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو خارج کر دیتا ہی - اور جو کھجلی عورت کے
اندام نہانی مین عارض ہو اوسمین سکون پیدا کرتا ہی جب اس سے غسل کیا جاے سموم
تخم اسکا ہوام کے ڈنک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہی زینت جوشاندہ اسکا
بالون کو بالکل سیاہ کر دیتا ہی -

ریتھہ یہ بندق ہندی یعنے ریتھہ ہی اور یہ پھل بندق کے حساب مین ہوتا ہی - اور
اگر ایک پھل سے دوسرے پھل کو رگڑین کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہی اوسکو توڑنے سے
اندر سے گری مثل ناریل کے نکلتی ہی طبیعت گرم خشک ہی اورام کنٹھا سے پر
سرکہ مین پیسکر طلا کیا جاتا ہی قروح تر اور خشک کھجلی کو نفع کرتا ہی آلات مفاصل
پشت مین جو ریاح سودی بھر گئے ہون اونکو توڑ دیتا ہی اعضاے سر لقوہ کین
اسکا سعوط کیا جاتا ہی بس نفع زیادہ کرتا ہی - اسی طرح شقیقے اور دیگر اقسام کے
درد سر مین اسکا سعوط نفع کرتا ہی - اور یہی سعوط سدر اور صرع اور جنون اور مالیخولیا
کو بھی مفید ہی - ایک مرتبہ اسکے سعوط کا تجربہ لقوے مین تین دن تک برابر کیا گیا تھا
ہر وقت ناس لینے کے دونون نتھنون سے رطوبت اور بسبب سا بلغم نکلتا تھا بس لقوہ
جاتا رہا - اور تین ہی دن اوسکا استعمال ہوا واجب ہی کہ جب لقوے کا مریض اس
ناس کا استعمال کرے خانہ تاریک مین ہر وقت رہا کرے - ریح خام کو بھی نفع کرتا ہی
اعضاے چشم پانی جو آنکھ مین اوترا ہو اوسکو اس پھل کے سرمہ لگانے سے نفع
ہوتا ہی خصوصًا اسکے چھوٹے پھل کا عصارہ اگر آنکھ مین لگایا جاے - ریح سبل اور
غشاوہ کو بطور سعوط کے مرزنجوش کے پانی مین پیسکر نفع کرتا ہی - اور سنگ سرمہ
کے ہمراہ اوس پھل کو پیسکر جول لینے کرتے چشم مین لگاتے ہین اعضاے تنفس
اسکی جڑ بوزن دو درہم شراب مین ملاکر ذات الجنب بارد اور ربو اور پرانی کھانسی
اور نفث الدم جو سینہ سے ہو - ان سب بیماریون کو بسبب اپنے قبض کے نفع
کرتا ہی اعضاے نفض سینہ کو نفع کرتا ہی - اور دو درہم اسکو واسطے معدہ
کے اور درد رحم کے پلانے سے شفا حاصل ہوتی ہی - اسکی چھیلن کا فرزجہ جب بطور
حمول کے اوٹھایا جاے اور ادرار حیض کرتا ہی - اور جنین کو نکال دیتا ہی - اسی طرح
اسکا عصارہ مرۂ سودا اور بلغم اور مائیت اور صفرا کا تمام بدن سے مسہل ہی - بدون
اکراہ طبیعت کے تا اینکہ برص اور یرقان اور کلف وغیرہ بھی دور کر دیتا ہی - اور
قولنج کو کھول دیتا ہی - مقدار شربت اسکی تین کرہ کسی شراب شیرین یا سکنجبین کے
ہمراہ پلائی جاتی ہی اور قطر اسالیون فوقوا و سقمونیا کے ہمراہ دیجاتی ہی اور ہر ایک
دواے مذکور کی تقویت کرتی ہی جب اوسمین ملائی جاے - اسکی ہر ایک درخمی
کے ساتھ قیصن ابولیسات سقمونیا ملانی چاہیے اور بیشتر اسکے دو درہم لیکر کوٹتے ہین
اور کوٹنے کے بعد کسی شراب شیرین یا سکنجبین مین ڈالکر مدت تک رہنے دیتے ہین
بعد اوسکے اس شراب یا سکنجبین کو جوش دیتے ہین یعنے اوس شراب مین جسمین
دوا بھیگ چکی ہی - اور اوسمین شوربا چوزہ مسلم گوشت مرغ ملاکر خوب پکاتے ہین
اور اس شوربا کو سقمونیا ملاکر پلاتے ہین حمیات جو تپ لرزہ کو یا تپون کو مفید ہی
سموم بچھو اور رتیلا جانور کے کاٹنے کا تریاق ہی - اور جتنی کوشش سے ممکن
ہو اسکے اوپر کا چھلکا مسور کے برابر لیکر جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہی یا
پاشگاف ہو اوس مین بھر دین -

ریوند بکسر راے مہملہ و سکون یاے مثناۃ و فتح واؤ و سکون نون آخر مین دال
مہملہ ہی اسکو ریو چنگری بھی کہتے ہین اختیار رکھی اس مین آمیزش اسطرح کی
کیجاتی ہی کہ اسکو جوش دیتے ہین اور اسکی مائیت کو لے لیتے ہین اسکا عصارہ
خشک کر ڈالتے ہین اور وہ پھوک ریوند کا جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اوسکو جداگانہ
خشک کرتے ہین وہ اپنی اصلی صورت پر بنا رہتا ہی مگر اتنا فرق ہو جاتا ہی کہ جوش
دینے کے بعد اسکا جرم متکاثف ہو جاتا ہی اور سمٹ کر سخت ہو جاتا ہی اور قبض
بھی بڑھ جاتا ہی - اور خالص ریوند جسکو جوش نہ دیا ہوے اوسکا جوہر متخلخل یعنے
پولا ہوتا ہی اور قبض بھی اوسمین کم ہوتا ہی چبانے مین زعفرانی رنگ ہو جاتا ہی -
خواص جرم اسکے درخت کا مائیت اور ہوائیت سے ملا ہوا ہی اور ارضیت
اسکی وہ ہی جسمین تلخی ہی وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہی اسی طرح اسکی نرمی اور قبض
بھی ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوے ہین ایضًا اسکے قبض مین ارضیت ہی
بلکہ اسکا نفع قبض کرنے مین اور اسکے فعل کے تمام ہونے مین کیفیت ارضیت سے
ہی - خالص ریوند مین قبض کمتر ہی زینت جو نشان جلد پر باقی ہون اون کو
نفع کرتی ہی جسوقت سرکہ ملاکر طلا کیجاے اور دونون یہ دوائین دیر تک ان پر
لگی رہین اورام بعض رطوبات کے ہمراہ گرم اورام پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی
قروح سرکہ ملاکر اوپر طلا کیجاتی ہی آلات مفاصل سقطہ اور ضربہ کو مفید
ہی - اس اثر مین چوزی کہتا ہی - مقدار شربت اسکی طلا نام شراب مین جسمین
پانی بھی ملا ہو دو درہم ہی اور جس شخص کے عضل مین تشنج کا صدمہ پہونچا ہو - اگر
اوسکو شراب ریحانی ملاکر پلائی جاے - اور اسی طرح اگر اسکے تیل کے مالش صحیح
عضل کے دردون کے واسطے کیجاے نفع کرتی ہی - اور عضل کے ابتداء ادھیڑے
کچھ جانے کو بھی فائدہ کرتی ہی - اور فتق عضل کو بھی مفید ہی اعضاے نفض

ربو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہی اعضاے غذا جگر اور معدہ کو اور دونون کے
ضعف کو اور دونون کے درد کو اور باطنی اعضا کے درد کو اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہی اور
فتق کو اعضاے باطنی کے اور طحال کو لاغر کر دیتی ہی اعضاے نفض ذرب یعنے
اسہال کہنہ اور مروڑہ اور ذوسنطاریا اور درد گردہ اور مثانہ اور رحم کے درد اور رحم
سے جو خون جاری ہو اُن سب کو فائدہ کرتی ہی حمیات پرانی تپین جو ہر وقت بنی رہتی ہین
اور دورے سے جو تپین آتی ہون اُن دونون کو فائدہ کرتی ہی سموم ہوام کے کاٹنے
اور ڈنک مارنے سے جو زہر پیدا ہوا وسکو فائدہ کرتی ہی اور مقدار شربت اسکی وہی
ہی جو غاریقون کے ہی۔

رازیانج جسکی فارسی رازیانہ اور بادیان اور ہندی سونف ہی **ماہیت** اسکا
بیج شکل مین انیسون کے مشابہ ہوتا ہی۔ اور بڑے بیج کی سونف کی قوت صحرائی سونف
کے قریب ہی مگر اوس سے ضعیف ہی۔ اور بڑی قسم صحرائی سے اسکی قوت زیادہ ہی
طبیعت جنگلی سونف مین حرارت اور خشکی زیادہ ہی جو قریب تیسرے درجہ کے
ہی۔ اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ مین ہی **خواص** سدون کی تفتیح کرتی
ہی **اعضاے چشم** بصارت کو تیز کرتی ہی خصوصاً گوند اسکا اور ابتداے نزول الماء
کو نفع کرتی ہی ہر وقت پانی اوترنے کے۔ اور دیمقراطیس کے نزدیک یہ بات ثابت ہی
کہ ہوام تخم رازیانہ تازہ اسواسطے چرلیتے ہین تاکہ اونکی بصارت تیز ہو جاے اور جیسے
بڑے سانپ اپنی آنکھ کو اوس سے کھجلاتے ہین جب بعد جاڑون کی فصل کے اپنے
سوراخون سے نکلتے ہین تاکہ اونکی آنکھ مین روشنی آجاے **اعضاے صدر**
تر و تازہ رازیانہ کے کھانے سے دودھ کی افزائش ہوتی ہی خصوصاً بستانی رازیانہ سے
اعضاے غذا جب سرد پانی کے ساتھ پی جاے متلی کو اور التہاب معدہ کو
نفع کرتی ہی ہضم دیر مین ہوتی ہی اور غذا اسکی خراب ہی **اعضاے نفض**
بول اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور صحرائی سونف بالخصوص اور پتھری کو ریزہ ریزہ
کر دیتی ہی۔ اور صحرائی اور نہری سونف مین گردہ اور مثانہ کی منفعت ہی۔ اور خصوصاً
صحرائی سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہی۔ اور زچہ کو خون ولادت سے پاک
کر دیتی ہی۔ بیخ رازیانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھائی جاے قبض شکم پیدا کرتی ہی
حمیات پرانی تپون کو فائدہ کرتی ہی اور آب سرد کے ہمراہ اگر حمیات مین پلائی
جاے متلی کو اور التہاب معدہ کو جو تپ مین ہو نفع کرتی ہی **سموم** جوشاندہ اسکا شراب
مین ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی اور بیخ رازیانہ کوٹ کر پانی ملا کر دیوانہ کتے کے
کاٹے ہوے مقام پر طلا کیجاتی ہی بس نفع کرتی ہی

رامک رے کو فتحہ اور میم کو بھی زبر ہی **ماہیت** یہ مازو کا عصارہ ہی **طبیعت**
سرد خشک ہی **خواص** قابض ہی لطیف ہی طبیعت مین بستگی پیدا کرتا ہی۔ ریزش
مواد کو منع کرتا ہی۔ حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کی
تقویت کرتا ہی۔ جب آس کے پانی کے ساتھ پیا جاے **اعضاے نفض**
طبیعت مین بستگی پیدا کرتا ہی۔

رمیانج **طبیعت** اسکی تیسرے درجہ تک گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی۔
خواص سخت بدن مین گوشت کو اوگالاتی ہی مگر نرم ابدان مین ایذا کو ہیجان مین
لاتا ہی کبھی قروح اسکے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہین جبکہ عروق اور گلنار وغیرہ
کے ساتھ استعمال کیا جاے۔

راسن سین مہملہ کو بھی فتحہ ہی اور آخر مین نون ہی اور اسکو زنجبیل شامی بھی کہتے ہین
ایک قسم اسکی بستانی ہوتی ہی۔ اور ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہی جسکا ہر ایک پتا ایک
بالشت سے لیکر ایک ہاتھ تک لانبا چوڑا زمین پر مثل نمام کے بچھا ہوتا ہی۔ اور
شکل مین سور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہی۔ اسکے جمیع اجزا مین جڑ کی منفعت زیادہ
ہی **اختیار** اسکی شراب کی قوت اپنی افعال مین قوی ہی اور افضل ہی۔ اور مربی
اسکی سرکہ مین بنانے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہی یا یہ مطلب ہی کہ راسن کو
سرکہ مین پرورده کرنے سے اوسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہی **طبیعت** دوسرے
درجہ تک گرم خشک ہی اور اسمین رطوبت فضلیہ ہی۔ اسی سبب سے بدن مین تنفیذ
مجرد ملاقات پیدا نہین کرتی **خواص** جملہ اقسام کے آلام اور درد جو سردی سے
ہون اور ہیجان ریاح اور نفخ کو فائدہ کرتی ہی۔ اس مین جلد کے سرخ کرنے کی بھی
قوت ہی اور جلا کی بھی قوت پوری ہی **آلات مفاصل** عرق النسا اور وجع مفاصل
کو فائدہ کرتی ہی۔ اور جڑ اسکی اور پتہ اسکا بھی بطور ضماد کے وڑہاے باردہ کو نفع
کرتا ہی اور عضل کے سردون کے بیٹھ جانے کو **اعضاے سر** درد سر پیدا کرتی
ہی مگر شقیقہ بلغمیہ کو زائل بھی کر دیتی ہی خصوصاً جب اسکا سر پر ترشح دیا جاے
اعضاے نفس شہد کے ہمراہ چاٹنے سے نفث پر معین ہوتی ہی۔ اسکا
فعل جید ہو جاتا ہی جب اون لعوقات مین داخل کیجاے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے
بنائی جاتی ہی۔ راسن بھی مفرح دوا ہی اور قلب کی تقویت کرتی ہی۔ کبھی اسکی
شراب اس طرح پر بناتے ہین کہ پچاس مثقال جو برابر اونین تولہ کے ہو راسن
کو چھ ابلوسات شیرۂ انگور مین جو برابر سوا تین ماشہ کے ہو ملا کر تین مہینے تک
رکھکر استعمال کرتے ہین پس سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہی **اعضاے نفض**

اسکی جڑ کا جوشاندہ ادرار بول اور حیض کرتا ہی - خصوصاً شراب اسکے جڑ کی - جو شخص اسکے استعمال کی عادت کرے اوسکو ہر وقت پیشاب کرنے کی حاجت ہوگی سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی خصوصاً راسن مصری -

رماد بفتح رائے مہملہ آخر مین دال مہملہ ہی راکھ کو کہتے ہین **خواص** راکھ ہر چیز کی جلا کرتی ہی اور مجفف ہی - اگرچہ بسبب اختلاف اون اجسام کے جنکی راکھ بنائی جاتی ہی یہ دونون اثر کم و بیش ہوتے ہین - مگر دھو ڈالنے سے جلا اس راکھ کی کم ہو جاتی ہی - اور تفریہ کی قوت پیدا ہو جاتی ہی - اور مجفف بدون لذع کے ہو جاتی ہی - راکھ کا پانی اون دواؤن مین سے ہی جو عفونت پیدا کرتی ہین - اور سب سے زیادہ تر قوی چوب انجیر اور یتوع کی راکھ ہی - قوت جلا ہر ایک راکھ کے پانی اور سب راکھ کی پانیون سے ان دونون راکھ کے پانی مین زیادہ ہی - اور بازریون کی راکھ بھی بڑی جلا کرنے والی ہی - اور عفونت پیدا کرتی ہی - اور قابض لکڑی کی راکھ مثل بلوط وغیرہ کے قروح کے خون کو بند کر دیتی ہی - اور عصا یعنی گوسپند کے شاخ بریدہ کی راکھ تر کھجلی اور درد اوپر طلا کیجاتی ہی **اعضائے چشم** بازریون کی راکھ بصارت مین تیزی پیدا کرتی ہی **اعضائے نفس** بازریون کی راکھ کا پانی ذات الجنب کو فائدہ کرتا ہی خصوصاً ہمراہ دوا ہائے لطیف کے -

رجل الجراد زرنب کو کہتے ہین جسکو ہندی مین برہمی بھی کہتے ہین - اور بعض اوسکی تالیسپتر کہتے ہین **ماہیت** یہ قائم مقام بقلۂ یمانیہ کے ہی **اعضائے نفس** اسکے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہی **حمیات** جوشاندہ اسکا وہی نفع کرتا ہی جو سرق کا جوشاندہ حمیات مطبقہ اور ترلیطاوس اور ربع مین کرتا ہی

رجل الغراب جسکو کاگ چونگی کہنا چاہیے **اعضائے نفض** اس بوٹی کی جڑ اگر جوشش دیکر پلائی جاوے اسہال کہنہ کو فائدہ کرتی ہی - اور روفس حکیم وغیرہ نے کہا ہی کہ قولنج کو بھی نفع کرتی ہی اور سورنجان کا عمل بلا مضرت کرتی ہی -

رمان بضم را و فتح میم مشدد انار کو کہتے ہین **طبیعت** میٹھا انار پہلے درجہ تک سرد ہی اور اسی درجہ مین تر ہی اور کھٹا انار دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی **خواص** کھٹا انار صفرا شکن ہی اور سیلان فضول کو احشا اندرونی کیطرف سے منع کرتا ہی خصوصاً شربت اوسکا اور تمام اقسام مین انار کے تا اینکہ قرس انار مین بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہی **زینت** انار کا بیج شہد مین پیسکر بسہری پر لگایا جاتا ہی **جراح و قروح** انار کا بیج شہد مین پیسکر قروح خبیثہ پر طلا کیا جاتا ہی - اور انار کے بونڈی خراجات پر لگائی جاتی ہی - خصوصاً جلانے کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہی - گلنار زخمون کو ملا دیتا ہی بسبب اپنی حرارت کے - میٹھا انار ملین ہی اور جملہ اقسام انار کے غذائیت کم رکھتے ہین - اور باوجود کمی کے غذا اوسکی جید بھی ہی - اگرچہ میخوش انار کا نفع معدہ کے واسطے بہ نسبت سیب کے زیادہ ہوتا ہی اور بہی سے بھی اسکا نفع زیادہ ہی - لیکن اسکا بیج اسکا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی - زیادہ تر قابض انار کی اجزا مین اوسکی بونڈی ہی - اور سب قسم انار کے بیج قابض ہین میٹھا ہو یا نہو - انار دانہ شہد مین پیسکر کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی جو اندر کان کے ہو انار دانہ کٹا ہوا شہد ملا کر طلا کرنے سے قلاع کو نفع کرتا ہی - اگر چھوٹے انار کو جو میٹھا ہو شراب مین جوش دیکر مسلم کوٹ ڈالین - اور اوسکا ضماد کان مین کرین - کان کے ورم کو پوری منفعت ہوگی - شربت انار اور رب انار خمار کو نفع کرتا ہی - اور خاص کر ترش انار کا رب - **اعضائے چشم** ترش انار کا عصارہ ناخونہ کو فائدہ کرتا ہی - **اعضائے نفس کشا** انار حلق مین خشونت پیدا کرتا ہی اور سینہ مین بھی - اور میٹھا انار حلق اور سینہ کو نرم کر دیتا ہی - اور سینہ کو تقویت دیتا ہی - اگر انار دانہ کو آب باران کے ساتھ پئین نفث الدم کو روکتا ہی - اور ہر ایک قسم کا انار فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے - **اعضائے غذا** میخوش انار التہاب معدہ کو نفع کرتا ہی - اور میٹھا انار معدہ کو اسواسطے موافق ہی کہ اوس مین قبض لطیف ہی - اور ترش انار معدہ کو مضر ہی - اور باایہمہ انار دانہ ہر قسم کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہی کہ محرق ہی اپنے سوزندہ ہونے کا - اسکو حاملہ عورتون کی اشتہا مین خوبی پیدا کرتا ہی - اور اسی طرح رب انار خصوصاً ترش انار کا رب - تپ کا بیمار اگر بعد غذا کے انار کو چوسے اور صعود بخار کو طرف سر کے منع کرے اس سے بہتر یہ ہی کہ غذا سے پہلے انار کھالے تاکہ معدہ سے پہنچے جو مواد ہین اونکو معدہ کی طرف آنے سے باز رکھے **اعضائے نفض** کھٹے انار مین ادرار بول زیادہ ہی میٹھے انار سے اور دونون قسم کے انار ادرار کرتے ہین اور انار دانہ شہد ملا کر قروح معدہ کو نفع کرتا ہی - اور انار دانہ ترش معدہ اور امعا کو مضر ہی - انار دانہ کا ستو اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہی اور معدہ کو قوی کرتا ہی - انار کی جڑ کے چھلکے نبیذ کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتے ہین - جبکہ ان چھلکون کا کوٹ کر پیا جاوے یا چھلکے نبیذ مین جوشش دیکر پیے جائین - **حمیات** میخوش انار تپون کو فائدہ کرتا ہی اور التہاب معدہ کو مفید ہی - شیرین انار اکثر تپ کے بیمارون کو مضر ہوتا ہی -

ریباس بکسر رائے مہملہ وسکون یائے مثناۃ تحتانی و بائے موحدہ مفتوح آخر مین

سبین ہی - اسکو بگری بھی کہتے ہین ماہیت اسمین قوت حماض اترج اور حصرم کی ہی یعنے ترشی نیبو اور انگور خام کی قوت اسمین ہی طبیعت سرد خشک دوسرے درجہ مین ہی خواص حرارت کو بجھا دیتا ہی - حدت خون کو دفع کرتا ہی - حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی اورام و بثور طاعون کو نفع کرتا ہی اعضاے چشم بصارت کو تیز کرتا ہی جب اسکے عصارہ کو بطور سرمہ کے لگائین اعضاے نفض اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہی حمیات حصبہ اور جدری اور طاعون کو نفع کرتا ہی

ریچہ بکسر راے مہملہ وفتح یاے مثناۃ آخر مین ہاے ہوز ای چھچھوندے کو کہتے ہین خواص غذا اسکی قلیل ہی - مائل بطرف بلغم کے ہوتی ہی - اور میرے نزدیک اسمین نظر ہی جراح و قروح بزغالہ کا پھیپھڑا اگر گرما گرم ضماد کیا جاے موزے کی رگڑ سے جو زخم پاون مین ہوتا ہی اوسکو اچھا کر دیتا ہی اعضاے غذا ہضم ہونے مین اسکے آسانی ہوتی ہی اعضاے نفض شکم مین قبض پیدا کرتا ہی

رخمہ بفتح را جسکو ہندی مین گدھ اور رہر کیلا کہتے ہین اعضاے سر گدھ کا پتہ نچوڑ کر روغن بنفشہ ملا کر درد شقیقہ کے جانب مخالف کے نتھنے مین ٹپکایا جاتا ہی اور اسطرح جس کان مین درد ہو اوسکے مقابل کے کان مین ٹپکایا جاتا ہی - اور لڑکون کو اسکا ناس دیا جاتا ہی - یا اون کے کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب اونکو ریح الصبیان کی بیماری ہو جسکو ہندی مین ہتیا یا جھوکا کہتے ہین اعضاے چشم آب سرد مین گدھ کا پتہ پیسکر آنکھ کی سپیدی کے واسطے بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہی اعضاے نفض کہتے ہین کہ گدھ کی بیٹ کی دھونی اسقاط جنین کرتی ہی سموم ابن البطریق کہتا ہی کہ اسکا پتہ شیشے کے برتن مین رکھکر سایہ مین خشک کرین اور جسطرف سانپ نے کاٹا ہو داہنے خواہ بائین اوسے آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین - اور مین اس خاصیت کے سچ ہونے کا قائل نہین ہون بعض طبیبون نے اور تجربہ بھی اسکے بچھو اور سانپ اور زنبور کی سمیت مین ذکر کئے ہین جنسے نفع پہونچا ہی - اور مجھے گمان ہی کہ وہ تجربے بطور لطوخ کے ہوے ہون گے -

رصاص بفتح راے مہملہ اور دونون صاد مہملہ ہین رانگے کو کہتے ہین ماہیت اسرب کے بیان مین بہت کچھ ہم کہہ چکے ہین اور یہ وہی رصاص ہی جسکو قلعی کہتے ہین لیکن اسکے سپیدہ کا حال اور اوسکے بنانے کے طریقے اس سب کو ہم قرابادین مین لکھینگے اختیار لطیف وہی قلعی ہی جو جلا کر سپیدہ بنگئی ہو مگر جلاتے وقت اسکی بو سے بچنا چاہیے طبیعت سرد تر ہی خواص جلی ہوی قلعی مین تلیین اور تحلیل اور تلطیف کی قوت ہی - اور خون کی تقطیع کرتی ہی اور سپیدہ اسکا مفری ہی اور برودت پیدا کرتا ہی - اور قوت اسکی جلے ہوے جست کی قوت کے برابر ہی - اور چرک قلعی کا جسکو خبث الرصاص کہتے ہین وہ قوت مین مثل قلعی سوختہ کے ہی اورام و بثور اگر کسی شراب وغیرہ مین یا او عصارہ بارد مین اسکو محلول کرکے لگائین اورام کو فائدہ کرتی ہی جراح و قروح قروح خبیثہ کو اور اون قروح کو جنکا مادہ پھیلتا ہی نفع کرتی ہی - اور سپیدہ قروح کو بھر دیتا ہی - اور اون مین تقریہ پیدا کرتا ہی سموم جب سپیدۂ قلعی دریائی کچھوے اور دریائی اژدھے کے کاٹنے کے مقام پر ملا جاے فائدہ کریگا - سبب یہ ہی کہ قلعی کے جلاتے وقت اسکی بو سے بچین

رعادہ بضم راے یہ ایک قسم مچھلی کی ہی اعضاے سر کہتے ہین کہ اگر اس مچھلی کو درد سر کے بیمار کے سر پر رکھین درد سر جاتا رہیگا - جالینوس کہتا ہی کہ یہ فعل اس مچھلی کا میرے گمان مین اوسوقت ہی جب زندہ سر پر رکھی جاے اور مینے بھی اس مچھلی کو جو مینے بیمار کے سر پر رکھا یہ اثر پایا

ریشاج بکسر راے مہملہ یہ ایک قسم کا پتھر ہی جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہی طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر ہی - خواص رطوبت کو پونچھ لیتا ہی اور جلا کرتا ہی اور اسکی قوت قریب سرطان کے ہی اعضاے چشم آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی

روبیان بضم راے مہملہ جسکو ہندی مین جھینگا کہتے ہین خواص غذا اسکی عمدہ ہی اور نمک ملی ہوی پرانی جھینگا مچھلی خلط سودا پیدا کرتی ہی اعضاے نفض منی کو زیادہ کرتی ہی -

رطبہ بفتح راے مہملہ و سکون طا رہ ایک قسم کا میوہ ہی جسکو ترکی زبان مین لوبیچہ کہتے ہین - اور خشک کو اسکے عربی مین قت کہتے ہین اور اسکا اوپر ذکر بھی بخوبی ہو چکا ہے -

ریثاہ یہ بھی ایک مچھلی ہی طبیعت ابن ماسویہ کہتا ہی کہ یہ جھینگا مچھلی سے گرم ہی اعضاے نفض باہ کو برانگیختہ کرتی ہی

حرف شین معجمہ

جو دوائین حرف شین سے شروع ہین اونکا بیان

شقائق النعمان جسکو فارسی مین لالہ کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور خشک خواص بہت جلا کرتی ہی اور محلل ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ جلا کرتی ہی اور چرک وغیرہ کو دھو ڈالتی ہی - جذاب ہی مفتح ہی زینت

لالہ بالون کو سیاہ کرتا ہی جب پوست اخروٹ ملا کر لگایا جاوے - اور جب اسکا پتہ اور اسکی شاخین بجنسہ استعمال کیجائین - یا اوسکو پکا کر استعمال کرین بالون کو خوشنما کردیتی ہین -
اورام وبثور جوش دیکر اون اورام پر طلا کیجاتی ہی جو سخت سوداوی ہوون - اور استفراغ اسکے ذریعہ سے بسبب دنبلون کے کیا جاتا ہی - اور اون بثور کا جو حرارت سے پیدا ہوے ہون **جراح وقروح** لالہ خشک کیا ہوا اون قروح کو فائدہ کرتا ہی جنمین چرک بھرے ہون - اور اون قروح کا اندمال کردیتا ہی اور پوست اوترنے کو بدن سے فائدہ کرتا ہی قروح کا تنقیہ کرتا ہی - اور پوست اوترنے کو بہت مفید ہی اور بھی اوس خارش کو جو متقرح ہو **اعضاے سر** عصارہ اسکا بطور سعوط کے واسطے تنقیہ سر اور دماغ کے مفید ہی - اور جڑ اسکی چبانے سے رطوبات سر کے جذب ہوجاتے ہین
اعضاے چشم عصارہ اسکا تاریکی بصر کو نافع ہی اور سپیدی چشم کو اور قروح کے جو نشانات آنکھ مین ہون اونکو فائدہ کرتا ہی - اور جس وقت طلا نام شراب مین جوش دیکر اسکا ضماد کیا جاوے اورام سخت کو اطراف چشم سے دور کردیتی ہی -
اعضاے صدر اگر اسکی پتی اور شاخون کو گیاہ مستر کے ہمراہ جوش دیکر کھایا جاوے دودھ کا ادرار کردیتا ہی **اعضاے نفض** ادرار حیض کرتی ہی -
شہدانج بیج بھانگ کے درخت مین پیدا ہوتا ہی اور قنب کے بیان مین ہم کچھ لکھ چکے ہین لیس واجب ہی کہ دونون مقام کے مضامین کو ناظر کتاب ملا کر دیکھ لیوے شہدانج کی ایک قسم بستانی ہی جو مشہور ہی - اور ایک قسم اسکی صحرای ہی جسکی نسبت کہتے ہین کہ شہدانج صحرائی ایک درخت ہی جو ویران زمینون مین پیدا ہوتا ہی ایک بالشت اونچا ہوتا ہی - اور پتی پر اسکے سپیدی غالب ہوتی ہی - اور پھل اسکا مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہی - اور جب اسکا یعنے پھل کے اندر جو دانے نکلتے ہین - مثل حب سمنہ کے ہی - اوس دانے کو دبانے سے تیل نچڑتا ہی - حب سمنہ کے بارہ مین کلام کرچکے ہین
طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **افعال وخواص** ریاح کی تحلیل کرتا ہی - اور تجفیف بقوت کرتا ہی - خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہی قلیل اور خراب پیدا ہوتی ہی **اورام وبثور** قنب صحرای سے جب اوسکی جڑون کو لیکر جوش دین اوسکے بعد اورام گرم کے اون مقامات پر ضماد کرین جو سخت ہوگئے ہون اور جنمین کیموسات لاحجہ یعنے وہ کیموس جو چپک ہو بھرے ہون یہ ضماد اون اورام گرم مین سکون پیدا کریگا - اور اونکے سخت مقامات کی تحلیل کردیگا **اعضاے سر** بسبب اپنی حرارت کے درد سر پیدا کرتا ہی - اور عصارہ اسکا بطور قطور کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی جو سدے سے یا رطوبات سے ہو - اسی طرح اسکا روغن بھی فائدہ کرتا ہی

پتی اسکی خراز یعنے سر کی بفا کو اچھی طرح اوڑادیتی ہی **اعضاے چشم** تاریکی بصر پیدا کرتی ہی **اعضاے غذا** معدہ کو مضر ہی **اعضاے نفض** منی اور دودھ مین خشکی پیدا کرتا ہی - اور شہدانج صحرای بنبری دست لاتا ہی - اور نصف رطل اسکا نچوڑ ہوا پانی بستگی طبیعت کو کھول دیتا ہی - اور بلغم اور صفرا کا اسہال جو دستون مین کرتا ہی اور قائم مقام سقمونیا کے ہی -
شاہترج جسکو شتر کہتے ہین **اختیار** اچھا شاہترہ وہی ہی جو سبز اور تازہ اور تلخ ہو **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** خون کو صاف کردیتا ہی اور سددن کی تفتیح کرتا ہی - اور اس مین دو ہی باین نظر کہ مزہ مین اسکے قبض ہی کہ زبان کو بیٹھاتا ہی - اور تلخی مزہ کی سبب سے حرارت بھی اسمین ہی - اسی طرح تخم شاہترا کی بھی کیفیت یہی ہی **قروح** خشک اور ترکھجلی کے واسطے پلایا جاتا ہی **اعضاے سر** مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ کو قوی کرتا ہی اور جگر کے سددن کی تفتیح کرتا ہی **اعضاے نفض** ملین طبیعت ہی اور ادرار بول کرتا ہی - مقدار شربت اسکی دس درہم سے نصف رطل تک اور دو ثلث رطل تک ہمراہ شکر کے ہی - یہ مقدار ہرے شاہترے کی تھی - اور خشک یعنے سوکھا ہوا شاہترہ ہمراہ اور دواون کے جوشاندہ مین دس درہم تک پڑتا ہی اور سلم پیا ہوا شاہترا تین درہم سے سات درہم تک **ابدال** ترکھجلی اور بیرانی تو ہمین بدل اوسکا نصف وزن اوسکے شاہترے کی ہی -
شیطرج کیسر شین جسکو ہندی مین چیت لکڑی کہتے ہین **ماہیت** شیطرج ہندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہین - اور چھلکے مثل لونگ کے چھلکا تو مائل بسرخی اور سیاہی ہوتا ہی - شیطرج پرانی دیوارون مین اوگتی ہی - اور اوس مقام پر جہان برف گرتی ہو - پتی اسکی مثل حرف یعنے ہالم کی پتی کے ہوتی ہی - شیطرج گرمیون مین پیدا ہوتی ہی - پتیان اسمین بہت ہوتی ہین - اور پتی چھوٹی چھوٹی ہوتے ہوتے اسقدر چھوٹی ہوجاتی ہی کہ نظر نہین آتی - شیطرج مین کسی قسم کی بو نہین ہی - اور مثل ہالم کے ہی - اور اسکا مزہ اور بو قردمانا کے مشابہ ہی اور قوت بھی اسکی وہی قوت ہی **طبیعت** آخر دوم مین گرم خشک ہی **خواص** جلا دیتے تیز ہی اور قرحہ ڈالتی ہی **زینت** سرکہ ملا کر بہق سپید اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہی **قروح** بدن کی کھال اودھڑنے پر اور ترکھجلی پر سرکہ ملا کر لگانے سے دونون کو دور کردیتی ہی **آلات مفاصل** وجع مفاصل کے واسطے پلائی جاتی ہی بس نفع کرتی ہی **اعضاے غذا** تلی کو

طلا کیجاتی ہی پس اوسکو گھنادیتی ہی **اعضائے نفض** جس شخص کے مثانہ مین درد ہو پس شیطرج کی جڑ اوسکے کان مین ٹپکانے سے سکون پیدا کرتی ہی جیسا کہا گیا ہی

ابدال بدلا اسکا مجیٹھ ہی ۔

شیلم بفتح شین معجمہ وسکون یاے وفتح لام فارسی اسکی گندم دیوانہ ہی **طبیعت** جالینوس تجویز کرتا ہی کہ اول درجہ مین گرم ہو **خواص** لطیف ہی بہت جلا کرتی ہی **آلا** ہی ۔ **زینت** گندھک کے ساتھ بہق پر طلا کرنے سے نفع کرتا ہی **اورام وبثور** اورام اور سنازیر کی تحلیل کرتی ہی جب تخم کتان کے ساتھ لگائی جاے اور اون کو شگافتہ کرتی ہی ۔ اور بیخال کبوتر اور تخم کتان ملاکر اورام کو شگافتہ کردیتی ہی **جراح و قروح** جو درو گندم دیوانہ ہمراہ گیہون کے پیسکر قروح پر لگایا جاتا ہی اور خشک پیسکر قروح پر چھڑکا بھی جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اور دا اوسکے اقسام پر طلا کیا جاتا ہی ۔ کبھی سوئی کے چھلکے مین پیسکر بھی قروح پر ضماد کیا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** گندم دیوانہ کی جڑ ماالیقراطون مین جوش دیکر عرق النسا پر ضماد کیجاتی ہی **اعضائے سر** سکر اور مستی پیدا کرتا ہی اور اعضائے سر مین سدے ڈالدیتا ہی **اعضائے نفض** جب اسکی دھونی دیجاے ۔ خصوصًا جو ملاکر اوسکی حمل کے ٹھہرانے پر ضرور معین ہوگی ۔

شبیح بکسر اول وسکون یا بر شناہ فارسی مین درمنہ کہتے ہین **ماہیت** شبیح کی دو قسمین ہین ایک کیشلی خاردار ہوتی ہی کہ جسکی پتی سرو کی پتی کے مشابہ ہی اور اسکی لکڑی نرم جوف ہوتا ہی ۔ اسکا استعمال فقط دھونی دینے مین ہوتا ہی ۔ دوسری قسم اسکی وہ ہی جسکی پتی مثل جھاؤ کی پتی کے ہوتی ہی ۔ کبھی ایک تیسری قسم اور بھی اسکی پائی جاتی ہی جسکا نام سرسون ارمنی زرد رنگ کی ہوتی ہی اسکو افسنتین دریائی کہتے ہین **اختیار** بہتر اسکی وہی قسم ہی جو ارمنی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی **افعال وخواص** تمام اصناف اسکے مقطع اور محلل ریاح ہین اور اس مین قبض بھی ہی جو افسنتین کے قبض سے کمتر ہی ۔ اور تسخین اسکی افسنتین کی تسخین سے زیادہ ہی ۔ اور تلخی اسکی بھی اوسکی تلخی سے زیادہ ہی ۔ اور اسمین ملاحت بھی ہی یعنے مزہ اسکا کسیقدر نمکین ہی **زینت** خاکستر اسکی زیت یا روغن بادام ملاکر داء الثعلب اور بالخورہ کے واسطے طلا کرنے سے نافع ہی اور روغن اسکا اوس ڈاڑھی کے بال نکال لاتا ہی جو دیر مین نکلتے ہون **اورام وبثور** اقسام اورام وو مائل ہی سکون پیدا کرتی ہی **جراح و قروح** اکلہ کو منع کرتی ہی **اعضائے سر** درد سر پیدا کرتی ہی **اعضائے چشم** اسکے پانی سے آنکھ کو آشوب چشم مین دھونا

پس آشوب کو دور کردیتی ہی **اعضائے نفض** عسر نفس کو فائدہ کرتی ہی **اعضائے غذا** اسعدہ کو مضر ہی ۔ خصوصًا تیسری قسم جسکا نام سرسون ارمنی ہی **اعضائے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی اور اون دونون کو قتل کرتی ہی ۔ اور حیض اور بول کا ادرار کرتی ہی ۔ اور اس فعل مین افسنتین سے زیادہ قوی ہی **حمیات** لرزہ مین جو سردی معلوم ہوتی ہی اوسکو نفع کرتی ہی **سموم** بچھو اور رتیلا اور دیگر سموم کو نافع ہی

شنجار بشین معجمہ مفتوحہ وسکون نون وفتح جیم اسکو ابو خلسا بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی حشیش الحمار ہی جسکی پتی مثل کاہو کی پتی کے ہوتی ہی ۔ جسمین بار مین تیز اور چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہین رنگ اسکا سیاہی مائل اور گرمیون مین اسکی لکڑیون کا رنگ مثل خون کے سرخ ہوجاتا ہی ۔ اور اسقدر سرخ ہوتا ہی کہ اوسکی چھونے سے ہاتھ سرخ ہوجاتے ہین **اختیار** سب سے ضعیف اوسکے اجزا مین پتی اوسکی ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** جس قسم کا نام ابو خلسا ہی وہ قابض ہی کہ اوس مین تلخی ہی اور جسکا نام قلوسی ہی اوسمین قبض شدید ہی کہ زبان کو زیادہ گرفت کرتی ہی ۔ اور جسکا نام اقولوس ہی اوسکا قبض دونون سے بڑھا ہوا ہی ۔ اور تیزی بھی زیادہ ہی ۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہین وہ بھی سب باتون مین اقولوس کے قریب ہی ۔ اور جملہ اقسام مین اسکے قبض اور تجفیف ہی ۔ جب کسی روغن مین اسکو ملاکر بدن پر مالش کرین پسینہ لاتی ہی **زینت** بہق اور یرقان کو اسکا طلا کرنا نفع کرتا ہی **اورام** خنازیر پر چربی ملاکر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور جلد کے تقشر پر طلا کیجاتی ہی ۔ آرد جو ملاکر چہرہ پر لگائی جاتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکا قابلوس نام ہی **جراح و قروح** اندمال قروح کرتی ہی جب قیروطی مین داخل کرکے اسکا استعمال کرین **اعضائے سر** کان کے درد کے واسطے نہایت مفید ہی **اعضائے غذا** پلانے سے یرقان کو نفع کرتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکو ابو خلسا کہتے ہین ۔ اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت فائدہ کرتی ہی پوست اسکا معدہ کی دباغت کرتا ہی یعنے جرم کو مضبوط کرتا ہی **اعضائے نفض** جب ڈیڑھ مثقال اسکو ہمراہ فودنا یا زوفا یا مالم کے پلائین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی خصوصًا وہ قسم جسکا کچھ نام نہین ۔ اور جس قسم کا نام ابو خلسا ہی وہ درد گردہ کو نافع ہی **سموم** جس قسم کا نام اقتوس ہی سانپ کے کاٹنے کو بہت فائدہ کرتا ہی اگر اسکا ضماد کیا جاے یا پلائی جاے ۔ اور جس قسم کا کچھ نام نہین وہ بھی اس اثر مین اسی کے قریب ہی ۔

شغل بضم شین وتشدید لام **ماہیت** یہ ایک دوا ہے ہندی ہی زنجبیل سے مشابہ ہی

ہوتی ہے طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص تلخ ہے قابض ہے تیز ہے ریاح شکن ہے شہد کی اسمین قوت ہے تحلیل اسکی عجیب ہے اور لطیف بھی ہے آلات مفاصل پٹھے کو مفید ہے اور فسخ کے جملہ اقسام کو۔

شوکران بفتح شین و سکون واو و فتح کاف و رائے مہملہ و الف و نون ماہیت دیسقوریدوس کہتا ہے کہ ساق اس نبات کی شل ساق رازیانہ ہوتی ہے اور پتا اسکا کھیرے کی پتی کے مشابہ ہے اور پھول اسکا سپید اور تخم اسکا مثل انیسون کے اور روفس نے کہا ہے کہ پتی اسکی مثل بیروج کی پتی کے ہوتی ہے۔ اور زرد ہوتی ہے جسکی زردی زیادہ ہوتی ہے جڑ اسکی پتلی ہوتی ہے پھل اسمین نہین ہوتا ہے تخم اسکا برنگ اجوائن کے ہوتا ہے مگر کچھ اسمین مزہ اور بو نہین ہوتی اور بیج مین لعاب بھی ہوتا ہے۔ مسیح کہتا ہے کہ یہ بیش کی ایک قسم ہے۔ اور اچھی بات نہین کہی۔ مین کہتا ہون کہ ایک لفظ یونانی زبان مین قورنیون کا وارد ہوا ہے اوسکا ترجمہ شوکران سے کیا گیا ہے اور کبھی اسی کا ترجمہ بیش سے بھی کیا گیا ہے اور جو اعراض بیش کے ہین وہ اسی قورنیون کی طرف منسوب کیے گئے لہذا طبیبون کو شوکران کے بیان مین اختلاف رائے ہوا طبیعت سرد خشک تیسرے درجہ مین اور چوتھے درجہ تک ہے خواص نزف الدم کو روکتی ہے خون کا انجماد کرتی ہے مخدر ہے زینت جب کسی مقام سے بال اوکھاڑ کر اسکو طلا کرین سردی اوسکی دوبارہ اوس مقام پر بال اوگنے کو منع کرے گی۔ باکرہ عورتون کے پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے تو اونکے بڑے ہونے کو منع کرتی ہے اورام و بثور عصارہ اسکا نملہ اور حمرہ مین سکون پیدا کرتا ہے آلات مفاصل نقرس گرم پر اسکو طلا کرتے ہین اعضائے سر کان کے رطوبات کی اچھی دوا ہے اعضائے چشم عصارہ اسکا آنکھ کے درد مین استعمال کیا جاتا ہے اعضائے صدر پستان پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے پس بڑی ہونے نہین پاتی اور دودھ کے سبب بے اندازہ ہونے کو بھی اور خود بخود پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہے اعضائے نفض حیض کو بند کرتی ہے اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے۔ اور خصیہ پر اسکا ضماد کرتے ہین تو بڑھنے نہین پاتا اعضائے منی پر اسکی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہے سموم یہ زہر قاتل ہے اسکا علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہے۔

شقاقل بفتح شین و دو قاف اول قاف کو فتح اور دوسرے کو ضمہ ہے اسکو ہندی مین ستاور کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم مائل برطوبت ہے خواص اسمین تلیین ہے اور شقاقل مربی کی قوت مثل گاجر کے ہے اعضائے نفض شہوت باہ کو تحریک کرتی ہے ابدال بدل اسکا بہمن بدل ہے۔

شجرۃ مریم یہ وہی بخور مریم ہے اور اسکا بیان بخور میں ہو چکا ہے اسکی تین قسمین ہین ایک قسم کو پھل نہین لگتا اور دو قسم مین پھل آتا ہے افعال ... سر زکام بارد کو نفع کرتی ہے اعضائے چشم آنکھ مین پانی اوترنے کو فائدہ کرتا ہے۔

شماہنج اور شاہ بانج بھی اسکو کہتے ہین طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص محلل ہے زیادہ ملطف ہے اگر لڑکون کے سرہانے تکیہ کے نیچے رکھے جاوے منھ سے اونکے لعاب آنے کو منع کرتی ہے آلات مفاصل فالج کو طلا کرنے سے بطور سعوط کے اور پلانے سے ہمراہ شراب کے نفع کرتی ہے اعضائے سر جب اسکے پانی کا سعوط کیا جاوے دماغ کو تنقیہ کرتی ہے۔ اور لقوے اور مرگی کو بھی شراب ملا کر پلانے سے مفید ہے اعضائے غذا رطوبات معدہ کو نفع کرتی ہے اور لڑکون کے منھ کے لعاب آنے کو مفید ہے جب اون کے سرون کے نیچے رکھی جاوے جیسا لوگون نے گمان کیا ہے اعضائے نفض ریاح رحم کے واسطے مفید ہے۔

شب دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اس نبات کی بہت سی قسمین ہین اور علاج طبی مین اون اقسام سے فقط تین قسمین بکار آمد ہین۔ ایک مشقق دوسری رطب تیسری مدحرج مشقق وہی شب یمانی ہے وہ سپید مائل بزردی ہوتی ہے قابض ہے اور اسمین ترشی بھی ہے گویا کہ وہ شگوفہ شب ہے۔ ایک قسم حجری بھی اسکی ہوتی ہے جسمین دقت چکھنے کے قبض جیسے گرفتگی زبان نہین ہوتی۔ وہ از قبیل شب نہین ہے طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے خواص اسمین منع سیلان مادہ اور تجفیف کی قوت ہے اور خونی ہر ایک روانگی کو اور سیلان فضول کے جمیع اقسام کو منع کرتی ہے اور فضول کے انصباب کو بھی روکتی ہے اور قبض اسکا بازآورد کے قبض سے سب زیادہ ہے خصوصاً اسکے چھلکے مین اور اسکی جڑ مین۔ اور اسی سبب سے یہ دونون بازآورد سے ہر ایک فعل مین قوی زیادہ ہین زینت آب زفت کے ہمراہ بغا پر لگائی جاتی ہے اور جون کے قتل کرنے کے واسطے اور بغل کی بو کے دور کرنے کے واسطے جراح و قروح دردی شراب کے ہموزن شب کو بے نمک اون قروح کے واسطے استعمال کرتے ہین جنکا اندمال دشوار ہو۔ اور نمک ہموزن شب کے ملا کر اکلہ اور آگ سے جلے ہوے مقام پر لگاتے ہین۔

شکاعی بضم شین و آخر مین الف مقصورہ ہے افعال و خواص قبض اسکا بازآورد کے قبض سے زیادہ ہے خصوصاً اسکے چھلکے اور جڑ کا قبض اور اسی طرح یہ دونون

فعل مین باز آوردسے قوی ہین۔ اعضاے سر جوشاندہ سے اسکے اگر کلی کیجاے
دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی۔ شکاعی اور اسکی جڑ اور اسکا پھل کوے کے ورم
کو فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض
جوشاندہ اسکی جڑ کا نزف الدم کو نفع کرتا ہی۔ اور شکاعی بطور حمول کے اور بطور
آبزن کے بھی مفید ہی واسطے ورم مقعد کے جب استعمال کیا جاے حمیات پرانی
تپون کو خصوصاً لڑکون کی تپون کو فائدہ کرتا ہی۔

شونیز بضم شین وسکون واو وکسر نون وسکون یا آخر مین زاے معجمہ ہی ہندی مین
کلونجی کہتے ہین **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی **خواص** تیز ہی اور بلغم
کو قطع کرتی ہی اور جلا کرتی ہی ریاح اور نفخ کو تحلیل کرتی ہی۔ تنقیہ اسکا ان چیزون کو
پورا ہوتا ہی **زینت** جسکے مسکوس ہون بیٹھے اولٹ گئے ہون اونکو اور ثیلان
سیفتے ثلون کو دور کردیتی ہی اور بہق اور برص کو خاص کر **اورام و بثور** سرکہ
ملاکر بثور لبنیہ پر لگائی جاتی ہی اور اورام بلغمی اور سخت اورام کی تحلیل کرتی ہی **قروح**
سرکہ ملاکر قروح بلغمی پر اور اوس ترکھجلی پر جسمین قرحہ پڑگئے ہون لگائی جاتی ہی
اعضاے سر زکام کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً اگر کلونجی کو بھون کر پارچہ کتان
کی پوٹلی مین باندھکر سونگھین جس شخص کے سر مین درد سردی سے ہو جس طرف درد ہو
اوسی طرف لگائی جاتی ہی۔ جب اسکو سرکہ مین ایک شب بھگوکر صبح کو پیسین اور
ایسے بیمار کے پاس لائین جو پرانے اختلام درد سر مین گرفتار ہو یا لقوے مین
اور اس کلونجی کو ناک مین چڑھاے فائدہ کریگی۔ کلونجی اون دوا دن مین داخل
ہی جو ناک کی ہڈی مصفاۃ کے سدون کی پوری تفتیح کرتی ہی۔ اور جوشاندہ
اسکا سرکہ مین ملاکر دانتون کے درد کو نفع کرتا ہی اسکو جوش دیکے کلی کرنا بھی
یہی فائدہ کرتا ہی خصوصاً صنوبر کی لکڑی ملاکر جب جوش دی جاے **اعضاے
چشم** اگر کلونجی کو پیسکر روغن ایرسا ملاکر سعوط کیا جاے ابتداے نزول الماء
کو فائدہ کرتی ہی **اعضاے نفس** نطرون کے ہمراہ انتصاب نفس کو
نفع کرتی ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی
اگرچہ ناف پر بطور طلا استعمال کیجاے اور اگر چند روز پے در پے مستعمل رہے
ادرار حیض کرتی ہی۔ اور شہد اور گرم پانی ملاکر مثانہ اور گردہ کی پتھری
کے واسطے پلائی جاتی ہی **حمیات** بلغمی اور سوداوی تپون کو دور کرتی
ہی **سموم** دعوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہی
کہ زیادہ کھانا اسکا قاتل ہی۔ جب ایک درمی اسکی پلائی جاے رتیلا کے
کاٹنے کو نفع کرتی ہی مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہی کہ ہچکی کا مرض کلونجی کے استعمال
سے زائل ہوجاتا ہی جب اسکو مکھن کے ساتھ کھایا جاے خاص شہر لکھنو مین بعض
ایسے بیمار کو جو تپ شدید کے بعد فواق ہچکی مین مبتلا ہوا تھا اور اطبا موجودین
نے اوسکو جواب دیدیا تھا ہچکی بھی اسقدر تلخ اور متواتر تھی کہ سانس لینی اوسکو
دشوار تھی اوسکا علاج مینے کلونجی اور مسکہ سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے اوترنے کے
بعد پھر ہچکی نہین آئی اور مریض کو فوراً شفا ہوگئی اس مریض کا نام داروغہ احمد علی
ساکن کھیالی گنج تھا اور اس معالجہ کو اوسکے جاننے پہچاننے والے سب جانتے ہین

شبت بکسر شین و فتح باے موحدہ آخر مین تاے مثناۃ ہی ہندی مین سویہ
کہتے ہین **طبیعت** گرمی اسکی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان مین ہی
اور خشکی اسکی اول و دوم کے بیچ مین ہی اور جلانے کے بعد دوسرے درجہ
مین گرم خشک ہوجاتی ہی **خواص** اخلاط باردہ کا منضج ہی اور سردی سے
جو درد ہو اون مین سکون پیدا کرتی ہی۔ ریاح کو منتشر کردیتا ہی۔ اسیطرح
روغن اسکا اسمین تلیین کی پوری قوت ہی۔ اور مزاج اسکا قریب اوس دوا کے
منضج کے ہی جو تفتیح بھی کرتی ہی۔ مگر اسمین گرمی زیادہ ہی۔ اور ہرا سویہ نفخ
بشدت کرتا ہی۔ اور خشک سویہ مین تحلیل کی قوت زیادہ ہی اور اورام مین نضج
پیدا کرتا ہی **قروح** سویہ کی راکھ ڈھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہی
آلات مفاصل روغن اسکا پٹھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسب
پٹھے کے ہی اوسکو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** نیند پیدا کرتا ہی۔ خصوصاً
روغن اسکا۔ اور عصارہ اسکی پتی کا کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہی
اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے چشم** ہمیشہ کھانا
سویہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہی **اعضاے نفس** سویہ کا ساگ اور سویہ
کا بیج دودھ کو زیادہ کرتا ہی۔ خصوصاً ایسے حریرہ وغیرہ کے ہمراہ جسمین دودھ
زیادہ مقدار کا شریک ہو **اعضاے غذا** ہچکی اوس امتلا کی وجہ سے
آتی ہو جو طعام کے معدہ کے اوپر اوپر ٹھہرے رہنے سے عارض ہوتا ہی اور
ہچکی کو فائدہ کرتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ سویہ معدہ کو مضر ہی۔ اور بیج مین اسکے
قی لانے کی قوت ہی **اعضاے نفض** مروڑے کو فائدہ کرتا ہی اور منی کی
تقطیع کرتا ہی جب اسکا حقنہ دیا جاے یا اسکے بیج کو جوش دیکر آبزن کیا جاے
بیج اسکا اوس بواسیر کو جسکے مسے اونچے نیچے ہوگئے ہون کاٹ کر گرادیتا ہی خاکستر
اسکی مقعد اور ذکر کے قروح کے واسطے جید ہی۔

شمع موم کو کہتے ہیں اور موم کے بیان میں ہم اسکو لکھ چکے ہیں **اعضائے نفض** باہ کو زیادہ کرتا ہی اور ادرار کرتا ہی۔

شبرم بضم شین و سکون باے موحدہ و ضم راے مہملہ اور دال اور سوم کو کسرہ بھی پڑھا گیا ہی **ماہیت** یہ نبات ماغون میں اوگتی ہی اسکی سرخ خواہ لکڑی پتلی پتلی اور گچھیدار ہوتی ہین۔ اور پتی اسکی مثل طرخون کی پتی کے ہوتی ہین۔ جسقدر مین اندازہ کرسکتا ہون۔ اور نرم ہوتی ہین **اختیار** عمدہ قسم اوسکی وہی ہی جو سبک ہو مائل بسرخی جیسے لپٹی ہوی چھلی۔ لحا یعنے ریشے اوسکے باریک ہون۔ اور جو قسم ایسی ہو کہ اوسمین دو قصب یعنے دوہری ڈنڈی ہو اور ریشے اوسکے سبک ہون اور گندہ ہو سرخی اوسکی کم ہو اور جو قسم کہ سخت ہو اور اوس مین ڈورے دو رشے سے پڑے ہون خراب ہوتی ہی۔ اور فارس سے جو قسم آتی ہی وہ بھی خراب ہی اوسکا استعمال جائز نہین۔ اور کوی جز اوسکا قابل استعمال کے نہین **طبیعت** جنین کہتا ہی کہ اول دوم مین گرم ہی اور آخر سوم مین خشک ہی لیکن دودھ اوسکا دونون کیفیت حرارت اور برودت مین پورا ہی بلکہ چوتھے درجہ مین **افعال و خواص** اسمین قبض اور حدت ہی اور مقعد کی رگون کو شگافتہ کرنے کی قوت ہی۔ اور ایک ضرر ایسا ہی جسکی وجہ سے اوسکا استعمال ترک ہوگیا ہی۔ اور اگر اوسکی اصلاح بھی کردی جاے تب بھی اوس سے انتفاع نہین ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اسکا بیان کیا گیا ہی۔ اور خلاصہ یہ ہی کہ یہ مضر ہی خصوصاً گرم مزاج والون کو **اعضائے سر** دودھ اسکا دانت کے اوکھاڑنے پر اعانت کرتا ہی **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو مضر ہی۔ استسقے کے علاج مین پلایا جاتا ہی مگر واجب ہی کہ پہلے تین دن آبھاے کاسنی سبز اور رازیانہ اور کو مین اسکو بھگو دین بعد اوسکے خشک کرکے تھوڑا سا ۔۔ ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور صبر ملاکر قرص بنالین کہ اسکا نفع قوی ہوجائیگا **اعضائے نفض** سودا اور بلغم اور رطوبت مائی کا مسہل ہی اور قدیم زمانے مین مسہلات مین اسکا استعمال کیا جاتا تھا جب اسکا ضرر بہ نسبت باہ اور منی کے دیکھا گیا اور مقعد کے رگ کو شگافتہ کرنے کا ضرر بھی پایا گیا پس اسکا استعمال متروک ہوگیا۔ اصلاح کرنے کے بعد اسکا نفع کم ہونا اس سبب سے ہی کہ اسکو سلم بے کوٹے ہوے شیر تازہ مین شبانہ روز بھگوتے ہین اور چند مرتبہ یہی ترکیب کیجاتی ہی اور یہ ترکیب ایسی ہی کہ اوسکی قوت کو ضعیف کردیتی ہی اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اوسمین قوت ہی اوسکو باطل کردیتی ہی۔ لہذا اوسکا استعمال بے سود ہوجاتا ہی۔ جو شخص اسکے استعمال مین مضطر اور بیچارہ ہوجاے اوسکو چاہیے کہ انیسون اور رازیانہ اور زیرہ اسمین ملاے۔ مقدار شربت اسکی ایک دانگ سے جو برابر آٹھ رتی کے ہوتا ہی چار دانگ یعنے تین ماشہ تک اور یہ سب حال اسکی لکڑی کا بیان ہوا لیکن دودھ اسکا اوس مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور نہ مین اسکا پلانا تجویز کرتا ہون۔ جب اسکی لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئین تو مصطگی پانی مین بھیگنے سے دست بند ہوجاینگے۔ اگر قولنج کے واسطے اسکو پلانا چاہیے کہ اشق اور مقل اور سکبینج تھوڑی سی سگینی بھیڑے کی جسکی صفت قولنج کے بیان مین کی گئی ہی ملالین **حمیات** چونکہ اسکے استعمال سے تپین پیدا ہوتی تھین لہذا ترک کردیا گیا۔ **سموم** دو درہم یعنے سات ماشہ اسکی مقدار سم قاتل ہی۔

شلجم یہ دہی لغت ہی جسکا بیان اوپر ہوچکا ہی

شادنج یہ ایک پتھر معروف ہی۔ کبھی تو معدن مین پایا جاتا ہی اور کبھی مقناطیس کے جلانے مین ایسا عمدہ طریقہ ہوتا ہی کہ شادنج نکل آتا ہی یعنے شادنج کے افعال اوس سے ظاہر ہوتے ہین **اختیار** اچھی وہی قسم ہی جو بہت جلد ریزہ ریزہ ہوجاے ڈلی اوسکی ہموار ہو اور سخت اوس مین جرک وغیرہ کی آمیزش نہو۔ اور اس مین رگین سی نمودار ہون **طبیعت** بے دھویا ہوا شادنج پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور دھویا ہوا دوسرے درجہ تک سرد ہی جسقدر اسکے دھونے مین کوشش کیجاے **افعال و خواص** اوسمین قبض شدید ہی اور جسوقت پانی مین گھولا جاے تا اینکہ محلول ہوجاے اوسوقت ظہور اس قوت کا بخوبی ہوتا ہی کہ جرک نہین ہوتا اور قوت اسکی مانع فضول وغیرہ کی ہی۔ کسی قدر اسمین گرمی پیدا کرنیکی بھی قوت ہی۔ تلطیف بھی کرتی ہی اور تجفیف پوری کرتی ہی بعض لوگون نے کہا کہ اسمین قوت مارقشیشا کی ہی۔ مگر یبوست اسکی بڑھی ہوی ہی۔ اور حرارت اس مین کم ہی بدون تلطیف اور جلا کے **قروح** پسیکر مثل ذرور کے گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہی اوسکو گلا دیتے ہی **اعضائے چشم** آنکھ کے قروح کا جلا کردیتی ہی اور اون کا اندمال کرتی ہی جب ہمراہ سپیدی بیضہ کے استعمال کیجاے اور تنہا شادنج اگر لگای جاے پلکون کی خشونت کو نفع کرتی ہی پھر اگر آنکھ مین ورام گرم ہون پہلے پانی کے ہمراہ استعمال کیجاے گی۔

تیلی تیلی بعد اوسکے رفتہ رفتہ گاڑھی کرکے لگائی جاوے گی یا خشک مثل غبار کے
بسکر گوشت زائد پر چھڑکی جاوے گی۔ کبھی شادنج قروح چشم کو نفع کرتی ہے اعضائے
نفض شراب کے ہمراہ عسر البول کے واسطے مفید ہے اور جس عورت کا حیض
ہمیشہ جاری رہتا ہو اوسکو بھی اسی طرح فائدہ کرتی ہے۔ اور شادنج منی کے
بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کر دیتی ہے۔

شعر الغول غین معجمہ کو پیش ہے اور آخر مین لام ہے **ماہیت** یہ ایک نبات ہے
جو کہ چٹانون کے ریشہ سمیت اوکھاڑ لیجاتی ہے۔ رنگت اسکی سرخی اور سیاہی کے
بیچ مین ہے۔ اور رگین اسکی اور اوپر کی شغیبات خوب پھیلی ہوئی ہوتی ہین اور اونکے
شگاف بھی ہوتے ہین **طبیعت** گرم خشک ہے **اعضائے نفس وصدر**
پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کر دیتی ہے۔

شابابک اور اسکو شابانج بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ قیسون کے مشابہ قوت
مین ہے **طبیعت** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے **اعضائے سر** مرگی کو
نفع کرتا ہے اور لعاب کو قطع کر دیتا ہے خصوصاً لڑکون کے منھ سے جو نکلتا ہے۔
ابدال بل اوسکا مرگی وغیرہ کے منفعت مین مرزنجوش ہے۔

شبرمین یہ قطران کا درخت ہے جسکا بیان لفظ قطران مین ہے کیا ہے اب اسوقت
اسکے وہ افعال وخواص ہم بیان کرتے ہین جو درخت سے متعلق ہین۔ یہ
درخت صنوبر کی قسم سے ہے اور پھل اسکا مثل سرو کے پھل کے ہوتا ہے مگر
اوس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اوسمین کانٹے ہوتے ہین۔ اور یہ درخت لانبا بھی
ہوتا ہے اور چھوٹا بھی ہوتا ہے **خواص** اس درخت کے چھلکے مین قبض کی قوت ہے
اعضائے سر جو شخص اسکے پھل کا زیادہ استعمال کرے۔ دردِ سر مین
گرفتار ہوگا بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب شدت معدہ کے کا اوسمین
نفع پیدا کرتا ہے۔ جب سرکہ مین جوش دیکر اسکی پتی کو کلی کرائی جاوے۔
دانتون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے صدر** پھل اسکا
کھانسی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** پھل اسکا معدہ کے واسطے خراب
چیز ہے اوسمین نفع پیدا کرتا ہے۔ لیکن جگر کو مفید ہے **اعضائے نفض** پھل
اسکا تقطیر البول کو مفید ہے۔ اور اگر فلفل کے ہمراہ پیا جاوے ادرار بول
کرے گا اور اگر اسکے چھلکے کی دھونی دیجاتی ہے جنین کا اخراج کرے گی
۔ اور مشیمہ کو نکال دیتی ہے اور اگر پلائی جاوے روانیِ شکم بند کرے گی
۔ اور کبھی پیشاب بھی بند کر دیتا ہے **سموم** پھل اسکا ہمراہ شراب کے ارنب بحری کی
سمیت دور کرنے کے واسطے پلایا جاتا ہے۔ اور اگر اونٹ کی چربی ملاکر بدن پر
ملا جاوے ہوام قریب بدن کے نہ آئینگے

شعیر بفتح شین معجمہ آخر مین رائے مہملہ ہے جسکو ہندی مین جو کہتے ہین۔ یہ مشہور
چیز ہے اور سلت بھوسی نکالے ہوے جو کو کہتے ہین یا وہ جو کہ جسمین قدرتی
خلقت سے بھوسی نہین ہوتی ہے۔ اوسکا فعل قریب فعل جو کے ہے
طبیعت پہلے درجہ مین سرد خشک ہے **افعال وخواص** اسمین جلا کی
قوت ہے۔ اور غذائیت اسکی گیہون کی غذائیت سے کم ہے۔ اور آب جو کی
قوت جو کے ستو سے زیادہ ہے۔ اور یہ دونون حدت اخلاط کو توڑتی ہین۔
پانی اوس جو کا جسکا سلت نام ہے رطوبت زیادہ رکھتا ہے۔ اور ہر قسم کا آب جو
تنقیح پیدا کرتا ہے **زینت** کلف پر بطور طلا کے لگایا جاتا ہے۔ گرم کرکے
اورام وبثور زفت اور راتینج ملاکر جو کا لپٹا گاڑھا پکا کر اورام سخت
پر ضماد کیا جاتا ہے۔ اور کشک جو تنہا مثل صبر ہی کے اورام گرم پر لگائی
جاتی ہے **قروح** اگر پرانے سرکے مین اسکو پکا کر اول کھجلی پر لگائین
جسمین قرحے پڑ گئے ہون زائل کر دیتا ہے **آلات مفاصل** بھی کے ہمراہ
سرکہ مین پیسکر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے۔ اور جو مواد بہہ کر مفاصل مین
آتے ہون اونکی آمد کو روکتا ہے **اعضائے نفس وصدر** سینے کے
امراض کو مفید ہے۔ اور جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیا جاوے دودھ کو
زیادہ کرتا ہے۔ آرد جو اور اکلیل الملک اور پوست خشخاش ملاکر پہلو کے
درد پر لگایا جاتا ہے **اعضائے غذا** آب جو معدہ کے واسطے خراب
چیز ہے **اعضائے نفض** ستو جو کا روانی شکم کو روکتا ہے۔ اور اسی طرح
جو شاندہ جو کے ستو کا۔ اور کشک جو ادرار بول کرتا ہے۔ اور کشک گندم کا
پانی ادرار شدید کرتا ہے۔ **حمیات** آب جو تبرید اور ترطیب حمیات کی
کرتا ہے۔ گرم پیتون کا فائدہ اوسوقت ہے جب سافج ہو یعنے خالی جو کا پانی
۔ اور سرد پیتون مین کرفس اور رازیانہ ملاکر جو کا پانی ترطیب کرتا ہے ایضاً
جو کو انجیر ملاکر اگر جوش دین مالی فراطون کے ہمراہ تپ ہاے بلغمی
مین پلایا جاتا ہے۔

شحم بفتح شین معجمہ وسکون ہاے حطی ہندی مین چربی کہتے ہین۔ نر جانور
کی چربی مین گرمی اور خشکی زیادہ ہے۔ اور بدھیا کیا ہوا نر اوسکی چربی کی
گرمی اور خشکی بعد نر جانور کے ہے۔ اور مسن جانور کی چربی سبب زیادہ

ہوتی ہے **خواص** بط کی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہے ۔ اور مرغیون کی چربی
سے زیادہ ہوتی ہے ۔ اور مرغ کی چربی درمیانی ہے ۔ بارہ سنگھے کے چربی
مین گرمی زیادہ ہے ۔ گائے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ مین ہے
اور بچھڑے کی چربی کے بیچ مین ہے ۔ ریچھ کی چربی بھی لطیف ہے اور ان جمیع اقسام
مین شیر کی چربی قوی زیادہ ہے ۔ اور مسن جانور کی چربی ان مین سے زیادہ
ہے ۔ بکری کی چربی یا بھیڑ کی چربی مین قبض کی زیادتی ہے ۔ نر بکری کی چربی مین
تحلیل زیادہ ہے **زینت** ریچھ کی چربی اور مرغابی کی چربی بالخورہ کو مفید ہے
۔ گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگائی جاتی ہے ۔ مرغابی کی چربی
اور ہونٹھ کے پھٹنے کو نفع کرتا ہے **اورام و بثور** سور کی چربی اورام
کو مفید ہے ۔ شیر کی چربی اورام سخت کی تحلیل کرتی ہے **قروح** سور کی چربی
آگ کے جلے ہوے مقام پر فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** مرغابی کی چربی
کان کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے ۔ لومڑی کی چربی اوس درد کو بہت
مفید ہے ۔ مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہے **آلات مفاصل**
اونٹ کی چربی تشنج کو مفید ہے **اعضاے چشم** مچھلی کی چربی آنکھ مین جو
پانی اوتر آیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے ۔ جب شہد
کے ساتھ لگائی جاے ۔ سانپ کی چربی جو تازہ ہو پرانی نہو آنکھ کی جھلی
اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہے ۔ اور اسواسطے لگائی جاتی ہے کہ جو بال
پلک سے اوکھاڑ گیا ہو دوبارا نجمے **اعضاے نفض** گوسفند کی
چربی آنتون کی لذع کو فائدہ کرتی ہے اگر اوسکا استعمال کیا جاے اور آنتون
کے قروح کو بھی نفع کرتی ہے ۔ بھیڑ کی چربی قروح امعا کے علاج مین زیادہ
قوی ہے بہ نسبت سور کی چربی کے ۔ اور یہ فائدہ بھیڑ کی چربی مین اس سبب
سے ہے کہ بہت جلد جم جاتی ہے ۔ لیکن سور کی چربی مین تسکین لذع کا فائدہ
زیادہ ہے ۔ کوہان شتر یعنے اونٹ کے پٹھے پر کا سفید گوشت بواسیر کو نفع
کرتا ہے ۔ اور جملہ اقسام کی چربیان جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو
مفید ہے ۔ اور پرانے چربی ان دردون کو مضر ہے ۔ اسی طرح مرغابی کی چربی
رحم کو نفع کرتی ہے **سموم** سور کی چربی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے ۔ اور ہاتھی
اور اونٹ کی چربی جب بدن پر ملی جاے ہوام بھاگ جاتے ہین ۔ اور گوسفند کی
چربی ذات الریہ کے پینے کو نفع کرتی ہے ۔

شعر بکسرہ شین وسکون عین آخر مین راے مہملہ ہے ہندی مین بال کو کہتے ہین **خواص** جلے ہوے بال سخن اور مجفف لقبوت ہین **زینت** جلے ہوے
بال دانتون مین جلا کر دیتے ہین ۔ اور پانی جو بال کا ٹپکانے سے قرع انبیق
وغیرہ مین نکلتا ہے اسکے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہین **قروح** جلے
ہوے بال چرک آلودہ اور ڈھیلے قروح مین تجفیف لقبوت پیدا کرتے ہین
اعضاے سر جلے ہوے بال دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین **سموم**
آدمی کے بال سرکہ مین ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر لگائے جاتے ہین

شقوریلون یونانی دوا ہے **طبیعت** قوت اسکی گرم ہے **خواص**
عصارہ اسکا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہے **زینت** تازہ شقوریلون
شراب ملا کر بہق پر طلا کیجاتی ہے **قروح** پرانے قروح مین چسپیدگی پیدا کرتی
ہے اور گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہے **آلات مفاصل** سرکہ ملا کر پرانے
نقرس پر طلا کیجاتی ہے ۔ اور درد پشت کے واسطے اسکی قیروطی بنائی جاتی
ہے **اعضاے نفس** حلوے کے اقسام اور میٹھی چیزین ملا کے اسکا
لعوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہے **اعضاے غذا** دو درہم
اسکو اودرومالی کے ہمراہ لذع معدہ کے واسطے پلاتے ہین **اعضاے نفض**
دو درہم اسکی اودرومالی کے ہمراہ ذوسنطاریا اور عسر بول کو مفید ہے حیض جاری
اسکو بطور حمول کے استعمال کرین ادرار حیض کرتی ہے

شجرۃ البق اسکو فارسی مین درخت پشہ کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی
دردار ہے جسکا بیان حرف دال مین ہو چکا ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد
خشک ہے **زینت** کھال اودھڑتے مین جو کھال کے چھلکے چھلکے اوترتے ہین
سرکہ ملا کر اسکو طلا کرتے ہین ۔ اور ریشہ اسکے جراحات پر لگائے جاتے ہین
پس زخمون کا اندمال کر دیتے ہین ۔

شوکہ بیضا یہ وہی باد آورد ہے **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد و خشک ہے
آلات مفاصل اسکا جوشاندہ نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا**
استرخاے معدہ کو مفید ہے ۔

شوکہ یہودیہ **طبیعت** اسکی گرم ہے **خواص** لطیف اور محلل ہے **آلات
مفاصل** کزاز کو نفع کرتی ہے **اعضاے سر** دانتون کے درد کے
واسطے اسکی کلی کیجاتی ہے **اعضاے نفس** نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے

شوکہ مصریہ **طبیعت** اسکی سرد ہے پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ
کی ہے **خواص** مجفف ہے نزلہ کی اقسام کی قاطع ہے ۔ **جراح و قروح**

جڑ اسکی اور خصوصاً اسکا بیج بشدت انزال کرتا ہی اعضاے غذا ورم معدہ
کو نہایت مفید ہی اعضاے صدر ورم حلق کو مفید ہی

حرف تاے قرشت

اس حرف سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

تمر ہندی جسکو ہندی مین املی کہتے ہین **اختیار** عمدہ قسم املی کی وہی ہی جو نئی
اور تازہ ہو پرانی نہوی ہو کہ بالکل خشک ہو جاے اور اوسکے اوپر پھپھوندیا
اور طرحکی خراب چھلی نہ آگئی ہو۔ ترشی اوسکی کھلی ہوی ہو **طبیعت** دوسرے
درجہ مین سرد خشک ہی **خواص** مسہل ہی آلو بخارا سے اسمین لطافت زیادہ ہی
۔اور رطوبت بھی اسمین بہ نسبت اوسکے کم ہی **اعضاے غذا** قی کو اور پیاس
کو جو تپون مین ہو فائدہ کرتی ہی اور ڈھیلے معدہ کو سمیٹ دیتی ہی یعنے جو معدہ قی
کرتے کرتے ڈھیلا ہو گیا ہو **اعضاے نفض** صفرا کی مسہل ہی مقدار شربت
اسکی جوشاندہ سے قریب نصف رطل کے ہی جو تخمیناً اوسین تولہ ہو **احمیات** حمیات
دورہ مقرر ہو اور جن تپون مین غشی اور کرب عارض ہوتا ہو اونکو فائدہ کرتی ہی —
خصوصاً اگر حاجت طبیعت کے نرم کرنے کی ہو

تودری جسکو ہندی مین تودری کہتے ہین **ماہیت** دلیسقوریدوس کہتا ہے
کہ یہ گھاس ایسی ہی جسکی پتی فراسیون کی پتی سے مشابہ ہی — اور جڑ اسکی چوکور ہوتی
ہی آدھے ہاتھ لانبی اسمین ہونڈیان چھنگن لانبی سیاہ سیاہ بیج بھرے ہوتے ہین
اور یہی قسم تودری کے اجزا مین مستعمل ہی صحرائی تودری کے بیج ہوتے ہین —
طبیعت دوسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی — **خواص** اسمین
ایک قسم کی سوزش ایسی ہی جیسے ہالم مین ہوتی ہی — اور اس مین تفریح بھی ہی
اورام و بثور جو سرطان متقرح نہوا ہو اوسکو پانی اور شہد ملا کر طلا کرنے سے
فائدہ کرتی ہی اور تمام اقسام کے ورم سخت پر لگانے سے مفید ہی اور تہیج
یعنے بھبری پر بھی ضماد کیجاتی ہی **آلات مفاصل** نقرس کی صلابت پر اسکا
ضماد کیا جاتا ہی **اعضاے سر** کان کی جڑ کے ورم پر لگانے سے نفع
کرتی ہی **اعضاے چشم** اگر شہد ملا کر آنکھ مین لگائین قروح چشم کو پاک کر دیتی ہی
اعضاے نفس جب لعوق کی دواؤن مین داخل کیجاے اخلاط کے
نکال دینے پر تھوک اور کھنکھار کے ذریعہ سے فائدہ کرتی ہی مگر پہلے اسکو
پانی مین بھگو کر جوش دے لین یا کسی کلھیا مین ڈالکر گندھے ہوے آٹے کے

بیچ مین اسکو رکھکر بھون ڈالین **اعضاے نفض** باہ کی زیادتی کا نفع کرتی ہی خصوصاً
اگر اسکو شراب مین جوش دین —

تنوب اسکی ماہیت یہ ہی کہ یہ ایکدرخت مشہور ہی اور قوقی اسی کی ایک قسم ہی
اور قضم قریش اسکے درخت کا بیج ہی — اور زفت صحرای اسی سے بنائی
جاتی ہی **خواص** اسکا بیج جسکو قضم قریش کہتے ہین اوسمین قوت قابضہ ہی —
اور گرمی پیدا کرنیکی لطیف قوت اوسمین ہی — **اورام** پتی اس درخت
کی اورام گرم پر بطور ضماد کے لگای جاتی ہی **جراح و قروح** جب
پتی اور اسکے بیج کو مرغابی کی چربی اور مرداسنج اور روغن کندر ملا کر
لگائین قروح ظاہری کو نفع کرے گی — اور جب اسکو موم اور روغن آس
ملا کر استعمال کرین اون قروح کو نفع کرے گی — جو نرم بدن مین ہون
اور تمام قروح گرم کو اور تازہ قروح کو — چھلکا اسکا زخمون کو مفید ہی جب بطور
دوا کے چھڑکا جاے — اور اگر اسکی پتی تازہ زخمون پر لگای جاے اونکے
فاسد ہونے کو اور بگڑ جانے کو منع کرے گی **اعضاے سر** اسکی کلی اور
اسکے جوشاندہ کی کلی خصوصاً سرکہ مین جوش دیکر دانتون کے درد کو مفید ہی
۔کبھی اسکی لکڑی کو پھاڑ کر سرکہ مین اسی واسطے جوش دیتے ہین **اعضاے**
چشم دخان اسکا سرمہ مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے نفس** تخم
اسکا جسکو قضم قریش کہتے ہین سینہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر معین
ہوتا ہی — تنوب کا گوند پرانی کھانسی کو بہت مفید ہی — اور وہ بھی ایک قسم
زفت کی ہی **اعضاے غذا** ایک شقال اسکی ماء العسل کے ہمراہ
اوس جگر کو فائدہ کرتی ہی جسمین کوی آفت پہونچی ہو — **اعضاے نفض**
اگر پیا جاے قبض طبیعت پیدا کرتا ہی اور پیشاب کو روک دیتا ہی —

ترنجبین یہ شبنم ہی اکثر خراسان اور ماوراء النہر مین گرتی ہی — اور ہمارے ملک مین
اکثر یہ شبنم اوس درخت پر گرتی ہی جو کانٹے سے بھرا ہوا درخت ہوتا ہی جسکو حاج
کہتے ہین — اور خار شتر بھی اوسی کا نام ہی **اختیار** بہتر وہی ہی جو تازہ اور سفید ہی
طبیعت معتدل مائل بحرارت ہی **افعال و خواص** مین ہی جلا بخوبی کرتی
ہی **اعضاے نفس و صدر** کھانسی کو نفع کرتی ہی اور سینہ کو نرم کرتی
ہی **اعضاے غذا** پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے نفض**
اسہال صفرا بسہولت کرتی ہی — اور یہ اسہال اسکا بنظر ایک خاصیت کے ہی
جو اسمین ہی — مقدار شربت اسکی دس مثقال سے بیس مثقال تک ہی یعنے

پونے چار تولے سے ساڑھے سات تولہ تک ہی

توتیا اصل توتیا کی یہ ہی کہ جسوقت تانبے کو اون پتھرون سے صاف کرتے ہین اور اوس آہک سے جدا کرتے ہین جو معدن مین تانبے سے ملا ہوتا ہی - اوسوقت جو دھوان اوٹھتا ہی اوسی دخان کا نام توتیا ہی - اور کبھی اس دخان کے ساتھ قلیمیا بھی صعود کرتی ہی - پس اوس سے تصعید کیا ہوا توتیا بہت عمدہ ہوتا ہی - اور رسوب یعنے جو چیز اس اوڑانے مین نیچے بیٹھتی ہی - اوسکا قلیمیا نام ہی - اور سقوردیون بھی اوسی کو کہتے ہین - توتیا سپید بھی ہوتی ہی اور زرد بھی اور سبز بھی اور مائل بسبزی بھی ہوتی ہی اور توتیاے ہندی غسالہ توتیا کا ہی - یعنے توتیا کی دھوون مین جو پانی گرتا ہی - اوسکے نیچے جو دُرد جمع ہوتا ہی وہی توتیاے ہندی ہی - اور یہی سقوردیون بھی ہی - سقوردیون اور توتیا مین فرق یہ ہی کہ توتیا جسوقت آگ پر رکھی جاے اوڑتی ہی - اور سقوردیون نیچے اون برتنون کے بیٹھتی ہی جسمین تانبے کو پگھلاتے ہین - اس سقوردیون کی نسبت تانبے سے وہی ہے جو اقلیمیا کو سونے سے ہی - اور اگر اسمین سے کوئی چیز اوڑتی ہی وہی توتیا ہوتی ہی **اختیار** بہتر وہی توتیا ہے جو سپید ہو اور اوڑتی ہو اوسکے بعد جو سبک اور زرد ہو اوسکے بعد جسکا رنگ پستئی کرہائی ہو - اور جملہ اقسام مین جو زیادہ تر و تازہ ہو وہی سب بہتر ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** مجفف بدون لذع کے ہے - اور دُھلی ہوئی توتیا تمام مجففات دواؤن سے بہتر ہی **زینت** گندہ بغلی کو دور کردیتی ہی **قروح** توتیاے مغسول قروح کو نفع کرتی ہی - یہان تک کہ قروح سرطانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہی **اعضاے چشم** آنکھ کے درد کو نفع کرتی ہی - اور جو فضول خبیث کہ آنکھ مین محتقن ہوگئے ہون - اور آنکھ کی رگون مین ہوکر طبقات مین پہونچ رہے ہون اونکو منع کرتی ہی خصوصاً توتیاے مغسول **اعضاے نفض** قروح مقعد اور مذاکیر اور اونکے اورام کو نفع کرتی ہی -

تنکار بفتح تا آخر مین راے مہملہ ہی ہندی مین سہاگہ کہتے ہین **ماہیت** معدنی بھی ہوتا ہی اور مصنوعی بھی - اور یہ بھی کہتے ہین کہ لحام الذہب یہی ہی **اعضاے سر** دانت کی درد کو اور دانت کے سڑ جانے کو فائدہ کرتا ہی - اور یہ فائدہ بنظر خاصیت کے ہی

تشمیزج بفتح تاے مثناۃ و سکون شین و کسر میم و سکون یا و فتح زاے معجمہ آخر مین جیم ہی ہندی مین چاکسو کہتے ہین **طبیعت** گرم خشک ہی **خواص** قابض بقوت ہی -

ترمس بضم تا و سکون را و ضمہ و کسر میم آخر مین سین مہملہ ہے اسکو باقلاے مصری بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ دانے چوڑے چپٹے ہوتے ہین مزے مین تلخ جنمین دانے کے گڑھا سا پڑا ہوا ہی یا قلاے مصری ہی **اختیار** جنگلی جاکسو تمام افعال مین قوی ہوتا ہی مگر اوسکا دانہ چھوٹا ہوتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** جب ترمس مین تلخی ہو جلا کرتا ہی اور تحلیل بدون لذع کے کرتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ جس ترمس سے تلخی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہوجاتا ہی - اور کچھ دور نہین ہی کہ سفری ہو اور جلا اوسمین باقی نرہے - خلاصہ یہ ہی کہ وہ ردی ہی اور دیر مین ہضم ہوتا ہی - اور رگون مین خامی پیدا کرتا ہی جب بخوبی ہضم نہو اور جو ترمس کثیر الغذا ہی بشرطیکہ خوب پکایا گیا ہو - پھر اوسوقت ہضم ہوجاتا ہی - اور اوسکی خلط خراب نہین بنتی - اسمین بوست اور لزوجت پیدا کرنے کی قوت ہی اور یہ قوت جب ہوتی ہی کہ اوسے بھگو کر اتنی دیر رہنے دین کہ اوسکی تلخی جاتی رہے بعد اوسکے مثل تنے کے بیس ڈالین - خلاصہ یہ ہی کہ ترمس کا دوا کے طور پر استعمال کرنا بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ غذا بنایا جاے **زینت** بالون کو باریک کردیتی ہی - اور کلف اور بہق اور نشانات کو اور خون کے دھبے کو دور کردیتی ہی - اور دانے جو بدن مین ہون اون کو مٹا دیتی ہی - چہرے کی جلا کرتی ہی - خصوصاً اگر آب باران مین پکاے جاے خوب گل جاے - استعمال اسکے جوشاندہ کا بطور نطول کے برص کو فائدہ کرتا ہی اور اورام و بثور چہرے پر جو بثور ہون اون کو اور قروح اور اورام گرم اور خنازیر اور صلابات کو فائدہ کرتا ہی سرکہ اور شہد ملاکر - یا جو چیز مناسب بدن کے ہو اوسکو ملاکر لگائی جاتی ہی جوشاندہ اسکا جب غانغرایا پر ٹپکایا جاے اوسکے فساد کو منع کرے گا **جراح و قروح** تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہی تا اینکہ مازریون سیاہ کی جڑ ملاکر مواشی کی کھجلی کو فائدہ کرتا ہی - اور آکلہ اور حصف اور قروح خبیثہ کو بھی نفع کرتا ہی - ترمس کا آٹا آرد جو ملاکر زخمون کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی - اور نار فارسی کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** اسکا ضماد عرق النسا پر لگایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی **اعضاے سر** آٹا اسکا سرکہ ملاکر سر کے قروح جو تر ہون اونکو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہی خصوصاً جب سرکہ اور شہد مین پکایا جاے - اور اگر شہد مین سداب اور فلفل ملاکر جوش دیا جاے تب زیادہ تفتیح کرے گا جس ترمس مین تلخی ہو تلی مین سکون پیدا کرتا ہی - اور اشتہا کو کھول دیتا ہی -

لیکن جس کی تلخی پکانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اوسکے نفوذ مین گرانی
ہوتی ہی **اعضاے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہی جو شر
کرکے پلای جاے - یا ناف پر اسکا لیپ لگایا جاے یا شہد مین پیسکر چٹای جاے
یا سرکہ مین پیسکر یا پانی ملاکر پلای جاے - عورتون کے بدن مین جو مخصوص درد
ہوتے ہین اونکو بھی نفع کرتی ہی - اور حیض کا ادرار کرتی ہی - اور سداب اور
فلفل ملاکر جنین کا اخراج کرتی ہی پلای جاے یا حمول کیجاے - اور کبھی اسکا
حمول مُر اور شہد ملاکر بھی اسی غرض سے کیا جاتا ہی - چھوٹے کیڑون کو بھی
پلانے سے ہمراہ شہد اور سرکہ کے نکال دیتی ہی - لیکن شیرینی مین پرورده کیا ہوا ترنج
بنا بر قول بعض اطبا کے نہ دست آور ہے نہ قابض ہی

تینین بحری بکسر تا و نون مشدد و سکون یا درتا سے اردھی کو کہتے ہین -
افعال جالینوس کہتا ہی کہ اسکا پیٹ چاک کرکے اسیکے کاٹے ہوے مقام
پر رکھا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی اسی طرح سے وہ حیوان جسکا طرنفیلا ہی کہ اوسکا پیٹ چاک
کرکے جہان پر تینین بحری نے کاٹا ہو رکھتے ہین -

تمساح بکسر اول و سکون میم و فتح سین مہملہ و الف آخر مین حاے حطی ہی
ملر بچھو کو کہتے ہین - **اعضاے چشم** سیگنی اسکی آنکھ کی سپیدی کو فائدہ کرتی
ہی **سموم** چربی اسکی اسی کے کاٹے ہوے مقام پر لگای جاتی ہی پس درد
مین فوراً سکون ہوتا ہی -

تانبول - **طبیعت** اسکی سرد درجہ اول کی ہی اور خشک درجہ دوم مین
خواص قابض ہی مجفف ہی **اعضاے سر** مسوڑھے کی جڑونکو مضبوط کرتا ہی اسیواسطے
اہل ہند ہمیشہ اسکو کھایا کرتے ہین -

تافیثا جسکو تافیثا بھی کہتے ہین -

تفاح بضم تا و فتح فاے مشددہ و الف آخر مین حاے حطی ہی - سیب کو
کہتے ہین - **اختیار** بہتر سیب کی وہ قسم ہی جو بستانی ہو - اور پھیکا سیب بدمزہ
خراب ہی اور اوسمین کچھ منفعت نہین ہی - اور نہ اوس سے کوئی فعل ہوتا ہی -
سواے اوس فعل کے جو اس ذائقہ کی نظر سے اوس سے خصوصیت رکھتا ہی
- اسی طرح کچا سیب بھی خراب چیز ہی **طبیعت** پھیکے اور بدمزہ سیب مین
برودت اور رطوبت زیادہ ہی اسلیے کہ اوسمین مائیت ہی اور بکٹھا اور کھٹا سیب
سرد اور غلیظ ہی اور میٹھے سیب مین مائیت ہی مائل بحرارت ہوتا ہی بہ نسبت اور
سیب کے اگرچہ غالب اوسپر بھی برودت ہی مگر اس برودت مین بہ نسبت اقسام کورہ

اختلاف ہوتا ہی اسی طرح سیب کی پتی اور درخت کی بھی برودت مختلف ہوتی ہی
مگر مجملاً یہی ہی کہ سیب کی اصلی اور ذاتی اجزا مین رطوبت فضلیہ بارده ہی - اور
شاید جو قسم سیب کی زیادہ میٹھی ہی حرارت مین معتدل ہو یا مائل باعتدال ہو
افعال و خواص سیب مین فضول کے منع کرنے کی قوت ہی خصوصاً اور سیب
کی پتی مین اور خود سیب مین نفخ ہی خصوصاً جو شیرین نہو - میٹھا اور بکٹھے سیب
مین مائیت اور ارضیت اور میٹھے سیب مین مائیت ہی اور پھیکے سیب مین زیادہ
مائیت ہی - جہانتک اوسکی رطوبت فضلیہ باقی رہے - اور اسی واسطے اسکے
عصارہ مین جلدی جوش آجاتا ہی - اور شہد اسکے عصارہ کی حفاظت کرتا ہی
اور میٹھے اور بکٹھے سیب سے خلط ارضی پیدا ہوتی ہی - اور ترش اور خام سیب
عفونتین پیدا کرتا ہی اور حمیات کو اپنی خلط کی خاصیت کی وجہ سے اور اپنی خامی
کی وجہ سے اور اس سبب سے کہ عفونت کو قبول کرلیتا ہی - اور ترش سیب
کی خلط سیب قابض کے خلط سے زیادہ لطیف ہوتی ہی - سیب وغیرہ کی شراب
یا شربت جب پرانا ہوجاے بہتر ہی بہ نسبت تازہ شراب یا شربت کے اسلیے
کہ بخارات خراب کی بعد کہنگی کے اوس سے تحلیل ہوجاتی ہی **اورام و بثور**
سیب کی پتی اور اسکا عصارہ اورام گرم کو فائدہ کرتا ہی **جراح و قروح**
سیب کی پتی اور اوسکا ریشہ اندمال قروح کرتا ہی - اسی طرح سیب قابض کا
عصارہ **آلات مفاصل** ہمیشہ سیب کا کھانا پٹھے مین درد پیدا کرتا ہی خصوصاً
جو سیب ربیع مین پیدا ہوتا ہی **اعضاے صدر** مقوی قلب ہی خصوصاً
وہ سیب شامی جو خوشبو ہو اور وہ سیب شیرین جو خوشبو ہو - اور ترش سیب
جسمین عطریت ہو اور اگر قلب مین غم بسبب حرارت کے ہو بہت بڑا نفع کریگا
- اور سیب کا ستو بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** معدہ ضعیف کی
تقویت کرتا ہی - اور سیب قابض اوس ضعف معدہ کو نفع کرتا ہی جو حرارت
اور رطوبت سے ہو اسی طرح بکٹھا اور کھٹا سیب ضعف معدہ کو اوسوقت
نفع کرتا ہی - جسوقت معدہ مین کوی خلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد نہو
- بھونا ہوا سیب آٹے کی ٹکیا مین بند کرکے قلت اشتہا کو مفید ہی اور سیب کا
ستو معدہ کو قوی کرتا ہی - اور قے کو روکتا ہی **اعضاے نفض** سیب شیرین
اور سیب ترش جب معدہ مین کوی خلط غلیظ پائے اکثر براز کی طرف اوتار
دیتا ہی اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہی - آٹے مین بھنا ہوا سیب کیڑون
کو فائدہ کرتا ہی - اور ذو سنطاریا کو اور زیادہ ترشا سیب ذو سنطاریا کو بکٹھا

سیب اور اوسکا ستو ہو - ہان اگر شکر کی تلیین اوسپر غالب ہوجاے اوسوقت
مفید ہوگا حمیات کبھی سیب کے پانی سے بہت سی تپین پیدا ہوتی ہین کسلیے
کہ اسکی خلط خام بنتی ہو سموم خود سیب اکثر سموم کو نافع ہو - اور اسی طرح
اسکی پتی کا عصارہ -

تربد بفتح تا و سکون رائے مہملہ و ضم باے موحدہ آخر مین رائے مہملہ ہو - جسکو ہندی مین
نسوت کہتے ہین اور رانگ بیتر اور بدارہ بھی اسی کا نام ہو اختیار بہتر وہی قسم
ہو جسکی لکڑی سپید ہو کہ باہر سے دیکھنے مین بھی سپید نظر آے اور اندر سے چیرنے پر
بھی سپید نکلے - شکل اوسکی ایسی ہو جیسے باریک نے کے پور ہوتے ہین چکنی
ہو اور جلدی ٹوٹ جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہو - کبھی یہ لکڑی گھن جاتی ہو پس
اسکی قوت ضعیف ہوجاتی ہو - اور بہت ہلکی ہو اوسمین سوراخ سوراخ سے
ہون وہ بھی ضعیف ہوتی ہو - تربد کی اصلاح یہ ہو کہ اوسکے اوپر کا چھلکا
جو سیاہی مائل ہوتا ہے چھیلڈالا جاے یہانتک کہ سپید جرم باقی رہجاے
- اور الٹا اسکو پیسکر روغن بادام ملا کر الٹا کرین خواص اسکے استعمال
سے خشکی اور یبوست بدن مین پیدا ہوتی ہو اسلیئے کہ رطوبات رقیق کو نکالتا
ہو - اور اسی سبب سے روغن بادام کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہو
کہ خشکی کم پیدا کرے آلات مفاصل امراض عصب کو مفید ہو اعضاے
نفض بلغم کثیر کا اخراج کرتا ہو اور کسی قدر اخلاط محترقہ کو بھی تھوڑا تھوڑا نکالتا
ہو یہ بات جب ہو جب پیسکر استعمال کیا جاے لیکن جوش دینے کے بعد یہ
معاملہ بالعکس ہوتا ہو یعنے اخلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہو اور بلغم کو کم نکالتا
ہو - ماسرجویہ کہتا ہو کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو نکالتا ہو اور بعضون نے
کہا ہو کہ خام کا اسہال دونون کولون سے کرتا ہو - اور صحیح یہ بات ہو کہ
بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہو - اور اگر زنجبیل سے اسکو قوت دیجاے خواہ اور
کوئی ایسی چیز سے جسکی حدت قوی ہو بلغم غلیظ اور خام کا بھی اخراج کرتا ہو
لیکن تنہا تربد غلیظ کا اخراج نہین کرتا ہو - مگر یہ کہ خلط غلیظ کو معدہ اور
امعا مین ڈوبا ہوا پاے مقدار شربت اسکی دو درہم تک ہو - اور جوشاندہ
مین جوش کرکے چار درہم تک -

تین بکسر تاے مثناۃ و سکون یا و کسر نون جسکو ہندی مین انجیر کہتے ہین
انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہو اور اوسکے تپون کی اور طبیعت ہو اور دودھ
مین اسکے وہی قوت ہو جو زہریلے دودھ مین ہوتی ہو - جب انجیر کی پتی
بنائی جاتی ہین اوسوقت انجیر صحرائی کی شاخین لیکر اونکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے کرکے کچل کر اونکا پانی نکالا جاتا ہو اور اسی کا عصارہ تیار ہوتا ہو
جس طرح اور سب لکڑیون کا عصارہ اسی طور سے بنایا جاتا ہو دوشاب انجیر
کا مشابہ شہد کے ہوتا ہو تمام افعال مین اختیار سب سے عمدہ قسم انجیر
کی وہی ہو جو سپید ہو اوسکے بعد سرخ اوسکے بعد سیاہ اور جو انجیر زیادہ
پختہ ہوگیا ہو وہ سب سے بہتر ہو - اور اوسکی کیفیت یہ ہو کہ شاید ضرر نکرے
- اور انجیر خشک اپنے افعال مین محمود ہو لیکن جو خون اوس سے پیدا ہوتا ہو
وہ اچھا نہین ہوتا - اسی واسطے اسکے کھانے سے جوئن پڑجاتی ہین -
- ہان اگر اخروٹ کے ساتھ کھایا جاے اسکا کیموس جید ہوجاے گا -
اور بعد اخروٹ کے پھر بادام کے ساتھ - سبک ترین اقسام انجیر کی
طبیعت تازہ و تر انجیر مین تھوڑی سی حرارت ہو اور قوت دوائی اسمین
کم ہو اور مائیت زیادہ ہو - کچا انجیر جلا زیادہ کرتا ہو - اور مائل برودت
ہے مگر دودھ مین کچے انجیر کی یہ خاصیت نہین ہو - اور سوکھا انجیر
خام پہلے درجہ مین گرم ہو اور آخر اول مین خشک ہو خواص لطیف ہو اور
اگر سوکھا ہوا ہو - خصوصاً اگر مزہ مین اوسکے تیزی ہو اور جلا اوسکی قوی ہو
اور منضج محلل ہو اور موٹا انجیر بڑے دانہ کا انضاج کی قوت زیادہ رکھتا
ہو اور اسمین تغریہ اور تقطیع اور تلطیف بھی ہو - صحرائی انجیر سب سے زیادہ ہو
- اور تقطیع اور تلطیف مین اسکے شدت ہو - انجیر کی غذا دہی تمام فواکہ
سے زیادہ ہو اور تنضیج بھی اسکا شدید ہو - قریب اسکے ہو کہ کچھ مضرت پہونچے
اور اسمین تنضیج بھی ہو - اور بیشتر جو انجیر تر حریف اور خشک ہوتا ہو اوسکی
شدت جلا قرحہ ڈالنے کی حد تک پہونچ جاتی ہو تا اینکہ اوسکی سوکھی پتی جب
بیخ مازریون سیاہ کے ساتھ جوش کیجائے - بہائم کی تر کھجلی کا علاج اوس سے
کیا جاتا ہو عصارہ انجیر کی پتی کا تسخین قوی اور جلا پیدا کرتا ہو کہ وہ بھی قوی ہوتی
ہو - انجیر کے تلیین اس درجہ تک پہونچے ہو کہ عفونت ہاے بدنی کو بطرف جلد کے
دفع کردیتا ہو - اور پسینہ نکال دیتا ہو - انجیر کے کھانے مین تسکین حرارت ہوتی ہو
اسی سبب سے کہ پورا ملین ہو جیسا مجھے گمان ہو - انجیر خشک بھی عفونت کو
بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہو اور پسینہ لاتا ہو - انجیر کا دودھ پہلے ہو
خون اور دودھ جو رقیق ہوگئے ہون اون کو منجمد کرتا ہو - اور منجمد کو پگھلا کر
قوام درست کرتا ہو - انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بنجاتی ہو - اور بہت جلد ہضم

اور بدن مین نافذ ہوجاتا ہی — انجیر کی غذا اگرچہ بستگی اور فراہمی مین مثل غذاے گوشت
اور حبوب یعنے اون غلون کے ہی جو دانون مین شمار کئے گئے ہین نہین ہی — انجیر بھی اسکی
غذا منجملہ فواکہ سے زیادہ بستگی اور فراہمی اجزا رکھتی ہی — انجیر کے شاخون سے عصارہ
کی قوت قبل ازان کہ شاخون مین پتیان نکل آئین قریب اسکے دودھ کی قوت ہی —
انجیر کی لکڑی کی راکھ جب مکرر پانی مین بھگوئے جائے اوس پانی کو پیٹ مین جو
دودھ بستہ ہوگیا ہو اوسکے واسطے پلاتے ہین — اور بلوط کی لکڑی کی راکھ بھی اسکے
قریب افعال مین ہی — انجیر کی شراب لطیف ہی خلط ردی پیدا کرتی ہی — انجیر کی
شاخون مین اسقدر لطافت ہی کہ اگر گوشت مین پکتے وقت ڈال دی جائین اوسکو
گلا دیتی ہی — انجیر کی وہ قسم جسکا جمیز نام ہی اوس مین قوت جاذبہ ہی کہ اندر [illegible]
بدن سے کھینچ لاتی ہی — اور جس مادہ کو کھینچ لائے اوسکی تحلیل بھی کردیتی ہی
— زینت انجیر خام تل اور ستون پر اور بہق پر بطور طلا اور ضماد کے لگایا
جاتا ہی — اسی طرح انجیر کا پتہ بھی ہی — انجیر کے کھانے سے اوس خراب رنگ
کی اصلاح ہوجاتی ہی جو بسبب امراض کے بدنما ہوگیا ہو — اور اورام گرم اور ام
جو ڈھیلے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اور دنبل مین نضج پیدا کرتا ہی خصوصًا ایرسا
اور نطرون اور چونہ ملاکر — اور پوست انار ملاکر انجیر بہری پر لگایا جاتا ہی —
اور جس قسم کو جمیز کہتے ہین اوسکا دودھ اون اورام کو مفید ہی جنکی تحلیل مین
دشواری ہو — اور خنازیر اور عضلہ یعنے گلٹی خواہ پیچیدگی عصب کی بھی تحلیل
کردیتا ہی اسی طرح جمیز کا جوشاندہ اور توث کو بھی نفع کرتا ہی — خصوصًا جمیز کا
جوشاندہ — عصارہ برگ انجیر گدنے کے داغ کو زائل کردیتا ہی — اور قیروطی
مین داخل کرکے سردی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اوسپر لگایا جاتا ہی اسیطرح
انجیر کا دودھ بھی ان جملہ خواص مین ہی — انجیر سے جو فربہی پیدا ہوتی ہی جلد کی
جاتی رہتی ہی — انجیر کھانے سے جون بھی پڑجاتی ہین بعضے کہتے ہین کہ مجوز
انجیر سے جون پڑتی ہین کہ خلط فاسد پیدا کرتا ہی — اور بعضے کہتے ہین کہ انجیر
بہت جلد اوس خلط کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہی جس سے جوان یا
جانداز جسم پیدا ہوتا ہی — اور اورام و بثور سخت ورم پر جمیز کو جوش دیکر
آرد جو ملاکر ضماد کرتے ہین — اور کچا انجیر اسی قسم کا جسکا جمیز نام ہی بہق پر
لگایا جاتا ہی — اور دنبلون مین نضج پیدا کرتا ہی — اور تر انجیر ضعف پیدا
کرتا ہی جسوقت استعمال کیا جاے اور جوشاندہ انجیر کا ورم حلق اور ورم
بیخ گوش کے واسطے مع پوست انار کے بطور غرغرہ کے استعمال کیا جاے

ہی — اور سپری کے واسطے قند ملاکر — سوکھا انجیر ورم جگر اور ورم طحال کو
بسبب اپنی شیرینی کے مضر ہی — لیکن اگر ورم جگر یا طحال سخت ہوگیا اور اوس مین سودا
آگئی ہو اوسوقت نہ مضر ہوگا اور نہ مفید ہان اگر اودیہ ملطفہ محللہ انجیر کے ساتھ ملائے
جائین زیادہ نفع کرے گا — جمیز مین قوت تحلیل اون اورام کی زیادہ ہی جنکی
تحلیل دشوار ہو **جراح و قروح** عصارہ برگ انجیر قرحہ ڈالتا ہی — جوشاندہ
اسکارائی کا کف ملاکر خشک کھجلی پر لگایا جاتا ہی — انجیر کی پتی داد کو نفع کرتی
ہی — اور پتی بہر لگائی جاتی ہی — اور اون قروح پر جن مین رطوبات غلیظہ
بھرے ہون — خاکستر چوب انجیر کا پانی جو مکرر راکھ ڈالکر بنایا گیا ہو انکا لگانا
— اور اون قروح کو صاف کردیتا ہی جن مین بوجہ گندگی کے عفونت آگئی ہو
— اور اگر اسکا استعمال بدار کے چھلکون کے ساتھ کیا جاے بہری کو اچھا
کردیتا ہی اور قلقند کے ہمراہ دونون پنڈلیون کے قروح جو خبیث ہون
اونکو مفید ہی — جمیز کا دودھ جراحات مین چسپیدگی پیدا کرتا ہی **آلات مفاصل**
انجیر خام مین اور اسکی کے ہمراہ برگ خشخاش ملاکر ہڈیون سے جو چھلکے و ریشے
ہون اوسپر لگایا جاتا ہی خاکستر چوب انجیر کا پانی مکرر ریشے کے درد پر ٹپکایا جاتا
— اور ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے ہی پلایا جاتا ہی پس نفع کرتا ہی
اعضاے سر تازہ انجیر اور خشک انجیر دونون مرگی کو مفید ہین اور
جوشاندہ اسکارائی کا بھین اوٹھا کر کان مین ٹپکایا جاتا ہی جب طنین کا مرض
اوٹھین ہو — اور انجیر کا دودھ اور عصارہ اسکی ہری شاخون کا قبل ازانکہ
اونمین پتیان پھوٹے اگر سڑے ہوئے کرم خوردہ دانت پر رکھا جاے فائدہ
کرتا ہی — انجیر کا استعمال اون اورام کو نفع کرتا ہی جو کان کے نیچے پیدا ہون
— انجیر خام کا ذرور سے قروح سر کے اچھے ہوجاتے ہین **اعضاے چشم**
انجیر کا دودھ شہد ملاکر تازی کھجلی جو آنکھ مین پڑی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی —
اور ابتداء نزول الماء کو اور طبقات چشم کے غلیظ ہوجانے کو — انجیر کی پتی
پلکون کی کھجلی کے واسطے ملی جاتی ہی **اعضاے نفس و صدر** انجیر تر اور
خشک دونون خشونت حلق کو فائدہ کرتے ہین — اور سینہ کو اور قصبہ ریہ کو
مفید ہین — انجیر کی شراب یا شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہی اور اسی طرح
پرانی کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہی — اور قصبہ ریہ کے ورم کو اور
خود ریہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** جگر اور طحال کے سدون
کی تفتیح کرتا ہی — جالینوس کہتا ہی کہ انجیر تازہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہی

اور انجیر خشک معدہ کے واسطے بہتر ہی - اور جب انجیر مزی کے ساتھ کھایا جاوے
فضول معدہ کو پاک کر دیتا ہی - اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہو اوسکو
قطع کر دیتا ہی - اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہی - استسقا
کو مفید ہی خصوصاً ہمراہ افسنتین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے معدہ کو نفع
ہوتا ہی - اور جو اشتہا کھانے کے بیوقت یا زیادہ پیدا ہو جاتی ہی - انجیر
بہت جلد معدہ سے اوترجاتا ہی اور نفوذ بھی اسکا بہت جلد ہو جاتا ہی - اسلیے
کہ اسمین قوت جلا کی ہی - خشک انجیر اوس جگر اور طحال کو مضر ہی جسمین ورم ہو
- اور یہ ضرر بھی اسی جلا کی وجہ سے ہی - پھر اگر ورم جگر یا طحال کا [illegible]
ہوا ور سخت ہو گیا ہو سفرجہ ہوگا نہ فائدہ کریگا - نہار منہہ انجیر کھانے کی منفعت
عجیب ہی کہ مجاری غذا کی تفتیح کرتا ہی خصوصاً اگر بادام یا اخروٹ کے ساتھ
کھایا جاوے علاوہ یہ بات ہی کہ اسکی غذائیت اخروٹ کے ساتھ زیادہ ہی
بہ نسبت بادام کے پھر اگر انجیر اشیاء مغلظہ کے ساتھ کھایا جاوے اوسوقت
اسکا ضرر بہت بڑھ جاتا ہی - جمیز معدہ کے واسطے بہت خراب چیز ہی -
غذائیت بھی اسکی کم ہے مگر حبادت طحال یعنے جو سختی مشابہ ورم کے ہوتی
ہی اوسکو مفید ہی - اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ مین پیسکر ضماد کیا
جاوے تمام اقسام انجیر کے اوسوقت مضر ہوتے ہین جبکہ سیلان مواد کا
بطرف معدہ اور امعا کے ہوا اعضاے نفض گردہ اور مثانہ کو
خشک اور تر انجیر فائدہ کرتا ہی اور پیشاب کے روکنے پر قدرت بڑھاتا ہی
- اور اگر سیلان مواد کا انتون کی طرف ہو اوسوقت اسکا کھانا مناسب
نہین عصارہ برگ انجیر مقعدی رگون کے منہہ کو کھول دیتا ہی - انجیر تازہ ملین
ہی تھوڑا سا اسہال بھی کرتا ہی خصوصاً اگر کٹے ہوئے بادام کے ساتھ کھایا جاوے
- اسی طرح صلابت رحم کو بھی مفید ہوتا ہی ایضاً اگر نطرون اور قرطم ملا کر
قبل غذا کے استعمال کیا جاوے تب بھی صلابت رحم کو مفید ہوگا - انجیر کا
دودھ انڈے کی زردی ملا کر حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہی اور حیض کا
ادرار کرتا ہی - اور رحم کے ضماد مین میتھی کے ہمراہ داخل کیا جاتا ہی - اور [illegible]
کے حقنہ مین لعاب ملا کر استعمال کیا جاتا ہی - انجیر اور خصوصاً انجیر کا دودھ
ریگ گردہ کو نکال دیتا ہی - اگر مارانجین اسطرح پر بنایا جاوے کہ دودھ مین
چند قطرے انجیر کے دودھ کے ٹپکائین اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی دیر
ہلاتے رہین ایسا مارانجین وحشت لانے مین اور گردہ کے تنقیہ مین بہت

قوی ہوتا ہی - انجیر کی لکڑی کی راکھ کا پانی جو مکرر بنایا گیا ہو بموجب طریقہ مذکورہ
بالا کے اوس شخص کو شفا دیتا ہی جسکو اسہال اور دوسنطاریا کا ہو - جب بقدر
ڈیڑھ اوقیہ کے جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہی پلایا جاوے اور دونون مرض
مین اس پانی کو زیت ملا کر حقنہ کرتے ہین - شراب انجیر ادرار اور تلئین کرتی ہی
اور بسبب قوت جلا کے معدہ سے اور پیٹ سے جلدی اوترجاتی ہی - اور نفوذ
بھی اسکا بہت جلد ہوتا ہی سموم انجیر کے دودھ کی مالش بچھو کے کاٹنے کو
فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح رتیلے کے کاٹنے سے کچا انجیر یا اسکا ہرا پتا دیوانے
کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی بس نفع کرتا ہی اسی طرح شہد کے ساتھ پیسکر [illegible]
کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہی - انجیر کی لکڑی کی راکھ جب مکرر تیار کیجاوے رتیلے کے
کاٹنے کے واسطے پلانے سے اور ملنے سے فائدہ کرتی ہی جمیز اکثر اقسام کے
ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہرون کو پلانے سے مفید ہی -

توت جسکو ہندی مین توت کہتے ہین ماہیت توت کی دو قسمین ہین ایک
قسم فرصاد جو میٹھی ہوتی ہی - یہ قائم مقام انجیر کے ہی تفتیح پیدا کرنے مین
مگر غذا شہتوت کی بہت خراب ہی - اور کمتر غذا پیدا ہوتی ہی - اور بہت
فساد اس غذا مین ہوتا ہی - اور معدہ کے واسطے نہایت ردی ہی - اور
تمام اوصاف اور حالات انجیر کے اسمین ہین لیکن انجیر سے ہر اثر مین اسکو
کمی ہی - جو توت بیجوش ہوتا ہی جسکو توت شامی کہتے ہین - چاہیے کہ اسوقت
ہم اسی مین کلام کرین - بیجوش توت جب تک کچا رہے اور سوکھا لیا
جاوے قائم مقام سماق شامی کے ہوتا ہی طبیعت میٹھا توت گرم تر
اور کھٹا توت جو شامی کہلاتا ہی مائل بہ برودت اور رطوبت ہی - افعال
و خواص اسمین قبض اور تبرید ہی عصارہ توت کا قابض ہی خصوصاً اگر تانبے
کے برتن مین پکایا جاوے اور سیلان مواد کو طرف اعضا کے منع کرتا ہی
خصوصاً اگر کچے توت کا عصارہ لیا جاوے - کچا شہتوت مثل سماق کے ہوتا ہی
زینت جب شہتوت کی پتی اور انگور اور انجیر سیاہ کی پتی آب باران مین
جوش دیکر بالون پر لگائین بالون کو سیاہ کر دیگا اورام و بثور کھٹا
شہتوت منہہ کے ورم اور حلق کے ورم کو منع کرتا ہی - اور شہتوت کی پتی [illegible]
اور خوانیق کو مفید ہی - جراح کھٹا شہتوت خشک کیا ہوا قروح خبیثہ کو
بھی مفید ہی اور اوسکا عصارہ بھی مفید ہی اعضاے سر کے شہتوت
کا رب منہہ کے چھالون کو مفید ہی - اور جو شاخ تازہ شہتوت کی جڑ کا دانتون

کی جڑون کو ڈھیلا کر دیتا ہی - ترش قسم کے شہتوت کی پتی کا عصارہ اوس انت کے واسطے اچھی دوا ہی جس مین درد ہو رہا ہو اعضاے غذا معدہ کے واسطے مضر ہی اور اوسمین فساد پیدا کرتا ہی خصوصاً جس توت کا نام فرصاد ہی - اور اگر یہی فرصاد جلدی معدہ مین بگڑ نجاے پھر مضر نہین ہوتا - واجب ہی کہ ہر ایک قسم شہتوت کی طعام سے پہلے تناول کیجاے اور وہی شخص اسکو کھاے جسکے معدہ مین کوئی فساد پہلے سے نہو - توت شامی معدہ صفراوی کو ضرر نہین کرتا اور نہ اوسمین کسی قسم کی خرابی ہی - جو معدہ کو موافق نہو - جیسے کہ فرصاد مین ہی - اوسمین ردارت تھوڑی سی ہی مگر کم ہی اور غذا اسکی تھوڑی ہوتی ہی - اشتہاے طعام پیدا کرتا ہی اور طعام کو جلدی پھیلا کر نکال دیتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ معدہ سے اسکا انحدار جلدی ہوتا ہی اور آنتون سے دیر مین اُترتا ہی اعضاے نفض کھٹا توت نمک ملایا ہوا جب خشک کرکے استعمال کیا جاے حبس شکم پیدا کرتا ہی اور ذوسنطاریا کو نفع کرتا ہی - شہتوت کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اوسمین قوت مسہلہ ہی - اور شیر یا یون جو شہتوت کے درخت مین لٹکتے ہین اوسمین تنقیہ اور اسہال کی قوت ہی - اور اسہال کی قوت بسبب تنقیہ کے زیادہ ہی - میٹھے شہتوت مین معدہ سے جلدی اوتر جانے کی خاصیت یا تو اوسکی رطوبت کے سبب سے ہی یا وہ تیزی اور حرافت جو اوسمین آمیز ہو رہی ہی اوسکے سبب سے - حکیم ارجیجانس کہتا ہی کہ شہتوت کا نکلنا بدن سے دیر مین ہوتا ہی - اور ادرار کرتا ہی - اور میرے گمان مین یہ قول کھٹے شہتوت کی نسبت ہی - اور باوجودیکہ شہتوت مین طبیعت مسہلہ ہی تاہم اسہال کہنہ اور امعاکے قروح کو منع کرتا ہی - خصوصاً سکھایا ہوا شہتوت تمام اقسام مین شہتوت کے ادرار بول کی قوت ہی - اور توت شامی اگرچہ معدہ سے جلدی نکل آتا ہی مگر امعا مین دیر تک ٹھہرتا ہی سموم شہتوت کے درخت کے پوست شوکران کا تریاق ہی اور جسوقت شہتوت کی پتی کے عصارہ سے بقدر دیڑھ اوقیہ جو برابر چار تولہ ساٹ ماشہ کے ہی ملایا جاے رتیلہ کے کاٹنے کو مفید ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی بسبب لزوجت اور نفخ کے جو اسمین ہے

ترمس یہ وہی الوسون ہی جسکا ذکر باب الف مین ہوچکا ہی -

توبال چھوٹے چھوٹے ریزے دھات کے جو بروقت پگھلانے اور چرخ دینے کے الگ ہوتے ہین اوسی کو توبال کہتے ہین سب سے زیادہ قوی لوہے کا توبال ہی اوسکے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہی جب دھات کو چرخ دینے کے بعد ہتھوڑے اور گھن پر ٹھونکنے کے بڑھاتے ہین اوس سے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اجزا گرتے ہین ہر ایک توبال کا دھات مختلف ہی اور ہر ایک کا بیان پہلے ہوچکا ہی

حرف تاے مثلثہ

حرف ثاے سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان -

ثوم بضم ثا و سکون واو لہسن کو کہتے ہین ماہیت بستانی بھی ہوتا ہی جو مشہور ہی اور ایک قسم اسکی کراثی ہوتی ہی - اور صحرائی لہسن مین تلخی اور قبض ہوتا ہی اور اسی کا نام الجیہ ہی - اور ثوم کراثی مرکب القوۃ ہی - لہسن اور گندنا کی قوت سے **طبیعت** گرمی اور خشکی دوسرے درجہ سے لیکر چوتھے درجہ تک پیدا کرتا ہی - اور صحرائی لہسن مین اس سے بھی زیادہ گرمی اور خشکی ہے **خواص** لہسن ہی نفخ کی تحلیل شدید کرتا ہی مقرح ہی جلد کو جلا دیتا ہی پانی مین جو خرابی بجہت تغیر کے آجاے اوسکو دور کر دیتا ہی **زینت** قوبع کو ہی کے جوشاندہ کے ہمراہ پینے سے جون اور سلیمہ وغیرہ کو قتل کرتا ہی - اور انھین دونون پر اسکی راکھ کی مالش کیجاتی ہی - جب شہد مین میسکر بہق اور خون کے سرخ داغ یا لہسن پر لگائین نفع کرتا ہی - جو با لخورہ مادہ متعفن سے پیدا ہوتا ہو اوسکو نفع کرتا ہی اور راس و بثور اندرونی و بیلون کی تنقیح کرتا ہی - اور لہسن کی راکھ دو بیلون پر لگائی جاتی ہی **جراح و قروح** جلد مین قرحہ ڈالتا ہی - لہسن کی راکھ شہد ملا کر داد پر اور تر کھجلی پر جسمین قرحہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہی - صحرائی لہسن اون زخمون مین جو پیدگی پیدا کرتا ہی جنکا مادہ خبیث ہو جسوقت تازہ لہسن اون پر رکھا جاے - **آلات مفاصل** جسوقت لہسن کا حقنہ دیا جاے عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ اسہال مادہ دموی اور اخلاط صفراوی کا کرتا ہی **اعضاے سر** لہسن درد سر پیدا کرتا ہی اور جوشاندہ لہسن کا اور بھنا ہوا لہسن دانتون کی درد مین سکون پیدا کرتا ہی - لہسن کے جوشاندہ سے کلی کرنی بھی یہی نفع کرتی ہی خصوصاً جب اسمین کندر ملایا جاے **اعضاے چشم** بصارت مین ضعف پیدا کرتا ہی - اور آنکھون مین ثبور اور دانہ نکال دیتا ہی **اعضاے** [illegible] جوشاندہ اسکا حلق کو صاف کرتا ہی - اور پرانی کھانسی کو اور جو درد سینہ

بسبب برودت کے ہو اوسکو نفع کرتا ہی - جونک جو حلق مین چپک گئی ہو اوسکو نکال دیتا ہی - اعضاے غذا معدہ مین جب دودھ کا پنیر بنجاتا ہو اوسکو نفع کرتا ہی یا یہ مراد ہی کہ پنیر خوردنی مین جو ضرر ہے اوسکو دور کرتا ہی خصوصًا لہسن کا وہ جوشاندہ جسکو قوم نصاری لہسن اور زیتون اور جرجیر یعنے گاجر - ملا کر بنایا کرتے ہین اعضاے نفض جب لہسن کی پتی اور شاخ کے جوشاندہ مین آبزن کیا جاوے ادرار بول اور حیض کریگا اور مشیمہ کو خارج کردیگا اسی طرح اگر اسکا حمول کیا جاوے خواہ پلایا جاوے اور یہی اثر اوس طعام کا ہی جسکو نصرانی بناتا ہی جسکا ذکر ابھی ہوچکا ہی کہ یہ بھی بہت نافع ہی - جب لہسن بمقدار دو درمی یعنے سات ماشہ کے کوٹ کر ہمراہ ماء العسل کے پلایا جاوے بلغم کا اخراج کریگا اور کیڑون کو بھی نکال دیگا اور اس مین طبیعت کے اطلاق کی بھی قوت ہی یعنے دست آور ہی خرابی باہ مین اسکے فعل کی یہ کیفیت ہی کہ بسبب شدت تجفیف اور تحلیل کے کبھی باہ کو مضر ہوتا ہی پھر اگر پانی مین اسکو یہان تک جوش دین کہ اسکی حدت پانی مین بالکل آجاوے کچھ بعید نہین ہی کہ اب او باہ کے ہو کے لہسن مین جو کسیقدر حرارت باقی رہ گئی ہی وہ تجفیف پیدا نکرے اور اس سے مادہ منی پیدا ہو اور یہ بھی اثر اوسمین ہوجاوے کہ مواد بلغمی کو ذرا بہا بلغمی مین بطرف ریاح کے بدل دے اور چونکہ حدت اب اس مین رہی ہے اون ریاح کو پراگندہ نکرسکے اور جب یہ ریاح رگون مین درآئین کچھ دور نہین کہ معین شہوت باہ پر ہون سموم ہوام کے کاٹنے سے او سانپ کے کاٹنے سے مفید ہی جب کسی شراب مین ملا کر پلایا جاوے اسکا ہمنے تجربہ کیا ہی - اور اسی طرح دیوانے کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے - جب وقت لہسن اور برگ انجیر اور زیرہ کا ضماد موضع کے کاٹنے کے مقام پر کیا جاوے نفع کریگا -

فرمون اسکے بیج کی طبیعت مین حرارت قوی ہی اعضاے نفض - ادرار کرتا ہی اور جنین مردہ کا اخراج کرتا ہی اور خون اور اخلاط صفراوی کا کلیہ اخراج بذریعہ اسہال کردیتا ہی مقدار شربت اسکی نصف درہم ہی اور کیڑون کو نکال دیتا ہے -

ثیل بکسر ثا و سکون یا آخر مین لام مہملہ ہی جسکو بید گیاہ بھی کہتے ہین ماہیت لکھتے ہین یہ وہی بید گیاہ ہی طبیعت سرد خشک اول درجہ مین ہی خصوصًا وہ قسم جو سیاہ ہو افعال وخواص قوت اسکی قابض ہی اور اس مین لذع بھی ہی اور اسکا عصارہ مواد کی شش کو بطرف اعضاء اندرونی کے منع کرتا ہی جراح وقروح تازہ جراحات کو نفع کرتا ہی جب اون پر لگایا جاوے اور خصوصًا اسکی جڑ اس مین قوت مندمل کرنے کی بھی ہی اعضاے سر جملہ اقسام کے نزلون کو منع کرتا ہی اعضاے چشم عصارہ اسکا جب آب اور شہد مین جوش دیا جاوے بشرطیکہ ہر ایک ان مین سے ہموزن ہو آنکھ کی عمدہ دوا مین پڑتا ہی - اور اسکے بنانے مین تفصیل یہ ہی کہ عصارہ اسکا لیکر اور نصف اوسکے مُر اور ثلث وزن اوسکے فلفل اور اسی قدر کُندر ان سبکو ملا کر کسی تانبے کے ڈبہ مین رکھ چھوڑین یہ دوا بہت عمدہ ہی اعضاے غذا اسکی جڑ اور اسکے بیج مروڑے کو اور دشواری بول کو نفع کرتے ہین اور قے کو روکتی ہین اور جو مادہ معدہ کی طرف کھنچتا ہو اوسکو منع کرتے ہین اور خلاصہ یہ ہی کہ اسکا بیج معدہ کے لیے ہر طرح اچھا ہی اعضاے نفض تخم اسکا بطور لعوق کے ادرار کرتا ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی - اسلیے کہ اسمین پوست مع گٹھلی کے ہی - اور اسی طرح اسکی جڑ مروڑے اور دشواری بول کو نفع کرتی ہی - اور جوشاندہ اسکا قروح مثانہ کو مفید ہی -

ثفل بضم ثا و سکون فا آخر مین لام ہی جو چیز تر چیزون کے ظروف مین نیچے بیٹھ جاوے اوسکو ثفل کہتے ہین اختیار سب سے بہتر ثفل روغن زعفران کا ہی جو وزنی ہو طبیعت ثفل عصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول مین ہی خواص مصنف نے اوپر بیان کیا ہی کہ ثفل روغن زعفران کا زبان اور دانتون کو ایسا رنگ دیتا ہی کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہی مترجم چند گھنٹہ رنگ باقی رہنے کی قید اوپر نہین لگائی یہان یا تو مصنف نے سہواً ذکر کیا ہی یا غلطی ناسخ سے اوپر یہ لفظ چھوٹ گئی قروح ثفل عصیر زیت کا اون قروح کو مندمل کرتا ہی جو خشک بدن مین عارض ہون -

ثلج بفتح ثا و سکون لام و جیم برف کو کہتے ہین خواص بڈھون کے واسطے خراب چیز ہی اور اوس شخص کے واسطے جسکے بدن مین اخلاط سرد پیدا ہو ہون اعضاے سر آب برف دانت کے اوس درد کو سکون دیتا ہے جو گرمی سے پیدا ہوا ہو آلات مفاصل برف پٹھے کو مضر ہی اسلیے کہ بخارات گرم جو پٹھے مین جاری ہوتے ہین اون کو منع کرتی ہی - اور اون کو تحلیل سے روکتی ہی اعضاے غذا معدہ کو مضر ہی خصوصًا اوس معدہ کو جسمین اخلاط سرد پیدا ہوتے ہین - برف سے کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہی اسلیے کہ حرارت کو

معدہ میں اکٹھا کر دیتی ہے۔
ثعلب بفتح اول وسکون عین مہملہ وفتح لام آخر مین بائے موحدہ ہی لومڑی کو کہتے ہیں
خواص اس مین تحلیل کی قوت ہے اور پوست اسکی جملہ حیوانات کے پوست سے زیادہ گرم ہی جس سے مرطوب مزاج آدمیون کو نفع ہوتا ہے اس سبب سے کہ تحلیل کرتی ہی **اعضاے مفاصل** جب لومڑی کو پانی مین پکا کر اوس پانی کا نطول اون مفاصل پر کیا جاے جن مین درد ہوتا ہو بہت نفع کریگا اسی طرح جب زیت مین اسکو پکائین جسوقت زندہ ہو واجب ہی کہ اس آبزن مین دیر تک مریض کو بٹھلائین — اور بعد استفراغ مادہ کے اور بعد تنقیہ کے ایسا آبزن کرین تو زیت اپنی قوت جذب اور تحلیل سے کسی خلط خراب کو مفاصل کی طرف کھینچ لاے گا — اور جسوقت بدن کا استفراغ ہو جاے اور یہ آبزن کرین اور بعد آبزن کے پھر استفراغ بدن کا کیا جاے البتہ کوی مادہ بطرف بدن کے نہ کھینچے گا — اور اگر احیانا کسی قدر کھینچیگا تو خفیف ہوگا — اسی طرح لومڑی کی چربی بہت سے مادہ کو جذب کرتی ہی — اور جتنی مقدار جذب کرتی ہے وہ زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت اوس مقدار کے جسکی تحلیل کرے — اور یہ اثر اوسکا اوسوقت ہوتا ہی کہ جب زیت مین زندہ لومڑی پکای جاے یا ذبح کرکے جوش دیجاے جو طریقہ ان دونون مین کرکے وہ زیت مفاصل پر لگایا جاے مفاصل کے پانی کو جذب کرے گا — **اعضاے سر** لومڑی کی چربی جب کانمین ٹپکای جاے درد مین سکون پیدا کرتی ہی **اعضاے نفس** لومڑی کا پھیپھڑ اسکھایا ہو ربو کے بیمار کو بہت نافع ہی — اور مقدار شربت اوسکی ایک درہم ہی —
ثافسیا یہ سداب صحرای کا گوند ہی اختیار رسوائے تازہ ثافسیا کے اور کوئی قسم اسکی نہین نفع کرتی اب جب سال بھر کا زمانہ اسپر گذر جاے ضعیف ہو جاتا ہے اور کچھ نفع نہین کرتا — اسلیے کہ جو رطوبات اس مین ہین اون سب کی تحلیل ہو جاتی ہی پھر اسکی یہ کیفیت ہوتی ہی کہ اگر آگ پر اسکو رکھین — گھنٹے بھر کے بعد جلتا ہی — ثافسیا ایسی دوا ہی کہ اندرون بدن سے ایسا جذب شدید کرتا ہی جس مین درشتی ہوتی ہی لیکن اس جذب کا ظہور بعد مدت کے ہوتا ہی بسبب اوسی مانع کے جو رطوبت فضلیہ کا اس مین ہے **طبیعت** بہت گرم ہی اور محرق ہی — گرمی پیدا کرنے کی اسمین بہت قوت ہے اور خشکی پیدا کرنے کی اور اسمین ایک رطوبت فضلیہ غریبہ ہی وہ اسی کے سبب سے فوراً لذع نہین پیدا کرتا **خواص** تنقیہ کرتا ہی سہل ہے منضج ہی اور ورم کو شگافتہ کرتا ہی اور بسبب رطوبت فضلیہ کے احراق اسکا بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہی — اندرون بدن سے مادہ کو بشدت اور بدرشتی جذب کرتا ہی — مگر لذع کی کیفیت اسکے لگانے کے بعد فوراً ظاہر نہین ہوتی بسبب اوسی رطوبت فضلیہ کے — ثافسیا کا نظیر نہین ہے مزاج کے بدل دینے مین بطرف حرارت کے **زینت** بالون کو اوگاتا ہی — اور داء الثعلب کو زیادہ نفع کرتا ہی اور اس اثر مین ثافسیا کا نظیر کم پایا جاتا ہی — اور ہمنے اسکے استعمال کا طریقہ داء الثعلب کے بیان مین لکھا ہی — خون کا سرخ دھبہ جو پڑ جاتا ہی اوسکو بھی نفع کرتا ہی اور ایک گھنٹہ سے زیادہ اوسپر لگا رہنا چاہیے اسی طرح اور نشانات کو اور کلف اور برص کو بھی فائدہ کرتی ہی **آلات مفاصل** استرخا اور نقرس پر اور اون مفاصل پر جنکو سردی پہونچ گئی ہو ملا جاتا ہی اور عرق النسا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی **اعضاے نفس** پیپ کے تھوکنے کو اور عسر نفس کو فائدہ کرتا ہی جنین کی وجہ سے جو رحم مین درد ہوتا ہی اوسکو مفید ہی — خصوصاً اگر یہ درد پرانا ہو گیا ہو تو اسکو طلا کرنے سے اور ضماد کرنے سے اور اسکے ذریعہ سے استفراغ کرنے سے فائدہ کرتا ہی فضول کے نکالنے پر منہ کی طرف سے اعانت کرتا ہی — جب اسکو طلا کرین بلطافت اور کمی مقدار کے اسکو لعوق مین داخل کرکے چاٹین **اعضاے نفض** اسکی جڑ مین اور چھلکون مین اور اسکے درخت سے جو رطوبت بطور آنسو کے ٹپکتی ہے اوس مین اسہال کی قوت ہی **حمیات** اسکے درخت کے چھلکون سے تین درہمی اور اسکے عصارہ سے تین ابولوسات اور اسکے آنسو سے ایک درہمی کا استعمال کیا جاتا ہی اور جب اس سے زیادہ مقدار لیجاے ضرر کرے گی **ابدال** بدل اوسکا دو ثلث وزن اوسکے کتیرا ہموزن ہالم کو ملا کر —

حرف خاے معجمہ

سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان
خشخاش جسکو ہندی مین پوستہ کہتے ہین **ماہیت** خشخاش کی چند قسمین ہوتی ہین بستانی اور صحرائی اسی طرح ایک قسم اسکی سیاہ بھی ہوتی ہی اور ایک قسم خشخاش مقرن ہی — اور وہ دریای ہوتی ہی — اور اسکا پھل گھوما ہوا اسرا اور جھکا ہوا ہوتا ہی — اور ایک قسم اسکی خشخاش زبدی ہرقلی ہی **اختیار** بہتر اور بے ضرر خشخاش سپید ہی اور واجب ہی کہ خشخاش کے سرے اور بوندی تازہ ہر قسم کی کوٹ کر قرص بنا لیے جائین اور باحتیاط رکھ چھوڑے جائین کہ بوقت حاجت

اوسکا استعمال کیا جاوے **طبیعت** بستانی خشخاش سرد خشک درجہ دوم مین
ہی – اور خشخاش سیاہ سرد خشک تیسرے درجہ مین ہے اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ چوتھے
درجہ تک سرد خشک ہی **افعال و خواص** جملہ اصناف خشخاش کی برودت
پیدا کرتی ہی اور قبض اسمین معتدل کسی مین نہین ہی – اور خشخاش سیاہ تغلیظ اور تجفیف
پیدا کرتی ہی – اور خشخاش بحری کہ وہی خشخاش مقرن ہی جسکا پھل کج ہوتا ہی گرد یا
کبھی باہمی شکل ہلال کے سینگ کے ہوتی ہی جالی ہی – مقطع ہی – اور جلاء اسمین شدید
رکھتی ہی – اور خشخاش صحرائی کا پھول قروح کے نشانات کو صاف کر دیتا ہی سوا
مواشی کے قروح کے نشانات کے **اورام و بثور** سوائے خشخاش بحری کے
اور اورام مین خشخاش کا طلا اور ضماد بہرہ پر کیا جاتا ہی **جراح و قروح** پتہ خشخاش مقرن کا
اون قروح کو مفید ہی جو چرکین آلودہ ہون اور گوشت زائد کو بسبب اپنی جلا کے
سیاہ کر دیتا ہی اور پپڑی کو اوکھاڑ دیتا ہی – اسی طرح پھول خشخاش مقرن کا بھی
اثر رکھتا ہی – جو قروح خبیثہ سر بدن مین ہون اونکے واسطے بسبب اپنی جلا
کے بکار آمد نہین ہی – خشخاش بحری کا ضماد زیت ملا کر قروح پر لگایا جاتا ہی
پس اونکو دور کر دیتا ہی **آلات مفاصل** خشخاش بحری مع دودھ کے
نقرس پر طلا کیجاتی ہی پس اوسکو نفع کرتی ہی جب خشخاش صحرائی کی جڑ پانی مین
اتنی پکائی جاوے کہ آدھا پانی جلجاوے اسکے پلانے سے عرق النسا کو فائدہ
ہوتا ہی **اعضاے سر** نیند پیدا کرتی ہی خصوصاً خشخاش سیاہ کہ یہ مخدر بھی ہی
اور ایک فتیلہ مین آلودہ کرکے استعمال کیجاوے پس نیند پیدا کرتی ہی نزلہ کو منع
کرتی ہی جس شخص کو بیداری مفرط کا مرض ہو جب اپنی پیشانی پر اسکو لگاوے
نفع کرتی ہی اسی طرح اگر اسکے جوشاندہ کا نطول کرے – خشخاش زبدی کے
ذریعہ سے جب قی کیجاوے اس طرح پر کہ ماء العسل کے ہمراہ ایک اکسوثوفون
پلائی جاوے مرگی کے بیمارون کو فائدہ ہوگا – روغن خشخاش مع روغن گل
جسوقت سر پر اسکی مالش کیجاوے درد سر کو مفید ہوگا علاوہ یہ ہی کہ جہان تک
ممکن ہو اسکے استعمال سے بچنا چاہیے کبھی اسکا جوشاندہ اوس کان مین ٹپکایا جاتا ہی
جس مین ایذا شدید ہو پس درد مین سکون ہو جاتا ہی **اعضاے چشم** سبز
قسم خشخاش کی آنکھ مین جب درد شدید ہو بنظر اس ضرورت کے استعمال کیجاوے
مگر اس مین خطرہ بھی ہی جیسا کہ افیون کے بیان مین کہا ہی **اعضاے تنفس**
گرم کھانسی اور گرم نزلے جو سینہ پر گرتے ہین اور نفث الدم کو فائدہ کرتا ہی
– اور اسکا لعوق بھی بنایا جاتا ہی جو انھین امراض کو فائدہ کرتی ہی خصوصاً جب

اوسمین اقاقیا و عصارہ لحیۃ التیس ملایا جاوے – ابن ماسویہ کہتا ہی کہ تخم خشخاش سیاہ نفث
کو فائدہ کرتا ہی – مگر پوست خشخاش اوسکا اثر ظاہری تو یہی ہی کہ نفث مین دشواری
پیدا کرتا ہی – اور جملہ اقسام مین تخم خشخاش کے نفث مین سہولت پیدا کرتے ہین
اعضاے غذا رطوبات معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور خشخاش بحری جسکا نام مقرن
ہی جب اوسکے جڑ کے پانی مین پکائی جاوے تا اسکا نصف پانی جلجاوے امراض
جگر کو نفع کریگی اور اوس شخص کو کہ جسکے اندرونی اعضا مین اخلاط غلیظہ موجود ہین
– تخم خشخاش زبدی سے قی ہو جاتی ہی – اور کہتے ہین کہ یہی اثر خشخاش صحرائی کی
بیج مین ہی **اعضاے نفض** خشخاش سپید اور سیاہ جسوقت نرم نرم کوٹ کر شراب
سیاہ مازو کے ہمراہ پی جاوے اسہال کہنہ کو بند کر دیتی ہی اور باینہمہ اسکی طبیعت
قوت مسہلہ سے خالی نہین ہی – جو پانی مین بگڑنے سے دور ہو جاتی ہی – جوشاندہ اوسکا
جو بخوبی جوش دیا گیا ہو جب اوس سے حقنہ کیا جاوے ذوسنطاریا کو مفید ہی
– اور جب تخم خشخاش ماء العسل کے ہمراہ پلایا جاوے طبیعت کو نرم کرتا ہی اور جسوقت
خشخاش زبدی سے بقدر ایک اکسوثافون کے ماء العسل کے پلانے مین قی پیدا کریگا
– تخم خشخاش زبدی سے بلغم اور خام کا اسہال ہوتا ہی – اور اسی طرح تخم خشخاش
مصری کو خشک جبکہ روٹی اور اطریہ یعنی سوئیون پر چھڑکتے ہین اور تخم
خشخاش بستانی کا شہد کے ہمراہ منی کو زیادہ کرتا ہی

خطمی جسکو ہندی مین خیرو کہتے ہین **ماہیت** ایک قسم اسکی وہ ہی جسکا پھول سپید
اور سرخ ہوتا ہی اور سرخ پھول کی خطمی مین جلا زیادہ ہی یونانی زبان مین
جو اسکا نام ہی وہ مشتق ہی ایسی لفظ سے جسکے معنے کثیر المنافع کے ہین یعنی
اسمین بہت سے فائدہ ہین **طبیعت** گرم باعتدال ہی **خواص** اسمین تلیین ہے
اور نضج دینے کی قوت ہی اور سخت اعضا کو ڈھیلے کردینے کی اور تحلیل بھی ہی –
اور تخم خطمی اور خطمی کی جڑ کی قوت وہی ہی جو خطمی مین ہی اور تجفیف مین خطمی کی جڑ اور
اوسکا بیج قوی اور زیادہ لطیف ہی **زینت** سرکہ ملا کر بہق پر طلا کیجاتی ہی اور
بعد طلا کرنے کے دھوپ مین بیٹھتے ہین – تخم خطمی اس بارہ مین قوی ہے
اورام و بثور اورام کی تلیین کرتی ہی اور اونکے بڑھنے کو منع کرتی ہی اور
اورام دموی کی تحلیل کرتی ہی جراحات مین نضج پیدا کرتی ہی اور اورام پھوٹے
ہوے ہین اونکو نفع کرتی ہی – اور خنازیر کو مفید ہی صمغ البطم کے ہمراہ
اسکا حمول کرنے سے صلابت رحم کو نفع کرتا ہی – اور زیت کے ہمراہ ملا کر خنازیر
پر لگائی جاتی ہی **آلات مفاصل** درد مفاصل مین سکون پیدا کرتی ہی

خصوصًا ابطا کی چربی ملا کر اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اور ارتعاش یعنے بدن کی کپکپی
یا رعشہ کو فائدہ کرتی ہے — درمیان مین عضل کے جو پھٹ جانے کا صدمہ پہونچے اور
تمدد اعصاب کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** جب خطمی کا ضماد کیا جاے جو ورم
کہ کان کے نرم گوشت مین ہوتے ہین اون کو نفع کرتی ہے **اعضاے چشم**
نفخہ اور تہیج جو پلکون مین ہو اوسکی تحلیل کردیتی ہے **اعضاے نفس** گرم کھانسی
کو فائدہ کرتی ہے اور نفث مین سہولت پیدا کرتی ہے اور نفث الدم کو بسبب اپنی قوت
قابضہ کے منع کرتی ہے اور برگ خطمی اورام پستان کو نفع کرتی ہے اور ضماد مین
ذات الجنب اور ذات الریہ کے داخل کیجاتی ہے **اعضاے غذا** خطمی کا گوند پیاز
مین سکون پیدا کرتا ہے **اعضاے نفض** جوشاندہ خطمی کی جڑون کا جب پلایا
جاے پیشاب کی سوزش کو اور آنتون کی سوزش کو نفع کرتا ہے اور مقعد کے
اورام کو بھی مفید ہے — اسی طرح برگ خطمی بھی یہی اثر رکھتی ہے — اور جو اسہال کہ دیر کا
اور خراب ہو اوسکو بھی اسی طرح مفید ہے — خطمی کا بیج صمغ البطن ملا کر صلابت رحم
کے واسطے بطور حمول کے استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے ملجانے اور سپیدہ
ہونے کے واسطے — اسی طرح اسکا جوشاندہ نفاس کو پاک کردیتا ہے خطمی کی
جڑون کا جوشاندہ جب شراب ملا کر پلایا جاے عسر بول اور پتھری کو فائدہ کرتا
ہے اور پتھری کو بھی مفید ہے خصوصًا تخم خطمی — خطمی کا گوند حبس شکم کرتا ہے **سموم**
جس وقت خطمی سرکہ اور زیت ملا کر طلا کیا جاے ہوام کے مضرت کو فائدہ کریگا جوشاندہ
اسکا سرکہ اور پانی ملا کر شہد مکھی کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ نفع بیشتر کے
اندازہ مین طلا کرنے سے ہے —

خردل بفتح خا و سکون را و فتح دال آخر مین لام ہے ہندی مین رائی کہتے ہین
طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** بلغم کو قطع کرتی
ہے اور روغن اسکا مولی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اور اسکے دھوئین سے
ہوام بھاگ جاتے ہین اور جنگلی رائی خلط خراب پیدا کرتی ہے رائی مین جلا اور
تحلیل کی بھی قوت ہے — آدمی اکثر مقامات پر رائی کی پتی اور جڑون کو پکا کر
کھاتے ہین جسکو کانڈر کا ساگ بولتے ہین **زینت** چہرہ کو صاف کرتی ہے اور خون
کا دھبہ یا لسن اور خون مردہ کے نشان کو زائل کردیتی ہے — جنگلی رائی کا ضماد
بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کردیتا ہے بالخورہ کو نفع کرتا ہے اور اورام و بثور
گرم اور اورام اور جو قروح پرانا ہو اوسکی تحلیل کردیتا ہے اور گندھک ملا کر خنازیر پر
لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل**
عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے **اعضاے سر** رطوبت سر کا تنقیہ کرتی ہے اور جس
شخص کو مرض لیثا غورس کا ہو اوسکے سر پر ضماد کیجاتی ہے — رائی کا نچوڑا ہوا
پانی کان کے درد اور دانت کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہے — اسی طرح
اسکا تیل بھی خصوصًا جب اسمین ہینگ کو جوش دین — رائی بھی منجملہ اون دوا
کے ہے جو عصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون کی تفتیح کرتی ہے بعض طبیبون
نے کہا ہے کہ اگر نہار منہ رائی کھای جاے فہم کو تیز کرتی ہے **اعضاے چشم**
آنکھ کی کھجلی اور پلکون کی خشونت کے واسطے جو سرمے مین اون مین ڈالی جاتی ہے
اعضاے نفس اگر رائی کو کوٹ کر ماء العسل کے ہمراہ پئین پرانی خشونت
کو قصبہ ریہ کی دور کردیتی ہے **اعضاے غذا** اشتہا کو گھٹا دیتی ہے اور پیاس
بڑھاتی ہے — **اعضاے نفض** اختناق رحم کو نافع کرتی ہے باہ کی
خواہش پیدا کرتی ہے — **حمیات** دورے کے جو چوتھے دن آتی ہون انکو اور
پرانی تپون کو نفع کرتی ہے

خصی الثعلب بضم خا معجمہ و سکون صاد مہملہ اسکو سہ برگ بھی کہتے ہین
ماہیت یہ جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے **طبیعت** گرم تر اول درجہ مین
ہے اور اسمین رطوبت فضلیہ ہے **آلات مفاصل** تشنج اور تمدد جو بدن کے
پیچھے کے اعضا مین ہون اون کو اور فالج کو نفع کرتی ہے **اعضاے نفض**
باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے — اور باہ پر اعانت کرتی ہے خصوصًا شراب کے ہمراہ
— اور قائم مقام سقنقور کے ہے —

خصی الکلب یہ بھی مثل خصی الثعلب کے ہوتی ہے — اور اسکی دو قسمین
ہوتی ہین ایک تو چھوٹی ہوتی ہین اور اوسمین دو زوج ہوتے ہین ایک
جوڑا نیچے اور ایک جوڑا اوپر ایک اون مین کا ڈھیلا اور نرم اور دوسرا
بھرا ہوا سخت ہوتا ہے — دوسرے قسم اسکی بڑی ہوتی ہے **خواص** چھوٹی قسم
مین رطوبت فضلیہ ہے اور اورام بلغمی اور ورم کی تحلیل کردیتی ہے **قروح** جرب
وغیرہ سے قروح کو پاک کرتی ہے — اور نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے قروح خبیثہ
جن مین آکل پیدا ہو گیا ہو اون کا اندمال کرتی ہے **اعضاے سر**
قلاع کو نفع کرتا ہے **اعضاے نفض** جب آدمی اسکی چھوٹی قسم کو کھاے
حافظہ اوسکا بڑھجاتا ہے — اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھاے بڑی بھولنے والی
ہوجاے گی اور یہ بھی کہتے ہین کہ یہ دوا جب تک تر اور تازہ ہے قوت جماع
کو زیادہ کرتی ہے — اور خشک ہوجانے کے بعد اس قوت کو قطع کرتا ہے

۔ان دونون قسمون مین یہ بھی اثر ہی کہ ہر ایک قسم دوسرے کے فعل کو باطل کرتی ہی اور یہ سب فوائد بڑی اور چھوٹی قسمون کے لوگون نے کیے ہین ۔

خصیہ بضم خاء معجمہ و سکون صاد مہملہ و یاے مفتوحہ آخر مین ہاے ہوز ہے **ماہیت** یہ عضو نرم گوشت کی قسم سے ہی **اختیار** بہترین اقسام خصیہ کی وہی ہی جس جانور کے خصیہ ہر ایک اوصاف مین جید ہو اور وہ جانور جوان بھی ہو اور بڑے بڑے خصیہ جیسے پہاڑی بکرے وغیرہ کے جنکا قد بڑا ہی اور خصیہ تیزان کا ہضم نہین ہوتے کسی جانور کا خصیہ مثل خصیہ ہاے مرغ کے نہین ہوتا خصوصاً جو مرغ فربہ ہون اور اون کے خصیہ بھی فربہ ہون کہ یہ بہت اچھی چیز ہی **خواص** خصیہ کی غذا مین وہ جودت نہین ہی جو شیر مین یعنے دونون پستان کے کھانے مین ہی سواے خصیہ ہاے مرغ فربہ کے کہ اوسکی غذا جید ہوتی ہی اور بہت بھی ہوتی ہی اور جملہ اقسام خصیہ کے جسوقت ہضم ہوجائین خصوصاً وہ قسم کہ بدشواری ہضم ہو ہو اوس سے غذاے کثیر بنے گی **اعضاے غذا** اکثر اقسام خصیہ کے بدشواری ہضم ہوتے ہین اور غذائیت اونکی زیادہ ہوتی ہی خصوصاً جو جانور بڑا ہو اور گوشت اوسکا غلیظ ہو ۔

خربق اسود جسکو ہندی مین سیاہ کٹکی کہتے ہین **ماہیت** سیاہ کٹکی کی یہ شکل ہی کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نوکدار ہوتے ہین اور تیزی اون مین بہ نسبت سپید کٹکی کے زیادہ ہوتی ہی اور جو لوگ اسکو درخت سے چنتے ہین اسکے ضرر سے اپنی حفاظت اور بچاو لہسن کے کھانے اور شراب کے پینے سے کرتے ہین اور پتہ اسکا مشابہ چنار کی پتی کے ہوتا ہی جسمین سیاہی چنار کے پتہ سے زیادہ ہوتی ہی ٹہنی اسکی پتلی اور رنگ مین بنفشئی شکل مثل خوشہ انگور کے اوسمین پھل ہوتے ہین اور پتلی پتلی رگین سیاہ ایکہی جڑ سے مثل پیاز کے دونون سرون کے نکلتے ہین اور انھین جڑون کا استعمال بھی کیا جاتا ہی ۔ مقام روئیدگی اس نبات کا خشک زمین ہی جسمین تیزی ہو **اختیار** بہتر وہی قسم ہی جو نئی اور پرانی کے بیچ مین ہو اور موٹی اور باریک کی درمیانی ہو رنگ اوسکا خاکستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جاے نخین یعنے گندہ نہو کہ جسکے اندر مثل عنکبوت کے جالے کے کوئی چیز نظر آئے مزہ اوسکا تیز ہو ۔ زبان کو چھیلتی ہو ۔ اور سب سے بہتر اسکی وہی قسم ہی کہ پتلی پتلی لکڑیان جو اسکی جڑ کے پاس ہین اون کو لیکر تھوڑا پانی لگا کر اوسکا چھلکا اوتار لین اور اون چھلکون کو لیکر سایہ مین خشک کرلین اور پھر پیسکر چھان کے بعد استعمال کرین ۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکا استعمال ہمراہ دو قوا اور قطر اسالیون کے ایک درہمی تک کیا جاے **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہی **افعال و خواص** محلل ہی اور ملطف ہے اور جلا کرنے مین قوی ہی تا اینکہ مردار گوشت کو سڑا دیتی ہی ۔ اور اگر انگور کے درخت کی جڑ کے قریب پیدا ہو اسکی شراب کی قوت مسہلہ ہوجاے گی ۔ منجملہ خواص خربق کے یہ بھی ہی کہ بدن کو اپنے مزاج سے بدل دیتی ہی اور بہت اچھا مزاج جیسا حالت جوانی مین ہوتا ہی ویسا پیدا کرتی ہی اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ جس شخص نے خربق سفید پی لی ہو اوسکو قے نہ آے اور نہ دست آئین مگر اتنا ضرور ہو گا کہ جو فعل دواے مقیی کا بعد قے کے ہوتا ہی وہ اس سے ضرور ظاہر ہوگا ۔ خواہ جو فعل دواے مسہل کا ہوتا ہی وہ ظاہر ہوگا ۔ موافق آنا خربق کے مردون کے واسطے اور اون عورتون کے واسطے جو مردانہ مزاج ہین اور قوی لوگون کے واسطے اور جوانون کے واسطے اور اون لوگون کے واسطے جنکے بدن مین تروتازگی اور خون کی زیادتی ہو الغرض ایسے ہی ابدان کو خربق زیادہ موافق آتی ہی اور جو لوگ ڈرپوک نرم بدن ہین اونکو موافق نہین ہوتی ۔ موافق ہونا خربق کا ماہ نیسان مین زیادہ ہی بعد اوسکے تشرین مین جو ایک مہینہ رومی ہی ۔ لیکن واجب ہی کہ خربق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزون کے کھانے اور پینے سے پرہیز کرین جو غلیظ ہون اور یہ بھی چاہیے کہ اسکے استعمال سے پہلے کھیل کود اور سرود راگ اور ناچ گانے کی طرف توجہ کرین اور بعد غذاے شب کے دو مرتبہ قے کرائین خواہ تین مرتبہ بعد اسکے خربق کا استعمال کیا جاے **زینت** سرکہ ملاکر بہق پر لگائی جاتی ہی اسی طرح وضح پر اسی طرح خربق سپید بھی اور مسون کو گرا دیتی ہی ۔ اور جس شخص کو سپید داغ کا مرض ہو اوسکو خربق سے استفراغ کرنا مفید ہی اور یہی حال خربق سپید کا ہی **اورام و بثور** تر کھجلی اور داد پر سرکہ ملاکر سپید اور سیاہ خربق کے دودھ کو طلا کرتے ہین پس دونون کو فائدہ کرتا ہی ۔ اور تقشر جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہی اوسکی صلابت کو بھی فائدہ کرتی ہی ۔ خربق سے ایک بتی مثل قالب کے بنا کر ناصور کے اندر رکھتے ہین اور چند روز اوسکو رہنے دیتے ہین پھر جب وہ بتی نکالی جاتی ہی ناصور کو پھاڑ کر نکلتی ہی **آلات مفاصل** فالج اور اوجاع مفاصل کو فائدہ کرتی ہی اور استفراغ کرنا خربق سے دواے قوی ان سب امراض کی ہی **اعضاے سر** جب خربق کو سرکہ مین جوش دیکر کان مین ٹپکائین کان کے گونجنے کو فائدہ کرتی ہی اور اگر اس سرکہ سے کلی کرین دانتون کے درد کو مفید ہوگی ۔ اور جسوقت

اسکے جوشاندہ کو ایسے کان مین ٹپکائین جسکی سماعت ضعیف ہو قوت سماعت
کو قوی کردیگا وسواس اور شقیقہ کہنہ کو بھی فائدہ کرتی ہو اور امراض سر مین مرگی
اور مالیخولیا کو اعضائے چشم بصارت کو قوت دیتی ہو جب سر مین داخل
کیجائے اعضائے نفض سوداکو اور اوسکے غلبہ کو نفع کرتی ہو اور تمام
بدن سے اوسکو بدون اکراہ کے نکال دیتی ہو اور صفرا کو بھی نکالتی ہو اور جو فضلہ
خون مین شریک ہوتا اوسکو نہایت درجہ دور عضو جو بدن مین ہو اوس سے اور جلد
سے بھی نکال دیتی ہو واجب ہو کہ خربق کو ایسے وقت دیکر استعمال کرین سقمونیا ملاکر
کہ جلدی دست آجاوے اور اوسکے ہمراہ فطراسالیون اور دوقو بھی شریک کرین
کبھی خربق اسطرح پلاتے ہین کہ پہلے اوسکو سکنجبین یا کیسی اور شراب شیرین مین بھگوکر
ایک مدت تک رہنے دیتے ہین بعد اوسکے جرم خربق کا نکال کر اوسی شراب کے
سورہ جوزہ مرغ کے گوشت کو پکاکر وہی شوربا کھلایا جاتا ہو۔ اور کبھی دو درمی
خربق کی رتیان اور دو سات سقمونیا ملاکر سور مین پکاتے ہین جنکی ادویہ کی سطور
مین خواص کی سرخی جہان لکھی ہو جو تدبیر اور اصلاح لائق خربق تھی اوسکو
لکھا ہو واجب ہو کہ اون سطرون کے پڑھتے وقت بھی اوسکو بتامل دیکھیں
آنتون مین اور مثانہ مین جو ورم ہو اوسکو بھی خربق مفید ہو اور حیض اور بول
کا ادرار کرتی ہو **ابدال** خربق سیاہ کا بدل نصف وزن اوسکے ذربولس
ہو اور دو ثلث وزن اوسکے غاریقون ہو۔ اور ابن ماسویہ نے بیان کیا ہو
کہ بدل اوسکا بھکنی ہو۔

خسرو دارو ماسرجویہ کہتا ہو کہ یہ خولنجان ہو **طبیعت** گرم خشک ہو **خواص**
محلل ہو رطوبات غلیظہ کو پگھلادیتی ہو **اعضائے نفض** قولنج اور درد
گردہ اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہو۔ اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور اکثر خاصیت
اوسکی گردہ کے درد مین ہو۔

خربق ابیض سپید کٹکی کو کہتے ہین **ماہیت** سپید کٹکی ریشے اور چھلکے چھوٹے
چھوٹے ہوتے ہین جابجا پھٹے ہوے مشابہ بوسیدہ چیز کے ہوتے ہین سپید سپید
جسمین کچھ وزن نہین ہوتا اور خطمی کی جڑون کے بھی مشابہ ہوتے ہین سپید
خربق کی تلخی سیاہ خربق سے زیادہ ہوتی ہو اور درخت اسکا مشابہ بارتنگ
کے درخت کے ہوتا ہو اور مثل چقندر صحرای کے درخت کے۔ لیکن اوس سے
چھوٹا ہوتا ہو رنگت مین سرخی ہوتی ہو طول اسکی ٹہنی کا چار انگل تک ہوتا ہو
جبکہ اونگلیان ملی ہوی ہون اور اندر سے ٹہنی خالی ہوتی ہو اور مثل پیاز کے
ایک جڑ سے بہت سی رگین پھوٹتی ہین اور پہاڑی مقامات مین پیدا ہوتی ہو۔
اور جب درخت تیار اور سخت ہوجاتا ہو اور کاٹنے کا زمانہ آتا ہو اوسی وقت
توڑ کر رکھتے ہین اور خشک کرلیتے ہین **اختیار** مختار اور پسندیدہ خربق سپید
کی وہی قسم ہو جسکے سطح کا پھیلاو حد اعتدال پر ہو رنگ اوسکا سپید ہو جلدی
توڑنے سے ٹوٹ جاوے اور ریزہ ریزہ ہوجاوے تخم اوسکا بڑا ہو اور
یعنے باریک ہو زبان پر رکھنے سے فوراً لذع شدید پیدا نکرے۔ لعاب منہ کا کھینچ لاوے
اور جو خربق لذع شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق مین مبتلا کرتی ہو **افعال**
خربق مدبر کے جسکی اصلاح ہوچکی ہو باب خواص مین مذکور ہون گے **طبیعت**
گرم خشک اوسط درجہ سوم مین ہو **افعال وخواص** خربق سپید مین تلخی زیادہ
ہو اور خربق سیاہ مین حرارت کی زیادتی ہو۔ چوہا جسوقت اسکو کھالے مرجاتا ہو
اور چوہے کے مارنے کے واسطے عمداً یہ تدبیر کیجاتی ہو کہ اسکو ستو مین
شہد ملاکر چوہے کے مارنے کے واسطے رکھ دیتے ہین جسوقت خربق سپید
گوشت کے ساتھ پکای جاوے کہ گوشت خوب گلجاوے گا بہت کم
ہو جو اس طرح پر درست کیجاوے کہ پانچ درمی خربق کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کاٹ کر دو اوقیہ جو برابر سوا تولہ کے ہو آب باران مین تین دن بھگو رکھیں
اور صاف کرکے نیم گرم اوس پانی کو پلائین بعد اوسکے ایک رطل ہی خربق
جسکے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیے ہون دو قسط آب باران مین تین دن بھگو رکھ
دین کہ تہائی پانی باقی رہجاوے بعد اوسکے خربق کو نکال کر جو پانی جوش
دینے سے تیار ہوا ہو اوس مین بقدر دو رطل کے شہد خالص ڈال کر قوام درست
کرین اور اسی سے ایک لعقہ ہر اشتا ول کرین۔ یا گرم پانی مین گھول کر اسکو پئین اس
طرح سے خربق کا استعمال بے ضرر ہو اور بخوف۔ اسکے بعد چھلکے خربق کے
جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گیے ہون اوسکے بعد کٹی ہوی خربق جو دو درمی ہو اوسکو آبکامے
وغیرہ مین ڈال کر پلائین تاکہ حلق مین کوی چیز پھنس نجاوے اور معدہ مین بعد اوسکے
باریک پسی ہوی خربق جو ماء العسل کے ساتھ لپٹ کر لی جاوے اور یہ طریقہ خربق
کے استعمال کا وہی ہو جو اکثر نقل کرتا ہو اسلیے کہ سالک اور راہون مین بدن
کے جرم خربق کا باقی رہجاتا ہو۔ واجب ہے کہ خربق کے پینے والے کے قریب
ایسی چیزین موجود کرو رکھائین جن سے اوس ضرر کا دفع کیا جاتا ہو جسکے واقع ہونیکا
خوف از قسم تشنج وغیرہ خربق کے پینے سے ہوتا ہو جیسے مرغ کا شوربا یا شراب و فا
فوتنج اور سداب اور سور ملاکر اور خوشبو روغن جو سعد اور سوسن اور نرگس سے

بناسے گئے ہون اور یہ بھی چاہیے کہ اوسکے پاس سرکہ جسکی بو تیز ہو موجود رہے
۔ اور سیب اور بہی اور گرم روٹی اور شراب ریحانی اور چھینک لانیوالی ناس اور پر
اور کرسی اور تخت اور فرش اور بچھونا اور تکیان طرح طرح کی اور شاخین بھی تیار رہین
پھر اگر خربق پینے کے بعد بآسانی دست آئین آب سرد نوش کرے اور پاکیزہ خوشبو
سونگھے اور غذا ایسی کھاے جسکا کیموس جید ہے اور اگر تشنج یا ضعف عارض ہو گیا ہو
پس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شراب مین توڑ کر یا ماء العسل مین بھگو کر کھلانا
چاہیے اور اکثر دوبارہ روٹی کو سرد پانی مین بھگو کر کھلاتے ہین پھر اگر اثناے عمل
کرنے مین خربق کے دست آجائین یا آرہے ہون یا ابھی نہ آئے ہون ہچکی آنے لگے
۔ ماء العسل مین سولی کو جوش دیکر دینا چاہیے اور دیر تک دوا پینے کے بعد کوئی
حرکت ظاہر نہو ماء العسل مین وہ گرم پانی ملاکر گھونٹ گھونٹ پلانا چاہیے جسمین
سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی مین ملاکر قے کرانی چاہیے اس طرح پر کہ
ایک پر کو روغن سداب سوسن سے تر کر کے حلق مین ڈالا جاے تاکہ بآسانی قے
ہوجاے اور تلوے مین نرم نرم چھونکون سے چھولایا جاے ۔ پھر اگر
کیفیت اختناق کی طاری ہو جو شائد خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہیے
کہ یہ بات دواے سابق کی اعانت کرے گی اور اختناق عارضی کو دور
کرے گی ۔ پھر اگر ان تدبیرون سے فائدہ نہو پس تیز حقنون سے عمل کیا جائیگا
۔ اور تین ابولوسات خربق کی نہ اس غرض سے پلاے جائین کہ قے آجاے
بلکہ اس غرض سے کہ اختناق دفع ہوجاے اور چھینک لانے والی دوائین
چھینک پیدا کیجاے ۔ پھر اگر ہچکی ہمیشہ یعنے ہر وقت ہچکی اور قے برابر آیا کرے
دونون شانون کے بیچ مین جو ہڈی گوریا ہے اوسپر پچھنے لگانا چاہیے اور تمام
پیٹھ مین جتنی گوریا مین اون سب پر اسلیے کہ پچھنے لگانے سے جو تناؤ اور پیچیدگی
عضلات وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے دور ہو جاتی ہے ۔ اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہو
اون پر ایسا تیل ملنا چاہیے جسکو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو ۔ اور آب حمام
سے خواہ اور قسم کے آبزن سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہیے جراح و قروح
سپیدگی بھی جراح و قروح کے بارہ مین وہی فعل کرتی ہے جو خربق سیاہ کرتی ہے
زینت اس بارہ مین خربق سپید کا فعل وہی ہے جو خربق سیاہ کا ہے اعضاے سر
جب خربق کو پیسکر سونگھا جاے چھینک کو ہیجان مین لاتی ہے اعضاے چشم
بصارت کو تیز کرتی ہے اعضاے غذا خربق سپید بقوت قے پیدا کرتی ہے
اور اسکے استعمال مین خطرہ ہے اسلیے کہ یہ خناق پیدا کرتی ہے اور کبھی خربق کو
خبیص یعنے اوس چیز مین کہ چھوہارے اور گھی سے بنائی جاتی ہے ڈالتے ہین اور
کھلاتے ہین تاکہ قے ہوجاے ۔ جس شخص کو خوف اختناق مین گرفتار ہونے کا
خربق کے پینے سے ہو مناسب نہین ہے کہ خالی معدہ پر اسکو پیے ۔ اور یہ وہی
لوگ ہین جنکے بدن مین ضعف اور کمزوری ہو سموم زیادہ اور بافراط اسکے استعمال
سے آدمی بھی مرجاتے ہین ۔ اور کتے اور سور بھی اسکے کھانے سے ہلاک
ہوتے ہین اور فضلہ براز خربق کے کھانے والے کا اگر مرغیان کھالین وہ بھی
مرجاتی ہین

خیار شنبر جسکو املتاس کہتے ہین ماہیت ایک قسم املتاس کی کابلی ہوتی ہے اور ایک
قسم اوسکی مصری ہے اختیار بہتر املتاس وہی ہے جو اوسکی پھلی سے نکالا جاے
اور براق اور بادسوست ہو ۔ اور بہتر پھلی اوسکی بھی وہی ہے جو براق اور چکنی ہے
طبیعت معتدل حرارت اور برودت مین ہے ۔ اور تمہاری خواص محلل ہے اور
ملین ہے اورام و بثور اندرونی اورام گرم کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً حلق کے
اورام کو جب آب کوے سبز مین املتاس ملاکر کلی کرین اور اورام سخت سوداوی
پر طلا کیا جاتا ہے ۔ بس نفع کرتا ہے آلات مفاصل نقرس پر طلا کیا جاتا ہے
اور جن مفاصل مین درد ہو اون پر بھی ۔ اعضاے نفس جب آب کشنیز
سبز مین املتاس کو ملکر لعاب اسبغول ملاکر کلی کرین خوانیق کو فائق کرے گی
اعضاے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے یرقان کو اور درد جگر کو فائق کرتا ہے
اعضاے نفض ملین شکم ہے مرہ محترقہ اور بلغم کو نکال دیتا ہے مسہل اسکا بے
اذیت ہے یہان تک کہ حاملہ عورتون کو بھی املتاس پلانے کی صلاحیت ہے اور
اونکا مسہل بھی املتاس سے ہوسکتا ہے ابدال بدل اوسکا نصف وزن اوسکے
ترنجبین اور سہ چند وزن اوسکے جرم منقی کلان اور آٹھوان حصہ اوسی وزن کا تربد اور بعض
منقے کی جگہ رب السوس داخل کرتے ہین

خس بفتح خاے معجمہ آخر مین سین ہے ہندی مین کاہو کہتے ہین ماہیت جنگلی
کاہو کی قوت خشخاش سیاہ کی ہے طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ بستانی کاہو کی
برودت کچھ زیادہ نہین ہے بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کے ہے اور رطوبت
اوسکی چقندر کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے اور خبازی کی رطوبت سے
زیادہ تر لطیف ہے اور یہ بھی ایک قول ہے کہ اسکی ترطیب اور تجفیف کرنب اور
بتھوے اور چورائی کے بیچ مین ہے مین کہتا ہون جس شخص کا یہ قول ہے کہ تیسرے
درجہ مین کاہو سرد ہے اوسنے یہ بھی حکم کیا ہے کہ غذا اسکی خراب اور تھوڑی ہے

اور یہ قول صحیح نہین ہی اور کیا عجب ہی کہ دوسرے درجہ مین اسکی برودت ہو خواص
نہ اسمین جلا کی قوت ہی نہ قبض ہی نہ اطلاق یعنے دست لانے کی قوت ہی اسلیے کہ اسکا
نہ نمکین مزہ ہی نہ تلخ ہی اور یہ دونون مزون کا درمیانی مزہ — جو خون کاہو کھانے سے
پیدا ہوتا ہی بہت عمدہ ہی بہ نسبت اوس خون کے جو اور بقول یعنے ساگ ترکاری
وغیرہ سے پیدا ہوتا ہی — بہت خراب کاہو وہ ہی جو پکا کر کھایا جاے — پانی جو بدل
بدل کرپیے جاوین اونکے اختلاف کے ضرر کو کاہو نفع کرتا ہی — بے دھویا ہوا
کاہو بہتر ہوتا ہی اور دھونے سے اسکا نفع بڑھتا ہی اسی طرح جملہ اقسام بقول کے
دھونے سے نفاخ ہو جاتے ہین — کاہو سریع الہضم ہی اور بوقت دورہ میوشی کے
کاہو کا استعمال کیا جاے سکر اور مستی کے جو اعراض ہوتے ہین اونکو منع کرتا ہی
صحرای کاہو مین قوت خشخاش سیاہ کی ہی **اورام و بثور** اورام گرم اور حمرہ
کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہی بشرطیکہ ورم مقدار مین بڑے اور اعراض مین شدید
نہون **آلات مفاصل** کاہو کا ضماد وثی پر کیا جاتا ہی **اعضاے سر** نیند
پیدا کرتا ہی اور مرض بیداری کو زائل کرتا ہی اور بالا ہو کھایا جاے خام تناول
کرین اور ہذیان کو نفع کرتا ہی — دھوپ سے جلجانے کی جو ایذا سر مین پہونچے
اوسکو فائدہ کرتا ہی — دونون نتھنون مین جو سدہ پڑے اوسکی بھی دوا ہی **اعضاے**
چشم دریای کاہو کا دودھ طبقہ قرنیہ کے قروح مین جلا پیدا کرتا ہی اور بستانی
کاہو کا دودھ بھی اوسکے قریب ہی — کاہو کا ضماد گرمی سے جو آشوب چشم ہو دفع
کیا جاتا ہی — صحرای کاہو کا دودھ ناصور گوشہ چشم کو نفع کرتا ہی — کاہو کے کھانے
کی مداومت سے آنکھون مین تاریکی پیدا ہوتی ہی **اعضاے صدر** دودھ کو
زیادہ کرتا ہی **اعضاے غذا** پیاس کو اور حرارت معدہ اور سوزش معدہ کو
نفع کرتا ہی — بستانی کاہو معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی زود ہضم ہی — سرکہ کے ساتھ
کھانے سے اشتہا پیدا ہوتی ہی کاہو کھانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہی **اعضاے**
نفض تخم کاہو منی کو خشک کر دیتا ہی اور شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہی — کثرت احتلام کو
نفع کرتا ہی — کاہو کا ساگ اس نفع مین تخم کاہو سے کمتر ہی — کاہو کا دودھ اگر دو
درہم پیا جاے اکثر کیموس مائی کا مسہل ہوتا ہی — بستانی کاہو کا دودھ جسوقت اسکا
درخت بڑا ہو جاے فعل مین قریب صحرای کاہو کے ہی خاص جرم کاہو کا نہ دستون
کو روکتا ہی نہ دست لاتا ہی اسلیے کہ نہ اوسمین نمکین مزہ ہی نہ تلخ ہی نہ جلا کرتا ہی ہان
ضرور کرتا ہی — صحرای کاہو کا دودھ ادرار حیض کرتا ہی **سموم** صحرای کاہو کا دودھ
اور بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتا ہی —

خنثی بضم خاے معجمہ و سکون نون و فتح تاے مثلثہ آخر مین الف ہی **ماہیت**
اسکی پتی مثل کراث شامی کے ہی اور اسکی ٹہنی چکنی ہی جسکے سرے پر ایک پھول ہوتا ہی
اور اسمین جڑین لانبی اور گول مثل بلوط کے ہوتی ہین مزہ مین اسکے تیزی ہی —
طبیعت گرم خشک ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ سرد تر ہی یہ بعید از قیاس ہی
افعال و خواص جلاے شدید کرتا ہی محلل ہی خصوصاً اسکی جڑ اور جب گرم کیا جاے
تسخین اور تخفیف اور تحلیل کرتا ہی اور ان افعال مین جڑ اسکی زیادہ منسوب ہی اور
قوت اسکی مثل گرہ دار لوف کے ہی **زینت** بالخورہ اور داء الحیہ کو فائدہ کرتا ہی
خصوصاً خاکستر اسکے جڑ کی — اگر اسکی راکھ کو طلا کرکے بہق سپید پر دھوپ مین بیٹھیں
نفع کریگی **اورام و بثور** اسکی جڑ شراب ملا کر تمام اورام غددی پر اور دنبل
پر لگای جاتی ہی اور جب آرد جو ملا کر اسکا ضماد کرین ابتدا مین اورام گرم کو
نفع کریگا **جراح و قروح** اگر اسکی جڑ کو دردی شراب مین پیسکر قروح خبیثہ
اور چرک آلودہ پر لگاوین نفع کریگا **آلات مفاصل** عضل کے سست ہو جانے
کو اور اوسکے کوفتہ ہونے کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے سر** جب تنہا اسکا
عصارہ یا کندر اور شہد شراب اور مر ملا کر کان مین ٹپکایا جاے کان کی پیپ
آنے کو نفع کرتا ہی اور اگر اوسی عصارہ کو اوس کان مین ٹپکاوین جو بجانب مخالف
دانت کے درد کے واقع ہو مثلاً اگر داہنی طرف کے دانت مین درد ہو بائین
کان مین ٹپکاوین پس دانت کے درد کو فائدہ کریگا **اعضاے چشم** اسکی
جڑ کے عصارہ مین آنکھ کی منفعت ہی **اعضاے نفس** اگر ایک درخمی اسکی شراب
ملا کر پلای جاے پہلو راست اور چپ کے درد کو فائدہ کریگی اور کھانسی کو
— اسکی جڑ شراب کی دردی مین گھس کر ورم پستان کے واسطے اچھی دوا ہی
اعضاے غذا یرقان کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** بول اور حیض
کا ادرار کرتا ہی اور پھل اسکا اور پھول جب شراب ملا کر پیا جاے دست
لائیگا جڑ اسکی دردی شراب مین پیسکر دونون خصیون کے ورم کی دوا ہے جیدہ ہی
سموم تین درخمی اسکی ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلای جاتی ہین — جب
اسکے پھل کو اور پھول کو شراب ملا کر پلاوین بچھو کے کاٹنے مین بہت نافع
ہوتا ہے — اور رذو اربعہ اور اربعین کے کاٹنے سے اور ساتھ اس نفع کے
دست بھی لاتا ہے —

خولنجان بفتح خاے معجمہ و سکون واو و کسر لام و سکون نون و فتح جیم ہندی میں
کلنجن کہتے ہین **ماہیت** یہ جڑ شکل مین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن مین پیچیدگی ہوتی ہی

سرخ اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے - ماسرجویہ کہتا ہے کہ یہ بعینہ خنثر و دار ہے طبیعت
دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے افعال و خواص لطیف اور محلل ریاح ہے
زینت نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اعضاے غذا معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے
طعام کو ہضم کرتی ہے اعضاے نفض قولنج اور درد گردہ کو مفید ہے - بدل
پرسین ہے ابدال بدل اوسکا خرقہ قرنفل ہے -

خس الحمار جسکو اہل خلا کہتے ہین ماہیت اسکی پتی باریک مثل پتی کاہو کے ہوتی
ہے شمار مین زیادہ سیاہی مائل اور پتیان اسکی جڑون سے ملی ہوئی اور جڑ کے
دونون پہلو مین ہوتی ہین اسکی جڑ کا رنگ مائل بسرخی ہوتا ہے کہ ہاتھ کو اور زمین کو
سرخ کر دیتا ہے اور جس زمین پر اوگتی ہے اوس مین مٹی فقط ہوتی ہے جسکو بتاری زمین
بولتے ہین - یہ دوا جوہر مائی اور ارضی سے مرکب ہے اور یہ وہی شنکار ہے جسکا بیان
حرف شین مین ہو چکا ہے اختیار زرد قسم اسکی قوت زیادہ رکھتی ہے اور سپید قسم
اسکی مائی اور ضعیف ہے طبیعت گرم خشک اول دوم مین ہے خواص جالی ہے
منقی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے اور سوکھا ہوا پھول اسکا ان افعال مین زیادہ
قوی ہے اور اسکی جڑ کی طبیعت تخم کی طبیعت سے قوی ہے مگر جڑ مین قبض زیادہ ہے
خصوصاً سوکھی جڑ مین - فولس حکیم کہتا ہے اسمین قوت جاذبہ ہے جو شدت عمق بدن
سے جذب کر لیتی ہے تا اینکہ تکلے کی نوک وغیرہ کو بھی باہر کھینچ لاتی ہے اور رام
سوداوی اور سخت ورم کو کسی مقام پر کیون نہون نفع کرتی ہے جراح اگر
اسکو قیروطی مین داخل کر کے استعمال کرین زخمون کا اندمال کرتا ہے اسی طرح اگر
اسکا پانی قیروطی مین ملا کر استعمال کیا جاے آلات مفاصل خس الحمار کو ست
اور اسکی پتلی جڑون سے نقرس پر ضماد کرتے ہین اور اسی طرح انھین دونون کو سرکہ
مین پکا کر عرق النسا پر لگاتے ہین اعضاے سر عصارہ اسکا بطور سعوط کے
سر کا تنقیہ کرتا ہے - اور شہد ملا کر بطور لطوخ کے لگانے سے قلاع کو نفع کرتا ہے
اعضاے چشم خس الحمار خشک کیا ہوا اگر آنکھ مین لگایا جاے جو نشان کسی
قرحہ وغیرہ کا آنکھ مین باقی رہگیا ہو اوسکو دور کر دیتا ہے اور طبقات چشم کی گندگی
کو مٹا دیتا ہے اعضاے غذا جگر کا تنقیہ کرتا ہے - سرکہ مین بھگوے ہوے
خس الحمار کھلانے سے تلی کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے - اور لگانے سے بھی فائدہ
کرتی ہے اعضاے نفض حیض کا ادرار بقوت کرتی ہے اور زندہ بچے کو رحم
مین قتل کرتی ہے اور مردہ بچے کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے - جو اورام سخت سوداوی
رحم مین ہوت اون کو نفع کرتی ہے حیض کی ادرار کرانے والی حقنی دوا مین ہیز
اون سب سے اس مین قوت زیادہ ہے - اور رحم کی اصلاح کرنے مین بھی اسکو بہت
قوت ہے - مقدار شربت اسکا پینے مین ایک مثقال تک ہے اور حمول کرنے مین بھی یہی
مقدار ہے - اور شقاق مقعد پر قیروطی ملا کر لگائی جاتی ہے - انجوسا بھی اسیکا نام ہے
جیسا کہ حرف الف مین بیان ہو چکا ہے

خرنوب بضم اول و سکون راے مہملہ و ضم نون آخر مین باے موحدہ ہے -
اختیار بہتر خرنوب شامی ہے جو خشک ہو طبیعت خرنوب نبطی مین یبوست اور
برودت زیادہ ہے افعال و خواص خرنوب شامی جو خشک ہو مجفف ہے اور
بہت قبض پیدا کرتی ہے اسی طرح اوسکا پھل مگر پھل مین کسیقدر حلاوت ہے اور
باوجود حلاوت کے قبض کرتا ہے اور نبطی مین یبوست اور تجفیف زیادہ ہے اور
نفخ نہین کرتی ہے - خرنوب نبطی تر و تازہ بھی کھائی جاتی ہے خلط جو اس سے
پیدا ہوتی ہے خراب اور ثقیل ہوتی ہے زینت اگر مسون کو خرنوب نبطی خام سے
گھس گھس کر لین بیشک اون کو دور کر دے گی اعضاے سر خرنوب کے
جوشاندہ سے مضمضہ کرنا دانتون کے درد کے واسطے دواے جید ہے اعضاے
غذا خرنوب شامی جو تر و تازہ ہو معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور ہضم نہین ہوتی
- اور خشک ہو جانے کے بعد دیر مین ہضم ہوتی ہے اور معدہ سے دیر مین اترتی
ہے - جالینوس کہتا ہے کاش یہ خراب پھل جہان پیدا ہوتا ہے وہین رہتا اور شہر دیگر
نہ پہنچایا جاتا - یبوست یعنے خرنوب نبطی یرقان کے واسطے اچھی دوا ہے
اعضاے نفض اسکے جوشاندہ مین آبزن کرنا مقعد کو قوی کرتا ہے - اور
اسمین ادرار کی بھی قوت ہے خصوصاً وہ خرنوب جو شیرۂ انگور مین پرورده کیا جاے
- خرنوب شامی دست آور ہے اور خشک ہونے کے بعد قبض پیدا کرتا ہے - اور
خلفہ کو نفع کرتا ہے - اور خرنوب نبطی سیلان حیض جو بافراط ہو اوسکو نفع کرتا ہے
کھانے سے بھی اور حمول کرنے سے بھی - اور یبوست یعنے خرنوب نبطی مرورد کے
کو اور اسہال کو مفید ہے -

خزف بفتح خا و زاے معجمہ آخر مین فاے سعفص ہے فارسی مین سفال کہتے ہین
اور ہندی مین ٹھیکری جو مٹی کے پکے ہوے برتن سے ٹوٹ کر بنتی ہے خواص
مجفف ہے جلا زیادہ کرتی ہے - خصوصاً تنور کی ٹھیکری - زیادہ تر لطافت سرطان
بحری کے پشت پر جو نکلتے ہین اون مین ہوتی ہے - اور رایت کا خنجر قوت مین
اوس جعاوین کے ہے جس سے تلوارون پر جلا دیجاتی ہے زینت سرطان
بحری کا ٹھیکرا مجفف ہے - اور کلف اور نمش مین جلا پیدا کرتا ہے اور زام و بثور

ٹھیکری سے قیروطی بناکر کنبھ مالا پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** ٹھیکری سے جو
مرہم بنائے جاتے ہیں انزمال کی قوت ان میں زیادہ ہوتی ہے - ٹھیکری قروح کو تنقیہ
کرتی ہے اور تر کھجلی میں جلا پیدا کرتی ہے خصوصاً سرطان بحری کے پشت پر کی ٹھیکری
آلات مفاصل تنور کا ٹھیکرا پیسکر نقرس پر لگایا جاتا ہے **اعضاے چشم**
ٹھیکری کو پیسکر وہ نمک ملاکر جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخونہ چشم پر
لگایا جاتا ہے فائدہ کرتا ہے -

خفاش بضم خاے معجمہ و فتح فاے مشدد آخر میں شین معجمہ ہے جسکو فارسی میں
شبپرہ اور ہندی میں چمگادڑ کہتے ہیں **ماہیت** کہتے ہیں کہ شیرزق اسکے دودھ
کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ شیرزق اسکا پیشاب ہے **طبیعت** شیرزق میں
جلاے شدید ہے اور حرارت زیادہ ہے **افعال و خواص** روغن خفاش ناکرہ
عورتوں کے پستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہے - اور بالوں کے نکلنے کو بھی روکتا ہے
جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اسکی صحت نہیں ہے **اعضاے چشم** چمگادڑ کا دماغ
شہد ملاکر ابتداے نزول الماء کو فائدہ کرتا ہے - اور خاکستر اسکی جب بطور سرمہ
کے آنکھ میں لگائی جاے بصارت کو تیز کرتی ہے اور شیرزق ناخونہ کو اور آنکھ کی
سپیدی کو فائدہ کرتا ہے -

خانق الذئب بھیڑیے کی مارنے والی دوا **خواص** بھیڑیے اور سور کی
اور کتوں کو خناق میں گرفتار کرکے قتل کرتی ہے اور مروڑہ پیدا کرتی ہے - آدمی
کے بدن میں داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہیں کیجاتی ہے

خانق النمر چیتے کے مارنے والی دوا **خواص** چیتے اور بارڑھے اور تیندوے
وغیرہ کو قتل کرتی ہے داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اسکا جائز نہیں -
سموم کہتے ہیں کہ اگر بچھو کے قریب اسکو لیجائیں اعضاے بدنی بچھو کے
بستہ کردیتی ہے اور بے حس و حرکت ہوجاتا ہے - اور اسکا بیان باب الف لغت
الصاف میں گذر چکا ہے -

خلاف بکسر خاے معجمہ و لام اور آخر میں فاے مخفف ہے اور بفتح اول بھی
پڑھا گیا ہے بید کو کہتے ہیں **ماہیت** کبھی بید کی پتی کو جب خوب کچلیں اوس میں
سے ایک گوند پیدا ہوتا ہے جسکا اثر قوی ہے **افعال** بید کا پھل اور اسکی پتی
دونوں قابض بدون لذع کے ہیں اور اوس میں تجفیف بھی نوری ہے اور خاکستر
اسکی تجفیف میں شدید ہے - جب کوئی تازی پتی بید کی پیسکر ضماد کیجاے -
نزف الدم کو بند کردیتی ہے - کبھی اسکی پتی کو کچل کر ایسا گوند نکالتے ہیں جس میں
جلا اور تلطیف زیادہ ہوتی ہے - **زینت** خاکستر اسکی سرکہ ملاکر طلا کرنے سے
مسوں کو اوکھاڑ دیتی ہے **جراح و قروح** بڑے بڑے زخموں پر اسکا ضماد
کیا جاتا ہے خصوصاً اسکی پھل اور پتی کا اور خاکستر اسکی ثملہ کو دور کردیتی ہے جب سرکہ
ملاکر طلا کیجاے **اعضاے سر** شگوفہ اسکا اور اوسی کا پانی درد سر میں سکون
پیدا کرتا ہے اور نچوڑا ہوا پانی اسکی پتی کا اوس سے بڑھکر کوئی دوا نہیں ہے اور
پیپ کے واسطے جو کان سے بہتی ہو **اعضاے چشم** بید کا پھل اور اسکا
پانی حدقہ چشم پر جو چوٹ لگے اوس میں لگایا جاتا ہے - بید کا گوند جسکا اوپر ذکر
ہوچکا ہے ضعف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہے **اعضاے غذا** اسدہ جگر اور یرقان کو
فائدہ کرتا ہے **اعضاے نفض** پھل اسکا مفید ہے اور اون لوگوں کو جنھیں خون
کے دست آتے ہوں -

خبازی بضم اول و فتح باے موحدہ و کسر زاے معجمہ **ماہیت** یہ ایک قسم
ملوخیا کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ صحرائی قسم کو خبازی کہتے ہیں اور بستانی کو
ملوخیا اور ایک قسم خبازی کی وہ ہے جسکو ملوخیا الشجرہ کہتے ہیں وہی خطمی ہے اور جسکا
بقلة الیہود نام ہے کچھ دور نہیں کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور یہ سرخ رنگ
ہوتی ہے **اختیار** صحرائی قسم میں لطافت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے اور مائیت
جو بستانی میں بہت ہے اوسکی قوت کو کم کردیتی ہے **طبیعت** درجہ اول میں سرد
تر ہے - یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی گرم خشک ہے اور اس قول کا کہنے والا حکیم فولس
ہے اور شاید کہ اسکا خیال بقلة الیہودیہ کی طرف گیا ہے کہ اوسی کا ملوخیا نام رکھا
جاتا ہے **خواص** اسمیں تلیین ہے اور لطافت اسکی تھبوے سے زیادہ ہے اور خلط
اسمیں جقندر سے زائد ہے - اور صحرائی قسم اسکی زیادہ تر لطیف ہے اور یبوست
میں بھی اسکے زیادتی ہے - اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی تھوڑی سی تسخین کرتی ہے
- اور بسبب اپنی رطوبت اور لزوجت کے معدہ سے جلد اوتر جاتی ہے - خصوصاً
اگر مری اور زیت کے ساتھ کھائی جاے ہضم ہونے میں اسکے اعتدال ہے اور رطوبات
اسکی جیسا لوگ کہتے ہیں کاہو کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے - اور فولس حکیم کہتا ہے
کہ یہ قبض پیدا کرتی ہے اور ریاح کو پھیلا دیتی ہے اور بدون لذع کے تحلیل کرتی ہے
اور شاید اس حکیم کی مراد بقلة الیہود سے ہوگی **اورام و بثور** نملہ اور حمرہ کو نفع
کرتی ہے اور صحرائی خبازی کی پتی زیتون ملاکر آگ کے جلے ہوے مقام پر لگائی
جاتی ہے - اسی طرح اسکا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے - اور بستانی
قسم اسکی ابتداے ورم گرم کو اور زمانہ تزید ورم میں فائدہ کرتی ہے **جراح و قروح**

جسوقت اسکو بحالت خامی چبا کر نمک ملا کر تو اسیر پر لگائین فائدہ کریگی خصوصاً وہ چھوٹے چھوٹے ناسور جو آنکھ مین ہوتے ہین **اعضاے سر** پیشاب ملا کر قروح سر پر لگائی جاتی ہی۔ پس خوب نفع کرتی ہی۔ اور قلاع کے واسطے اگر اسکو چبائین اوسکو روک دیتی ہی **اعضاے چشم** پتی اسکی جب چبا کر تھوڑا سا نمک ملا کر اگر لگائی جاے تو اصیر چشم کو فائدہ کرتی ہی۔ اور گوشت اوگا لاتی ہی **اعضاے نفس** پتی اسکی اور پھول اسکا ہر ایک ملین سینہ کا ہی اور دودھ کو بڑھانے والی اور کھانسی کی جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہو اوس مین سکون پیدا کرتی ہی۔ بیج اسکا جرم خبازی سے سینہ کی خشونت دور کرنے مین بہتر ہی **اعضاے غذا** بستانی خبازی ردی الغذا ہی اور سدہ جگر کی تفتیح کرتی ہی **اعضاے نفض** پھول اسکا گردہ اور مثانہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہی پلانے سے جب زیت مین گھیپ کر استعمال کیا جاے اور ملوخیا کا بیج خراش اور قروح امعا کو فائدہ کرتا ہی۔ اور تیلی ہری شاخین خبازی بستانی کی امعا اور مثانہ کو مفید ہین اور ملین شکم ہین اور پیٹ مین جتنے اقسام کے درد ہوتے ہین اون مین خفت پیدا کرتے ہین اور یہ فائدہ اوسوقت ہی جسوقت خبازی کا پانی پلایا جاے یا اوس پانی سے شربت طیار کیا جاے۔ جوشاندہ خبازی کا رحم کی صلابت کو بطور آبزن کے اور حقنہ کرنے کے مفید ہی۔ اور اسمین ادرار بول کی بھی قوت ہی۔ اور جنگلی خبازی کی ایک قسم سور بھی ہی جو آفتاب کی گردش کی محاذات مین گھومتی ہی یہ قسم خام اور مرہ کی مسہل ہی اور کبھی اس سے افراط اسہال کی وجہ سے خون کے دست آنے لگتے ہین۔

سموم برگ خبازی کے ضماد کرنے سے زنبور کے کاٹنے کی شوزش مین فائدہ ہوتا ہی خصوصاً ہمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو خبازی کے بیج کو ہر وقت پیا پی کرتی کرتا ہی۔ پس فائدہ ہوتا ہی۔ اور رتیلہ کو کاٹنے کو بھی نہایت درجہ مفید ہے۔

خمیر جسکو ہندی مین ماوا کہتے ہین **طبیعت** اسمین حرارت ہی لیکن اسکی خشکی اور رطوبت مین اوسی قدر کمی بیشی ہوتی ہی جتنا نمک اور بورہ کم و بیش ملایا جاتا ہی **افعال و خواص** اسمین قوت جلا کی ہی بسبب نمک کے اور بورقیت بھی ہی اور گیہون کی جو قوت حنطیہ بھی ہی۔ اور ترشی کے سبب سے اس مین برودت پیدا کرنے کی قوت ہی اور جو مواد اندرون بدن سما گئے ہون اون کو باہر کھینچ لاتا ہی او تحلیل کر دیتا ہی **آلات مفاصل** جو درد اسفل قدم مثلاً ایڑی وغیرہ مین ہوتا ہو اوسمین ضماد کیا جاتا ہی تو نفع کرتا ہی۔

خوخ بفتح خاے معجمہ و سکون واو آخر مین پھر خاے معجمہ ہی ہندی مین آڑو کہتے ہین **طبیعت** دوسرے درجہ کے آخر مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی مگر پہلے درجہ کے آخر مین اسکی رطوبت نہین ہی **خواص** رطوبت اسکی بہت جلد متعفن ہو جاتی ہی اور اسمین تلیین کی بھی قوت ہی جسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور زیادہ تر قابض وہی آڑو ہی جو خشک اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ہو اور سیلان مواد کے منع کرنے کی بھی اس مین قوت ہی کچا آڑو بھی قابض ہی **زینت** جہرہ کی بدبو کو جو نورہ مین ہوتی ہی اسکی پتی کا ضماد کیا جاتا ہی قطع کر دیتا ہی **اعضاے سر** آڑو کا پانی ٹپکانے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہین۔ اور اسکا تیل شقیقہ کو فائدہ کرتا ہی اور کان کے درد کو گرمی سے ہوئے یا سردی سے **اعضاے غذا** خوب پکا ہوا آڑو معدہ کے واسطے اچھی چیز ہی اور اشتہاے طعام کو برانگیختہ کرنے کی اسمین قوت ہی ادب ہی کہ آڑو سے پہلے کوی چیز نہ کھائین ورنہ اوسکو معدہ مین فاسد کر دیگا بلکہ طعام سے بیشتر آڑو کھالین اور سوکھا ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا آڑو دیر ہضم ہی غذاے جید نہین ہی اگرچہ غذائیت اوسکی زیادہ ہی **اعضاے نفض** آڑو کی پتی کا ضماد ناف پر کیا جاتا ہی۔ پس پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہی۔ اور اسی طرح اگر عصارہ اسکے شگوفہ کا پلایا جاے آڑو کی پتی جو خام نہ پختہ ہو چکی ہی ملین شکم ہی۔ کچی پتی قابض ہی بعضون نے کہا ہی کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہی اور شاید یہ بات بہ نسبت اون ابدان کے صحیح ہو جو گرم خشک ہین۔

خطاف بضم خاے معجمہ و فتح طاے مشدد آخر مین فاے معجمہ ہی جسکو ہندی مین سسیاقی کہتے ہین **اعضاے سر** دیسقوریدوس نے لکہا ہی کہ خطاف کے پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جاے اوس مین دو سنگریزے نکلتے ہین۔ ایک کا تو رنگ ایک ہی ہوتا ہی۔ اور دوسرے سنگریزے مین بہت سے رنگ ہوتے ہین جب ان دونون سنگریزون کو بچہ گاو کی کھال مین لپیٹ کر مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھین یا اوسکی گردن پر باندھ دین بہت نفع ہوگا مگر شرط یہ ہی کہ کھال مین مٹی نہ لگ گئی ہو یعنی زمین پر نہ رکھی گئی ہو۔ دیسقوریدوس لکہتا ہی کہ مینے خود اسکا تجربہ کیا ہی اور اس تدبیر سے مرگی جاتی ہی **اعضاے چشم** خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہی۔ اور کبھی خشک کرکے اسکا سفوف استعمال کیا جاتا ہی مقدار شربت اسکی ایک مثقال ہی اور خصوصاً اسکے بچہ کو ظرف آبگینہ مین جلا کر شہد ملا کر جب بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا زیادہ پیدا کریگا۔ یہ بھی کہا گیا ہی کہ خطاف کا دماغ شہد ملا کر ابتداے نزول الماء

کو مفید ہے اور اسی طرح خفاش کا داغ سفیدی اعضاے نفس خطاف جلا کر اوسکا
راکھ جوڑے پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اسی طرح جسوقت
خطاف کو نمک سود کر کے خشک کرین۔ اور بوزن ایک درمی اسکا سفوف پانی ملا کر
پلائین خناق کو نفع کرے گا۔

خل بفتح خاے معجمہ و تشدید لام اسکو ہندی مین سرکہ کہتے ہین طبیعت مرکب جز
حار اور بارد سے ہے اور جز بارد اسکا غالب ہے اور جس سرکہ مین مرچ کی سی تیزی ہو
وہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور جسمین تیزی نہو وہ سرد تر ہے اور پکانے سے سرکہ کی برودت
کم ہوجاتی ہے افعال وخواص تخفیف اسکی قوی ہے اسقدر کہ ریزش مواد کو
بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہے اور تلطیف اور تقطیع بھی کرتا ہے کبھی سرکہ پلایا جاتا ہے
خواہ جس مقام سے خون جاری ہو اور سیر ٹپکایا جاتا ہے بشرطیکہ خون کے نکلنے کی
جگہ ظاہر بدن مین محسوس ہو پس نزف الدم کو منع کرتا ہے مراد یہ ہے کہ اگر خون اندرون
جسم سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہوجاے گا اور اگر بیرون جسم مین کسی زخم
وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہوجاے گا جس مقام پر ورم پیدا ہونے
والا ہو سرکہ کے استعمال سے رُک جاتا ہے سرکہ ہضم غذا پر اعانت کرتا ہے اور بلغم
کی ضد ہے یعنے بلغم کو فنا کر دیتا ہے اور صفرا کی زیادتی کو مفید ہے اور سوداوی مزاج
والون کو اسکا ضرر بین محسوس ہوتا ہے زینت شہد ملا کر خون کے نشانات پر لگایا
جاتا ہے پس نفع کرتا ہے۔ مگر زیادہ ملنا سرکہ کا رنگ زرد کر دیتا ہے اورام وبثور
اورام کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور خانغرایا اور حمرہ کو کھلانے اور لگانے سے
دور کر دیتا ہے اور ہر ایک ورم کے مادہ کو پھیلنے سے منع کرتا ہے اور سپھری کو نفع
کرتا ہے۔ نملہ اور حمرہ پر جسوقت طلا کیا جاے دونون کے مادہ کو روکتا ہے کہ ورم
پیدا ہو جراح و قروح جسوقت سرکہ مین صوف بھگو کر زخمون پر رکھین اونکے
سوجنے کو منع کرتا ہے اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہو اوسکو پھیلنے سے روکتا ہے
اور ترکھجلی اور داد کو نفع کرتا ہے اور آگ سے جلنے کو جسقدر جلد سرکہ نفع کرتا ہے اتنی
جلد کوئی دوا نفع نہین کرتی آلات مفاصل پٹھے کو ضرر کرتا ہے اور جب
گندھک ملا کر نقرس پر اسکا نطول کیا جاے نفع کریگا اعضاے سر
جب روغن زیت یا روغن گل مین ڈال کر خوب گھسیا یا جاے اور ایک کپڑا اسمین
شوربہ پڑا ہوا اوسمین بھگو کر سر پر رکھا جاے اوس درد سر کو فائدہ کریگا جو
گرمی سے ہو اسی طرح مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے ایضاً اگر سرکہ مین ہو یا جوش
دیکر کلی کرائی جاے یا نطول کیا جاے دانتون کے ہل جانے کو فائدہ کرتا ہے

اور دانتون سے جو خون آتا ہو اوسکو بند کر دیتا ہے۔ سرکہ سے جو بخارات اوٹھتے ہین
اونکو کان مین پہونچانے سے سماعت کی دشواری دور ہوجاتی ہے اور مصفاة
نام ناک کی ہڈی کے سدے کی بقوت تفتیح کرتی ہے۔ اور کان کے گونجنے کو
دور کر دیتا ہے اعضاے چشم شہد ملا کر خون کے اوس سرخ داغ پر لگایا جاتا ہے
جو آنکھ کے نیچے پڑ گیا ہو ہمیشہ سرکہ کا کھانا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے
اعضاے نفس جو شخص سرکہ کی کلی کرے اوسکے بدن مین جو علق بطرف
حلق کے جاتی ہو رک جاتی ہے۔ لہاۃ یعنے کوے کو فائدہ کرتا ہے اور جو کوا
اوتر گیا ہو اوسکو درست کر دیتا ہے۔ جونک جو حلق مین چمٹ گئی ہو سرکہ کے
پلانے سے چھوٹ کر گر پڑتی ہے۔ پرانی کھانسی کو اور نفس انتصاب کو گرم
کر کے فائدہ کرتا ہے اعضاے غذا گرم تر معدہ کو مناسب ہے اشتہا کو
کھول دیتا ہے ہضم پر اعانت کرتا ہے یہ سب فائدے سرکہ مین اسی سبب سے ہین
کہ معدہ کی دباغت کرتا ہے سرکہ کا بخار بدن پر پہونچانا استسقا کے تحلیل کرتا ہے
صحیح آدمی کو ہمیشہ سرکہ کھانا بیشتر منجر باستسقا ہوجاتا ہے اعضاے نفض
رحم مین برودت پیدا کرتا ہے اور سرکہ مین نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے اون
قروح اعضا کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہے جن کا مادہ پھیلتا ہو۔ اور یہ حقنہ نقعہ یا
نرم کے تجویز کرنا چاہیئے سموم جس شخص کو کسی حیوان نے ڈنک مارا ہو اوسی جگہ پر
سرکہ ٹپکایا جاتا ہے اور افیون اور شوکران کی سمیت کو نفع کرتا ہے۔ جو کہ صحرائی
انگور سے نمک ڈالکر بنایا جاے دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے نفع کرتا
ہے۔ اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کر کے اوسوقت پلاتے ہین جب آدمی کوئی دوا منجمد اور
قتالہ کے کھا لی گیا ہو پس نفع کرتا ہے۔

خنافس کیکڑا یا گینگٹا کو کہتے ہین اعضاے سر جس زیت مین کیکڑے
کو جوش دین اور اوسکو کان مین ٹپکائین کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے
اور اسی طرح جرم گینگٹے کا خشک کر کے کان مین ڈالنے سے بھی اثر ہوتا ہے
اور درد زائل ہوجاتا ہے۔

خبز بضم خاے معجمہ و سکون باے موحدہ و زاے معجمہ روٹی کو کہتے ہین اختیار اوسکا
ہے کہ روٹی صاف نمک ملی ہوئی آٹا جو نرمی گوندھا گیا ہو خمیر اچھی طرح اوٹھایا گیا ہو
تنور مین بخوبی پک گئی ہو گرما گرم جیسے تنور سے نکلتی ہے کھائی جاے اور گرم
روٹی طبیعت کو مقبول نہین ہوتی ہے۔ تنوری روٹی کے بعد پھر فرنی یعنے پتلی
کی روٹی کا رتبہ ہے۔ اور تمام اقسام اسکے خراب ہین۔ موٹی روٹی باریک پھلکے

افضل ہی۔ اور جس قدر زیادہ آٹا صاف کیا جاسے بعد گوندھنے کے واجب ہی کہ خمیر
کرڈالین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ خمیر درست ہو جاسے اور گوندھنے مین اوسکے
بہت نرمی کیجاسے اور خوب گندھے اور نمک خوب ملایا جاسے۔ قرن جو ایک
بھٹی چونہ اور پتھر سے یا پکی اینٹ اور چونے سے نان پز لوگ بناتے ہین جیسے
(ہندوستان مین نان پاؤ اور بسکٹ پکانے والون کی بھٹی ہوتی ہی (اوس بھٹی)
کے پکی ہوی روٹی کو خبز فرنی کہتے ہین یہ فرنی روٹی جودت مین برابر اوس تنوری
روٹی کے نہین ہی جو ایک حد یعنے اکیلی تنور مین پکی ہو اور دونون رخ اوسکے
خوب پک گئے ہون اور انگارون پر پکی ہوی روٹی اندر سے کچی رہجاتی ہی اور
دھوی ہوی روٹی برودت پیدا کرتی ہی اور غذائیت اوسمین کم ہوتی ہی معدہ
کے اوپر ٹھہری رہتی ہی نیچے نہین اوترتی ہی گرم مزاج والون کو موافق ہوتی ہی
سدے نہین پیدا کرتی ہی اور نہ گرمی پیدا کرتی ہی۔ روٹی کی دھونی کا طریقہ
یہ ہی کہ جس روٹی مین چھلکا اور مغز الگ ہو اوسکا گودا نکال کر گرم پانی مین
بھگو دین بعد اوسکے جو پانی اوپر کا ہی اوسکو پھینکدین اور دوسرا پانی ڈالین
پھر اوسکو بھی پھینکدین اور جو کچھ قوت خمیر وغیرہ کی روٹی مین ہو سب نکل جاسے
اور نہایت درجہ پھول جاسے اختیار رسیدہ کی روٹی مین غذائیت بہ نسبت
اور روٹیون کے زیادہ ہی اور غذا عمدہ بھی ہی لیکن نفوذ اسکا دیر مین ہوتا ہی
اور خبز خواری یعنے وہ روٹی جو سپید گیہون کو دھو کر اور بھوسی بالکل نکالکر
سیدہ بنایا ہو اوسکی روٹی بھی خبز سمید کے قریب قریب ہی اور خشکار یعنے جو
روٹی بے دھوے ہوے گیہون کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اوسمین
زیادہ ہو جلدی نفوذ کرجاتی ہی لیکن اوسکی غذائیت کم ہی۔ اور جو روٹی خوب
نہ پک گئی ہو اوسمین غذائیت زیادہ ہوتی ہی۔ اسی طرح جس روٹی مین خمیر کم ڈالا
ہو لیکن اوسکی غذائیت مین لزوجت ہوتی ہی اور سدہ بھی ڈالتی ہی۔ اور سوا
اوس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب نہین ہی۔ انگارون
پر پکائی ہوی روٹی بھی اسی قبیل سے ہی اندر سے کمتر پکجاتی ہی بلکہ کمتر خام رہجاتی ہی
دھوی ہوی روٹی جس طریقے سے اوپر بیان ہوا غذائیت اوس مین کم ہی
اور سدہ ڈالنا اوسکی شان سے بعید ہی اور نفخ اوسکا اور وزن دونون کی
خفت اور بدگی ہی گھنے ہوے گیہون کی روٹی خبز خشکار کے حکم مین ہی۔ اور سوے
اناج کی روٹی جیسے کراو شعیر وغیرہ یا وہ اناج جسکو اہل عرب نہین پہچانتے تھے
اوسکی روٹی خلط غلیظ پیدا کرتی ہی۔ اور بھربھری روٹی جو چھوٹنے سے ٹکڑے

ٹکڑے ہو جاتی ہی جیسے روغنی روٹی اوسکی یہ کیفیت ہی کہ نفخ پیدا کرتی ہی اور دیر
مین ہضم ہوتی ہی۔ اور خبز روغنی روٹی وہ ہی جو بادام ملا کر پکائی جاسے اور
واجب ہی کہ ایسی روٹی کو سایہ مین خشک کرین دودھ مین آٹا ملا کر جو روٹی پکائی
جاتی ہی اوسکی غذائیت زیادہ ہوتی ہی اور معدہ سے دیر مین اوترتی ہی اور
سدہ ڈال دیتی ہی۔ روٹی کا ضماد کرنا گرمی زیادہ پیدا کرتا ہی بہ نسبت گیہون کے
ضماد کرنے کے اسلیے کہ روٹی مین نمک کی شرکت ہی زینت نئے گیہون کی
روٹی بہت جلد فربہی پیدا کرتی ہی اورام و بثور گیہون کی روٹی ماء العسل
اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب ملاکر اورام گرم کی اچھی دوا ہی کہ اون کو
نرم کردیتی ہی اور تبرید پیدا کرتی ہی قروح روٹی کو جب پانی اور نمک مین بھگو کر
داد کے اقسام پر رکھین نفع کرتی ہی۔ اعضاے غذا اگر گرم روٹی کھانے
سے پیاس تر ہجاتی ہی بسبب اوسکی حرارت ظاہری کے اور معدہ کے اوپر
ٹھہری رہتی ہی بسبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھرجاتا
ہی اسی رطوبت بخاری کی وجہ سے گرم روٹی ہاضم جلد تر ہوتی ہی اور معدہ سے
نیچے دیر مین اوترتی ہی اعضاے نفض خبز خشکار طبیعت کو نرم کرتی ہی
۔ اور خبز خواری قبض پیدا کرتی ہی۔ خمیری روٹی ملین ہی اور فطیری یعنے بے
خمیر کی روٹی قبض پیدا کرتی ہی اور انگارون پر پکائی ہوی روٹی بھی قابض ہی
اور باسی روٹی جو خشک ہو گئی ہو وہ بھی قابض ہی اگرچہ اوس مین کچھ اور ملا ہو
اور موٹے اناج کی روٹی بھی قابض ہی۔ اور پتلا چھلکا بہ نسبت موٹی روٹی
کے زیادہ قبض پیدا کرتا ہی۔

خبث بفتح خا و سکون باے موحدہ آخر مین ثاے مثلثہ ہی چرک اور میل کو
کہتے ہین اختیار زیادہ تر قوی تجفیف پیدا کرتے ہین ہر ایک چرک اور میل سے
لوہے کا میل ہی جسکو خبث الحدید کہتے ہین طبیعت خبث الحدید تیسرے درجہ
مین خشک ہی اور تانبے کا میل بھی اوسی کے قریب ہی اور جملہ اقسامون کی دھاتون کا
میل ان دونون سے یبوست مین کم ہی افعال و خواص ہر ایک دھات کا
میل خشکی پیدا کرتا ہی اون سب سے خبث الحدید مین تجفیف کی قوت زیادہ ہی
۔ اور ہر ایک دھات کا میل رطوبت کو خشک کردیتا ہی اورام لوہے کا میل
اورام گرم کی تحلیل کرتا ہی قروح چاندی کا میل تر کھجلی اور سعفہ کو فائدہ کرتا ہی
اور قروح کا اندمال کرتا ہی اور نواصیر اور بواسیر سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو
منع کرتا ہی اعضاے چشم خبث الحدید پلکون کی خشونت کو نفع کرتا ہی۔

اور راسنگ کے کا میل آنکھ کے قروح کو مفید ہی بدلے مرداسنگ کے **اعضائے غذا** لوہے کا میل معدہ کو قوی کرتا ہی اور معدہ کی تری کو خشک کردیتا ہی اور معدہ کے استرخا یعنے ڈھیلے ہوجانے کو دور کرتا ہی اگر پرانی نبیذ مین داخل کرکے پلایا جاے اور طلا نام شراب کے ہمراہ بھی یہی اثر رکھتا ہی **اعضائے نفض** خبث الحدید نواصیر اور بواسیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہی خصوصًا اگر پرانی نبیذ مین خبث الحدید کو ملا کر مریض کو بٹھائین اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہی حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہی اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع مین حیض روکنے کے واسطے ہی اور اسی طرح پیشاب کے بارہ مین بھی یہی اثر کرتا ہی اور مخرج براز پر اگر طلا کیا جاے اوسکو مضبوط کردیتا ہی **سموم** خبث الحدید سکنجبین ملا کر اوس زہریلی دوا کی مضرت کو فائدہ کرتا ہی جسکا نام اونیطن ہی —

خالیدومون یونانی لغت ہی **ماہیت** بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہی ہلدی کی قسم ہی جسکو مامیران کہتے ہین - اور دیگر اطبا نے کہا ہی کہ اسکی چھوٹی قسم کو مامیران کہتے ہین اور بڑی قسم کو زردچوب یعنے ہلدی کہتے ہین -

افعال وخواص ایک قسم اسکی چھوٹی اوس مین حدت ہی اور قشر ڈالدیتی ہی **اورام وبثور** شراب ملا کر نملہ پر لگائی جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **قروح** چھوٹی قسم اسکی ترکھجلی کو دور کردیتی ہی **اعضائے سر** اسکی جڑ کے چبانے سے دانت کے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی **اعضائے چشم** جب اسکے عصارہ کو کوئلے کی آگ پر اتنا جوش آجاے کہ نصف رہجاے اوسکی آنکھ مین لگانے سے بصارت مین تیزی ہوجاتی ہی جس وقت شپرک کا بچہ اندھا ہوجاتا ہی اوسکی مان اسکی جڑ لیجا کر بچہ کے پاس پہونچاتی ہی پس بچہ کی بصارت عود کر آتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بھی خطافی رکھا گیا ہی

خمسۃ اوراق پانچ پتیون کی یہ نبات ہوتی ہی **ماہیت** یہ وہی قوطاقلن ہی **خواص** تجفیف اسکی قوی ہی نہ حدت پیدا کرتی ہی نہ سوزش نہ لذع اور نزف رطوبت کے واسطے اسکا ضماد کیا جاتا ہی - پس بند کردیتی ہی **اورام وبثور** ڈھیلے اور خنازیر اور صلابات بلغمی اور داحس یعنے بسہری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی اور اسکی جڑ کا جوشاندہ اون قروح کے واسطے ہی جن کا مادہ پھیلتا ہو اور سرکہ مین جوش دیکر نملہ کے واسطے پلایا جاتا ہی - اور حمرہ اور داحس اور ترکھجلی کو نفع کرتا ہی **آلات مفاصل** مفاصل کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اور قیلۃ الماء کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے مفید ہی **اعضائے سر** اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہی جس مین درد ہوتا ہو جب اوس سے کلی کیجاے اور قلاع یعنے جوشش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہی پتی اسکی شراب ملا کر تیس دن مرگی کے واسطے پلای جاتی ہی **اعضائے نفس وصدر** اسکے جوشاندہ کا غرغرہ خشونت حلق کے واسطے کیا جاتا ہی اسکی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہی **اعضائے غذا** عصارہ اسکی جڑ کا اگر چند روز نمک اور شہد ملا کر پلایا جاے درد جگر اور یرقان کو فائدہ کرے گا مقدار شربت اسکی تین اوقیہ ہی **اعضائے نفض** اسکی جڑ اسہال کو اور قروح امعا اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح اسکی جڑ کا جوشاندہ **حمیات** اسکی پتی ماء العسل خالص یا شراب ملا کر چوتھیے لرزے اور بخار کو اور جو تپ نوبت سے آتی ہو اوسکو مفید ہی **سموم** اسکی جڑ کا عصارہ دولے قاتل ہی

خندروس بفتح خاے وسکون نون وفتح دال مہملہ وضمہ راے مہملہ و سکون واو آخر مین سین مہملہ ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین **ماہیت** یہ وہی حنطہ رومیہ یعنے روم کا گیہون ہی **طبیعت** **غذا** اسکی گیہون کی غذا سے برودت زیادہ اور غذائیت کم رکھتی ہی اور باینہمہ غذاے جید ہی اور زیادہ غذائیت رکھتی ہی قوی ہی اور غلیظ ہی

خامالاون یہ مازریون کی ایک قسم ہی یا شخیص سیاہ ہی **خواص** کبھی بیماری مین کھلائی پلائی نہین جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کیجاتی ہی - اور یہ دوا ادویہ جالیہ مین داخل ہی کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلا پیدا کرتی ہی اور ضماد کرنے سے لیکن بھی اسکا اثر ہی **زینت** بہق پر طلا کیجاتی ہی **قروح** داد پر اور ترکھجلی پر طلا کیجاتی ہی اور ضماد اسکا قروح پر کیا جاتا ہی **اعضائے غذا** سپید قسم کی جڑ ایک اکسوبافن مریض استسقا کو پلای جاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضائے نفض** سپید قسم کی جڑ پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہی **سموم** سیاہ قسم مین اسکے ایک جز ایسا ہی جو سم قاتل ہی

خرؤ بضم خاے معجمہ وسکون راے مہملہ آخر مین ہمزہ ہی جانورون کی بیٹ کو کہتے ہین اسکا بیان زبل کے لغت مین ہوچکا ہی **مترجم** فرق زبل اور خرؤ مین بظاہر یہی معلوم ہوتا ہی کہ جس جانور کا فضلہ بستہ ہو اور بشکل مختلف برآمد ہو گول ہو خواہ اور شکل کا جسکو ہندی مین مینگنی کہتے ہین وہ تو زبل ہی - اور باقی اقسام کو عموما خرؤ کہتے ہین پھر اوس مین بھی بعض جانورون کے

قضاء کے نام جداگانہ بھی رکھے گئے ہین خواص ہر ایک قسم کی سبت مجفف اور محلل اور سخن ہے۔

خراطین کیچوے کو کہتے ہین طبیعت ہیرے اندازہ اور تخمینہ مین واجب ہر کہ طبیعت اسکی گرم ہو اورام و بثور خراطین خشک کو کوٹ کر بیٹھے کے زخمون پر ضماد کیا جاتا ہی اور تین دن تک نہین چھڑایا جاتا ہی پس بہت نفع کرتا ہے۔ اعضاے سر جوشاندہ اسکا مرغابی کی چربی ملاکر اگر کان مین ٹپکایا جاے کان کے درد کو دور کردیتا ہی اور کبھی زیت ملاکر جس دانت مین درد ہو اوسکی جانب مخالف کے کان مین ٹپکاتے ہین اعضاے غذا جسوقت طلا نام شراب کے ہمراہ پلایا جاے یرقان کو فائدہ کرتا ہی اعضاے نفض آہستہ آہستہ کوٹ کر طلا نام شراب کے ہمراہ ادرار بول کرتا ہی۔ اور پتھری کو فائدہ کرتا ہی

خیربوا چھوٹی الائچی کو کہتے ہین ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے دانے صورت مین بڑی الائچی کے ہوتے ہین اور سقالیہ کی طرف سے آتی ہی طبیعت قوت اسکی مثل قوت لونگ کے ہی جلا اور تلطیف کرتی ہی اور بڑی الائچی سے اس مین زیادہ ہی اعضاے غذا معدہ اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہی۔ اور چھوٹی الائچی معدہ کے واسطے بڑی الائچی سے بہت بہتر ہی۔ قے کو بند کردیتی ہے۔

خما فیطوس یہ وہی کما فیطوس ہی یعنے گروندھا اسکا بیان ہوچکا ہی۔

حرف ذال معجمہ

حرف ذال سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ذہب سونے کو کہتے ہین طبیعت معتدل ہی اور لطیف ہی خواص چھیلن سونے کا خلط سوداکی امراض کی دواؤن مین داخل کیا جاتا ہی داغ لگانا آدمی کے بدن پر سونے کے آلے سے بہتر اور کسی دھات کے آلے سے نہین ہی کہ اسکا زخم جلد اچھا ہوجاتا ہی زینت سونے کو منھ مین رکھنا گندہ دہنی کو زائل کردیتا ہی۔ اور سونے کا چھیلن باجزرہ اور داراالحیہ کی دواؤن مین داخل ہی۔ طلا کی دواؤن مین بھی اور پلانے کی دواؤن مین بھی اعضاے چشم سونے کی سلائی آنکھ مین پھیرنے سے یا جرم سونے کا کسی اور طریقے سے آنکھ مین لگانے سے آنکھ کی تقویت ہوتی ہی اعضاے نفس دل مین جو درد ہو اور خفقان یعنے دل کا اوچھلنا اور خبث نفس کو فائدہ ہوتا ہی۔

ذریرہ اسکا بیان قصب الذریرہ یعنے چراتہ کے باب مین ہوچکا ہی قروح کہا گیا ہی کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہین ہی کہ ذریرہ کو روغن گل اور سرکہ ملاکر لگائین اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو نافع ہی۔

ذنب الخیل چونکہ یہ پتی گھوڑے کی دم سے مشابہ ہوتی ہی اسی واسطے اسکا نام ذنب الخیل رکھا گیا ہی ماہیت یہ بوٹی گڑھے اور خندقون مین اوگتی ہی اور اسکی شاخین پتلی پتلی مجوف مائل بسرخی ہوتی ہین جن مین خشونت اور سختی لکڑی کی ہوتی ہی اور گرہین اوسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گرہ دوسری گرہ کے اندر سمای ہوی ہوتی ہی اور گرہون کے پاس پتیان مثل اذخر کے باریک باریک گھنی متکاثف ہوتی ہین وہی پتیان جو درخت اس نبات کے قریب ہو اوس سے لپٹ جاتی ہین پھر اوس درخت سے بعد لپٹنے کے نیچے لٹک کر مشابہ گھوڑے کی دم کے ہوجاتی ہی۔ جڑ اسکی بہت سخت ہوتی ہی طبیعت پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خواص قابض ہی خصوصًا عصارہ اسکا کہ تجفیف شدید بدون لذع کے کرتا ہی۔ اور نزف الدم کو بہت مفید ہی جراح و قروح قروح اور جراحات کا اندمال عجیب قسم کا کرتی ہی اور اگر پٹھے مین جرح یا زخم ہو اوسکو بھی مندمل کردیتی ہی آلات مفاصل اگر اسکو بطور ضماد یا طلا کے استعمال کرین درمیانی مقامات عضل مین جو شگاف ہوگیا ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی۔ آنت پانی اوترنے سے جو بڑھ گئی ہو اوسکو لاغر کردیتی ہی اعضاے غذا ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو فائدہ کرتی ہی۔

ذراریح بفتح اول و دوم و کسرہ راے مہملہ و سکون یا و آخر مین حاے مہملہ ہی طبیعت بعضون نے کہا ہی کہ اسکی حرارت بہت بڑھی ہوی ہی اور دوسرے گروہ کا قول ہی کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہی اور صحیح قول اول ہی ماہیت یہ ایک حیوان یا کیڑا ہی مکھی سے بڑا ہوتا ہی۔ جسپر سیاہ چتیان سرخی ملی ہوئی ہوتی ہین خواص حدت اور تیزی رکھتا ہی اور عفونت پیدا کرتا ہی اور محرق ہی زینت طلا کرنے سے سون کو گرادیتا ہی اسکی قیروطی بناکر طلا کیجاتی ہی۔ پس ناخون کی سپیدی کو دور کردیتا ہی اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اوسکو بہت جلد جدا کردیتا ہی اگر اسکا ضماد کیا جاے اور سرکہ ملاکر طلا کرنے سے بہق اور جرب کو زائل کردیتا ہی۔ اور اگر رال کے ساتھ پیسکر لگایا جاے بالون کو اوگا لاتا ہی اسی طرح اگر زیت مین اسقدر پکائین کہ غلیظ ہوجاے اور استعمال کرین اورام سرطانی اور ورام پر طلا کیا جاتا ہی پس اونکی تحلیل کردیتا ہی قروح ترکھجلی اور داد جب

طلا کیا جاتا ہی **اعضاے چشم** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ ناخونہ کو بالکل دور کر دیتا ہی **اعضاے غذا** اسہت تھوڑی مقدار اسکی اگر پلائی جاے اور ادرار بول زیادہ کرتا ہی تا اینکہ استسقا کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** تھوڑی مقدار اسکی ادرار بول بخوبی کرتی ہی اور یہ ادویہ مدرہ کی بلا مضرت معین ہوتی حیض کا بھی ادرار کرتی ہی اور اسقاط بھی کر دیتی ہی - اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ ایک عدد ذراریح کو اگر وہ شخص تناول کرے جسکو مثانہ مین کسی ایسے مرض کی شکایت ہو کہ جسپر کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو فائدہ کرے گی اور تین طسوج جو برابر چھ رتی کے ہو ذراریح کے پینے سے مثانہ مین قرحہ پڑتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ مثانہ مین قرحہ ڈالنا ذراریح کا اس سبب سے ہی کہ جو مادہ حاد اور تیز ہر ایک بدن مین رہتا ہی اور جس سے کوئی بدن خالی نہین ہی ذراریح اوس مادہ کا امالہ کرتا ہی - اور باوجود امالہ کے خاصیت قرحہ ڈالنے کی بھی جو اوس مادہ مین ہی اسکے قرحہ ڈالنے پر معین ہوتی ہی -

حرف ضاد معجمہ

حرف ضاد سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان

ضرو بکسر ضاد و سکون راے مہملہ دواء لوبان کو کہتے ہین اور ضاد کو فتحہ بھی پڑھا گیا ہی **ماہیت** لوبان ایک مشہور ہی اور رب ضرو جو اسی درخت کا گوند ہی مکہ معظمہ کی طرف سے آتا ہی اور اسی نام سے مشہور ہی **طبیعت** تیسرے درجہ مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین تر ہی **خواص** بہت جلا کرتا ہی اور محلل ہی اور اندرون بدن سے مادہ کو کھینچ لاتا ہی اور گوند اوسکا جو اوس درخت ہوتا ہی جسکا کمکام نام ہی یہ گوند مثل لاذن کے قوت مین ہوتا ہی خوشبو ہی عورتون کی خاص خوشبو مین داخل کیا جاتا ہی **اعضاے سر** رب ضرو منھ سے رطوبت بہنے کو مفید ہی اور قروح جو منھ مین پڑے ہون اون فائدہ کرتا ہی **اعضاے نفض** لے بابیز تبض شکم کی بھی قوت ہی -

ضمیران بفتح ضاد معجمہ و کسر میم جسکو ضرب دان اور ضومران بھی کہتے ہین **ماہیت** یہ شاہ سفرم حماحم یعنے تلسی کا درخت ہی **طبیعت** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ اس مین حرارت ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اور بہت سے آدمی اسکو سرد کہتے ہین اسلیے کہ کسی گرم مزاج کو اسکی حرارت سے ایذا نہین ہوتی بلکہ حماحم پہلے درجہ مین سرد ہی اور صحیح یہ بات ہی کہ اسکی قوت مرکب حرارت اور برودت سے ہی اور یہ جائز ہی کہ برودت اس مین غالب ہو **خواص**

گرم مزاج والون کو خصوصًا اوسوقت مفید ہوتی ہی جب اسپر گلاب چھڑک کر استعمال کرتا ہی **قروح** جلنے کے مقام پر اسکا ضماد کیا جاتا ہی **اعضاے سر** قلاع کو بہت نفع کرتا ہی - حماحم سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہی **اعضاے نفض** بیج اسکا بھون کر پرانے اسہال کے مرض مین روغن گل اور آب سرد ملا کر بھی پلایا جاتا ہے -

ضرع بفتح ضاد و سکون راو عین پستان کے اوس خاص مقام کو کہتے ہین جہان سے دھار دودھ کی نکلتی ہی **طبیعت** سرد خشک ہی اس سبب سے کہ پٹھے اسمین زیادہ ہوتی ہین **اختیار غذا** اوس پستان کی جسمین دودھ بھرا ہو اگر بخوبی ہضم ہو جاے قریب گوشت کی غذا کے ہی اور بہت اچھی غذا اسکی وہی ہی جسمین دودھ بھرا ہو اور مصالح گرم ملا کر پکائی گئی ہو کہ وہ جلدی معدہ سے اوتر جاتی ہی اور جرم اس پستان کا اوس حیوان کے بدن کا ہو جسکا گوشت اچھا ہوتا ہی کہ اوسکی خلط جید نیتی ہی اور غلیظ اور قوی ہوتی ہی -

ضفدع بفتح ضاد و سکون فا و فتح دال مہملہ آخر مین عین مہملہ ہی مینڈک کو کہتے ہین **خواص** مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہان پر رکھی جاے خون کو بند کر دیتی ہی **زینت** اگر نمک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو پکائین جیسا لوگ کہتے ہین جذام کا فاد زہر ہو جاتا ہی اور جملہ ہوام کا زہر دور کرتا ہی جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جاے اور اسم مینڈک کا شوربا اوتار پینے رودہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہی جسوقت اون پر ٹپکایا جاے **اعضاے سر** لکھا گیا ہی کہ نہری مینڈک کا اوبالا ہوا پانی جسوقت اوس سے کلی کیجاے دانت کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی - مگر اس قول مین جو خرابی ہی وہ خود ظاہر ہی - مینڈک کا جرم خصوصًا اوسکی چربی سے دانت بہ آسانی اوکھڑ جاتے ہین اور مجھے گمان ہی کہ یہ اثر مینڈک کے اوسی قسم مین ہی جو سنجری لبنانی ہوتا ہو کس لیے کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ عامۂ ناس سے اس بات کی دیتے ہین کہ اگر اس مینڈک کے جرم تک چرتے وقت بہائم کے دانت لگجائین اون کے دانت گر جاتے ہین **سموم** جو شخص جرم مینڈک کو کھالے یا اوسکا خون پی لے بدن اوسکا سوج جائیگا اور بدن کا رنگ تیرہ ہو جاے گا اور استفراغ منی اوسکے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوتے مر جاے گا - اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ اگر مینڈک کو نمک اور زیت مین پکائین - فاد زہر اور ہوام اور جذام کا ہوگا یہی قول اطبا ہی -

ضان بھیڑ کو کہتے ہین **خواص** اسکے پتے کی قوت مثل گائے کی پتی کی مثل ہی —
ضب بفتح ضاد و بائے مشدد ہندی مین گوہ کہتے ہین **ماہیت** ضب بعضے
گوہ اور چیز ہی اور ورل جسکو ہندی مین گوئی کہتے ہین جو ہمارے ملک مین موجود ہی
اور چیز ہی اگرچہ ضب مشابہ ورل کے ہی اور احوال مین بھی اوسکے قریب ہی اور اوس سے
قوی بھی ہی اور شاید ضب کا وجود سوائے صحرائی عرب کے اور مقامون پر کم ہوتا ہی
زینت گوہ کی مینگنی کلف اور نمش پر طلا کیجاتی ہی پس نفع کرتی ہی **اعضاے**
چشم گوہ کی مینگنی آنکھ کی سپیدی اور آنکھ مین پانی اوتر آنے کو فائدہ کرتی ہی
ضبع بفتح ضاد و ضم بائے موحدہ و عین مہملہ بجو کو کہتے ہین **خواص** ہمنے کتاب
سوم میں بیان امراض خاصہ مین بیان کیا ہی کہ نقرس اور وجع مفاصل مین بجو کا
فائدہ کس درجہ تک پہونچتا ہی —

حرف ظاے معجمہ

حرف ظاے سے جو دوائین شروع ہین اونکا بیان
ظلیم اسکا بیان نعام کے لغت مین ہو چکا ہی —
ظلف بکسر ظاے معجمہ و سکون لام آخر مین فاے سعفص ہی ہندی مین کھُر
اور فارسی مین سُم کہتے ہین **زینت** گوسفند کا سُم جلا کر سرکہ ملا کر جب
بالخورہ پر طلا کیا جاے بہت نفع کریگا —

حرف غین معجمہ

جو دوائین حرف غین سے شروع ہین اونکا بیان
غبیرا بالضم غین معجمہ و فتح باے موحدہ و سکون یاے تحتانیہ و فتح راے مہملہ
آخر مین الف ہی فارسی سنجد کہتے ہین **طبیعت** اول مین درجہ اول کے سرد ہی
اور آخر دوم مین خشک ہی **خواص** ہر ایک رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہی
اور اس مین قبض اور بستگی شکم زعرور سے کمتر ہی اور جو صفرا الطرف اجشاے اندرونی
کے ریزش کرتا ہو اوسکو اوکھاڑ دیتا ہی اور فنا کر دیتا ہی اور اگر شراب پینے کے بعد اسکا
تنقل کرین یعنے اسکو تناول کرین مستی کو دور کردیگا **اعضاے نفس** گرم کھانسی
کو فائدہ کرتا ہی **اعضاے غذا** قی کو بند کر دیتا ہی **اعضاے نفض** خشک اوسکا
امعا جو صفراوی ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی اور حبس شکم کرتا ہی قی کو بھی بند کرتا ہی اور زحیر و مروڑ کا
بھی یہی فائدہ ہی اور کثرت بول کو بھی مفید ہی —

غاریقون مشہور دوا ہی **ماہیت** ابن ماسویہ کہتا ہی کہ نر اور مادہ دونون
قسم کی ہوتی ہی اور بعض قسم غاریقون کی وہ ہی جو بیخ انجدان کے مشابہ ہوتی ہی
مگر ظاہری سطح اوسکی ایسی کھری کھری نہین ہوتی ہی جیسے ظاہری سطح بیخ انجدان
کی کھری کھری ہوتی ہی اور ایک قوم کا یہ قول ہی کہ غاریقون اون درختون مین پیدا
ہوتی ہی جو سڑ گئے ہون اور بطریق عفونت اون مین غاریقون پیدا ہوتی ہی اسکے
مزے مین تیزی مرچ کی سی ہی اور قبض یعنے گرفتگی زبان بھی ہی اور جوہر ہوائی
ارضی لطیف بھی اس مین ہی **اختیار** بہتر وہی غاریقون ہی جو نئی اور سپید ہو اور
جلدی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاے اور بہت خشک ہو گئی ہو اطراف اور کنارے
بھی اسکے چکنے ہون اور تلخی مین اسکی کسی قدر شیرینی بھی ہو اور جو غاریقون ڈلی
ہوے اور اوس مین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکلے ہوے ہون وہی قسم مادہ کھلاتی ہی اور نر قسم
اسکی اچھی نہین ہوتی ہی اور سخت اور سیاہ دونون خراب ہیں **طبیعت**
پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی **خواص** محلل ہی اخلاط غلیظہ کی
تنقیح کرتی ہی جمیع اقسام کے سدہ کی تفتیح کرتی ہی اور ملطف ہی اور بعض لوگ کہتے ہین
کہ اس مین قبض بھی ہی اور پہلے جب منھ مین رکھی جاتی ہی — میٹھی معلوم ہوتی ہی —
پھر اوسکے بعد تلخی محسوس ہوتی ہی **اورام** حبلہ اورام کو مفید ہی **آلات مفاصل**
سکنجبین ملا کر عرق النسا مین پلائی جاتی ہی بنظر اپنی خاصیت کے پٹھے کے فضول
کو پاک کر دیتی ہی اور عضل کے سست ہو جانے کو مفید ہی اور گر پڑنے سے جو چوٹ
لگے اوسکو فائدہ کرتا ہی — مقدار شربت اسکی تین قیراط ہی جو برابر دو رتی کے ہی —
اور اگر تپ ہو ماء العسل یا جلاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہی **اعضاے سر** مرگی
کے بیمارون کو نفع کرتی ہی اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی خاصیت کے
پاک کر دیتی ہی **اعضاے نفس** ربو کو مفید ہی اور پھیپھڑے کے قرحہ کو بھی
فائدہ کرتی ہی جب ہمراہ طلا کے پلائی جاے مقدار شربت اسکی ایک درخمی تک ہی
اور اگر تپ ہو تو سات جو برابر پونے سات ماشہ کے ہی پلائی جاے نفث الدم کو
فائدہ کرے گی اگر سینہ سے خون آتا ہو **اعضاے غذا** یرقان کو فائدہ کرتی ہی
اور سکنجبین ملا کر تلی کے ورم مین پلائی جاتی ہی اور تنہا اسکو چبائین یا نگل جائین تو
درد معدہ کو مفید ہی اور کھٹی ڈکار کو بند کر دیتی ہی اور ایک درخمی اسکی درد جگر مین
پلائی جاتی ہی **اعضاے نفض** اخلاط غلیظ جو بلغم اور سودا اور سرخ رطوبات
کی قسم سے ہون اون کو براہ اسہال دفع کرتی ہی اور ایک درخمی سے لیکر
دو درخمی تک پلائی جاتی ہی خصوصاً ماء العسل کے ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے اسہال

معین ہوتی ہی اور اوسکے اوترنے کو نہایت دور مقامات بدن پر پہونچا دیتی ہی اور ادرار بول
اور حیض کرتی ہی درد گردہ مین سکون پیدا کرتی ہی اور اس غرض سے اسکی مقدار شربت
ایک درہمی ہی اختناق رحم کو مفید ہی **حمیات** لرزہ کو اور پرانی تپین جنکا مادہ غلیظ
ہو اون کو نفع کرتا ہی کہ اگر ایک مثقال شراب ملا کر قبل دورے کے پلائی جاوے لرزہ
کو روک دیتی ہی **سموم** ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہی اگر ایک مثقال اسکی شراب
ملا کر ضماد کیجاوے نہایت دو درہمی تک بس بہت فائدہ کرے گی اور جن ہوام کی سمیت
مین برودت ہی اون کے کاٹے ہوے مقام پر ضماد کیجاتی ہی۔

غار بفتح غین والف و آخر مین راے مہملہ ہی **ماہیت** یہ ایک دانہ بندق کی شکل
پر ہوتا ہی مگر اسکے دانے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ چھلکے باریک جو دبانے سے
دو ٹکڑے ہو جاتے ہین اور اندر سے مغز سیاہ زردی مائل نکلتا ہی جسکا مزہ خوشگوار
اور بو پاکیزہ ہوتی ہی پتا اسکا آس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہی مگر آس کے پتے سے
بڑا ہوتا ہی پھل اسکا سرخ رنگ ہوتا ہی پہاڑی مقامات پر پیدا ہوتا ہی اور قوت
اسکے پھل اور پتے مین ہی **طبیعت** حب الغار مین گرمی زیادہ ہی اور پوست مین
اس دانہ کے حرارت کمتر ہی مجملاً طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی۔

افعال و خواص حب الغار مین ارخا یعنے ڈھیلا کر دینے کی قوت ہی اور تمام
اجزا مین اسکے تسخین کی قوت ہی۔ حب الغار مین حدت اسکی پتی سے زیادہ ہی
اور اوسکی تسخین اور تخفیف قوی ہی مگر حب الغار مین یہ قوت انتہا درجہ کو پہونچی
ہی اور ریشہ اس درخت کا اون قوتون مین زیادہ ضعیف ہی اور حرارت بھی اسمین
کم ہی۔ اور روغن اسکا اروث کے روغن سے زیادہ گرم ہی **زینت** بہق پر شراب
ملا کر طلا کیا جاتا ہی اور ورام روئی اور ستو ملا کر اورام گرم پر ضماد کیا جاتا ہی یا
کھلایا جاتا ہی **آلات مفاصل** جملہ اقسام کے درد عصب کو فائدہ کرتا ہی۔
روغن اسکا تھکن اور ماندگی کو دور کرتا ہی **اعضاے سر** درد سر کو گھٹا دیتا ہی
روغن مین بھی اسکے یہی اثر ہی۔ اسی طرح یہ دونون یعنے اسکا جرم اور اسکا
روغن سردی سے جو کان مین درد ہو اوسکو فائدہ کرتی ہی اور سماعت اگر
جاتی رہی ہو اوسکو پھیر لاتے ہین اور کانمین جو آواز گونجنے کی پیدا ہو اوسکو نفع
کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام جو سر مین ہون اون کو مفید ہی **اعضاے نفس و صدر**
ضیق النفس اور نفس انتصاب کو فائدہ کرتا ہی اگر بطور لعوق کے ہمراہ شہد یا طلا
نام شراب کے چاٹا جاوے۔ اسی طرح جو فضول بطرف پھیپھڑے کے بکر آتے
ہون اون کو فائدہ کرتا ہی۔ پھیپھڑے کے قروح کے واسطے اسکا لعوق شہد ملا کر
بنایا جاتا ہی اور یہی لعوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر حب الغار سے
بنایا جاوے **اعضاے غذا** روغن اسکا درد جگر کو فائدہ کرتا ہی اگر شراب
ریحانی کے ساتھ پلایا جاوے اسی طرح پوست اسکے بھی فائدہ کرتے ہین مگر
غار اور حب الغار دونون معدہ کو ڈھیلا کر دیتے ہین اور قے کی تحریک کرتے ہین
اعضاے نفض روغن اسکا متلی پیدا کرتا ہی اور قے لاتا ہی۔ اور اسمین ادرار
حیض و بول کی قوت ہی جوشاندہ اسکی پتی کا امراض مثانہ اور رحم کو فائدہ کرتا ہی
تا اینکہ اگر اوس جوشاندہ سے آبزن کیا جاوے جب بھی مفید ہی مقدار شربت اسکی
مسہل مین دو درہم ہمراہ ماء العسل اور سکنجبین کے ہی اور حب اسکی پوست ایک درہمی
جو برابر ایک درہم کے ہی پلائی جاوے پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور جنین کو قتل کرتی
ہی بسبب اوس تلخی کے جو اس مین بہ نسبت اور دواؤن کے زیادہ ہی مقدار شربت
نو قیراط جو برابر نو رتی کے ہو۔ حب الغار بھی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی **حمیات**
روغن اسکا اگر بدن مین ملا جاوے قشعریرہ یعنے پھریری کو فائدہ کرتا ہی **سموم**
شراب ملا کر بچھو کے کاٹنے کے واسطے پیا جاتا ہی اور تر و تازہ غار کا ضماد زنبور اور بھڑ
کے کاٹے ہوے مقام پر لگایا جاتا ہی اور مجملاً یہ ہی کہ جملہ سموم مشروبہ کا تریاق ہی۔

ابدال بدل اسکا برگ نمام ہی۔

غافث فاے معجمہ کو کسرہ ہی **ماہیت** یہ ایک خاردار اور کٹیلی گھانس ہی
جسکی پتی مثل شہدانج کی پتی کے ہوتی ہی یا مثل فیطافلون کے اور پھول اسکا مثل
گل نیلوفر کے ہوتا ہی۔ مستعمل دوا مین یہی پھول ہی یا غافث کے عصارہ کا استعمال
کیا جاتا ہی **طبیعت** پہلے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی۔

افعال و خواص لطیف ہی تقطیع بشدت کرتا ہی۔ جلاے زائد بدون جذب
اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہی۔ اور اس مین تھوڑا سا قبض یعنے
گرفتگی زبان اور عفوصت یعنے بکٹھا پن ہی اور تلخی اسکی مثل تلخی صبر کے ہی۔ بلکہ اوس سے
زیادہ ہی **زینت** ابتدا اور داء الحیہ اور شروع مین بالخورہ کی دوا ہی جید ہی **جراح
و قروح** پرانی چربی ملا کر اون قروح پر لگایا جاتا ہی جن کا اندمال دشوار ہو۔ اور
عصارہ غافث تر اور خشک دونون قسم کی کھجلی کو مفید ہی۔ اگر آب شمشیرہ اور سکنجبین
کے ساتھ پلائی جاوے اسی طرح پھول بھی اسکا یہی فائدہ کرتا ہی۔ مگر عصارہ زیادہ
قوی ہی **اعضاے غذا** جگر کے درد اور سددون کو فائدہ کرتا ہی اور جگر کی تقویت
کرتا ہی اور طحال کی سختی اور ورم جگر اور ورم معدہ کو غافث کی لکڑی اور عصارہ غافث
مفید ہین اور سوء القنیہ اور امراض استسقا کو مفید ہی **اعضاے نفض** شراب کے

ہمراہ پلانے سے قروح امعا کو فائدہ کرتا ہے جمیات پرانی تپین اور تپہاے مزمنہ کو مفید ہے خصوصاً عصارہ غافث کا علی الخصوص جب عصارہ افسنتین کا بھی اوس مین ملایا جاے **ابدال** بدل اوسکا ہموزن اوسکے اسارون اور نصف وزن اوسکے افسنتین ہے۔

غاغالی یہ ایک پتھر ہی وزن مین ہلکا جسکی بو مثل سوسیائی وغیرہ کے ہوتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضاے سر** مرگی کے بیمار کو اسکی دھونی فائدہ کرتی ہے **اعضاے نفض** اختناق رحم کو مفید ہے **سموم** اسکا دھوان ہوام کو بھگا دیتا ہے۔

غری بکسر غین معجمہ و فتح راے مہملہ آخر مین الف مقصورہ ہے فارسی مین سریشم اور ہندی مین سریش کہتے ہین **طبیعت** جانورون کی کھال سے جو سریش بنایا جاتا ہے پہلے درجہ مین گرم خشک ہے۔ اور سریشم ماہی مین حرارت کم ہے مگر یبوست ہے **افعال و خواص** ہر ایک سریش مین قوت مغریہ ہے اور تجفیف کی بھی قوت ہے۔ **زینت** سریشم غمرہ یعنے اوبٹنے مین پڑتا ہے اور برص کی دواؤن مین بھی داخل کیا جاتا ہے۔ کھال سے بنا ہوا سریش جب جلایا جاے اور جلانے کے بعد دھو ڈالا جاے قائم مقام توتیا کے ہو جاتا ہے لڑکون کے امراض کے علاج مین داخل کیا جاتا ہے **اورام و بثور** کھالون کا بنا ہوا سریشم سعفہ پر طلا کیا جاتا ہے اور بدن کے جس مقام کو آگ نے جلایا ہو سریش کے لگانے سے آبلہ نہین پڑتا ہے۔ سریشم ماہی اور بکرے کی کھال کا سریش جب سرکہ ملا کر داد پر اور اوس ترکھجلی پر لگایا جاے جس مین چھلکے اوترتے ہون بشرطیکہ زیادہ غائر نہو یعنے داد اور کھجلی کا مادہ جلد گذر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہوا ہو اوسوقت نفع کرے گا۔ جس وقت شہد اور سرکہ ملا کر جراحات پر طلا کیا جاے مفید ہوگا۔ سریشم ماہی ترکھجلی کے مرہم مین پڑتا ہے جس مین قرحہ پڑ گئے ہون **اعضاے سر** سریشم ماہی قروح سر کے مرہم مین داخل کیا جاتا ہے **اعضاے نفس** سریشم ماہی سرکہ ملا کر نفث الدم کے واسطے پلایا جاتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ نفث الدم کے واسطے پیتے ہین اون مین داخل کیا جاتا ہے۔

غالیون اسکے معنے یونانی زبان مین دودھ بستہ کرنے والی کے ہین مترجم نسخہ موجودہ قانون مین غالیون بغین معجمہ و الف و لام و یاے مثناۃ لکھا ہے اور نسخہ مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہے اوس مین بجاے یاے مثناۃ کے میم مشدد تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالمون دو لغت جدا جدا لکھے ہین اور خواص اور افعال غالمون کے وہی بیان کیے ہین جو نسخہ حاضرہ مین غالیون کے ترجمہ کیے جاتے ہین **ماہیت** غالیون بیاے مثناۃ ایک دوا ہے خوشبودار **افعال و خواص** تجفیف پیدا کرتی ہے درد کو ساکن کرتی ہے اور اسمین تھوڑی سی قبض بھی ہے رگون کے شگافتہ ہونے سے جو خون جاری ہوا اوسکو بند کر دیتی ہے **جراح و قروح** آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے۔

غوشنہ بضم غین و سکون واو و کسر شین معجمہ و نون و ہا **ماہیت** یہ ایک قسم کماۃ یا فطر کی ہے جسکو ہمین چھتر کہتے ہین۔ خشک ہونے کے بعد سمٹ کر تلجاتی ہے شکل اسکی مثل ایک چھوٹے کاسہ کے ہے جو ٹیڑھا ہو گیا ہو۔ اس سے کپڑے دھوے جاتے ہین اور کشائی کی جگہ کھائی جاتی ہے اسمین لذت ویسی ہے جیسے اور کھمبیون مین ہوتی ہے بلکہ اسکی ترشی زیادہ ہے **طبیعت** اسکی برودت مثل اور اقسام کماۃ کے نہین ہے۔ **خواص** اسکی خلط بھی ویسی خراب نہین ہوتی ہے جیسے اور اقسام کماۃ کی ہوتی ہے اور شاید کہ اسکی طبیعت مین کسی قدر تحمیر یعنے جلد کی سرخ کرنے کی قوت ہے۔ اور کسی قدر اس مین تملیس بھی ہے۔

غرب ایک بہت بڑا درخت ہے جسمین ریشہ بھی لٹکتے ہین جیسے برگد کی بون ہوتی ہے۔ اسکے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور گوند کا بھی۔ اور گوند اس طرح پر نکالا جاتا ہے کہ اسکے درخت کے بعض مقامات کو سوئیون سے گود گود کر سوراخ کیے جاتے ہین اور اوسکے اوپر ایک قسم کا بورق یعنے [illegible] پیدا ہوتا ہے جو عمدہ اقسام کا بورق ہے اور قابل خوردنی ہے **افعال و خواص** پھول اسکا اور پتی اسکی ان دونون کا عصارہ ایسی دوا ہے مجفف ہے جو لذع نہین پیدا کرتی ہے اور اسکا درخت جلا کر اوسکی راکھ مسون پر لگائی جاتی ہے بس اونکو سکھا کر گرا دیتی ہے۔ مسام اس سے کہ وہ مسے [illegible] یعنے اوبٹے لٹکتے ہون یا مسیدہ ہون مترجم سے یہ اسیر کے اور علاوہ یہ بھی کے اور مسے جو بدن پر ہوتے ہین کبھی جڑ کی طرف پتلے اور سرا اون کا موٹا ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتے ہین اور تعلق بھی مستون کا کبھی جلد کے اندر ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہے بواسیر کے بیان مین اسکی تفصیل بخوبی آجاے گی مترجم ریشہ اسکی جڑ کا بالون کے خضاب مین داخل کیا جاتا ہے **جراح و قروح** چھلکے اسکے اور پتی اسکی جب پیسکر بدن کے کٹے ہوے مقام پر جو زخم ہوا اور قسم کے جراحات اور زخم جو تازہ ہون اون پر رکھی جاے فائدہ کرے گی **آلات مفاصل** جوشاندہ اسکا نقرس کے واسطے نطول جید ہے **اعضاے سر** جب اسکی پتی کا رنگ روغن گل ملا کر انار کے چھلکے مین بھر کر آگ پر رکھین اور جوش آنے کے بعد

کان مین ٹپکائین کان کے درد کو فائدہ کرے گی اسی طرح تازہ چھلکا اسکا جب بوند
یہی تدبیر کیجاے یہی فائدہ کرتا ہی۔ جوشاندہ اسکا لیفا کے واسطے غسول جید ہی یعنے
اسکے جوشاندہ سے لیفا جس سر مین ہو اوس سر کو دھوتے ہین اعضاے چشم
اسکا گوند اور اسکا پھول تاریکی چشم کو دور کرتا ہی اعضاے نفس اسکا پھل
نفث الدم کو مفید ہی۔ اور اسکا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہی اعضاے غذا
عصارہ اسکا جونک کو نکال دیتا ہی۔

غالیہ یہ ایک دواے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہی جسکو جالینوس نے اختراع
کیا ہی **اورام** غالیہ اورام سخت کو نرم کر دیتا ہی **اعضاے سر** غالیہ کو روغن
بان یا روغن خیری مین گھولکر اوس کان مین ٹپکائین جسمین درد ہو۔ غالیہ کو سونگھنے
سے مرگی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہی اور ہوش مین آجاتا ہی۔ اور مست شراب خوار
کی بھی مستی دور ہوتی ہی اور سردی کے درد سر مین سکون پیدا ہوتا ہی اور اگر اسکو
شراب مین ملاکر پئین سکر یعنے مستی پیدا کرتا ہی **اعضاے صدر** غالیہ کا سونگھنا
قلب کی تفریح پیدا کرتا ہی **اعضاے نفض** غالیہ رحم کی اوس درد کو مفید
ہی جو سردی سے ہو جب اسکا حمول کیا جاے اور جو ورم سخت سوداوی ہو یا
اور بلغمی اورام کو بھی فائدہ کرتا ہی۔ حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رحم مین جو اختناق
یعنے تنگی پیدا ہو یا کسی طرف کج ہو گیا ہو اوسکو اپنی خاص جگہ پر اوتار لاتا ہی اور
اوسکو پاک اور صاف کر دیتا ہی۔ اور حمل رہجانے پر آمادہ کرتا ہی۔

تمام ہوئی کتاب دوم منجملہ کتب پنجگانہ قانون کے جو طب مین ہی اور
درود خدا کا اوپر بہترین خلائق کے جنکا نام نامی محمد ہی جو نبی ہین اور انکی آل و اصحاب پر

تفسیر و معانی

اون چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب مین ہوتا ہی اور ہر موقع پر وہ
بدون ترجمہ مستعمل ہوتی ہین جو از قبیل الفاظ مصطلحہ کے ہین۔

مالی قراطون ماء العسل کو کہتے ہین یعنے شہد کو ایک مقدار معین پر پانی
ملاکر پلانے سے جو چیز حسب تجویز طبیب تیار کیجاے

افومالی اوسکی ترکیب یہ ہی کہ شہد کو لیکر پانی مین دھوئین اور اوس پانی کو بے
پکاے ہوے رکھ چھوڑین۔

اودرومالی اوسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک حصہ شہد اور ایک حصہ باران جو بت
دونون کا رکھا ہوا ہو ملاکر دھوپ مین رکھدین۔

شراب معسل اوسکی یہ ترکیب ہی کہ شیرہ انگور جس مین کسی قدر خامی کی وجہ سے
قبض یعنے گرفتگی زبان ہو پانچ جز اور شہد ایک جز لیکر کسی بڑے برتن مین رکھین
تاکہ جوش کھانے سے باہر نکل جاے بعد اوسکے اوسپر تھوڑا سا نمک ڈالین تاکہ اوسکا
جھین اوٹھنے لگے جھین کو الگ کرتے جائین جب اوسکا جوش گھٹ جاے مرتبان
وغیرہ مین اوسکو رکھ چھوڑین۔

شراب العسل اوسکا طریقہ یہ ہی کہ شراب کہنہ جو قابض ہو یعنے بکٹھی ہو دو جز اور
شہد عمدہ ایک جز لیکر برتنون مین بحفاظت بند کرکے رکھین تاکہ درست بنجاے اور
درست بننے کی یہ صورت ہی کہ انگور کو لیکر دھوپ مین رکھین اور پھر نچوڑکر شیرہ کو بچالین

اوکسومالی اوسکا یہ طریقہ ہی کہ سرکہ پانچ قوطولی جو برابر سوا سیر کے ہی اور
نمک دریائی دو سیر اور شہد دس سیر اور پانی دس قوطولی جو برابر ڈھائی سیر کے
ہو ان سب کو جوش دیکر تا اینکہ دس جوش یا ابال آجائین پھر اوتار کر رکھ لین

اوکسامالی یہ وہ سرکہ ہی جسمین نمک کا پانی ملایا جاے

اردومالی یہ وہ شراب یعنے شربت ہی جو گل سرخ کو نچوڑ کر بنایا جاتا ہی
حمد کرتا ہون مین خدا کی اور اوسکا شکر بجا لاتا ہون اور وہی خدا ہر امر مین مجھے
کافی ہی اور بہتر نگاہبان میرا ہی۔ فقط

خاتمہ کتاب از طرف مترجم

الحمد للہ وعلی احسانہ کہ آج تاریخ ۱۴ رجب یوم پنجشنبہ ۱۲ ہجری مین ترجمہ جلد دوم ادویہ مفردہ قانون کا بمقام لکھنؤ تمام ہوا جسکی ابتدا مینے اپنے وطن مالوف قصبہ کنتور مین تاریخ ۱۹ ربیع الثانی
سنہ ان مین کی تھی اس ترجمہ کی جسکو مینے جلد اول اور چہارم اور سوم کے بعد کیا ہی بڑی جانکاہی کی ہی اور جس قدر لغات مشکل و فقرات عبارات اس جلد مین شیخ نے
لکھے ہین تمام کتب قانون مین ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہین وارد کیے ہین اور مینے تا امکان اون لغات اور فقرات کا ایسا با محاورہ اور سلیس ترجمہ کر دیا ہی کہ طالب علم
کو اوستاد معلم کی حاجت اون مقامات مشکلہ کے مطالب سمجھنے مین باقی نہ رہے۔ اسکا دعوی کرتا کہ مجھسے کسی مقام پر غلطی واقع نہین ہوئی بشریت کی خلاف ہی
اور اسکی درخواست کرتی بزرگان با انصاف سے میرے لائق ہی کہ میری نافہمی سے درگذر فرماکر خطا پوشی کو نظر رکھین۔ فقط

خاتمۃ الطبع

سزاوار حمد و ثنا وہ حکیم مطلق اور خالق برحق ہے جسکی ادنی اونی حکمتون اور آسان آسان صنعتون کی کنہ حقیقت کو پہونچنا اور اونکی ماہیت کا معلوم ہونا تمامی افہام اور جملہ ادراکات ذوی العقول سے خارج ہے۔ درود نامحدود اور نعت غیر معدود اوس برگزیدہ باری کی جناب مین جسکے دم عیسوی نے ہم سب کو مہلک مرض جہالت و گمراہی سے نجات دی اور ہمین شاہراہ ہدایت و رستگاری دکھادی صلے اللہ علیہ والہ الطیبین الطاہرین مصداق و مفہوم العلم علمان علم الادیان و علم الابدان - فی الواقع علم ابدان یعنے طب جسمانی کے فوائد اور منافع کماحقہ بیان نہین ہوسکتے ہرچند علم طب مین بہت کتابین مدون ہوئین مگر اب تو علی العموم اطبا کا دار و مدار قانون شیخ الرئیس پر ہے اور سب اقوال کی مستند یہی کتاب لقفیس ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ کارخانہ اودھ اخبار لکھنؤ کی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اردو ہوگیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور منجملہ کتب پنجگانہ کے ہے اوسمین ادویہ مفردہ کا بیان معہ افعال و خواص و تعریف و شناخت مزاجہائے ادویہ مفردہ کا بیان ہے بہمدہ یہ کتاب ماہ ستمبر [illegible]ء مین چھپ کر طیار اور منظور نظر شائقین عالیوقار ہوئی

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اندنون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی مآرب حکمیہ مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا یعنی جلد پنجم

قانون شیخ بو علی حسین ابن سینا

۱۳۱۵

بزبان اردو مترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق و زبدۂ اصحاب تدقیق یکتائے مضمار ہمہ دانی مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مہتمم مدرسۂ ایمانی حسب الایمای منشی نولکشور مالک اودھ اخبار

مطبع منشی نولکشور میں طبع ہو کر مطبوع جہان ہوئی

فہرست مضامین ترجمہ قانون شیخ الرئیس جلد پنجم یعنے قرابادین

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

اندرون کتاب مستطاب فادت انتساب حاوی مطالب طبیه مطاوی مآرب حکمیه
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا یعنی جلد پنجم

قانون شیخ بو علی سینا

بزبان اردو مترجمه قدوه ارباب تحقیق و زبده اصحاب تدقیق یکتاء زمن مضمار همه دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مهتمم مدرسه ایمانی حسب الایمای منشی نولکشور مالک اوده اخبار

مطبع منشی نولکشور میں بہ طبع مزین مطبوع جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم چاروں کتابوں میں پہلے جو تمام ہو چکی ہیں انہیں بیان سے اکثر قواعد نظری و عملی جو حافظ
صحت ہیں اور بیان اُن قواعد عملی سے جو مرض کو دور کر کے صحت کو پھیر لاتے ہین
فارغ ہو چکے اور اب وقت آپہونچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچوین کتاب پر جو بیان
ادویہ مرکبہ میں تصنیف کی گئی ہی ختم کرین تاکہ یہ پانچوین کتاب اصل کتاب قانون کے لیے
بمنزلہ قرابادین کے ہو جاے — اس پانچوین کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم
کیا ہی کہ اسمین ایک تو مقالہ علمی ہی جس مین ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کرینگے
اور اس مقالہ کے بعد دو جملہ ہین اس پانچوین کتاب مین تجویز کیے پہلے جملہ مین
ان مرکبات کا بیان ہی جنکی ترتیب ور قرابادینون مین لحاظ کی گئی ہی — اور ایک
جملہ ان مرکب دواؤن کے بیان مین ہی جنکا تجربہ ہر ہر مرض مین جدا گانہ ہوا
ہی — جب ان تینون قسمون کو اس کتاب کے ہم بیان کر چکین اسوقت کتاب قانون کو
ختم کر دینگے — مقالہ علمی بیان مین اس بات کے کہ ادویہ مرکبہ کیطرف
کیا حاجت ہی چونکہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج مین خصوصاً اگر وہ
مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا جملہ ادویہ مفردہ کے نہین پاتے جو مقابل اُن
مع جملہ اعراض مرض مسطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفرد کوئی مل جاے پھر اسپر
ہم دوا مرکب کو ترجیح نہ دینگے اور اسی دواے مفرد ہی کو اختیار کرینگے —

بلکہ بعض اوقات ہم دواے مرکب بھی ایسی نہین پاتے ہین جو مقابلہ اسی مرض مرکب کا
کرے — یا اگر دواے مرکب ایسی ملتی بھی ہی تو ہمکو اسکی حاجت ہوتی ہی کہ اس مرکب
کے اجزاے بسیط مین سے کسی ایک جزو کی قوت زیادہ ہوتی جب ہمارے
کام کی تھی اب اسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ اس مرکب پر ایک جزو بسیط ایسا بڑھائین
جو اُنکی قوت کو قوی کرے مثلاً بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل کی زیادہ ہی اور قوت قبض
کی کمتر ہی — پس قوت قبض کی کسی دواے بسیط قابض سے زیادہ کرنی چاہیے
جو بابونہ پر بڑھائی جاے — کبھی ہم ایک دواے مفرد ایسی پاتے ہین جس مین تسخین
کی قوت ہوتی ہی — مگر ہمکو حاجت جسقدر سخونت پیدا کرینگی ہی اس سے دوا مین سخونت
زیادہ ہی اسوقت ہمکو حاجت یہ ہوگی کہ اس دواے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز
ملا دین کہ اسکی گرمی کم ہو جاے — یا ہمکو حاجت سخونت زائد کی ہوتی ہی اور اس دوا مین
سخونت کم ہی اسوقت ہم محتاج اسکے ہوتے ہین کہ اس دوا کے ساتھ کوئی دواے
مسخن اور زیادہ کرین — اور کبھی ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہی کہ جو چار درجہ تک
کی گرمی پیدا کرے — اور جو دوا ہمکو ملتی ہی اسمین تین جزو کی گرمی ہوتی ہی اور دوسری
ایک دوا ایسی ملتی ہی جسمین پانچ جزو کی گرمی ہوتی ہی — پس ہم ان دونون کو ملا دیتے
ہین تاکہ مجموعہ کی گرمی برابر چار جزو کے ہو جاے مترجم ظاہری نظر مین ایسا

معلوم ہوتا ہے کہ تین جز کی گرمی ملکر برابر آٹھ جز کے ہوگی مگر قاعدہ استخراج کا جو آگے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہے کہ آٹھ اجزا کی تقسیم دو عدد ادویہ پر کرنے سے خارج قسمت چار ہوگا متن کبھی جس دوا کے استعمال کا ہمارا قصد ہوتا ہے وہ اثر میں پوری اور مطابق ہمارے خواہش کے ہوتی ہے لیکن کسی اور طرح کی اسمین مضرت بھی ہوتی ہے اسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اس دوا مفرد کے ساتھ ایک دوا مصلح ایسی ملادین جو اسکی مضرت کو توڑ ڈالے اور دور کرے شرح اسی مصلح دوا کے بڑھانے پر ایک بہت قوی شبہہ اور اعتراض کیا جاتا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو دوا مصلح کسی دوا کی ہے وہ فی نفسہ بھی کسی مضرت پر شامل ہے — پس اسکے بڑھانے سے اس دوا کا ضرر ضرور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا میں جو ضرر ہے اسکی اصلاح کیونکر ہوگی — وہی صورتین ہین ایک تو یہ کہ اس مصلح دوا کی مضرت کی اصلاح وہی دوا اول کرے یعنے ہر ایک ان دونون میں سے دوسرے کا مصلح ہو یا اس دوا مصلح کی اصلاح کیواسطے کوئی تیسری دوا اور بڑھائی جاوے اور یہ بھی ضرور کسی قسم کی مضرت رکھتی ہے — پس لازم آتا ہے کہ ایک دوا کی اصلاح کیواسطے بیشمار دوائین بڑھائی جائین اور پھر بھی حاجت برطرف نہو یہ شبہہ اکثر غیر متحصلین کے ذہن مین راسخ ہوتا ہے — اسکا جواب اس مقام پر تو ہم اسیقدر دیتے ہین کہ دوا مصلح کا ضرر کبھی تو وہی دوا دفع کر دیتی ہے جسکی اصلاح کے واسطے اسکو ہمنے بڑھایا ہے — اور کبھی اسکا ضرر ایسا خفیف ہوتا ہے کہ اسکی طرف التفات نہین کیا جاتا ہے — اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دوا غذائی سے یا دیگر تدابیر سے اسکا تدارک کر لیا جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو ضرر اس دوا مصلح کا ہے بقاعدہ جذب الی الخلاف اُس سے بحران اس مرض کا ہو جاتا ہے بہر حال طبیب حاذق اپنے اصول اور قواعد سے مضطر نہین ہوتا اور نادان ناواقف کا کیا ذکر ہے اسی پر یہ شبہہ بلکہ سیکڑون شبہہ وارد ہو سکتے ہین

متن کبھی وہ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہے بمزہ اور ناگوار طبیعت ہوتی ہے معدہ اُسے قبول نہین کرتا بلکہ ازراہ قے کے دفع کر دیتا ہے — پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہین جو اسکو خوشبودار خوش ذائقہ کر دے — کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل ہمکو موضع بعید تک پہونچانا مطلوب ہوتا ہے اور خوف یہ ہے کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑ ڈالے لہذا ہم اسکے ہمراہ ایک ایسی دوا کر دیتے ہین جو اسکی قوت کی حفاظت کرے اور اپنا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اُس مین نہو اور دونون ہضم کے ضرر کو اُس سے باز رکھے تا اینکہ وہ دوا عضو مقصود تک بسلامت خواص پہونچ جاوے جس طرح افیون کو ادویہ تریاق مین ہم اسی غرض سے داخل

کرتے ہین — کبھی غرض دوسری دوا ملانے سے فقط بدرقیت یعنے اعانت پہونچانیکی ہوتی ہے جس طرح زعفران قرص کافور مین اس غرض سے ملائی جاتی ہے تاکہ قلب تک قرص کافور کا اثر پہونچاوے — لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہونچتا ہے قوت ممیزہ بدنی اپنا فعل شروع کرکے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہے اور اُسکے فعل حرارت کو باطل کر دیتی ہے — اور جو دوائین برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہونچانے والی اس قرص مین ہین ان کا عمل قلب مین کراتی ہین جسطرح قوت ممیزہ کا فعل ان دوا مین ہوتا ہے — جسمین تحلیل اور قبض کی قوت مجتمع ہو عام اسکے کہ وہ دوا قدرتی ہو یا کسی شخص نے بقاعدہ صنعت بنائی ہو ایسی دوا مین قوت ممیزہ فعل کرتی ہے کہ فعل تحلل کو خاص عضو ماؤف تک پہونچا کر مادہ کی تحلیل کر دیتی ہے — اور دوا رادع یعنے مادہ کی ہٹانے والی دوا مین وہی قوت ممیزہ یہ فعل کرتی ہے کہ اس دوا کو ان مجاری تک پہونچاتی ہے جنمین سے وہ مادہ طرف عضو کے آتا ہے پس مادہ کی آمد کو منع کر دیتی ہے — کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہے کہ جس دوا کو ہم استعمال کرین وہ دوا جس گذرگاہ سے ہوکر گذرتی ہے راہ مین بہت کم ٹھہرتی ہے تاکہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پر پہونچ کر اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اُسکے یہ دوا جہان پہونچائی ہو جلدی نفوذ کر جاوے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا سے کرتے ہین جو دیر تک پھرتی ہو اسطرح بہت سے ادویہ مفتحہ کو جو کہ جگر سے بہت بعید نافذ ہو جاتے ہین ہم ایسی دواؤن کو ملا کر درست کرتے ہین — کبھی حاجت اسکی ہوتی ہے کہ کوئی دوا جگر مین دیر تک ٹھہرے حالانکہ اس دوا مین یہ وصف نہین ہوتا پس اُسکے ساتھ ہم ایسی دوا ملاتے ہین جو اسکو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے — مثلاً مولی کا بیج کہ جو بطرف فم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اسکے ملانے سے ادویہ جگر مین تحیر پیدا ہوتا ہے پس تا زمانہ تحیر دوا کو سکون اور درنگ کرنا ضرور ہوتا ہے — اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہونچ جاتا ہے بعد اُسکے نفوذ کر جاتی ہے — اکثر ایک دوا ہمکو ایسی ملتی ہے جسکا وصول اور نفوذ دونون مین مشترک ہوتا ہے اور ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ انکی راہ سے وہ دوا گذرے پس اُسوقت ہم اس دوا مین ایسا جز ملاتے ہین جو اس دوا کو ایسے رستہ پر لیجاوے جدھر اُسکا جانا ہمکو مطلوب ہے — جیسے ذراریح کو ہم ادویہ مدرہ مفتحہ مین اسواسطے ملاتے ہین تاکہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے ہٹا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے لیجاوے یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ بہت سی دواؤن کے واسطے ایک معمول اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے

ہے اس سے زیادہ دور مقام اور موقع تک اسکا پہنچانا مقصود ہوتا ہے پس ہمکو حاجت
طرف ایک ایسی دوا کے ہوتی ہے جو اسے اڑا کر مقام بعید تک پہونچا دے – اور کبھی
اسی دوا کو جسکے لیے ایک موقع خاص ہے ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہے کہ وہان تک یہ دوا
نہ پہونچے اور اس سے قریب تر مکان پر رک جاے پس ہمکو حاجت ملانے ایسی جز
کی ہوتی ہے جو اس دوا کو ٹھہرا دے اور اسکی زود روی موقوف کر دے یہ بھی جاننا
ضرور ہے کہ دواے مجرب بہتر ہے دواے غیر مجرب سے مترجم مجرب دوا سے
یہ مراد نہین ہے کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگر اسمین افعال وخواص ہون اسکا بھی
استعمال بہتر ہے بلکہ وہی مجرب دوا بہتر ہے جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور تجربہ
مین بھی پوری آچکی ہو اسکے بعد پھر اس دواے مجرب کا مرتبہ ہے جسکی مخالفت اصول
کلیہ سے بین نہو – میری مراد یہ ہے کہ مخالفت اور مطابقت اس دواے مجرب کی
کلیہ سے دونون ممکن ہون متن تھوڑی مقدار کی دوا یا تھوڑے اجزا کی دوا بہتر ہے
اُس دوا سے جسکے اجزا بہت ہون یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض و ایک منفعت
کے واسطے اس دوا کا استعمال کیا جاے – سبب اسکا کہ تھوڑے اجزا
کی دوا بہت سے اجزا کی دوا سے بہتر ہے اول کتاب دوم مین بیان ہو چکا ہے –
اور سبب اس بات کا کہ مجرب دوا غیر مجرب سے بہتر ہے یہ ہے کہ جو دوا مرکب بنائی جاتی ہے
اُسکے لیے دو حکم ہین ایک حکم بنظر اسکے بسائط اور اجزا کے ہوتا ہے اور ایک حکم
اسکی صورت مجموعی کا ہے – پس جو دوا غیر مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجاے
اسکا فائدہ بنظر اسکے بسائط کے تو یقیناً معلوم ہوتا ہے بس – اور جو مزاج نیا بعد
ترکیب کے پیدا ہوا ہے اسکا حال قبل تجربہ کے کچھ نہین معلوم ہوتا کہ آیا وہ دوا جس فعل کے واسطے
بنائی گئی ہے اس سے زیادہ وہ فعل اسمین ہے یا زیادہ نہین ہے یا مزاج ثانی جو اسکا پیدا ہوا ہے اگر
اسکے مناقض و مخالف ہے مترجم جو چیز ترکیب صناعی سے بنائی جاتی ہے اسپر جو
مزاج نیا پیدا ہوتا ہے اسکو قبل از تجربہ کے معلوم کر لینا اس پر آجتک علم بشری کو باریابی
نہین ہوئی سواے صانع حقیقی تعالے شانہ کے اور کوئی شخص اسکا دعوی نہین کر سکتا
کہ قبل از تجربہ ایسی اختراعی چیز کے خواص و افعال کا حکم قطعی کر دے یہ بھی ایک بڑی
دلیل ثبوت صانع بیچون کی ہے کہ اسپر کوئی شبہہ وشک کسی دہریہ کا آجتک نہین چل سکا
ہے پس جب ہماری دواے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مجہول ہوا اب اسکا
استعمال کرنا ہمکو بشرط موجود ہونے کسی دواے مجرب کے یونانی طب کے اصول کی
وجہ سے کسی طرح جائز نہوگا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہے کہ دواے مجرب غیر مجرب
سے بہتر ہے متن دواے مجرب کے دونون حکم معلوم ہوتے ہین یعنے جو
اثر بنظر اسکے بسائط کے ہے وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہے وہ براہ تجربہ
معلوم ہوتا ہے اور کبھی دواے مرکب کا قاعدہ اسکی صورت مزاجی کے نظر سے تجربہ مین
بہت زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اس قاعدہ کے جو اسکے بسائط اور اجزا سے امید کی گئی
تھی کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان جاننا چاہیے کہ جسوقت کسی علاج کرنیوالے
کو چار حاجتین پیش آئین اور کوئی دوا قدرتی ایسی نملے جس سے ان چارون
حاجتون مین کاربراری ہو سواے مصنوعی اور ترکیب دی ہوئی دوا کے مثلاً یہ
حاجت ہو کہ کسی کا استفراغ سقمونیا اور تخم حنظل اور صبر اور تربد سے چار مواد کا
کیا جاے – اور ارادہ یہ ہو کہ ان چارون دواؤن کو جمع کر لین تاکہ مرکب دوا
اعراض اربعہ کی مجمع ہو جاے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار
دواؤن کے اور ان کے عمل کرنے کے برابر ہین اور مجموع یہ چار دوائین ہین
اسوقت جو دوا مرکب ان چارون سے بنائی جاے اسمین یہ طریقہ کرنا چاہیے
کہ ہر ایک دوا کی مقدار شربت کا چہارم لیکر یہ دواے مرکب بنا لینی چاہیے –
اور اگر حاجت ان چارون کی طرف برابر نہو بلکہ بسبب کمی بیشی مواد کے بعض کی طرف
زیادہ حاجت ہو کسیکی طرف زیادہ اور کسیکی طرف کم ہو اسوقت حدس صناعی سے
کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسبہ کرنا چاہیے
– اور جتنی حاجت جس دوا کی کم و بیش ہو اسی کی اور بیشی کو قانون اور قاعدہ تجویز کرکے
مقدار شربت پر بڑھانا گھٹانا چاہیے اور دوا کو مرکب کرنا چاہیے مترجم اسی مثال
خاص مین فرض کرو کہ خلط صفراوی بہ نسبت اور اخلاط کے دو چند ہے پس سقمونیا
کی مقدار شربت چہارم سے دو چند تجویز کیجاے گی اب اگر ہم اخلاط سہ گانہ باقیہ کو
برابر ایک ایک کے فرض کرین پس مجموعہ انکا تین ہوگا اور خلط صفراوی برابر دو کے
فرض کی ہے پس ۲+۳=۵ اب آسان حساب واسطے سمجھانے متعلم کے یہ ہے
کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو ربع یعنے نصف مقدار شربت لیجاے اور باقی تینون دوائون
مین وہی چہارم مقدار شربت رہیگی – اسی طرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً خلط
صفراوی بہ نسبت اخلاط سہ گانہ کے نصف ہو پس اس صورت مین سقمونیا کی مقدار کا
شربت کا آٹھوان حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینون اجزا مین سے ہر ایک
کی چہارم مقدار شربت لیجائیگی یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ جو دواے نجح سے لینے
سود مند مثل تریاق کے جو اسمین بنظر اسکے بسائط اور اجزا کے بہت سے
آثار و بہت سی قوتین ہوتی ہین اور بسبب اس صورت جدیدہ کے جو اسپر بعد ایک
مدت کے خمیر اٹھنے اور مزاج پکڑنے کے طاری ہوئی ہے وہ آثار اور

وہ قوتین جدا گانہ ہین بہ نسبت آثار اور قوے بسائط کے اور بیشتر یہ آثار جدیدہ
بسائط کے آثار سے افضل اور اعلے ہوتے ہین اور یہ بات جو طبیب کہتے ہین
کہ تریاق کا نفع اس سبب سے ہی کہ اسمین سنبل الطیب داخل ہی یا اینکہ یہ نفع بسبب اسکے ہی
کہ مرکی یعنے بول بضم باے ابجد بھی ہی نفع کرتا ہی اس قول کیطرف التفات نکرنا
چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صورت اس تریاق کی ہی جو بنظر بحث و اتفاق
جلیل الشان اور نافع باذن پروردگار دیست ہوگئی ہی اور ہمکو بنظر بشریت قدرت
نہین ہی کہ اس صورت کی طرف اور جو چیز اس صورت کے مناسب افعال و آثار سے
ہی اشارہ جلی اور بیان واضح کرسکین مترجم اگر بہت کوشش کرین اور قیاسی
استقرا کو دخل دین اور دوران اور تردید کو جاری کرین اگرچہ بہت دشواری سے
کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسکین قلب نہین ہی اور بیانیات
بالکل متروک ہی لہذا ہمکو یہی لائق ہی کہ اس بات کا اقرار کرین کہ خالق بسائط نے
ہماری ترکیب اجزاے تریاق کے بعد جو صورت اسپر فائز کی ہی وہی صورت مبدا آثار
اور منافع کی ہی فسبحانک لا علم لنا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ مرکبات ادویہ مین ا
دو اعلاوہ عمود اور اصل کے ہوتی ہی اگر وہ نکال ڈالی جاے قاعدہ باطل ہو جائیگا
مترجم بیان پر عمود اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروط کی درست بن سکتی ہی جس طرح
مخروط کی عمود کی کمی بیشی سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسی طرح دوا سے
مرکب کے عمود کے بدلنے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمود نکال ڈالا جاے
قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صورت مخروطی فاسد ہو جائیگی متن جیسے سانپ کا گوشت
تریاق کا عمود ہی اور ایارج فیقرا مین صبر اور ایارج لوغاذیا مین خربق عمود ہی — ایضاً
مرکب دواؤن مین کچھ ایسی دوائین بھی ہوتی ہین جو نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہین
اور قابل بدل دینے کے اور ان مین کمی بیشی بھی ہوسکتی ہی اور کچھ دوائین ایسی بھی
ہوتی ہین کہ اگر انکی مقدار بڑھا دی جاے ضرر کرین مثلاً اگر تریاق مین بلادر یعنے
بھلاوان کو ملادین ادویہ تریاق کو خراب کردیگا خصوصاً سانپ کے گوشت کو
بہت خراب کردیگا — اور اگر اجزار کو زیادہ کرین تو بعض دوائین ایسی بھی ہین
کہ انکی زیادتی مضر نہین ہوتی مثلاً اگر تریاق مین جوزبوا کی مقدار کوئی بڑھا دے
تو وہ محض مرکب کسی جسم عظیم کا ہوگا یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ بہت سی ترکیبین
ایسی ہوتی ہین جنکا انجام مقاصد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبین ایسی ہین کہ
ان سے اثر ین دواے مرکب کے اور اسکے فعل مین زیادتی ہوتی ہی — اور
بہت سی ترکیب ایسی ہوتی ہین کہ جنکے اجزا مفردات اور مرکبات برتالی ہوتے ہین

جیسے تریاق جسکے اجزا چند مفرد ہین اور تینون قرص جو ہر ایک فی نفسہ مرکب دوا ہی
جو تریاق کا جز ہی اسلیے کہ ہر ایک قرص مین بسبب اپنے مزاج کے وہ خاصیت ہی
جو اور مفردات مین نہین پائی گئی ہی — اکثر ایک دو اجزاے مرکب سے بھی مرکب
ہوتی ہی اور اللہ ہر چیز کا بڑا جاننے والا ہی جملہ پہلا ان مرکبات کے بیان مین جنکی
ترتیب قرابادینون مین ہی پہلا مقالہ جملہ اول سے تریاق اور بڑے بڑی
معاجین کے بیان مین

تریاق فاروق یہ تریاق تمام ادویہ مرکبہ مین سے بڑا جلیل القدر ہی اور افضل
ہر ایک دواے مرکب سے ہی بسبب اسکے کہ اسکے منافع بہت ہین خصوصاً
انکے زہرون کے دفع کرنے مین جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ
کتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن مین ضرر پیدا کرتا ہی اور جو
زہر کھانے پینے مین آئین انکا بھی تریاق ہی اور بلغمی اور سوداوی امراض کا
اور انھین تپون کا اور ریاح خبیثہ اور فالج اور سکتہ اور مرگی اور لقوہ اور رعشہ
اور وسواس اور جنون کا اور خاص کر جذام اور برص کا — قلب مین شجاعت
پیدا کرتا ہی — حواس کو کدورت سے پاک صاف کردیتا ہی ہر ایک قسم کی شہوات
اور خواہشون کی تحریک کرتا ہی معدہ کو قوی کرتا ہی — سانس کی آمد و رفت مین
آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم کو بند کردیتا ہی — اکثر اقسام
درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو ادرار بول وغیرہ کا گردہ اور مثانہ کی
جہت سے ہو اسکو فائدہ کرتا ہی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہی آنتون مین جو
قروح پڑ گئے ہون اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر وغیرہ مین ہون انکو
مفید ہی — اور یہ سب افعال تریاق کے خاص بنظر اس صورت کے ہین
جو تابع آمیزش بسائط اسی تریاق کے ہی یہ تریاق بنظر اسی مزاج کے روح
اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہی پس طبیعت کو اسی ذریعہ سے اعانت پہونچتی ہی
جو سرد یا گرم چیزین مخالف طبیعت کے بدن مین پیدا ہون انکا مقابلہ کرکے
انکے ضرر کو ہٹاوے — سب نسخون سے اس تریاق کا نسخہ بہتر وہی ہی
جو نسخہ اصلی حکیم اندروماخس سے منقول ہی اور سب طبیبون نے یہ بات کا
قصد کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھا دین یا گھٹا دین حالانکہ انکو ضرورت ایسی نہین تھی جس
یہ کمی بیشی ان پر واجب ہوتی اور نہ کوئی داعی قوی ایسا تھا کہ جو انکو اسطرف
لاتا مگر انکو آرزو فقط یہی تھی کہ انکا بھی نام دنیا پر رہے اور ایک نشان انکا
اس دوا مین بھی پایا جاے جیسا کہ حکیم اندروماخس کا نام و نشان باقی رہا مگر را

صحیح یہ تھی کہ یہ لوگ اس نسخہ میں کچھ تصرف نکرتے اور جس بات پر تجربہ پورا اور فائق رسان
ہو چکا تھا اسکو برقرار رکھتے پس شاید یہی قصد تھا اور کمی بیشی وزن ادویہ کی جو ان لوگون
نے کی ہو اسی سے اس تریاق کو اتنا مفید باقی نہیں رکھا جسکا تجربہ ہو چکا تھا —
اور شاید کہ جب اس تریاق نے اس وزن اصلی سے جو اندروماخس نے تجویز کیا تھا
کمی بیشی پیدا ہو جانے سے وہ خاصیت باقی نہ رہی — اور کسی نے اس کی تلافی اس بات کی
کہ اسکو اس سبب کی شناخت و تعین سے کہ ان اوزان مخصوصہ سے یہ خاصیت تریاق میں
پیدا کر دی ہو پس ضرور ہے کہ جو ترکیب اور اسکا قول اسی پر رد کر دیا چاہیے — جیسے اگر
کوئی شخص ابیات کا دعوی کرے کہ جو اوزان مخصوصہ عناصر میں لکھوٹے کے خواہ انسان
وغیرہ کے ہیں انکے سبب کو بھی یہ شخص پہچانتا ہے — تریاق مذکور کے واسطے سن نمو
یعنے لڑکپن و سن ترعرع یعنے جو سن درمیان لڑکپن اور جوانی کے ہوتا ہے وہ ہی
ہے اور شباب یعنے جوانی اور شیخوخت یعنے پیری بھی ہے اور موت بھی انکے واسطے ہے —
تریاق لڑکا بعد چھ مہینے یا سال بھر کے ہوتا ہے بعد اسکے ترعرع یعنے اٹھان اور
زیادتی قوت کی آمدن پیدا ہوتی ہے اور زیادتی بڑھتے بڑھتے دس برس کے بعد
ٹھہر جاتی ہے اگر یہ تریاق گرم ملکون میں ہو — اور اگر سرد ملکون میں ہو بیس برس کے
بعد ٹھہر جاتی ہے — پھر دس برس یا تیس برس یہ زیادتی ٹھہری رہتی ہے بعد اسکے اسکو انحطاط
شروع ہوتا ہے یا تو بیس برس کے بعد یا چالیس برس کے بعد — بعد اسکے اثر تریاقیت
کا اس سے دور ہو جاتا ہے تیس برس کے بعد یا ساٹھ برس کے بعد — اور بعد اس اثر
دور ہونے کے پھر یہ تریاق مثل اور معجونون کے ہو جاتا ہے جسکا درجہ تریاق سے
گھٹا ہوا ہے — جس شخص کو بچھو وغیرہ نے ڈنک مارا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو واجب ہے
کہ اسکو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جاوے — اور جن فوائد کے واسطے تریاق کے
کھلانے کو اوپر لکھا ہے ان میں ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے — اکثر بار
گزیدہ وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف مثقال سے لیکر پورے مثقال تک کھلانے کی
حاجت ہوتی ہے منجملہ ان طریقون کے جنکے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہے کہ تازہ اور
قوی تریاق کون ہے اور پرانا و ضعیف اور خراب تریاق کون ہے — ایک یہ بھی امتحان
ہے کہ کسی آدمی کو دواے مسہل پلائین اور منتظر رہین جب دست آنے لگین اسکو تریاق
کھلایا جاوے اگر دست بند ہو جائین تو یہ تریاق تازہ اور قوی ہے ورنہ خراب ہے — منجملہ
امتحانات کے ہے کہ جالینوس نے ذکر کیا ہے کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان ہے
کہ ایک جنگلی مرغی یا بن مرغی کو شکار کرین اسلیے کہ اس مرغی کا مزاج زیادہ خشک
ہوتا ہے بنسبت اس مرغی کے جو گھرون میں پالی جاتی ہے اور مجھے گمان ہے کہ
جالینوس کی مراد اس جانور سے کبک دری ہے پس جب مرغی ہاتھ آجاے اسپر یعنے
اس جانور کو چھوڑین جسکا نام ہامہ ہے کہ وہ اس مرغی کو قریب ہلاکت پہونچا دے —
یا مراد یہ ہے کہ کوئی سانپ یا جو جانور ہو اسکے اوپر چھوڑین کہ وہ اسے ڈنک مارے
بعد اس زخمی ہو جانے کے اس مرغی کو تریاق کھلائین اگر زندہ بچ رہے پس تریاق
عمدہ ہے — ایسا تریاق کا امتحان اس شخص پر کیا جاتا ہے جسنے افیون یا شوکران
وغیرہ کھا لیا ہو — تریاق کو بطور تحفہ کے کہتے ہیں اسکی سمیت دور کرنے میں تریاق کا
نفع بہت کم ہے اور اگر ہے تو اسی قدر ہے کہ موت کے قبل مبتلا میں تھوڑی سی مہلت
پیدا ہوتی ہے — اور شاید کہ دوا المسک بیش کی سمیت میں سب دواؤن سے
زیادہ تر نافع ہے مقدار شربت تریاق کی ہر ایک مرض کے واسطے
پرانی کھانسی کے واسطے اور درد سینہ اور ذات الجنب کے واسطے بوزن ایک
ترمس ہو یا برابر چار ترمس کے ہو ہمراہ ماء العسل یا جلاب کے جبکہ تپ ہو — لرزہ جو دورہ
سے آتا ہو خواہ سرد ہو یا بدن کا ہو دورہ سے ہو اور قے کے واسطے ابتدا ان
دورون میں ایک ترمس پانی کے ہمراہ یا شراب کے ہمراہ تین اوقیہ یعنے تخمینا ساڑھے
آٹھ تولہ سے کم نہو اور چار اوقیہ یعنے تیرہ تولہ سے زیادہ نہو — اور جس شخص کو
قولنج کا درد ہو اور جسکے معدہ میں نفخ ہو یا مروڑہ ہو اسکو بقدر ایک ترمس کے
ماء العسل یا جلاب ملا کر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہوگا — اور جسکو سقوط
اشتہا کا مرض ہو اسے بھی پانی یا شراب میں دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے
آتا ہے — اور جسکو یرقان کا مرض ہو اسکو ایک ترمس طبیخ اسارون میں دینا چاہیے —
استسقا کے مرض میں یا تو قبل طعام کے بقدر ایک ترمس کے تریاق کھلانا چاہیے
یا ڈیڑھ اوقیہ برابر ساڑھے چار تولہ کے جو سرکہ پانی ملا ہوا تریاق کھلا کر پلانا چاہیے
جس شخص کو نفث الدم کا مرض چند روز سے عارض ہوا ہو ایک مثقال تک تریاق سرکہ
پانی ملا کر اسکو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ دراز گزر چکا ہو یہی مقدار [illegible]
کے جوشاندہ میں صبح اور شام پلانا چاہیے — اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو
اسکو بقدر ایک باقلا کے ماء العسل میں یا رب انگور میں دینی چاہیے یا منہ میں زبان کے
نیچے رکھے رہے — آنتون کے قروح میں اور اسہال خونی میں آب سماق کے
ساتھ دینا چاہیے — ضیق النفس اور دمہ کے مرض میں ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جسکی
مقدار ایک اوقیہ سے کم ہو ضرور مرگی کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہے بعد اسکے
چار مثقال سے لیکر نصف مثقال تک پانی یا سکنجبین عنصلی کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اسی طرح
درد سر اور شقیقہ میں بعد اسکے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ

ردیتا ہی اگر اسکو جوشاندۂ کرفس مین گھول کر پلائین اور سفینہ کو منع کرتا ہی طبیعت کو روانی سے
بند کرتا ہی — جو شخص تریاق کا استعمال وقت صحت مین کرے اسکو کسی زہر کی مضرت
نہ پہونچیگی اور نہ کسی آفت کی خرابی مین مبتلا ہوگا اور حملۂ امراض وبائی سے بیخوف
ہوجائیگا — باقی حالات کا علم سب سے زیادہ خدا کو ہی — صفت یعنے نسخہ تریاق کا یہ ہی
قرص اسقیل اڑتالیس مثقال جو برابر اٹھارہ تولہ کے ہی اور قرص افاعی چوبیس مثقال یعنے
نو تولہ اور قرص اندروخون اور فلفل سیاہ اور افیون ہر ایک انمین سے نو تولہ اور فی
ایک روایت مین ساڑھے چار تولہ اور ایک روایت مین نو تولہ گلسرخ ساڑھے
چار تولہ تخم شلجم صحرائی اور اسقوردیون اور بیخ سوسن اور غاریقون اور رب السوس
روغن بلسان ہر واحد ساڑھے چار تولہ مر مکی زعفران زنجبیل اور دونون راوند [illegible]
اور فودنج کوہی اور فراسیون اور فطراسالیون اور اسطوخودوس اور قسط تلخ اور فلفل سپید
اور دارفلفل اور دیقطامانی — اور کندر شگوفہ اذخر صمغ البطم سلیخہ سیاہ سنبل الطیب فوہ
ہر ایک ان مین سے سوا دو تولہ میعہ سائلہ تخم کرفس سیسالیوس اور تخم ناسفلیس یعنے
حرف علے اور اجوائن اور ہندی گگروندا اور عصارہ ہوفاقسطیداس اور سنبل اقلیطی اور ساذج
ہندی اور تخم خنطیانا تخم رازیانہ اور گل مختوم اور قلقطار سوختہ وج ترکی حب بلسان
اور فاریقون اور کمیثہ اور صمغ عربی قردمانا انیسون اقاقیا ہر واحد ڈیڑہ تولہ اور
دوقو بارزد یعنے بیروزہ اور قفر الیہود جاوشیر قنطوریون دقیق اور زراوند طویل
ہر واحد نو ماشہ اور ایک روایت مین بجائے زراوند طویل کے زراوند مدحرج ہی
لیکن جند بیدستر ایک روایت مین نو ماشہ اور ایک روایت مین ڈیڑہ تولہ اور اسی طرح
سکبینج کے وزن مین اختلاف ہی اور شہد خالص دس رطل جو تخمیناً اسی روپیہ بھر کے
سیر سے پانچ سیر ہوا اور شراب ریحانی کی گرم قسم جو پرانی ہو بقدر دو قسط جو برابر آٹھ تار
کے ہے گلنے والی چیزون کو گلا کر اور بھگونے کے لائق جو دوائین ہین انہین بھگو کر
اور خشک دواؤن کو کوٹ کر شہد مین گوندہ کر کسی چکنی مٹی کے برتن مین یا
رانگے یا چاندی کے برتن مین بھر دین اور برتن لبریز نہو جائے بلکہ اسمین کسی قدر جگہ
خالی رہے جسمین دوا کی سانس نکلنے اور پھولنے کی گنجائش ہو — یہ سب دوائین
سوائے شراب کے شمار مین چونسٹھ ہین دوسرا نسخہ اسی تریاق کا قرص اسقیل
اٹھائیس مثقال جو برابر ساڑھے دس تولہ کے ہی اور قرص افعی اور قرص اندروخون
اور فلفل سیاہ اور افیون عمدہ ہر ایک نو تولہ پیاز دشتی اور گل بیخ خشک شدہ تخم شلجم
صحرائی اور رب السوس بیخ بنفشہ اور غاریقون اور عصیر سوسن روغن بلسان دار چینی
ہر واحد ساڑھے چار تولہ مر مکی اور فراسیون اور زعفران دار فلفل زنجبیل [illegible]

فودنج کوہی اور فطراسالیون اور قنطافلون جسکو بعضے مفردات مین خمسہ اوراق سے
تعبیر کیا ہی اور راوند چینی اسطوخودوس فلفل سپید [illegible] شگوفہ اذخر علک الانباط
اور ابان اور سلیخہ اور سنبل الطیب ہر واحد سوا دو تولہ اور خنطیانا اور [illegible] جو
حرف بعض ہی اور لبنی اور سیسالیوس اور سنبل اقلیطی جو ناردین ہی اور تخم اجوان اور
ہندی لکروندا اور ہوفاقسطیداس اور ساذج ہندی اور انیسون اور فو اور تخم
کرفس تخم رازیانہ اور طین بحیرہ یعنے وہ مٹی جسکو گل مختوم کہتے ہین اور قلقطار
یعنے پھٹکری سبز بریان اور حماما ہیوفاریقون وج ترکی حب بلسان اقاقیا صمغ عربی
قردمانا ہر ایک ڈیڑہ تولہ زوفرا قنہ یعنے بارزد جاوشیر سکبینج قفر الیہود قنطوریون
زراوند مدحرج جند بیدستر ہر ایک نو ماشہ — اور اس نسخہ مین اتنی دوائین اور بڑھائی
گئی ہین اور اہل عجم کے نسخون مین یہ دوائین برقرار رکھی جاتی ہین [illegible]
— اور کتیرا اور عود اور طینا زراوند طویل بذر البنج ہر ایک واحد نو ماشہ یہ
ستر دوائین ہین سوائے شہد کے اور شہد دو چند سب دواؤن کا وزن جو تریاق
مین پڑتے ہین ایکہزار چار سو چوبیس مثقال ہی جو برابر سات سیر ایک چھٹانک انگریزی
چہرہ دار کی تول سے ہوتا ہی اگر روپیہ ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہو — مگر زعفران
کو علیحدہ پیسین اور مر اور افیون اور بلسان کو علیحدہ کوٹ کر تمام شراب مین جو رات
جوش دی گئی ہو بھگو دین اور علک اور بارزد کو روغن بلسان مین گھولین اور قلقطار
کو تنہا کوٹین بعد اسکے سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور شہد مین کف گرفتہ کرکے
ملا دین اور ملاتے وقت بھی دواؤن کو ہاون دستہ مین ڈالکر خوب پیسین تاکہ
بخوبی ملجائے بعد اسکے شیشہ کے برتن مین یا چکنی مٹی کے برتن مین بھر کر
رکھدین اور چار برس کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی پوری ایکدرہم ہی
نیمگرم پانی کے ساتھ دوسرا نسخہ قرص [illegible] اسقیل اڑتالیس مثقال جو
برابر اٹھارہ تولہ کے ہی اور قرص ہائے افعی نو تولہ گلسرخ خشک شدہ جسکی
بو نڈیان نکال ڈالی جائین ساڑھے چار تولہ بیخ سوسن آسمانگونی ساڑھے چار تولہ
اصل السوس ساڑھے چار تولہ تخم شلجم صحرای ساڑھے چار تولہ اسقوردیون ساڑھے
چار تولہ عود بلسان پونے چار تولہ دار چینی ساڑھے چار تولہ افیون ساڑھے چار تولہ
غاریقون ساڑھے چار تولہ روغن بلسان پونے چار تولہ فلفل سپید سوا دو تولہ
ریوند چینی سوا دو تولہ تخم کرفس ڈیڑہ تولہ مر صاف شدہ سوا دو تولہ قسط سوا دو تولہ
زعفران سوا دو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ سنبل ہندی سوا دو تولہ فلفل سیاہ نو تولہ
[illegible] سوا دو تولہ فراسیون شگوفہ اذخر فودنج کوہی کندر ہر یہ

جندبیدستر واحد دو دو تولہ اسطوخودوس سوا دو تولہ فطراسالیون اور تخم کرفس کوہی ماقدونی ہی سوا دو تولہ مصطکی صمغ البطم زنجبیل دونمسہ اوراق ہر واحد سوا دو تولہ کما فیطوس یعنے کلگوندا ڈیڑہ تولہ سیبالہ ڈیڑہ تولہ ہو یعنے رشیدوالا ڈیڑہ تولہ ماما ڈیڑہ تولہ ماروین اور اس سے مراد سنبل رومی ہی ڈیڑہ تولہ گل مختوم ڈیڑہ تولہ فوتنج یعنے جہال گری اور ہندی ہر واحد ڈیڑہ تولہ برگ ساذج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین ڈیڑہ تولہ سیر بنگری جلی ہوی ڈیڑہ تولہ زنجبیل رومی جسکو پکہان بید کہتے ہین ڈیڑہ تولہ انیسون ڈیڑہ تولہ عصارہ اوفاقسطیداس ڈیڑہ تولہ حب بلسان ڈیڑہ تولہ صمغ عربی ڈیڑہ تولہ تخم رازیانہ ڈیڑہ تولہ قردمانا جسکو کرد یا دشتی بہی کہتے ہین ڈیڑہ تولہ سیسالیوس یعنے کاشم رومی ڈیڑہ تولہ اقاقیہ ڈیڑہ تولہ سپید بالم اور ہوفاریقون ہر واحد ڈیڑہ تولہ اجوائن ڈیڑہ تولہ جندبیدستر نو ماشہ زراوند طویل نو ماشہ دوقو جو صحرای گاجر کا بیج ہی نو ماشہ قصر الیبو نو ماشہ جاوشیر نو ماشہ قنطوریون دقیق نو ماشہ بارزد وہی قنہ ہی جسکو بیروزہ کہتے ہین نو ماشہ بنانے کی وہی ترکیب ہی جو ہمنے اوپر بیان کی ہی گوندھنے اور چہاننے اور شہد ملانے کی واللہ اعلم

صفت اقراص افاعی یعنے سانپون سے جو قرص بنایا جاتا ہی اسکا نسخہ سانپون کو ہر وقت تمام ہونے فصل ربیع اور آمد فصل گرما کے پکڑین جیسے ہماری ملکون مین بیساکہ کا مہینہ اور اگر فصل ربیع مین سردی رہی ہو سانپون کے پکڑنے کو اسقدر ٹالین کہ ابتدا گرمیون کی آجاوے سانپ کی وہی قسم پکڑنی چاہیے جنکے بدن چوڑے ہون اور چپٹے خصوصا گردن کے پاس اور گردنین انکی بہت پتلی ہون دم بوجہ کہنہ سالی کے گر گئی ہو اور چلنے مین گہانس وغیرہ پر جو چلے لکیر بجاوے جلدی دوا ز سے اسکے سنا پیدا ہو اور ہر ایک سانپ اس قابل نہین ہی کہ اس قرص مین داخل کیا جاوے بلکہ جسکا رنگ اشقر ہو یعنے بیگون اور اسکے سانپ مین بہی مادہ بکار آمد ہی نر سے کام نہین نکلتا نر اور مادہ کی پہچان یہ ہی کہ نیچے اوپر کی دونون بازوون مین دانت کے اگر ایک ہی دانت ہو تو وہ نر ہی اور مادہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک بازو مین دانت ہوتے ہین وجہ یہ ہی کہ جس سانپ کا نام سقر ہی اور جلد چہارم مین اسی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکہدیا ہی اس سانپ سے اور جس پر لکیرین پڑی ہون اور گنڈہ دار ہو اس سے اور سیاہ چتیون کے سانپ سے جو سپیدی مائل ہون پرہیز کرنا چاہیے جو سانپ ضعیف ہو کہ زمین شور مین رہتا ہو یا ناسے اور نہرون کے کنارے کا خواہ دریاؤن کے کنارے کا ہو اسکو نہ پکڑنا چاہیے اور نہ اس سانپ کو جسکی کہال مین نقش و نگار ہون جیسے ہمارے ہندوستان مین جیت ہوتی ہی جسکی کہال سے تلوار کے پرتلے بنائے جاتے ہین اسلیے کہ ایسے خوشرنگ جلد کے سانپ مین وہ سانپ بہی جمع ہوتا ہی جسکا بلوطیہ نام ہی جسمین خباثت زیادہ ہی اور اسکے استعمال سے پیاس زیادہ لگتی ہی - بلکہ ایسے مقام کا سانپ پکڑا جاوے جو تری سے دور ہو اور جس سانپ کی کہ حرکت مین ضعف ہو وہ بہی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو بسرعت چلتا ہو اور چلتے وقت سر اٹہا کر چلے اور اسقدر اٹہاوے کہ بہین کہڑا ہو جاوے - بعد پکڑنے کے سانپ کو بحال خود چہوڑنا چاہیے اور بشرط امکان چار چار انگل اسکے سر اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے اور دم کو پشت کی طرف سے چار انگل ناپ کر کاٹین پہر اگر بعد کاٹنے کے بہت سا خون اسکے بدن سے جاری ہو اور دیر تک تڑپا کرے اور موت اسپر دیر مین واقع ہو یہی سانپ مختار اور پسندیدہ ہی اور اگر کاٹنے کے بعد خون تہوڑا نکلے اور تڑپنا بہی کم ہو اور جلدی مر جاوے ایسا سانپ خراب ہوتا ہی یہ بہی اسکی علامات مین سے ہی کہ بحالت حیات حرکت جلد کرتا ہو اور نگاہ سے اسکے جرات پیدا ہو اور جو چیز اسکے سامنے آوے اسپر جہپٹتا ہو مخرج ثقل برابر اسکے دم کے سرے پر ہو - جب سر اور دم کاٹنے کے بعد سانپ مرجاوے اسکے پیٹ کی آلائش اور اوجہ وغیرہ سب نکال ڈالین خصوصا اسکے پتے کو ضرور دور کرین اور نمک اور پانی سے خوب دہوئین بعد اسکے نمک اور پانی مین اسکو پکاوین اور اگر پانی مین سویا بہی ملالین کچہ مضایقہ نہین اور پکانے مین ایسا اسکو مہرا کردین اور گلا ڈالین کہ اسکے گوشت کا ہڈی سے الگ کر لینا آسان ہو بعد اسکے گوشت سے ہڈیان جنکر کسی ہاون مین دستہ سے نرم نرم کوٹین طبیب لوگ وصیت کرتے ہین اس شخص کو جو اسکے کوٹنے کا قصد کرے روغن بلسان کا ناس لے اور انگلیون کے سرون پر بہی روغن بلسان کو لگاوے جب خوب کٹ جاوے اسمین کعک جو بنا بر نسخہ ہاے مختلفہ کے ملاوے مگر کچہ حکیم اندروماخس کے نسخہ مین ہی اسپر کسی دوسری چیز کو اختیار نکرنا چاہیے بعد اسکے پتلے پتلے نازک قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین اور محفوظ مقام پر رکہہ چہوڑین وجہ یہ ہی کہ ان ٹکیون پر دہوپ کسی وقت نہ پڑنے پاوے نہ سوکہنے پاوے پہلے نہ بعد سوکہنے کے اسلیے کہ دہوپ کے پڑنے سے وہ قوت جل جاتی ہی جو سانپ کے گوشت مین سموم شدیدہ کا مقابلہ کرتی ہی اور ان سموم کا جو کہانے پینے مین آتی ہین

صفت اقراص اسقیل یعنے طریقہ بنانے قرص پیاز دشتی کا جسکو کاندہ کہتے ہین تازہ

پیالہ دستی چوڑی ہو اور بہت بڑی نہو یعنی چاہیے اور اسپر گل حکمت مٹی سے لگیجائے
بلکہ خمیر کو بجائے مٹی کے اسپر لگانا چاہیے اور کسی دیگ مین یا تنور مین اسکو اتنا
پکائین کہ خوب پک جائے جس تنور مین پکائین وہ خوب گرم ہوگیا ہو اور اسکی راکھ سب
نکال ڈالی گئی ہو یا تنور کے اوپر کے مقامات مین جہان روٹی لگائی جاتی ہی
پکائین اور جب تنور وغیرہ سے نکال لین جسقدر اسکے اندر نرم ہوگیا ہو اسکو لیکر
اور نرم نرم پیسین اور سنے شرکا آٹا ملائین لیکن حکیم اندروماخس ایک حصہ مین اسقیل کے
دو حصہ آٹا ملاتا تھا اور سوائے اس حکیم کے اور لوگ ہموزن آٹا ملاتے ہین جب
اسقیل مین شرکا آٹا ملچکے اسکے تپلے تپلے قرص بنانے چاہیے اور قرص بناتے
وقت اپنے ہاتھ مین روغن گل ملین اور خشک کرکے انکو مثل اقراص افاعی کے
بحفاظت رکھین نسخہ اقراص اندروخورون پوست بیخ دارشیشعان
سوا دو تولہ چرائتہ اور قسط عود بلسان اسارون مو یعنے ریشہ والا اور حماما مصطگی
اور اماراقن یعنے اقحوان سپید اور مجیٹھ ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے
سات تولہ راوند سلیخہ دارچینی ہر واحد ساڑھے سات تولہ مرکی نو تولہ سنبل ہندی
چھ تولہ سافج چھ تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سبکو کوٹ چھان کر الگ رکھین اور شراب
ریحانی کہنہ قابل سجلاوت سے گوندھ کر قرص بنالین اور سایہ مین خشک کرین جیسطرح سے
قرص افاعی کو بحفاظت رکھا ہی اسکو بھی رکھین دوسرا نسخہ اسی قرص کا
شیشعان کی لکڑی اور چرائتہ اور قسط اسارون عود بلسان حماما اور مو اور کشیشہ
اور مجیٹھ اور اقحوان ہر ایک پونے سات تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سنبل ہندی
اور سافج ساڑھے چار تولہ مرکی نو تولہ سبکو کوٹ کر قرص بنائین اسی ترکیب سے جو
پہلے نسخہ مین لکھا گیا ہی تیسرا نسخہ اسی قرص کا حقلاشون یعنے دارشیشعان
سوا دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے چار تولہ چرائتہ سوا دو تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ اسارون
سوا دو تولہ عود بلسان سوا دو تولہ دارچینی نو تولہ حماما نو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ
اماراقن اور یہ اقحوان سپید ہی ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ
جعدہ سوا دو تولہ مرکی نو تولہ مصطگی سوا دو تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ ان
دواؤن کو کوٹ پیس کر شراب صاف مین ملاکر قرص تیار کرین جیسا ہمنے بیان
کیا ہی اور بحفاظت رکھ چھوڑین **مثرودیطوس** یہ ایک معجون ہی جسکو حکیم
مثرودیطوس نے بنایا تھا جو ایک حکیم جلیل القدر گذرا ہی اور اپنے ہی نام پر اس
معجون کا نام رکھا ہی اس معجون کو اس حکیم نے انھین دواؤن سے مرکب کیا ہی
جنکا تجربہ زہرون پر کیا تھا خصوصًا اور امراض پر تاکہ یہ معجون سموم اور امراض مختلفہ کی
منفعت کا جامع ہو شاید کہ ہمارے زمانہ مین تریاق یہی معجون ہی پھر جسوقت حکیم اندروماخس
کو سانپ کے گوشت کے منفعت پر آگاہی ہوئی اور چند چیزین بھی اسکو نافع معلوم
ہوئین مثرودیطوس نے قرص افاعی وغیرہ کو بڑھادیا اور تھوڑا سا تغیر کمی بیشی کا
اس معجون مین کردیا پس یہ معجون تریاق کبیر ہوگیا اور تریاق کبیر مثرودیطوس
سے زیادہ فقط ایک ہی چیز مین نفع کرتا ہی اور وہ سانپ کی سمیت کا فائق ہی
اور باتون مین مثرودیطوس تریاق کبیر سے کچھ اسقدر کم نہین ہی جس کی کا شمار
ہوسکے بلکہ مثرودیطوس تریاق کبیر سے اکثر منافع مین زیادہ ہی — اور اسکا فائدہ عام
ہی اور ہم اپنے کلام مین تطویل ان منافع کی بیان سے نہین کرتے اسلیے کہ
وہ وہی ہین جو تریاق کبیر کے ذیل مین مذکور ہوچکے مقدار شربت مثرودیطوس کے
تریاق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہی **صفت معجون مثرودیطوس** کی بنا بر اس
نسخہ کے جسکو جمہور اطبا نے لکھا ہی نسخہ زعفران مرکی غاریقون زنجبیل دارچینی کبیر
ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب کندر ثاسفیس جو حرف بابلی ہی اور اذخر
عود بلسان اسطوخودوس سیسالیوس قسط گرکونداپروزہ نیا سب وہ علک البطم ہی
دار فلفل عصارہ لحیۃ التیس جند بیدستر مالا بتیرن اور وہ سافج ہندی ہی اور سعد جاوشیر
ہر ایک سوا دو تولہ سلیخہ یعنے تج فلفل سپید سیاہ سونجان جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین
سقوردیون دو قو یعنے تخم گزر صحرائی اکلیل الملک خبطیانا جسکو بالکھان بید سے کہتے ہین
روغن بلسان اقراص لوفیون اور مقل یعنے گوگل ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب
یعنے تلی سات ماشہ اشق سنبل رومی اور مصطگی صمغ عربی فطر اسالیون فرد ماما تخم
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی افسنتین ترکی
اور مو یعنے ریشہ والا اسکنیج اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے
ہی افیون گلسرخ دیقطامافن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کے ہی مجیٹھ اقاقیا ناف سقنقور کی اور تخم ہیوفاریقون ہر ایک ساڑھے چار درہم جو
برابر ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہی شراب ریحانی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت
بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگوے اور شہد ملاکر بحفاظت رکھ چھوڑے
اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرے مقدار شربت ایک بندقہ ہی جو برابر اذخر مرکی
اکہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ دارچینی مقل ازرق اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین
سنبل رومی کے ہی اور بیدرقہ مین سب کے جو چیز مناسب ہو اس نسخہ مین چند دوائین
ایسی ہین کہ جالینوس کے نسخہ مین وہ نہین ہین اور یہ تیرہ دوائین ہین غاریقون
سونجان سداب خشک اشق دیقطامافن اسارون کتیرا اسطوخودوس کافیطوس

اکلیل الملک عود بلسان فلفل سیاہ مقل اور جالینوس کے نسخہ مین دو ایسی دوائین ہین
جو اس نسخہ مین نہین ہین اور وہ دو نون بیخ سوسن اور نمک ہی ایک اور نسخہ ہی اسمین ایک
اور دوا ہی جو اس نسخہ مین نہین ہی اور وہ تخم سداب ہی صفت اقراص قوفیون
جسکا استعمال شرودیطوس مین ہی زبیب یعنے مویز کلان جستہ براور
چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی علک البطم چوبیس درہم یعنے سات تولہ
سلیخہ یعنے تج اکلیل الملک اور سعد کوفی جسکو موتھا کہتے ہین حب الغار ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قصب الذریرہ جسکو چرایتہ کہتے ہین نو درہم
برابر دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہوا زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
قفر الیہود ڈھائی درہم جو برابر پونے آٹھ ماشہ کے ہی اور یہ نسخہ حکیم شابور ابن سہل کا
ہی اسمین زیادتی قفر الیہود کی ہی اور این سرابیون مین زیادتی واسطے شعان کی
بقدر ڈھائی درہم جسکے پونے نو ماشہ ہوتے ہین اور ایک نسخہ مین زیادتی اسارون
کی ڈھائی درہم کی ہی جو برابر پونے نو ماشہ کے ہی تریاق عشرہ یہ تریاق
منسوب بطرف اُس حکیم کے ہی جسکا نام عزرہ تھا حماما بان مثقال جو ساڑھے چار ماشہ
تولہ ہوا شگوفہ اذخر تین تولہ عاقرقرحا سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ اور
سوا دو تولہ مرکی ساڑھے چار تولہ فطر اسالیون اور یہ کرفس کوہی ہی اور دو قو یعنے
تخم کرفس صحرائی قلیطی ہر ایک ایک تولہ ایک ماشہ کیترا سوا گیارہ تولہ عصارہ
ہوفاقسطیداس دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمانجونی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
تخم برازیانا سوا دو تولہ مقل ازرق یعنے گوگل تین تولہ خشخاش سپید سوا گیارہ تولہ
سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ آب اترج مقشر اور سماق شامی
ہر ایک نو ماشہ تخم شبت یعنے سویا کے بیج گیدمالکی یعنے بگلہ اور اسارون قردمانا
افریون افیون ہر ایک سوا دو تولہ فلفل سیاہ سوا گیارہ تولہ گلسرخ خشک تند جنکی
بوندیان نکال ڈالی ہون تین تولہ ساڑھے چار ماشہ سافج ہندی ساڑھے چار تولہ
روغن بلسان نو تولہ تار دین قسطیطی اور وہی سنبل رومی ہی اور رانیش دہ انگور کا
شگوفہ ہی ہر ایک سوا دو تولہ کیر کا پھول سوا دو تولہ لک مغسول ساڑھے چار تولہ
مامیثا مقل ہر ایک ساڑھے چار تولہ شگوفہ سنبل رومی ایک تولہ دس ماشہ پودینا
ساڑھے چار تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ شگوفہ مو یعنے ریشہ والا ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ
قیمولیا سوا چار تولہ عصارہ اطیا اور وہی برنجاسف ہی اور ایک نسخہ مین الیاسب
جسکو قیسوم صحرائی کہتے ہین بیخ کاسنی ساڑھے سات تولہ قسط تلخ اور خطیا نا
رومی ہر ایک ساڑھے چار تولہ برگ اترج چار تولہ ساڑھے دس ماشہ قرد امومہ

دونون تین تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون سوا دو تولہ اذخر ساڑھے چار تولہ ان
دواؤن کو کوٹ چھان کر عود وافقل بھگونے کے ہی انگوری شراب صاف بیر الجوہر
مین بھگوئین جسکا نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جمہوری مین یا شراب مثلث مین یا
مویز کلان کے انتہد نبیذ مین بھگوئین اور شہد کا کف نکال کر بقدر حاجت ملا کر معجون
تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا کر رکھ چھوڑین اور مثل تریاق کبیر کے اسکا بھی استعمال
کیا جاتا ہی اور بعض طبیب اس تریاق مین اشق بھی داخل
کرتے ہین اور بعض طبیب اشق کا ملانا تجویز نہین کرتے
اسلیے کہ اشق معدہ کو مضر ہی دوسرا نسخہ جو تریا اور عزرہ سے منقول ہی
حماما مرکی ہر ایک پندرہ اوقیہ جو چودہ تولہ چھ ماشہ کے ہوا عاقرقرحا سات تولہ مرکی
اذخر سوا گیارہ تولہ سلیخہ یعنے تج پینتیس تولہ ایک ماشہ سات رتی یعنی اٹھارہ تولہ
تین ماشہ پانچ رتی اور دو قو چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی زعفران چھتیس تولہ تین ماشہ
سات رتی فطر اسالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی بیخ بنفشہ سات تولہ تین رتی تخم
رازیانہ مقل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ لبان جو بیس تولہ پونے سات ماشہ کیترا
ستائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ اور ہوفاقسطیداس آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم بیخ کرفس
ساڑھے چار ماشہ تخم شبت گیدمالکی اور زردچوب ہر ایک نو ماشہ برنجاسف
رطل یعنے چوبیس تولہ تخم خشخاش ساڑھے ستائیس تولہ سنبل الطیب
چوبیس تولہ پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ سماق آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ انیسون اور اسارون اور قردمانا ہر ایک سوا گیارہ تولہ
افیون چھ تولہ چھ رتی افربیون چھ تولہ چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گلسرخ
سوا گیارہ تولہ سافج ہندی حب بلسان آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بلادر یعنے
بھلانوان چھ تولہ چھ رتی لک مغسول بارہ تولہ پونے دو ماشہ دارچینی یعنے دو تولہ
مو یعنے ریشہ والا چار تولہ پونے سات ماشہ سنبل اقریطی چوبیس تولہ پونے
سات ماشہ کبریت سوا گیارہ تولہ مامیثا راوند چینی قسط تلخ ڈیڑھ تولہ برگ اترج
بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ اقراص اندروخون ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن بلسان نو تولہ
ساڑھے سات ماشہ عصارہ قیسوم چوبیس تولہ خولنجان اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ
حضض کی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ قرنفل چودہ تولہ چھ رتی شہد بقدر حاجت
صفت اقراص اندروخون جو اس نسخہ مین مستعمل ہی بابونہ
سرخ بابونہ سپید مرکی انیسون اسارون اشنہ جرائحہ عود بلسان سب اجزا
برابر وزن مین لیکر کوٹ چھان کر شراب صافی جید الجوہر جسکو اصل کہتے ہین

یا شراب مثلث یا نبیذ زبیب کلان اور شہد مین ملا کر تین دن برابر بھنے دین اور ہر روز
ایک تہ ہلا دیا کرین اور اگر بوجہ خشک ہونے کے حاجت پڑے کوئی شراب
بجلا انہین شرابون کے بڑھا دین بعد اسکے ایک ایک قرص ساڑھے چار ماشہ
کا بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین مترجم تجربہ سے دریافت ہوا ہی کہ گولی یا
قرص وغیرہ بعد خشک ہونے کے پانچوان حصہ گھٹ جاتا ہی بین عام قاعدہ طبیبون
کا یہی ہی کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہین اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہی
جو بعد خشک ہوجانے کے باقی رہے اور اس مثال مین اگر ہم جانین کہ یہ قرص
بعد خشکی کے پورا ایک مثقال باقی رہے تو ایک مثقال کا پانچوان حصہ یعنے تخمیناً سات
رتی ایک مثقال سے زیادہ قرص بنانے ہونگے یعنے پانچ ماشہ تین رتی کا قرص بعد
خشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ رہیگا لیکن چونکہ دواساز کو فن کیمیا مین بالکل
مداخلت نہین ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطبا موجود ہین بھی اس فن سے
بے بہرہ ہورہے ہین تو اینا قوام قرص یا گولی کا جو بعد خشک ہونے کے
پورا پانچوان حصہ کم ہوجاے ہمسے ساختہ بنت دشوار ہی لہذا واسطے سہولت
کارروائی کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہی کہ قرص اور گولی کو بعد خشک
ہونے کے وزن کرتے ہین اگر کم ہوئے تو دوسری گولی سے توڑ کر اسکو
پورا کرکے اور اگر زیادہ ہوے تو اتنی زیادتی اسمین سے نکال کر استعمال
کرتے ہین نان پز لوگ جو روٹی پکاتے ہین ان کو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہی
کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہوجاتا ہی اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد
تیاری کے کتنے وزن کی ہوتی ہی ہم اپنے کم مشقی پر افسوس کرتے ہین
کہ حکیم کہلا کر اور ضروری مسائل فن کیمیا سے بالکل نابلد ہین متن یہ تریاق وہ ہی
جسکو حکیم غورس نے بنایا تھا اور یہ تریاق بمنزلہ خلیفہ اور جانشین تریاق فاروق
کے تمام خواص مین ہی واللہ اعلم **تریاق الاربعہ** چونکہ یہ تریاق چار دواؤن
سے مرکب ہی لہذا اسکو تریاق الاربعہ کہتے ہین نسخہ حنطیانا رومی حب الغار
زراوند طویل مرکی چارون اجزا کو برابر کوٹ چھان کر شہد کا کف نکالکر انکا
قوام درست کرین شہد کا وزن وہی ہی جسقدر کافی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے
چار ماشہ آب گرم سے ہموزن یہ بھی کہا گیا ہی کہ بعض طبیب بجاے مرکی کے
قسط تلخ داخل کرتے ہین — کہ اسنے بعض نسخون مین اس تریاق کے ایک
جزو زعفران کی بھی زیادتی پائی ہی — یہ تریاق چارون دواؤن سے مرکب ہی بچھو
کے ڈنک مارنے اور مکڑی کے لپٹانے اور سرد امراض سے فائدہ کرتا ہی

سو تیرا اور اسکو مخلص اکبر کہتے ہین یعنے بڑا نجات دینے والا اور بڑی بیماریون سے
خلاصی کرانے والا — یہ دوا جامع منفعت ہی مرگی اور دوار یعنے گھومنی اور
پرانا درد سر اور رعشہ کو فائدہ کرتی ہی اور مادہ کو آنکھ کیطرف کھینچکر آنے سے روکتی ہی
کبھی آنکھون کے کھولنے اور قدح کرانے کے بعد اسکو بطور سرمہ کے لگاتے
ہین پس دوبارہ پانی اترنے کو منع کرتی ہی آنکھ مین ہر ایک آفت رسی کو منع کرتی ہی
آواز کے انقطاع یعنے کو اور فالج اور وسواس دانتون کے درد آنکھ کے
درد پھیپھڑا اور سینہ اور پہلو اور شراسیف یعنے کوہلے کی ہڈیون کے درد کو پلانے
سے فائدہ کرتی ہی ہمراہ شہد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہی جب آب بارتنگ
اور عصارہ عصی الراعی کے ساتھ پلائی جاے اور معدہ کی ریاح کو اور معدہ کے
اقسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہی رنگ کو صاف کرتی ہی فکر کو برطرف کردیتی ہی
ڈکار کو بند کردیتی ہی قروح مثانہ اور امراض امعا کو اور مروڑہ جو آنتون مین ہو اسکو
شفا دیتی ہی اور آنتون کے ورم اور طحال کے ورم مین اسکا حقنہ کیا جاتا گردہ
اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ ادرار نکال دیتی ہی انداکیر یعنے آلات مردی کو
قوی کرتی ہی اور جب ان پر طلا کیجاے شہوت کو برانگیختہ کرتی ہی درد ہاے
مفاصل اور نقرس اور تشنج کو نفع کرتی ہی ڈنک مارنے والے جانورون کے
زہر سے اور کھانے پینے مین جو زہر آئین ان کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے
یعنے اودیہ مفردہ جو اس دوا مین ہین وہ یہ ہین تج اور اذخر ہر ایک چار تولہ
چار ماشہ پانچ رتی جند بیدستر فطراسالیون جو تخم کرفس کوہی ہی ہر ایک پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس پانچ تولہ سات ماشہ پانچ رتی سیالیوس ساڑھے
چار ماشہ قسط دارچینی اقراص اور وسمارا اور سعیہ سائلہ اور اسارون ہر ایک دو تولہ
افیون سوا تین تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ فلفل ڈیڑھ تولہ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ
حماما زعفران ہر ایک ڈیڑھ تولہ افیون پونے چار تولہ ان سب دواؤن کو
کوٹ پیس کر چھان لین اور شہد کا کف نکالکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین
بحفاظت رکھ چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد بوقت حاجت استعمال کرین
صفت اقراص اور وسمار جو مخلص اکبر مین داخل ہین حماما اشیشعان قسط
چیرائتہ قرنفل سپید اجوائن ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی مصطگی زعفران
ہر ایک دو تولہ تین ماشہ حبشہ ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب ساذج ہندی ہر ایک
دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹ پیس
چھان کر شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا ڈالین ایک

قرص کا وزن کم سے کم ساڑھے چار ماشہ ہو اور سایہ مین خشک کرکے استعمال کرین
شہر رگ وارد یہ دوا انجملہ ادویہ اہل عجم کے ہے جسکا نفع بہت بڑا ہے اور پسندیدہ
مشہور ہے اسکے فائدہ بھی برابر فلونیا اور تریاق اور اثلیثیا کے ہے اور منفعت اسکی قوت مین
بہت زیادہ ہے اجزا اسکے زعفران بزرالبنج سفید ہر ایک شے تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ افیون اور افربیون ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ اور سنبل اور لبنی ہر ایک
تولہ ایک ماشہ ساذج ہندی قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ فلفل سپید سات ماشہ
مروارید ناسفتہ نوشادر تخم سداب صحرائی مشک اور کافور الائچی کلان دارچینی تخم
ہر ایک تین ماشہ قسط دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل یعنے اسپند اور عاقرقرحا دارفلفل
ایک تولہ دو ماشہ سکبینج جندبیدستر جاوشیر ہر ایک سات ماشہ زراوند یعنے
نرکچور اور درونج عقربی روغن بلسان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور جو نسخہ سریانی
اور یونانی سے منقول ہے اسمین مرمکی ایک تولہ دو ماشہ اور کافور ایک تولہ دو ماشہ
لکھا ہوا ہے خشک دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور گیلی دوائین اس مین جسقدر ریحون
ان کو طلا نام شراب مین جسکو جوش دیدیا ہو بھگوئین بعد اسکے سب کو یکجا کرکے
شہد بقدر حاجت ملاکر چھ مہینے تک رہنے دین کہ مزاج پکڑ جاوے مقدار شربت
اسکی بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہے فندق کے گرم پانی کے ہمراہ معجون فلاسفہ
اور اسکا مادہ حیات بھی نام ہے یہ معجون فضول بلغمی کو مفید ہے مقوی
نفس ہے اور مفرح ہے ہضم کو بہت زیادتی کرتی ہے اشتہا بڑھاتی ہے اور زرد رنگ کا
کو کھول دیتی ہے اسکے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہے اور یاد دہی کی
قوت اور ذکاوت اور عقل اور قوت بیانی پیدا کرتی ہے اور اورد یعنے آنت اترنے کو
دور کرتی ہے سلسل بول کو قطع کرتی ہے ریاح مین سکون پیدا کرتی ہے منی کو بڑھاتی ہے
آلہ ذکر کو قوی کرتی ہے مسوڑھے کی ترچین اگر پھول گئی ہون انکو درست کردیتی
ہے دانتون کو مضبوط کرتی ہے درد ہاے پشت اور مفاصل اور پیڑو اور درد دونون
جانب یعنے کوکھون کو دور کردیتی ہے اخلاط اسکے فلفل دار فلفل زنجبیل
دارچینی آملہ بہیرہ شیطرج یعنے چیت زراوند گول چوب شاہی ہو یا بونہ اور حرف
حب نوبرگ یا ریبنے تین جوز ہندی ساطوریون ہے وہی قفیتہ الثعلب ہے دو تولہ
پونے نو ماشہ تخم بابونہ ایک تولہ چار ماشہ پانچ رتی گیا حب الغار آٹھ تولہ
پونے چھ ماشہ سرخ منقے کے بیج نکالکر کوٹ ڈالین اور کوٹنے کے بعد شہد
ہموزن کل دواؤن کے لیکر بعد اسکے اور دوائین جو اوپر ہو چکی ہین ملاکر
معجون تیار کرین اور ہر ایک حال مین چھوٹے جوزہ کے برابر استعمال کرین

اثلیثیا یہ وہ دوا ہے کہ طبیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہین اور اسکی تجربہ
مین ہر ایک عجائب امور کے مدعی مین گزرچکے اس دوا کا کوئی اثر سوا
اسکے نہین دیکھا کہ جو گرانی اور بستگی زبان کے امراض مین اور زبان کے
استرخا مین پیدا ہوتی ہے اسکو دور کرتی ہے لیکن طبیب لوگ یہ کہتے ہین کہ اثلیثیا سے
کبیر جنون اور امراض باردہ بلغمی اور سوداوی کو اور فالج اور مرگی اور سکتہ اور
لقوہ اور وسواس اور اپنے آپ سے باتین کرنے اور درد سر اور شقیقہ اور نسیان
اور مالیخولیا اور برودت دماغ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہے اور جنین کے
گرنے سے حفاظت کرتی ہے تقطیر البول کو نفع کرتی ہے رحم کے درد اور رحم
کے ریاح اور استرخا زبان اور دوار یعنے گھومنی اور غم اور قطر یعنے چھپن
بچھو کے سمی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو دوا
معدہ وغیرہ مین بستہ ہوجاتے ہین انکے ضرر سے فائدہ کرتی ہے اور وجع مفاصل
اور جملہ اقسام کے درد جو کہنہ اور بارد ہون ان سے شفا دیتی ہے اور ہر ایک
مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب کے ہمراہ کیا جاتا ہے پس برودت
شدیدہ کے دفع کرنے کے واسطے اطماس کا پانی اسکا بدرقہ ہے اور یہ بھی
کہا گیا ہے کہ خمر یعنے شراب مین ملاکر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہے — اندرونی سدون
کے واسطے ماء الاصول کے ہمراہ اور رحم کے دردون کے واسطے آب
انیسون اور اعضاے عالیہ یعنے معدہ سے اوپر سر تک جو اعضا ہین ان
امراض مین آب مرزنجوش یا چقندر کی جڑون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے
واسطے روغن بنفشہ ملاکر یہ تو وہ باتین ہین جنکو اطبا کہتے ہین اور میری راے
مین یہ ایک گونہ اور خراب دوا ہے جسکی ترکیب بھی غیر مرتب ہے خون اور اخلاط
کو جلا دیتی ہے اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہے انکے پورے
ہونے مین کمی کرتی ہے اخلاط اسکے مشک اور کافور اور عنبر ہر ایک سات ماشہ
مروارید ناسفتہ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونا پیا ہوا اور چاندی
ہر ایک پونے دو ماشہ حماما تخم حرمل یعنے اسپند افربیون اقتان حنظلی اشنہ
تخم کرفس تخم سداب پہاڑی گاے کا گوبر سرخ گندھک اور زرد گندھک
اور فربیون سپید اور لبنی اور سعد کوفی اور مارشوبہ یہ ایلیون کی چھوٹی چھوٹی
اور پتلی پتلی لکڑیان ہین اور عروق اسفند اور یہ خردل سپید ہے اور مامیران الحلب
یعنے کھوپی عود بلسان بزرالجبان اور شبزان جسکو قانسرتین بھی کہتے ہین
ہر ایک سات ماشہ شگوفہ اذخر ساذج ہندی جوز بوا جند بیدستر چیر تخم گندنا ہر ایک دو تولہ

گیارہ ماشہ زیت اور کبابہ یعنے فلیوش نزاج الاساکفہ یعنے کسیس اور کلونجی اور تخم رازیانج یعنے فقطرا سکا اور بیخ کبر ہر ایک پونے دو ماشہ ابریشم خام سویا کے بیج اور بودینہ کی جڑین اور زنجبیل ... بیخ زنجبیل جنطیانا اور اندر جو نمک ہندی عاقر قرحا لبد یعنے مونگا قنطوریون اور فوہ یعنے مجیٹھ اشقول ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب اسارون قسط تلخ سلیخہ یعنے تج الائچی کلان پرسیاوشان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ جاوتری بیخ بنفشہ ہر ایک سات ماشہ سیب خشک ثمر حب عدس تج کی لکڑی پونے دو ماشہ تخم رازیانا اور زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ صعتر فارسی اور صعتر جوزی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ بادآورد اور ریبوس کی گرہین پرانی جو دیواروں میں ہوں اور ریوند چینی ہر ایک دو تولہ چار رتی فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زراوند طویل زراوند مدحرج حب البلسان سفید ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ جوز ہندی دس ماشہ شگوفہ بید خشک کاسنی کی جڑین ہوم المجوس یعنے مرانیا عصارہ ایرسا دار شیشعان قیصوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجدان سیاہ ایک تولہ تین ماشہ تخم اکلیل الملک ایک تولہ پانچ ماشہ شعر الغول اور انگشت زرد کشت برکشت بہیرا ہلیلہ ... جاوشیر ہر ایک سات ماشہ مٹی چوراہے کی یا چوکور زمین کی ایک تولہ دو ماشہ اور جو دوائین اصول کتب فارسی مین ایسی پائی گئی ہین جو معجون ثلیثا پر اور دیہ مذکورہ بالا پر زیادہ ہین یہ ہین زرنب اسفند سفید ہر ایک سات سات ماشہ خیر و سخ کی جڑین ایک تولہ دو ماشہ معدنی کے شگوفہ سات ماشہ قرنجمشک یہ قرنفل بستانی ہر ایک تولہ چار ماشہ قردمانا ساڑھے تین ماشہ راوند چینی حب بلسان حب الآس مصری مختوم الملک حجر داؤ دجلیت یعنے جس سنگ مین بو بدبو آتی ہو سات سات ماشہ چھوٹی الائچی ساڑھے دس ماشہ حب البان مقشر ایک تولہ دو ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ کشوث کہربا مورد اور مورد اسفرم حفت آفرید جوز ابہل یعنے ابہل اور مقل ... یعنے میدہ لکڑی مرکی مرماخور دیودار بہمن سپید و سرخ سات سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ شیح ارمنی ساڑھے دس ماشہ تلخ طبرزدی اور نمک طعام یہ وہ نمک ہے جو آٹا گوندھنے مین پڑتا ہے اور دو قو اور فطراسالیون عصارہ سوسن عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پوست اترج خشک شحم عود وقاد ایبا ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ کو دان ڈیڑہ تولہ مقناطیس پونے دو تولہ قلقطار اور ریحق جبلی ہے اور بادام تلخ ہر ایک دو تولہ چار رتی خشک دوائین کوٹ ڈالی جائین اور چھان لین اور گیلی دوائین طلا مامیٹر شراب میں جو عمدہ ہو بھگو دیجائین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد لیکر

معجون تیار کرین اور کانچ کے برتن مین چھ مہینے تک مزاج بگڑنے کیواسطے رکھ چھوڑین بمقدار شربت بقدر ایک چنے کے نیم گرم پانی کے ہمراہ اخلاط ثلیثا کے بنا بر نسخہ دوم مشک قسم عمدہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ دو تولہ گیارہ ماشہ پیا ہوا سونا اور چاندی ہر ایک پونے دو ماشہ عنبر ایک تولہ دو ماشہ زرنب یعنے دو ماشہ ابریشم سوختہ یا ناسوختہ ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو تولہ گیارہ ماشہ زرنب ... درونج مکہ ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی تین ماشہ ... ماشہ مصطگی یعنے دو ماشہ ساذج ہندی دو تولہ گیارہ ماشہ حب بلسان یعنے دو ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ سیب س صد وتج کی لکڑیان و تخم مکہ ڈیڑہ تولہ فلفل سپید زنجبیل سویا کی جڑین مکہ ایک تولہ دو ماشہ قسط تلخ دو تولہ چار ماشہ جوزبوا دو تولہ گیارہ ماشہ جند بیدستر دو تولہ گیارہ ماشہ افیون سات ماشہ شگوفہ اذخر دو تولہ گیارہ ماشہ سویا کی جڑین جنطیانا رومی اور شگوفہ لسان العصافیر مکہ ایک تولہ دو ماشہ قاقلہ یعنے الائچی کلان دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ پونے دو تولہ اور لکڑیان پرسیاوشان کی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی دو تولہ چار ماشہ کلونجی اور یہ کالے کالے دانہ ہوتے ہین پونے دو ماشہ صعتر فارسی دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کسیس پونے دو ماشہ اشنان سنبلی سات ماشہ تخم کرفس تخم سداب ماشہ اور زردہ گندھک مکہ سات ماشہ پہاڑی گائے کا گوبر یعنے بوان کذا اور پہاڑی گوسفند کا مکہ سات ماشہ بادآورد دو تولہ چار رتی تخم جیر جیر دو تولہ گیارہ ماشہ ابہل ایک تولہ دو ماشہ فلفل سیاہ دار فلفل بزر البنج مکہ پانچ تولہ دس ماشہ عاقر قرحا ایک تولہ دو ماشہ افیون پانچ تولہ چوراہے کی مٹی ساڑھے تین تولہ زراوند طویل پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی دو تولہ چار رتی تخم زوفرا دو تولہ گیارہ ماشہ بندق ہندی ایک تولہ دو ماشہ تخم انجدان ایک تولہ پونے دو ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ پونے چار ماشہ اشقول اور بد یعنے مونگا مکہ ایک تولہ دو ماشہ تخم خیار مقشر ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ قفر الیہود ایک تولہ دو ماشہ کافور خربق سپید اور سیاہ اور سعد کوفی اور سعد سائکہ مامیران چینی تخم بلیون مکہ سات ماشہ مدا شغان اصابع صفر اور شعر الغول اور تخم کاسنی کشت برکشت مکہ سات ماشہ عود بلسان سات ماشہ آب سوسن یا زرافشونک ساڑھے تین ماشہ حب المحلب ساڑھے تین ماشہ اصول اسفند اور سپید رائی ہر سات ماشہ گھانس کی جڑین جو پرانی دیوارین ہوتی ہین

دو تولہ بوٹی کی بیٹ پوسٹے دو ماشہ پوست بیخ کبر پونے دو ماشہ بزر اجشان
شششدان ملکد ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان لین پھر
اور جو بھگونے کے قابل ہو اسکو شراب ریحانی مین بھگو دین اور شہد ملا کر قوام
معجون کا درست کرین اور کسی برتن مین بحفاظت اٹھا رکھین مقدار شربت
برابر چنے کے آب پوست بیخ رازیانہ اور کرفس مین اور سعوط اسکا یعنے ناس
آب شاہسپانج یا آب مرزنجوش مین چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے

انوش دارو یہ دوا ہندی ہے تفریح اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی
ہے اور رنگ درست کردیتی ہے اور صفار یعنے پیلیا مرض کو جس مین بدن زرد
ہو جاتا ہے دور کرتی ہے نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور پسینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ
اسکا جگر کیواسطے بہت بڑا ہے اور کوئی ضرر ظاہری اسمین محسوس نہین ہے
کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
گلسرخ فارسی دو تولہ چار سرخ سعد کوفی ایک تولہ پانچ ماشہ قرنفل مصطگی
سنبل الطیب اسارون ملکد ساڑھے دس ماشہ قرفہ زرنب زعفران بسباسہ
قاقلہ یعنے الائچی کلان الائچی خرد جوز بوا ملکد سات ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹکر
ریشمی کپڑے مین چھانین تاکہ سب اجزا اسمین خوب ملجائین بعد اسکے آملہ جو خوب
صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پونے چونتیس تولہ انکے گٹھلی نکالین جسکا وزن
ایک چھٹانک کم چار سیر ہو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی یعنے سوا سیر باقی
رہے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کرین پھر اس پانی کو دیگ
مین ڈالکر اور فانید سنجری یعنے قند سپید تخمیناً آدھ پاؤ کم سیر ڈالکر نرم آنچ
سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاوے اور گاڑھے لعوق کے قوام مین آجاوے
بعد اسکے دیگچی کو چولھے پر سے اتار کر زمین پر رکھین اور پسی ہوئی دوائین
اسپر چھڑکین اور لکڑی سے ہلاتے جائین تا اینکہ سب دوائین خوب ملجاوین
اسکے بعد سبز برتن مین نکالکر رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے

دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخہ اول
کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے معدہ کو پاک صاف
کردیتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے
فلفل دار فلفل ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ منقشر برآوردہ قنطوریون ملکد پونے
سات تولہ شہد روغن گاو اسقدر کہ جسمین معجون بنجاوے مقدار شربت ساڑھے
چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کیواسطے جتنی اسکی قوت ہو

معجون خوزی — ایک جماعت اطبا نے ملکر اسکو مرتب کیا ہے مرہ سودا
اور مرہ صفرا کو مفید ہے اور طلیا یعنے اعضا شکنی یا ہڑ پھوٹن جو تپ کی آمد مین معلوم ہوتی
ہے اور خشک کھجلی کو اور ابردہ یعنے پیٹ کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو
قوی کرتی ہے اور قولنج اور ریاح کو نفع کرتی ہے اور اشتہائے طعام بڑھاتی ہے
اور جماع کرنے پر قوی کرتی ہے اخلاط اسکے سقمونیا مغز تربد دار فلفل
ملکد پونے دو تولہ عاقرقرحا تخم کرفس اجوائن زنجبیل نمک ہندی ملکد ساڑھے
تین ماشہ قرنفل زرنب ملکد پونے دو ماشہ فلنجہ جسکو ہندی مین بابرنگ کہتے ہین
ساڑھے چار ماشہ محلب مقشر جسکو کھیونی کہتے ہین سات ماشہ قند سفید زعفران
ملکد ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤن کو لیکر سواے سقمونیا اور زعفران
اور شکر کے سبکو کوٹین اور چھان لین بعد اسکے سب کو خوب ملا کر شہد کف گرفتہ
کے ذریعہ سے جو ڈھائی گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین مقدار
شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک

دوسری معجون نفس مین نشاط پیدا کرتی ہے اور مفرح ہے مقوی بدن ہے اور رنگ کو
خوشنما کرتی ہے صفار یعنے پیلیا کو دور کرتی ہے نکہت بدن اور پسینے کو خوشبو کردیتی ہے
معدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت اسمین نہین ہے کھانے
سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
گلسرخ چھ جز سعد کوفی آٹھ جز قرنفل مصطگی سنبل اسارون ملکد تین جز
قرفہ زرنب زعفران ملکد دو جز بسباسہ یعنے جاوتری الائچی کلان
الائچی خرد جوز بوا ملکد ایک جز کوٹ چھان کر فی ساڑھے نو تولہ دواؤن
پونے چونتیس تولہ آملہ نیا لیکر پانی مین جوش دین اور جتنا وزن آملہ کا
بحساب وزن ادویہ ٹھہرے فی پونے چونتیس تولہ آملہ تین سیر پانی مین
اتنا جوش دین کہ سوا سیر پانی رہجاوے یعنے سات حصہ پانی مین تین حصہ
پانی رہجاوے بعد اسکے پانی کو چھان کر حساب کرین کہ جتنا آملہ جوشدیا
ہوا ہے فی پونے چونتیس تولہ آملہ پونے چونتیس تولہ قند داخل کرین اور
اتنا پکائین کہ لعوق غلیظ کے قوام مین آجاوے بعد اسکے برتن سے
اتار کر ادویہ پسی ہوئی چھڑکین اور کفگیر سے ملاتے ملاتے خوب
آمیز کردین اور پھر کسی سبز ہانڈی مین خواہ مرتبان مین اٹھا رکھین مقدار
شربت چار رتی چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہے مترجم چونکہ اس
نسخہ کے اوزان مین حسابی دقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ ہم ایک

مثال خاص ایسی لکھین جس سے پورا حساب آملہ اور پانی کا ذہن نشین ہو جاوے
فرض کرو کہ ہمنے وزن ادویہ بجائے جزکے تولہ فرض کیا ہو پس گلاب چھ تولہ
اور سعد آٹھ تولہ اور مصطگی اور سنبل اور اسارون ہر ایک ایک تولہ قرفہ اور زرنب
اور زعفران ہر ایک دو تولہ بسباسہ قاقلہ بیل بوا ہر ایک ایک تولہ مجموع چھبیس تولہ ہوا گر
اگر کوٹنے کے بعد چھاننے سے تولہ بھر فضلہ نکل جاوے اور پچیس تولہ رہے تو فی ساڑھے نو تولہ آملہ
پونے چونتیس تولہ آملہ کے حساب سے پچیس تولہ مین ساڑھے تراسی تولہ
یعنے ایک سیر ڈیڑھ چھٹانک آملہ پڑیگا اور چونکہ پانی کا وزن فی پونے چونتیس
تولہ آملہ تین سیر ہی لہذا ساڑھے تراسی تولہ آملہ کو آٹھ سیر پانی مین جوش دیا جاوے
اور بعد جوش دینے کے چونکہ سات حصہ پانی مین تین حصہ باقی رہنے کا حکم ہی لہذا
۸ ÷ ۷ = ۶/۷ × ۴ = ۲۴/۷ = ۳ ۳/۷ یعنی تخمیناً ساڑھے
تین سیر پانی باقی رہنا چاہیے اسیطرح ہر ایک اوزان کا حساب لگانا چاہیے
مبتدی کی تفہیم کیواسطے ہمنے یہ مثال واضح کرکے لکھدی ہی

معجون تریاق کبیر ہمارا مجوزہ نسخہ جو منافع اوپر کے معاجین مین مذکور
ہو چکے ان سب کے واسطے مجرب ہی اخلاط اسکے پوست اترج
اور کہربا سپید اور مرکی اور حب بلسان برگ بادرنجبویہ اور تخم بادرنجبویہ
تخم فرنجمشک اور زرنباد درونج ہر ایک چودہ ماشہ مشک اور عنبر ہر ایک سوا دو ماشہ
محبشیہ اور مرکی اور قسط اور دارچینی وج ترکی زعفران ناردین افسنتین ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ عود ہندی نو ماشہ کافور سوا دو ماشہ محبشیہ اور فطراسالیون
پونے دس ماشہ تخم جرجیر تخم لفت تخم گندنا لبان العصافیر حب القلقل
ہر ایک سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ علی الرسم معجون طیار کرین اور
چھ مہینہ تک مزاج پکڑنے دین بعد ازان استعمال کرین

معجون تریاق صغیر ہماری تجویز سے حب بلسان قسط مرکی جیطیانا دارچینی فلفل سفید
عود ہندی فطراسالیون ہر ایک ایک جزو مشک تین جزو جند بیدستر چہارم جزو
انہین اجزا کا معجون بنائین اور استعمال کرین

معجون قیصر جو خفقان و صرع اور دردہاے باردہ اور امعاکے درد اور سدے
اور عفونت کو اور سدر کو اور خونین جو عفونت زمانہ دراز سے آگئی ہو اسکو اور
دشواری ہضم اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہی
اور ہچکی جو بشدت آتی ہو اسکو بھی مفید ہی اخلاط اسکے جند بیدستر
رب السوس تج قسط تلخ فلفل سیاہ دارفلفل سفید افیون زعفران سنبل الطیب

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جاوشیر ساڑھے تین ماشہ مشک چھ رتی زرنباد درونج مرواید
ناسفتہ ہر ایک پونے دو ماشہ مرکی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو
پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنائین اور بوقت حاجت بقدر ایک نخود کے استعمال کرین

اطریفل کبیر جو بدہضمی اور برودت معدہ
اور برودت امعا کو خاص کر مفید ہی استرخا معدہ اور مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہی
باہ کو زیادہ کرتا ہی اخلاط اسکے بلیلہ سیاہ مقشر چھ درہم یعنے ایک تولہ
نو ماشہ سبز آملہ تخم کرفس کوہی چیت لکڑی اجوائن صعتر فارسی ہر ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سنبل الطیب حماما الائچی خرد وج ترکی ہر ایک تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
فلفل سیاہ فلفل سپید نارمشک نمک ہندی ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی خبث الحدید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
خردل یعنے رائی ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نوشادر نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام مین لت کرکے
شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے
ہونا چاہیے اور بوقت حاجت استعمال کرین اخلاط اسکے
دوسرے نسخے کے ہلیلہ کابلی بہیڑہ شیر آملہ تخم کرفس کوہی بوزیدان بسباسہ
یعنے جاوتری چیت لکڑی شقاقل ہر ایک جزو تودری سرخ تودری سپید
لسان العصافیر بہمن سرخ بہمن سپید ہر ایک نصف جزو ان سب دواؤن کو پیس
چھان کر شہد کف گرفتہ سے روغن زرد ملاکر معجون تیار کرین اور بوقت
حاجت استعمال کرین

زراوند کبیر یہ ایک دواے ہندی ہی کہ سوء مزاج بارد کو اور ضعف معدہ
کو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور وسواس اور سودا سے
جو امراض پیدا ہون انکو مفید ہی حرکات بدن کو درست کرتی ہی جنین کے
رحم مین حفاظت کرتی ہی مثانہ اور گردہ کی اصلاح کرتی ہی اور پتھری کو
ریزہ ریزہ کرتی ہی اخلاط اسکے وج ترکی قسط تلخ زرنباد زراوند طویل زراوند
مدحرج ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی دارفلفل زنجبیل ہر ایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
تخم کرفس اجوائن کرویا تخم رازیانج تخم رطبہ تخم خرفہ تخم گندر تودری سرخ
تودری سپید اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین زیرہ کرمانی سوختہ
کرنج ہر ایک دس تولہ ڈیڑھ ماشہ قرنفل اشنہ جرائتہ عود بلسان ہر ایک پانچ تولہ

چھ رتی اکلیل الملک شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج جاوتری الائچی کلان
قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ ہلیلہ زرد بہیڑہ شیر آملہ خستہ برآوردہ یعنے آملہ
دودھ مین مدبر کیا ہوا اور گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک حرف
سپید یعنے کنگی مرماخور مورد اسفرم بزرالبنج صحرائی و بستانی گوکھرو
بستانی شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی زرشک حب اترج مقشر یعنے
چکوترہ کے بیج چھلے ہوے زعرور سبز آس ہندی بہمن سرخ بہمن سپید
لسان العصافیر ہر ایک سوا پانچ تولہ جوزبوا تیس عدد جنگلی ککڑی کھیرا کے جز تخم
فنجنکشت ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی تخم گندرحاما ہر ایک پونے دو تولہ افیون افربیون
جندبیدستر ہر ایک ساڑھے دو تولہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ایک تولہ دو ماشہ
ساذج ہندی اور حلبہ یعنے میتھی اور موفطراسالیون دوقو راوندچینی ہر ایک
پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین بعد
اسکے قند سپید ہموزن سب ادویہ کے اور روغن گاؤ بھی ہموزن ادویہ
مذکورہ اور قند کے لیکر شہد کف گرفتہ بھی ہموزن ادویہ اور قند اور
گھی کے لیکر اس طرح پر معجون بنائین کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے
کرکے سوا سیر پانی مین ڈالکر جوش دین تاکہ خوب گھل کر مثل شہد کے
گاڑھا ہو جاوے پھر اسمین شہد ملائین پھر گھی اوٹا کر اسمین ڈالین اور پسی
ہوی دواؤن کو اسمین خوب ملا دین اور قند اور شہد کے قوام کو کسی
بڑے باون مین ڈالکر دواؤن کو جو گھی ملی ہوی الگ رکھی ہین اس
قوام مین ڈالتے جائین تا اینکہ خوب ملجاوے اور ایکذات ہو جاوے
بعد اسکے اس معجون کو اس برتن مین رکھین جسمین زمانہ دراز تک شہد رکھا
رہا ہو اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مہینے کے استعمال
کرین مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے ہے تین روز اول ماہ
اور تین روز آخر مہینے مین آب گرم خواہ بعض اقسام نبیذ کے ہمراہ
اخلاط اسکے دوسرے نسخہ سے وج ترکی قسط اور مرکی زراوند
طویل زراوند مدحرج ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی فلفل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ
ماشہ اور ایک نسخہ مین تین تولہ چار ماشہ بدلے سوا آٹھ تولہ کے ہے
تخم کرفس اجوائن کرویا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم فرنجمشک یعنے خرفہ تخم گندنا
تخم مرزنجوش تودری سپید اور تودری سرخ زیرہ کرمانی تخم شبت یعنے
سویے کی بیج ہر ایک دس تولہ ڈیڑھ ماشہ قرنفل اشنہ جراتہ عود بلسان ہر ایک

پانچ تولہ چھ سرخ اکلیل الملک شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج جاوتری
الائچی کلان قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک
آس خشک شدہ حرف سپید مرماخور بزرالبنج صحرائی بزرالبنج بستانی گوکھرو شیطرج ہندی ترشک چکوترہ
کے بیج چھلے ہوے زعرور سبز آس ہندی بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر ہر ایک نو تولہ
جوزبوا یعنے الائچی چھوٹی تیس عدد بیج قثا صحرائی تخم فنجنکشت ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی
تخم گندرحاما ہر ایک پونے دو تولہ افیون فربیون جندبیدستر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ
دو ماشہ ساذج ہندی حلبہ فطراسالیون دوقو راوندچینی ہر ایک پونے دو تولہ ان سب
دواؤن کو پیسین اور چھانین اور ہموزن سب دواؤن کے قند کا وزن
ہے اور گھی بھی اسیقدر جو اوپر لکھا گیا ہے اسی مین پسی ہوی دواؤن کو پہلے
ملائینگے اور شہد کا وزن بھی بدستور ہے پس معجون تیار کرلین اور رکھ چھوڑین
مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے سات ماشہ اور ضعیف کمزور کیواسطے جسقدر مناسب ہو

زراهمران صغیر جسکا نفع قریب اسی معجون کے ہے

جسکو زراهمران کبیر کہتے ہین اخلاط اسکے وج ترکی قسط زراوند مدحرج
زراوند طویل ہر ایک پانچ تولہ چھ رتی تخم کرفس کرویا سعد کوفی تخم نفت
تخم رطبہ تخم پیاز تخم جرجیر زعرور تودری سپید تودری سرخ تخم گندنا اسی
تخم حندقوقی یعنے لبکھیرا کے بیج تخم رازیانہ اجوائن چکوترہ کے بیج
چھلے ہوے تخم خرفہ قودنج مادکیو میتھی تخم مرزنجوش زیرہ کرمانی
سویا کے بیج گاجر کے بیج ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ قرنفل الائچی خرد
اشنہ ساذج ہندی الائچی کلان قرفہ اسارون سعد کوفی جوزبوا جراتہ
زرنب اکلیل الملک مرماخور حب بلسان ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ تج جاوتری
حب الآس زرشک لسان العصافیر سنبل الطیب ہر ایک سات تولہ گلسرخ
خشک شش ڈیڑہ تولہ چار رتی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ ہر ایک پانچ تولہ
چھ رتی بزرالبنج سپید افیون افربیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
جندبیدستر ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی گوکھرو
ترنجبین بہمن سرخ بہمن سپید راوندچینی بزر رنج خولنجان یعنی ہر ایک پانچ تولہ
چھ رتی قند ہموزن سب دواؤن کے اور روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ
اسی وزن سے جو اوپر لکھا گیا ہے اور ترکیب بنانے کی بدستور ہے مقدار
شربت ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ
معجون جالینوس یہ معجون آلات بول مین نفع کرتی ہے گردہ اور مثانہ کے گرمی پیدا کرتی ہے اور سدے کھولتی

تفتیح کرتی ہی بدن کی اصلاح کرتی ہی اخلاط اُسکے فلفل سپید فلفل سیاہ
حماما قسط تلخ سنبل الطیب چرائتہ سافج ہندی زعفران تخم کرفس انیسون عاقرقرحا
تخم انگکن تخم سداب کوہی سب اجزا ہموزن لیکر پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے
ذریعہ سے معجون تیار کرین اور استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ
ہمراہ آب پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس کے ہو واللہ اعلم

دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درد جگر کو بہت نافع ہی اور کھانسی کو اور خون
کے نکلنے کو کسی مقام سے کیون نہ آتا ہو اخلاط اُسکے زعفران
دارچینی مکد ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق ایک تولہ دو ماشہ اشولاتوسر
تین ماشہ اذخر ساڑھے دس ماشہ چرائتہ سات ماشہ تخم اور ناردین مرکی سات
ماشہ صمغ سرو پانچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مویز کلان جستہ
برآوردہ ساڑھے سترہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہی بقدر کفایت
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کے ذریعہ سے معجون تیار کرین

معجون ہرمس نقرس کو بہت مفید ہی اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور
معدہ اور ریاح اور قروح امعا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنے گھومنی
کو فائدہ کرتی ہی اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نقرس سے ہی مقدار شربت
ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ اخلاط اُسکے غاریقون اسارون
وج ترکی فرو ماما تخم سداب افربیون جنتیانا زوفاے خشک مکد دو تولہ پونے
دس ماشہ زراوند طویل بیخ ارطینثا مکد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
اجوائن قرنفل مکد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ حنطیانا زوفاے خشک
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرفس مکد پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ فنطوریون وسیق اور اسی کو عزیزہ بھی کہتے ہین بائیس تولہ چھ ماشہ
بیخ قسط تلخ مرکی مکد آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فو دبیخ کوہی فطراسالیون
مکد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جعدہ انیسون مکد تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ
سوا چار ماشہ کے ہی گرد ونہ اور مونڈی اسقوردیون مکد آٹھ اوقیہ
جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی سب دواؤن کو یکجا کرکے پیس چھان کر
شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین ایام
ربیع مین استعمال کرین اخلاط اسی معجون کے دوسرے
نسخے سے غاریقون وج ترکی اسارون فرو ماما تخم سداب فربیون
جنتیانا زوفاے خشک مکد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ اجوائن
قرنفل مکد دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی حنطیانا سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرفس مکد دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ کے ہی فنطوریون وقیق آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی
قسط اور بیخ زراوند طویل مکد تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہی
مرکی سنبل الطیب فو بیخ کوہی فطراسالیون مکد دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ کے ہی فراسیون جعدہ مکد تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار
ماشہ کے ہی گرد ونہ اسنڈی سقوردیون مکد آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ
چھ ماشہ کے ہی شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ وقت خواب

معجون ہرموس تپش کو فائدہ کرتی ہی جب بقدر دو ثلث
درہم کے جو بقدر سوا دو ماشہ کے ہوا سرد پانی کے ہمراہ کھلائی
جاے اور درد جگر کو آب گلقند کے ہمراہ اور تپ کو نیم گرم پانی کے ساتھ
اور درد معدہ کو سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ اور درد گردہ کو خمر
یعنے شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور خناق کو نیم گرم
پانی کے ہمراہ اور اگر تپ ہو طلا نام شراب کے ہمراہ پانی ملاکر اور
نزف الدم کے واسطے سرکہ پانی ملاکر بقدر ایک باقلات کے اور درد
تہیگاہ کے واسطے اسی قدر اور آنتون کی جہت سے جو قبض پیدا ہوا اور
ریاح کے واسطے طلاے کہنہ کے ہمراہ پانی ملاکر اعضاے سرین جو
درد ہو اور وسواس اور جنون کے واسطے جب رات کو کھلائی جاے
اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب مین پانی ملاکر اور سانپ
کے کاٹنے کیواسطے آب ترنجبین کے ہمراہ اور جس مقام پر ڈنک مارنے
کا زخم ہوا ہو پر طلا کیجاتی ہی اور جملہ سموم قتالہ مین نفع کرتی ہی جسوقت
حنطیانا کے ساتھ پلائی جاے اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے
نفع کرتی ہی جب دیودار کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جاے — حکیم
ہرموس جو بنانے والا اس معجون کا ہی اُس نے کہا ہی کہ دیوانے
کتے کے کاٹنے مین اسکا تجربہ ہوچکا ہی اخلاط اُسکے فلفل سپید
بزرالبنج ہر ایک پانچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی زعفران
افیون مکد دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہی
افربیون اشق سافج ہندی عاقرقرحا بیخ تفاح بیخ سنبل الطیب تخم کرفس
مکد چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہی عود بلسان تین استار

جو برابر پانچ تولہ پون ماشہ کے ہی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت معجون
تیار کرین اور استعمال کرین جیسا ہم اوپر لکھ چکے ہین

کا سکلبنج یہ معجون کثیر المنافع ہی چھوٹے بچے اور لڑکون کے امراض
کو اور انکی مرگی کو اور انکے قولون کو اور لقوے کو اور کزاز جو
لڑکون کو ہوتا ہی اسکو اور قولنج اطفال کو فائدہ کرتی ہی رحم کے امراض
کو اور اختناق رحم کو بھی مفید ہی زیادہ حیض کو مقدار معتدل پر کردیتی ہی
اور ریاح رحم مین سکون پیدا کرتی ہی اخلاط اسکے سلیخہ اور [illegible]
اور بیخ [illegible] تخم حرمل تخم رازیانہ حب بلسان زراوند طویل زراوند مدحرج
مشک اور عنبر مکد چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی الائچی خرد
چودہ درہم جو برابر چار تولہ ایک ماشہ کے ہی افیون قسط جوزبوا بلیلہ زرد مکد بارہ درہم
جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہی قرنفل چوبیس درہم جو برابر سات تولہ
کے ہی قرقہ معجون کثرثا زرنیخ زرد جسکو ہرتال کہتے ہین اور تخم سوسن مکد سات
ماشہ وج ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہی سکبنج درونج عقربی
اور مر اور روغن [illegible] مکد چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہی [illegible]
اور جاوتری اور سعد کوفی زعفران مکد دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے
ہی مغاث پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہی سیعہ سائلہ
پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہی سورد اسفرم یا
برگ آس جوز السرو تخم ابہل مکد تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہی
کوٹ چھان کر معجون تیار کرین شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے اور استعمال کرین

صفت معجون کثرثا کی جو معجون کا سکلبنج کا جز ہی [illegible]
جسکو [illegible] کہتے ہین کندر مکد چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی
قرقہ زعفران مکد ایک درہم جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی سیعہ چار درہم
جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی مشک عود مکد نصف درہم جو برابر پونے
دو ماشہ کے ہی شراب کہنہ ریحانی مین ملا کر اتنے زمانے تک چھوڑ دین
کہ خمیر اٹھ آئے اور استعمال کرین

معجون المسک خفقان اور تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہی اور سانس جو دشواری سے آتی ہی
اسکی بھی دوا ہی اخلاط اسکے زرنباد اور درونج مروارید ناسفتہ
کہربا بسد مکد ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام سوا پانچ ماشہ بہمن سپید
بہمن سرخ ساذج ہندی قرنفل سنبل الطیب الائچی کلان جندبیدستر مکد
سوا پانچ ماشہ زنجبیل دار فلفل مکد ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے تین رتی سب دواؤنکو
کوٹ کے شہد کچا ملائین مقدار شربت برابر دانہ نخود ہمراہ شراب ریحانی کے

معجون مسک کا دوسرا نسخہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونون
کے ضعف کو فائدہ کرتی ہی اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی اخلاط
اسکے مشک سات ماشہ سنبل الطیب تج ساذج ہندی لک مغسول راوند چینی
مکد سات ماشہ خطیبا نارومی سات ماشہ زعفران اجوائن تخم کرفس مصطکی
مکد ایک تولہ دو ماشہ دارچینی زراوند مدحرج مکد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی
قرنفل مرکی سوا پانچ ماشہ ان سب دواؤن کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ
سے معجون درست کرین اور ایک برتن مین [illegible] رکھین اور برابر باقلا
کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کرین

دوا المسک جسمین افتیمون
پڑتی ہی خفقان اور وسواس اور اورام حنجرہ کو فائدہ کرتی ہی اور
معدہ کی تری کو خشک کرتی ہی اخلاط اسکے افسنتین اور صبر مکد
سوا دو تولہ ریوند چینی سوا دو تولہ اجوائن زعفران تخم کرفس ایک تولہ
دو ماشہ مشک ناردین ساذج ہندی مرکی مکد سات ماشہ جندبیدستر سوا پانچ
ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین

دوا مسک کا اور نسخہ سوداوی صفراوی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے مصطکی زعفران مکد سوا پانچ ماشہ شگوفہ افسنتین بادرنجبویہ افتیمون مکد
ساڑھے تین ماشہ عود ہندی مسک مکد سوا پانچ ماشہ مسک پونے دو ماشہ
زرنباد درونج مکد سات ماشہ مروارید ناسفتہ کہربا بسد ابریشم خام
مکد ساڑھے دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر کفایت پوری خوراک اسکی سات ماشہ کی ہی

دوا المسک شیرین خفقان اور امراض سوداوی کو مفید
ہی اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہی اور مرگی اور فالج
اور لقوے کو اور چوتھیے لرزہ اور بخار کو مفید ہی اخلاط اسکے
زرنباد درونج مکد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ کہربا بسد حریر خام
سوختہ مکد سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ بہمن سپید ساذج ہندی سنبل الطیب
الائچی کلان قرنفل جندبیدستر ماشہ مکد پونے دو ماشہ زنجبیل دار فلفل
مکد تین ماشہ تین رتی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر کچے شہد مین جو
آگ پر جوش دیا ہو معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن
دواؤن کے ہوگا اور کسی برتن مین بحفاظت اٹھا رکھین اور دو مہینے کے بعد استعمال کرین

دواء المسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا ہی اخلاط
اسکے زرانباد درونج مروارید کوچک کہربا بسد ہر ایک تولہ ساڑھے
دس ماشہ ابریشم خام سات ماشہ بہمن سپید بہمن سرخ سنبل الطیب بادرنجبویہ فج ہندی
الائچی کلان قرنفل ہر ایک تولہ دو ماشہ اشنہ دار فلفل زنجبیل ہر ساڑھے چار ماشہ
جندبیدستر تین ماشہ مشک جید ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قینچی سے کترکر
چھوٹے ٹکڑے کاٹیں کہ مثل غبار کے ہوجاوے بعد اسکے موتی
اور مونگا اور کہربا کھرل مین جدا جدا پیسین اور سب دوائین پیسکر شہد ملا کر
معجون تیار کرین مقدار شربت سوا دو ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ
دواء المسک کا اور نسخہ وہی منافع اسمین بھی ہین جو اوپر کے نسخے مین لکھے گئے
اخلاط اسکے افسنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب
اور مشک اور ساذج ہندی ہر سات ماشہ ریوند چینی ایک تولہ نو ماشہ اجوائن تخم کرفس
زعفران ہر ایک تولہ دو ماشہ جندبیدستر پونے نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ
چھان کر شہد سے معجون بنائین پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی ہی
سنجر مینیائے کبیر یہ دوا مجرب ہی نافع تمام امراض باردہ اور ریاح
غلیظ کو ہی اور دانتون کے درد اور ان کے سڑجانیکو جسکو کیڑا لگنا کہتے ہین
اور برودت معدہ کو اور غذا کے بخوبی ہضم ہونے مین جو دیر ہو اسکو
اور قولنج کو اور پیشاب دشواری سے آنے کو جو بسبب سردی اور بلغم
کے ہو اور جو پیشاب بشکل مخاطی ہو یعنے بشکل اس گاڑھی رطوبت سفید کے
جو جونک سے آتی ہی جسکو ہندی مین ریٹھ کہتے ہین **اخلاط اسکے** جندبیدستر
افیون دارچینی اسارون مجیٹھ ہر دو قو ہر ساڑھے تین ماشہ فلفل دار
فلفل بارزد یعنے بیروزہ خشک قسط ہر پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ
جو چیزین گھلنے والی ہین انکو ماء العسل مین گھولکر اور خشک دواؤن کو
کوٹ کر اور بیروزہ کو جدا گانہ گھولکر شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے
کے بعد استعمال کرین **اخلاط سنجر مینیا کے دوسرے نسخے کے**
جندبیدستر فلفل سیاہ زعفران مو مجیٹھ دو قو اسارون افیون فلفل سپید
بیروزہ ہر سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دارچینی سات ماشہ
کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین
سنجر مینیائے صغیر اسکا بھی وہی فائدہ ہی جو سنجر مینیائے کبیر کا لکھا گیا ہی
اخلاط اسکے جندبیدستر افیون ہر دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی اور

مو اور مجیٹھ اور دو قو اور اسارون ہر دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل بیروزہ
مرکی قسط ہر آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اور ایک نسخہ مین زنجبیل
ایک اوقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہی سعہ سائلہ تین اوقیہ
یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین جندبیدستر اور فلفل سیاہ
اور زعفران اور مو اور مجیٹھ دو قو اور اسارون افیون دارچینی فلفل سپید
ہر ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد
ملا کر معجون تیار کرین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت
سوا دو ماشہ نہار منہ نیم گرم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ مین ڈیڑھ ماشہ
سے نو ماشہ تک اور ایک نسخہ مین مقدار شربت بقدر دانہ مرچ سیاہ
کے ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ ایک قیراط یعنے دو رتی میں کر واسطے
دفع سمیت سموم کے طلا کیجاتی ہی اور جو ریاح رحم مین ہون انکے واسطے
اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جسکو حیض کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے
یا بابونہ کے روغن سوسن مین گھول کر کسی کپڑے مین لت کرکے حمول کرائین
اور روغن زنبق مین گھول کر عورت کو سنگھائین اور اسی کی دھونی بھی دین
سینے کے درد اور کھانسی کے واسطے اور دونون گردون کے درد کے واسطے
اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابردہ یعنے سردی اندری کے
شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلائین اور تخمہ کے
واسطے طلا نام شراب خالص مین ساڑھے چار ماشہ استعمال کرین
امروسیایہ دولے مرکب ضعف جگر اور ضعف طحال
اور صلابت کو ان دونون کے مفید ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہی بول
کا ادرار کرتی ہی گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور منفعت اسکی
ابتدائے استسقا مین بہت بڑی ہی **اخلاط اسکے** دو قو اور دو تخم کرفس
صحرائی ہی ریوند کرمانی عود بلسان سلیخہ قردمانا شگوفہ اذخر تخم کرفس ہر
ساڑھے تین ماشہ دار فلفل قسط ہر پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ
مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الغار دس عدد وج ترکی زعفران ہر سات ماشہ
ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین
مقدار شربت بقدر ایک بندقہ کی ہی گرم پانی کے ہمراہ
انقردیا اور یہ معجون بلادری ہی ذمانت سے یعنے عضو کے بےحس و حرکت
اور بیکار ہوجانے کو نفع کرتی ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ ہر

چھتیس درہم جو برابر دس تولہ چھ ماشہ کے ہی کاونجی چوبیس درہم جو برابر
سات تولہ کے ہی بلبا شیر چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہی ہال یعنے
الائچی خرد سات درہم جو برابر دو تولہ چار رتی کے سعد کوفی چھ درہم جو
برابر پونے دو تولہ کے ہی بلادر یعنے بھلانوان چھ درہم جو برابر پونے دو
تولہ کے ہی فلفل دار فلفل زنجبیل فلفل موبہ جسکو پیپلا مور کہتے ہین
انیسون ہر یک بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہی سب دواؤنکو
کوٹ چھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤ دو سیر کے ہی اور
تول سیر کی اسی روپیہ سے گرم پانی مین گھول کر معجون تیار کرین
پانی کا وزن اتنا ہو جسمین معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے جو برتن
کسی مضبوط برتن مین رکھکے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین

معجون بلادر تمام اقسام درد معدہ کو اور پرانے درد سر اور درد ا
سینے گھومنی جو معدہ کے سبب سے ہو اور جنون اور ہذیان اور درد سینہ
اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور مثانہ کو مفید ہی اور جو فراج بارد
ان اعضا کا ہو اسکو درست کر دیتی ہی اور رحم کے درد ہاے معلومہ کو
اور نقرس اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے سنبل اور مو زعفران بیخ سا فوج ہندی شگوفہ فقیون شگوفہ اذخر حب بلسان
راوند قرنفل حب البان زنجبیل صبر مقل مرکی روغن بلسان ہر یک دو تولہ
پونے دس ماشہ مصطگی عسل بلادر یعنے بھلانوان مین جو شیرہ نکلتا ہی
غاریقون ہر یک آٹھ درہم یعنے چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو
برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی پوست بیخ رازیانہ تین رطل
جو برابر سوا سیر اور سوا تولہ کے ہی سرکہ تین رطل پہلے پوست بیخ رازیانہ
کو سرکہ مین تین دن بھگوئین بعد اسکے دیگ پر چڑھا کے جوش خفیف
دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب نچوڑ لین
اب اس سرکہ پر ڈیڑھ رطل شہد جو برابر ڈھائی پاؤ کے ہی زیادہ کر کے
دھیمی آنچ پر کوئلے کی اسکو چڑھائین تا اینکہ غلیظ ہو جاے بعد اسکے
غلیظ ہونے کے اور دوائین باقیماندہ جو پیسی اور چھنی ہوئی رکھی ہون
اسمین ملا دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی اور بعد تھوڑا جو

معجون بلادری کا دوسرا نسخہ فالج وغیرہ مثل لقوہ اور استرخا
کو فائدہ کرتی ہی اور دماغ کو جلا دیتی ہی اور صاف کرتی ہی اخلاط اسکے

سنبل سلیخہ سا فوج ہندی مو زعفران شیح ارمنی افتیمون شگوفہ اذخر راوند چینی
حب بلسان قرنفل ہر یک سات ماشہ حب البان مقشر زنجبیل ہر یک ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عسل بلادر فوفل یعنے چھالیا ہر یک ساڑھے دس
غاریقون سات ماشہ اور ایک نسخہ مین سابور یعنے فولاد آٹھ درہم یعنے
دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ بنفشہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست بیخہاے بار یک
رازیانہ تین رطل جو برابر سوا سیر کے ہی سرکہ کہنہ نو رطل جو برابر پونے
چار سیر کے ہی پہلے پوست ہاے مذکورہ کو سرکہ مین تین دن تک
بھگو دین بعد اسکے پھر دیگ مین ڈالکر جوش دین تا کہ تین جوش آ جائین
اسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو نچوڑ لین پھر اس سرکہ کو دیگ مین
ڈالکر ساڑھے دس رطل شہد جو برابر تخمیناً پانچ سیر کے ہی ڈالکر جوش دین
مگر آنچ بہت نرم رہے تا اینکہ قوام گاڑھا ہو جاے پھر دیگ کو
اُتار کر سفوف ادویہ اُس پر چھڑکین اور خوب ملا دین اور چھ مہینے کے بعد اس
معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے

ارسطون کبیر اور معنی اسکے یہ ہین کہ یہ معجون بڑی
فضیلت رکھتی ہی اور برودت جسم کو اور سبل یعنے اُس جھلی جو آنکھ پر
پڑتی ہی اور اسمین پھیلی ہوتی ہی اسکو اور درد شکم اور حمی مختلفہ یعنے جو
تپ کہ انکا وقت اور باری یکسان نہو چوتھے لرزہ بخار کو اور رحم کے
درد کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے فربیون زعفران تخم حماما افیون
اقاقیا مرکی قسط سنبل الطیب ادرگونداور مغز تخم بید انجیر بسبکہ اسکے بیج
تخم جرجیر تخم انگدان مقل کندر دوبق یعنے موبزک عسلی سماق کبریت زرد
فلفل سپید ہر یک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقرقرحا تخم عوطنیثا اور یہ
اذربون ہی اور گل سرخ خشک شدہ تخم فجن یعنے سداب تخم کرفس
اور چکوترہ کے بیج اجوائن تخم طرشقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہی
ہر یک ایک تولہ دو ماشہ بزر خوکی دو تولہ گیارہ ماشہ بزر البنج دو تولہ گیارہ ماشہ
قرطم جسکو کرڈ کہتے ہین زنجبیل ہر یک سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین سپید
ڈالتے ہین خشک دواؤن کو کوٹین اور گیلی دواؤن کو شراب ریحانی
مین تین دن تک بھگو دین تا اینکہ دوائین گھل جائین اور مثل شہد کے
ہو جائین اور اسوقت روغن بلسان عمدہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ

کے ہی ہمین ڈالکر پھر کی ہانڈی مین چولھے پر چڑھا دین اور اتنی آنچ کرین
کہ وہ جوش آجاے بعد ازان اسکو اتار کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑین
مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہی اور حقنی پانی ہو شہد ہو گا
ارسطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہی جو ارسطون کبیر کرتی ہی اخلاط
اسکے افیون ایک تولہ دو ماشہ اقاقیہ فلفل ہر ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقرحا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
حماما پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تج چار درہم یعنے
ایک دو ماشہ زعفران تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے کبریت زرد ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افربیون تین درہم برابر ساڑھے
دس ماشہ کے ہی سنبل الطیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ
کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین

وحمر ثانیہ دواسدہ سے جگر اور طحال اور رحم کی برودت اور ترکیاسی
اور چوتھیے لرزہ اور بخار اور ضیق النفس اور اس یرقان کو جو سدہ سے
ہو اور استرخا کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم حرمل دیرہ مین جو برابر تین یا
کے کھینچا ہوتا ہی لبان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل
راوند چینی بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل درونج ہر ایک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی حب البان زعفران اکلیل الملک
سنبل الطیب ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زنجبیل قسط
تج ہر ایک تین استار یعنے پانچ تولہ پون ماشہ سعد کوفی دس استار یعنے
سوا دو تولہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک
ماشہ قرنفل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حرتیق سپید گلسرخ خشک شدہ
کلونجی ہر ایک چہار استار یعنے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ فلفل دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ
ملا کر معجون تیار کرین اور استعمال کرین

بادمحرج اسکے منافع بھی مثل منافع وحمر ثانیہ کے ہین اخلاط اسکے
زنجبیل درونج افیون جندبیدستر عاقرقرحا فلفل دارفلفل تج ہوم انجوار
جسکو مراتیہ بھی کہتے ہین اور بزرالبنج قسط بحری یعنے جاوشیر زعفران ہر ایک
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حلبہ یعنے میتھی آٹھ درہم یعنے دو تولہ
چار ماشہ مروارید سات ماشہ بیروزہ مرکی ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے

تین تولہ سب کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کرین

معجون عنابی عضاے سرین جو برا اندر دہو اسکو فائدہ کرتی ہی اور شربت اسکی
شہد اور نیمگرم پانی ملا کر استعمال کیجاتی ہی اور جن لوگون کو مرگی کا دورہ
ہوتا ہی اگر اس معجون کو تناول کرین فائدہ کرتی ہی اور بدیان اور
ورم سخت اور سوداوی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف کھچ آتے ہون
اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے مرملیخہ دارفلفل دارچینی سیالیوس
حماما ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب شگوفہ اذخر ہر ایک بارہ درہم
یعنے ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
تخم کرفس کوہی بتیس درہم یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ انیسون
تخم کرفس بستانی ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل اٹھتیس
درہم یعنے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور تجبیھ اور اسارون ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ چھان لیوین
اور گیلی دواؤن کو طلاے ریحانی مین بھگو دین بعد اسکے شہد ملا کر معجون
تیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ نہار منھ نیمگرم پانی کے ساتھ

معجون اصغر سلیم جو بیماریان مرہ سودا سے پیدا
ہوتی ہین انکو اور ریاح اور خفقان اور بچون کے پیٹ وغیرہ مین
جو درد ہوتا ہی اور رحم کے دردون کو مفید ہی اخلاط اسکے
فلفل سپید زنجبیل نمک ہندی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون فربیون
جندبیدستر قرنفل زعفران مصطگی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ فاشرا افسنتین
سعد زرنباد درونج زراوند طویل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ روغن بلسان
آب کافور چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر
اور گوند کے اقسام کو شراب مین بھگو کر شہد کف گرفتہ کے ذریعے سے
معجون تیار کرین مقدار شربت ہر ایک آدمی کیواسطے مناسب اسکے مزاج کے ہو

معجون اسود سلیم مس یعنے جنون اور فالج اور لقوے
اور مرہ سودا اقسام امراض باردہ کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے
تخم حرمل ایک سو بیس درہم یعنے پینتیس تولہ اور جاوشیر اسی درہم یعنے
تیئیس تولہ چار ماشہ کلونجی بیروزہ حمار صحرائی ہر ایک ساٹھ درہم یعنے

ساڑھے سترہ تولہ بیخ ترکی سکنجبین اشق زراوند طویل زراوند مدحرج
خردل یعنی رائی مقل ازرق یعنی گوگل خربق یعنی کٹکی بچکاسنی
جندبیدستر اندرائن کی جڑ تخم جرجیر فیجنگشت زرد گندھک سداب کوہی ہر یک
چالیس درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون افربیون بیخ اور
فلفل سپید حلتیت نمک ہندی سرخ ملح نفطی یعنی سیاہ نمک بیخ شہترہ اور
جڑ سنبل کی دشتی تفاح بیخ بنگ عاقرقرحا صبر لبان شیطرج یعنی
چیت لکڑی ہر ایک گیارہ درہم یعنی تین تولہ ڈھائی ماشہ سنبل مصطگی زرنباد
درونج ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ زعفران تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ لین اور گوند کے اقسام
کو قطران شامی مین بقدر کفایت بھگوئین پھر کوٹ کر سب دوائین
ملائین اور رکھ مین دو مہینے تک دفن کر دین بعد اسکے استعمال کیا جاے
مقدار شربت تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ انسان قوی کیواسطے
اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے دو مثقال یعنی نو ماشہ
اور ضعیف کے واسطے ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور
بیمارون کے واسطے برابر دانہ مرچ سیاہ کے

معجون ابی سلیم اور اسکا نام غیاث ہی یہ معجون مخدر ہی اور درد ہر قسم کی سر
کے گٹھنے مین اسمین سکون پیدا کرتی ہی اور جو بیماری غالب آگئی ہو بسبب
وسواس کے اور جو درد بدن مین ہوتا ہو اسکو نافع ہی اور اُس مین
سکون پیدا کرنے والی ہی **اخلاط اسکے** افیون بیخ سپید ہر ایک دس
مثقال یعنی تین تولہ نو ماشہ فربیون زعفران عاقرقرحا سنبل سورنجان الائچی کلان دارفلفل
ہر ایک پانچ مثقال یعنی ایک تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت
قوی آدمی کیواسطے نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ اور سن آدمی اور
کم سن کے واسطے ایک دانگ جو برابر چار رتی کے ہی

معجون نقوع ہیں درابردہ یعنی سرخی شکم اور جذام اور بلغم کو فائدہ کرتی ہی اور قوت بڑھاتی ہی رنگ صاف کرتی
ہی اسکے کھانے والے کا رنگ جوانی کے سن کا ہو جاتا ہی ہر ایک
مرض کو فائدہ کرتی ہی اور جاڑون مین اسکے استعمال کرنے سے
بدن مین اسقدر گرمی پہونچتی ہی جس سے روئی دار کپڑے کی حاجت
نہین ہوتی ہی اور مقام نہانی جو بیشتر بہتی ہی اسکو خشک کر دیتی ہی اور
طبیعت کی روانی کو ٹھہرا دیتی ہی یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہی اخلاط
اسکے قنبیر یعنی پیمانہ خاص نخود شامی لیکر آب شیرین مین رات بھر بھگو دین
اور صبح کو اسقدر دھیمی آنچ مین جوش دین کہ پانی سیاہ ہو جاے
اور چنے پھول جائین بعد اسکے پانی چھان لین پھر لہسن کو لیکر
ایک ایک جوا پاک کرین اور اسی پانی مین اسکو اتنا پکائین کہ گل کر
مثل بھیجے کے ہو جاے پھر اُسپر گاے کا دودھ تازہ اتنا ڈالین
کہ چار انگل اونچا اُسپر آجاے اب پھر اسکو بہت نرم آنچ سے
جسکی لو چراغ کی بتی کے برابر ہو پکائین تا اینکہ دودھ خشک
ہو جاے یا قریب خشک ہونے کے پہونچے پھر اُسپر گاے کا
گھی تازہ اسیقدر ڈالکر ویسی ہی نرم آنچ مین پکائین تا اینکہ روغن
جذب ہو جاے بعد اسکے تانبے کے برتن مین اسکو اتنا گھونٹین
کہ مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہو جاے اب اسپر اتنا شہد ڈالین
کہ چار چار انگل اوپر اسکے رہے مگر شہد سپید اور صاف ہو
اب اسکو بھی اسیقدر نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ شہد بستہ ہو جاے یا قریب
بستگی کے پہونچے ـــ اب خیال کرین کہ جتنا لہسن وزن مین لایا ہو
اُس مین فی چوبیس تولہ لہسن بارہ مثقال جو برابر ساڑھے چار تولہ
کے ہی تودری سرخ اور اسیقدر تودری سپید اور چار مثقال
یعنی ڈیڑھ تولہ فلفل اور دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بردجی جسے
ہندی مین کوندل کہتے ہین اور کوندل ایک قسم کی گھانس ہی جو اکثر
تالابون اور گڑھون مین اُگتی ہی پتی اسکی مشابہ برگ خرما کے
ہوتی ہی اور دس مثقال زیرہ کرمانی اور حاشیہ مین ایک نسخہ
کے یعنی پایا ہی کہ دس مثقال خولنجان اور اسیقدر دارچینی اور
پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دارفلفل ان سب
دواؤن کو کوٹ کر اسی لہسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین
اسکو رکھین خوراک بقدر ایک جوزہ کے ہر حال مین تجویز ہوئی

اثاناسیاے کبری جس مین بھیڑیئے کا جگر داخل ہی یہ دوا
ہر قسم درد ہاے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح کو اور درد قولنج کو
اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور جن لوگون کو خون کی قے
ہوتی ہی انکو مفید ہی اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہی
مثل معجون فیلن یعنی فلونیاے رومی کے اور خدر یعنی سن ہری کو

کو اور روانی شکم اور نزفِ رطوبت خون وغیرہ کو اور دونون گردون کے درد کو اور دونون گردون کے ریاح کو اور مثانہ کے ریاح کو اور ریاح اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور بواسیر پر شل مرہم کے لگائی جاتی ہی پس فائق کرتی ہی مقدار شربت چہار م مثقال سے نصف مثقال تک ہی **اخلاط اسکے** زعفران مرکی افیون جندبیدستر بزرالبنج قسط فقر د ماناخشخاش سنبل الطیب غافث اور بھیڑی کا پتہ اس گوسفند کا داہنا سینگ جلا ہوا جسکے دونون سینگ ہون سب اجزا برابر بموزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالین اور گیلے اجزا کو شراب مین گھلا کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنائین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

اثاناسیا صغیر اسکے منافع بھی وہی ہین جو اثاناسیا کبری کے لکھے ہین **اخلاط اسکے** یہہ زعفران قسط سنبل الطیب افیون سلیخہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو برابر تین تولہ چار ماشہ کے ہین تخم سوسن بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک بندقہ ہمراہ شربت ہاے مناسب کے اور دوسرے نسخہ مین ان دواؤن کی زیادتی ہی مرکی عود بلسان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ

دواء الکرکم ضعف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انھین اعضا کی صلابت کو اور استسقاے ابتدائی کو نفع کرتی ہی اور استسقا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہی اور رنگ کو بہت خوشنما کر دیتی ہی اور اکثر امراض کبد کو مفید ہی **اخلاط اسکے** سنبل الطیب مرکی سلیخہ قسط شگوفہ اذخر دارچینی زعفران ہر ایک مساوی وزن لیکر کوٹ چھان کر سواے مرکی کے الگ رکھین اور مرکی کو ایک شبانہ روز (جس سے مراد اطبا کی چوبیس گھنٹہ ہوتے ہین کسی وقت کیون نہ بھگوئین اور یہ مراد نہین کہ پورا ایک دن اور پوری ایک رات ہو) شراب مثلث مین بھگوئین اور سب دواؤن کو ملا کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون تیار کر کے ایک برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین اور دوسرے نسخہ مین سنبل الطیب کے بدلے ناردین ہی

صفت دواء الکرکم کی جو صنعت جالینوس سے ہی دردہاے کہنہ جو جگر اور طحال مین برودت اور غلاظت اخلاط سے ہون اُن سبکو نفع کرتی ہی اور تمامی آلات غذا مین جو سدہ عارض ہون اُن کی تفتیح کرتی ہی اور ریاح غلیظ کو انھین آلات غذا سے ہٹا دیتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی اور تمام اقسام درد گردہ اور مثانہ اور رحم کو جو ہواے غلیظ سے عارض ہون نفع کرتی ہی اور جو صلابت اُن اعضا مین ہو اُن کو اور استسقا کو مفید ہی **اخلاط اسکے** زعفران بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ہو اور مجیٹھ مکہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط سلیخہ شگوفہ اذخر حب بلسان ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون دو قوا سارون راوند چینی فطراسالیون ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فربیون دو درہم یعنے سات ماشہ عصیر سوسن اور غافث اور جعدہ اور اسقولوقندریون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ مین بجاے حب بلسان کے حب البان ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کبر رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ہو دواؤن کو کوٹ چھان کر پہلے روغن بلسان مین خوب آلودہ کرین بعد اسکے شہد ڈالکر معجون تیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب العسل کے

دواء اللک اکبر وہی منافع جو دواء الکرکم کے مذکور ہوے اسمین بھی ہین اور پتھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** لک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بادام تلخ مقشر دارچینی سادج ہندی قرنفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کمافیطوس یعنے گلرونڈا اور مو اور مجیٹھ اور مرکی بزدفاے خشک ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ دوقو تخم کرفس فطراسالیون زیرہ کرمانی زنجبیل ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ خیطیانا زراوند مدحرج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی رب السوس ساڑھے بارہ درہم یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند پندرہ درہم یعنے

چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ اذخر مکہ تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ فلفل اور قسط مکہ گیارہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے
تین ماشہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسارون
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی جنطیانا پندرہ درہم یعنے چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ حب بلسان سلیخہ مصطگی چرائتہ مکہ سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی سیالیوس روغن بلسان مکہ ساڑھے تین
درہم یعنے ایک تولہ دو رتی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور
پگھلنے والی دواؤن کو شراب ریحانی مین گھولین اور بقدر
کفایت شہد ڈالکر معجون تیار کرین اور شربت مناسب کے ہمراہ
بقدر ایک بندقہ کے استعمال کرین

دوار الملک اصغر ضعف جگر ضعف معدہ اور دونون
کی برودت اور صلابت کو اور طحال کی صلابت کو فائدہ کرتی
ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہی اخلاط اسکے لک قسط
حب الغار ترمس جلد فلفل مکہ دو درہم یعنے سات ماشہ
راوند تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار
شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ افسنتین کے
ہمراہ اور ایک نسخہ مین بدلے حب الغار کے شگوفہ اذخر ہی

صفت دوائے قوی کھانسی اور جگر کی سختی اور شوصہ
کو مفید ہی اخلاط اسکے مرکی اور نشاستہ یعنے حلک البطم مکہ
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران دارچینی
تخم شبت مکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شگوفہ اذخر چرائتہ مقل
دو ماہی درہم یعنے پونے نو ماشہ اور بعض نسخون مین بدلے
مقل کے اصطفالانوس ہی مویز کلان خستہ و پوست برآوردہ پچیس درہم
یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہی زوفا کو جوش دین اور بھگونی والی
دواؤن کو مع مویز کلان کے شراب ریحانی مین بھگو دین اور خشک
دواؤن کو کوٹین اور چھان لین اور نشاستہ کو شہد مین گھولین پھر سب
دواؤن کو ملا کر خوب گھسین

فلونیائے رومی طرسوسی بہت سے امراض کو فائدہ کرتی ہی

خصوصًا دردہائے قولنج کو اور مسکن اقسام دردکی ہی – **جالینوس**
نے کتاب میامن مین داوفیلن سے یہ حکایت کی ہی اُسنے کہا کہ یہ
فلونیا اصطفانا فیلن طبیب طوسی کی ہی اور وہ طبیب طوسی کہتا ہی کہ میری
غرض اس دوا سے اُس شخص کے نفع پہونچانے کی تھی جسکی موت
کے آثار قریب ہوگئے تھے اُسکو بہت منفعت ہوی اور مین اس
دوا سے اصلاح ان دردون کی کرتا ہون جو بہت سے امراض
مین پیدا ہوتے ہین بدین تفصیل کہ اگر امعا مین سے اُس آنت مین
جسکا قولون نام ہی درد ہو اسکو مین اکثر تبہ اس دوا کو پلاؤن اور
کھلاؤن درد ٹھہر جاے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مرض
یا پتھری اُسکو ایذا دے رہی ہو پلاؤن اسکو بھی نفع کرے گی ورم طحال کو
بھی اس سے مین دور کر دیتا ہون اور نفس انتصاب جو ہوئی ہو اور سل اور تشنج اور
دونون پہلو کے درد یعنے دونون طرف کا ذات الجنب جو خوف
دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کر دیتا ہون اور جس شخص کو خون
تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قے ہوتی ہو اُسکی موت کو
روک دیتا ہون اور موت کو اُس سے ہٹا دیتا ہون اور جو درد
اعضائے ظاہری اور اعضائے باطنی مین پیدا ہو اسکو بذریعہ اس
دوا کے ٹھہرا دیتا ہون اور کھانسی اور خناق کے اقسام اور ہچکی
اور نزلہ جو سر سے گرتا ہو اسکو دور کر دیتا ہون اخلاط اسکے
فلفل سپید بزر البنج مکہ بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ افیون
دس مثقال یعنے پونے چار تولہ زعفران پانچ مثقال یعنے ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ فربیون عاقرقرحا سنبل الطیب مکہ ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت
بقدر دانہ نخود کے آب نیمگرم کے ہمراہ

فلونیائے فارسی حیض اور بواسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون
جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اُسکو اور جن حاملہ عورتون کو
ایام حمل مین حیض آتا ہو اُسکے روکنے کو اور ریاح جو رحم مین پیدا
ہون اُنکے بند کرنے کو نفع کرتی ہی ہر طرح کی جنین کو گرا دیتی ہی
اور رحم کے منھ کو مضبوط کرتی ہی اخلاط فلفل سپید بزر البنج مکہ بیس درہم
یعنے پانچ تولہ دس ماشہ افیون گل مختوم مکہ دس درہم یعنے

دو تولہ گیارہ ماشہ زعفران پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افربیون سنبل الطیب عاقرقرحا مرکی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ جندبیدستر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زنجبیل درونج مروارید ناسفتہ مشک ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کافور ڈیڑھ دانگ یعنے ایک ماشہ ایک رتی شہد کف گرفتہ صاف کیا ہوا بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسی شے کے جو مناسب ہوں

معجون کاکنج قروح مثانہ اور گردہ کو مفید ہی اور جن لوگون کو خون کا پیشاب آتا ہو انکے واسطے مجرب ہی اخلاط اسکے بزرالبنج تخم کرفس تخم رازیانہ ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تخم خیار پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہر دو کے مغز یعنے مینگ تخم خیارین دو درہم شوکران تخم حماض یعنے چکوترہ کے بیج افیون حب صنوبر مقل زعفران بندق بریان بادام تلخ بریان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کو ہی جسکے دانہ بڑے بڑے ہوں پچیس عدد کتیرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لیں اور میفختج ملا کر تیار کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خشخاش طبیخ افیون یعنے شراب کہنہ یا ماء العسل کے ساتھ مگر چھ مہینے کے بعد اس معجون کا مزاج درست ہوتا ہی

دواء الخطاطیف خناق اور حلق کے دردون کو فائدہ کرتی ہی اور خشر اسعت یعنے پسلیون کے سرے اور کنارے جو پیٹ کی طرف ہین ان سے اوپر جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے افیون تخم کرفس اجوائن شگوفہ اوجنسر بیخ سوسن آسمان گونی دارچینی حماما زراوند طویل حب بلسان یعنے سپید پھٹکری تخم حرمل اصل السوس سلیخہ زعفران ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قوقومغاا تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر ان خطاطیف کی جو اُسکے جلا ڈالنے سے تیار ہو ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سنبل الطیب نشاستہ گندم ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات مرچی مازو سے خام جو مقدار مین نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس عدد سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اس معجون مین سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے ماء العسل یا آب جو مین گھولین یا گل سرخ اور مسور اور بیخ سوسن کے جوشاندہ مین گھولکر غرغرہ کرین اور طلا نام شراب کے ہمراہ بھی تین یا چار مرتبہ دن بھر مین استعمال کیجاتی ہی

صفت معجون قوقومغا جو دولے خطاطیف مین استعمال کیجاتی ہی زعفران دارچینی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ خشک شدہ حماما قسط ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن سازج ہندی ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ دوائین کوٹ کر شراب مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین

دواء الکبریت شاید کہ یہ دوا ایسی تریاق کا کرتی ہی پس جو تپین دورہ سے مادہ باردکی ہین ان کو اور چوتھیے لرزہ بخار کو اور تپ بلغمی اور کھانسی کو خصوصًا پرانی کھانسی اور نفث یعنے کھنکار مین جو پیپ وغیرہ آتی ہو اسکو اور ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہی جراثر کو بھی مفید ہی استسقا اور ورم طحال کو نفع کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی پتھری کو نکال دیتی ہی ان فوائد کے بعد سانپ اور بچھو کے کاٹنے کو بھی بہت نفع کرتی ہی اور دوا قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہی اخلاط اسکے کبریت بزر و بذر البنج سفید قردمانا میعہ مرکی ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سداب قسط ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سلیخہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل سپید بائیس درہم یعنے چھ تولہ پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملائین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین تپ کے بیمار کو قبل دورہ کے اتنا پہلے استعمال کرا دین کہ اُسے نیند آجائے جیسا کہ کناش یوحنا سے نقل کیا گیا ہی اور مقدار دو نصف درہم سے ایک مثقال

تک دی جاتی ہی اور مقدار شربت درمیانی ایک
درہم کی ہی

معجون حلتیت جو لرزہ دورہ کی تپون مین آتا ہی اسکو فائدہ
کرتی ہی اور جو تقشے بخار کو بروقت نفخ مادہ کے دور کردیتی
ہی حیوانات کے کاٹنے خصوصاً بچھو اور رتیلا وغیرہ کے کاٹنے
کے ضرر کو دفع کرتی ہی اخلاط اسکے حلتیت سے یعنی
ہینگ اور فلفل اور مرکی اور برگ سداب ہموزن سب اجزا
لیکر شہد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے یعنی
ساڑھے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے مین
اور تپ مین سکنجبین کے ہمراہ دورے سے ایک گھنٹہ پہلے

معجون نمک ہندی معدہ کو پاک صاف کردیتی ہی اور بلغمی
اور سوداوی دستون کو بند کرتی ہی اور سر مین گھومنی جو بلغم
اور سودا سے ہو اسکو دور کردیتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ
بلیلہ آملہ ہلیلہ کابلی اسطوخودوس ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ افتیمون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی
دو درہم یعنی سات ماشہ ایارج فیقرا دس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ غاریقون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
دواؤن کو کوٹ چھان کر سکنجبین ملا کر معجون تیار کرین مقدار
شربت تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت نیم گرم پانی کے
ہمراہ نہار منہ استعمال کرین

معجون قسط نافع دردہاے جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہی
اخلاط اسکے دارچینی سلیخہ قسط ہر ایک تیس درہم یعنی پونے
نو تولہ انیسون تخم کرفس ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ اسارون انتیس درہم یعنی آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
زعفران آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ راوند چینی مرکی ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ اذخر چوبیس درہم
یعنی سات تولہ مرکی کو علاوہ شراب مین گھولین اور
چھان لین اور پھر سب دوائین اسمین ملا کر شہد کف گرفتہ سے
معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چند ادویہ کا ہونا چاہیے بعد اسکے
استعمال کرین

معجون قباد ملک جو ایک بادشاہ کا نام ہی دردہاے
مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہی اور انھین دونون دردون مین
سکون پیدا کرتی ہی اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع
کرتی ہی پرانی تپ کو اور تلی کے درد کو اور ریاح غلیظہ اور
دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آنتون کے
قروح کو اور آنکھ کے ہر قسم کے درد کو اور حلق کے درد کو فائدہ
کرتی ہی جب دو دن برابر کھائی جاے اور تمام بدن کے جملہ اقسام
کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہی اخلاط اسکے
تخم سداب صحرائی اور فراسیون اسقوردیون کما فیطوس
یعنی گگروندا جاوشیر خنطیانا رومی اسطوخودوس قردمانا
سیعہ سائلہ ہر ایک پانچ مثقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
کے ہی زعفران قسط فلفل سپید اذخر سنبل الطیب فربیون پوست
بیخ تفاح اشق فودنج تخم رازیانہ تخم گزر صحرائی افلیطی کلبسر
خشکیدہ جسکی بونڈیان نکال ڈالی ہون حب بلسان ہر ایک تین مثقال
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ دارچینی آٹھ مثقال یعنی تین تولہ
سلیخہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے نو ماشہ عصارہ غافث
اور کاشم اور بزر جند قوقی یعنی بسکیلے کے بیج صمغ بادام ہر ایک
چار مثقال یعنی ڈیڑہ تولہ افیون بزر البنج ہر ایک چھ مثقال یعنی
سوا دو تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کرکے جو بھگونے کے
قابل ہین انکو شراب جید صاف مین جسکو اصل کہتے ہین یا شراب
جمہوری مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین حفاظت سے
رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

قنطار رغان البسر یہ معجون جنین کے اسقاط کو اور عورتون
کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہین جمیع امراض سے
ان کو مفید ہی اور یہ دواے ہندی ہی اخلاط اسکے افیون
چار استار اور چار دانق یعنی سات تولہ افربیون چھ درہم
اقاقیا پانچ استار اور دو درہم اور دو ثلث ایک درہم کا
یعنی نو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخمیناً اور حاما تین استار اور

چار دانق یعنے پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار یعنے
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دو استار اور چار دانق یعنے
تین تولہ ساڑھے سات ماشہ عاقرقرحا چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ فاشرا جسکو ہزار چشان بھی کہتے ہین اور فاشرستین جسکو ششبندان
کہتے ہین ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فضہ محرقہ یعنے چاندی کی خاک
جو جلانے سے بنے چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ گلسرخ خشک
جسکی بوندیان نکال ڈالی ہون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
تخم سداب دو درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مشک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
اجوائن چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بزرالبنج سپید نو استار
اور دو درہم یعنے پندرہ تولہ سوا نو ماشہ شگوفہ انگور چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ پوست بیخ کرفس تین استار دو درہم
یعنے پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ دس استار یعنے سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانجیر مقشر آٹھ استار یعنے ساڑھے
تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
صمغ عربی تین استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ میعہ سائلہ تین استار اور دو درہم اور چار دانق
یعنے چھ تولہ پونے چھ ماشہ مقل ازرق دو استار یعنے تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ کندر نر پانچ استار اور دو درہم یعنے نو تولہ دو
رتی بیروزہ نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنے سولہ تولہ
دو رتی دیق [illegible] پانچ استار چار دانق یعنے آٹھ تولہ سوا آٹھ
ماشہ آس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مصطگی تین
استار اور چار دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ زراوند مدحرج
تین استار اور چار دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ بیخ سوسن
آسمان گونی تین استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ فرو ما ما چھ استار یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ بیخ کاکنج
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سازج ہندی تین استار اور چار دانق
یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ حب بلسان جرائۃ سلیخہ زرنباد

درونج مکو دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم قثاء چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ دو استار یعنے تین تولہ ۴ ماشہ خولنجان
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مروارید ناسفتہ پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
الائچی کلان پانچ سے عدد سلم قرنفل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ قرنفل سادہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی
افرودسجان دو استار اور دو درہم یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ
ماشہ لب یعنے مونگا دو استار اور ایک درہم یعنے تین تولہ پونے
آٹھ ماشہ زراوند طویل نو استار یعنے پندرہ تولہ سوا دو ماشہ
دو قرا دو درہم یعنے سات ماشہ وج ترکی سپید دو استار اور دو درہم
یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی
دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ زنجبیل فلفل سپید ہر ایک پانچ
استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اسطوط یعنے کشت برکشت اور
بورہ باروکہ بارہ درہم اور سورہ بارہ دو استار اور دو درہم اور
چار دانق یعنے چار تولہ ڈھائی ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک
دو استار اور چار دانق یعنے تین تولہ ساڑھے سات ماشہ تلخہ گاؤ
دو درہم یعنے سات ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ دب یعنے ریچھ اور تلخہ اژدر
ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس چھانکر
جو اجزا قابل بھگونے کے ہین انکو سات دن شراب مین بھگو دین
بعد اسکے پیسی ہوی دوائین ان مین ڈالکے روغن بلسان اور
شہد کف گرفتہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی کے ساتھ معجون
بنائین اور مقدار شراب کی جسمین دوائین بھگوی جائین اسیقدر
ہو جسمین وہ دوائین گھل جائین اور مثل سوق کے ہو جائین
اور کسی پتھر کے برتن مین یا مٹی کے پکے ہوے برتن مین جو
خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد چولھے پر سے
اتارلین اور سرد کرین اور شیشہ کے برتن مین رکھین بعد اسکے
ایک کتا یعنے بچہ مادہ بڈھا لاکر اسکے دونون ہاتھ اور پاؤن
خوب مضبوط باندھ کر تانبے کی دیگ مین ڈالدین اور سپیدہ سرسر
اور سو یا تھدر ایک کف دست اسپر ڈالکر میٹھا پانی بقدر حاجت

دیگ مین بھر کر دیگ کا منہ اس طرح بند کرین کہ بھاپ نکلنے نہ پاوے
پھر اس دیگ کو چولھے پر چڑھا کر نرم آنچ کرین تا اینکہ خوب گلا
ہوجاے بعد اسکے دیگ کو آگ سے اتار لین اور شوربا صاف
کرین اور کھال اور ہڈی اور بال سب شوربا سے دور کر دین
شوربا ایک دیگ مین اسکو خوب مانجکر صاف کر لیا ہو ڈالین
اور روغن بلسان اور روغن ناردین ہر ایک بقدر ایک اسکرجہ
یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ملا کر نرم آنچ مین اسقدر پکائین
کہ تہائی باقی رہ جاے پھر آسیر شہد اسقدر ڈالین جتنا شوربا
جلانے کے بعد باقی رہگیا ہو اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہوجاے
اور گاڑھے شہد کے قوام مین آجاے بعد اسکے وہی دوائین
جنکو اوپر ہم بیان کر چکے ہین کہ شیشے کے برتن مین پیسی ہوئی
رکھی ہون اس شہد کے قوام مین خوب ملا دین اور ٹھنڈی
ہونے کے بعد شیشے کے برتن مین اٹھا رکھین اور چھ
مہینے تک مزاج پکڑنے دین اور چھ مہینے سے پہلے استعمال نکرین
ورنہ زہر قاتل ہی

قنطاریقان اصغر وہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اسکو مختصر کیا ہی
اخلاط اسکے حب بلسان دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک دو دانگ
یعنے ڈیڑھ ماشہ دبق سپید جسکو موبزک عسل بھی کہتے ہین
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار
تولہ ساڑھے چار ماشہ چھکنی دو درہم یعنے سات ماشہ
فلفل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ابریشم خام ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالبنج دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ
ماشہ فربیون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اور پوست بیخ
لفاح دو درہم یعنے سات ماشہ اشنہ سلیخہ اشق لبان بیخ سوسن
عود بلسان تخم حنظل زنجبیل سکبینج جاوشیر جندبیدستر ہزارچشان
ششندان شیطرج ہندی کد دو درہم یعنے سات ماشہ تخم حرمل
قرنفل سانج ہندی کرگدن یعنے گینڈے کی چربی ہاتھی کا پتہ
کد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک
پسی ہوئی اور چھانی ہوئی ایک دانق یعنے چھ رتی نرکچور درونج
اکافور کد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ قسط تلخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
کرویا دو درہم یعنے سات ماشہ زراوند مدحرج ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ اجوائن صعتر فارسی اصول زوفرا
کبیکج بیخ کد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قاقل اپید
جسکو بدخشان کہتے ہین تخم حب الغار دم الاخوین کد دو درہم
یعنے سات ماشہ نمک ہندی اشنان کی ہر قسم کد دو درہم یعنے
سات ماشہ کرنب بحری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
الناسس جو لکڑی اور چھلکون سے پاک صاف کر لیا ہو اور
اور بیج بھی بھونون اور قیر و طول تا سیتر بیخ شہدانج ارز یعنے
چاول کد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ان سب دوائون
کو جمع کرین اور پیس چھان کر جو بھگونے کے قابل ہین ان کو
شراب مین بھگو دین اور شہد گرفتہ سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے
کے بعد استعمال کرین

لکلکانج اکبر استرخاء معدہ اور اسکی برودت کو اور
زمانہ دراز کی تپون کو اور غشی اور دشواری بول اور رعشہ
اور بہق اور بیداری مفرط ہڈیون کے تکسر یعنے ٹوٹنے کو
اور تر کھانسی کو اور سل کے بیمارون کو بشرطیکہ ان کو تپ
نہو اور جس شخص کا بدن غشی وغیرہ سے سرد ہوگیا ہو
اسکو اور طحال کے بیمارون کو اور دبیلہ یعنے اندرونی
پھوڑے اور قولنج اور بیماران استسقا اور اس عورت
کو جو زمانہ حمل مین بیمار ہو جاتی ہو اور اختناق رحم کو اور ان
ریاح کو جو مفاصل مین ہون اور مفاصل کے نفخ یعنے پھول
جانے کو اور گھٹنے اور پنڈے کے اور عضل کے درد کو فائدہ
کرتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ بہیڑہ شیر آملہ فلفل دارفلفل
زنجبیل چینی شیطرج ہندی فلفل موبہ نمک ہندی نمک سرخ
نمک نفطی نمک عنبر نمک اندرانی جسکو لاہوری نمک کہتے ہین لسان العصافیر
سعد کوفی ہال یعنے چھوٹی الائچی قرفہ برنج کابلی صعتر فارسی

شونیز یعنے کلونجی حب النیل زیرہ ساذج ہندی تخم کرفس کسفرہ یعنے کشنیز خشک اور بعض نسخون مین یعنے اودیہ مندرجہ ذیل بہی پائی ہین شقاقل یعنے شقاقل اسطوخودوس یعنی کشت برکشت ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جاوشیر آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد ایک رطل اور چار استار یعنے ساڑھے چالیس تولہ مویز کلان دانہ برآوردہ سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ آملہ دو سو مثقال یعنے بہتر تولہ قند سپید ساڑھے چھہ رطل یعنے پون پاؤ تین سیر تخمینا اسی روپیہ کی تول سے کنجد تین رطل یعنے ایک چھٹانک سوا سیر تخمینا اور ایک نسخہ مین کنجد ایک رطل ہو جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہو ادویہ کو کوٹ چہان کر ہر ایک کا وزن درست کرلین اور مویز کلان کو جداگانہ پانی مین جوش دیکر جب خوب گھل جاے پانی کو چہان لین پھر اسمین املتاس کو بھگوئین اور آملہ کو دردرا کوٹین کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہنجائین اور چوبیس رطل پانی مین جو برابر آدھ پاؤ دس سیر کے ہو شبانہ روز بھگوئین اور بعد اسکے اسقدر جوش دین کہ آٹھ رطل پانی جو برابر ڈیڑہ پاؤ تین سیر کے ہو باقی رہجاے تب آملہ کو نکال کر پھینکدین اور آملہ کے پانی کو دیگ مین بھر ڈالین اور املتاس کو اسمین گھولین یعنے جو املتاس مویز کے پانی مین بھیگا ہوا الگ رکھا ہو اسکو آملہ کے پانی پر جو دیگ مین ہو ڈالکر خوب ملکر قند ملائین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ قند گھلجاے اور شہد کے قوام مین آجاے بعد اسکے کنجد کو اسمین ملائین اور کپڑا یا ہاتھ اسمین نہ لگنے پاے پھر آگ سے اتار لین اور پسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اب دوا تیار ہوگئی اسکا استعمال کرین مقدار شربت تین مثقال یا چار مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سے اوڈیڑہ تولہ تک ہی ہر ایک آدمی کو بقدر اسکی قوت اور سن کے

کلکلانج اصغر بیماران استسقا اور درد جگر اور طحال کو اور یرقان اور سدون کو اور جملہ اقسام کے دبیلے یعنے اندرونی پہوڑون کو مفید ہی اور یہ دوا تجربہ مین بھی آچکی ہی اور جو منفعت اسکی بیان کی گئی ہو صحیح ہی اخلاط اسکے

بلیلہ زرد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ بلیلہ سیاہ اور بہیڑا ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آملہ تین رطل یعنے آدھی چھٹانک سوا سیر تخمینا تمر ہندی پچاس درہم یعنے سوا دو سیر تخمینا اور مویز کلان خستہ برآوردہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے اسپر تیس رطل پانی یعنے پونے تیرہ سیر تخمینا ڈالین اور جوش دین تا اینکہ آٹھ رطل یعنے ڈیڑہ پاؤ تین سیر پانی باقی رہجاے پھر اسکو صاف کرین اور املتاس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے صاف کرکے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اس پانی پر داخل کرین اور پھر جوش دین کہ ایک ابال آجاے بعد اسکے اس پانی مین املتاس کو خوب ملین اور باریک چھلنی یا چلنے سے چھانین بعد اسکے چار رطل قند جو برابر پونے دو سیر تخمینا کے ہی اس پر خالص پانی ڈالکر جوش دین کہ قند پگھل جاے اور شہد کے قوام مین آجاے پھر اسپر روغن کنجد تازہ ڈیڑہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ تخمینا ڈالکر خوب ملائین اور آگ پر پھر چڑھاکر اتنی آنچ کرین کہ دو جوش آجائین اور چولھے پر رہنے دین ابھی آگ کو نہ بجھائین اور لک مغسول اور سنبل الطیب گلسرخ فطراسالیون مجیٹھ راوند چینی نمک ہندی بیخ سوسن آسمان گونی غاریقون ہر ایک چھہ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ مندی سیسالیون زراوند طویل اسارون مصطگی عود بلسان جنطیانا برنج مقشر سلیخہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث عصارہ افسنتین سعد کوفی شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کشوث تخم بتھوا لیتھی رب السوس اور سقمونیا ہر ایک گیارہ درہم یعنے تین تولہ ڈھائی ماشہ تخم کرفس قسط تلخ ترکی تخم برازیانہ انیسون ہر ایک تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ تربد سفید ایکسو پچاس درہم یعنے پونے چوالیس تولہ زیرہ کرمانی سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چہان کر زعفران بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر اسپر ایک رطل

یعنے پونے چونتیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ روغن کنجد یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دواؤن پر ڈالکر جوش دین تا اینکہ پانی گلاب کا جل جاے اور روغن باقی رہے بعد اسکے دواؤن کو اسی تیل مین لت کرکے قند کا قوام اسمین ملائین اور خوب چمچہ وغیرہ سے گھوٹین کہ ملجاے اور ایک مٹی کے برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی ہی ہمراہ اونٹنی کے دودھ کے یا ہمراہ ماء الجبن یا آب عنب الثعلب اور کاسنی کے اور قریب ہی کہ ایک نسخہ اور ہم اسکا دوسرے جلد کی کتاب کے لکھینگے

معجون فیروز نوش ریاح غلیظہ اور مروڑہ اور قولنج اور نسیان کو فائدہ کرتی ہی اور زنان حاملہ کو جو امراض بادرہ لاحق ہوتے ہین انکے علاج مین اس معجون کا استعمال کیا جاتا ہی اخلاط اسکے بزرالبنج افیون ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ افربیون عاقرقرحا سنبل الطیب زعفران ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

معجون جو بنام کندی مشہور رہی یہ معجون بہت نفیس ہی اخلاط اسکے زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی اسارون عیشبہ راوند چینی دو دو قو فطراساليون اور ہر ایک چار مثقال یعنے ایک تولہ چھ ماشہ سنبل ہندی سنبل رومی ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ قسط اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر ہر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ حب بلسان ساڑھے تین مثقال یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ مجیٹھ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ رب السوس اسقولوقندریون جبن عصارہ غافث ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ روغن بلسان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ اندروخورس پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک بندقہ کی یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہمراہ گلقند عسل کے یعنے وہ گلقند جو شہد سے بنایا جاے بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کے مترجم اس معجون کے خواص کو شیخ نے ذکر نہین کیا ہی لیکن چونکہ معجون فیروز نوش کے بعد اسکو لکھا ہی اور اجزا بھی قریب قریب ہین لہذا وہی خواص اسکے بھی سمجھنا چاہیے

معجون فودنج دردہاے معدہ اور جگر کو جو سردی سے ہو اور پھریری جو شدت سے آے اور دردیے جو پیش آتی ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے فودنج نہری فودنج کوہی فطراساليون سیسالیوس ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرفس بابونہ حاشا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کاشم پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل بیالیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ میں چوبیس درہم یعنے سات تولہ ہی شہد سے معجون بنا کر استعمال کرین

معجون بزور دردہاے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح جو شکم مین پیدا ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے تخم کما سنبل الطیب اجوائن تخم رازیانہ تخم کرفس انیسون سیسالیوس بنجنگشت تخم شبت مرزنجوش زراوند طویل اور کیا یعنے اسارون کرویا سب اجزا ہموزن لیکر شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مین ملا کر استعمال کرین

معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو ہمنے خود بادشاہون پر اور بڑے بڑے رؤسا امرا پر تجربہ کیا ہی پس اسکی منفعت عظیم ہمکو معلوم ہوئی ہی خصوصًا امراض وسواس اور توحش اور خفقان اور ضعف قلب مین اور بہت سے امراض مزمن جن مین اور معالجات کارگر نہوے تھے اس معجون کے استعمال سے ان کو دور کر دیا ہمنے اس معجون کے بہت سے منفعت امراض دماغ اور جگر اور معدہ اور طحال مین بھی پائی اور خاص کر مرض قولنج مین بھی دردہاے مفاصل اور پرانی بیماری مین بھی فائدہ کرتی ہی نسخہ اسکا یاقوت کے ٹکڑے خصوصًا سرخ رنگ کا یاقوت یاقوت رمانی وغیرہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ لیکر کسی ہاون مین ڈالکر آہستہ آہستہ اسقدر کوٹین کہ دردرا

ہوجاے پھر اسکو کسی کھرل مین اتنا پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاے بعد اُسکے سنگ یشب ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عقیق ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنے ڈیڑھ ماشہ جسکو ایسی گھریا مین چرخ دیا ہو جسمین لیپ مردار سنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گھریا مین چرخ دینے سے سونا ٹھیک ہوکر قابل پیسنے کے ہوجاے اور اسکو خوب پیسین اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پھونک بنا کر بوزن ایک دانگ کے لین اور اُن چارون چیزون کو یعنے یشب اور عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یاقوت کے کوٹ چھانکر تیار رکھین پھر ان چارون کو لیکر کسی کھرل مین رکھکر شراب ریحانی مین لت کرکے خوب پیسین تا اینکہ خشک ہوجاے اور مکرر پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاے پھر لیکر اٹھا رکھین اور یہ جواہر پسے ہوے مثل جزو واحد کے تصور کرین مترجم جن لوگون کو مذہبی پابندی سے شراب ریحانی کا استعمال جائز نہین ہے بجاے شراب ریحانی کے اُنکے واسطے جواہر مذکورہ کو گلاب مین کھرل کرنا چاہیے

نسخہ

بعد ازان غاریقون اور افتیمون فلفل زنجبیل قرنفل مرزنجوش ہر ایک نصف جزو یعنے جتنا وزن چارون جواہرات کا بعد پیسنے کے ہو جو برابر ایک تولہ پونے دو ماشہ کے ہے اسکا نصف تخمیناً سات ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ملح نفطی زرانباد درونج بہمن گاؤزبان ہر ایک تیسرا حصہ ایک جزو کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے سنبل اقلیطی جوناردین ہے اور حماما سافج ہندی دارچینی صعتر جاشنا زوفا اور بیروزہ ہر ایک چہارم جزو کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے پھر اشکاطر اشیع نظر اسالیون حجر یہودی تخم کرفس اور مرکی اور کندر اور زعفران اور فلفل سپید ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا جو برابر سوا دو ماشہ کے ہے بعد اسکے استخوان فیل تیسرا حصہ جزو کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے لیکر سبکو پیسین اور پسے ہوے جواہر اسمین ملائین اور پھر پیسین اور پھر شہد کف گرفتہ مین جسکا وزن تین چند وزن ادویہ کے ہو گوندھ کر بوزن ایک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کے قرص بنالین اور تناول کرین

دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہے قصبہ ریہ کے

امراض اور قروح جو پھیپھڑے مین ہون ان کو اور پیپ اور خون کے تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف گرکر آتا ہو اسکے روکنے کو فائدہ کرتی ہے اور دشواری نفس کو بھی مفید ہے

اخلاط اسکے

صمغ البطم چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ بلیلہ کندر ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ دارچینی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ حماما تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ حب صنوبر کبار چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اصل السوس مقشر چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ بنج سیاہ دو مثقال کتیرا تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مغز بذر شامی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بارزد یعنے بیروزہ صاف اور پاک تیس مثقال یعنے سوا گیارہ تولہ طین شاموس جسکو طین کوکب بھی کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ قسط چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ایک اور نسخہ مین ہے قسط کی مقدار ایک ہی مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پائی ہے شہد قسم عمدہ چار قوطولاس جو برابر ایک سیر کے تخمیناً ہے شہد کو پہلے جوش دین اور اسمین صمغ البطم کو بروقت جوش دینے کے انا مضاعف یعنے دوہرے برتن مین ڈالین جب گاڑھے ہونے کے قریب پہونچے اسمین بیروزہ چھوڑ دین اور پھر اسقدر پکائین کہ اسکا قوام اس حد تک پہونچ جاے کہ اگر ایک قطرہ اُسمین سے کسی جگہ ٹپکائین بوند مسلم بنی رہے پھیل نجاے پھر اسکو سرد کرین اور ادویہ باقیہ پسے ہوے رکھے ہین اُسمین ملا دین اور استعمال کرین

صفت اس معجون کی جو منسوب ارسطوماخس کی طرف ہے

کھانسی اور خون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہے اور پھیپھڑے کے قرحہ اور جو مدہ پھیپھڑے مین جمع ہوگیا ہو اور پھیپھڑے کے ورم مین اور عضل کے شگافتہ ہونے مین اور کھانے کے بعد جو قے آجاتی ہو اُسکے واسطے اور ہیضہ اور خلفہ اور مثانہ کے امراض اور اختناق رحم اور جو تپین نوبت سے آتی ہون اُن سبکو مفید ہے تپ مین نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے کھلانی چاہیے اور

لاغری بدن اور رداوت مزاج کو دور کرتی ہی اور زہر کے
جملہ اقسام مین کھانے پینے کے ہون یا حیوانات کے کاٹنے
اور ڈنک مارنے سے فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دارچینی
قسط بیروزہ جندبیدستر افیون فلفل سیاہ دارفلفل میعہ کہ ایک
اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ شہد ایک قسط جو برابر
چوراسی تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہی سب خشک دواؤن کو
پیس اور چھان لین مگر بیروزہ کو شہد مین اتنا جوش دین
کہ گھل جاے بعد اسکے اس قوام پر ادویہ کو ڈالین مگر پہلے
قوام کو چھان لین تاکہ بیروزہ وغیرہ کی میل یا کدورت نکل جاے
اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین اور انمین سے
بقدر ایک باقلاے مصری یعنے پونے دو ماشہ کے ہمراہ ماءالعسل
کے بقدر دو قوابس یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سنخ اور اسپر اپنی
انگلی سے تین قطرے روغن بخد کے ٹپکائین

معجون جو حکیم اسنابیطس کی طرف منسوب ہی پتھری
مین ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہی اخلاط اسکے
بیخ سوسن چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سیسالیوس کماذریوس
یعنے مندبی خاماذریوس یعنے دوسری قسم کی منڈی ہوفاریقون
اقاقیا فوتین یہ حاما کی پتی ہی لادن سیاہ اور حرف اور یہ لیبانوطیس
کے بیج مین کہ چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ حاما آٹھ مثقال یعنے
سوا تین تولہ دارچینی بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ لیبانوطیس
کوہی سنبل ہندی زعفران اسلیقی تخم کرفس کوہی جعدہ تخم سداب
صحرائی شکاع اشیع قریطی کہ بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ
بیخ سوسن حجر الشامی زرہویا مادہ کہ سولہ مثقال یعنے چھ تولہ
حرف بابلی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ تخم فنجنکشت جری کہ چوبیس
مثقال یعنے نو تولہ قردمانا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ
شہد جوش کیا ہوا ایک اسکے ذریعہ سے معجون تیار کرین
اور بقدر ایک بندقہ کے شراب معسل آب آمیختہ جسکا وزن چار درم
یعنے تین ماشہ تناول کرین

معجون خبطیانا صلابت اور سدہ ہاے جگر اور معدہ اور
طحال کو فائدہ کرتی ہی اور پرانی تپ کو بھی مفید ہی اخلاط اسکے
خبطیانا فلفل کہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ قسط ساذج
سنبل الطیب راوند چینی کہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ مین ڈالکر
معجون تیار کرین اس معجون کا قوام پتلا مثل شہد کے ہوگا مقدار
شربت اسکی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہی آب سداب
مطبوخ کے ہمراہ

صفت اس دوا کی جسکا نام عطیۃ السید ہی یہ دوا بعض
سلاطین کے خزانہ مین پائی گئی اطبا کہتے ہین کہ یہ دوا بواسیر
اور فساد معدہ اور برودت شکم کو فائدہ کرتی ہی اور طعام کی اشتہا
بڑھاتی ہی اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہی اور ادرار بول کرتی ہی
اگر زمانہ ربیع اور فصل سرما مین تین مہینے برابر کھلائی جاے اسطرح
کہ ہر مہینے مین جو جمعہ پڑے اسی جمعہ مین کھا لیجاے اخلاط
اسکے ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ بچ ترکی زراوند مدحرج زراوند طویل
شقاقل الاچی خرد الاچی کلان قرنفل تخم بابونہ زنجبیل کنجد غیر مقشر
کہ چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جوزبوا سنبل الطیب
زرنباد سپید اور مو اور مجیٹھ دو قو اسارون تخم کرفس جبلی افربیون
کہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن
نشاستہ گندم تخم گندنا تودری سپید خشخاش زرنباد درونج
رگھاسے زرشک یعنے شاخین اسکی اور حاماحا قرقرحا طباشیر
سیسالیوس اور ہینگ جو بدبو ہو زیرہ کرمانی کہ تین اوقیہ جو برابر
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی مسک اور فلفل الاچی خرد دارچینی
شیطرج ہندی شیطرج فارسی قلقیون اشنہ سعد کوفی بیخ بیلوفر
دارفلفل قرفۃ الطیب جندبیدستر کہ پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ پونے
ماشہ جاوشیر سکبینج کہ چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پوست بیخ کبر
آٹھ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ خبث الحدید جو خوب صاف کرکے
پیسا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر مین اور ایک ہفتہ شہد اور پانی مین
پرورہ کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اسکو سرکہ مین بھگویا ہو پھر
پلٹ کر صبح کو شکر کے شربت مین یا رس مین اور تیسرے دن پانی اور

شہد مین بھگوئین اور یہی تربیت اس خبث الحدید کی تین ہفتہ تک کرتے رہین بعد اُسکے سایہ مین خشک کرین اور پیسین کہ مثل سرمہ کے باریک ہوجاوے بعد اُسکے سب دواؤن کو کوٹ پیسکر چھان لیوین اب کل دواؤن کو وزن کرکے چہارم وزن اودیہ خبث الحدید کو اُنمین داخل کرین اور پھر ان سبکو روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد عمدہ مین گوندھین اور ہموزن خبث الحدید کے قند سپید لیکر گھولیوین اور اپنے ہمراہ شہد کے مع قند گھولے ہوے کے ڈالین تاکہ قوام اس سب کا مثل اسی شہد کے ہوجاوے جسمین لس نہین ہوتی بعد اسکے اس دوا کو سبز برتن مین جو نہایت خوشرنگ اور پاک صاف ہو رکھکر منھ اسکا بند کردین اور چھ مہینے تک اس برتن کو جَو مین گاڑدین بعد چھ مہینے کے اسمین سے بقدر چھوٹے مازو کے دانہ کے بنار منہ کھلائین اور تین گھنٹہ تک کچھ نکھانے دین بعد اسکے غذاوین اور غذا دہی مین تدبیر معتدل کا لحاظ کرین جیسا فن کلیات مین بیان ہوا ہے اور تخمہ اور بدہضمی اور دیگر آفات غذای اور جملہ اقسام کے ضرر سے جن سے اس کھانے والے کو خوف کا احتمال ہو اسکو بچائین اور بعض اطبا اہل علم نے کہا ہے کہ یہ دوا شدت زہر قاتل کو بحکم خدا دور کرتی ہے اور صحت پیدا کرتی ہے

معجون ضعف جگر اور معدہ کو یعنے سستگی استخوان وغیرہ اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** گلنار دم الاخوین برگ اصف یعنے بیخ کبر اور کہربا مساوی ایک ایک جز سبکو کوٹ پیسکر شہد ملاکر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی ہے ہمراہ نیمگرم پانی کے یا اس معجون کو پانی مین جوش دیکر پانی کو تصفیہ کرلین اور نیمگرم پلائین یہ بھی بہت اچھی ترکیب ہے

معجون فیوماطیب کی فساد مزاج اور ورم جگر کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے **اخلاط اسکے** بلیلہ اور کیہ یعنے پلجوش ہر ایک پچیس درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنجبیل دارچینی ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل سپید چوبیس درہم یعنے سات تولہ مایپسترتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ خولنجان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ

آرمشک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ عصارہ افسنتین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طلاے مطبوخ اور میوسن بقدر کہ دوائین اسمین گندھ سکین سب دواؤن کو کوٹین یا پیسین اور طلا اور میوسن مین گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر گولیان بنالین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے نیمگرم پانی کے ساتھ

معجون جو بنام اسیری مشہور ہے دشواری بول اور درد پشت اور ضعف گردہ کو مفید ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** تخم خشخاش تخم گندنا تخم کرفس تخم شبت یعنے سویا کے بیج تخم سوسن تخم کاہو تخم کاسنی تخم فرنجمشک بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر مغز تخم بیہ انجیر اور کسیلا تخم شاہسفرم یعنے تلسی کے بیج تخم مرزنجوش بیخ کابلی فلفل تربد حب الرشاد تخم کنوچہ اشنہ اشق شگوفہ اذخر تخم نفت کتیرا بزرالبنج صعتر زرنب فلنجہ حب النیل قسط کرویا اسبغول ابہل راسن لبان بزرقطونا یعنے زیادہ دانہ وبوبی ادرسلیخہ تخم کتان نانخواہ ہندی تخم سداب تخم خیری بیخ اور تخم خیری سپید زیرہ کرمانی حرفہ تخم فرنجمشک مغاث یعنے بیدہ لکڑی سناکی سورنجان افتیمون افیون تخم سمنہ اسکو تخم خیار ہے کہتے ہین اور سرخس او قول یعنے باقلا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تودری سپید تودری سرخ ہر ایک زرنباد خوب کلان تخم رازیانہ دارچینی بلیلہ کابلی ہلیلہ زرد تخم حرمل یعنے اسپند حب الآس جندبیدستر شہد انیسون کنجد مقشر حلبہ یعنے میتھی تخم جوزر ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شقاقل زنجبیل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ پلجوش اور فلفل سپید قرنفل سنبل الطیب شگوفہ حنا عاقر قرحا ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سقمونیا دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ تخم خربزہ تخم تربز ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد دو رطل یعنے ایک چھٹانک تین پاؤ مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ نیمگرم پانی کے

معجون جسکی صفت صمیری نے کی ہے اور کہا ہے کہ مجرب ہے فالج اور لقوہ اور استرخا اور تمام امراض جنکی اصل بلغم ہو اسکے

دور کرنے مین فائدہ کرتی ہی اس معجون سے بقدر تحمل مریض کے لیکر اسقدر بنا رہین عضو مسترخی پر طلا کرتے ہین بس نفع کرتی ہی اخلاط اسکے افیون فربیون جند بید ستر دارچینی دار فلفل بیخ سپند سنبل الطیب زنجبیل زعفران سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر شہد ملائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

ہماری مجرب معجون مغاث یعنے بیدہ لکڑی جو زگندم اور بہمن زرد بنا دگتیرا تخم خشخاش کہربا کد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن زرد مین خفیف سا جوش دین اور دو من صعتر جو برابر ایک سیر کے ہی گیہون کے ستو اور دو من یعنے ایک سیر قند لیکر ملائین اب دوا تیار ہو گئی ہر روز اسمین سے بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر دو رطل دودھ جو تخمیناً ایک چھٹانک کم سیر ہوا اسمین ڈالکر جوش دین اور بقدر حاجت روغن زرد بھی اگر کرین اور مثل حریرہ کے اسکو پین کہ یہ بہت عمدہ اور مفید ہی

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان مین

ایارج نام واسطے مسہل کا ہی جو اصلاح طبیعت کرتی ہی اور یہ معنی اجمالی اصطلاح مین ہین اور لفظی معنے ایارج کے دوائے الٰہی کے ہین — پہلا مسہل معروف و مشہور او دیہ مین ایارج روفس حکیم کا ہی قدیم زمانہ مین ایارج کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہی بعد اسکے پھر اور ادویہ مرکبہ کا نام بھی ایارج رکھا گیا — مسہل کو دوائے الٰہی اسواسطے کہتے ہین کہ مسہل کا عمل کرنا ہمارے بدن مین یہ حکم الٰہی ہی جسکو قوت طبیعیہ سے جنے مسلم مان لیا ہی مترجم مراد شیخ کی یہ ہی کہ سوا تجربہ کے کوی دلیل قطعی طبیعات سے ایسی قائم نہین ہو سکتی جس سے فعل دوائے مسہل کا ثابت ہو سکے اور نہ آج تک یہ بات ثابت ہوی کہ ادویہ مسہلہ کس قاعدہ سے فعل اسہال کرتی ہین — قدیم زمانہ مین مسہل مین ایارجات کو اسواسطے اختیار کرتے تھے کہ اطباے زمانۂ قدیم محض ادویہ مسہلہ کے ضرر سے ڈرتے تھے جیسے شحم حنظل اور خربق وغیرہ بس ادویہ مسہلہ ہر بروقت استعمال کے بدرقہ اور مصلح دوائین اور فادزہر ملا دیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے اُن کو مہارت ہوی اور کسی قدر ادویہ مسہلہ کے استعمال سے مانوس ہوے اور یہ بھی ان کو مہارت ہوی کہ ان ادویہ مسہلہ کو بعینہ استعمال کرنے لگے اور فادزہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی — پس طبیب عالج کو جاننا چاہیے کہ ایارج کا استعمال جوشاندہ اور گولیون کے استعمال سے اسلم ہی اور ان دونون کا استعمال بسبب ضرر کے نہین متروک ہوا بلکہ بسبب اسکے کہ مطبوخ اور حبوب سے استغنا حاصل ہی — اور کچھ عادت بھی خراب ایسی ہو گئی ہی کہ دوا بنانے مین سستی کیجاتی ہی اور ایک یہ بھی سبب ہی کہ مطبوخ اور حبوب مثل ایارج کے عموما دور سے مادہ کو جذب نہین کرتی — مقدار شربت ایارج کی چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ تک ہی اور بیشتر ایارج پر نمک حمیر بھی ڈال دیتے ہین بہت مناسب وہ بدرقہ جسکے ساتھ ایارج کا استعمال کیا جاے یہ ہی کہ آب افیتمون ہمراہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبون نے تجویز کیا ہی — افیتمون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویز منقی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بلیلہ سیاہ پاک صاف کیا ہوا سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ اسطوخودوس تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ پانی تین رطل یعنے سوا سیر تخمیناً اور جوش کرنے کی حد یہ ہی کہ پانی جلکر نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً باقی رہجاے اسکو چھان کر نہار منھ پلائین اور اعانت مسہل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم خیارین نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تھوڑا سا روغن بادام شیرین اور نیمگرم پانی ملا کر پلائین اور غذا چند روز تک زیرباج جو ایک خاص قسم کا شوربا ہی کھلانی چاہیے اور پانی خالص نہ پلایا جاے بلکہ کوئی چیز مصلح ملا کر

ایارج فیقرا اسپنے ایارج تلخ یہ وہی ایارج صبر ہی جسمین الوا پڑتا ہی اور دارچینی بھی بسبب لطافت کے اسمین شریک کر دی گئی جسکی منفعت انتشار اندرونی اور معدہ کے واسطے ہی اور مصطگی بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہی اور یہی غرض مصطگی کے ملانے

سے ہی کہ قوت اس ایارج کی محفوظ رکھے اور تیج اور زعفران واسطے
انضاج اور تقویت قلب اور معدہ کے ملاتے ہین اکثر زعفران کے
جہت سے درد سر پیدا ہوجاتا ہی پس حاجت ہوتی ہی کہ اسکا وزن
کم کردین یا بالکل اسکو نکال ڈالین — اسارون کی شرکت اسواسطے
ہوتی ہی کہ ایارج کی قوت مسہلہ پر اعانت کرتا ہی اور رطوبات کو نیچے
اتار لاتا ہی اور کبھی اسارون کے بدلے کبابہ ملاتے ہین اور وہ
لطیف ہی اور حب بلسان اور عود بلسان بغرض تقویت معدہ اور تحلیل
کے اور بنظر اسکے فادزہر ہونے کے ملاتے ہین اور بعض آدمی
شگوفہ اذخر اسواسطے ملاتے ہین کہ جس خراشش کی توقع صبر سے
ہی اسکو منع کردے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہی کہ اذیت
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کردے کبھی ایارج فیقرا شہد سے
تین مرتبہ خمیر کیا جاتا ہی — اور کبھی خشک بدون شہد کے کھلایا جاتا ہی
لیکن میرا طریقہ یہ ہی کہ اسکی دوائین پیسکر بذریعہ ماء العسل کے قرص بنا کر
سایہ مین خشک کرلیتا ہون پس اس طریق کو منفعت مین بہ نسبت اور
طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہون شاید مقل کا وزن اسی نسخے مین فی
ایک جز کے ہی قدما اطبا اصلاح صبر کی مقدار مین اختلاف کرتے تھے
پس بعض لوگ وزن ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے رکھتے
تھے اور بعضے انکا وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے
اور اس سے بھی کم و بیش اوزان کرنے کا طریقہ تھا — ایضاً
صبر مغسول کو ایارج مین داخل کرتے تھے جسکی قوت اسہال ضعیف ہی
اور جو گرم مزاج والون کو اور تپ کے بیمارون کو مناسب ہی
اور ہر ایک بیمار تپ کا ایارج کا استعمال نکرے بلکہ جسکی تپ نرم ہو
اور بعض لوگ صبر غیر مغسول داخل کرتے ہین جسکی قوت مسہلہ قوی
ہی — مگر تپ کے بیمارون کو مضر ہی علاوہ یہ ہی کہ ایک قوم اور گروہ
بیماران تپ کو کھلایا بھی گیا اور کوئی ضرر انین نہین پیدا کیا —
ایارج تلخ سے جلد جلد دست نہین آتے ہین بلکہ اسکا اسہال نرمی اور
تھوڑا تھوڑا درنگ سے دیر مین ہوتا ہی اور کبھی ایارج اپنا فعل استعمال
کے دوسرے دن کرتا ہی — ایارج کا اسہال دور کے مادہ کو جذب
نہین کرتا بلکہ اُسی مادہ کا اسہال کرتا ہی جس سے ملاقات کرے اور

ملجا سے امعا اور معدہ مین اور بہت دور کی حد اسکے جذب کرنے کی
جگر تک ہی عروق سے جذب نہین کرتا — جو نسخہ ایارج کا جمہور اطبا مین
مشہور ہی اسکا نفع اُن رطوبات کے نکالنے مین ہی جنکا تولد امعا اور معدہ
اور سر مین ہوتا ہو اور درد ہاے مفاصل اور قولنج اور لقوہ اور ثقل زبان
اور استرخا اعضا کو بھی فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے مصطگی دارچینی
اسارون سنبل الطیب حب بلسان زعفران عود بلسان سلیخہ ملکہ
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دوچند وزن ادویہ جو اس
مثال مین چار تولہ آٹھ ماشہ ہوا دواؤن کو کوٹ چھان کر تیار کرو اور
پوری مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی ہمراہ شہد
اور نیم گرم پانی کے

ایارج لوغاذیا

یہ ایارج مبارک ہی کثیر النفع بدن کو دور
ترین اطراف سے بذریعہ دست لانے کے مواد سے پاک
کرتا ہی اور اسکے دست لانے مین کچھ دشواری اور سختی نہین
ہوتی کہ جمیع اخلاط اور فضول کو آسانی نکال دیتا ہی سر کی بیماریا
اور درد سر اور شقیقہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کہتے ہین دوار
اور وسواس اور جنون اور صرع اور صمم یعنے کری گوش اور رعشہ
اور فالج اور استرخا بلکہ سکتے کو بھی مفید ہی اور ان سب بیمارون
کو اسکا فائدہ بطور سعوط کے ہی جیسا لوگ کہتے ہین ثلثیا کے
بیان مین ہم لکھ چکے ہین اور ثلیثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہی
کان کے درد اور آنکھون کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہی معدہ کو
قوی کرتا ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی حیض کا ادرار
کرتا ہی دشواری نفس کو دور کرتا ہی چوتھیے لرزہ اور بخار کو
نفع کرتا ہی اور تمام امراض جو بلغم خام سے پیدا ہون اور امراض
سوداویہ کو اور جو تین نوبت سے آتی ہین ان کو فائدہ کرتا ہی درد
مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو مفید ہی خوزہ اور دوالحیہ کو فائدہ
کرتا ہی اور جو قروح پرانے سر وغیرہ مین ہون اُن کو اور برص اور
بہق کو اور داد کو اور تقشر جلد اور جذام اور خنازیر اور اورام اور
سرطان کو مفید ہی اخلاط اُسکے تخم حنظل پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پیاز عنصل بریان غاریقون سقمونیا

اور خربق سیاہ اشق اسقولوقندریون ہر ایک ساڑھے چار درہم یعنے
ایک تولہ سوا تین ماشہ اور دوسرے نسخہ مین ڈھائی درہم یعنے
ساڑھے نو ماشہ افتیمون کافریوس یعنے ہندی مقل اور صبر ہر ایک تین
درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ہوفاریقون سافج ہندی
فراسیون جعدہ سلیخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دارفلفل زعفران دارچینی
بسفائج جاوشیر سکبینج جندبیدستر مرکی فطراسالیون زراوند طویل
عصارہ افسنتین افربیون سنبل الطیب حماما زنجبیل ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ خنطیانا اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
شہد بقدر کفایت پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنے ڈیڑھ تولہ
ہمراہ نیم گرم پانی اور شہد کے یا ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور زبیب منقہ
برآوردہ کے

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ فیلغریوس حکیم شحم حنظل غاریقون
اشق پوست خربق سپید سقمونیا ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے
تین تولہ نو ماشہ افتیمون بسفائج مقل صبر اور ہندی فراسیون اور
تج ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ دارفلفل فلفل سپید فلفل سیاہ
دارچینی زعفران جاوشیر سکبینج جندبیدستر فطراسالیون زراوند طویل
ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور
پوری مقدار شربت چار مثقال یا تین مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ
یا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے بحسب قوت ہر ایک آدمی کے ہمراہ ماء العسل
اور نمک کے

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ یونس شحم حنظل بیس مثقال یعنے
سات تولہ چھ ماشہ غاریقون اشق پوست خربق سیاہ سقمونیا
ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ بسفائج افتیمون
مقل صبر اور ہندی فراسیون سلیخہ ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
مرکی جاوشیر سکبینج فطراسالیون اور تیتون فلفل دارچینی زعفران
جندبیدستر زراوند طویل ہر ایک چار مثقال یعنے تین تولہ شہد بقدر
کفایت

ایارج روفس مرہ سودا اور بلغم اور بالخورہ کو مفید ہے
اخلاط اسکے شحم حنظل بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ ہندی
دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سکبینج جاوشیر ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
تخم کرفس جبلی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج
پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ مین پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہے دارچینی چار مثقال یعنے ڈیڑھ
تولہ سلیخہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور
جعدہ ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکو طلا نام شراب مین بھگو دین
باقی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر مرکی سمیت شہد کف گرفتہ مین
معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے
استعمال کرین ایک اور نسخہ مین شحم حنظل بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ ہے صبر سقوطری پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
خولنجان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ہندی بیس درہم یعنے
پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج جاوشیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
زراوند مدحرج فطراسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب سلیخہ دارچینی زعفران
زنجبیل مرکی جعدہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور جو دو دوائین یعنے
اس نسخہ مین پائی ہین جنکی طرف نسبت سریانی زبان مین [illegible] کی
جاتی ہے وہ دو دوائین یہ ہین ہندی غاریقون فراسیون ہر ایک دو
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤن کو پیسکر شہد سے
معجون بنالین مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شہد اور نمک کے ساتھ
نہار منہ پلائی جائے اور پہلے چند روز پرہیز کرلین

ایارج ارکاغانیس بموجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم
خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہو فائدہ کرتی ہے اور گھومنی
اور درد سر کو مفید ہے ابتدا نزول الماء چشم کو فائدہ کرتی ہے اور آواز
بیٹھ جانے یا بہت جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہے حلق کے اقسام
درد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقسام جو
مواد غلیظہ سے پیدا ہون ان سبکو نفع کرتی ہے رزدواب اور سوکھی
کھجلی کو نافع ہے کبھی معدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے
سلاقہ سداب کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور بیشتر اس مین تھوڑی سی

جندبیدستر زیادہ سے زیادہ تین قیراط تک جو برابر چھ رتی کے ہوتے ہیں پلاتے ہیں
ـــ درد پشت اور جو درد گردن کے پیچھے سے لیکر کمر تک ہو اور دونون
گردون کے درد اور درد انثیین کے واسطے ہمراہ جوشاندہ کرفس کے
اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطوریون کے پلاتے ہین
ایضاً کبھی عصارہ قثاء الحمار یا عصارہ حنظل چار قیراط یعنے ایک ماشہ
آب قیصوم مین ملا کر پلاتے ہین کبھی دیوانہ کتے کے کاٹنے کے واسطے
بھی پلائی جاتی ہی اسکے پلانے سے مریض پانی سے نہین ڈرتا ہی
خصوصاً اگر اسکے ہمراہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری
سوختہ بھی ملایا جاوے اخلاط اسکے شحم حنظل بائیس درہم یعنے چھ تولہ
پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور خربق سیاہ کاذریوس یعنے شندی
سقمونیا فلفل سیاہ دارفلفل ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ بصل الفار ریبان فربیون صبر زعفران جنطیانا فطراسالیون اشق
جاوشیر ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ جعدہ دارچینی
سکبینج مرکی سنبل الطیب اذخر فو مبخ کوہی زراوند مدحرج ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ
جوشاندہ اور مویز کلان جستہ برآوردہ کے

ایارج ارکاغانیس یہ نسخہ **قوس حکیم** فراسیون غاریقون
شندی شحم حنظل اسطوخودوس ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جاوشیر
سکبینج فطراسالیون زراوند مدحرج فلفل سپید ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ دارچینی سنبل الطیب جعدہ زعفران ہر ایک چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ خشک دواؤن کو کوٹین اور گوند کے اقسام کو ریزہ ریزہ
کرکے ماء العسل مین گھولین پھر سب دوائین ملا دین مقدار شربت
چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ نمک سائیدہ ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ اور ماء العسل کے

بنادریطوس اکبر فساد مزاج بارد اور امتلا کو فائدہ کرتی ہی
اور جو فضول بالزوجت اور غلیظ ہون ان کو مفید ہی اور نسیان اور
تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنے سن ہری اور درد ہائے
جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو اور حیض کے نہ آنے کو
اور قولنج کو فائدہ کرتی ہی بدون مشقت اور تعب کے دست بھی لاتی ہی
مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کے
یا آب گرم کے ہمراہ اخلاط اسکے صبر سقوطری پندرہ درہم یعنے
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون سپید بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ زعفران دارچینی وج ترکی مصطگی روغن بلسان ہر ایک تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوندچینی ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
عود بلسان حب بلسان افربیون دارفلفل فلفل سپید فلفل سیاہ جنطیانا ناردرومی
انگوفہ اذخر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ قسط مرکی کاذریوس یعنے شندی
افتیمون ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون سلیخہ اور سقمونیا
ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنے
ایک تولہ تین رتی مو اور حماما ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
ان سب دواؤن کو پہلے جمع کرے اور پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے
معجون بناوے اور کسی برتن مین اٹھا رکھے اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرے

بنادریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیماریون کو جو برودت اور
بلغم سے پیدا ہون مین آتی ہین فائدہ کرتی ہی صبر تیس درہم یعنے پونے
نو تولہ غاریقون بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ وج ترکی زعفران
دارچینی کیا یعنے فلیوش سونجان اور سلیخہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شندی
فلفل سپید اسارون عود بلسان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل سیاہ
جندبیدستر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ریوندچینی مو اور سنبل الطیب
ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ گر چھ مہینے تک اسکو
ہاتھ نہ لگائین

بنادریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی انھین امراض کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اسکے اقحوان اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ جوزبوا
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ صبر سقوطری ساٹھ درہم یعنے
ساڑھے سترہ تولہ غاریقون چوبیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ
ریوندچینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید جنطیانا ہر ایک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران قرنفل وج ترکی کیا یعنے
فلیوش دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ اسارون عود بلسان

مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سلیخہ سقمونیا مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے
تین تولہ سنبل الطیب آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ اسقوردیون
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی مجیٹھ اور حماما فلفل سیاہ دار فلفل اذخر
مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ابہل سا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
کو بیس چھان کر بقدر کفایت شہد ملا کر درست کرین اور چھ مہینے رکھ
چھوڑین مقدار شربت چار درہم ہی یعنے ایک تولہ دو ماشہ
آب گرم کے ساتھ

بناذریطوس جس مین جوز بوا داخل ہی تمام امراض کہنہ عصبیہ کو
اور جنون اور دسواس اور درد سر اور گھومنی اور صرع کو فائدہ کرتی
ہی اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قولنج کو نافع ہی
اور بند شدہ حیض کا ادرار کرتی ہی اور جذام اور برص اور درد نقرس
اور مفاصل اور دونون کولون کے درد کو مفید ہی پرانی تپون کو
جودت سے آتی ہون فائدہ کرتی ہی اور بلا اذیت دست لاتی ہی
اخلاط اسکے صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون
سقوریون دہن بلسان حب بلسان مکد چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ قسط تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ وج ترکی مصطگی دارچینی
قرنفل مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سلیخہ جوز بوا مکد بارہ درہم
یعنے ساڑھے تین تولہ افتیمون اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ
سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ منڈی آٹھ درہم یعنے
دو تولہ چار ماشہ مو دو درہم یعنے سات ماشہ تینون قسم کی فلفل و
افربیون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شگوفہ اذخر دو درہم
حبطیانا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حماما دو درہم یعنے سات ماشہ
سقمونیا اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوشاندہ افتیمون کے ہمراہ

بناذریطوس مسہل صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ
غاریقون چوبیس درہم یعنے سات تولہ مصطگی زعفران وج ترکی
دارچینی سنبل الطیب مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زراوند
حب بلسان روغن بلسان بابونہ افربیون تینون فلفل حبطیانا
مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ منڈی اور قسط شیرین مکد پانچ درہم
سے یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افتیمون اور وج مکد بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ مرکی شگوفہ اذخر حماما مکد دو درہم یعنے سات ماشہ
سقمونیا بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت
اور استعمال اور منافع مثل نسخہ اول کے ہی

ایارج جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض منافع سے اسکے
یہ ہی کہ بناذریطوس اور لوغاذیا سے اسمین لطافت زیادہ ہی اور
عمل بھی زیادہ کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو فائدہ
کرتی ہی اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تنقیہ کرتی ہی اور
فضول مختلفہ کو بھی نکال دیتی ہی مثانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مضبوط
کر دیتی ہی پیشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اسکے روکنے
پر مثانہ کو قوی کرتی ہی اخلاط اسکے شحم حنظل غاریقون بصل الفار
بریان اشق سقمونیا خربق سیاہ ہیوفاریقون افربیون مکد سولہ
درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ بسفائج مقل ازرق افتیمون منڈی
فراسیون سلیخہ مکد سات درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سرخ
مرکی سکبینج زراوند طویل تینون فلفل دارچینی جاوشیر جندبیدستر
فطراسالیون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور بعض آدمی
اس مین چار درہم زعفران بھی ملاتے ہین یعنے ایک تولہ دو
ماشہ سب دواون کو کوٹ بیس چھان کر اور بھگونے والی دوا
کو شراب مثلث مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بعد چھ مہینے
کے بروقت حاجت استعمال کرین

ایارج جالینوس بہ نسخہ حکیم فولس منڈی فلفل سپید
دار فلفل غاریقون اسطوخودوس خربق سیاہ سقمونیا سنبل الطیب
افتیمون بصل الفار بریان مکد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی
زعفران اشق ہیوفاریقون مکد آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
شہد بقدر کفایت

ایارج جالینوس بہ نسخہ ابن سرافیون شحم حنظل چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ منڈی بصل الفار بریان غاریقون سقمونیا
خربق سیاہ اسطوخودوس اشق ہیوفاریقون مکد تین درہم اور
ایک دانق یعنے سوا گیارہ ماشہ افتیمون جعدہ مقل گرد ندا فربیون

صبر سلیخہ بسفائج ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ تینون فلفل مرکی دارچینی زعفران جاوشیر سکبینج جند بید ستر فطر اسالیون زراوند مدحرج جنطیانا افربیون ہر ایک نصف وثلث ایک درہم کا یعنے تین ماشہ تخمیناً شہد بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی اور منافع اور مقدار شربت سب مثل ایارج لوغاذیا کے ہین

ایارج بقراط رطوبت معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور بخار فاسد سے جو درد سر مین پیدا ہوا ان کو اور خوف دلانے والی چیزون کے غم سے نجات دیتی ہی اخلاط اسکے جنطیانا سنبل الطیب زراوند مدحرج سلیخہ دارچینی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ فطراسالیون مقدونیا اسطوخودوس حبق جبلی اور کمادریوس یعنے بلجوش ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حب البان اور زعفران ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ صبر سقوطری اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم حنظل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہی

ایارج بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور وسواس اور اس گھوسنی کو جو سر مین ہو اور درد سر شدید اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور دونون ہاتھون کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور اختلاط عقل اور فساد ذہن اور انتشار طبیعت یا نگاہ اور ابتدائے نزول الماء چشم کو اور جذام اور برص اور فالج اور لقوہ اور داء کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے قثاء الحمار اور تینون فلفل اور مرزنجوش ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکی سقمونیا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اشق ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کی ہی گرم پانی کے ساتھ

ایارج اندروماخس طبیب درد معدہ اور شکم کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دارچینی سلیخہ سیاہ چراتہ عود بلسان شگوفہ اذخر فرقلیس یعنے جنگلی کاسنی ہر ایک ساڑھے تین اوقیہ یعنے نو تولہ دس ماشہ ایک رتی دواؤن کو کوٹ کر مٹی کے برتن مین

ڈالین اور آب باران چھ اباریق یعنے تین سیر چھوڑین اور اتنا جوش دین کہ آدھا پانی جلجائے بعد اسکے صبر سقوطری ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈال کر صبح سے دوپہر تک پیسین اور دھوتے جائین اور پانی بدلتے جائین تا اینکہ صاف ہو جائے پھر اسپر وہی پانی چھڑکین اور اون کو ایک پیالی مین ڈالکر دھوپ مین اسقدر رکھین کہ خشک ہو جائے بعد اسکے اسپر زعفران اور مر اور کمادریوس یعنے فلیجوش ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور ایک پرانی کتاب کے نسخہ مین ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈالکر خوب پیسین اور کسی شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغندار برتن مین رکھدین اور استعمال کرین

یہ ایارج تشنج اور صدمہ کو فتگی کو اور چوٹ لگنے کو اور ہڈی وغیرہ کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہی پہلو کے درد کو اور معدہ کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درد تہیگاہ کو مفید ہی مقدار شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر اسکی قوت کے دینی چاہیے اور امراض سوداوی مین ہمراہ سکنجبین کے دیجاتی ہی اور آنکھ کے ورم پر پودینہ کا پانی نچوڑ کر خواہ ہری کو پانی مین پیسکر لگائی جاتی ہی ورم مقعد مین روغن گل اور شراب مین پیسکر لگاتے ہین ناخونون مین جو قروح پیدا ہوتے ہین ان پر سرکہ شراب مین گھولکر لگاتے ہین اور منھ کے چھالے کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہی

ایارج اندروخس احتباس حیض اور جذام اور فرع یعنے ترسناکی کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے اسطوخودوس لکر وند اغاریقون حریق سیاہ فلفل سفید مازریون سقمونیا ایل بیان ہر ایک اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ زعفران افربیون اشق ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ داخل قثاء الحمیہ یعنے اندرونی سب چیزین اس پھل کی سوائے پوست کے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر تخمیناً مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ شہد اور

بوئی اور نمک کے

ایارج قیلاغوراس مالیخولیا کو فائدہ کرتی ہی اور حجاب باکے
دماغ کا تنقیہ کر دیتی ہی جن کیموسات پر ارضیت غالب ہو کر انمین
غلاظت اور لزوجت پیدا کر دے انکو دماغ سے اتار لاتی ہی اخلاط
اسکے فراسیون اسطوخودوس خربق سیاہ گگروندا منڈی
فطراسالیون فوتیون اور وہ جعدہ ہی زراوند مدحرج جنطیانا اور کیا
یعنے فلیجوش کتیرا اسافج ہندی اسارون حماما قسط دارچینی مجیٹھ اور
ہیو فلفل حب بلسان جنگلی لیسن تخم ہیوفاریقون شگوفہ اذخر سنبل الطیب
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افتیمون غاریقون بسفائج شحم حنظل ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چھ اوقیہ یعنے سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹین اور شہد ملا کر درست کرین
اور چھ مہینے تک مزاج بگڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنے
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یا تہائی اوقیہ کی جو مترجم کی راے مین درست ہی
یعنے گیارہ ماشہ دو رتی آب گرم کے ہمراہ

ایارج بوسطوس بصارت کو نفع کرتی ہی اور تقویت دیتی ہی اور
سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اسمین سکون پیدا کرتی ہی معدہ
اور جگر اور طحال کو مفید ہی اور جتنے درد مادہ سوداوی اور بلغمی سے
بدن مین ہون ان کو اور دوار یعنے گھومنی کو اور اس درد کو فائدہ بخشتی
ہی جسکا نام اکلیل رکھا گیا اخلاط اسکے سنڈی بارہ اوقیہ یعنے تینتیس تولہ
نو ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنے پینتالیس تولہ — دوسرے
نسخے مین غاریقون تیس اوقیہ یعنے ساڑھے تین سیر تخمیناً شحم حنظل تین اوقیہ
یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطوخودوس فلفل سیاہ فلفل سفید
ہر ایک بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ — مو تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ
چار ماشہ ایک سنخ زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنے ڈھای پاو تخمیناً
خربق سیاہ سقمونیا صبر سقوطری ہر ایک سولہ اوقیہ یعنے چونتیس تولہ
اشق اٹھارہ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ فربیون اٹھارہ اوقیہ
یعنے ڈھای پاو تخمیناً اسقیل مشوی بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ
شہد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت چار درہم کی یعنے ایک تولہ
دو ماشہ ہی بعد چھ مہینے کے اور دوسرے نسخہ مین سنبل اور سلیخہ ہر ایک دو اوقیہ
کی زیادتی ہی یعنے پونے چونتیس تولہ اور جیسا ندہ افتیمون کے ہمراہ استعمال
کیجاتی ہی بعد پرہیز کرانے کے

ایارج طمعوا الانطاکی تشنج اور درد سر کو فائدہ کرتی ہی اور پرانا
درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو خوف بسبب غلبۂ خلط سوداکے
پیدا ہوتا ہی اسکو اور جوڑ بند مین بدن کے جو پھریری پڑتی ہو اسکو
فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے شحم حنظل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ
منڈی فطراسالیون غاریقون اسطوخودوس ہر ایک دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل فطراسالیون فلفل سکبینج جاوشیر
ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مر کی سنبل الطیب
جعدہ زعفران دارچینی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
جو دوائین گیلی ہون ان کو شہد مین گھول کر دھیمی آنچ مین جوش دینا
جو شدین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر گیلی دواؤن کے
قوام پر چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین

نسخہ ایارج جو بصارت مین زیادتی کرتی ہی اور درد سر اور درد بائین
جو سر مین ہو اور معدہ اور جگر کی بیماریون کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے
شحم حنظل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی سلیخہ تینون ان
فلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ صبر مر کی بلسان تخم زعفران ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بوزن چھ درہم یعنے ایک
دو تولہ عصارہ افسنتین دو درہم یعنے سات ماشہ شہد بقدر کفایت
مقدار شربت چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ

ایارج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہی خربق ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
صبر پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک
درہم اور ثلث ایک درہم کا یعنے چار ماشہ پانچ رتی غاریقون ایک
مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ حجر ارمنی نصف مثقال یعنے پونے
دو ماشہ گلسرخ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ فلفل سفید ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو مثقال یعنے نو ماشہ وج ترکی حماما ہر دو
حب بلسان حاشا صعتر تخم کرفس دو قو تخم گندنا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ گاوزبان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شاہسفرم

یعنے تلسی کے بیج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم انجرہ پودینہ خشک
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افتیمون ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
دو چند شہد ملا کر چھ مہینے رکھ چھوڑین بعد اُسکے استعمال کرین

تیسرا مقالہ جوارشات مسہلہ اور غیر مسہلہ کے بیان مین

ہمارا ارادہ ہی کہ اس جملہ مین اُن جوارشون کا ذکر کرین جو مشہور
ہین اور اُن کا اثر مشابہ اثر عام یا کلی کے ہی لیکن وہ جوارشات
جنکے منافع جزئی ہین اُن کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جملہ ثانیہ
اس کتاب کا ہی۔

جوارش کمونی اسہال اندرونی کے درد کو جنکا تولد برودت سے
ہو اور مشائخ کو فائدہ کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اور طعام کو
ہضم کرتی ہی اور شہوت کلبی کو اور کھٹی ڈکار کو دور کرتی ہی مقدار
شربت بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے آب گرم کے ہمراہ ایضاً
جن لوگون کو سوداوی اور بلغمی دست ہون ان کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے کمون یعنے زیرہ کرمانی سرکہ شراب مین آٹھ پہر بھگو کر اور
سکھلا کر بریان کیا ہوا برگ سداب سایہ مین خشک کیا ہوا فلفل اور
زنجبیل ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بورہ ارمنی دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ان دواون کو جمع کرکے پیسنے اور چھاننے
کے بعد شہد کف گرفتہ ملا کر معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور استعمال کرین

معجون کمونی بہ نسخہ جالینوس ریاح باردہ اور تخمہ کو فائدہ
کرتی ہی محلل ریاح ہی اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اُسکو نفع کرتی ہی
اخلاط اسکے بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ مین بھیگا اور بھونا ہوا
فلفل سپید اور فلفل فلفل سیاہ ہر ایک جز یہ معجون برطبق دو نسخون
کے بنائی جاتی ہی کہ کبھی تمام اجزا کو مساوی الوزن لیتے ہین یعنے
زیرہ اور فلفل اور سداب اور بورق کو اور اس طریق کی بنے
ہوئے معجون سے قبض بہت کرتی ہی اور کبھی سب دواؤن کو برابر
لیتے ہین اور بورق نصف وزن ملاتے ہین اور زیرہ مین قسم کرمانی
کو اختیار کرتے ہین کہ اسکو سرکہ تند مین بھگو کر جوش دیتے ہین اور
مرچ سیاہ کی جگہ مرچ سفید داخل کرتے ہین یہ اسواسطے کہ سپید مرچ
مقوی معدہ زیادہ ہی بہ نسبت دارفلفل اور فلفل سیاہ کے اور
سپید مرچ وہ ہی کہ جسکے دانے چھوٹے ہون اور نہ مثل مرچ سیاہ کے
اسکے ظاہری سطح پر چتے پڑے ہون اور نہ چھلکا اُسکا موٹا ہو
بلکہ یہ وہ مرچ سپید ہی جسکو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہین اور اس
قسم مین بھی مختار وہی ہی جسکے دانے بڑے ہون اور پورے ہون
ٹوٹے پھوٹے نہون اور بورق جس سے یہ دوا بنائی جاتی ہی اگر
اُس شخص کے واسطے بنائی جائے جسکی طبیعت مین قبض ہو بس وہ بورق
ملانی چاہیے جسکو لوگ نطرون ہرموقون کہتے ہین کہ جو سرخ رنگ
ہوتی ہی اور اگر اسکے لیے یہ دوا بنائی جائے جسکی طبیعت نرم ہو
اور اعتدال سے زیادہ مجیب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیے اور مقدار
بورق کی جو ڈالی جائے مساوی نصف مقدار ہر ایک ادویہ کے
چاہیے جسکا ہمنے ذکر کیا ہی برگ سداب کو بھی کسیقدر خشک ہونا چاہیے
اسلیے کہ اگر بہت خشک ہوجائے گی اسمین حرارت بڑھ جائیگی
اور تلخی آجائیگی اور سخونت پیدا کرنے کی قوت اسمین مقدار سے
زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہوئی تو کسیقدر رطوبت فضلیہ
اسمین باقی رہیگی کہ بجہت اسی رطوبت کے پورے درجہ تک ہضم کو
یعنے ہضم کرانے طعام وغیرہ کو نہین پہونچتی ہی اور یہی سبب ہی کہ بالکل
اسکا نفخ پیدا کرنا زائل نہین ہوتا یہ چارون قسم دواؤن کی کبھی شہد
کف گرفتہ سے ملا دیجاتی ہین اور کبھی کسی چیز سے ملائی نہین جاتی ہی
بلکہ علیحدہ بدون آمیزش عسل کے بحفاظت رکھی جاتی ہین اُسوقت
مناسب بحال اُنکے یہ ہوتا ہی کہ نفخ کو بالکل دور کردیتی ہین —
یہ بھی سزاوار ہی کہ شہد بہت عمدہ ڈالا جائے اگر غرض استعمال سے
یہ ہو کہ تحلیل ریاح بخوبی کرے اور بقوت استفراغ اخلاط کا بھی اگر
مطلب ہو — اور یہ بھی جاننا واجب ہی کہ اگر اس دوا سے غرض
یہ ہو کہ استفراغ بکثرت کرے پس اویہ مذکورہ کو دردرا کوٹنا چاہیے
اور یہ ترکیب اسواسطے ضروری ہی کہ مین نے ایک شخص کو دیکھا
کہ اس نے ان معجون کی دواؤن کو بہت باریک پیس ڈالا تھا
بسبب اسکے کہ اس قاعدہ سے جسکو مین نے ابھی بیان کیا ہی
وہ آگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا نے قبض کشائی

بالکل نہین کی بلکہ بقوت اورار کیا میرے پاس جب وہ شخص آیا تو نہایت متعجب تھا اور اس دوا کے رفع قبض نکرنے اور ادرار کرنے کے سبب سے استفسار کرتا تھا اور سبب اسکے ذہن مین آتا تھا کہ شاید اسکا بدن خاص بنظر اپنی خصوصیت کے سبب انعکاس اثر اس دوا کا ہوتا ہی جب ہمنے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر بسبب اس خراب ترکیب کے پیدا ہوا ہی جو اس دوا کے بنانے مین ہوتی ہی کہ دواؤن کو زیادہ پیس ڈالا ہی پھر دوبارہ جب اسنے بنایا اور ہماری تعلیم کے بموجب دواؤن کو دردرا کوٹا اور استعمال کیا اسوقت عمل اس دوا کا رفع قبض یا اسہال مین پورا ہوا لائق بچال دوا سازکے یہی ہی کہ اس طریقہ کو جو ہمنے بیان کیا ہی تمام ادویہ مسہلہ اور دافع قبض کے بنانے مین یاد رکھے

جوارش جو حکیم دیسو لیسبطس کی ہی برودت شدید معدہ کو مفید ہی اور کھٹی ڈکار آنے کو اور شہوت کلبی اور اس ہچکی کو جو بسبب امتلاے کیموسات غلیظہ اور بلغمیہ کے آتی ہو اور ان تینون کو جو پرانی ہوگئین ہون اور بسبب برودت اور بدہضمی کے عارض ہوتی اخلاط اسکے زیرہ سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استار یعنے پچیس تولہ یعنے چار ماشہ فلفل زنجبیل سداب خشک بورق ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملا کر استعمال کرین

جوارش قوتنج نہری برطبق نسخہ جالینوس کے قوتنج نہری قوتنج صحرائی فطر اسالیون ہر ایک بارہ درخمی یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے چودہ تولہ زنجبیل چھ درخمی یعنے پونے دو تولہ تخم کرفس جاشا کی گھنڈیان ہر ایک چار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ کاشم سولہ درخمی یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے ہم اتولہ سیسالیوس پانچ درخمی یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملائین۔

جوارش آس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور بلغم اور رطوبت کا اخراج ہوتا ہو یعنے بلغمی دست آتے ہون اور بدہضمی جو بسبب معدہ کے ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے حب الآس عمدہ خشک شدہ یکمن جو برابر آدھ سیر کے تھیناہی ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ ناسپتی ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مصطگی قرہ مانا کرد یا زیرہ انیسون سنبل الطیب الائچی کلان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ جوزبوا تخم کرفس اجوائن ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سازج ہندی حاما ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے ملائین اور استعمال کرین مقدار شربت ایک درہم کی ہی یعنے ساڑھے تین ماشہ

جوارش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ جوارش ہی اخلاط اسکے حب الآس ڈیڑہ کیلجہ یعنے ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر سنبل الطیب تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ جوزبوا پوست کے نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً قرنفل الائچی کلان انیسون بریان تخم کرفس بریان ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جاوتری ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا دو ماشہ پانچ سرخ ہلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ پہلے سب دواؤن کو شراب ریحانی مین جوش دین بعد اسکے خشک کرلین پھر دوبارہ آبی کے پانی مین جوش دین اور رطوبت پونچھ ڈالین اور خشک کرنے کے واسطے گرم توے پر رکھین جب خوب سوکھ جاے تو کوٹ کر پیس یعنے شربت ہی مین لت کرین مقدار شربت اسکی تین مثقال یا تین درہم کی ہی یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ بھر اور شربت بھی کے

جوارش متوکل جو سلمونہ کی طرف منسوب ہی معدہ کو قوی کرتی ہی اور بدہضمی کو فائدہ کرتی ہی اور یہ وہی جوارش ہی جسکو ابوالمتوکل استعمال کیا کرتا تھا اسلیے کہ یہ دوا نہایت جید اور مجرب ہی اخلاط اسکے سنبل الطیب قرنفل دارچینی جوزبوا الائچی کلان سنک قسم عمدہ ہر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سفید زنجبیل جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لبان سفید تخم نعنع چار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزد مجموع اودیہ

سب دواؤن کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین مقدار شربت تین
مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ کی ہی

جموفی کا دوسرا نسخہ جو درد پیٹ مین سردی کی جہت سے
ہیجان مین آتے ہون ان کو فائدہ کرتی ہی اور جو تھیا لرزہ بخار کو
اور شہوت کلبی اور تپ ہاے بلغمی اور سوداوی کو مفید ہی اور جو
زیادتی بلغم کی مشائخ کو ہوجاتی ہی اسکو اور شدت برودت معدہ
کو اور کھٹی ڈکار کو اور تھوک جو زیادہ فضول بلغمیہ سے آتا ہی اسکو
فائدہ کرتی ہی مقدار شربت برابر مازوے خرد ہمراہ آب گرم کے
اخلاط اسکے زیرہ کو ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو کر بھون لین
یہ زیرہ اور سداب خشک زنجبیل فلفل ہر ایک دس استار یعنے سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ اور بورہ ارمنی دس درہم یعنے بارہ تولہ گیارہ ماشہ
شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین

جوارش کموفی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی یا قسم عمدہ سات اوقیہ
یعنے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز تک
بھگو دین بعد اسکے نکالین اور کسی کھال یعنے چرسہ پر اسکو رکھیں
اور الٹتے پلٹتے رہین تا اینکہ خشک ہو جاے جب سوکھ جاے
نرم آنچ سے اسکو خفیف سا بھونین یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ یعنے
سوا گیارہ تولہ اور زنجبیل چینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بورہ ارمنی دو درہم
یعنے سات ماشہ شہد ڈالکر معجون بنائین

جوارش فلافلی برودت شکم اور خام کو مفید ہی اور خام اور
درد معدہ اور نادرستی ہضم اور ریاح غلیظہ آروغ ترش و شہوت
کلبی کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل
ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ میں
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان ایک اوقیہ
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حماما اور سنبل ہر ایک سے چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس بیسا لیوس سلیخہ راسن ہر ایک
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد
کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ
ہمراہ آب گرم کے نہار منہ

جوارش عود اور یاقوت درد ہاے معدہ اور جگر کو جو سردی
اور ضعف سے انھین اعضا کے عارض ہو اور جو ریاح غلیظہ سے
پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے زنجبیل فلفل سنبل الطیب
ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مصطگی اجوائن ہر ایک چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور بہرام اسا اور پودینہ ہر ایک پانچ
درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زیرہ کرمانی تخم حب بلسان
عاقرقرحا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سادج ہندی ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر
شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت
حاجت استعمال کرین

جوارش خوزی روانی شکم اور نادرستی ہضم اور ضعف معدہ
اور برودت معدہ کو مفید ہی اخلاط اسکے قسط اور خرفہ سنبل الطیب
حب بلسان اور تج ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
جوز بوا پندرہ دانہ الائچی کلان قند نفل انیسون اکلیل الملک
شیطرج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ پنج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
نارغیت یعنے نارمشک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
زرنباد و ریوند چینی اور اشنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سعد کوفی
زنجبیل ہر ایک دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
چراتہ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ بر آوردہ دو استار یعنے تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ بہیڑہ گٹھلی نکالا ہوا دس دانہ حب الآس
خشک نصف قفیز یعنے چار مکیال جدید نیشاپوری کے ہو ان
دواؤن کو کوٹ پیسکر چھان لین اور شیرہ شکر کے ذریعہ سے
معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور دو مہینے
کے بعد استعمال کرین

جوارش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف معدہ
اور دونون کی برودت اور روانی شکم اور نادرستی ہضم کو
فائدہ کرتی ہی اور جن لوگون کی نسبت خوف زرد آب پیدا ہونیکا ہو

ان کو فائدہ کرتی ہی اور مرض طحال کے واسطے بھی اچھی دوا ہی
بول کا ادرار کرتی ہی اخلاط اسکے قسط اور قرفہ اور سنبل
حب بلسان سلیخہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوزبوا
پانچ دانہ الایچی کلان قرنفل افسنتین اکلیل الملک شیطرج ہندی
نارمشک ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ کابلی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
ریوند چینی زراوند طویل اشنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
سعد کوفی دس استار یعنے سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ [illegible]
فلفل دارفلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
بہیڑہ دس دانہ حب الآس ہموزن سب دواؤن کے بہت
باریک مثل سرمہ کے دواؤن کو پیسین اور شیرۂ قند طبرزد کی
سے معجون درست کرین مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے
آب سرد کے ہمراہ ایک اور نسخہ مین زنجبیل دس استار یعنے سوا تولہ
ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہی

جوارش خسروی جو بنام جوارش عنبر مشہور ہی اس
جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سرد بیماریون کو فائدہ
کرتی ہی خصوصا دونون گردون مین جو سرد بیماریان پیدا ہوتی ہین اور
باہ کو بڑھاتی ہی فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہی
حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہی معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہی
ہضم مین خوبی پیدا کرتی ہی مشائخ یعنے بڈھون کو بھی بہت موافق
مزاج ہوتی ہی اخلاط اسکے الایچی کلان الایچی خرد جاوتری
ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زنجبیل دارفلفل ہر ایک دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ اشنہ دو درہم یعنے سات ماشہ قرفہ ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ قرنفل زعفران ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ جوزبوا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور
بعض نسخون مین جوزبوا پانچ دانہ سنبل الطیب مصطگی عنبر ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بزر البنج
افیون ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بلسان چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھان لین
اور افیون کو بقدر اسکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب
جید مین بھگو دین اور شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اور بعد
چھ مہینے کے استعمال کرین اور عنبر کو اسقدر روغن بلسان مین
پگھلائین اور روغن بان سے اسکی امداد کرین جسمین سب دوائین
لت کر لی جا سکین

جوارش شہریاران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہی
اور بزرد آب کو اور مرہ سودا کو اور اسہال شکم کرتی ہی اخلاط
اسکے شیطرج ہندی زنجبیل فلفل دارفلفل قرفہ الایچی خرد قرنفل
نارغث یعنے نارمشک ساذج ہندی نشاستہ آرد گندم
مصطگی الایچی کلان دارچینی سنبل الطیب سلیخہ تخم کرفس اجوائن
تخم رازیانہ افسنتین ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افتیمون اقریطی
تربد ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سقمونیا دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ
ان سب دواؤن کو یکجا کر کے پیس چھان لین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون بنائین اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش تمری یہ جوارش خاص قولنج کو رفع کرتی ہی کہ اسکو
دور کر دیتی ہی اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو
نفع کرتی ہی اخلاط اسکے بورہ ارمنی زیرہ کرمانی فطراسالیون
زنجبیل فلفل سپید ہر ایک ڈھائی درہم یعنے سوا آٹھ ماشہ سقمونیا
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تمر بیرون خستہ برآوردہ
بادام شیرین مقشر جسکے دونون چھلکے سخت اور نازک اتار ڈالے
گئے ہون برگ سداب ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور تمر کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز
بھگو کر نرم نرم کوٹین اور باقی دواؤن سے ملا دین پھر سب کو
شہد کف گرفتہ کے ذریعے سے معجون بنالین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اسکا وزن
شربت ہی

جوارشش تمری کا دوسرا نسخہ تمر ہیرون خستہ برآوردہ سو دانہ لیکر ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو دین اور ملکر نچوڑلین اور صاف کرلین پھر سداب خشک اور زنجبیل ہر ایک تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ فلفل سپید تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بورہ ارمنی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بادام تلخ مقشر جسکے دونون چھلکے اتار لیے ہون ڈیڑھ سو دانہ سقمونیا پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دو ماشہ باقی تدبیر بدستور

تمری کا اور نسخہ حمیات وغیرہ کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی اور جاڑے دونون فصلون مین استعمال کیا جاتا ہی بنرمی بلا مشقت (?) کرتا ہی **اخلاط اسکے** زنجبیل فلفل سپید ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولے پونے دس ماشہ سقمونیا ڈھائی اوقیہ یعنے سات تولہ تین رتی تمر ہیرون خستہ برآوردہ جو ایک قسم جداگانہ چھوہارے کی ہی یا تمر برخان اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ الگ کوٹین اور تمر کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور الگ کوٹین اور بادام بھی علیحدہ کوٹین اور پھر سبکو ملا کر شہد سے معجون درست کرین

جوارش فیروزنوش ہمکو ریاح بواسیر اور حابس کو نفع کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی اور باہ پر اعانت کرتی ہی اور رنگ کو صاف کرتی ہی گردہ مین گرمی پیدا کرتی ہی رحم کے ریاح کو مفید ہی بواسیر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اسکو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد وسیطرح ہندی تخم کرفس ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ بہیڑہ املہ اجوائن تودری سپید تودری سرخ دار فلفل کنجد مقشر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ سنبل الطیب زنجبیل جوزبوا فلفل مویہ ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ عسط بلیخہ قرنفل بسباسہ خولنجان نارمشک ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سعد کوفی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک دو مثقال یعنے نو ماشہ عنبر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید مدبر (?) یعنے برادہ کیا ہوا ہموزن سب دواؤن کے

روغن زرد دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی اس شیر گاؤ خام کے ہمراہ جسکا مکھن نکال لیا ہو یا مویز کلان جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک

جوارشش کندر کندر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ فلفل دار فلفل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ زنجبیل خولنجان ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ جوزبوا قرنفل خیربوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مشک عمدہ نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ سب دواؤن کو الگ الگ پیسین اور پارچہ بیز کرکے شہد ملا کر معجون تیار کرین

جوارش طالیسفر جو برودت معدہ اور ریاح غلیظ جگر اور معدہ کو مفید ہی **اخلاط اسکے** طالیسفر جسکو تالیسپتر کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ الائچی خورد اور قرفہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قند سپید پانچ رطل یعنے پونے دو سیر تخمینا سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین چھان کر جوارشش تیار کرین اور ایک برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

جوارش اسقف سقمونیا ہے انطاکی تربد سپید مجوف ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل اور الائچی کلان ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل دارچینی آملہ قرنفل بسباسہ جوزبوا ہر ایک ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ اور ایک نسخہ مین سقمونیا اور تربد ہر ایک تین مثقال ہی یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر لیا ہوا قند چھڑکین جسکا وزن ایک رطل ہی یعنے پونے چھتیس تولہ ہی اور شہد کے ذریعے سے جوارشش تیار کرین پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہی یعنے ڈیڑھ تولہ کی

اطریفل خبث اکبر بواسیر کے درد اور استرخاء مثانہ اور

معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور معدہ کو گرم کرتی ہی
اخلاط اُسکے ہلیلہ سیاہ بہیرہ آملہ مقشر آورد ہ شیطرج ہندی
تخم کرفس اجوائن صعتر فارسی ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے
دس ماشہ سنبل الطیب حماما الائچی خرد وج ترکی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل دار فلفل
نارجیل یعنے نارمشک نمک ہندی ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی ہلیلہ ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی
نوشادر نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ خبث الحدید تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ دوائین یکجا کرکے پیس چھان کر شہد
کف گرفتہ اور روغن گاو بقدر حاجت کے اطریفل بنائین اور اٹھا رکھین
اور بر وقت استعمال کرین

اطریفل صغیر استرخاء معدہ اور رطوبت معدہ اور ریاح بواسیر
کو فائدہ کرتا ہی اور رنگ خوشنما کرتا ہی اخلاط اُسکے ہلیلہ کابلی
بہیرہ شیر آملہ مقشر آورد ہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاو
مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ ملا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین
اور استعمال کرین

جوارش بلادر پرانا درد معدہ کا اور سردی اور نسیان کو فائدہ
کرتی ہی رنگ کو خوشنما کر دیتی ہی اور فکر اور ذہن کو لطیف کر دیتی ہی
اور یہ جوارش حکما کی ایجاد کی ہوئی ہی اور کہا گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام
کے ایجاد سے ہی اخلاط اُسکے فلفل دار فلفل ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ املہ جند بید ستر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط بلادر
یعنے بھلانوان بیخ قند سپید حب الغار ہر ایک بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ سعد کوفی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
بھلانوان کو الگ خوب کوٹین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر
روغن گاو اور شہد ہموزن مین جوش دیکر پسی ہوی دوائین اُسپر
ڈالین اور قوام ایسا رکھین کہ بستگی پیدا ہو اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی جو شاندہ
کرفس کے اور نانخواہ کے ہمراہ اور جب آدمی اسکو استعمال کرے
لازم ہی کہ تعب اور رنج اور غم سے اپنے تئین بچاوے اور پینے والی

چیزون کی زیادتی نکرے اور جماع سے بچے کھانے مین وہ
شوربا جسکو اسفید باج کہتے ہین اور وہ بھی لطیف قسم کا
استعمال کرین

جوارش فنجنوش یہ معجون ایسی ہی جو استرخاء معدہ اور
ریاح بواسیر اور غذا و مزاج کو مفید ہی اور رنگ کے خراب ہوجانے کو
دور کرتی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اخلاط اُسکے بلیلہ ہلیلہ شیر آملہ
مقشر آوردہ فلفل دار فلفل زنجبیل سعد کوفی شیطرج ہندی سنبل الطیب
ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شبت یعنے سویا کے بیج
تخم گندنا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خبث الحدید پسا ہوا
اور سرکہ شراب مین بارہ دن بھگویا ہوا اسکے بعد خشک کرکے بریان
کیا ہوا سو درہم یعنے اُنیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے
کوٹ چھان کر روغن گاو و شہد بقدر حاجت ملا کر کسی برتن مین اُٹھا
رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی
دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی اور اس جوارش مین وزن دو درہم یعنے سات
ماشہ مشک بھی داخل کیجاتی ہی

فنجنوش کا دوسرا نسخہ جسمین مشک داخل کیجاتی ہی
معدہ کو قوی کرتی ہی اور اسمین گرمی پیدا کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی
اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور یہ مجرب بھی ہی اخلاط اُسکے ہلیلہ کابلی
ہلیلہ آملہ فلفل دار فلفل زنجبیل زیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندنا تخم جرجیر
تخم لفت تخم گزر اور اقلیمہ یعنے پل برنگ اوگلسرخ اور بیخ اوسعد کوفی
دارچینی قرنفل جوز بوا ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جاوتری
الائچی خرد الائچی کلان اور سک اور عود خام اور مشک ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ حب الرشاد سپید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا
پانچ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے سبکو کوٹ چھان کر شہد
کف گرفتہ سے معجون بنالین

فنجنوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرج ہندی زرنباد
چھوٹی الائچی ہلیلہ سیاہ بہیرہ آملہ ہلیلہ زرد بیخ لونگ حب بلسان
حب محلب ہر ایک چہ مثقال یعنے سوا دو تولہ پودینہ اقلیمہ زنجبیل درونج
دار فلفل ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ دارچینی قرنفل سنبل الطیب جوز بوا

حما

قسط زنجبیل فلفل سویہ ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سعد کوفی دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سولہ تولہ خبث الحدید کہ ان سب کے برابر ہو مشک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین

صفت خبث مطبوخ کی یہ خبث مطبوخ سردی شکم اور درد پشت اور فساد حیض اور بواسیر کو مفید ہی رنگ کو صاف کرتا ہی اور اشتہاے طعام بڑھاتی ہی خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہی اور معدہ اور رحم اور مثانہ کو قوی کر دیتی ہی **اخلاط اُسکے** تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون فطراسالیون دوقو تخم گزر تخم گندنا تخم پیاز تخم نفت تخم ترب تخم رطاب یعنے رطبہ کے بیج جسکو قت بھی کہتے ہین اجوائن تخم انگر جبہ خضرا انجدان سویا کے بیج فلفل تخم کتان زیرہ کشنیز ہر ایک تین درہم یعنے ساڑہے دس ماشہ زرنجور درونج بہمن سپید بہمن سرخ تودری سرخ تودری سپید جوز بوا جاوتری دارچینی خولنجان زنجبیل سعد کوفی سنبل الطیب ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہلیلہ بلیلہ املہ حب بلوط پوست بیخ کبر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرج ہندی اشنہ اسارون اظفار الطیب یعنے نکہ چرائتہ لسان العصافیر نار مشک صعتر فارسی راسن الایچی کلان خیر بوا جو قسم چھوٹی الایچی کی ہی صندل عرفہ ہرنون یعنے پھل عود کے درخت کا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑہے پانچ ماشہ جوز گندم حرف بابلی کیہ یعنے فیلجوش گلسرخ خشک سداب مرماخور قشور کندر پودینہ فوتنج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی خبث بصری جو گرم کر کے نبیذ یا شراب ریحانی مین بکثرت بار ہا پہونچایا گیا ہو ہموزن سب دواؤن کے ان سب دواؤن کو تازہ کی نبیذ مین اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جاے بعد اُسکے آگ پر سے اتار لین اور ایک اوقیہ نہار منہہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ نیم گرم کر کے اسکو کھلائین اور بعد ایک دو پہر کو اسفیدباج بھیڑ کے گوشت کے ہمراہ تناول کرین اور خالی نبیذ اُسکے اوپر ایکمرتبہ اور پیئین اور یہی طریقہ ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری رہے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن زنجبیل عود خام جوز بوا سک گلسرخ سنبل الطیب اذخر مصطگی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ برادہ سوزنہاے آہنی جسکو شراب ریحانی مین سات دن بھگویا ہو لیکر پیسین اور لوہے کے توے پر بریان کرین اور سب دواؤن مین اسکو ملا لین اور روغن بادام شیرین مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہمراہ شراب ریحانی کے یا ہمراہ میبہ یعنے بہی کے شربت کے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہی **اخلاط اُسکے** بلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن گلسرخ اذخر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے سات دن خبث الحدید کو سرکہ مین بھگوئین اور صاف کرین اُسکے بعد بریان کر لین اور قند کے شیرہ مین معجون درست کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی شربت سیب کے ہمراہ

خبث الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج کی اصلاح کرتا ہی **اخلاط اُسکے** خبث الحدید بصری اور ہلیلہ زرد بلیلہ سیاہ آملہ گلسرخ گلنار اذخر ہموزن لیکر شراب مین جوش دین اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اس جوشاندے کو پلائین

جوارش سفرجل ممسک طبیعت مین جو روانی دستون کی ہو اسکو بند کرتی ہی اور ضعف معدہ اور قے اور نادرستی ہضم غذا کو دور کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی **اخلاط اُسکے** بہی کو چھیل اندر کے بیج وغیرہ بھی نکال ڈالین اور شہد کف گرفتہ ان دونون کو بوزن دو دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیر تھما لین فلفل دارفلفل زنجبیل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑہے پانچ ماشہ الایچی خرد آٹھ درہم یعنے ایک تولہ چار ماشہ الایچی کلان لونگ سنبل الطیب دارچینی زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور بہی کو سرکہ شراب مین خوب جوش دین اور بعضے اطبا اسکو شراب مین جوش دیتے ہین اور اصلی جز نسخہ کا یہی ہی اُسکے بعد آگ سے اتار لین اور چھانین اور صاف کرین یعنے بہی کو نکال کر الگ رکھین اور ایک گھنٹہ اسی طرح رہنے دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اس مین جوش دیتے وقت اگئی ہو بہ کر نکل جاے
پھر اُسکو نرم نرم کوٹین اور شہد کو جدا گانہ نرم آنچ پر پکائین اور
پکاتے وقت کسی چیز سے اسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائین تا کہ قریب
بستگی کے پہونچ جاے اسکے بعد اسی شہد پر بہی کو ڈالین اور ہلائین
تا اینکہ بہی شہد مین بریان ہو جاے اور جو کچھ رطوبت بہی کی ہو سب
جاتی رہے بعد اسکے اگ پر سے اسکو اتارین اور پیسی ہوی دوائین
اسپر چھڑکین اور کفچہ سے خوب اسکو گھوٹین تا اینکہ سب دوائین برابر
ملجائین بعد اسکے اس پر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا یا سینی جو سطح برابر ہو
روغن گل سے ملا ہوا یا روغن کنجد اسمین لگایا ہوا اس دوا پر بند کر دین
تا کہ بخارات اسکے باہر نکلنے نہ پائین مراد یہ ہو کہ اس برتن اور اُس
پتھر کے ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جاے اور گگر سے گگر ملجاے
اور سانس نکلنے کی جگہ نرہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہین
اور اسی حال سے دو دن یا تین دن اسکو چھوڑ دین تا اینکہ خشک
اور سخت ہو جاے بعد اسکے چھری سے اسکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے ہر ایک ٹکڑا برابر چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کے ہو کاٹین
اور اترج یعنے چکوترہ کے پتے مین لپیٹ کر باندھین اور رکھ چھوڑین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور بعض اطبا اسمین دو درہم یعنے
ساتھ ماشہ مشک داخل کرتے ہین

جوارش سفرجلی ملین شکم قولنج کو فائدہ کرتی ہو اور فضول
بدنی کو خشک کر دیتی ہو اخلاط اسکے بہی چھلی ہوی اور اندر سے
صاف کی ہوی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ شہد کف گرفتہ
دو رطل یعنے آدھ پاو کم سیر تخمیناً زنجبیل دار فلفل ہر ایک چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ
الائچی خرد الائچی کلان زعفران ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس
ماشہ مصطگی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقمونیا
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تربد سپید قسم عمدہ تیس درہم یعنے
پونے نو تولہ دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان لین اور بہی کو
شراب مین جوش دین اور جو تدبیر خشک بہی کی کیجاتی ہو وہی اسکی بھی
کرین اور سلم بہی کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین مقدار شربت

چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کی ہو اب گرم کے ہمراہ

دوسرا نسخہ سفرجلی کا جو دست آور ہی جسکی بو پاکیزہ ہو
اُسکے اوپر خمیر کا لیپ کرکے بریان کرین بعد بھوننے کے
مغز اُسکا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو دانق
یعنے ڈیڑھ ماشہ سقمونیا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے قوام درست کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ کی ہو شراب کے ہمراہ

جوارش سفرجلی جو بہی کو نچوڑ کر اسی نچوڑے ہوے پانی
سے بنائی جاتی ہو یہ جوارش اوس شخص کو فائدہ کرتی ہو جسکی اشتہا
کم ہو گئی ہو اور اُس شخص کو جسکا کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اور جسکا جگر
ضعیف ہو معدہ کو مضبوط کرتی ہو اخلاط اسکے بہی کے بڑے
بڑے دانہ جو بسبب ناپختگی کے کھٹے مزے کے ہون لیکر اوپر کا
چھلکا اور اندر سے الایش نکال کر صاف کرین اور بعد صاف
کرنے کے اسکو کوٹ کر نچوڑین اور اُسکا پانی بوزن دو قسط
رومی کے یعنے آدھ پاو کم دو سیر تخمیناً لین اور اس مین شہد
کف گرفتہ ہموزن ملائین اور سرکہ شراب ڈیڑھ قسط یعنے
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر تخمیناً ڈالکر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا
اتار اتار کر پھینکتے جائین بعد اسکے زنجبیل تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ فلفل سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ کوٹ کر اسپر ڈالین اور شہد کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا
گاڑھا قوام کرین کہ قریب بستگی کے پہونچ جاے جیسا الوق
ہوتا ہی پس یہ دوا نافع ہی اسکو جسکا معدہ اور جگر ضعیف ہو پھر مناسب
ہی کہ اکثر اوقات اس دوا کو غذا سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ
کھائین اور اگر بعد غذا کے تناول کرین جب بھی مضر نہین ہی پھر
اگر یہ دوا اوس شخص کے واسطے بنائی جاے کہ جسکے معدہ مین
حرارت ہو یا اسکے معدہ مین مرہ کی موجودگی اثار پاے جائین
کیسا ہی مرہ کیون نہو واجب ہی کہ مرچ سیاہ اور زنجبیل کو اس مین
سے نکال ڈالین اور فقط بہی کا پانی اور شہد اور سرکہ سے جوارش
تیار کرلین اسی مقدار اور پیمانہ پر جسکو ہمنے ذکر کیا ہی اور اگر یہ

جوارشن ان لوگون کے واسطے بنائی جاوے جن کے معدہ حرارت اور برودت مین متوسط ہین کہ انکے معدہ مین فضول صفرا وی جمع ہوتے ہین نہ بلغمی اس وقت نصف مقدار فلفل اور زنجبیل کی بہ نسبت مقدار مذکورہ بالا کے ڈالنی چاہیے جیسے کہ فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ اور اگر یہ جوارش ان لوگون کے واسطے بنائی جاوے جن کے معدہ مین بلغم ہو پھر زنجبیل اور فلفل کے دوچند مقدار ڈالی جاوے جیسے کہ زنجبیل سوا اوقیہ یعنے پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالی جاوے گی اور فلفل چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ

جوارش سفرجلی اشتہاے طعام پیدا کرتی ہی اور معدہ کو قوی کرتی ہی اخلاط اسکے بہی کا نچوڑا ہوا پانی تین رطل یعنے سوا سیر تخمینًا شہد تین رطل یعنے سوا سیر پرانا سرکہ بہت تیز ہو دو رطل یعنے آدھ پاو کم سیر تخمینًا کو نون کی آنچ پر جوش دین کف جسقدر اوپر آتے اسکو نکالتے جاوین اسکے بعد زنجبیل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ عود خام تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر شہد ایک درہم اور سرکہ ملاکر اتنا گاڑھا قوام کرین کہ بستہ ہو جاوے مقدار شربت ایک مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کرکے پھر غذا کھانی چاہیے

جوارش ہندی قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور درد پشت کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے سقمونیا ایک مثقال یعنے پونے چار تولہ خیربوا جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہی اور الائچی کلان زنجبیل دارچینی خرفہ نارمشک قرنفل اور فلفل سیاہ ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تربد سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ اور شکر سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور شہد کے ذریعے سے معجون بنائین

جوارش جسکو دواء الملوک سے کہتے ہین یعنے پورے سال بھر بادشاہون کو کھلائی جاتی تھی بس اسکے کھانے سے زندگانی اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جوارش کو ہمیشہ کھاتا ہے اسکے بدن مین کوئی بیماری ایسی باقی نرہیگی کہ اچھی نہوجاوے اور بال سر اور داڑھی کے جسقدر کھچڑی ہوگئے ہیں اس دوا کے کھانے کے بعد اب زیادہ نہونگے یہ دوا ان بادشاہون کی ہی جو بنا بر حکایت اطبا کے اس سے اپنی دوا کرتے تھے ناصور سیاہ اور سپید اور سرخ اور دانتون کے گرجانے اور زردی جو بدن مین پھیل جاتی ہی اسکو اور سردی شکم اور مفاصل کے ضربات کو فائدہ کرتی ہی بصارت مین جلا اور رنگ مین صفائی پیدا کرتی ہی جماع کے بکثرت کرنے پر قادر کرتی ہی کسی طرح کی اسمین مضرت نہین ہی اور دوا کا کھانے والا کسی چیز سے پرہیز نہین کرتا اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک چھتیس مثقال یعنے ساڑھے تیرہ تولہ گلو بھی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ فلفل سیاہ دارفلفل زنجبیل فلفل موےہ ہر ایک بائیس مثقال یعنے سوا آٹھ تولہ انار الائچی کلان سعد کوفی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ کبابہ اور بلادر یعنے بھلانوان ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر چھانین تاکہ کچھ پھوک باقی نرہے اور اگر پھوک نکلجاوے تو اوزان مین ہر ایک دوا کے وہی نسبت باقی رہے جو اوزان ابھی اوپر بیان کیے ہین منترجم مین جب اس جوارش کو کسی بیمار کے واسطے تجویز کرتا ہون تو اسکو یہ کہدیتا ہون کہ دواؤن کے کوٹنے چھاننے کے بعد وزن مندرجہ نسخہ پورا کرلیا چاہیے تاکہ کثرات کے پیچیدگی سے نجات ملے اور مناسب یہی ہی کہ نسخہ کے ادویہ کے اوزان کو اسی طرح لحاظ رکھنا چاہیے پس بعد پورا کرنے اوزان ادویہ کے سب کو آپس مین ملادین اگر مجموعہ سفوف ادویہ سوا نواسی تولہ ہو تو چھیاسی مثقال یعنے دو سو پچیس تولہ قند سپید لیکر کسی پتیلے یا دیگ وغیرہ مین ڈالین مگر اگر پتیلے وغیرہ کو مانجکر خوب صاف کرلیا ہو اور ملائم آنچ سے پکانا شروع کرین اور تھوڑا سا پانی بھی اسی قند پر ڈالین کہ گل جاے جب گھل کر اسمین جوش آجاوے سفوف ادویہ مذکورہ قوام مین ڈالکر اسقدر ملائین کہ خوب دوائین ملجائین گرملانے مین دو

گھوسنے مین بھی نرمی اور آہستگی کا لحاظ رکھین بعد اسکے آگ پرسے
اتار لین اور اتنی دیر ٹھہرے رہین کہ نیم گرم رہجاے پھر انکی گولیان
بنانے شروع کرین ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال یعنے
سوا گیارہ ماشہ اور گولیان بناتے وقت اپنے ہاتھ مین روغن زیتون
یا روغن گاؤ ل لیا کرین بعد اسکے ایک گولی روزانہ آب سرد کے
ہمراہ تناول کرین یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سردار ہی مترجم
اس دوا مین قند کا وزن ڈھائی گنا اوزان ادویہ سے ہے یعنے
بھی بہت سے بیماران فالج وغیرہ کو اور اکثر مسن معمر آدمیون کو کھلائے
اجزا بھی اسکے کمیاب نہین ہین جب کبھی عمدہ اجزا بہم پہونچ گئے
ہین البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا ظہور تجربہ مین آیا

جوارش سقمونیا ـ مسہل نقرس اور درد پشت اور
تمام امراض باردہ کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے سقمونیا دارچینی
شیطرج ہندی زنجبیل مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ
چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تربد دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ دارفلفل چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ الائچی کلان
قرنفل تخم کرفس اجوائن مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
نوشادر نمک ہندی مکد دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید اور شکر
ہر ایک اکیس درہم یعنے چھ تولہ ڈیڑہ ماشہ حلتیت یعنے ہینگ
ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ سقمونیا جو ایک قسم کی مرکب دوا ہے
جسکو فارسی مین کف اگینہ کہتے ہین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون درست کرین بعد اسکے
شربت دو درہم یا چار درہم کی یعنے سات ماشہ یا ایک تولہ دو ماشہ
ہمراہ نیم گرم پانی کے

جوارش سمسم کنجد مقشر زیرہ کرمانی زنجبیل مکد دس درہم
یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دارفلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی کلان
الائچی خورد مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور [illegible]
قند جو بہت سپید ہو ہر ایک ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ
سب دواؤن کو جمع کرکے کسی برتن مین اٹھا رکھین بعد اسکے پیس کر چھان لیا ہو

اور استعمال کرین

جوارش حبۃ الخضرا جسکو بن کہتے ہین بواسیر اور
برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ
کرتی ہے اخلاط اسکے حبۃ الخضرا شیرہ بھلانوان کا اور کنجد مقشر
مکد چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس استار
یعنے ساڑھے چالیس تولہ بلیلہ کابلی بلیلہ آملہ خستہ برآوردہ زنجبیل
دارفلفل بسبیج سافج ہندی شیطرج مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
فلفل مرزنجوش بسباسہ مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ان سب دواؤن
کو جمع کرکے شہد کف گرفتہ اور گھی کے ذریعہ سے معجون بنائین اور
بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات
ماشہ کی ہے ہمراہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے اور غذا جب تک
اس جوارش کا استعمال کرتا رہے چاول اور دودھ کی
کھیر کھایا کرے

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح غلیظ
کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرفس مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین
تولہ انجدان یعنے بیخ اسکے سیاہ قسم کے چودہ درہم یعنے چار تولہ
گیارہ ماشہ ہیزارما یعنے پودینہ اور فودنج حاشا سیسالیوس مکد
آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کاشم تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے
نو ماشہ دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کے شہد کف گرفتہ کے
ذریعہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت
استعمال کرین

جوارش انجدان حاوۃ یعنے صلابت جگر اور برودت
جگر اور زردآب اور برودت معدہ اور گردہ کو مفید ہے اخلاط اسکے
انجدان سیاہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جرجیر تخم گندنا
مکد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زنجبیل بلیلہ آملہ خستہ برآوردہ
مکد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اجوائن تخم کرفس افیون
الائچی خورد زیرہ کرمانی دارچینی مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ قرنفل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قند سپید بیس درہم
یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے پیس کر

اور شہد کف گرفتہ ملا کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب کے ہمراہ

جوارش کافور ضعف معدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہی اور ریاح غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہی اخلاط اسکے کافور زعفران الایچی کلان الایچی خرد خیربوا کبابہ کاشم خرفہ قرنفل اشنہ سنبل الطیب بسباسہ صندل سفید فلفل اور دارفلفل دارچینی شیطرج اور ناردشک شقاقل خولنجان جوزبوا زنجبیل سعد کوفی فلفل مویہ سب اجزا ہموزن اور شکر ہموزن سب دواؤن کے

جوارش کافور کا دوسرا نسخہ بدہضمی اور ضعف معدہ اور بلغم غلیظ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے فلفل جوزبوا قرنفل بسباسہ دارچینی خرفہ ناغیث یعنے ناردشک فلفل مویہ اور ناردقیصر قرنفل بستانی کافور زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش کافور کا نسخہ اول نسخہ سے زیادہ قوی ہی اخلاط اسکے زنجبیل فلفل دارفلفل دارچینی قرفہ ساذج ہندی سنبل الطیب شیطرج ہندی جوزبوا صندل زرد حب بلسان الایچی کلان بسباسہ قرنفل ناغیث یعنے ناردشک نالیستر سعد کوفی طباشیر عود ہندی بالم ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کافور اور مشک ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ شکر طبرزد ساڑھے دس اوقیہ یعنے اُنیس تولہ چھ ماشہ تین سرخ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرکے ایک برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش عود معدہ کو قوی کرتی ہی اور بدون افراط حرارت معدہ کو گرم کرتی ہی طعام کو ہضم کرتی ہی بلغم کو خشک کردیتی ہی اخلاط اسکے سنبل الطیب سنبل رومی تخم کرفس انیسون مصطگی ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عود ساڑھے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قرنفل دو درہم یعنے سات ماشہ بسباسہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ قرفہ اور سک دو درہم یعنے سات ماشہ ہلیلہ کابلی جسکو شراب مین بھگو کر بریان کرلیا ہو اور فرنجمشک ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ جوزبوا ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ مرماخور تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گلسرخ چھرائشہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ بہہ یعنے بہی شراب کے ذریعہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہی

جوارش دارچینی ضعف معدہ اور جگر اور گردہ کو فائدہ کرتی ہی اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہی اور بدن سے نکال دیتی ہی ریاح کو ہٹا دیتی ہی اخلاط اسکے دارچینی عود اور راسن ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قرنفل فلفل سیاہ دارفلفل سنبل الطیب اسارون ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل آٹھ اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ خیربوا یعنے الایچی خرد کی ایک قسم قرفہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کیتہ یعنے قبلجوش انیسون تخم رازیانج ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین

جوارش ہندی قولنج اور برودت معدہ اور وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے شیطرج ہندی ساذج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوزبوا اجوائن ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دارفلفل ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بلیلہ سیاہ تیس استار یعنے پچاس تولہ آٹھ ماشہ ناردشک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ قرنفل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بسباسہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قند دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر سفوف بنالین اور بروقت حاجت دو درہم یعنے سات ماشہ سفوف نبیذ کنہ کے ہمراہ تناول کرین

جوارش زنجبیل ضعف معدہ اور امعا کو فائدہ کرتی ہی اور طعام کو ہضم کرتی ہی ریاح کو ہٹا دیتی ہی بستہ کو فائدہ کرتی ہی معجون

کو بند کردیتی ہی اخلاط اسکے زنجبیل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دو ماشہ صمغ عربی خیر بوا مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ قرنفل دارچینی مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز بوا ایک جوزہ یعنے ایکدانہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نشاستہ بیالیس درہم یعنے سوا بارہ دو تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ

جوارش مشک ضعف معدہ اور نفخ معدہ اور ریاح بواسیر اور ورم معدہ کے پھڑکنے اور دھڑکنے کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے مشک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ خیر بوا الائچی کلان قرنفل زنجبیل دارفلفل مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ شکر ہموزن کل دواؤں کے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد سے جوارش تیار کرلین اور استعمال کرین

جوارش اترج ریاح کو ہٹا دیتی ہی اور طعام کو ہضم کرتی ہی نکہت کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہی اخلاط اسکے پوست اترج زرد خشک شدہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ قرنفل جوز بوا دارفلفل فلفل خیر بوا یعنے الائچی خرد دارچینی خولنجان زنجبیل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مشک ڈیڑہ دانق یعنے ایک ماشہ ایک رتی شہد ملاکر تیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش قیصر قولنج اور سردی شکم اور طعام کو نفع کرتی ہی فضلہ بلغمی یا لزوجت کو نکال دیتی ہی نقرس کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دارفلفل زنجبیل بلیلہ زرد سقمونیا تربد مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اجوائن عاقرقرحا ملح طبرزدی مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ شہد ملاکر جوارش بنائیں اور استعمال کرین

جوارش سقنقور باہ کو زیادہ کرتی ہی اخلاط اسکے تخم بلیون تخم پیاز تخم لفت تخم مطاب یعنے رطبہ کے بیج تخم گندنا تخم گذر تخم جرجیر تخم انگن تخم شاہسفرم یعنے تلسی کے بیج حبۃ الخضرا یعنے بن لسان العصافیر کنجد مقشر تخم ترب یعنے مولی کے بیج تودری سپید تودری سرخ بوزیدان بزر جب الرشاد مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل شقاقل خولنجان دارفلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی جوزبوا دونوں بہمن مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ناف سقنقور جسکو ناکھا کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اشقیل مشوی یعنے بھنے ہوئے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند ہموزن سب دواؤن کے دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے جوارش تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی ہمراہ شراب مثلث یا نبیذ تازہ دو شیدہ یا ماء العسل کے ہمراہ منہم ہی

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہی معدہ کو قوی کرتی ہی طعام کو ہضم کرتی ہی بروائی شکم پیدا کرتی ہی اخلاط اسکے بلیلہ کابلی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیسپتر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زرنباد درونج اور پنج مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد کے ذریعہ سے جوارش تیار کرین مقدار شربت تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہی

جوارش کا نسخہ ہمارے تجربے کا اور ہمارا تجویز کیا ہوا عود تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کافور چہارم درہم کا یعنے سات رتی مشک ثلث درہم کا یعنے سوا نو رتی جاوتری تار مشک سعد کوفی فرنجمشک زرنب زرنباد مکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی مصطگی زنجبیل فلفل قرنفل مکد دو درہم یعنے سات ماشہ گاوزبان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس وج ترکی سنبل الطیب مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو شہد کے ذریعہ سے یکجا کرین

اطریفل کبیر استرخاء مقعد اور ریاح بواسیر جو اندرونی ہو اور بیرونی ہو انکو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اخلاط اسکے بلیلہ سیاہ بلیلہ املہ دارفلفل فلفل ہرایک تین جز

زنجبیل بوزیدان شیطرج ہندی شیر آلہ تین مثقال اور ایک دوسرے
نسخہ مین بسباسہ کی زیادتی پائی گئی ہی ان دواؤن مین سے
ہر ایک بقدر ایک جز کے تودری سپید تودری سرخ لسان العصافیر
انار دانہ صحرائی اور وہ بیدانج ہی حب فلفل جسکو فارسی مین دار شیشعان
کہتے ہین کنجد مقشر شکر طبرزدی ہر دو جز بہمن سپید بہمن سرخ نصف جز
خشک دو دوائون کو کوٹین اور کنجد کو الگ اور پھر سبکو ملاکے روغن
گاو سے لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین

جوارش عود کا ہمارا نسخہ الائچی خرد زنجبیل دارچینی تخم زعفران
فلفل فرنجمشک زرنباد ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
عود خام دو تولہ چار رتی عنبر ایک مثقال یعنے
ساڑھے چار ماشہ لاجورد اور کافور ہر ایک دو دانق یعنے ڈیڑہ ماشہ
تربد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سہ ہندی ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر اس سفوف کو شہد یا شکر ملاکر جوارشیں
تیار کرین

چوتھا مقالہ سفوف اور قماح یعنے جوارشات اور وجورات صبیان کے بیان مین یعنے وہ دوائین جو
لڑکون کے حلق مین ٹپکائی جاتی ہین ہم اس مقام پر سفوف کی
وہی نسخے لکھتے ہین جیسے جوارشات کے لکھے ہین یعنے وہی
سفوف جو عام فوائد پر شامل ہون اور خاص نسخہ سفوف کا
بیان اسکے مقام پر آئیگا

مقلیا یا ہیضہ اور مروڑہ اور بواسیر اور اسہال کو مفید ہی
اخلاط اسکے حب الرشاد بریان ڈیڑہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ
تخمیناً زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ مین بھیگا ہوا تخم گندنا بریان
ہر ایک دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ کتیرہ یعنے بلوط ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ ہلیلہ کابلی جو گھی کے ذریعہ سے بریان
کیا جائے تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ رب سفرجل کے ہمراہ

دوسرا سفوف ریاح بواسیر اور اسہال اور ہیضہ اور مروڑہ
کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے حب الرشاد بریان ایک رطل یعنے
پونے چھتیس تولہ تخم کتان بریان اسبغول ہر ایک تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طین مختوم تخم کشوث ہر ایک ڈھائی درہم
یعنے پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ

سفوف جسکا نام کسیلا ہی روانی شکم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
اسکے کسیلا حب الآس حرف ابیض یعنے سپید حالم ترکچور
جو زگندم کتیرا مغاث یعنے میدہ لکڑی حضض یعنے رسوت فندق
یعنے ریٹھہ صاف کیا ہوا ہر ایک جز بادام شیرین مقشر دونون
چھلکون سے دو تولہ گیارہ ماشہ میدہ گندم بیس درہم یعنے پانچ تولہ
دس ماشہ دوائون کو پیسکر ملالین اور استعمال کرین

دوسرا سفوف جو حاملہ عورتون کو فائدہ کرتا ہی اور ریاح
کو ہٹا دیتا ہی معدہ اور جگر کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے
چھوٹے موتی عاقر قرحا ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زنجبیل
علک رومی ہر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرنباد درونج
تخم کرفس وج ترکی خیربوا جوزبوا فلفل دارچینی ہر دو مثقال
یعنے نو ماشہ تودری تخم رازیانہ ہر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
شکر ہموزن ادویہ

سفوف عبّاوہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور معدہ کے نرم
ہو جانے اور اسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے لک
مغسول عود بلسان حب الآس بلوط خشک شکر طبرزدی مصطگی پوست
انار اور مازو ہر ایک جز لبان زنجبیل ہر ربع جز بعد پیسنے اور چھاننے
کے سب دوائون کو ملاکر سفوف تیار کرین اور صبح کے وقت
اور شب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو مثقال تک یعنے
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال
کرین گوشت کا اتنا پرہیز ہی کہ چکھنے تک کی بھی اجازت
نہین ہی

سفوف جو دن کی گرمی اور تپ اور چہرہ اور ہتھیلی اچھلنے اور زیادہ
چھینک آنے کو اور بستگی زبان جو برسام کے سبب سے ہو انکو
فائدہ کرتا ہی اور زبان پر اس سفوف کی مالش کیجاتی ہی اخلاط اسکے

مشک دو دانق یعنے ڈیڑہ ماشہ سک دو درم سوت مکہ ایک درہم یعنے ساڑہے تین ماشہ کافور ایک درہم اور دو دانق یعنے پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ الایچی کلان جستہ قرنفل جوز بوا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلسرخ گلنار طباشیر ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ قند سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑہے سترہ تولہ سب دواؤن کو پیس چھان کر سفوف بنالین اور جس شخص کے مزاج مین گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرنیمین اس سفوف سے جوز بوا نکال ڈالین مقدار شربت بڑے سن کے آدمی کے واسطے نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ اور چھوٹے سن والے کے لیے دو سرخ سے ایک قیراط تک یعنے دو رتی سے لیکر تین رتی تک

قسیحہ لانیے خربوزہ کا شاید مراد اس سے سردہ ہو جو کابل کے اطراف سے آتا ہی معدہ کمزور اور تلّی کی تقویت کرتا ہی اور جس شخص کو مرض استرخاء معدہ کا ہو اسکو قبض شکم پیدا کرتا ہی اور سانس جو کمزور ہو اسکو قوی کرتا ہی **اخلاط اسکے** لاشنۂ خربوزہ لیکر عقبہ رنبج وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اسکے سپے ہوے گوگل اور رطراشیشت اور عبیرا جو ایک قسم کی گھانس ہی کوشک اور چاول کے لاے سب اجزا ہموزن لیکر بھر دین اور رات دن تک رکھہ چھوڑین کہ رطوبت خربوزہ کی خشک ہوجاے بعد اسکے ان چیزون کو نکال لین اور خشک کرکے خوب پیسین اور سفوف تیار کرین اور بقدر ایک کف دست کے جو چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہوتناول کرین

سفوف اون لڑکون کے واسطے بنایا جاتا ہی جن پر رطوبت غالب ہو مراد یہ ہی کہ جو ضرر کے اقسام لڑکون کو بسبب غلبۂ رطوبت کے پہونچتے ہین جنکا بیان کتاب اول فن کلیات مین ہوچکا ہی ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا جاتا ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ سیاہ زیرہ کرمانی ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑہے پانچ ماشہ مصطگی پندرہ درہم یعنے چار تولہ چار ماشہ زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ ہر ایک دوا کو جدا جدا

کوٹ کر چھانین بعد اسکے گریمون کی فصل مین روغن گنجد اور چار مغز روغن زیتون سے لت کرین اور گریمون مین مشیرینی اس مین شکر طبرزد کی ملائین اور زنجبیل کو نکال ڈالین اور یہ سفوف اُسی لڑکے کے واسطے مناسب ہی جسپر رطوبت کا غلبہ ہوا ہو

سفوف ارسطوطالیس جسکو سکندر کے واسطے اسہال کہنہ کے مرض مین تجویز کیا تھا اور فساد معدہ اور زردی رنگ اور گندہ دہنی اور وسواس اور نسیان کو بھی فائدہ کرتا ہی اور ہاضم اور مفرح بھی ہی **اخلاط اسکے** قرفہ ساذج ہندی الایچی خرد عود ہندی اسارون کبہ یعنے فیلجوش ہلیلہ کابلی حسنة برآوردہ اکلیل الملک فرنجمشک نار مشک نار قیصر زیرہ دارچینی اشنہ فلفل دارفلفل زنجبیل قرنفل انار دانہ جوزبوا یعنے جاے پھل الایچی کلان ہر ایک دو جز مشک اور عنبر کافور ہر ایک جز قند سپید تمام کا اوزان اور دوسے کوٹ چھانکر تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے یعنے ساڑہے تین ماشہ بغایت کم از تین درہم ست یعنے ساڑہے دس ماشہ کی ہی نہار منھہ نیم گرم پانی کے ہمراہ اور جذام کیواسطے بھی بڑا نفع کرتا ہی

سفوف بر یعنیں پیٹ کے اندر جو کیڑے پڑجاین اُن کو اور ضعف معدہ کو مفید ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ آملہ برنج ہر ایک جز لبان ترید بھی اسی قدر سبکو جمع کرکے قند سپید ملا کر تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہی

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکون کے حلق مین اور تالو مین لگا دیا جاتا ہی اسکا تجربہ ہوچکا ہی قلّی پیدا کرتا ہی اور دست لاتا ہی اور جو خلط صفراوی اور بلغمی ان کے بدن مین ہو اُسکو نکال دیتا ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ بلیلہ آملہ عاقرقرحا گلسرخ گلنار سماق اور کوزدہ یعنے انزروت اور عروق یعنے ہلدی اور جوزالقی حب الآس مازو اور حبق یعنے فودنج اور الایچی کلان قرنفل سب اجزا برابر لیکر کوٹ ڈالین اور استعمال کرین

وجع صبیان یعنے لڑکونکے تالو اور حلق مین سلنے اور پکانے والی دوا لڑکون کے بدن کو بلغم اور مرار سے پاک کردیتی ہی **اخلاط اسکے** پانچ عدد ہلیلہ زرد اور مفرہ یعنے مغز پانی کی

کائی اور طباشیر اور عنبر صیدمانی اور مامیران اور جبق اور گلنار مازو
اور رسوت اور شکر اور زعفران الائچی کلان اور قند ہر ایک دو اہونس
بلیلہ زرد کے لیکر پیس چھان کر تیار کرین اور جس لڑکے کو
پلانا منظور ہو اسکے چھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن
تجویز کرین

دوسرا نسخہ وجور کا لڑکون کے واسطے گلنار اقلیمیا
عاقرقرحا سماق رب السوس اور عذبہ یعنے میٹھے بانس کی کائی
بلیلہ بلیلہ مازو جاوترس حب الآس طباشیر کبابہ الائچی کلان رسوت
زعفران شکر اور عروق یعنے ہلدی تخم عنبر صیدمانی جبق دھان کی بھوسی سب
اجزا پیس کر چھان لین اور ملادین

وجور کا اور نسخہ لڑکون کے واسطے شکر طبرزدی کلسرخ
رسوت زعفران سماق طباشیر مامیران جبق گلنار الائچی کلان
عذبہ مکہ ایک جز سبکو کوٹ پیس کر تیار کرین مقدار شربت
چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنے تین رتی اور
بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا
چاہیے

قمیحہ واسطے خراش اور اسہال کے جس مین دست پتلے اور
زیادہ آتے ہون اور فساد معدہ اور ضعف معدہ کو بھی فائدہ کرتا ہے
اخلاط اسکے قرط یعنے کیکر خواہ ببول کی پھلی اور طراثیث
مکہ پانچ جز مشک ایک جز ہر ایک دوا کو جداگانہ کوٹ کر ملادین اور
صبح کو دو درہم یعنے سات ماشہ اور رات کو بھی اسیقدر تناول کرین

سفوف واسطے ورم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے
اخلاط اسکے ہالم سپید چہارم کیلجہ یعنے پونے چار چھٹانک اسیر
روغن کنجد اسقدر ڈالین کہ اسکے اوپر آجاوے اور دھیمی دھیمی
آنچ سے اسکو جوش دیتے رہین تاآنکہ ہالم گل کر پینے کے
قابل ہوجاوے بعد اسکے اسپر سیدہ لکڑی کوٹی ہوئی اکتیس درہم یعنے
چھبیس تولہ آٹھ ماشہ چار رتی زیرہ کرمانی چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ اجوائن خراسانی دو درہم یعنے سات ماشہ ملادین اب یہ سفوف
تیار ہوگیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنے سوا دو تولہ

کے سرد پانی کے ہمراہ تناول کرین مگر اور شور مچھلی اور تازہ مچھلی سے اور دودھ
اور ترکاری اور فواکہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو یرقان اور درد جگر اور قے
صفراوی ہوتی ہو اخلاط اسکے لک مغسول ایک مثقال یعنے
ساڑھے چار ماشہ طباشیر دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک
درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی ڈیڑہ دانق یعنے ایک ماشہ
ایک رتی کافور ایک دانق یعنے چھ رتی مقدار شربت
دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے ہمراہ جوشاندہ آب آلوے بخارا
اور آب تمرہندی جو بوزن نصف رطل یعنے قریب سترہ تولہ
کے ہے

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو تپ اور درد جگر ہو اور صفراوی
دست آتے ہون اخلاط اسکے وردی شراب نزاونجہ
سنبل الطیب لک مغسول مکہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
خبث الحدید مصری سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی سب دواؤن
کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ ہے ہمراہ آب کشنیز خشک بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ کے

سفوف حرارت جگر اور یرقان اور سدہ ہاے جگر و نفث الدم
کو مفید ہے اخلاط اسکے بہدانہ مقشر نشاستہ تخم خیار مقشر مکہ چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل ارمنی لک مغسول گلسرخ سنبل الطیب
سوسن مکہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ طباشیر نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ مصطگی دو دانق یعنے ڈیڑہ ماشہ مقدار شربت ایک
درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ

نمک گرم مزاج والون کے واسطے مفید ہے اور ان لوگون کو جنکو
اسہال مرہ صفرا یا سودا عارض ہو اور اشتہاے طعام پیدا کرتا ہے اجزا اسکے
یہ ہین ملح درانی لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالین اور
ان ٹکڑون کو لوہے یا پینگ کے دیگچے وغیرہ مین یا مٹی کی ہانڈی
مین ڈالکر سرکہ شراب برابر چند مرتبہ اسپر چھڑکین پھر اسکو نکالکر
کوٹ ڈالین اور اناردانہ تھوڑا سا بریان کرکے اور سماق انہ بردوزہ

ہموزن اسی نمک کے دونون کا وزن ہو اور کشنیز خشک بریان اور عصارہ زرشک یہ بھی دونون ہموزن نمک کے سب کو کوٹ پیسکر ملا دین اور استعمال کرین

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہی اور درد مفاصل کو اور تمام ایسے اورام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہون مفید ہی اخلاط اسکے نمک طعام ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ نوشادر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سپید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جرجیر اجوائن سنبل الطیب ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حبق جبلی یعنے پودینہ کوہی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس دشتی ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کوٹ پیسکر سب اجزا کو یکجا کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ

پانچوان مقالہ لعوقات کے بیان مین جسکو ہندی مین چٹنی کہتے ہین لعوق یا چٹنی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ مین ویسا ہی ہے جس طرح اوپر کے ابواب مین ہو چکا ہے — لعوق اکثر اسی غرض سے بنایا جاتا ہی تاکہ منھ مین اجزاے دوا کسی قدر ٹھہرے رہین اور پھیپھڑے تک ایک مقدار کے بعد دوسری مقدار پہونچتی رہے اور دفعتاً ان دواون کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہونچ جاے کہ پھر معدہ سے ان ادویہ کے اثر آنے تک طول مسافت طے کرنی پڑے

لعوق خشک کھانسی کے واسطے السی کو بھون کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت استعمال کرین

دوسرا لعوق حرارت اور یبوست سے جو کھانسی ہو اسکے واسطے تخم خیار مقشر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام شیرین مقشر چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی کتیرا نشاستہ بعد انکے مقشر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قند سپید ہر ایک ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب اجزا کو کوٹ چھان کر الگ رکھین اور ملٹھی صاف شدہ سپستان مویز کلان دانہ بر آوردہ ان تینون کو پانی مین اسقدر جوش دین کہ گاڑھا ہو جاے پھر اسمین سپیغول ڈال کر سفوف ادویہ مذکورہ بالا شامل کرکے لعوق تیار کرین یہ لعوق ہمراہ اس پانی کے پیا جاتا ہی جسمین سپوس میدہ گندم اور آرد باقلا جسکو کرقند اور روغن بادام شیرین ملا کر تیار کیا ہو اور غذا مین بعد اسی لعوق کے آب جو پلایا جاتا ہی

لعوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپستان تین قبضہ یعنے دو پیمانہ خاص عناب دانہ کلان ہر پچاس عدد اصل السوس مقشر جسکو ریزہ ریزہ کر ڈالا ہو تیس درہم یعنے پونے نو تولہ مویز کلان کی وہ قسم جسکو کستمانی کہتے ہین شیرین ہو اور دانہ برآوردہ چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ الماس جسکی لکڑیان وغیرہ چنکر صاف کر ڈالی ہون بیس درہم یعنے آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دواون کو نو رطل یعنے ساڑھے تین سیر تخمیناً پانی مین جوش دین کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ پانی رہ جاے تب اسکو چھان کر نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً سپیغول اور ثلث رطل قند سپید ڈالکر اتنا پکائین کہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جاے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت ریشمی کپڑے مین چھان کر ملا دین

لعوق خشخاش جو قذف الدم اور تپ گرم اور کھانسی اور درد سینہ اور شوصہ کو مفید ہی اخلاط اسکے گلسرخ جسکی بونڈیان نکال ڈالی ہون اور صمغ عربی ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کتیرا دانہ خشخاش ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواون کو جمع کرکے پیس چھان کر یکجا کرین اور شراب خشخاش سے گوندھ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ہمراہ ترنجبین یا جوشاندہ زوفا کے

لعوق طباشیر نزف الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور درد سینہ اور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے کو مفید ہی اخلاط اسکے الائچی کلان چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صمغ عربی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ

نشاستہ گندم دانہ خشخاش سپید زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تخم خیار مقشر جسکے دونون چھلکے نکال ڈالے ہون اور صنوبر مقشر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بادام تلخ مقشر دونون چھلکے سے رب السوس کتیرا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ دانہ خشخاش سیاہ دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو پیسکر جو قابل چھاننے کے ہین انھین چھان لین اور شہد کف گرفتہ اور روغن گاؤ ملاکر آہستہ آہستہ گوندھین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین

لعوق طباشیر سل کے مرض مین جو پیپین ہوتی ہین ان کو مفید ہے اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے صمغ عربی الائچی کلان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زنجبیل نشاستہ گندم ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار مقشر حب صنوبر مقشر ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان سب دواؤن کو پیسین اور جو قابل چھاننے کے ہین ان کو چھانکر روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ ملاکر نرم اور آہستہ سے خوب ملالین اور اسکو چاٹین بدرقہ اسکا آب گرم یا شیر مادہ خر

لعوق عنصل دشواری نفس کو اور دشواری نفث یعنے کھنکھار مین جو چیز بدشواری نکلتی ہو اسکو اور دونون جنبین کے درد کو اور درد سینہ کو مفید ہے اخلاط اسکے عصارہ عنصل اور شہد کف گرفتہ دونون کو لیکر گاڑھا قوام بنالین اور قبل طعام کے اسکو چاٹین اور بعد طعام کے بھی

لعوق ثوم جو کھانسی کہ ہیجان بلغم سے اٹھتی ہو اسکو مفید ہے اور سینہ کو صاف کر دیتا ہے اور رقیق مواد مین نضج پیدا کرتا ہے اخلاط اسکے لہسن پاک اور صاف ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ کو لیکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن گاؤ مین اسقدر پکائین کہ مہرہ ہو جائے یعنے خوب گھل جائے بعد اسکے لہسن کو چھان لین اور گھی کو الگ کر دین اسکے بعد لہسن کو نرم نرم پیسین پیسنے کے بعد دو رطل یعنے ساڑھے سڑسٹھ تولہ شہد کف گرفتہ اسپر ڈالکر نرم آنچ سے پکائین یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر سے اتار لین

دوسرا لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے بہدانہ اسبغول ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم خشخاش دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ السوس سپستان ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تین رطل یعنے سوا سیر تخمیناً پانی ڈالکر نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جائے بعد اسکے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ [illegible] اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قند سپید ایک ستار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ ڈالکر خوب ملائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

لعوق بطم آواز کے بیٹھ جانے کو جسکو گلا پڑنا کہتے ہین اور سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص نفث مدہ مین گرفتار ہو یعنے پیپ اسکے کھنکھار مین آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے سدون کی تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے تخم کتان بریان مویز منقی ہر ایک ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لوز صنوبر بادام شیرین بادام تلخ صاف کیا ہوا چھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ بندق بریان علک البطم اصل السوس اجواز صمغ عربی ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی فلفل سپید آرد باقلا آرد نخود نشاستہ بالم سیعہ سائلہ بیخ سوسن آسمان گونی ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس رتی زعفران لبان نر ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھانکر شیر مادہ خر مین گوندھین اور قرص بناکر سایہ مین خشک کرین بعد اسکے پھر پیسین اور شہد ملاکر لعوق تیار کرین اور ایک ملعقہ یعنے ڈیڑھ تولہ صبح اور اسیقدر شام کو تناول کرین پھر تھوڑی دونون بعد اسکے پتلی پتلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر زبان کے نیچے رکھین

چھٹا مقالہ شربت اور ربوب کے بیان مین

شربت اور ربوب کا بیان بھی ہمارا اس مقام پر مثل بیانات سابقہ کے
عام طور پر ہی شربت اور رب مین فرق یہ ہی کہ رب اسکو کہتے ہین
کہ کسی چیز کا شیرہ نچوڑ کر اسی کا قوام بدون ملانے کسی شیرینی کے
گاڑھا کر لیا جاے اور شربت اسکو کہتے ہین کہ کسی دوا ے خشک
کو اُبال کر اُسکا آبجوش یا کسی دوا ے تر کو اُسکا پانی نچوڑ کر شیرینی سے
قوام درست کیا جاے

سکنجبین بزوری کا تمام نسخہ خون کی حرارت کو بجھاتا ہی اور معدہ
کی بھڑک اور سوزش کو اور بلغم کی تقطیع کرتا ہی اور بذریعہ جلا کے
اسکو صاف کر دیتا ہی صفرا کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہی سدہ ہاے جگر اور
طحال کی تفتیح کرتا ہی اور ادرار بول کرتا ہی اخلاط اُسکے سرکہ شراب
کہنہ عمدہ دس رطل یعنے سوا چار سیر تخمیناً اُسپر آب شیرین بیس رطل
یعنے ساڑھے آٹھ سیر تخمیناً یا زیادہ بیس رطل سے یا کم جیسے ترشی
سرکہ کی ہو اور جسقدر اسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ آب آمیختہ
مین پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس ہر یک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ
پانچ ماشہ دو رتی تخم رازیانہ انیسون تخم کرفس ہر ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیگا رہنے دین
بعد اسکے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ چھٹا حصہ رطوبت کا جل جاے
پھر آگ سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور
جتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا جمیع اصول اور بزور کو جوش دیا کر
ٹھہرے اسکا نصف وزن شکر یا قند طبرزد ایک پیمانہ یا شہد جسکا وزن
بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے نرم
آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت باقی رہجاے اور پکاتے وقت
جو جھین اور کف اوپر آتا ہو اُسکو دور کرتے جائین بعد اُسکے آگ
پر سے اُتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جاے اور جو کثافت وغیرہ اوپر
آئی ہو اسکو صاف کر دین اب قابل استعمال ہو گئی — اور جس شخص
کو خواہش ہو اسکے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دو اُبال آنے
کے جب اسکا جھین دور کر لیا ہو زعفران سالم تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ ایک تھیلی مین باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ساعت بساعت
اُسکو ملتے رہین تاکہ قوت زعفران کی اسمین آجاے اور بعض آدمی
بعد طیاری اس سکنجبین کے پسی ہوی زعفران اسمین ڈالتے ہین
اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہین دیتے ہین

صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کوئلے
کی نرم آنچ پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کرین بعد اُسکے اس شہد
پر سرکہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اُسکی بہت تیز ہو
اور نہ پھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رہین
تا اینکہ سرکہ اور شہد بخوبی مل جاے اور سرکہ کی خامی باقی نرہے
بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لین اور بحفاظت رکھ چھوڑین جب ارادہ
اسکے استعمال کرنے کا ہو پس پانی اور شراب ہموزن مین ملا کر
اسکو استعمال کرین پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہی بسبب ترشی
یا شیرینی کے اسکو پینا اُسے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی
ملا کر پلائین اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوی ترشی کی سکنجبین
کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات
اچھی نہین ہی کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کیجاے مترجم ایک یہ بھی معنے
اس فقرے کے ہوسکتے ہین کہ یہ بات اچھی نہین ہی کہ وزن سرکہ
کا سکنجبین مین ایک ہی مقدار پر رکھا جاے چاہیے تیز سرکہ ہو
یا پھیکا متن سے مجھے یہ گمان ہی کہ سکنجبین پلانے کا اور پسند ناپسند
ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہی کہ تمام شراب خوار لوگون
کی کیفیت یہی ہی کہ جب شراب پیتے ہین اسمین پانی ضرور ملا لیتے
ہین اور جسکو پلاتے ہین وہی پانی ملی ہوی شراب پلاتے ہین
بدون علم اسبات کے کہ اس جلسہ مین کوئی ایسا بھی ہی جسکو
عادت ایسی شراب پینے کی ہو جسمین پانی بہت سا ملا ہوا ہو کہ
ہو گئی ہو جب خالص شراب پی گا اسیوقت زمین پھیک دیگا
اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہی کہ اُن مین کوئی ایسا بھی ہی جسکی عادت
شراب قوی پینے کی ہی کہ اگر وہ بہت پانی ملی ہوی شراب پیگا
اسکو خود بخود متلی شروع ہو جائیگی — جب یہ باتین گوارا اور
ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہین حالانکہ عادت
آدمیون کی شراب خواری کی بہ نسبت استعمال سکنجبین کے

زیادہ جاری ہی بس کیونکہ سکنجبین پینے مین زیادہ یہ امور عارض ہونگے
حالانکہ ہماری عادت سکنجبین پینے کے بہ نسبت شراب پینے والون کے
بہت کم ہی — اور باوجودیکہ سکنجبین پینے کی عادت بہ نسبت شراب
پینے کے کمتر ہی اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہی یہ دوسرا
سبب ہی کہ اسکی خوش ذائقگی اور بدمزگی کا اہتمام زیادہ کیا جاوے
لہذا مناسب ہی کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت
شراب خوارون کے کرین نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ ہی
کہ سکنجبین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ
کرنا چاہیے — اسباب کا بھی جاننا ضرور ہی کہ سکنجبین زیادہ تر موافق
اوس پینے والے کو ہوتی ہی جسکو بروقت پینے کے زیادہ لذیذ بنائی
جاوے یعنے جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھیکی پسند ہی اسی
سبب سے وہی سکنجبین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہی اور جسکو سکنجبین پینے
سے ایذا ہوتی ہی اسکا سبب یہی ہی کہ ایسی سکنجبین اُسے بدمزہ اور
ناگوار طبع معلوم ہوتی ہی — اعتدال ان اقسام سکنجبین کا یہ ہی
کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبایع کو خوشگوار معلوم ہو اور
اسی طرح واجب ہی کہ ہر ایک جز واحد سرکہ مین جب شہد کف گرفتہ
ملانا چاہین دو حصہ شہد ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آنچ پر اسقدر
دونون کو جوش دین کہ دونون کا مزہ ملکر ایک ہو جاوے
یعنے قدرتی میخوش چیزون کا مزہ اور سکنجبین کا یکسان پیدا ہو اور
سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نرہے مگر شہد ملانے سے پہلے
سرکہ مین پانی ملاکر خوب پکا لینا چاہیے اسی طرح یہ بھی واجب ہی
کہ ایک حصہ شہد مین جبتکی سکنجبین بنائی جاوے چار حصہ صاف پانی
ڈالکر نرم آنچ پر لگایا جاوے اور اسقدر معتدل آنچ کیجاوے
کہ شہد کا پھین اور کف جسقدر اسمین ہووے سب چھٹ جاوے
اسلیے کہ خراب شہد مین کف بہت نکلتا ہی اور اسی سبب سے
بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہی اور عمدہ شہد مین کف
کم نکلتا ہی اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہین ہوتا
جسقدر حاجت جوش دینے کی خراب شہد مین ہوتی ہی — اکثر
پہلی قسم کا شہد یعنے خراب قسم کا جب اسمین چوگنا پانی ملایا جاتا ہی

جلانے کے بعد نصف باقی رہتا ہی نہایت معتدل پکانا اسکا یہی ہی
کہ آمیزش سرکہ اور شہد مین بخوبی ہو جاوے اور سرکہ کچا باقی نرہے
سکنجبین کے بنانے کا طریقہ تینون قسم مین یہی ہی ایک جز سرکہ اور
دو جز شہد ملاکر چوگنا پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ چہارم باقی رہجاوے
اور کف چھانٹتے رہین اور اگر اس سے زیادہ تر قوی سکنجبین بنانی
منظور ہو سرکہ کہ ہموزن شہد کے ڈالین اور جس طرح شراب پانی
ملاکر پلائی جاتی ہی سکنجبین بھی اسی طرح پلانی چاہیے اور ہر روز
سکنجبین کا پلانا اچھا نہین بلکہ ایک دن پلانی چاہیے اور ایک دن
ناغہ کیا جاوے تاکہ فم معدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلیے کہ سکنجبین مفاصل
مین درآتی ہی اور کیموس کو نیچے کی آنتون سے اتار دیتی ہی اور
رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہی بعض آدمی سکنجبین بدون پانی کے
اس غرض سے پیتے ہین کہ فم معدہ کی رطوبت مین جلا پیدا کرتی ہی
اور اس رطوبت کو نیچے کی طرف اتار دیتی ہی جو شخص سکنجبین صبحکو
تناول کرے اُسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھاوے اور کچھ نہ پیے
پھر اسکے بعد گوشت بچہ ہاے مرغ اور زیرباج کا استعمال
کرے

سکنجبین کا ہمارا نسخہ شکر عمدہ لیکر کسی دیگچی وغیرہ مین داب داب کر
بھر دین اوپر سے ہموار اور برابر ہو جاوے بعد اسکے اسپر
پرانا سرکہ شراب ڈالین کہ شکر پگھلنے لگے اور بلبلے اٹھتے
نظر آوین اور نیچے سے اوپر تک جابجا سوراخ پڑجاوین اور
اور اتنا سرکہ نہ ڈالین کہ شکر سے اوپر آجاوے اور شکر چھپ جاوے
اور اگر ہماری یہ خواہش ہو کہ سکنجبین ترش نہ بنے سرکہ اس
مقدار سے بھی کم شکر پر ڈالتے ہین پھر اس پتیلی کو ڈھکتے ہوے
کوئلے یا نرم آنچ پر اتنی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر پگھل جاوے
اور جسقدر کف اٹھے اسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہین یا نکال
نکال کر اسکو کپڑے پر ڈالین تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہجاوے
اور ماوا ٹپکجاوے اور کف نکالنے مین یہ طریقہ مناسب ہی کہ اوپر
اوپر سے اٹھا لیا کرین کفگیر وغیرہ کو ڈبوکر نہ نکالین جب سارا
کف نکل کر صاف ہو جاوے تب اسپر پانی ڈالینگے اسقدر کہ جوش

ہوجاے پھر اسکو جوش کرکے قوام درست کرین

سکنجبین مسہل صفرا شہد کف گرفتہ یا شکر اور پرانا سرکہ اسی قسم کا لین جسکا اوپر ذکر ہوچکا ہی اور اسکو نرم انچ سے پکائین بعد پکنے کے عصارہ قثاء الحمار اور سقمونیا ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ یا زیادہ یا کم بقدر حاجت لیکر پیسین اور اسکو پارچہ کتان مین پوٹلی باندھکر پکنے مین لٹکا دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو ملتے رہین تا اسکا گھل کر اسمین ملجاے اور پوٹلی کے اندر کچھ باقی نرہے اور جسوقت پوٹلی خالی ہوجاے آگ سے اتار لین ایک قوم بجاے سقمونیا کے سقمونیا کی جڑ کو مع بیخ کرفس و بیخ رازیانہ کے اول جوش مین پکاتے ہین

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہی شہد اور سرکہ اسقیل مع بیجہاے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اسکے اوند چینی یعنے جمالگوٹہ اور لب قرطم اسقدر لینا چاہیے جو مناسب قوت اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہی کسی پوٹلی مین باندھکر دیگچے مین لٹکا دین اور مثل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائین اور استعمال کرین

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہی شہد یا شکر اور سرکہ لیکر مثل سابق کے جوش دین بعد اسکے فرفیون جتنے مطلوب ہو اور بسفائج اور خربق سیاہ لیکر پیسین اور کسی پوٹلی مین باندھکر دیگچی مین لٹکا دین اور مثل سابق کے جوش دین

عمل خل اسقیل یعنے اسقیل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسقیل سپید صاف کیا ہوا لیکر لکڑی کی چھری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کرین اور ٹکڑون مین سوراخ کرکے ڈورون کے ذریعہ سے اسکو اسقدر لٹکائین کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نپاے اور کوئی ٹکڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ دور دور فاصلے سے لٹکتے رہین پھر ان ٹکڑون کو سایہ مین چالیس روز خشک کرین بعد خشک ہونے کے ایک من یعنے تخمیناً سیر بھر ٹکڑے اسقیل کے ان پر اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑہ چھٹانک ساڑھے سات سیر سرکہ جید ڈالین اور ساٹھ دن اسکو دھوپ مین رکھین اور برتن کا منھ بخوبی بند کردین بعد اسکے سرکے سے اسقیل کے ٹکڑے نکال کر نچوڑ لین اور پھر سرکہ کو چھان ڈالین اور ایک قوم فی من اسقیل کے ساڑھے سات رطل سرکہ یعنے ادھ پاؤ تین سیر ملاتے ہین اور کچھ اور لوگ اسقیل کو خشک نہین کرتے اور بعینہ اس وزن پر سرکہ اور اسقیل کو رہنے دیتے ہین اور چھ مہینے تک اسقیل کو سرکہ مین ڈالکر چھوڑ دیتے ہین ان کے طریقے سے جو سرکہ بنایا جاتا ہی درست اور زیادہ ہوتا ہی اور اگر اس سرکے کی کلی کیجاے منھ اور مسوڑھے کی جڑون کو اور جو خون مسوڑھون سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی اسلیے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے خون کو بند کرتا ہی اور رطوبت کو سوڑھے اور دانتون کی خشک کردیتا ہی اور جو دانت ہل گئے ہون ان کو سخت اور مضبوط کردیتا ہی اور منھ کو اور منھ کی بو کو گندہ دہنی سے دور کرکے خوشبو کردیتا ہی اور اگر یہ سرکہ پلایا جاے قصبۂ ریہ مین جلا پیدا کرتا ہی اور اسکو سخت کردیتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور اسمین قوت پیدا کرتا ہی اور جس شخص کے معدہ مین درد ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اور جسکا کھانا ہضم نہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھون کے آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جسپر مرہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل مین کمی ہوگئی ہو یا جسکو غم اور رنج رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی ایضاً جس عورت کو اختناق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو عرق النسا کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اور جس شخص کا بدن ڈھیلا اور دُبلا ہوگیا ہو اسکو مفید ہی رنگ کو بدن کے درست کرتا ہی بصارت مین تیزی پیدا کرتا ہی ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہی اور اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح پر کرین کہ اس سرکہ کو کان مین ٹپکائین درد مین سکون پیدا کرے گا اور بشرطیکہ کان کے اندر قرحہ نہو۔ اور ہر ایک فائدہ کی اسمین صلاحیت ہی جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اگر اسکو نہار منھ ہر روز تھوڑا تھوڑا پلائین اور بتدریج اسکا وزن بڑھاتے جائین تا ایکہ ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ تک اسکا وزن پہونچ جاے

سکنجبین عنصلی مسہل جو دشواری بول اور دونون پہلو اور معدہ

کے درد کو اور بخوبی ہضم نہونے کو اور کھٹی ڈکار آنے کو مفید ہی

اخلاط اُسکے پیاز عنصل کا چھلکا اُتار کر اندرونی گٹھہ نرم بوزن دو رطل کے لین جو برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہوا زنجبیل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مرچ سیاہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساٹ ماشہ چار سرخ تخم گزر صحرائی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ ساٹ سرخ تخم رازیانہ انیسون ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ تخم کرفس دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساٹ ماشہ چار سرخ اجوا نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ ساٹ سرخ زیرہ کرمانی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ انجدان عاقرقرحا ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ شگوفہ زوفا ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ فودنج اور پودینہ ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کاشم نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ ساٹ رتی فرفیون دو درہم یعنے ساٹ ماشہ سداب چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سادج ہندی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ ساٹ رتی سب دواؤن کو درد را کوٹین کہ بہت باریک ہوجاے اور چھ قسط سرکہ عنصل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم ساڑھے انیس سیر کے ہوا اور دو قسط شہد کف گرفتہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے ساٹ سیر تخمیناً اور ایک قسط شراب مثلث مین بھگوئین جو برابر پون پاؤ کم چار سیر کے ہی اور ایسے برتن مین کہ جو پاک اور صاف ہو اور ساٹ روز کے بعد چھان کر جوش دین اور شیشہ کے برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین یہ سکنجبین قبل طعام اور بعد طعام کے دونون وقت پلائی جاسکتی ہی

صفت جلاب شکر ایک من جو برابر ایک سیر کے ہوئی اسپر چار اوقیہ پانی جو سوا گیارہ تولہ ہوا ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین پھر اُسپر بارہ اوقیہ گلاب یعنے پانچ تولہ ساٹ ماشہ ایک رتی ڈال کر آگ سے اتارلین اور صاف کرکے استعمال کرین

صفت ماء العسل اور ماء السکر ماء العسل مین شہد پڑتا ہی اور ماء السکر مین شکر پڑتی ہی اور یہ دونون چیزین سرد امراض کو اور درد جگر اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہین طریقہ یہ ہی ایک حصہ شہد اور دو حصہ پانی کو لیکر نرم آنچ سے پکائین اور کف اتارتے جائین اور اسقدر جوش دین کہ تہائی باقی رہجاے پھر آگ پر سے اُتارلین اور صاف کرین — اسیطرح ماء السکر بھی بنایا جاتا ہی پھر اگر تمکو یہ منظور ہو کہ اسکی گرمی اور تسخین کی قوت زیادہ ہوجاے اور اثر اُسکا قوی ہو تو بعد کف اتارنے کے شہد سے مصطگی اور زعفران وغیرہ خوشبو کی چیزین جیسے دارچینی اور خولنجان آمیز ڈال دیتے ہین

ماء السکر کا دوسرا نسخہ کہ تپ کو اور حرارت کی بھبکوں کو فائدہ کرتا ہی اور معدہ مین جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو گرمی سے اٹھتی ہو اسکو اور شوصہ جو ایک سینہ کی بیماری ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گل سرخ تر یہ بہ آور دو چار رطل جو برابر سوا پاؤ کم دو سیر کے ہوتا ہی لیکر شیشہ کے برتن مین رکھین اور اسپر گرم پانی دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر ڈال کر برتن کا منہ خوب بند کردین اور ایک شبانہ روز رہنے دین پھر اسکو نکالین اور خوب نچوڑین اور پانی کو چھانین پھر اسپر دس رطل شکر ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور صاف کرکے رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

جلاب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہی — قند سپید یا جو ایلکی کسی پیمانے سے اسکو ناپین اور ہر ایک پیمانہ قند کے عوض مین تین پیمانے گلاب صاف عمدہ قسم کا ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ تہائی باقی رہجاے اور کف اتارتے جائین اور جبکا ارادہ یہ ہو کہ اس مین زعفران کسی قدر داخل کیجاے چاہیے کہ بعد کف نکالنے کے مسلم زعفران بے پسی ہوئی پوٹلی باندھ کر اُس مین ڈال دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو نچوڑتے جائین تا اینکہ اسکے پکانے سے فراغت حاصل ہو یہ طریقہ اس وقت کرنا چاہیے کہ عین پکاتے وقت زعفران ڈالنی منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور ہو جب اُسکو آگ پر سے اتارلین قبل سرد ہونے کے پسی ہوئی زعفران اسمین ملادین اور شیشے کے برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

شراب سفرجل یعنے بہی کا شربت جسکو میبہ کہتے ہین وہ کئی

تقویت کرتا ہی اور طبیعت کو بستہ کرتا ہی درد جگر اور مرقی اور سِل اور
ہچکی کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے کُٹی ہی کا عصارہ یعنے نچوڑا
ہوا پانی تیس رطل جو آدھی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہی اور
شراب کہنہ پاکیزہ چھبیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر
کے تخمینا ہوتا ہی ملا کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ آدھا جل جاے
پھر اسکا کف اتارلین اور چھان کر کسی برتن مین اتنی دیر تک رہنے دین
کہ ٹھہر کر صاف ہوجاے پھر دوبارا دیگچی مین رکھکر آگ پر چڑھا دین
اور دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر شہد صاف کف گرفتہ
اسمین ڈال کر جوش دین بعد اُسکے زنجبیل اور مصطگی ہر ایک سات
ماشہ چھوٹی اور بڑی الایچی اور دارچینی اور رہال جو ایک قسم عمدہ
الایچی کی ہی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل ساڑھے دس ماشہ
زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر دردرا کوٹین اور پارچہ کتان
کی پوٹلی مین رکھکر دیگ مین ڈالدین مگر پوٹلی ڈھیلی باندھنی چاہیے
اور پکانا شروع کرین اور ساعت بساعت پوٹلی کو ملتے رہین بعد اُسکے
آگ پرسے اُتارلین اور تھوڑی دیر رکھکر نصف درہم یعنے پونے
دو ماشہ مشک کو شراب کہنہ مین گھولکر ملادین اور خوب طرح سے ملاکر
اُٹھا رکھین جب تک استعمال کرنا منظور رہی۔ پھر اگر اسکا بنانا بدون
خوشبو چیزون کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سفرجل اور
شراب اور شہد سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہی
تیار کرین

میبہ کا دوسرا نسخہ بہی خوش ہی کا پانی نچوڑا ہوا لیکر نرم آنچ سے
اسقدر پکائین کہ نصف باقی رہجاے جس طرح اوپر کے طریقہ مین
ہمنے لکھا ہی بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو ڈھائی چھٹانک کم
سیر بھر ہوتا ہی اور ایک رطل پہاڑی سیب تلخ کا عصارہ یعنے
پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہو اور
صاف کیا گیا ہو اور شراب کہنہ قسم عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس
تولہ شہد قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ کو
نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور کف نکالتے جائین
بعد اسکے عود خام سات ماشہ مصطگی اور سک اور ریشہ زعفران
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ
سنبل الطیب قرنفل جوزبوا ہال اور الایچی کلان دارچینی زنجبیل ہر
نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مشک دو دانق یعنے ایک
ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کرڈالین سوا مشک اور سک کے
اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر اُس دیگ مین ڈالدین جسمین
عصارہ کو جوش دیے ہین اور مشک اور سک کو شراب کہنہ
مین پیس کر بعد طیاری کے بموجب بیان بالا شریک کرین اور تھوڑی سب دواؤن
مین ملادین اور استعمال کرین

خندیقون ایک قسم کی شراب ہی برودت معدہ کی اصلاح کرتی ہی
اور ہضم کے قصور اور کمی کی اور اُس ضعف جگر کی جو برودت سے ہوا
چوتھیا لرزہ بخار کو مفید ہی اور مشائخ جنکا مزاج بلغمی ہو ان کو فائدہ
کرتی ہی اخلاط اُسکے شراب کہنہ پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر
تخمینًا شہد صاف ڈیڑھ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات
زنجبیل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الایچی کلان
الایچی خرد ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قرنفل ایک
دانق یعنے چار رتی دارچینی ڈیڑھ دانق یعنے چھ رتی زعفران
ایک دانق یعنے چار رتی فلفل سیاہ اور مشک ڈیڑھ دانق یعنے
چھ رتی — سب دواؤن کو اسقدر کوٹین کہ دردری ہوجائین سوا
مشک اور زعفران کے اور کُٹی ہوئی دواؤن کو پارچہ کتان مین
ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر مع زعفران کے دیگ مین چھوڑدین اور
اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے آنچ کے اُتارنے سے پہلے
مشک اسمین ڈالدین پھر چولہے پرسے اُتارلین اور کسی برتن مین اُٹھا
رکھین

خندیقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرنفل الایچی خرد
عود خام ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ زعفران ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک تین مثقال
یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ
مشک چہارم مثقال یعنے ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤن کو
موٹا دردرا کوٹ کر پارچہ کتان کی تھیلی مین باندھین سوا مشک

اور سک کے اور بارہ رطل یعنے آدھ پاؤ پانچ سیر تخمیناً شراب ریحانی
کہنہ مین دو شبانہ روز بھگو دین پھر اُسکو دیگ مین ڈال کر تین رطل
یعنے آدمی چھٹانک سوا سیر تخمیناً شہد مصفا اور دو رطل شکر
ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قوام درست ہو جاوے اب اس کو
آگ پر سے اتار کر مشک اور سک بدستور مذکورہ بالا داخل کرین
اور اٹھا رکھین

شراب سفرجلیہ معدہ کی تقویت کرتی ہی اور اشتہا بڑھاتی ہی اور
خفقان معدہ کو باطل کرتی ہی **اخلاط** اُسکے پوست اترج ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مرماخور ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ قرنفل دو مثقال یعنے نو ماشہ عود خام ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرکے تین
شبانہ روز پانچ رطل یعنے تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر شراب مین بھگو دین
بعد اسکے تین رطل یعنے تخمیناً آدمی چھٹانک سوا سیر شکر سپید
طبرزدی اور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مصطگی اور نصف درہم
زعفران یعنے پونے دو ماشہ اور دو دانق یعنے ایک ماشہ
سک قسم عمدہ داخل کرکے نرم آنچ پر چڑھا کر جوش دین تا اینکہ قوام درست
ہو جاوے اور سب اجزا کا اثر نکل آوے بعد اُسکے صاف کرکے
کسی برتن مین اٹھا رکھین اور مثل جلاب کے استعمال کرین

شراب حب الآس ضعف معدہ کو اور انحلال مفرط یعنے
زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کرتی ہی اور حیض کو بند کردیتی ہی
اور احشا یعنے اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہی **اخلاط** اُسکے
عصارہ حب الآس جوش دیا ہوا صاف کرکے دس دورق جو برابر
انیس سیر کے تخمیناً ہی اور شہد صاف شدہ ایک دورق یعنے آدھ پاؤ
دو سیر دونون کو ملا کر جوش دین تا اینکہ غلیظ ہو جاوے اور
استعمال کرین

رُب الآس آس کا عصارہ تنہا لیکر پکائین تا کہ گاڑھا ہو جاوے
اور استعمال کرین

شراب نعناع یعنے پودینہ کا شربت قضف جسکو اوچھال کہتے
ہین اور متلی اور ابکائی اور ہچکی اور خلفہ یعنے وہ اسہال جس مین

کچی غذا نکلتی ہی ان سب کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط** اُسکے انار شیرین
اور ترش دونون کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کوٹ کر نچوڑین
اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہجاوے بس دو رطل
پانی یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ اور پودینہ کا عصارہ ایک رطل یعنے
پونے چونتیس تولہ اور شہد یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
ملا کر اتنا پکائین کہ قوام گاڑھا بن جاوے اور صاف کرکے
اُٹھا رکھین

شراب کمثری یعنے امرود کا شربت خلفہ کو نفع کرتا ہی اور معدہ کو قوی
کرتا ہی **صفت** اُسکی امرود جو خوب نہ پک گیا ہو لیکر اسقدر پکائین کہ
گل کر حلوا ہو جاوے بعد اُسکے چھانین اور پھر دیگ مین ڈال کر دوبارہ
پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جاوے اور استعمال کرین

شراب تفاح یعنے سیب کا شربت ضعف معدہ اور رقم معدہ کے
خفقان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہی اور قذف مراری یعنے
کڑوی قے اور پیاس کو مفید ہی **صفت** اُسکی جنگلی سیب ہیجوش لیکر کوٹ
ڈالین بعد اسکے نچوڑین اور اُسکو جوش دین تا کہ نصف جل جاوے
اور رات بھر صاف کرکے رہنے دین پھر وہی پانی دیگ مین ڈال کر
پکائین کہ قوام غلیظ ہو جاوے اور صاف کرکے شیشہ کے برتن مین
رکھ چھوڑین اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اُسکو دھوپ مین رکھین تا کہ
مائیت اُسکی جاتی رہے بعد اُسکے بحفاظت رکھ چھوڑین اور استعمال
کرین — اور اگر اُسکو میٹھا کرنا منظور ہو پس ہر ایک من عصارہ مین
ایک رطل شکر یعنے فی سیر عصارہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈال کر پکائین اور
استعمال کرین

شراب حصرم یعنے انگور خام کا شربت حرارت معدہ اور انحلال
مرارہ یعنے پتے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو درد بسبب حرارت کے
پیدا ہون اُن کو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہی پیاس کو دور کرتا ہی
حاملہ عورتون کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہی کہ اخلاط خراب کو
قبول نکرین **اخلاط** اُسکے انگور خام کو نچوڑ کر عصارہ اسکا اسقدر
پکائین کہ نصف باقی رہجاوے اور صاف کرکے رات بھر رہنے دین
بعد اُسکے پھر اُسکو دیگ مین ڈال کر دو درہم قرنفل یعنے سات ماشہ

اس پر ڈالین اور جوش دین تاکہ اسکی ناگواری جاتی رہے اور قوام غلیظ ہوجاے اب اس کو صاف کرکے استعمال کرین پھر اگر اسکا میٹھا کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آنچ رہجاے اس پر شکر ڈالدین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رقیق اور غلیظ ہونیکے حساب پر ہی بعد اسکے استعمال کرین

شراب فاکہہ معدہ کی تقویت کرتی ہی اور احشا یعنے اندرونی اعضا کی اورتی کو دور کردیتی ہی اور جو روانی شکم مرار اصفری ہو اور زرد زرد دست آتے ہون اس کو بند کردیتی ہی — اور حاملہ عورتون کو جو قی ہوتی ہی اسکو روکتی ہی اخلاط اسکے بہی اور سیب اور انگور اور انار بیجوش اور سماق زعرور کا پانی ہمو زن لیکر نرم آنچ پر اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور اگر میٹھا بنانا منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈالکر جوش دین اور صاف کرکے استعمال کرین

شراب اترج یعنے چکوترہ کا شربت لذیذ اور مقوی معدہ ہی اخلاط اسکے پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لیکر ڈیڑہ قسط پانی یعنے سوا پاؤ کم چھ سیر مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہ جاے اور صاف کرکے شہد آدھ سیر ڈالین اور پھر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے مثل گلاب کے استعمال کرین

شراب خشخاش واجب ہی کہ منظور ہو زیادہ خشخاش کی ایسی جسکا حجم متوسط ہو اور اپنے درخت پر خشک ہوگئے ہون کیونکہ ٹوٹنے سے انکا پانی نچڑ سکے اور بالکل خام نہون جنکے نچوڑنے سے سوا رقیق پانی کے اور کچھ نہ نکلے اور نہ خشخاش کی وہ قسم ہو جسکا ریتی نام ہی جو ترائی مین نہر یا تالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہی جسکا عصارہ نہایت رقیق اور پتلا ہوتا ہی اور فضول یعنے پھوک اس مین زیادہ نکلتا ہی الغرض عمدہ قسم خشخاش کی لیکر دس قسط آب باران یعنے آدھی چھٹانک کم اڑتیس سیر اگر بہم پہونچے اس پر ڈالین اسلیے کہ آب باران مین عفونت نہین لگنے پاتی ہی یا جاری چشمون کے پانی مین اسکو ایک شبانہ روز بھگوئین تاکہ نرم ہوجاے اور اگر نرم نہو زیادہ دیر تک بھیگا رہنے دین بعد اسکے اسقدر پکائین کہ آسانی ٹوٹ سکے پھر اسکے بعد خشخاش کو نچوڑین اور نصف کیلیہ یعنے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شیرینی ڈالکر قوام درست کرین اور اگر سینہ کی رطوبت وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اسکی تلطیف کے غرض سے بنایا جاے شہد ڈالا جائیگا اور رب عنب ان دونون منفعت کا جامع ہی

شراب خشخاش کا دوسرا نسخہ نفع کرتا ہی اس شخص کو جسکے دماغ وغیرہ سے مواد نیچے اترتے ہون اور جن لوگون کو خون تھوکنے کا مرض ہو ان کے خون کی آمد کو بند کرتا ہی اخلاط اسکے بوڈی خشخاش پاک اور صاف دو سو عدد آب باران پندرہ رطل یعنے سوا پاؤ چھ سیر مین تین شبانہ روز بھگوئین پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جاے اب بوڈیون کو لیکر نچوڑین اور پھوک کو پھینک دین اور اس کو پیمانے سے ساڑھے چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر وزن کرلین اور شہد اور سلاقہ یعنے ابالی ہوئی خشخاش کا پانی ہر ایک ڈیڑہ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہوجاے بعد اسکے اقاقیا اور زعفران مرکی گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لیکر کوٹ ڈالین اور خوب ملادین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

نسخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہی اور معدہ کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے آب انار شیرین چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر آب سیب شامی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب نیشکر قسم عمدہ جسے پونڈا یا گنا کہتے ہین کہ اس سے قند اور مصری بن سکتی ہی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اسقدر پکائین کہ قوام درست ہوجاے اور استعمال کرین

شراب شہد ترکیب جالینوس یہ شربت بھی مثل دیگر اشیاے مبردہ کے پیا جاتا ہی کہ گرمیون مین پیاس کو بجھا دیتا ہی جب سرد پانی ملاکر پلایا جاے اور اس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہی جسکے بدن مین اخلاط خام ناہضم شدہ جمع ہوگئے ہون خصوصًا اگر وہ اخلاط ترش ہوگئے ہون اور دلیل ایسے اخلاط کے مجتمع ہونے پر یہ ہوتی ہی کہ کبھی کبھی ایسے

ایسے شخص کو کم وبیش ایذا پہنچتی ہے یہ فائدہ اس شربت کا اسوقت ہے
جب کسی پانی سے بنایا جاوے جو آسانی مل سکے اور آب باران
نہ بنایا جاوے جیسے شراب العسل بنائی جاتی ہے ورنہ اسکے فوائد اور
زیادہ ہونگی صفت اسکی شہد کو چھتے سے کھی کے تازہ تازہ
نکالین اور ایک برتن جس مین صاف چشمہ شیرین کا پانی بھرا ہو
اور اسقدر پکائین کہ تمام پانی جل جاوے بعد اسکے نکال کر بحفاظت رکھ چھوڑین
اور استعمال کرین
شراب شہد کا دوسرا نسخہ ایک جز شہد چہرہ و جز آب باران
مدت کا رکھا ہوا ہو ڈالین اور دھوپ مین رکھ دین اور ایک
قوم شہد پر چشمہ ہاے شیرین کا پانی ڈالکر اسقدر پکاتے ہین کہ تہائی
باقی رہجاوے اور بحفاظت رکھتے ہین
شراب افسنتین سقوط اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اسکے شراب کہنہ چار قسط یعنے ایک چھٹانک کم سوا پیڑہ
شہد کف گرفتہ دو قسط یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر اور
مصطگی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اذخر سافج ہندی سنبل الطیب
گلسرخ سوکھا ہوا صبر سقوطری ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
قسط شیرین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گیاہ افسنتین رومی سات
درہم یعنے دو تولہ چار سرخ غاریقون دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دوا ان کو دردرا
کوٹ کر موٹا سفوف بنائین اور ایک پارچہ کتان مین باندھ کر شراب
مین ڈالدین اور سات روز تک گرمیون کی دھوپ مین رکھین
اور ہر روز چند مرتبہ پوٹلی کو ملا کرین بعد اسکے استعمال کرین
مقدار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے ہے
نہار منھ پلانا چاہیے
شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ جسکو بعد ترکیب دینے کے آزمایا ہے
اور تجربہ مین اسکا نفع نسخہ سابق سے زیادہ پایا ہے اخلاط اسکے
افسنتین رومی سو درہم یعنے انتیس تولہ دو ماشہ کو تین من صغیر جو برابر
ڈھائی سیر کے ہے پانی مین بھگا دین تاکہ چہارم باقی رہجاوے
مگر آنچ بہت نرم کرنی چاہیے بعد اسکے اسکو مل کر چھان لین پھر

ہے کو خمیر کی گہہ مین رکھکر جس طرح اوپر بیان ہوچکا ہے برباد کرین
اور نچوڑین یہ نچوڑا ہوا پانی تہائی اس پانی کا ہو جو افسنتین سے
بنایا گیا ہے اور شہد چہارم اس کا اور شراب نصف اسکی ان سب کو
پکا کر قوام درست کرین
شراب مصطگی پیاس کو فائدہ کرتی ہے آب انار ترش ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ ترشہ ترنج نصف رطل یعنی سترہ تولہ
آب آلو بخارا ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب تمر ہندی ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاوے اور
خواہ سرد پانی کے ہمراہ اسکو پلانا چاہیے
شراب فواکہ ان امراض کو نفع کرتی ہے جو مرہ صفرا سے
پیدا ہوتے ہین اور گرم مزاج والونکی اشتہاے طعام بڑھاتی ہے
اور معدہ کی تقویت کرتی ہے اخلاط اسکے بہی اور سیب اور ترشہ ترنج
اور امرود اور انار اور انگور خام ان سب کا پانی نچوڑین اور اس
پانی مین تھوڑا سماق اور زعرور اور ریباس اور حب الآس اور زرشک
ڈالکر ایک شبانہ روز بھگو رکھین بعد اسکے نچوڑ کر چھان لین اور
شہد ڈالکر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہوجاوے اور
استعمال کرین
شراب آلو بخارا اس شخص کو مفید ہے جسکو پیاس لگتی ہو اور قبض طبیعت
کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے آلو بخارا میٹھا بقدر حاجت لیکر گٹھلیان
نکال ڈالین اور ایک ٹھیکرے کے برتن مین جو خوب صاف ہو اسکو ڈالکر
اتنا پانی بھرین کہ آلو بخارا کے اوپر آجاوے بعد اسکے پکائین اسقدر
کہ گل جاوے پھر چھانین اور دوبارہ آگ پر چڑھائین اور بقدر حاجت
قند اس مین داخل کرین اور جوش دین تاکہ گاڑھا ہوکر قوام شہد
مین آجاوے
شراب دیمقراطیس یہ وہ شربت ہے کہ اسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر
جملہ امراض کے علاج کے واسطے بحفاظت رکھا تھا اور ضعف معدہ
اور طحال اور فساد مزاج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ابرسا تخم بدرزیا
فلفل سپید کہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سلیخہ چار درہم
یعنے ایک تولہ دو ماشہ مرکی تخم افسنتین کہ دو درہم یعنے سات ماشہ

دواؤن کو کوٹ کر شیشہ کے برتن مین رکھین اور شراب سپید اُس پر اتنی ڈالین کہ چار انگل دواؤن کے اوپر آجاوے اور منھ اسکا باستواری بند کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین — اور بعض نسخون مین شہد ایک دورق ہو یعنے ساڑھے چار رطل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر کے ہی

شراب انگور یہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو نفع کرتا ہی جو خاص حلق مین ہوتا ہی اور جو قروح معدہ مین ہوتے ہین اُن کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے جوشاندہ انگور خام کا جو کھٹا ہو چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی سیر لیکر اتنا پکائین کہ تہائی رہ جاوے اور اُس پر ایک رطل یعنے چونتیس تولہ شہد ڈالین سماق بیخ سوسن مازو گلنار شگوفہ گلسرخ ہر ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی پھٹکری ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جوش دیکر چھان لین اور پلائین

رساطون یہ شراب جاڑون مین ست اور بہتر کرنے کے واسطے بنائی جاتی ہی اخلاط اُسکے دوشاب انگور قسم عمدہ دس دورق اور ایک دورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر کا ہی تخمیناً پس اس دوشاب کو نرم آنچ سے پکائین اور سارا کف نکال ڈالین بعد اسکے شہد خالص جو گاڑھا ہووے چہارم وزن شیرہ انگور کے ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ اسکا بھی کف نکل جاوے اور نصف وزن کم ہو جاوے اسکے بعد الائچی خورد اور الائچی کلان اور تج اور لونگ اور دارفلفل ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو بہ نرمی پیسکر پارچہ کتان مین جو باریک ہو پوٹلی باندھ کر پکاتے وقت بعد کف نکل جانے کے ڈال دین جب اسکا پکانا پورا ہو جاوے اور اتنا سرد ہو جاوے کہ ہاتھ اُسمین ڈال سکین پوٹلی کو خوب اسکے اندر مل دین بعد اسکے پوٹلی نکال لین اور تین درہم زعفران یعنے ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے بوتلون مین بھر دین اور کاگ وغیرہ سے منھ کو مضبوط بند کر دین اور اگر کسیقدر پتلا قوام رہ گیا ہو دھوپ مین رکھین بعد اسکے استعمال کرین اور جسقدر پرانی ہوگی بہتر ہوگی

شراب افسنتین معدہ کی تقویت کرتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی صفرا کا مسہل ہی اخلاط اسکے گلسرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ غاریقون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ مصطگی تخم کرفس اذخر انیسون ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پودینہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فو بیخ ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ دونون چرین کا سنی اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افسنتین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حاشا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون سالیخ ہندی ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو آٹھ رطل یعنے ڈیڑھ پاؤ تین سیر شراب مین اسقدر جوش دین کہ نصف باقی رہ جاوے اور چھان کر ڈیڑھ رطل یعنے پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ شہد سے قوام درست کرین

رب سیب و بہی و انار وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بنائے جاتے ہین جس طرح ان کے شربت بنانے کا اوپر بیان ہوا ہی مگر شربت اور رب مین فرق اتنا ہی کہ شربت مین مٹھائی پڑکے قوام درست ہوتا ہی اور رب ہر ایک چیز کا بدون مٹھائی کے بنایا جاتا ہی

شراب گزر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہی اس طرح پر کہ رب گزر وہ چیز اور اگر موجود نہو گاجر کو لیکر چھیلین اور تراشہ اس کا بجائے رب کے اختیار کرین یا گاجر کو کوٹ کر آٹا اسکا لین اور نصف وزن گاجر کا برادہ صندل ملا کر سرکہ مقطر یا آب انگور خام جو نہایت ترش ہو بہت کھٹا اور خالص ہو اسمین چند روز بھگو رکھین بعد اُسکے نرم آنچ سے اتنی دیر تک پکائین کہ گل جاوے بعد اسکے نچوڑین اور اُس نچوڑے ہوے پانی کو صاف کرین خیال رہے کہ جسقدر سرکہ یا آب انگور زیادہ ہوگا اتنا ہی بہتر ہی بعد اسکے دہی کا توڑ جس میں سپیدی بالکل باقی نہو مروق کرنے سے یا جوش دیکر جاڑنے سے جس طرح ماء الجبن کی مائیت الگ ہو جاتی ہی اسی طرح سے دہی کے توڑ کا صاف پانی الگ کرلین اور جو کا آٹا ملا کر اسی توڑ سے فقاع یعنے دربہرہ بنائین اور اس دربہرہ کو خوب کھٹا ہونے

دین اور بعد اُسکے صاف پانی اُسکا لیکر پھر دوبارہ جو کا آٹا ڈال کر
فقاع بنائین اور بعض فقاع بنانے مین تکرار عمل کرین بہتر ہی اخیر کو
اس فقاع کے صاف پانی کو بھیگنا وزن عصارہ مذکور سے اختیار کرین
اور آب امرود چینی اور ترش بہی کا پانی جو شاداب ہو اور آب نارنج
اور آب سیب ترش جسمین بوجہ تازگی اور شادابی کے پانی زیادہ نکلے
اور آب زعرور اور آب لیمون اور آب آلو بخارا ترش اور
آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی جو پختہ
ہوا ہو اور آب مشمش خام جو ترش ہو اور عصارہ انگور خام اور عصارہ
شاخہائے نرم انگور اور عصارہ گلسرخ فارسی اور عصارہ نیلوفر
اور عصارہ بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصارہ ترشہ ترنج اور عصارہ ترشہ نارنج
ہر ایک دو ثلث ایک جز کے اور عصارہ کشنیز سبز اور رکا ہوے سبز
اور برگ خشخاش تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا عصارہ ہر ایک چہارم
جز کا اور عصارہ برگ بید سادہ اور برگ سیب اور امرود اور برگ
زعرور اور برگ گلسرخ اور برگ عصی الراعی جسکو لال ساگ کہتے
ہین ہر ایک چہارم جز کا عصارہ لحیۃ التیس اور سوکھا گلسرخ اور سوکھا
گل نیلوفر اور عصارہ زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور
گلنار ہر ایک بیسوان حصہ جز کا ہرے پودینہ کا عصارہ چھٹا حصہ جز کا
ہری زرشک کا عصارہ نصف جز ان سب دواؤن کو اور عصارات
کو جمع کرکے آگ پر جوش دین اور مسور چار جز اور جو سبوس برآوردہ
دو جز سماق تین جز انار دانہ تین جز داخل کرکے اتنا پکائین کہ نصف
رطوبت باقی رہے بعد اُسکے آگ بجھا کر دیگ کو چولھے پر رہنے دین
تا اینکہ سرد ہوجاے سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور رکڑ کر چھان لین
بعد اُسکے بعوض تین سو درہم یعنے ایک چھٹانک سوا سیر اس چھنے
ہوے پانی کے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پیسین
اور ایک قرع کے پیندے مین اس کافور کو چھڑکین بعد چھڑکنے کے
اس چھنے ہوے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالین اور قرع کا منھ کسی
چیز سے مستحکم ایسا بند کرین کہ سانس نہ نکلنے پاے اب اس قرع کو کو
کی آگ پر اتنی دیر تک رکھین جتنی دیر مین جوش آجانے کے قریب
پہونچے بعد اُسکے اُتار کر کسی صراحی یا لستوقہ وغیرہ مین منھ بند کرکے

رکھین تاکہ جرم کافور اُڑ نجاے اور نہ ضایع ہو — مقدار شربت اسکی
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تک ہی بعض آدمی اس نسخہ مین
سنبل الطیب اور زنجبیل اور تخم رازیانہ انیسون اور فلفل سیاہ اور
سعد کوفی کے اجزا بھی بعد رائی تجویز کے داخل کرتے ہین
نسخہ فقاع ہمارا تجویزہ کہ مفید ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی فلفل زنجبیل آملہ
جوز بوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ حبت الحدید
پیا ہوا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم گندنا پندرہ درہم
یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جرجیر تخم پیاز تخم اوشکن اور رائی
ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لسان العصافیر حب فلفل حب الزلم
مغز بن ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو
کوٹین اور کسی برتن مین جیسا معلوم ہوچکا ہی رکھکر پھر اسکو دوغ پانچ یا نزدہ حصے
رکھکر ہلائین اور اس دوغ کو روٹی کے فقاع مین جو نصف وزن دوغ
ہو ملا کر فقاع مطلوب تیار کرین
شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ افسنتین سو حصہ کو شراب تین سو
حصہ اور بہی کے عصارہ تین سو حصہ مین تین دن بھگو دین اور صاف
کرنے کے بعد سو حصہ شہد مین ڈال کر قوام درست کرین
ایک دوا ہمارے تجربہ کی قرحہ مثانہ اور مجراے قضیب کے
قرحہ کو درست کرتی ہی اور ناٹزہ مین اسکی پچکاری دی جاتی ہی
اخلاط اُسکے جلا ہوا اسیسہ اور تخم خربوزہ کا رب ہر ایک پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طباشیر دو درہم صمغ عربی تخم خشخاش
شاخ گوزن سوختہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افیون نصف درہم یعنے پونے دو
ماشہ بھنگ دو دانق یعنے ایک ماشہ مرکی ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو بہ نرمی پیسین اور آب کاسنی
اُسکے شیاف یعنے بتیان ایسی بنائین جیسے شیاف آنکھ کیواسطے
بنائے جاتے ہین اور قاثاطیر یعنے پچکاری مین اس دوا کو اطرح
بھرتے ہین کہ دودھ مین یا مغز تربوز کے روغن مین گھول کر
تیار کرتے ہین
ساتوان مقالہ مربی اور انجبات کے بیان مین صفت گلقند
کی جو تپ اور درد معدہ کو مفید ہی اخلاط اُسکے گلسرخ نیم بازکردہ

ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا اسکے بیچ سے سپید ریشہ جو سخت ہوتا ہی نکال لیا گیا ہو اسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تاکہ سوکھ جاے بعد خشک ہونے کے اسکو ایک لگن یا کڑاہی وغیرہ مین ڈال کر اسقدر ملین کہ چورچور ہو جاے پھر اس پر شہد کف گرفتہ اتنا ڈالین کہ جتنا آٹا گوندھنے مین پانی ڈالا جاتا ہی اور شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغندار برتن مین بھر کر چالیس روز دھوپ مین رکھین اور صبح شام ہلاتے رہین اور اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہد ملانے کی حاجت ہو ملا دین بعد چالیس روز کے دھوپ سے اٹھا لین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین یہی ترکیب بنفشہ کے مربی کرنے کی ہی — اور اگر گلقند شکر سے بنانا منظور ہو یا بنفشہ کا مربی بذریعہ شکر کے بنانا ہو چاہیے کہ اس شکر کو اتنے میٹھے پانی مین گھولین کہ اسکا شربت گاڑھا مثل شہد کے ہو جاے اور پھر وہی ترکیب کرین جو شہد سے گلقند بنانے کی لکھی گئی ہی

اترج کا مربی ضعف معدہ کی اصلاح کرتا ہی اور طعام کو ہضم کرتا ہی اخلاط اسکے اترج سے بڑا خبوزہ لیکر چار پھانکین طول مین کرین جس طرح دھاریان پھانکون کی ہر ایک اترج مین ہوتی ہین بعد اسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہی نکال ڈالین نکالنے کے بعد اترج کو مٹی کے گھڑے وغیرہ مین ڈال دین اور میٹھا پانی صاف کیا ہوا اور نمک دردرا پسا ہوا اس مین ڈال کر سات دن تک رہنے دین تا اینکہ بدرنگ ہو جاین اور رنگ بدل جاے بعد اسکے اس پانی کو پھینک کر خالص پانی بے نمک ڈالین اور اتنے دنون تک رہنے دین کہ اسکا رنگ بدل جاے اور باہر سے بھی چھلکا مثل اندر کے سپید نظر آے اور پانی کو چکھین کہ اس مین نمک کے شوریت تو نہین ہی جب ایسا پانی نکلے شہد خالص ایک جزو پانی دو جزو ملا کر دیکھین کہ اترج مذکور اسمین ڈوب جاتا ہی یا نہین اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیگ مین بھر کر آگ پر چڑھا دین اور دو گھنٹہ تک جوش دیتے رہین بعد اسکے شہد اور پانی نکال لین اور دوسرے دن صبح کو فقط شہد کو جوش دیکر اور اسکا کف اتار لین اور اترج کو اسمین ڈالدین اور ایک جوش پھر دین بعد جوش دینے کے اترج کو نکال لین اور کسی کوزے یا ہانڈی مین رکھ کر ادویہ مندرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اس وزن سے کہ فی دو من یعنی دو سیر اترج کے زعفران الایچی خرد الایچی کلان ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ قرنفل دارچینی ہر ایک نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ مشک ڈیڑھ دانق یعنی چھ رتی سب دواؤن کو کوٹ کر اترج کے دونون طرف چھڑکین اور کسی برتن مین رکھکر شہد مذکور سابق اسپر ڈال دین اور استعمال کرین

دوسرا نسخہ اترج میانہ قد کہ بہت بڑا ہو نہ چھوٹا اور اپنی مراد کو پہونچ جاے چھلکا اسکا کھردرا نہ ہو اور کسی قدر مستطیل یعنی لانبا ہو اسکو طول مین قاشین بنا دین کہ ہر ایک خبوزہ کی چار قاشین ہون اور کسی مٹی کے مٹکے وغیرہ مین اسکو رکھین اور اس ترکیب کا زمانہ کانون اول مین ہی جسوقت آفتاب جدی مین داخل ہوتا ہی مترجم ہمارے ہندوستان کے حساب سے مکر کی سنکرات ہوئی اور ہندی مہینون سے اگر کا مہینا ٹھہریگا متن اس مربے کے بنانے کا وہی سال بہتر ہی جس مین سردی زیادہ پڑے اسلیے کہ جسقدر زیادتی بوجہ سردی کے اترج پر جم جایا کرے گا اسیقدر اس پھل مین سختی زیادہ ہوگی اور جسقدر سخت زیادہ ہوگا مربے کی قاشین کراری ہونگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے روزانہ دو مرتبہ قاشون پر دردرا نمک ملنا چاہیے اور صاف کر لینا چاہیے اور پھر سرد پانی مین ڈال کر دھوے جاین تین دن تک اسی طرح نمک ملنا اور دھونا چاہیے اور پانی مین بھگونا بعد اسکے پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گھنٹہ تک پھیلا دین کہ سوکھ جاے اور اگر کوئی قاش سڑ گئی ہو چھری سے اسکو کاٹ ڈالیں اور پھر میٹھے پانی سے صبح و شام بہ نرمی دھویا کرین تا اینکہ چالیس روز گذر جاین بعد اسکے پانی سے نکالین اور جو پھپھوندہ وغیرہ بدبو کی چیز اسپر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالین اور ایک شبانہ روز ہوا مین پھیلا دین تاکہ تری اسکی جاتی رہے بعد اسکے صبح کو ایک چوڑے منھ کی دیگ مین یا لگن مین جو خوب مانجی اور صاف کی ہو اسکو رکھکر اسپر اتنا پانی گرائین کہ قاشون کے اوپر آجاے

اُسکے بعد کتا ہوا قند سے چند وزن اترج ڈالکر نرم آنچ سے پکائین
اور لکڑی کے ڈوئے سے چلاتے جائین اسکے بعد اترج کی قاشین
نکال کر جسقدر شیرہ قند کا اسمین لگا ہو پونچھ ڈالین اور کسی سینی یا خوان
پر اُسکو پھیلا دین اور دو دن پڑی پھیلا رہنے دین اور قاشون کو
اُلٹتے پلٹتے رہین بعد اسکے پھر اُس بگنجے یا لگن مین رکھکر نصف وزن
اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار اُنگل آجاے
ڈالین اور مثل پکانے پہلے روز کے نرم آنچ سے پکائین اور
اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون مین داغ نہ لگ جاے اسلیے
کہ مربے کے بنانے مین بڑا مشکل کام یہی ہے کہ داغ نہ نکلنے پاے
اور تمام نزاکت دستکاری کی اسمین ہے ۔ رکابدار کو چاہیے کہ اُسکا
ذہن اور قوت فہم کی سب اسی طرف متوجہ رہے کہ جبسے آگ جلائی
گئی ہے اور آنچ شروع ہوئی ہے اور جب تک آنچ رہے نرم رہے اور
ایک ہی قدر پر رہے بعد اسکے پھر قاشون کو نکال کے کسی خوانچہ پر پھیلا دین
اور تین شبانہ روز پڑی ہوا مین رکھین چوتھے روز قاشون کی پشت
پر بھرکر چھری کی نوک سے گود کر پھر دیگ مین ڈالین اور اسپر
اتنا شہد ڈالین کہ اگر قاشین ڈوب جائین چار چار اُنگل اوپر آجاے
اور بعد اسکے نرم آنچ سے پانچ یا چھ گھنٹے تک اُسکو پکائین تاکہ
شہد کے قطرے گول گول مثل موتی کی قاشون کے اوپر اپنی رونق
سے دکھلائی دین جو گودنے سے قاشون مین پڑ گئے ہون اور
شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہوجاے بعد اسکے آگ پر سے اُتار لین اور
سرد ہونے دین پھر سنبل الطیب اور قرنفل دارچینی اور زنجبیل الائچی کلان
دار فلفل خیر بوا ہر ایک جزو واحد یعنے مساوی الوزن لیکر حساب کرین
کہ مجموع وزن ان سب دواون کا بیسوان حصہ وزن اترج کا
ہوجاے اور یہ اسطرح پر ہوگا کہ فیمن یعنے ایک سیر اترج مین
دو استار وزن دواون کا ہونا چاہیے مترجم اس مقام پر شیخ کی
تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس استار کے
ہوتا ہے اور ہر ایک استار چونکہ ساڑھے چار مثقال کا ہے یعنے ایک
تولہ سوا آٹھ ماشہ پس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوا
اور چونکہ دو استار کو بیسوان حصہ من کا شیخ لکھتا ہے لہذا ایک من
برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہوا اور یہنے جابجا اسی ترجمہ مین جہان
تصریح صاحب مخزن کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہے پس
ناظرین کتاب ہذا کو چاہیے کہ کمی اور بیشی دونون وزن کا حساب
کرکے ترکیب مرکبات اس قرابادین کی کرین متن ان سب دواون
کا درا سفوف بناکر کسی سبز روغن کے برتن مین پہلے قاشون کو
مربے کی رکھین اسپر تھوڑا سا سفوف چھڑکین پھر قاشون کو اُلٹ کر
دوسری طرف بھی سفوف چھڑک دین مترجم اس عبارت سے
ایک یہ بھی معنے پیدا ہوسکتے ہین کہ پہلے سبز برتن کے پیندے
مین سفوف کو چھڑک کر قاشین بچھا دین بعد اسکے قاشون پر سفوف
چھڑکین جیسا پہلے مربے کی ترکیب مین بیان ہوچکا ہے متن اور جسوقت
قاشین سفوف کو پیتی جائین اور ان مین جذب ہوتا جاے مکرر اُسپر
سفوف کو چھڑکتے رہین تا اینکہ تمام سفوف جذب ہوجاے بعد اسکے
کسی اچاری مین رکھکر جسقدر شہد مین انکو پکایا تھا اسمین سے
اتنا شہد ڈالین کہ چار اُنگل اوپر آجاے اور اسکا منھ اچھی طرح
بند کرکے ایسی جگہ رکھدین کہ سردی اور تری نہ پہونچنے پاے
یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ اترج کے پختہ ہوجانے کی اور رسیلے
ہونے کی علامت یہ ہے کہ کسی برتنین پانی بھرکر اترج کو ڈالین تو اسمین ڈوب جاے
بہی کا مربے معدہ کی تقویت کرتا ہے اور طبیعت کو
بستہ کرتا ہے بدہضمی کی اصلاح کرتا ہے فم معدہ کی خرابی سے اگر قے
ہوتی ہو اسکو بند کرتا ہے اخلاط اسکے بڑے دانہ کی بہی لیکر اندر سے
اسکو صاف کرین اور چار چار ٹکین بدستور مذکورۂ بالا کرکے شہد اور
پانی مین جوش دین پانی کا وزن شہد سے دونا ہونا چاہیے اور ایک
گروہ اسکو شہد اور شراب مین جوش دیتے ہین اور یہ طریقہ کار یگر کے
واسطے بہت اچھا ہے بعد جوش دینے کے اُسکو ٹھنڈا کرین اور
دوسرے دن تنہا شہد مین جوش دین پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ
پر پھیلا دین اور سفوف انحضین دواون کا جو اترج کے مربے مین
لکھی گئی ہے قاشون پر چھڑکین اور وہی شہد خالص جسمین دوسرے دن جوش دیا ہے
اُسپر ڈال کر بحفاظت رکھین
دوسرا نسخہ بہی کے مربے کا ضعف معدہ اور اسہال کو فائدہ

کرتا ہی اخلاط لسکے بہی جوابی مرادکو پہونچ گئی ہو اور خوب پکسگئی اسکو لیکر چار قاشین کرین اور بیچ اسکے اندر ہو اسکو نکال ڈالین اور اوپرسے اسکو پارچہ کتان کے رومال سے پونچہین جب اسکا [illegible] شہد چار حصہ پانی قاشون پر ڈالین شہد اور پانی کی مقدار اتنی ہو قاشین ڈوب جائین اور دو یا تین جوش دیکر قاشون کو صاف کرین اور پھر ایک دیگ مین ڈالکر شہد کف گرفتہ ایک جزا اور پانی بہی اسیقدر ڈالکر دو یا تین جوش دین اور پہر صاف کرکے سینی یا خوان پر کہلی ہوا مین قاشون کو رکہین تا اینکہ تری قاشون کی خشک ہو جاوے بعد اسکے کپڑے سے پونچھ کر پہر دیگ مین ڈالین اور اتنا شہد ڈالین کہ چار چار انگل اوپر آجاوے اور ایک جوش دین اور وہی دوائین جو مربا ساتے مین کی لکھی ہین جیسا کہ قاشون پر چہڑکین اور کسی سبز برتن وغیرہ مین رکھکر منہ کو مضبوط بند کردین بعض طبیبون کا یہ قاعدہ ہی کہ خوشبو دوائون مین سے فقط الائچی کلان اور زعفران کوٹ کر قاشون پر چہڑکتے ہین

گاجر کا مربی بروہ بیٹے ہو سردی پیٹ کے اندر معلوم ہوتی ہو اسکو اور ضعیف گردہ اور درد پشت کو فائدہ کرتا ہی اور باہ پر معین ہوتا ہو اخلاط اسکے سخت گاجر جسکا رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دو نون طرف سے کاٹ ڈالین پہر اسپر قندیا شکر ہو رن ڈال کر پانی اتنا ڈالین جسمین گاجرین ڈوب جائین اور نرم آنچ سے اتنا اوبالین کہ ملایم ہو جاوے اور آگ پر سے اتارلین اور نکال کر خوان وغیرہ مین پہیلا دین تا اینکہ خشک ہو جاوے اور جو پھپھوندہ وغیرہ گاجرون پر آگئی ہو اسکو پونچھ ڈالین اور پہر دیگ مین ڈال کر شہد کف گرفتہ چھوڑین چار انگل گاجرون کے اوپر آجاوے اور نرم آنچ سے پکائین جب ایسا معلوم ہو کہ شہد گاجر کے ذرہ ذرہ مین سماجاتا ہی جسکو رکابدار اپنی اصطلاح مین قوام پی جانا بولتے ہین — پہر آگ سے اتارلین اور کسی اچاری مین اس طرح پر درست کرکے قاشون کو چنین کہ بیچ مین خانہ خانہ سے بن جائین جس طرح مربے کی اچاریان رکابدار طیار کرتے ہین اور خوشبو کی دوائین اس پر چہڑکین بعد اسکے شیرہ قوام کا اسپر ڈالین جیسا اوپر مذکور ہوا ہی

ہڑ کا مربی تازہ ہڑ کا مربی چین اور ہندوستان مین بنایا جاتا ہی اور یہ قسم [illegible] سے [illegible] ہوتی ہی جاسکے [illegible] مربی بنایا جاتا ہی اسکا طریقہ یہ ہی کہ ہلیلہ کابلی تخم عمدہ بیلو [illegible] ایک گڑھا کہود [illegible] جو بہت تر ہی ہو اور [illegible] مین ایسی [illegible] پانی نکل آئے [illegible] کر بیٹھ جاوے اور اسمین ہلیلہ کو دس دن رکھین پہر نکالکر [illegible] تین مربے کی چھنین جاتی ہین اور اسکے اوپر پیلی بالو اور نیچے اسکے بہی گیلی بالو ڈال دین اور بعد اسکے اسپر پانی چہڑکین اور دو دن کے بعد ہڑ کو نکالین اور پہر بالو بدل کر حسب دستور سابق چنین اور دو دن رہنے دین تا اینکہ ہڑ مین رطوبت آجاوے یہ تدبیر دس دن تک کرنی چاہیے تاکہ ہڑ مین شادابی آجاوے اور رطوبت پیدا کرے اور پہول جاوے پہر اسکو ٹہنڈے پانی سے تین یا چار مرتبہ دہوئین بعد اسکے ہر ایک کو سوئی سے بہت سے چھید کرکے ایک بہت سے پانی مین بہگوئین اور اس پانی مین ہڑون کو ڈال کر نرم آنچ پر تہوڑا تہوڑا جوش دین جب ابل جاوے ہڑون کو دہو کر صاف کرین بعد اسکے شہد کو لیکر الگ جوش دین اور کف اتار اتار کر پہینک دیا کرین پہر ہڑ کو الگ جوش دین خالص پانی مین اور وہی خوشبو دوائین جنکو سیب کے مربے کی شرح مین بیان کیا ہی لیکر پارچہ کتان باریک اور صاف مین پوٹلی باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ہر ایک گھنٹے کے بعد اس پوٹلی کو ملتے رہین تا اینکہ اثر ان خوشبو دواؤن کا ہمراہ اثر ہڑ کے نکل آوے جب ہڑ کو جوش دے چکین پہر اسکو ایک مٹی کے روغنی کونڈہ وغیرہ مین مع اس پانی کے اونڈیل دین دو یا تین دن اسی پانی مین پڑی رہنے دین تاکہ ہڑون مین اثر خوشبو دواؤن کا بخوبی آجاوے پہر ان کو شیشہ کی اچاری مین چن کر شہد کف گرفتہ مذکورۂ بالا اسپر بہرین اور مشک اور زعفران تہوڑا سا عنبر حسب خواہش ڈالکر برتن کا منہ مضبوط باندہین اور استعمال کرین اور جتنا پرانا ہو گا عمدہ ہو جاویگا

ہڑ کے مربے کا دوسرا نسخہ ہلیلہ کابلی کے بڑے بڑے تنومند دانے لیکر پانی مین بہگوئین اور پانچ دن تک دہوپ مین رکھ چھوڑین بعد اسکے پانچ دن گیلے گوبر مین گاڑ دین اور روز اس پر پانی ڈالتے رہین پانچ دن کے بعد نکال کر ہڑ کو خوب دہوئین اور صاف کرین

پھر ہڑ کو گیلی باؤ مین پانچ روز تک دفن کرین اور یہی ترکیب تین مرتبہ کرین بعد اسکے ہڑ کو خوب دھوئین کہ صاف ہوجاے پھر چاول کی کنجک بھی اور چھوہارا ہر ایک تیس درہم یعنے تخمینا ایک چھٹانک سوا لیکر ہڑون کو ان تینون کے ساتھ پانی مین نرم آنچ سے اسقدر جوش دین کہ پانی جل جاے بعد اسکے ہڑون کو نکال کر پارچہ کتان سے پونچھین اور سوی سے ہڑون کو گودین اور اسپر شہد عمدہ اسقدر ڈالین کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل اجاے اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور استعمال کرین

دوسرا طریقہ مربی بنانے کا ہلیلہ کابلی سو عدد لیکر اچھی طرح دھو ڈالین اور رات بھر رہنے دین تاکہ کسی قدر خشک ہوجاے پھر اس پر پانی یا آب کشنک جو اتنا ڈالین کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل آجاے اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جل جاے اور پھر انکو تنور مین رکھین تنور سے نکال کر سینی وغیرہ پر پھیلا دین اور کپڑے سے پونچھین اور سوئی سے گودین پھر اس پر مینجیج ڈال کر اتنا پکائین کہ نرم ہوجاے اور آگ سے اُتار کر خوشبو دوائین اس پر چھڑکین اور بحفاظت اٹھا رکھین اور استعمال کرین

شقاقل مربی شقاقل کی صورت یہ ہے کہ یہ موٹی موٹی جڑین مثل سونٹھ کے ہوتی ہین اور ہندوستان سے آتی ہے اور ہندی زبان مین اسکو ستاور کہتے ہین اور ہندوستان مین بروقت اسکے تر و تازہ ہونے کے مربی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مربی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ملک مین اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شقاقل کو آب گرم سے تر کرتے ہین کہ اُسکے اوپر والا چھلکا نرم ہوجاے اور پھر چھری سے اس چھلکے کو اوتارتے ہین بعد اُسکے سات دن تک اسکو ٹھنڈے پانی مین بھگوتے ہین اور ہر روز پانی بدل دیتے ہین یہ ترکیب جب تک کیجاتی ہے کہ اندر اور باہر دونون طرف تری پہونچ کر نرم ہوجاے پھر شہد اور پانی مین اسکو پکاتے ہین یعنے دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تنہا شہد مین اتنا پکاتے ہین کہ ایک جوش آجاے اسکے بعد شیشہ کے برتن مین نکالکر مع شہد کے رکھتے ہین جب شقاقل کی تری سے شہد پتلا ہوجاے اسکو بدل کر اور نیا شہد کف گرفتہ مع اُن خوشبو دوائون کے جو اوپر لکھی گئی ہین ملا کر بحفاظت رکھ چھوڑتے ہین

سونٹھ کا مربی اور ادرک کا مربی بھی یہی ہے سونٹھ بھی جڑون کی قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی ہے اور اسکا عمدہ مربی چین مین بنایا جاتا ہے کہ وہان تر و تازہ ادرک ملتی ہے لیکن ہمارے ملک مین سونٹھ شہد یا چاول کے پیچ مین پرورده کرکے آتی ہے اور اسکا مربی اسی خشک حالت مین شہد اور خوشبو دوائین ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازان ایک مہینہ سونٹھ کو پانی مین سبے نمک کے بھگوئین اور ایک گروہ اسکو مثل ہلیلہ کے ریگ مین دفن کرتے ہین بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہین جیسا کہ ہڑ کے مربے مین بیان کیا ہے

آلو بخارا کا مربی اگر تر و تازہ ہو پہلے اسکی گٹھلیان نکال ڈالین اسکے بعد شہد اور پانی مین جوش دین پھر تنہا شہد مین جوش دین اور وہی خوشبو دوائین بموجب بیان بالا ڈال کر مربی طیار کرین اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی مین بھگوئین اسکے بعد مربی بنائین

نفت کا مربی عمدہ قسم نفت کی لیکر چار پھانکون سے چھ پھانکون تک تراشین بر طبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اور اوپر کا چھلکا چھیل ڈالین بعد اسکے نمک اور پانی مین چار دن بھگو دین اسکے بعد گرم پانی مین تین دن بھگوئین اور پھر شہد اور پانی مین پکائین اسکے بعد تنہا شہد مین پکائین اور خوشبو دوائین ڈالکر طیار کرین

بادام کا مربی تازہ بادام شیرین مع پوست کے لیکر بدون بھگونے کے جوش دین اور سوئی سے اسکو گودنا چاہیے اور خوشبو دوائین ڈالکر مربی طیار کرین

عود بلسان کا مربی عود بلسان تر و تازہ سے اچھا بنایا جاتا ہے جب اسکو دو مرتبہ جوش دین اور پھر خوشبو دوائین ڈالکر بدستور سابق تیار کرین

آملہ کا مربی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے تو ٹا ہوا نہو سات دن

ٹھنڈے پانی مین بھگو یا جاتا ہی تا اینکہ نرم ہوجاے اور پھول جاے اور اسمین تری آجاے بعد اسکے دو مرتبہ جوش دینا چاہیے جیسا کہ ہمنے اور مربون کے بنانے مین لکھا ہی اور پھر خوشبو دوائین ڈال کر دو مرتبہ جوشش دین اور پھر اسپر شہد کف گرفتہ بہ ترکیب سابق داخل کرین اور خوشبو دواؤن سے معطر کرین

سیب کا مربی قذف یعنے اسہال یا قی کو فائدہ کرتا ہی سیب شیرین کی قسم شامی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد مین جوش دین اور پھر دوبارہ فقط شہد مین جوشش دین اور اسپر شہد کف گرفتہ اور خوشبو دوائین جو اترج کے مربے مین لکھی گئی ہین ڈال کر طیار کرین

آٹھوان مقالہ قرص کے بیان مین

کلام ہمارا قرص کے بارہ مین بھی ویسا ہی عام ہی جیسا اور ترکیبون مین گذر چکا ہی

اقراص کوکب قدماے اطبا نے بہت مبالغہ تعظیم مین اس قرص کے کیا ہی کہ نام اسکا اقراص کوکب رکھا ہی یعنے یہ قرص منسوب ان کواکب کی طرف ہی جنکی سعادت کے اوضاع مخصوصہ ایسے ہین کہ حیات انسانی پر کسی مرض کے ضرر کو غالب نہین ہونے دیتے ہین گویا حیات باقی رکھنا اس قرص کا فعل خاص ہی جس سے بڑھکر کوئی سعادت جسمانی نہین ہی — یہ قرص اصلاح اس معدہ ضعیف کی کرتا ہی جو قابل ان فضول کا ہو جو تمام اعضا سے دفع ہوکر معدہ کی طرف آتے ہون اور کھٹی ڈکار کو دور کر دیتا ہی اور پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی تب درد سر کو سکون پیدا کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام اور دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہی بیرزہ ملاکر سڑے ہوے اور کرم خوردہ دانت پر لگایا جاتا ہی اور کان کے درد کو نفع کرتا ہی اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی عضو سے کیون ہو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی حمیات یعنے تپین جو دورہ سے آتی ہون اُن کو آب مرزنجوش کے ساتھ اور اُن زہرون کو جو حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے اثر کرتے ہین ونیز کھانے پینے والے زہرون کو آب سداب کے ہمراہ نفع کرتا ہی اس قرص مین کوکب ارض یعنے ابرک داخل ہی اور اکثر کا قول یہ ہی کہ وہ طلق ہی اور بعض کہتے ہین کہ وہ طین شاموشی ہی اور شاید کہ ابرک معدہ مین لپٹ جاتا ہی اور اسکے تہ معدہ پر جم جاتی ہی پس حارغریزی کی حرارت معدہ مین نہین پہونچ سکتی تا کہ کسی دوسرے عضو مین فعل کر سکے ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرح بیان کرتے ہین جیسا طبیبون نے تجویز کیا ہی متبرجم یہ مذمت اور برائی اس قرص کی ہی جسکو شیخ نے بیان کیا ہی اور محض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہی کہ ایسی مشہور دوا سے یہ قرابادین خالی نرہے اخلاط اُسکے مرکی جند بیدستر سنبل الطیب سلیخہ گل مختوم پوست بیروج ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افیون زعفران قسط شیرین کوکب الارض یعنے ابرک ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم خشخاش سپید چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دو قوا فیون سیسالیوس بزر البنج سپید سائلہ تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ گوند کے اقسام کو شراب ریحانی مین بھگوئین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اسی بھیگے ہوے گوند سے قرص تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ چاہیے اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد بنسخہ زہجھور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہی رطوبات معدہ کی جلا کرتا ہی طبعی اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ زیرہ برآوردہ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سنبل الطیب بیخ سوسن ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا بجاے بیخ سوسن کے رب السوس ڈالتے ہین سب دواؤنکو جمع کرکے پیس چھان کر شراب مثلث مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد کا نسخہ حکیم اسقلبادس کا حرارت کو بجھاتا ہی اور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور معدہ کی تقویت کرتا ہی اور ریواوی حرارت اور معدہ کی بھڑک اور رطوبت معدہ کے انقلاب یعنے پلٹ جانے کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق مواد کو مفید ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ بیخ سوسن چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی دو مثقال یعنے نو ماشہ سکنجبین مین گوندھ کر بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین

اقراص ورد جس مین سقمونیا داخل ہی حمیات کو فائدہ کرتا ہی

اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو اخلاط اُسکے گلسرخ زیرہ ہر دو بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سنبل الطیب بیخ سوسن ہر واحد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین

اقراص ورد جن مین طباشیر داخل ہی حمیات مرکبہ جن مین اختلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کہنہ ہو گئی ہون ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ زیرہ برآوردہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرلین اور بوقت حاجت استعمال کرین

اقراص ورد سے جو بید الورد سدہ ہاے جگر اور طحال اور سوداوی اور بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب بلیلہ شگوفہ اذخر مرکی زعفران مصطگی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور مرکی اور زعفران کو سرکہ مین بھگو کر قرص اسی سے طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شہد مین گوندہ کر قرص بنائین

اقراص ورد جو جاے غب یعنے اس تپ کو جو ایک دن ناغہ کرکے آے فائدہ کرتا ہی گلسرخ پانچ جز سنبل الطیب زعفران مصطگی لک مغسول اور عود بلسان ہر ایک دس جز عصارہ غافث افسنتین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر بلیلہ زرد ہر واحد ایک جز اور ایک نسخہ مین گلسرخ کا وزن سنبل اور مصطگی کے برابر ہی کوٹ چھان کر آب کرفس سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ ہی

اقراص ورد جس مین سنبل الطیب داخل ہی درد جگر کو فائدہ کرتا ہی سنبل الطیب لک مغسول بیخ سوسن ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افسنتین کیہ زعفران عصارہ غافث ریوند چینی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گلسرخ سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر پانی مین گوندہ کر قرص طیار کرین

اقراص کافور حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہی تپون کی التہاب مین تسکین پیدا کرتا ہی دق اور سل کو نفع کرتا ہی پیاس اور کرب اور خونی قی کو دور کرتا ہی اخلاط اُسکے طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلسرخ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم خیار تخم خرفہ تخم کدوے شیرین ناردین صمغ عربی رب السوس عود خام الائچی کلان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی کافور ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ لعاب اسبغول مین گوندہ کر قرص تیار کرین

دوسرا نسخہ قرص کافور کا سینہ کی بھڑک اور جگر کی بھڑک کو فائدہ کرتا ہی اور اسہال یا خونی قی کو مفید ہو اور حمیات حادہ کو اخلاط اُسکے طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص عمدہ الائچی کلان رب السوس ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند سپید ترنجبین تخم خیارزہ مقشر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران کافور ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر لعاب اسبغول سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور سایہ مین خشک کرکے استعمال کرین

قرص کافور کا تیسرا نسخہ حمیات حادہ کو نفع کرتا ہی اور سدہ ہاے جگر کو جو شدید ہون اُنکی تفتیح کرتا ہی اخلاط اُسکے خشک بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خیار اور ککڑی کے بیج طباشیر زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ راوند چینی اور لک ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کتیرا صمغ عربی طین کا عصارہ ہر ایک دو درہم

یعنے سات ماشہ کافور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ترنجبین اور
شکر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ پیس کر قرص
طیار کرین

قرص کافور کا اور نسخہ کافور عود خام ہر واحد نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ
کہیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج کتیرا اور لک مغسول کا عصارہ
الایچی کلان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ سات درہم یعنے
دو تولہ چار رتی شکر اور ترنجبین ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ
ماشہ دوائون کو پیسکر اور گوندہ کر قرص بنا دین

قرص کافور کا ہمارا نسخہ تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ تخم کدو مقشر تخم خیار مقشر ہر ایک دو درہم
اور نشاستہ ایک درہم کی یعنے سوا آٹھ ماشہ رب گذر اگر درہم یعنے
اور صندل مقاصیری تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سرطان
سوختہ زعفران رب السوس کافور ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ گل سرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بدستور
قرص طیار کرین

قرص طباشیر ترنجبین ملا کر حلے حادہ کو فائدہ کرتا ہی اور
حرارت کو بجھاتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ چھ درہم یعنے
دو تولہ ترنجبین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کتیرا زعفران طباشیر ہر واحد
دو درہم یعنے سات ماشہ آب ترنجبین اور لعاب اسبغول سے قرص
بنا دین اور ایک قوم اس نسخہ مین تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کدو ہر
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ بڑھا کر قرص طیار کرتے ہین

قرص طباشیر جس مین حماض کی شرکت ہی حمیات صفراوی
اور غب کو نفع کرتا ہی خصوصًا اگر دست بھی آتے ہون اخلاط اُسکے
گلسرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ صمغ عربی تخم حماض مقشر نشاستہ
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنے سات ماشہ دوائون کو کوٹ کر آب انار ترش یا آب انگور خام

سے قرص طیار کرین اور رب انگور خام سادج یا شراب ریباس
کے ہمراہ تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرشک
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ شادنج مغسول بریان تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہین

قرص زرشک حلے حادہ اور اورام جگر کے واسطے اخلاط
اُسکے عصارہ زرشک یا جرم زرشک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ تخم خیار مصطگی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
لک راوندچینی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ گلسرخ
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ سنبل الطیب عصارہ غافث اصل السوس ترنجبین ہر ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ بدستور قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا
وزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور جس شربت وغیرہ
کے ساتھ مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس نسخہ مین عصارہ
افسنتین دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون تخم کرفس تخم رازیانہ
ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مجیٹھ ڈھائی درہم یعنے
پونے نو ماشہ اضافہ کرتے ہین

قرص زرشک کا دوسرا نسخہ اُن تپون کو فائدہ کرتا ہی
جن مین التہاب ہو اور اورام جگر اور اورام معدہ کو فائدہ کرتا ہی
بزر زرشک رب السوس گلسرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ چھانکر
ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب
عصارہ غافث ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مجیٹھ راوندچینی
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ طباشیر
ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
کوٹ چھان کر آب ترنجبین سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک
مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے

قرص زرشک کا اور نسخہ جو درد جگر ہمراہ تپ اور پیاس
اور یرقان کے ہون انکو مفید ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی زرشک ترنجبین ہر ایک تین درہم

یعنے ساڑھے دس ماشہ کشوث خشک یا تخم کشوث ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ طباشیر ناردین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ طینی کا عصارہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کوٹ کر آب ترنجبین یا آب کاسنی سے قرص طیار کرین

قرص زرشک کا اور نسخہ زرشک تخم فرفخ جو ایک قسم خرفہ کی ہی سنبل الطیب طینی کا عصارہ کتیرا صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی طباشیر کافور زعفران ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر پانی کے ذریعہ قرص طیار کرین

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ رب زرشک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارہ غافث طباشیر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لک مغسول اور کند ر سنبل الطیب عصارہ افسنتین راوند چینی گاؤزبان ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ آب کاسنی مین قرص طیار کرین

قرص افسنتین یہ قرص مفید اُن تپون کو ہی جو زمانہ دراز سے آرہی ہون اور تفتیح بخوبی کرتا ہی اور ادرار بھی کرتا ہی اور بھوک بھی بڑھاتا ہی اخلاط اُسکے انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سب اجزا ہموزن لیکر قرص طیار کرین اور تناول کرین

قرص افسنتین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور اس تپ کو جو ایک روز درمیان دے کر آئے اور جو تپ تیسرے روز آئے اُس کو اخلاط اُسکے انیسون دو مثقال یعنے نو ماشہ اسارون افسنتین رومی تخم کرفس بادام تلخ مقشر جس کے دونون چھلکے اُتار لیے ہون مصطگی سنبل الطیب ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری ساذج ہندی ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنے پونے سات ماشہ عصارہ غافث ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دو دانگ گوندھ کر قرص تیار کرین

قرص غافث اُن پرانی تپون کو جن مین التہاب ہو فائدہ کرتا ہی اور پیاس کو اور سدہ یعنے آنکھون کے سامنے اندھیرا چھا جانے کو اور ورم جگر اور طحال اور یرقان کو اخلاط اُسکے عصارہ غافث چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ زبیدہ بیدا اور دو سنبل الطیب ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ترنجبین یا کثیرا چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے قرص طیار کرین

قرص کبر طحال کے اقسام دیدہ کو فائدہ کرتا ہی پوست بیخ کبر چار استار یعنے پونے سات تولہ اشق چار استار یعنے پونے سات تولہ زراوند طویل دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم فنجنکشت فلفل سیاہ ہر ایک چہار استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر سرکہ انگوری مین اشق کو گھول کر قرص طیار کرین

قرص لک لک اور عود بلسان حب بلسان انیسون تخم کرفس افسنتین اسارون بادام تلخ مقشر قسط دارچینی زراوند طویل عصارہ غافث ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر قرص طیار کرین

قرص کاکنج وردوا سے گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو اور پیشاب مین پیپ آنے کو فائدہ کرتا ہی اور جرب مثانہ یعنے مثانہ کی خارش کو مفید ہی اخلاط اُسکے تخم خربوزہ چھبیس مثقال یعنے ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن چہید تخم کرفس تخم حماض ہر ایک نو مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کشنیز ہر ایک اٹھائیس مثقال یعنے گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ حب صنوبر بریان زعفران بادام تلخ ہر ایک نو مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ حب کاکنج کوہی پچہتر دانہ دواؤن کو کوٹ کر دوشاب انگور مین قرص طیار کرین مقدار شربت دو مثقال سے تین مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہی

قرص کاکنج کا دوسرا نسخہ قرحہ گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور تقطیر البول کو اجزا اسکے یہ ہین تخم کرفس بزر البنج شہد انج ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران جنگلی نیبو کے بیج نور صنوبر افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کاکنج کے بڑے بڑے دانے پچیس عدد تخم خیار بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی تر چیز مین گوندھین اور قرص بنائین

قرص ریوند جو پرانی بیماریون کو اور جگر کی سختی جو مادہ سودا کی سے ہو یا اورتم کی سختی اور جگر کے اورام اور طحال کے درد کو اور استسقا اور جو چوٹ بدن مین لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے ریوند چینی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ ہو دبلسان لک مغسول ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور غافت انیسون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو پیسکر یکجا کرین اور بقدر متعارف قرص بنا دین

قرص کا نسخہ جسکو حکیم ابو مونیس نے مرکب کیا ہی حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے طباشیر اور زرشک اور عود اور تخم حماض اور مصطگی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ صمغ عربی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ گلسرخ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب مین گوندھ کر قرص بنائین

دوسرا نسخہ انیسون تخم کرفس ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطگی سنبل سادج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارۂ غافت اور صبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گوندھ کر قرص بنائین

قرص کا اور نسخہ بادام تلخ انیسون افسنتین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر گوندھین اور قرص بنائین

قرص میسون جو ایک حکیم کا نام ہی اخلاط اسکے زعفران افیون مرکی بزر البنج پوست بیخ لفاح سب اجزا برابر لیکر کاہو کی ہری پتی کا پانی نچوڑ کر گوندھین اور قرص بنائین اور بر وقت حاجت کوٹ کر پانی مین گھولین اور کنپٹیون پر طلا کرین

قرص کا دوسرا نسخہ جرائتہ اکلیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ الائچی کلان ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سوسن کی پتی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گلسرخ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مشک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

قرص کا اور نسخہ آنتون کے قرحہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہی شگوفہ گلاب افیون اقاقیا صمغ عربی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مازو نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی قلقطار ترنج ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیرۂ خرگوش مین گوندھ کر قرص بنائین

قرص اندروماخس قذف الدم کو مفید ہی اخلاط اسکے بزر البنج افیون بیخ مرجان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جسکو ابرک خود شیخ الرئیس لکھ چکا ہی اور نشاستہ اور گل ارمنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش دو درہم یعنے سات ماشہ گلنار نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ کر گوندھین اور قرص بنائین

قرص اندروماخس کا دوسرا نسخہ درد معدہ اور عسر البول یعنے پیشاب کے بند ہو جانے کو اور رک رک کے آنے کو فائدہ کرتا ہی تخم کرفس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ انیسون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی فلفل سپید شگوفہ اذخر جند بیدستر سنبل الطیب دارچینی افیون ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ افسنتین رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور قرص طیار کرین

اقراص کندی اس جگر کو فائدہ کرتے ہین جو خون کے پیدا کرنے پر

استقد ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جماع کی شہوت مین ضعف بھی
آگیا ہو اجزا اسکے عود بلسان پانچ جز زرشک تین جز سبونہ چینی گلسرخ
عود ہندی ہر واحد ایک جز اسطوخودوس بیخ سوسن کبود ہر ایک
نصف جز زعفران انیسون تخم کرفس کاشم رومی فطر اسالیون ہر ایک
چہارم جز کا کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

اقراص برکی جلا زیادہ کرتا ہی خام اور صفرا کو مفید ہی قوت اسکی
قرص کی زیادہ ہی اخلاط اسکے ہلیلہ بہیڑہ آملہ بیخ کابلی ہر واحد
ایک جز جو بعد کوٹنے اور چھاننے کے وزن کیا جاے لبان سپید بعد کوٹنے
کا ہموزن ان سب دواون کے اور قند سپید ہموزن مجموع اجزا
لین پہلے قند کو دیگچی مین رکھکر اسپر پانی ڈالین اور آگ پر چڑھا دین
جب ابال آجاے آگ پرسے اتار کر سفوف ادویہ مذکورہ کا
اسپر چھڑکین مگر پہلے سفوف کے اجزا کو خوب ملا لیا ہو اور بعد چھڑکنے
کے قند کے قوام مین بھی اُن دواون کو خوب ملائین کہ آمیزش
مستحکم ہو جاے بعد اسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ کا طیار کرین مقدار شربت ایک قرص کی ہی
ہمراہ اس پانی کے جس مین شبکو کشنیز خشک کو بھگو دیا ہو اور
اسکو صبح کو بروقت کھلانے دوا کے صاف کیا ہو اور فقط زلال
اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر
بیس تک کرتا ہی اور غذا اس شخص کی جسکو یہ قرص کھلایا جاے
بروقت عصر کے ثرید یعنے روٹی کے چھوٹے ٹکڑے جو آب گوشت
وغیرہ مین گوندھ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود اور روغن زیتون
مغسول کے کھلانی چاہیے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بلغم زجاجی
یا لزوجت کو اخراج کرے اسمین چہارم وزن ہلیلہ کے شحم حنظل بھی ملانا
چاہیے

قرص مافریون تلی اور ہچکی اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
انیسون تخم کرفس فودنج بستانی پودینہ فطر اسالیون اجوائن ہر ایک
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون جند بیدستر فلفل سپید دار فلفل
تمام یعنے پودینہ کوہی مرکی افسنتین ہر ایک چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ پوست سلیخہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر
شہد ملا کر قرص طیار کرین

قرص مازریون کا دوسرا نسخہ جسکو مازریوس لکھتے ہین
تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
افسنتین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مرکی افیون فلفل جند بیدستر
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے
پیسین اور شراب مثلث ملا کر قرص طیار کرین ضعف معدہ اور دست آنے
کیواسطے استعمال کرین

قرص روزنیون جن تپون مین التہاب ہو ان کو اور جگر کے
ورم اور مرکب تپین اور صفرا اور بلغم کی ان کو فائدہ کرتا ہی
گلسرخ زیرہ برآورده چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب
زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ رب السوس تخم خیار
مقشر ترنجبین صاف شدہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے ماشہ صمغ عربی
کتیرا ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤنکو جمع کرکے
پیسین اور آب شیرین مین گوندھ کر قرص طیار کرین

قرص روزنیون کا دوسرا نسخہ تخم خربوزہ تخم خیار کلکری
بیج تخم کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
رب السوس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کتیرا چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ گلسرخ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر لعاب اسبغول
سے قرص طیار کرین

قرص مافروسس اُس مریض کو مفید ہی جسکا مرض قولنج ایلاؤس
تک پہونچا ہو اور قریب اسکے ہو کہ پاخانہ منھ کیطرف سے نکلے
اور نفخہ کو بھی یہ قرص نفع کرتا ہی اور قے کو بھی روکتا ہی اخلاط اسکے
تخم کرفس انیسون ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افسنتین رومی
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ فلفل دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی دو درہم یعنے سات ماشہ
دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون دو درہم یعنے سات
ماشہ جند بیدستر دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور
قرص طیار کرین

قرص خشخاش نزف الدم اور کھانسی اور تپ اور درد سینہ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے گلسرخ صمغ عربی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ کتیرا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ تخم خشخاش سپید خشخاش سیاہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک دانق یعنے ایک ماشہ کوٹ کر لعاب [illegible] قرص بنائین

قرص گلنار اُس شخص کی اصلاح حال کرتا ہی جسکو خلفہ کا مرض ہو اور خون اور پیپ کے دست لگتے ہون اور پیچش مین مبتلا ہو اخلاط اُسکے گلنار ببول کی پھلی سماق اور بلوط بریان خشک بریان حب الآس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مازو بریان جسکو سرکہ مین بھگایا ہو زیرہ جسکو سرکہ مین بھگو کر بریان کیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹین اور آب گلسرخ تازہ اور عصارہ بارتنگ سبز یا عصارہ سیب مین بوزن ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص طیار کرین

قرص دیولندوس قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب اور دشواری بول کو مفید ہی اخلاط اُسکے تخم کرفس بزر البنج شبدا ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران حب صنوبر تخم حماض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کوہی پچیس عدد تخم خیار مقشر بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کے گوندہین اور قرص طیار کرین

قرص اندرون یہ نسخہ حکیم اسقلیبیادوس انار کی بوندیان دس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قلقدیس یعنے سبز یا زرد پھٹکری بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کتیرا بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زراوند بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ماء العسل کے ذریعہ سے قرص طیار کرین

دوسرا نسخہ زراوند مازو سبز ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ اور باقی دوائین بطبق نسخہ سابق کے شکر بوزن سب دواؤن کوٹ کر باندھین اور قرص بنائین

قرص کاکا اور نسخہ امعا کے قروح کو اور جو خون سینے سے آتا ہو اُسکو فائدہ کرتا ہی جنین کی حفاظت کرتا ہی سرمہ اور شادنج دم الاخوین ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ سوا ماشہ سپیادوار ان جسکو فاشرشتین بھی کہتے ہین ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ لاذن اور شکر اور زعفران ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلنار مازو ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ رسوت شاخ گوزن سوختہ اقاقیا ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آب بارتنگ سبز یا آب عصا الراعی مین جسکو لال ساگ کہتے ہین گوندھ کر قرص طیار کرین تین طرح سے اسکا استعمال ہوتا ہی پہلا طریقہ یہ ہی کہ اگر بچے کے منافذ سے خون آتا ہو اس قرص کا حقنہ دیا جاتا ہی اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ کسی کپڑے مین لپیٹ کر شرمگاہ عورت مین اسکا حمول کیا جاتا ہی تیسرا طریقہ یہ ہی کہ عصارہ آسیح اور آب عصا الراعی کے ہمراہ پلایا جاتا ہی اور اگر سینے سے خون آتا ہو آب خرفہ تازہ کے ہمراہ اور دوسنطاریا کی بیماری مین رب بہی سادہ کے ہمراہ

قرص افیون سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کی اصلاح طبیعت کی تلیین یعنے رفع قبض اور حمیات کہنہ کو زائل کرتا ہی اخلاط اُسکے افیون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افسنتین اسارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سنبل الطیب مصطگی سافیج ہندی سوسن کے بیج ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ فافث تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ آب افسنتین مین گوندھ کر بوزن ایک درہم کے قرص طیار کرین اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین

قرص تلیین طبیعت کو نرم کرتا ہی کرب کو دور کرتا ہی ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہی قی کو روکتا ہی اخلاط اُسکے تربد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشک بنفشہ دس درہم یعنے دو تولہ

گیارہ ماشہ رب السوس ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ پانی میں گوندھ کر تین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص طیار کرین دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہی

اقراص بزور رطبیت کی روانی اور دست آنیکو اور اُن قروح کو جو امعا مین ہون اور اس شخص کو جسکو اقسام غذاون کے ہضم ہوتے ہون اور جسکو شدید مروڑہ ہوتا ہو اور متواتر خون جو عورتون کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے حب الآس تخم رازیانہ انیسون اجوائن تخم کرفس بزر البنج دو قوہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افیون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ چھان کر شراب مین گوندھین اور نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ ہر ایک قرص طیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین

قرص ابتداے نزول الماء مشکی اور صلابت جگر کیواسطے اخلاط اُسکے گلسرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرشک چار درہم یعنے سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ مصطگی عصارہ غافث افسنتین اوخر اسارون انیسون تخم کرفس تخم رازیانہ اسقولوقندریون ثمرۃ الطرفا یعنے جھاؤ کا پھل تخم کبر ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی لک یا السوس ہر ایک ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ افیون دواؤن سے قرص طیار کرین

قرص ورد درد معدہ اور بلغمی تپ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ سوکھا ہوا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سنبل الطیب طبتی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کہربا مصطگی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی عود بلسان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ کر سینجبین مین گوندہ کر قرص بنائین

قرص ورد ملین جو گرمیون مین کھلایا جاتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب اصل السوس ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کوٹ کر سرد پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین

قرص ورد اور غافث جو ابتدائی تپون اور درد جگر اور یرقان کی اصلاح کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بناوین اور بعض شربت ہاے مناسب کے ساتھ پلائین

قرص لک سدہ ہاے جگر اور طحال اور جو تپ ہر وقت آتی ہی اُسکی اصلاح کرتا ہی بول کا ادرار کرتا ہی اخلاط اُسکے لک مقشر عجیثہ انیسون تخم کرفس افسنتین رومی اسارون بادام تلخ مقشر قسط شیرین زراوند طویل اور راوند چینی کا عصارہ زرشک کا عصارہ ہر واحد ایک جز لیکر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہی اور کسی مناسب شربت کے ہمراہ تناول کرین

عجیثہ کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کہنہ تپ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے عجیثہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پوست بیخ کبر زراوند طویل بیخ سوسن ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سکنجبین مین گوندھ کر ہر ایک قرص دو درہم یعنے سات ماشہ کا طیار کرین اور مقدار شربت ایک قرص ہی جو شاندہ افسنتین کے ہمراہ

قرص کشوث کہنہ تپون کی اصلاح کرتا ہی اور حرارت کو بجھاتا ہی اخلاط اُسکے تخم خیار تخم خرفہ تلسی کے بیج ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شکاعی بادآورد شنشرہ ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کثیرا نشاستہ صمغ عربی ہر واحد ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ طباشیر تربد کشوث ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین تیس درہم یعنے پونے نو تولہ سکر العشر تیس درہم یعنے پونے نو تولہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ

کوٹ چہان کر پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرکے استعمال کرین

قرص دس دواؤن کا جو تہیا تپ جو پرانی ہو اُسکو اور درد جگر اور ترہل یعنے بدن کے ڈھیلے ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے انیسون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون سادہ (؟) ہندی افسنتین تخم کرفس سنبل الطیب بادام تلخ مقشر مصطگی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ عصارۂ غافث چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر جوشاندۂ افسنتین مین گوندھ کر قرص بنائین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور نیمگرم پانی کے ہمراہ پلایا جاتا ہی

قرص جو پرانی تپون کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی بھڑک اور ڈکو (؟) اور طبیعت کو نرم کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ زرد برآوردہ (؟) دو درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خیار مقشر مصطگی راوند چینی عصارۂ غافث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چہانین اور میٹھے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائین اور آب سرد یا خیار یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین

نوان مقالہ سلاقات اور حبوب کے بیان مین

سلاقہ اُبالی ہوئی چیز کو کہتے ہین اور حبوب گولیون کو کہتے ہین۔ مسہل کے جوشاندہ اور گولیون پر ہم کلام آخر کتاب مین کرینگے اور غرغرہ اور سعوط یعنے ناس اور عطوس یعنے چھینک لانے والی دوا اور ضماد اور طلا اور دوا نت (؟) اور آنکھ کی دوائین وغیرہ بھی آخر کتاب کے جملۂ دوم مین لکھینگے اور اس جملہ کو ادہان اور مراہم کے بیان پر ختم کرینگے اور پہلے اس سے بیان پر چند نسخہ سلاقات اور حبوب کے ہم لکھتے ہین جنکا بیان قبل جملۂ دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا

مطبوخ مار الاصول یہ جوشاندہ سدون کو اور دشواری بول و درد جگر و معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہی صفت اُسکی پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کبر پوست بیخ کرفس بیخ اذخر تخم رازیانہ اور کرفس انیسون سنبل الطیب پرسیاوشان سنبل رومی مصطگی مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد بقدر حاجت لیکر جوش دین اور بقدر حاجت پلائین

مطبوخ مار الاصول درد جگر کے واسطے حکیم کندی کا نسخہ اخلاط اُسکے پوست بیخ رازیانہ اور کرفس ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ گلسرخ بیا ہوا (؟) افو دبیخ اذخر ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مویز خستہ برآوردہ دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون دو دانق یعنے ایک ماشہ سنبل دو دانق یعنے ایک ماشہ اسپرو ثلث رطل پانی جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہی گرائین اور جوش دین تاکہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوڑا زیادہ باقی رہے پھر اُسکو چھان کر صاف کرین اور ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر پی جائین

طبیخ افسنتین درد جگر اور معدہ کو مفید ہی اور جو تپین مختلف مواد بارد بلغمیہ اور سوداویہ سے ہون اُن کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے انیسون تخم کرفس افسنتین رومی اسارون تخم رازیانہ بیخ اذخر ہر ایک بقدر حاجت لیکر جوش دین اور چھان کر اس جوشاندہ کو پیین

طبیخ غافث جسکو چوتھیا تپ آتی ہو اور بلغمی تپ والے کو اور حیات مختلفہ اور حبس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے بلیلہ سیاہ مویز منقی شہترہ بادآورد غافث شکاعی سب اجزا ہموزن لیکر جوش دیکر اور صاف کرین

فصل حبوب کے بیان مین

گولیان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہین وہی مذکور ہوتی ہین

حب اُس شخص کو مفید ہی جسکو ریاح غلیظہ کی شکایت ہو اور نفخ اور پٹھے کے تشنج اور انثیین کا پھول جانا جو بطور نفوخ کے ہو اُسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے تخم کرفس تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین انیسون مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کابلی ہڑ بہیڑہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سکبینج مقل جسکو گوگل کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ فو دبنج فطر اسالیون شگوفہ اذخر اسارون اور قسط نردابنا دعود البوج ہر ایک

نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر گولیان بنائین
حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکال دیتی ہی اور سدون کی تفتیح کرتی
ہی اور درد مفاصل اور خناصرہ یعنے تہیگا اور برص اور بہق اور
جذام اور داء الفیل جسکو ہیل پا کہتے ہین ان سب کو مفید ہی اور یہ حب
بنام ہامانی مشہور ہی اخلاط اسکے اشق سکبینج جاوشیر صبر مقل
حرمل بلیلہ شحم حنظل ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شبرم
افتیمون وافربیون شیطرج سورنجان ہر ایک چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ تربد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جندبیدستر
دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
غاریقون دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران سنبل الایچی کلان
سپید خطمی کی جڑ اور کیہ دار چینی خولنجان ہر واحد ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ
حب منتن اکبر جو درد قولنج اور نقرس اور درد کو اس ہڈی کے
جس کا صلب نام ہی جو کہ ان سے متصل کے اوپر تک مخلوق ہوئی ہی
اور درد کو اس ہڈی کے جو ران کے کنارے پر ہین اور پنڈلی کے
اوپر کے کنارے کے درمیان ہین مفید ہی اور خلط غلیظ بالزوجت
کو بدن سے تحلیل کرتی ہی مترجم صلب بفتح صاد و لام اسی ہڈی کو
کہتے ہین جسکا ترجمہ ہم کر چکے اور اگر صلب بضم صاد و سکون لام پڑھا
جاوے اسکا ترجمہ پشت سے کیا جاویگا مگر اس مقام پر بقرینہ تقابل لفظ رکبہ
بفتحتین کے احتمال اول قوی ہی اخلاط اسکے مقل سکبینج اشج
اور جاوشیر تخم حنظل تخم حرمل صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ سقمونیا چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دار چینی سنبل
زعفران جندبیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افربیون
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب گندنا مین
گھولکر اور دوائین ملا کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات
ماشہ کی ہی
حب منتن اصغر جو خلط غلیظ بالزوجت کو صلب اور رکبہ سے
نکال دیتی ہی یہان بھی ان دونون لفظون کے وہی دونون معنے
ہو سکتے ہین اخلاط اسکے سکبینج اصفہانی اور اشج اور جاوشیر
مقل مکی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تربد بیس
درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل بارہ درہم یعنے ساڑھے
تین تولہ گوند کے اقسام کو گھول کر باقی دواؤن کو اسی مین
گوندھین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی
ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ
حب منتن شبرم حکیم کندی وجع مفاصل اور نقرس کو
فائدہ کرتی ہی اور ہر ایک درد کو جو خام اور سودا اور صفرا سے
ہو اور فالج کو اخلاط اسکے صبر بلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور
حرمل افتیمون اقریطی مغز برید اشج اور جاوشیر سکبینج مقل ایسود ہر ایک
چار جز تخم حنظل تین جز سقمونیا دو جز افربیون جندبیدستر دار چینی
زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اقسام کو آب گندنا مین یا آب
کرنب مین ایک شبانہ روز بھگوئین بعد اسکے خشک دواؤن کو
کوٹین اور بھیگے ہوے گوند کو اتنا پیسین کہ مثل مرہم کے ہو جاے
پھر اس پر پسی ہوئی دواؤن کو چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ سب
اجزا باہم مل جائین اور برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سایہ
مین خشک کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی اول
شب مین نیم گرم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی بچہ ہاے
طیور کا وہ شوربا جسکو زیرباج کہتے ہین اور شراب یعنے
پینے کی چیز نبیذ شہد اور رشتی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیے
حب شیطرج اکبر دونون شکب یعنے کھوے اور حقوین یعنے
دونون کولے کی ہڈی کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی
اور خلط غلیظ بالزوجت کو براہ اسہال دفع کرتی ہی اخلاط اسکے
سکبینج اور اشج اور مقل افربیون جاوشیر ہر واحد ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر افتیمون غاریقون ہر ایک ڈیڑھ درہم
یعنے سوا پانچ ماشہ زراوند مدحرج قنطوریون جندبیدستر ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ دار فلفل زنجبیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون
مرکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنے دو ماشہ بلیلہ زرد سورنجان
بیخ ماہیزہرج ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ خردل
شیطرج شحم حنظل عود الوج نمک ہندی ہر ایک چار دانق یعنے دو ماشہ

آب کاکنج مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنی
سات ماشہ

حب شیطرج اصغر مفید ہی استرخا رشق کو جسکو دھرنگ کہتے ہین
اور فالج کو اور دونون کولے کی ہڈیون کے درد کو اور اُس
ہڈی کے درد کو جسکا رکب نام ہی اور وجع مفاصل اور نقرس بارد
کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ زرد دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ
زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل دارفلفل ہر واحد ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ خردل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
شیطرج ہندی نمک ہندی شحم حنظل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
قند سپید چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب کرنب سے گوندہ کر
گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی نیمگرم
پانی کے ساتھ

حب شیطرج کا دوسرا نسخہ صبر اور تربد سورنجان ہر ایک
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرج اور وج ترکی ملح نفطی
جسکو کالا نمک کہتے ہین شحم حنظل غاریقون دانہ اسپند اور
سکبینج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زنجبیل دارفلفل اور فلفل
مصطگی خردل انیسون اور قسط اجوائن ہر واحد ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ افتیمون ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرنب اور کاکنج مین گوندہ کے
گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہی نیمگرم پانی
کے ہمراہ

حب غافث درد جگر اور یرقان اور تپون کو مفید ہی اخلاط
اُسکے عصارہ غافث ہلیلہ زرد دونون برابر لیکر کوٹ چھان کر
آب کرفس مین گوندہین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے
سات ماشہ کی ہی

حب النجاح فالج اور لقوہ اور درد زانو اور وہ اقسام وجع مفاصل
کے جو بلغمی ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے
ایرزہ بسارق جو ایک دواے ہندی ہی اور ساطل اور

اور انتر بجین یہ دوسری دواے ہندی ہی تربج النیل ہندی
گیاہ غافث ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سترہ تولہ پچاس رطل
یعنے ڈیڑہ چھٹانک اکیس سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی
رہے بعد اسکے مل کر چھانین پھر دوبارہ چھانے ہوے پانی کو
آگ پر چڑھائین اور جوش دین تا اینکہ بستگی آجاے اور پر دہ جیسی
جسکے اوپر کا چھلکا دور کردیا ہو اور اسکا مغز جو مثل لسان العصفور
کے اندر اس پوست کے ہوتا ہی لین اور اس مغز جما لگوٹہ سے
سبز پردہ جو اُسکے پیٹ مین ہوتا ہی بھی نکال ڈالین الغرض یہ
جما لگوٹہ اور غاریقون مصطگی صبر سقوطری ابرنج مقشر یعنے برنج کابلی
عصارہ لُٹی کا ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سترہ تولہ لیکر کوٹین
اور سواے جما لگوٹہ کے ان اجزا کو ریشمی کپڑے سے چھانین بعد
اسکے جما لگوٹہ کو جدا اکیلا کوٹین اور بے چھنا ہوا ان دواؤن مین
ملادین اسلیے کہ جما لگوٹہ بسبب اپنی دہنیت کے کپڑے مین چھن نہین
سکتا ہی پھر ان دواؤن کو اس جوشاندہ پر جس مین بستگی آگئی ہی ڈالین
اور جسکا قوام مثل شہد کے بنا لیا ہی اور خوب گوندہ کر گولیان بنائین
یہ گولی دو دانق سے نصف درہم تک یعنے ایک ماشہ سے
پونے دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ مقدار دینی ہو
تو چار دانق یعنے دو ماشہ تک جائز ہی گرم پانی کے ہمراہ
شب کو

حب جا تلیق یہ گولی معدہ سے بلغم اور سودا جلا دیتی ہی اور ان دونون
خلطون کو نکال دیتی ہی ان ریاح کو جن سے ضعف ہضم پیدا ہوتا ہی دور کر دیتی
ہی جاڑے اور گرمی دونون فصل مین بکار آمد ہی اخلاط اُسکے
دارچینی زعفران قسط حماما سنبل کماذریوس حب البان محلب اور
قرفہ غاریقون ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی قرنفل ہر ایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنے چار تولہ
آٹھ ماشہ گرمیون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی نچوڑ کر اُسکے
ذریعے گولیان بنائین اور جاڑون مین کرنب کے پانی سے
مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہی طلا نامے
شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور جسوقت گولی کھلائین اُسی گھڑی آب نخود کی

تند اودینی چاہیے

حب دوری کتاب فلمان سے منقول ہو نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اور منھ کو خوشبو کردیتی ہو بصارت مین جلا دیتی ہی بلغم کو دور کرتی ہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی جن داڑھون سے چبانے کا کام کیا جاتا ہی ان کو مضبوط کرتی ہی اخلاط اسکے قرفہ قرنفل جھجھیر کشنیز خشک بیل بوا قندید جو ایک قسم کی دوا مثل خلوق کے ہوتی ہی فوفل کرلوا ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور ایک قیراط یعنے چہ رتی خشک کوٹ کر چھانین اور گوند کو پانی مین گھول کر اسکے ذریعہ سے گولیان تیار کرین

حب جو باج کو اور پیٹ کے اندر جو سردی زیادہ معلوم ہو اسکو اور ضعف معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے خبث الحدید سوشقال یعنے سینتیس تولہ چہ ماشہ کو آب گندنا مین سات شب و روز پڑے رہنے دین اور ہر روز ایک مرتبہ پانی بدل دیا کرین اور حب الرشاد دو سو درہم یعنے اٹھاون تولہ چار ماشہ تخم گندنا تخم جرجیر جب فلفل جسکو ہندی مین کوار گندل کہتے ہین تخم کرفس تخم گندنا تخم سداب تخم پیاز ہر ایک پچیس درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر آب گندنا مین گوندھین اور گولیان تیار کرین

حب دند یعنے جمالگوٹہ کی گولی جو لقوہ اور فالج اور درد پشت اور زانو کو مفید ہی اور جو درد کہ سبب اس کا بلغم غلیظ لزج ہو اور ہر ایک ریح غلیظ کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے دند چینی جسکے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہو اور بعد اسکے دو ٹکڑے کرکے بیچ مین جو ہرا پردہ ہی بھی نکال ڈالا ہو کہ اُس مین سمیت ہوتی ہی اور منقی کے بیج رب السوس غاریقون سپید اور کیہ گیاہ غافث افسنتین صبر سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دونون ہاتھون مین روغن بلسان تازہ چکنا ہوا ملیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنے ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہی طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زیرباج تجویز کرنا چاہیے

نمک مسہل لقوہ کو مفید ہی بصارت مین جلا کرتا ہی سلعت کو تیز کرتا ہی طحال کے اقسام درد کو اور نقرس اور اوجاع مفاصل اور استرخا عضل اور جو آفتین برودت اور رطوبت سے پہونچین ان سب کو مفید ہی اخلاط اسکے نمک تُرانی چہ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا انجدان فطراسالیون تخم رازیانہ افیون سانج ہندی غاریقون سقمونیا حرف بابلی اور قرنفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

حب اصطمخیقون حکیم کندی کا نسخہ معدہ کو قوی کرتی ہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی اور معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہی حواس کو اور آنتون کو پاک کرتی ہی تمام بدن سے فضول مرہ صفرا اور مرہ سودا اور بلغم کو نکال دیتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ کابلی چہ جز نمک ہندی اور افسنتین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سقمونیاے کبود ہر ایک تین جز اسارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جز لبان تربد سپید کا سترہ جز افیتمون اقریطی پاکیزہ اور ہی پانچ درہم ایارج فیقرا سات جز قرنفل ایک جز پہلے ان دواؤن کو کپڑے سے چھانین تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو گر جاے اسکے بعد کوٹنا شروع کرین کوٹتے وقت تھوڑا سا پانی جس مین جو گنا قند سپید سنجری ڈال کر ایسا قوام بنایا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہو گیا ہو اسکو ڈالتے جائین بعد اسکے گولیان سا حبہ کے برابر طیار کرین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہی مترجم کوٹنے سے پہلے سلم دواؤن کے چھاننے کو جو ہمنے لکھا ہی ظاہر عبارت کا یہی مطلب ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ پہلے ان دواؤن کو جدا جدا کوٹ کر چھانین بعد اسکے سب کو ملادین اور ملانے کے بعد پھر کوٹنا شروع کرین اور قوام مذکور ڈالتے جائین

حب برکی اعضاے سر کو اور اطراف بدن کا تنقیہ کرتی ہی اورام کو فائدہ کرتی ہی اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے جذب مادہ بدرجہ نہایت کرتی ہی اخلاط اسکے صبر سقوطری شحم حنظل ہر ایک سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران سنبل دارچینی حب بلسان

اسارون مصطگی افسنتین رومی سقمونیا ترید ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ سلیخہ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ دواؤن کو آہستہ آہستہ کوٹ
کر چھانین اور نیم گرم پانی سے گولیان بنائین گولی بنانے والے کو چاہیے
کہ اپنے ہاتھون مین روغن بادام شیرین ملتا جاوے یہ گولی بقدر زردی اور
خشکی طبیعت کے کھلائی جاتی ہی کم سے کم تین گولیان اور زیادہ سے
زیادہ گیارہ گولی اور مقدار شربت اسکی دو درہم یعنے سات
ماشہ کی ہی جسوقت فرش خواب پر لیٹنے کا ارادہ ہو اسوقت کھلانی
چاہیے

حب ابن الحارث اسکا تجربہ اُس بہق پر کیا گیا ہی جو تمام بدن مین پھیل
گیا تھا کہ اسکو تین روز مین زائل کر دیا اور تپ اور ریاح اوجاع مفاصل
اور ہر ایک مرض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہی اخلاط اسکے ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ زرد صبر سقوطری انزروت مثل احمر سکبینج اصفہانی تخم حنظل ہر ایک
پانچ جز حالم سپید صعتر فارسی کلونجی زیرہ کرمانی نمک ہندی [illegible] رومی
ہر واحد ایک جز بعد کوٹنے اور چھاننے کے ان دواؤن کو خوب ملائین
اور گوندکے اقسام کو آب گندنا مین گھولین اُس برتن مین ڈال کر جو
پیتل یا بھرت کا ہو اور گندنا کا پانی اتنا ملا دین کہ دوائین گندھ جاوے
اور گوندکے اقسام کے گھولنے کا طریقہ یہ ہی کہ آب گندنا ڈال کر دھوپ مین
اتنی دیر تک رکھین کہ گوند گھل جاوے اسکے بعد چھنی ہوی دوائین ملائین
اور ملانے مین اہتمام زیادہ کرین اور اسقدر رکوٹین کہ لبدی اتنی سخت ہو جائے
جس سے برابر سیاہ مرچ کے گولیان بندھ سکین پھر ان گولیون کو
سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
کی ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ ان گولیون کے کھانے سے پہلے دو دن
کسی چیز کا پرہیز نہین ہی سوا اسے روٹی اور زیرباج کے کہ وہ نہ کھانا
چاہیے

حب ابن ہبیرہ جو ایک حکیم کا نام ہی اس گولی کا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہی
ریاح اور صفرا کے واسطے اور ریاح بواسیر اور رخام اور بہق اور خشک
کھجلی کو بھی مفید ہی رات اور دن جاڑے گرمی ہر وقت اسکا استعمال ہوتا
ہی اخلاط اسکے ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہبیرہ جسکی گٹھلی نکال ڈالی ہون
ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آملہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ
شیطرج ہندی دارفلفل ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
جوز بوا نمک درانی ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تربد سپید
اور صبر ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ
چھان کر گولیان بنائین اور اوپر ان کے روغن بنفشہ مل دین اور سایہ
مین خشک کرین مقدار شربت چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ نصف شب
کو آب نیم گرم کے ہمراہ پلائی جاتی ہی اور بعد پلانے کے منفعت عجیب ان گولیون کی
نظر آئیگی

حب جامع جسکا موجد ابن جہم ہی یہ حب اُس فضلہ کو جو بدن مین بلغم
اور مرہ صفرا اور مرہ سودا سے رہ جاتا ہی فائدہ کرتی ہی اور اسی طرح
اعضاے سر کو بھی مفید ہی اگر اس مین ان سب اخلاط کا فضلہ یا فقط
ایک خلط کا فضلہ موجود ہو اور جو کرتی گوشت انہین فضول سے عارض
ہوتی ہو اسکو دور کردیتی ہی معدہ کو نفع کرتی ہی اور اسکو پاک کرتی ہی
جگر کو مفید ہی اور اسکی تقویت کرتی ہی ملیلہ یعنے ہر پھوٹن جو تپ سے
پہلے ہوتی ہی اسکو اور ہر ایک پرانی تپ کو نفع کرتی ہی تمام اخلاط کے
ہیجان مین سکون پیدا کرتی ہی اور خون کا جوش ٹھہرا دیتی ہی اور جملہ اقسام
کے قروح اور کھجلی کو نفع کرتی ہی اور جس شخص کو بواسیر ستا رہی ہو اور
اس گولی کے کھانے کی اسکو حاجت ہو بس چاہیے کہ پہلے اپنے ہاتھ
کے انگوٹھے اور انگشت شہادت مین تھوڑا سا روغن بادام شیرین
ملے بعد اسکے اس گولی کو اپنی انگلی سے اسقدر ملے کہ روغن بادام کے
دہنیت اُسپر چڑھ جاوے اور گولی پاکیزہ ہو جاوے بعد اسکے اس گولی کو
کھاوے اس طریقہ کو اگر کرے گا اس گولی کا ضرر اسکو نہ پہونچے گا
اخلاط اسکے ایارج فیقرا چوبیس درہم یعنے سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ
ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مصطگی افیون عصارہ غافث عصارہ
افسنتین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلسرخ چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے گولیان برابر سیاہ مرچ کے بنائین مقدار
شربت دو درہم سے ڈیڑہ درہم تک یعنے سات ماشہ سے ہی سوا پانچ ماشہ
تک ہی اور سونے سے پہلے اول شب کھلانی چاہیے بعد اسکے کھانے
کے مریض سو جاوے اور اتنی مقدار کھانے سے کم سے کم دو دست
اور زیادہ سے زیادہ چار دست آئینگے مگر عمل اس گولی کا دیکھو ہوگا حالانکہ رات

کو کہلائی گئی ہو

حب جو افربیون سے بنائی جاتی ہی زرد آب اور درد پشت اور کولہے کے درد اور نقرس اور اعضا کے استرخا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے اوفربیون اور مصطگی ہر ایک چار درہم سقمونیا اور غاریقون ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم حنظل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارۂ افسنتین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمک ہندی ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ دار فلفل دو درہم یعنے سات ماشہ انیسون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دوائیں کو کوٹ چھان کر آب کرنب مین برابر سیاہ مرچ کے گولیان طیار کرین مقدار شربت اس دوا کی ایسی گولیون سے نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تک ہو قبل طعام اور بعد طعام دونون وقت کہا سکتے ہین اور اسپر گرم پانی پینا چاہیے

حب کا اور نسخہ تپ کہنہ اور ضعف جگر اور ضعف طحال اور ابتدا آبی کو جو پیٹ مین استسقی کے ہو تاہی فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے گل قند آشفتہ اصل السوس زعفران لک افسنتین ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارۂ غافث گلسرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تخم کشوث پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ اور زوفا ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اور اگر مریض کو کھانسی ہو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے چاہیے اور اگر طحال مین ورم ہو تو قند ریون دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کبر اور کزمازج یعنے مائین ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بڑھانی چاہیے

حب کا اور نسخہ پرانی تپ جو اخلاط مختلف سے پیدا ہوئی ہو اور درد جگر اور ابتداے استسقا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے افسنتین یا عصارۂ افسنتین کا اور عصارۂ غافث بلیلہ زرد صبر اور مصطگی زعفران لک مغسول اور چینی انیسون شاہترہ خشک ایارج فیقرا ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب کوے سبز مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہی نیم گرم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریض کو کھانسی ہو رب السوس نصف وزن کل ادویہ کے داخل کرین

حب سدون کی تنقیح کرتی ہی اخلاط غلیظہ کی تلطیف اور ان اخلاط کو جذب کرتی ہی جو غلیظ بالزوجت ہون اخلاط اسکے سافج ہندی کی شگوفہ اذخر شگوفہ افسنتین رومی اور مصطگی زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تخم کرفس انیسون مقل سکبینج ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ تربد اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین

حب سکبینج درد رکب یعنے اس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ زیرین اور پنڈلے کے اوپر کے کنارے کے درمیان مین ہی اور درد حقوین یعنے کولون کے سرون کی ہڈی کو اور دونون پہلوؤن کے درد کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم کرفس تخم حرمل یعنے اسپند ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا دو درہم یعنے سات ماشہ شحم حنظل غاریقون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تربد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دوائین کو کوٹ چھان کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی نیم گرم پانی کے ہمراہ

حب جاوشیر حکیم سلمویہ کی درد زانو اور پشت اور فالج اور لقوہ کی اصلاح کرتی ہی زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیطرج ہندی بلیلہ زرد بہیڑہ آملہ مرکی تربد اور سقمونیا زعفران جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ جاوشیر سورنجان سکبینج مقل اشق شحم حنظل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ گوندکے اقسام کو آب کرنب مین گھولین اور اسی مین گوندھ کر گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی

حب اوفربیون فالج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہی اور ان اخلاط خام کو جو پٹھون مین اوتر آئے ہون اخلاط اسکے غاریقون شحم حنظل افربیون سکبینج اور مقل ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھین اور سا

گولیان بنائین
حب ہندی جو مشک سے بنای جاتی ہی درد معدہ کو مفید ہی اور گندہ دہنی
کو دور کرتی ہی شراب کے پینے سے جو سانس لینے مین بو آتی ہی اسکو
زائل کرتی ہی اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کر دیتی ہی اخلاط اسکے
رامک جو ایک دوا ہے مرکب ہی اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنے پونے
چوبیس تولہ لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانی سے ان کو
دھوئین اور دیگ مین ڈال کر چالیس رطل یعنے پونے سترہ سیر
ڈالین اور جوش دین تا اینکہ پانچ رطل یعنے ڈیڑہ چھٹانک دو سیر رہ جاے
تب اسکو چھان کر صاف کرین اور ایک صاف دیگ مین ڈالکر پھر پکائین
تا اینکہ قریب بستگی کے پہونچے اور دوبارہ پکاتے وقت چمچے سے
اس کو چلاتے جائین تاکہ دیگ کے پیندے مین نہ لگ جاے اور
تاو کھاکر جل نہ جاے بعد اسکے ایک سبز روغن کے برتن مین نکالین
اور اس طرح پر خشک کرین جس طرح صمغ مقل کو سکھاتے ہین جب خشک
ہوجانے کے جب اسکی گولیان بنانی منظور ہون تین مثقال یعنے
ساڑھے سات تولہ اس مین سے لیکر پیسین اور چھان کر الگ رکھین
پھر ہال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہی اور قرنفل جوزبوا لسبیاسہ عود ہندی
ساذج اور قفطیعان اور صندل سپید اور راہروت یعنے عود کا پھل اور
کبابہ ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مشک پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کافور دس مثقال یعنے پونے
چار تولہ سب کو لیکر جدا جدا کوٹین اور سب دواؤن کو ملا دین بعد اسکے
تمہارامک کو جداگانہ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لیکر اسپر
چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جاے اب اسکو صاف
چھان کر سفوف ادویہ مذکور کو اسمین گوندھ کر گولیان بنائین برابر
دانہ نخود کے اور خشک کرین اور بر وقت حاجت کے استعمال
کرین

دسوان مقالہ روغن کے بیان مین ہمارا کلام روغنون کے
بیان مین اس جلد مین بھی اسی شرط پر ہو جو اوپر لکھی گئی

روغن ناردین ناردین کو سنبل رومی بھی بعض لوگون نے کہا ہی
یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہی اور روغن کی اشرف اقسام سے ہی جو درد اندرونی
اعضا مین برودت سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہی اور ریاح اندرونی کو فنا
کرتا ہی اور کان مین جو سردی سے درد ہو اس مین سکون پیدا کرتا ہی
اور اس کو دور کر دیتا ہی اور درد سر اور شقیقہ جسکو آدھا سیسی کا درد
کہتے ہین اسکو بطور سعوط کے زائل کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی
ریحی قولنج اور مروڑہ کو دور کرتا ہی اور ان دونون مرض سے جو درد
ہو اسکو رفع کرتا ہی جگر کے اقسام درد کو اور پیٹ کے درد کو مٹا دیتا
ہی رحم کو گرم کرتا ہی احلیل مین اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور مثانہ کو
نفع ہوتا ہی اور استرخاء مثانہ کو بھی مفید ہی اخلاط اسکے جب آس
اور سعد یعنے موتھا برگ خار جو د بلسان ساذج ہندی راسن اذخر
اور آس قردمانا مرزنجوش ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ سب دواؤن کو درڑا کوٹین اور شراب اور پانی اسپر ڈال کر
بھگو دین پھر اسپر روغن کنجد پانچ قسط یعنے آدھی چھٹانک کم تین
ڈالین اور نرم آنچ پر کسی دودھ کے برتن مین رکھکر چھ گھنٹہ پکائین
بعد اسکے آگ بجھا دین جب برتن سرد ہو جاے تیل کو صاف کرکے
نکال لین دوسرا جوش اسی روغن کا گلسرخ سلیخہ آس
تر و تازہ کا عصارہ ہر کی ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ دواؤن کو درڑا کوٹ کر اسپر پانی یا شراب
ڈالین اسقدر کہ روغن مذکور سابق اسمین بھیگ جاے اور پھر
نرم آنچ سے تین گھنٹہ پکائین اور سرد کرکے روغن کو صاف
کرلین تیسرا جوش اسی روغن کا اجزا اسکے یہ ہین سنبل
قرنفل سیعہ ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ جوزبوا
پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ چھ رتی روغن بلسان چھ اوقیہ یعنے
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو درڑا کوٹ کر
اور اسپر پانی ڈالین جب گرم ہو جاے اسپر وہ روغن جو دو مرتبہ
پک چکے ہین روغن بلسان اور سیعہ سائلہ ڈال کر پکائین اور
ہلاتے رہین تا اینکہ خوب مل جاے اور اتنا جوش دین کہ پانی
جل جاے اور روغن باقی رہے پھر صاف کرکے
شیشہ کے برتن مین رکھین اور تھوڑا تھوڑا استعمال کرین

روغن سیعہ جن مفاصل پر مادہ گرتا ہوان کی اصلاح کرتا ہی عضل کو گرم کرتا ہی اور سرد ورم اور رحم کو اور گردہ اور مثانہ کو بھی گرم کرتا ہی اخلاط اسکے روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک چار سیر سیعہ یا لبستین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ روغن کنجد مین اثر سیعہ کا آجاے بعد اسکے چھان کر شیشہ کے برتن مین رکھین

روغن بابونہ گل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑہ چھٹانک چار سیر ہوتا ہی اسمین بیتی اور شگوفہ بابونہ جسکو پہلے دھوکر سایہ مین خشک کر لیا ہو بیرا کہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان دونون کو شیشے کے برتن مین بھگوئین اور دھوپ مین چالیس روز رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

روغن مصطگی ضعف معدہ اور ورم معدہ کی اصلاح کرتا ہی اور صلابت کو نرم کرتا ہی اخلاط اسکے روغن دو قسط یعنے پون پاؤ آٹھ سیر مصطگی چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی کو کوٹ کر روغن پر ڈالین اور دوھر برتن مین رکھ چھوڑین

روغن افسنتین شمسی یعنے دھوپ کا بنایا ہوا تسخین پیدا کرتا ہی اور سرد اعضا کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے روغن کنجد ایک دورق یعنے ڈیڑہ چھٹانک کم دو سیر اسکو شیشہ کے برتن مین رکھین اور افسنتین دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسپر ڈالین اور چالیس روز دھوپ مین رکھین بعد اسکے صاف کر کے الگ اٹھا رکھین اور بر وقت حاجت استعمال کرین

روغن شبت یعنے سویہ کا تیل روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک چار سیر سویہ کے بیج سایہ مین خشک کیے ہوے ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ڈالکر بیس روز دھوپ مین رکھین اور استعمال کرین

روغن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرتا ہی اخلاط اسکے سلیخہ اور قسط حب بلسان اور مصطگی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ قرنفل فقہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی زعفران ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شیشے کے برتن مین ہمراہ ڈیڑہ رطل یعنے بچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن کنجد اور تیس دانہ سوسن آزاد کے اسمین ڈالین اگر پہلے ان دانون مین جو زردی اور جڑین اور پتیان ہون اسکو نکال ڈالین اور سایہ مین خشک کرین بعد اسکے دواؤن کو تیل مین ملاکر کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھین کہ روغن مین اثر دواؤنکا آجاے پھر چھان کر صاف کرین اور استعمال مین لاوین

روغن سوسن سادہ سوسن سپید پاکیزہ دو درہم یعنے سات ماشہ روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑہ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن مین اتنے دنون تک رکھین کہ روغن مین دوا کا اثر آجاے اور استعمال کرین

روغن خشک یعنے گوکھرو کا تیل دشواری بول کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے روغن کنجد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ پانی سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر زنجبیل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گوکھرو دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر پانی اور روغن ملاکر دیگ مین چڑھائین اور اتنا پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے یہ تیل تازہ مین ٹپکایا جاتا ہی

گوکھرو کے تیل کا اور نسخہ مفاصل کی اصلاح کرتا ہی اور رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی باہ زیادہ کرتا ہی جماع کی قوت برانگیختہ کرتا ہی گردہ اور مثانہ اور پشت کی اصلاح کرتا ہی جسوقت ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ہر روز ہمراہ سیفنج یا نبیذ کے پیا جاے اور حقنون مین بھی استعمال کیا جاتا ہی اخلاط اسکے تل کا تیل اور گاے کا دودھ مگر ایسی گاے کا دودھ ہو کہ اسمین شوریت نہوے میٹھا ہووے ہرے گوکھرو کا نچوڑا ہوا پانی ہر ایک گیارہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر زنجبیل ڈھائی رطل یعنے چھٹانک کم سیر بھر قند کو کوٹ کر چھان لین اور سب چیزون کو مٹی کی ہانڈی مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور نیچے اسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کرین کہ گوکھرو کا پانی اور دودھ جل جاے فقط تیل رہ جاے بعد اسکے آگ پر سے اتار لین جس طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہی اسی طرح استعمال کرین یہ روغن ضعف گردہ کو فائدہ کرتا ہی اور باہ اور منی کو زیادہ

اکرتا ہی
گوکھرو کے تیل کا اور رشحہ پیشاب کے رک رک کے آنے کو اور درد شتیگاہ اور گردہ کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے آب شیرین پندرہ اسکرجہ یعنے ڈیڑہ چھٹانک کم دو سیر زنجبیل جو کوب چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گوکھرو جو کوب دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد ایک اسکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ کسی دیگ مین جو صاف کی ہو ڈالکر اسقدر نرم آنچ سے جوش دین کہ پانی جل جاے اور تیل رہجاے اور آگ پرسے اتارلین جب سرد ہو جاے چھانکر الگ رکھین اس روغن کی تیزی مقعد کی طرف حقنہ دیا جاتا ہی اور آگے کی طرف نائزہ مین ٹپکایا جاتا ہی

روغن حیات یعنے سانپ کا تیل یہ داد کے جملہ اقسام کو اور استرخاے مقعد کو مفید ہی اخلاط اُسکے روغن کنجد تین قسط یعنے سوا گیارہ سیر کو مٹی کے برتن مین بھرین اور اس مین کالے سانپ زندہ پانچ سے دس تک کے درمیانی اعداد کے شمار سے ڈالدین اور برتن کا منہ پاستواری خوب بند کردین جوڑا ایسا لگائین کہ سانس باہر نہ نکلنے پاے اور چولھے پر چڑھا کے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ سانپ گل کر تہ ہوجاے پھر آگ سے اتارلین اور سرد ہونے کے بعد ہانڈی کا منہ کھولین اور منہ کھولتے وقت احتیاط کرین کہ بخار اُسکا دماغ تک کھولنے والے کے نہ پہونچے اور کھلا ہوا برتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ گرمی سب نکل جاے اور خوب سرد ہو جاے اور سانس جسقدر رہو سب نکل جاے اور بخارات اُسکے اُٹھتے اُٹھتے مٹ جائین اب اسکو شیشہ کے برتن مین رکھ چھوڑین یہ روغن فقط لگانیکے کام کا ہی جسوقت حاجت ہو پر کے ذریعہ سے طلا کیا جاتا ہی

روغن راشس داد فالج اور لقوہ اور نقرس اور رعشہ کو مفید ہی اور درد ہاے مفاصل اور درد پشت کو اور ناصور اور باسور یعنے مسّہ اور درد قولنج اور داء الفیل کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے مقل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشق سکبینج جاوشیر حب بلسان افربیون بسفائج خربق سپید زرنب افلنجہ جسکو ہندی مین پل پرنگ کہتے ہین شیطرج بادام شیرین مقشر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قرنفل جوز بوا زنجبیل دارچینی خولنجان لاذن جندبیدستر ہر ایک تین درہم یعنے ڈیڑہ ماشہ کم ایک تولہ میعہ سائلہ بزر البنج سیالیوس لبان کلونجی تخم جرجیر تخم گندنا اجوائن قسط شیرین ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد کوفی حب الغار آس جند بید العصفر یعنے تخم بید انجیر مرزنجوش ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ برگ غافث اشنہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب دواؤن کو دردرا کوٹ کر آن پر چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھای سیر نچوڑا ہوا پانی کرنب کا ڈالین اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ پانی رہ جاے پھر آگ سے اوتار کر صاف کرین اور خوب نچوڑین تاکہ پانی مین اثر دوا کا باقی نرہے پھر اس پانی کو آگ پر چڑھائین اور اسپر روغن زیتون چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھای سیر روغن گاؤ روغن رازقی روغن تخم بید انجیر روغن دہشت جو خوشبودار دواؤن مین پکایا گیا ہو اور یہ روغن مصر سے آتا ہی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سفوف بادام تلخ دو درہم یعنے سات ماشہ حب الغار حب صنوبر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ روغن سوسن روغن برسیم ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن جبہ المخضرا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد یا روغن رازقی جس مین سداب تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہوا شراب تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شیرہ بلادر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو دیگ مین ڈالکر اسمین تھوڑا سا پانی جس مین دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سنجرینا کو گھولا ہو نرم آنچ پر چڑھاوین اور اتنا جوش دین کہ ایک اسکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑہ ماشہ پانی رہے پھر آگ پرسے اتارلین اور موٹے کپڑے کے رومال سے چھانین اور پھر دیگ مین ڈالین اور چھ درہم یعنے پونے دو تولہ بیروزہ اور دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شہد ڈالکر کوئلے کی آنچ پر اتنا پکائین کہ گھل جاے اور آگ پرسے اتارلین پھر اسمین لبنی سائلہ اور نفط سپید اور روغن بلسان ہر ایک دس درہم ڈالکر بوتل مین رکھین اور ڈاٹ سے منہ اُسکا خوب بند کردین مقدار شربت اسکی چہارم درہم اور ایک مثقال یعنے سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کھیچ مین

آب نخود کے ہمراہ

روغن قسط جسکے کھانے سے برودت اعضا نشو و نما معدہ اور جگر کی
برودت کو فائدہ ہوتا ہی سدون کی تفتیح کرتا ہی پٹھے کو مضبوط کرتا ہی اور انگ کی
تقویت کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی بالون کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہی
اخلاط اسکے قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سلیخہ چھ
درہم یعنے پونے دو تولہ برگ مرماخور دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے
دس ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر رات بھر شراب مین بھگوئین اور
اُسی صبح کو روغن بنفشہ ڈیڑھ رطل ڈالکر دھیمی آنچ پر پکائین کہ شراب جل جاوے
اور تیل رہ جاوے

روغن قسط کا اور نسخہ درد جگر اور درد معدہ اور وجع مفاصل جو سردی سے
ہو اور استسقاء زقی یعنے نصف دھڑ کے استرخا کو نافع کرتا ہی اخلاط
اسکے قرنفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ چرائتہ سنبل ساذج
ہندی بسفائج سوسن آسمانی گونی قرفہ اشنہ قسط ہر ایک دو اوقیہ
یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ راسن اور سلیخہ ایک اوقیہ یعنے
دو تولہ پونے دس ماشہ مرکی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی دواؤن کو دردرا کوٹ کر سرکہ مین ایک شبانہ روز بھگوئین
اور اسکے پر روغن اور پانی ہر ایک پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر
ڈالکر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے صاف کر کے
نسخہ اول کا روغن اسمین ملائین

روغن نارجیل یعنے ہندی دوا ہی ریاح غلیظ اور درد رحم کو جو سردی سے
ہو مفید ہی اخلاط اسکے سکبینج اور بیروزہ سوختہ اور سپید رائی
ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ علک الانباط
آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ جاوشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو
ماشہ قرقہ اور قسط شیرین زراوند طویل زراوند مدحرج ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ وج اور اشق اور سہرہ دوائے ہندی ہی اور مترجم کے
نزدیک شاید بھانگ سے مراد ہی اور مقل عاقرقرحا ہر ایک ڈھائی درہم
یعنے پونے نو ماشہ زرنباد درونج عقربی جند بیدستر سداب گوکھرو قیسوم
بیخ سوسن سداب کوہی اور دیودار آردشیران کرنب مرزنجوش
شبت قرنفل بستانی ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ

مرکی ہیراہینگ جو سپید اور پاکیزہ ہوتی ہی اور ریمی ہینگ جو بدبو ہوتی
ہی اور انجدان ہر ایک چہارم درہم یعنے سات رتی روغن زیت سات
رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر پانی اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک
ساڑھے سات سیر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ پانی جل جاوے اور
تیل رہ جاوے مقدار شربت درمیان نصف درہم کے دو درہم
تک یعنے درمیان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہی سویے کے
پانی کے ہمراہ

روغن سندی جسکا نام ابوسما ہی کھانسی اور ریاح غلیظ کو نفع
کرتا ہی اور اخلاط غلیظہ کو جذب کرتا ہی بواسیر کو مفید ہی اخلاط اسکے
فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی نمک سرخ زیرہ ہر ایک
چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سوکھا ہیرا ہوا ایک قفیز یعنے انیس
تولہ سوا آٹھ ماشہ اور انار دانہ ایک قفیز یعنے انیس تولہ سوا آٹھ
ماشہ پانی مین بھگو کر سب دواؤن کو چھان لین اور بدستور روغن
طیار کرین

روغن بیدانجیر کا بڑا نسخہ استرخا اور فالج اور لقوہ کو فائدہ کرتا ہی
سدہ ہائے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہی قولنج کے حقنون مین پڑتا ہی
اخلاط اسکے اجوائن سعتر فودنج کوہی مرماخور تخم کرفس تخم رازیانہ
انیسون سکبینج اسکے بیج مصطگی اسارون حلبہ ہر ایک سات درہم یعنے
دو تولہ چار رتی شل اور سنبل اور فل یعنے بیل اور بیخ نیلوفر ہندی اور فل جو
ایک پھول ہندی ہی اور وج ترکی شیطرج ہندی اور مقل ہر ایک پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاوشیر اشق ہر ایک تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اذخر بیخ سوسن اور
راسن خشک اور گوکھرو ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
ہزارچشان اور شبندان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل
اور دارچینی کلان الائچی خرد کباب اور دار فلفل جوزبوا بسباسہ کلونجی قسط
کرویا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرانباد درونج ہر ایک
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر
اُن پر اتنا پانی ڈالین کہ دواؤن کے اوپر آجاوے اب جوش دین کہ آدھا
ہو جاوے پھر چھان کر لین اور اسپر رینڈی کا تیل جو نچوڑ کر بنایا جاتا ہی

سات رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر ڈال کر نرم آنچ سے پکائین کہ پانی
جل جاے اور تیل رہ جاے اور بوقت حاجت استعمال کرین دو مثقال
سے تین مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تک ماءالعسل
کے ہمراہ

روغن بیدانجیر سادہ فقط رینڈی کو پانی مین جوش دین کہ تیل اوپر
آجاے جسوقت تنہا رینڈی پانی مین اسطرح پکائی جاتی ہی اسکی گرمی
بہت کم ہوجاتی ہی اور بمنزلہ زیت کرکانی کے ہوجاتی ہی اگر تنہا
پانی سے دھویا جاے

روغن کدو جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدن کی مفید ہی اگر عضو
ظاہر مین حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیے اور اگر مثانہ اور گردہ مین ہو پلانا
بھی چاہیے اور پلانا بھی چاہیے اور پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے
بھی پہونچانا چاہیے اور اگر گرمی سر مین ہو سر کی مالش کرے اور ناک
کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتون مین صفرا کی حدت ہو
اسکو پلانا چاہیے یہ روغن ان سب باتون کے واسطے فائدہ کرتا ہی
صفت اسکی لانبا کدو بہت بڑا جب پورا بڑہ چکا ہو لیکر چھلکا اسکا چھیل
ڈالین اور نچوڑ کر پانی نکال لین چار حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کنجد تازہ
لیکر نرم آنچ سے پانی جلا ڈالین جب تیل باقی رہ جاے اسکو چھان کر شیشہ کے
برتنین رکھین اور استعمال کرین

روغن شاہسفرم گٹھنے مین جو ریح ٹھہر گئی ہو اور مفاصل مین اور
تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہی صفت اسکی شاہسفرم یعنے ہری
تلسی کا پانی نچوڑے کے ایک جزو اور تل کا تیل ایک جزو دونون کو ملا کر اتنا پکائین کہ
سب پانی جل جاے اور تیل باقی رہ جاے اس تیل کو چھان کر شیشے کے
برتن مین اٹھا رکھین اور منھ برتن کا باستواری بند کرین مقدار شربت
ایک مثقال سے نصف اوقیہ تک یعنے ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی تک ہی اس مرض کے واسطے جس کا ابھی ذکر کیا ہی
اور اسکے اوپر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب نخود پلایا
جاتا ہی جس مین چنے کے ساتھ کسی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو غذا
جسکے اوپر زیرباج کھلانا چاہیے اور اگر بدن مین اسکی مالش کیجاے جب بھی
نفع کریگا

روغن لاذن روغن کنجد دو رطل یعنے ساڑھے سڑسٹھ تولہ سعد ہشت
درہم یعنے دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مجیٹھ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ جاوشیر سکبینج مرمکی مقل اشق صبر لبان ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر لگن مین ڈالین اور اسپر تھوڑا سا پانی ڈال کر ہاتھ
سے خوب ملین پھر اسپر روغن ڈال کر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ گرم ہوجاے
اور استعمال کرین

روغن لاذن کا دوسرا نسخہ لاذن جو ایک یونانی دوا ہی دو اوقیہ یعنے
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین
روغن زیت ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف
رطل یعنے سترہ تولہ سبکو لوہے کے برتن مین رکھکر نرم آنچ سے پکائین اور صاف
کرین یہ روغن کان مین ٹپکایا جاتا ہی

روغن فلفلاد یعنے جس مین فل اور سل اور بل داخل ہی وجع مفاصل
اور تشنج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے فل اور
فل اور بل وج ترکی شیطرج ہندی راسن دار فلفل جوز القی بیخ سوسن
تخم رازیانہ قسط مرمکی دبیدار جو ایک ہندی بوٹی ہی زرانباد درونج
ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو دردرا کوٹ
کر دیگ مین ڈالین اور اسپر روغن کنجد اور دودھ اور پانی ہر ایک
دو من یعنے دو سیر ڈال کر دودھ سے بہ تمکین پکائین تاکہ پانی اور دودھ
جل جاے اور تیل باقی رہے

دوسرا نسخہ مثانہ کے درد اور درد رحم بارد اور عرق النسا اور دونون
گردون کی سردی اور استرخاے اعصاب اور قولنج اور لقوہ اور فالج اور ریاح
بارد جو غلیظ ہون اور پٹھے مین بھر گئے ہون ان کو اور درد پشت اور
جو درد سردی اور غلاظت مادہ سے ہو اسکو نفع کرتا ہی اور یہ روغن ہندی
ہی اخلاط اسکے فل یعنے بیل فل یعنے بیخ نیلوفر ہندی اور بل جو
ایک پھل ہندی ہی اور وج اور شیطرج ہندی اور بیخ سوسن آسمانگونی
راسن دار فلفل جوز القی جوز السرو جوز صنوبر قسط تخم رازیانہ زرانباد
دیودار درونج ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو دردرا
کوٹ کر دودھ مکھن نکالا ہوا اور پانی ہر ایک دس رطل یعنے آدھی چھٹانک
کم سوا چار سیر روغن کنجد پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر دودھ جس کی دیگ

ہین بہت سا کہ جوش دین کہ پانی اور دودھ جل جاوے اور تیل
رہ جاوے۔
روغن بیضہ انڈے کا تیل یا اس طرح پر نکالا جاتا ہی کہ پہلے اسکی
زردی کو پانی مین ابالین بعد اسکے تار دو رہ طلا مین بھر کے بطور تال خنجر
کے پکائین لیکن ابالی زردی کو بطور آنٹے کے پیس لینا چاہیے یہ طریقہ وہی
ہی جس طرح طلا کرنے کے روغن نکالے جاتے ہین دوسرا طریقہ تقطیر تصعید کی
کا ہی یعنے قرع انبیق مین وہی زردی بھر کے پسی ہوی پکائی جاتی ہی تخم
انڈے کے روغن نکالنے کی ترکیب چونکہ بہت دشوار ہی اسی واسطے
شاید مصنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہین کی ہمارے تجربہ مین تو ایسا آیا ہی
کہ خاص روغن بیدانجیر یا اور قسم کے تیل کو جب قرع انبیق مین تقطیر
تصعید کرتے ہین تیل کی دہنیت باطل ہو جاتی ہی اور فقط پانی ٹپکتا ہی
عاملان فن اکسیر انڈے کے روغن نکالنے کی عمدہ عمدہ تدبیرین کرتے
ہین اسلیے کہ اس روغن سے تلیین اجساد منطرقہ بخوبی ہوتی ہی
اور قوت باہ بھی خوب پیدا کرتا ہی گندھک کا تیل جسکو کبریت
احمر کہتے ہین بھی اسکے ضامن دینے سے بآسانی نکل سکتا ہی جاننے والا
سب کچھ کر سکتا ہی
روغن قلقلانج یہ روغن سکتہ اور فالج اور استرخا اور برودت اور
تشنج اور ضعف معدہ اور عرق النسا اور وجع مفاصل اور درد پشت کے
امراض مین قابل استعمال ہی قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی
رحم کو گرم کرتا ہی پتھری کو گلا دیتا ہی درد مقعد مین سکون پیدا کرتا ہی سدہ ہاے بدن
کی تفتیح کرتا ہی اخلاط اسکے زنگی ہر بہیڑہ آملہ بلیلہ کابلی ہر ایک دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کرفس بیخ رازیانہ ہر ایک سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی دارفلفل اور فلفل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ جاوشیر اور بیخ اور سکبینج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تربد چار استار یعنے پونے سات تولہ کرنب
تازہ اور سداب تازہ ہر اگو گھر وہر ایک واحد ایک مٹھی خشک دواؤن کو
درد راکوٹین اور ہری پتیون کو باریک کتر کر سب دوائین دیگ مین ڈالین
پھر اسپر چوبیس رطل پانی یعنے آدھ پاؤ دس سیر ڈال کر پکائین کہ آدھا
پانی رہ جاوے اور چھان لین اب اسپر روغن بیدانجیر چار من یعنے

تخمیناً چار سیر ڈال کر پانی کو جلا دین اور ایک قوم اسمین بیخ سوسن دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیلیخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
انیسون اور اونس اور اسفید یعنے خردل اور قرقربان ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ بڑھاتے ہین
روغن زعفران پٹھے کو نرم کرتا ہی تشنج کو دور کرتا ہی رحم کی صلابت
کو نفع کرتا ہی رنگ کو خوشنما کرتا ہی اخلاط اسکے زعفران چھ
درہم یعنے پونے دو تولہ مرائتہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ مرمکی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قردمانا چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ دواؤن کو الگ بھگوئین اور مرمکی کو علیحدہ بھگوئین اور قردمانا
کو نہ بھگوئین اور پانچ روز تک بھیگا رہنے دین چھٹے دن تنہا قردمانا
کو سرکہ مین بھگوئین اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتوین روز سب
دواؤن پر تیل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ڈالکر اتنا پکائین کہ سرکہ جل جاوے
اور تیل باقی رہے
روغن اشنہ اشنہ پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ قسط تلخ
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سلیخہ مرائتہ ہر ایک تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ مرماخور دو درہم یعنے سات ماشہ میعہ پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن آس ڈیڑہ رطل یعنے ڈھائی
پاؤ دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین بھگو دین اور تین شبانہ روز
بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روغن ڈال کر پکائین کہ سرکہ جل جاوے
اور تیل رہ جاوے۔
روغن افربیون کا ہمارا نسخہ دردہاے بارد کو خصوصاً پٹھے کے
درد اور عرق النسا اور درد پشت اور پاؤن کے درد کو فائدہ کرتا ہی
صفت اسکی قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
جندبیدستر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ فوفل خشک
بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ عاقرقرحا سات درہم یعنے دو تولہ
چار رتی بچھکلی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویزج تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چار سو درہم یعنے تخمیناً
ڈیڑہ سیر شراب ریحانی مین ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا جوش دین کہ
ایک تہائی باقی رہ جاوے بعد اسکے سرد کرکے خوب ملین اور نصف وزن

اُسکا روغن کنجد یا روغن زنبق یا روغن خیری ڈال کر پکائین کہ شراب جل جائے
اور تیل رہ جائے بعد اسکے فی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
تیل مین دو درہم یعنے سات ماشہ افیون سپید مثل غبار کے باریک
پیس کر ملائین اور آگ پر رکھین تاکہ ایک جوش آجائے پس اوتار کر
رکھ چھوڑین

روغن جسکو رومی زبان مین داما مون کہتے ہین جسکے معنے یہ ہین
کہ مرکب دس اجزا سے ہی برودت کو معدہ اور پٹھے کی فائدہ کرتا ہی
اور اعضا کی تقویت کرتا ہی فضول بدنی کی ردع کرتا ہی یعنے اپنی جگہ سے
ہٹا دیتا ہی پٹھے کو نرم کرتا ہی اخلاط اسکے میعہ چار اوقیہ یعنے گیارہ
تولہ تین ماشہ مصطگی بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ سادج ہندی
اور سنبل ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ افربیون تین اوقیہ یعنے
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ وارچینی چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
موم سپید بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ
یعنے سوا پاؤ کم دو سیر روغن بلبان بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ
فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤن
کو کوٹ کر اور سب دواؤن کو پگھلائین اور بدستور متعارف روغن طیار کرین اور
اٹھا رکھین

روغن شقائق النعمان سرد معدہ کو گرم کرتا ہی اور نفخ اور
ورم کی تحلیل کرتا ہی جس وقت مرغابی یا مرغ کی چربی اسمین ملائی جائے
اخلاط اسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ گل لالہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن مین ڈال کر
دس دن دھوپ مین رکھین اور بعد اسکے اٹھالین گر اس روغن مین کسی قسم کی
بو نہین ہوتی ہی

سادہ روغن سوسن اور بہی اور سیب اور رائی اور فقاح الحمار کے
اسطرح پر بنائے جاتے ہین روغن کنجد ایک جز پانی تین جز ڈالکر چالیس روز
دھوپ مین رکھتے ہین

روغن مرزنجوش جسکو دونا مروا کہتے ہین بنانے کی ترکیب یہ ہی
کہ مرزنجوش کو لیکر کوٹین اور کسی صاف اور پاکیزہ دیگ مین بھر کر اسپر شراب
ریحانی اتنی ڈالین کہ چار چار انگل اوپر آجائے بعد اسکے نرم آنچ سے
پکائین جب نصف شراب جل جائے خوب مل کر چھان لین پھر اُسکو دیگ مین
ڈال کر نصف وزن اسکے روغن ڈالین اور پکائین تاکہ شراب جل جائے
اور روغن باقی رہے یہ روغن بہت قوی ہی اور تسخین اور تلطیف کرتا ہی
حرارت کو برانگیختہ کرتا ہی پلایا جائے یا ملا جائے حرارت اور خشکی اسکی
تیسرے درجہ مین ہی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی
دسوان مقالہ تمام ہوا اور حمد وثنا اُس خدا کی کرتا ہون جسنے ہر چیز کو ایجاد کیا
ایسی حمد جسکے وہ لائق ہی

گیارھوان مقالہ مرہم اور ضماد کے بیان مین

مرہم سپیدہ آگ سے جلنے اور کھال اودھڑ جانے کو فائدہ کرتا ہی مردا سنگ ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم سپید سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی کلسنج دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم اور تیل
کو پگھلا کر اس پر سپیدہ اور مردا سنگ کسی ہاون دستہ مین ڈالکر خوب گھوٹین
قبل سرد ہو جانے کے اور ایک انڈے کی سپیدی اُس مین ملا دین اور
استعمال کرین

دوسرا نسخہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
مردا سنگ دو درہم یعنے سات ماشہ جرک نقرہ ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کتیرا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے
مین چھانین اور ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ موم سپید
کو تین اوقیہ یعنے چھٹانک سوا سیر روغن گل مین پگھلا کر
دوائین اس پر ڈالین اور ہاون دستہ مین خوب پیس کر
ملائین

مرہم باسلیقون کبیر جو قروح کو فائدہ کرتا ہی اور ان مین گوشت بھر لاتا
ہی اور جو مقامات بدن مین عصبانی ہین یعنے جن مقامات پر پٹھے آئے
ہین اور پٹھون کے مزاج مین ہین اور جو زخم ایسے ہون کہ ان مین حرارت
سوء مزاج کی اصلاح کرتا ہی اخلاط اسکے موم ایک رطل یعنے پونے
چونتیس تولہ زفت آٹھ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ مرکی اور رانیج ہر ایک
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ علک الانباط چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ
تولہ زیت پانچ رطل تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر موم اور زفت زیت مین پگھلائے
مرکی اور رانیج کو پیس کر اُس مین ملاوین اور ہاون دستہ مین گھوٹ کر

مرہم درست کرین

مرہم باسلیقون صغیر رانیج پسا ہوا ایک من یعنے ایک سیر اور زفت اور موم ہموزن ملا کر روغن زیت داخل کرکے استعمال کرین

مرہم سپین جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی سپیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنے ایک سیر اور دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ روغن زیتون کو ملا کر خوب گھیسین بعد اسکے بارہ رطل یعنے ایک چھٹانک پانچ سیر سرکہ اسپر تھوڑا تھوڑا ڈالین اور گھیسیتے جائین تا اینکہ بستہ ہو جاوے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بروقت حاجت استعمال کرین

مرہم مرداسنگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی مرداسنگ جسقدر چاہے لیکر پیس چھان کر طشت مین ڈالین اور اسپر سرکہ اور روغن زیتون گرا کر ہاتھ سے خوب ملادین اور استعمال کرین

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہی زنگار دو درہم یعنے سات ماشہ موم اور رانیج صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو پیسین اور باقی دواؤنکو زیت مین گھولین جتنی زیت کی حاجت ہو اور اسپر زنگار کو ڈال کر اسقدر گھیسین کہ مرہم درست ہو جاوے اور استعمال کرین

مرہم قلقدیس جسکا نام جالینوس فوسقی رکھتا ہی طاعون کو نفع کرتا ہی اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہون اور جن قروح مین خون کی آمد زیادہ ہو اون کا اندمال کرتا ہی اور حصر یعنے دھونس جانے اور کسر یعنے ٹوٹ جانے کو اور رض یعنے کوفتہ ہو جانے کو اور تمام اورام کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے پرانی بیل کی چربی جو معدہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہی دو رطل یعنے ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر زیت کہنہ تین رطل یعنے سوا سیر قلقدیس یعنے سبز پھٹکری چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پہلے مربے کو پگھلائین اور قلقدیس کو پیس کر شہد مین ملائین اور تین رطل یعنے سوا سیر مرداسنگ پیس کر ان سب کو مع چربی کے ہاون دستہ مین رکھکر خوب گھوٹین بعد اسکے ایک صاف اور پاک لگن مین ڈالکر ایک سونٹا چھوہارے کی لکڑی کا بنا کر اس سے خوب رگڑین تاکہ اجزا برابر مل جائین اور استعمال کرین

مرہم سیاہ مرداسنگ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پرانا تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط سے رکھین کہ جل نجاوے اور کھوٹتے گھوٹتے گاڑھا کر دین

مرہم دیافیلون بتوڑی اور گنٹھ مالے کو فائدہ کرتا ہی اور سخت ورم سوداوی کو اخلاط اسکے میتھی اور السی سپید خطمی ہر واحد ایک گیلچہ یعنے چھٹانک سیر بھر ہر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئین ان تینون کا لعاب سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر مرداسنگ ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاو زیت دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ لیکر پہلے لعابونکو ایک جوش دین پھر آگ سے اتارلین بعد اسکے مرداسنگ کو پیس کر زیت مین اسقدر جوش دین کہ بستگی کے قریب پہونچے اور رنگ اسکا بدل جاوے اب اسپر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائین اور نرم آنچ سے قوام درست کرین

مرہم کا اور نسخہ مرداسنگ گھسا ہوا اور چھنا ایک من یعنے ایک سیر روغن زیتون دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ سرکہ دس رطل یعنے آدھی چھٹانک کم ساڑھے چار سیر سب کو اسقدر گھیسین کہ بستہ ہو جاوے اور بعد بستگی کے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ہلدی پھنکی ہوی اسمین ملادین

مرہم رسل اسکو ذیسلیخا بھی کہتے ہین یعنے مرہم حوارین کا ہی اور مرہم زہرہ کے نام سے مشہور ہی یہ ایسا مرہم ہی کہ باآسانی نواصیر سخت اور خنازیر سخت کی اصلاح کرتا ہی کوئی دوا مثل اسکے نہین ہی اور پھوڑون کے مواد کو اور پیپ کو نکال ڈالتا ہی اور اندمال کرتا ہی لوگ کہتے ہین کہ یہ بارہ دوائین بارہ حواریان کی طرف منسوب ہین اخلاط اسکے موم سپید اور رانیج ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زنگار جاوشیر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ زراوند طویل اور کندر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرکی بیروزہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مقل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرداسنگ چھ درہم یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور گندہ بیروزہ زیت دو رطل یعنے ساڑھے سترہ تولہ ڈالکر پکائین اور جاوشیر تین رطل یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ

مرہم شنجرف خنازیر اور سرطان اور دونون شیمون کے ورم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے مرداسنگ اور بیروزہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ

ساڑھے پانچ ماشہ لبان اور اشق ہرایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
علک الانباط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ موم دس استار یعنے
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شنجرف آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
زیت بقدر کفایت

مرہم مرقون قرمز درد مقعد کو اور نارفارسی کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے
شحم حنظل اور چھکنی اور اشنان یعنے سجی گھانس اور گندھک ہرایک
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مرتک یعنے مرداسنگ اور شیاف
مامیثا ہرایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حرمل اور مرقون قرمز اور روئی
کیڑا ہی جو قرمز مین ہوتا ہی ہرایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ بارہ
دراہم یعنے سات ماشہ زفت دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مرقون کو
روغن مین گھولین اور بدستور مرہم بناکر استعمال کرین

مرہم کی زرد یا سرخ پھٹکری بھنی ہوئی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
آہک آب نارسیدہ اور لبنی ہرایک دو درہم یعنے سات ماشہ اس مرہم سے
داغ دیا جاتا ہی

مرہم زرد یجی مامیران اور اشق اور بیروزہ انزروت اور گوند دم الاخوین ہر
واحد ایک جز اور زعفران بموزن ان سب دواؤن کے روغن کنجد روغن [illegible]
ہر واحد نصف وزن سب دواؤن کے موم بقدر کفایت موم کو روغن [illegible]
مٹی کے نئی برتن مین رکھکر گھلائین اور سب دوائین پیس چھان کر ائین
ملادین اور استعمال کرین

ضماد بنسخہ حکیم اندروماخس جس شخص کو تلی کا مرض ہو اُس کو اور جس کو
استسقا ہو اُسکو اور جسکے دونون پہلو بغل کے نیچے کھنچ رہے ہون
اس کو اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور پُرانی بیماریون کو فائدہ کرتا ہی
اخلاط اُسکے موم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
صنوبر کا گوند ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آدھ قوطولی
یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سرخ ہرتال سنہری اور پھٹکری آہک
آب نارسیدہ ہرایک دو اوقیہ یعنے ساڑھے سترہ تولہ بنانے کا وہی طریقہ
جو اوپر مذکور ہوا

ضماد عجیب یہ بھی حکیم اندروماخس کی طرف منسوب ہی یہ ضماد اس قابل ہی
کہ اگر کسی مقام مین جسم کے پھوڑا ہو اور اُسکا شگافتہ کرنا منظور ہو اس کی
تھوڑی مقدار چوسنے سے شگافتہ ہوجائیگا اور جو ہڈیان سڑ گئی ہون زخم
کے اندر کی اُن کو باہر کھینچ لاتا ہی کانٹا جو بدن مین پیوست ہوگیا ہو یا تیر کے پھلے
کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گوکھرو چبھ گیا ہو سب کو نکال دیتا ہی عرق النسا
کو فائدہ کرتا ہی جس کی کنکھار مین پیپ آتی ہو اُسکو مفید ہی اندرونی اعضا
کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر پلٹ جانے کو فائدہ کرتا ہی
زخم کے منھ پر پپڑی ڈال دیتا ہی **صفت** اُسکی زیج اس پھل کا جسکی
گھانس کو لوبالا کہتے ہین اور بورہ سرخ اور نوشادر قثاء الحمار
کی جڑ زراوند افریطی ہرایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ فلفل
دار فلفل اشق حماما موم لبان ہرایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ
کندر مرکی راتیانج خشک اور دبق بنایا ہوا ہرایک دس مثقال یعنے
پونے چار تولہ توت کے درخت کا دودھ دس مثقال یعنے پونے
چار تولہ موم تیس مثقال یعنے سوا گیارہ تولہ بکری کی چربی پندرہ مثقال
یعنے ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر روغن سوسن کا دُرد جسقدر دواؤن کے
گوندھ جانے کو کافی ہو پہلے خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور
جتنی گھلنے والی دوائین ہین ان کو الگ اچھی طرح گھلائین اور نرم کرڈالین
بعد اسکے سب دواؤن کو ملادین اور خوب ملتے ملتے نرم کرڈالین اور ملنے
والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ مین روغن سوسن کا دُرد چپڑ لیا کرے تا آنکہ
جب سب دوائین اچھی طرح ملجائین اُٹھا کر بحفاظت رکھ چھوڑین اگر بدن
کی ماندگی دور کرنے کے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو جائے
کہ تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دوائے مرکب اور تین اوقیہ
یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بط کی چربی اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
روغن حنا ملاکر استعمال کرین

ضماد وجع مفاصل اور نقرس یہ دوا بہت برآمد کار کرنے
والی ہی تخم شوکران ایک قسط یعنے پونے چار سیر غاریقون اور بورق
اور میتھی ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ موم ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ راتینج پکایا ہوا ایک رطل یعنے پونے چونتیس
تولہ زیت کہنہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مغز استخوان گوزن
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ تخم سوسن چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ
خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور پگھلنے والی دواؤن کو پگھلائین اور سب

اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہوجاے پھر خشک دواؤن مین
ان گھلی ہوی دواؤن کو ڈال کر خوب ملائین اور اُٹھا رکھین

ضماد جیحم فیلغریوس کا ورد معدہ اور دردہاے رحم اور اورام کو
فائدہ کرتا ہی جسوقت خارج سے طلا کیا جاے اور کسی کپڑے مین لگا کر
عورتون کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی کہ اُن کے رحم مین اسکو
طلا کرتے ہین اخلاط اُسکے زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ
اور ایک نسخہ مین بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ہی مقل اور مصطگی اور
اشنج اور صبر اور میعہ تر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ موم تیرہ
استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چربی دو درہم یعنے ساڑھے
تین تولہ زوفاے خشک یا تر بیس درہم یعنے پونے نو تولہ روغن ناردین
بقدر کفایت

مرہم شدت ضعف جگر اور معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور صلابت کو نرم کرتا ہی اور
اسہال کبدی کو بند کردیتا ہی اخلاط اُسکے کعک شامی یعنے جلی ہوی
یا سوکھی روٹی کہ ٹوٹنے سے مثل آٹے کے ہوجاے چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ کیتہ اور افسنتین اور لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
صبر جرائتہ اور عود اور اقاقیا ہر ایک واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
لاذن دو درہم یعنے سات ماشہ بہی چھلی ہوی اور بیج نکالی ہوی اور
پکای ہوی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کچا چھوہارا جو سوکھ کے
گر پڑے پچاس عدد موم اور روغن ناردین اور روغن گل اتنا جس سے
مرہم بن سکے چھوہارے اور کعک کو سایہ مین بھگو کر رکھ دین اور بہی
کو لیکر اُسکے بیج اور چھلکے کو دور کرین بعد اُسکے طلا نامی شراب مین
اُسکو جوش دین جب خوب پک جاے اُسکو کوٹ کر چھوہارے اور کعک
مین ملا کر پیسین تا ایکہ ملجاے اور موم کو روغن سے پگھلا کر سب دوائین
کوٹ چھان کر پگھلے ہوے موم پر چھڑکین بعد اسکے سب کو دواؤن
مین جمع کرین اور دستے ہاون سے خوب الٹ پلٹ کر ملائین
تاکہ خوب ملجاے پھر اُسکو کسی بستر پر یا کاغذ پر طلا کر کے جگر یا معدہ
پر رکھین

مرہم جو شحم حنظل سے بنایا جاتا ہی وہی فائدہ کرتا ہی جو ابھی نسخہ سابق
مین بیان ہوا اخلاط اُسکے شحم حنظل چودہ درہم یعنے چار تولہ
ایک ماشہ تربد سقمونیا فربیون ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
تخم شبت اور نمک اور مرکی اور صبر تلخہ گاؤ نمک ہندی کلونجی مویزج کوہی
فلفل زنجبیل بلیلہ زرد مازریون بیٹرہ ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے
تین تولہ کور یعنے شہد مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اور اشنج فلفل اور
جاوشیر سکبینج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی بورق کبریت زرد
ہر ایک سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ میتھی اور بابونہ السی ہر ایک
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس استار
یعنے آدھی چھٹانک کم سوا چار سیر پگھلنے والی دواؤن کو روغن گاؤ مین پگھلائین
اور بھگونے والی دواؤن کو طلا نامی شراب مین بھگو دین اور خشک
دواؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اُسکے کل دوائین پگھلی ہوی اور پسی ہوی
ملا کر مرہم تیار کرین اور معدہ اور جگر پر اسکو لگائین کہ یہ دوا زرد آب
کو گرادیتی ہی اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی استطاعت
اُسکو ہووے کہ دواے مسہل کوی اُسکے معدہ پر اس مرہم کو
طلا کرین کہ چلنے پھرنے مین حرج بھی ہوگا اور دست بھی آنے
جائینگے

مرہم جو قردمانا سے بنایا جاتا ہی معدہ کے دردہاے کہنہ کو اور
جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور جو سختی طحال مین بسبب برودت
کے عارض ہوتی ہی اسکو مفید ہی اخلاط اُسکے قردمانا سنبل
اور حماما فلفل دار فلفل قسط اور سلیخہ یا کتیرہ اور لبان عاقرقرحا اور
کور یعنے شہد مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اشنج اور کیتہ مرکی اور لبنی حب البلسان
زراوند طویل زراوند مدحرج اور سعد اکلیل الملک اور لاذن قرنفل ہر ایک
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ
ایرسا اور بیروزہ روغن بلسان پیہ گاؤ یا بط کی چربی ہر واحد پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ بادام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم کو روغن ناردین مین پگھلا کر جس طرح ہمنے
بیان کیا ہی مرہم تیار کرین

معجون اور جوارش کا بیان اور دیگر مرکبات جو ہر عضو کی بیماریونکی اصلاح کرتے ہین

سر کی برودت اسکو شلیثا اور انقرط اور کمونی فائدہ کرتی ہی اور اسکا

سعوط بھی فائدہ کرتا ہی

سرگرانی ایارج کا جسانده اسکو فائدہ کرتا ہی حب ... کی بھی سر کا تنقیہ کرتی ہی

درد سر پرانا جو سردی سے ہو شوطیرا اور شلیثا بنا بر قول اطبا کے مفید ہی ایارج ہوسقراطیس اور فیقرا ایارج ارکاغانیس بنادریطوس ایارج طغموا اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی بیضہ کو بھی فائدہ کرتا ہی روغن ناردین بھی مفید ہی

شقیقہ اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی روغن ناردین سفوف لقوع ایارج معجون ہورموس بطور سعوط کے

دوار یعنے گھومنی کو سوطیرا مخلص معجون ہرمس انقردیا ایارج ارکاغانیس بنادریطوس جوارش عنبر

نسیان اور حفظ اور ذہن کو انقردیا جوارش بلادر شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین سعوط ارسطوطالیس سفوف جوارش عنبر فیروز نوشش ایارج فیقرا

وسواس اور جنون تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین تریاق بھی نزامیران ایارج طغموا دواءالمسک خصوصًا وہ نسخہ جو سوداء صفراوی کے واسطے بنایا جاتا ہی انقردیا جسکو اسکے بنانے مین اعتدال مزاج کی رعایت رہے معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ

جو چیز حواس کی تقویت کرتی ہی تریاق مثرودیطوس حب عصطیقون حکیم کندی کی

مرگی کی دوائین تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ سوطیرا شلیثا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون قیصر کا سکنجبین خصوصًا لڑکون کے واسطے بنادریطوس ایارج فیلغریوس کا ہمارا نسخہ دواءالمسک شیرین دواءالمسک تلخ ایارج فیقرا سرکہ عنصل سکنجبین عنصل کی

سکتہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ روغن کلکلانج

فالج اور استرخاء اعضا تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ دواءالمسک تلخ اور شیرین انقردیا دحمرثا یا دمرہ ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر حب النجاح روغن رشاد ایارج جالینوس اسقفی حب فرفیون معجون ضمیری سعوط عباس ایارج فیقرا اور حقنہ

لقوہ شلیثا دواءالمسک شیرین اور تلخ انقردیا جوارش عنبر حب النجاح جالکوشم کی گولی اورنگ

رعشہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ سوطیرا جوارش کا ہمارا نسخہ ایارج طغموا

تشنج سوطیرا روغن کلکلانج روغن زعفران جس گولی مین پڑتا ہی ایارج جالینوس ایارج طغموا

درد چشم سوطیرا ایارج فیقرا دوائے قباد الملک

رتوندھی ایارج ارکاغانیس تبداین

کان کا درد اقراص کوکب روغن ناردین اس کان کے درد کے واسطے جو سردی سے ہو اور سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی اس کان کے واسطے جس مین قرحہ نہو

دانتون کا درد سوطیرا اسطیر بینیا معجون خبث الحدید اقراص کوکب اس دانت کے واسطے جس مین آکل پیدا ہوا ہو اور سڑتا جاتا ہو معجون فلاسفہ سکنجبین عنصلی سرکہ عنصل خون کو بند کرتا ہی اور مسوڑھیکے جڑونکو جو پھول گئی ہون انکو برابر کر دیتا ہی

علاج لکنت زبان کا اور استرخاء زبان شلیثا اس مرض مین دوائے مختار ہی معجون فلاسفہ ایارج فیقرا

اورام حلق اور حلق کے درد کا علاج معجون مسک دوائے قباد ملک دوائے جالینوس امراض قصبہ ریہ کو مفید ہی

دوائے مقوی قلب تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ بزرگ دارونوشش دارو معجون کندی تریاق کا ہمارا نسخہ معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ معجون جالینوس جوارش عنبر جوارش کا دوسرا نسخہ

خفقان تریاق مثرودیطوس شلیثا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون قیصر اربعہ کا نسخہ شربت سیب کا جس مین حرارت ہی معجون المسک دواءالمسک شیرین اور تلخ

غشی کی دوا دواءالمسک مثرودیطوس کلکلانج

جو دوا قصبہ ریہ اور سینہ کو پاک کرتی ہی دوائے جالینوس اور وہ گولی جو سیاہ مین ہی اور دوائین اور لعوق لیسن کا قرص اسطو ماخس

عجیب دوا ہی اور شربت زوفا
گرفتگی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اسکو لعوق بطیخ اور سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی اور وہ گولی جو میامرین ہی انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق کے اقسام اور شرودیطوس
عسر النفس یعنے سانس بدشواری آنے کو معجون قیصر دوالمسک کے نسخہ اور جو گولی میامرین ہی اور دحمرثا دوالکرکم دوالکبریت دوار فباد ملک فلونیا
ربو اور تنفس انتصاب یعنے دمہ اور بدون سیدھے ہوے سانس نہ آنے کو لعوق عنصل اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصل
عسر اور ضیق نفس قرص خشخاش
پھیپھڑے کا درد اور سینہ کا اور کوے کی سرے کی ہڈیون کا سوطیرا قوفی تریاق اور شرودیطوس اور تریاق عزرہ معجون پرانی کھانسی کے واسطے تریاق کے اقسام اور شرودیطوس شلیثا جیسا طبیب کہتے ہین دوارالکبریت روغن سندی
جس کھانسی کے مادہ مین تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لعوق خشخاش اور قرص خشخاس
خون تھوکنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قے ہونی یا پیپ کی قرص جالینوس خصوصًا اگر کھانسی مین پیپ گرتی ہو قرص ارسطو نا حسنم عجیب ہی لعوق خشخاش
خونی قے اور خون تھوکنے کے واسطے دولے اہرون لعوق بطیخ لعوق طباشیر
برودت جگر جوارش خوزی سویا کا تیل معجون شہریاران گوگھرو کا تیل وہ گولی جو میامرین ہی
درد جگر معجون بزوری دواے خبطیا مرہم قردمانہ پرانے درد کے واسطے قرص غافث مارالاصول قرص عنبرہ معجون مسک ہمراہ آب فودنج کے اثاناسیا معجون جوزسوس ہمراہ آب گلقند کے دواے کرکم اور دواے قسط فلونیا کلکلانج وہ سفوف جو درد مادہ حاد کے واسطے لکھا گیا ہی قرص اور حب غافث بنادریطوس نمک جو اوپر لکھا گیا ہی سرکہ عنصل
ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا کہ جگر کو قوت دے دواے لک

حب صطمخیقون جو حکیم کندی کی ہی مرہم شحم حنظل نمک مرہم وہ دوا جو اندرون کی ہی دواکرکم وہ دوا جسکو کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت دی ہی جوارش خوزی معجون خبث الحدید جوارش جالینوس جوارش دارچینی سفوف عبادہ
لاغری جگر کو نوش دارو زیادہ مقوی ہی تریاق کا ہمارا نسخہ معجون جو کندی سے نقل کی گئی ہی معجون مسک سنجرینا انقرہیا اور تمام وہ دوائین جو درد جگر کو مفید ہین
ورم جگر دوا فیوما نامے طبیب کی قرص زرشک قرص راوند قرص ارم وینیون
صلابت جگر قرص ریوند جوارش انجدان
صلابت جگر و طحال تریاق شرودیطوس تریاق عزرہ دواے کرکم دواے لک
استسقا اور ابتدا اسکی تریاق شرودیطوس معجون جورس دوا فیوما نامے طبیب کی ایارج ارکاغانیس
سوء مزاج روغن افربیون حب افربیون سفوف کلکلانج حکیم تخشوع دواے کبریت
ابتدا ء سوء مزاج امر وسیاہ دوا کرکم دواے لک قرص زرشک دوا فیوما کی مارالاصول حب کلکلانج اور قوی سوء مزاج کے واسطے بھی یہی دوا ہی جوارش نوازی معجون شہریاران فنجنوش اور خون کی بھی اصلاح کرتی ہی اور وہ نسخہ جسکو ہمنے جوارش آخر کی سرخی سے لکھا ہی
ضعف معدہ دوا فیوما طبیب کی مرہم جو ضعف جگر اور ضعف معدہ کے واسطے لکھا گیا ہی جوارش عود باعتدال معدہ کو گرم کرتی ہی نمک جو اوپر لکھا گیا ہی سفوف جسکو ہمنے بہ نشان عطیۃ اللہ لکھا ہی
ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جوارش خوزی ایک قبحہ یعنے ایک کف دست یا ایک لقمہ فساد معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہی فساد معدہ اور استرخاء معدہ روغن ابوسما معجون جوزسوس دوا کرکم وہ روغن جسکو آخر کے قریب سے ہمنے لکھا ہی مارالاصول تریاق شرودیطوس روغن خیری تریاق کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر قرص کوکب جو معدہ کے

فضول کو بھی دور کرتا ہی حب کلکلانج ایارج فیقرا معجون کمونی وہ معجون جو حکیم کندی سے منقول ہوی جسیا مذہ کا نسخہ جو اوپر لکھا گیا ہی جسمین ایارج کو بھگوتے ہین سفوف بزر کی سرکہ عسل سکنجبین عنصلی بہی شربت سیب جسکا مزاج گرم اوپر لکھا گیا ہی اسی طرح امرود کا شربت اور جکو ترسے اور بہی کا مربی منجملہ انکے اون کے جو فساد اور استرخا معدہ کو مفید ہین جوارش جالینوس حب اصطمخیقون یہ سب دوائین اور اطریفل جس مین خبث الحدید داخل ہی وغیرہ

استرخاء معدہ اطریفل کبیر اطریفل جس مین خبث الحدید داخل ہی سفوف عبادہ روغن حیاۃ

حرارت معدہ کو شراب انگور خام مفید ہی

برودت معدہ جوارش عود معتدل روغن داماہون روغن قسط روغن شقائق حب کا نسخہ جوارش انجدان جوارش فنجنوش فنداپیقون نسخہ خوزی معجون شہریاران اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہی وہ جوارش جسمین السیپتر پڑتا ہی

بلۃ المعدہ یعنے معدہ کا تر اور نرم ہو جانا ایارج فیقرا حب ہندی ایارج ہوفقراطیس اطریفل سفوف جو حکیم عبادہ سے منقول ہوا ہی

درد معدہ معجون بزور جوارش تمری دوا رخنطیانا مارالاصول ایارج اندروماخس جوارش فلافلی معجون شہریاران مرہم قردمانا حب ہندی روغن گل دوا سے قسط جوارش جالینوس معجون خورسو وہ گولی جسکو ہمنے درد شکم کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہی ضماد حکیم قیلغریوس کا ارسطون کبیر دولے کرکم فلونیا معجون فودنج

ریاح معدہ سوطیرا بزرگ وار دجوارش خوزی اطریفل کبیر روغن ناردین

ورم معدہ قرص زرشک قرص غافث روغن مصطگی

صلابت معدہ روغن مصطگی

سقوط شہوت یعنے بھوک نہ لگنے کو جوارش کے اقسام اور کلکلانج فائدہ کرتی ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی

شہوت کلبی منجملہ انکی دوائون کے معجون کمونی ہی

فساد ہضم تریاق مثرودیطوس معجون فلاسفہ معجون قیصر جوارش خوزی جوارش سفرجلی خصوصًا وہ نسخہ سفرجلی کا جسکو ہمنے ممسک لکھا ہی اطریفل کبیر معجون مسک سنجرنیا کمونی جوارش عنبر سفوف ارسطاطالیس جوارش کا نسخہ سفوف کا نسخہ جوارش حبۃ الخضرا معجون یاقوت جو ہمارا نسخہ ہی جوارش کا دوسرا نسخہ اترج کا مربی جوارش کا اور نسخہ اور جوارش کا ہمارا نسخہ

فواق یعنے ہچکی کی دوا معجون قیصر اسکے واسطے بہت اچھی دوا ہی شراب بہی پودینہ کا شربت قرص مازریون

قی اور متلی قرص ارسطوماخس معجون کا نسخہ نمک ہندی خصوصًا بلغمی اور سوداوی قی کے واسطے شراب فاکہ خصوصًا صفراوی قی کے واسطے قرص بہی شراب نعناع شربت سیب اور شربت آلو بخارا غشی اور پیاس کو بھی فائدہ کرتا ہی شربت انگور خام قرص کافور قرص طباشیر بلکہ دست بھی آتے ہون

کھٹی ڈکار کو کمونی قرص کوکب معجون فلاسفی

ورم طحال سوطیرا امروسیا کلکلانج معجون انقردیا خوزی دھمرثا اور سوداوی کی بھی تنقیہ کرتا ہی بادمہرہ دولے کرکم دولے کبریت روغن بوسما معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ بنادریطوس ایارج کا ہمارا نسخہ نمک کا نسخہ مرہم قردمانا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ

برد امعا یعنے آنتون مین سردی کا خلل آجانا وہ گولی کہ آنتون کا تنقیہ کرتی ہی حب اصطمخیقون جو حکیم کندی سے منقول ہی

قولنج اور حبس طبیعت ارسطون کلکلانج روغن رشاد روغن بیدانجیر فیروزنوش شہریاران اور تمری اور حب قولنج کا درد پیدا ہو فلوبس اسقفی سفرجلی جو مسہل ہی جوارش ہندی جوارش قیصر اور اسی قولنج کے درد مین جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہی ایارج فیقرا معجون ہندی شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شیطرج اور قرص کا نسخہ اور معجون لہسن اور مسہلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جیسے حب اصطمخیقون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو خلط سودا کے واسطے لکھا گیا ہی حب شیطرج ایارج جالینوس حب افربیون جو دور کے مادہ کو جذب کرتی ہی اور پٹھے کی بھی کھال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہی

ایارج فیلغریوس جوارش قیصر شہریاران حب ابن الحارث حبس اسہال کے واسطے ترپاق مثرودیطوس سفرجلی ممسک مرہم کندی شراب انگور خام صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کا نسخہ نمک کا نسخہ صفراوی مزاج کے واسطے ایک قمحہ یعنے ایک کف دست نسخہ فنجنوش کا سفوف ارسطاطالیس شراب بہی شراب سیب بودینہ کا شربت امرود کا شربت بہی کا مربی قرص گلنار قرص طباشیر قرص بزور قرص یاسقراطون عشرہ

خون اور پیپ کے دست آنے کو قرص ویاسقراطون قرص گلنار

قروح امعا اور خراش امعا کو مثرودیطوس تریاق عزرہ معجون ہرمس قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا دوسرا نسخہ اثاناسیا وہ لے قیاد ملک قرص گلنار قرص دیاسقراطون قرص بزور

مغص یعنے مروڑہ کو قرص بزور بہت سخت مروڑہ کو فائدہ کرتا ہی فلیا فیروز نوش روغن ناردین سفوف

پیچش کو مقلیاثا معجون خوزموس قرص بزور قرص گلنار سفوف

ہیضہ کو تریاق جوارش ابی سلمہ جوارش حبۃ الخضرا

درد مقعد کو روغن کلکلانج

بواسیر کو جوارش مسک معجون ہندی حب کا نسخہ حب ابی ہبیرہ اور دواء جسکا عطیۃ اللہ نام ہی سفوف مقلیاثا روغن سندی

درد گردہ اور درد مثانہ تریاق مثرودیطوس تریاق عزرہ ہمارا نسخہ تریاق کا ایارج کا ہمارا نسخہ معجون کا کنج جوارش الجندان گردہ اور مثانہ کی برودت کے واسطے

گردہ اور مثانہ کی نفع کرنے والی دوا کل دوائین جو انکو قوت دیتی ہین قرص کاکنج رینڈی کا تیل وہ گولی جو گردہ کی برودت کے واسطے مفید ہی قرص امیری اور جوارش اور ان دونون کے درد کے واسطے معجون خوزموس دواے کرکم معجون کاکنج بادام کا مربی روغن سیعہ ان دونون کو گرم کرتا ہی

گردہ اور مثانہ کی پاک کرنے والی دوا اثنادریطوس مثرودیطوس انقردیا ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر دونون کی برودت کو بھی فائدہ کرتی ہی قرص کاکنج

استسقار مثانہ ایارج جالینوس اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہی اور دوسری اقسام کے اطریفل

درد مثانہ وہ گولی جو خون اور پیپ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہی معجون کاکنج قرص کاکنج

سلسل البول اور تقطیر البول معجون فلاسفہ ثلیثا جیسا لوگ کہتے ہین ایارج جالینوس سنگ مثانہ تریاق مثرودیطوس تریاق عزرہ امروسیا دواء المسک دوار الکبریت جو گولی کا نسخہ میامرین ہی

پیشاب مین اگر ریگ آتی ہو اسکو قرص ارسطوماخس نکال دیتا ہی

برودت رحم روغن سیعہ روغن نارجیل روغن ناردین روغن کلکلانج وغیرہا

ریاح رحم کا سکنجبین

درد رحم ثلیثا جیسا لوگ کہتے ہین انقردیا دحمرثا بادمہرہ فلونیا جو حاملہ عورتون کے درد رحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہی فیروز نوش ایارج ارکاغانیس حب کا نسخہ ضماد فیلغریوس دوا الکرکم فرزجہ کا نسخہ

اختناق رحم کلکلانج سرکہ عنصل او سکنجبین عنصلی

صلابت رحم حب کا نسخہ دوا کرکم روغن زعفران

فساد حیض کی اصلاح اثنادریطوس کلکلانج اقراص بزور معجون خبث الحدید سے ہوتی ہی

حاملہ عورتین اور جنین کی حفاظت کی دوا سفوف کا نسخہ تریاق حفظ جنین کا مثرودیطوس ثلیثا جیسا لوگ کہتے ہین قنطارغان فیروز نوش اقراص کا نسخہ

وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا سوطیر اثلیثا جیسا کہا گیا ہی معجون فلاسفہ معجون ہرمس انقردیا معجون بزور ایارج ارکاغانیس اثنادریطوس جوارش سحقونیا ضماد کا نسخہ جوارش ہندی جوارش قیصر خصوصا نقرس کے واسطے روغن سیعہ مفاصل کو گرم کردیتا ہی اور فضول کو مفاصل سے دفع کرتا ہی حقنہ کا نسخہ

عرق النسا کے واسطے جوارش کا نسخہ جو امراض بلغمی کے واسطے

لکھا گیا ہی دوا رقیا و ملک ایارج فیقرا روغن راشاد روغن قنفلا در وغن کلکلانج خصوصاً عرق النسا کے واسطے معجون کلکلانج خصوصاً ریاح مفاصل کے واسطے ایارج طمغوا خصوصاً ارتعاد مفاصل یعنے جوڑون مین تھرتھری پڑنے کے واسطے حب شیطرج کا نمک

درد پشت جو کمر کے پاس ہو ایارج ارکاغانیس حب النجاح حبالگو کی گولی روغن راشاد روغن کلکلانج روغن فربیون حب شیطرج حب آخر کلکلانج جوارش ہندی معجون خبث الحدید اخروٹ کا مربی

تمام پیٹھ کا درد حقنہ کا نسخہ

درد حقوین یعنے دونون کولون کا درد حب شیطرج کا ہمارا نسخہ زوفرا فربیون معجون ہرمس

دوسرا جملہ قرابادین کا ان مرکب دواؤن کے بیان مین جنکا تجربہ ہر مرض مین جداگانہ ہوا ہی — اس جملہ مین ہم ان مرکب دواؤن کا ذکر کرینگے جبکو خصوصیت ایک ایک مرض سے ہی اور اس بیان سے پہلے ان نسخون کو بھی یاد دلائینگے جنکا بیان پہلے جملہ مین ہو چکا ہی تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ ہو جاوے یا بہت زائد مقدار معالجات کی اُسکو معلوم ہو اور یہ ہماری یاد دہی اس طور پر ہی کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر ترکھجلی کے علاج کرنیکا ارادہ ہو پہلے اُسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جس مین ادویہ مفردہ کا بیان ہی دیکھے کہ ایک ہی ساعت مین تمام ادویہ جزئیہ یعنے ترکھجلی کی دوائین جدول مین کتاب دوم کے پائیگا پھر جب اُس کتاب کے دیکھنے کے بعد امراض جزئیہ کتاب سوم اور چہارم کا مطالعہ کریگا اور اسمین باب جرب یعنے ترکھجلی کا تلاش کریگا وہان پر بھی جو معالجات اس مرض کے مرقوم ہوے ہین اوسکے نزدیک حاضر ہو جائینگے پھر جب دونون کتابون کے مطالعہ سے فارغ ہوکر پانچوین کتاب قرابادین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی مرض کے محصور کر دینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ معالجات جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی ملیگی جس مین تمام معالجات یا اکثر کا حصول ہوگا — اس جملہ کو ہمنے چند مقالات پر منقسم کیا ہی

پہلا مقالہ سر کے حالات کے بیان مین اور جو کچھ سر مین ہی دماغ وغیرہ سے اون کا بیان

صداع یعنے درد سر کے واسطے ایک مخدر دوا ہی حکیم انطوس کی **اخلاط** اُسکے شیر قافا وانون جو ایک یتوع ہی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شیر خشخاش جسکو افیون کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ انیسون چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ بزر البنج چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سقمونیا چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین جب حاجت ہو سرکہ مین بھگو کر پیشانی پر لگائین جسکی حد ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک ہی اور اگر بیمار کو بھرا ہوا درد سر کے تب بھی ہو عوض سرکہ کے پانی مین گھول کر طلا کرنا چاہیے

قرص کا نسخہ جسکو حکیم انطونوس استعمال کرتا تھا حب الغار چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ سقمونیا افیون مرکی عصارہ آب انگور خام ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ تخم کرفس زعفران اور تمام ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سب کو بقدر کفایت سرکہ مین گوندھ کر قرص بنالین اور پیشانی پر لگائین

سعوط جسکو ناس کہتے ہین سر کا تنقیہ کرتا ہی اور جو شخص زمانہ دراز سے آشوب چشم مین گرفتار ہوا وسکو اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرتا ہی اور بہت سی رطوبت سر سے گراتا ہی **اخلاط** اُسکے کلونجی دو مثقال یعنے نو ماشہ نوشادر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ عصارہ قثاء الحمار ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم پیس کر اُس زیت میں گوندھین جسکو صفراویون کہتے ہین یا روغن سوسن یا روغن حنا مین اتنا گوندھین کہ اوس پگھلے ہوے موم کے قوام مین ہو جاے جسکو روغن مین گھلاتے ہین پھر اُسکو ایک برتن مین رکھ چھوڑین استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہی کہ دونون نتھنون کے اندر اوس کو لگا دیتے ہین اور بیمار سے کہتے ہین کہ ہوا کو دماغ کی طرف کھینچے

سعوط کا دوسرا نسخہ بدون اذیت کے دماغ کو پاک کرتا ہی اور کسی قسم کا درد اعضاے سر مین ہو اور درد سر کو توڑا ٹھہرا دیتا ہی یعنے سکون پیدا کرتا ہی **اخلاط** اُسکے بخور مریم آٹھ مثقال یعنے تین تولہ

تخم سوسن دو مثقال یعنے نو ماشہ نوزہ سرخ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سبکو ملاکر استعمال کرین

سعوط کا اور نسخہ بخور مریم تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ عصارہ برگ لبلاب ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا پانچ ماشہ قاقاونن چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی عصارہ قثاء الحمار چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی سب دواؤن کو ملاکر کسی شیشہ کے برتن مین باحتیاط اٹھا رکھین اور جب احتیاج ہو تھوڑی سی دوا لیکر عورت کے دودھ مین گھولکر ناس دلائین

سعوط فالج اور لقوہ اور استرخاء اعضا اور تھرتھری اور تمام درد کے اقسام جو سرد تر ہون اور جو سدہ برودت اور رطوبت سے عضل اور عصب مین پڑ جائین ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے بیخ حنظل کا نچوڑا ہوا پانی اور چقندر کا نچوڑا ہوا پانی اور بیخ رطبہ کا نچوڑا ہوا پانی ہر ایک بوزن ایک ملعقہ یعنے آٹھ ماشہ کلونجی اور اسپند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ پہلے کلونجی اور اسپند کو خوب پیس کر انھین نچوڑے ہوئے پانیون مین اچھی طرح سے ملائین پھر اُن دونون کو اُسی نچوڑے ہوئے پانی سے ملاکر یکجا کرین بعد اُسکے اٹھا رکھین جب احتیاج ہو اُس عورت کے دودھ مین جسکی گود مین لڑکی ہو گھولکر مریض کو ناس دین یہ ناس سدون کی تنقیح کرتا ہی اور دماغ کو گرم کرتا ہی اور سر کہ مین جسقدر فضول جمع ہون اُن کا اخراج کرکے دماغ کو پاک کردیتا ہی

سعوط کا دوسرا نسخہ جو درد اعضاے سر مین زمانہ دراز سے ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے مومیائی جوزبوا عنبر کافور و مشک ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لیکر جدا جدا پیسین پھر اُن سبکو روغن زنبق اور تھوڑا روغن بلسان مین ملاکر اس مین سے بوزن چھ حبہ یعنے چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق مین گھول کر سعوط کرائین

صفت ایارج تنقیہ دماغ کرتا ہی اور مجرب ہی کہ سر کو پاک کردیتا ہی اور جو فضول سر مین ہون اور جو بیماریان خراب سر کی ہون اون سب کو دور کرتا ہی اخلاط اُسکے شحم حنظل جسکو بیج اور چھلکے سے پاک کرلیا ہو دس مثقال یعنے پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور صبر اور اشق اور حاشا ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سقمونیاے بریان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ عصارہ افسنتین دو مثقال یعنے نو ماشہ پہلے دواؤن کو کوٹ چھان کر سفوف بنائین بعد اُسکے پانی مین گوندھ کر رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ

ایارج جو نطوس کی طرف منسوب ہی درد سر اور غشاوہ یعنے جو آنکھ مین جھلی پڑتی ہی اور درد معدہ اور طحال اور جگر کو مفید ہی اخلاط اُسکے کندر صاف شدہ اور غاریقون ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شحم حنظل جسکو چھلکہ اور دانہ سے صاف کرلیا ہو دو مثقال یعنے نو ماشہ اسطوخودوس اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ پوست خربق سیاہ اور صبر اور سقمونیا اور اسقیل بریان اور سنبل سلیخہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سندروس افربیون ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ خشک دواؤن کو پیسین اور گوند کے اقسام کو بھگوکر سب دواؤن کو ملادین مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کی ہی

صفت ایارج جو منسوب دیوس حکیم کیطرف ہی شحم حنظل جسکو پوست اور دانہ سے صاف کرلیا ہو اور کندر ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج تخم کرفس جبلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاوشیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب لسان العصافیر دارچینی سلیخہ زعفران زنجبیل جعدہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر اور گھول کر ملادین اور گولیان بناکر استعمال کرین

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہی تربد اور صبر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شحم حنظل سقمونیا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ انیسون اور نمک ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت قوی اسکی دو درہم یعنے سات ماشہ ہی اور ضعیف ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ

حب نافع سوداوی دردِ سر کو فائدہ کرتی ہے افتیمون اور غاریقون ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسفائج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ایارج سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی نمک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ بلیلہ سیاہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ حجر لاجورد دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کی ہے

حب نافع دردِ سر کے واسطے جو بلغم اور سودا سے ہو بلیلہ کابلی ہلیلہ اور آنولا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسطوخودوس دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شحم حنظل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افتیمون دو درہم یعنے سات ماشہ غاریقون آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد افتیمون ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حزبق سیاہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کی ہے

طبیخ مار الاصول ریندی کے تیل کے ساتھ بلغمی دردِ سر اور گنگوفی اور صرع کے واسطے پلایا جاتا ہے اخلاط اسکے پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ اذخر فودنج کوہی سنبل الطیب زراوند مدحرج ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شاہترہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی بلیلہ زرد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ چار ماشہ مصطگی ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی جعدہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب کو چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر پانی میں جوش دیں تاکہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہ جاے اس میں ایارج فیقرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بھگو دیں اور ہر روز تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یہ جوشاندہ اور ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریندی کا تیل ملا کر پیا کریں

مطبوخ جامع اخلاط کو باسہال دفع کرتا ہے بلیلہ سیاہ بلیلہ زرد بلیلہ کابلی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آلو بخارا انجیر آملی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی افتیمون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تین رطل یعنے تخمیناً آدھی چھٹانک سوا سیر پانی میں جوش دیں تا ایک ڈیڑھ رطل رہ جاے اسمین سے دو ثلث رطل یعنے بائیس تولہ لیکر اس میں ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تربد اور چار دانق یعنے دو ماشہ صبر اور غاریقون دو دانق یعنے ایک ماشہ ملا کر خوب ملیں اور چھان کر پی جائیں اور جو شخص ضعیف ہو اسکو چاہیے کہ پسی ہوی دوائیں نہ ڈالے مگر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ املتاس بیج نکال کر مل دیں اور پی جائیں

شقیقہ جسکو آدھا سیسی کہتے ہیں یہ قرص ہے جو اس درد کو نفع کرتا ہے اور پورا عمل کرتا ہے جسوقت دو تین مرتبہ کنپٹی پر ایک پیشانی سے دوسری پیشانی تک ملا کیا جاے اخلاط اسکے زعفران پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور فلفلہ یعنے سبز پھٹکری دس مثقال یعنے پونے چار تولہ مرکی اور سوریا اور افیون عصارہ انگور خام خشک شدہ وقلقطار یعنے زرد پھٹکری ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ صمغ عربی پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو پیس کر اس پر شراب قابض بقدر کفایت ڈالیں اور اتنا پیسیں جیسے شیاف پیسا جاتا ہے اور اسکے قرص بنا ڈالیں جب حاجت ہو سرکہ پانی ملا کر اسمین قرص گھول کر پیشانی پر لگائیں

دوا واسطے شقیقہ کہنہ فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ خلط زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ یعنے قرص زعفران افربیون نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ کبوتر کی بیٹ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ حب الغار اقین یعنے ایک قسم خاص کی دوا نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ سب دواؤن کو پیسکر ملائیں اور سرکہ میں گھول کر کنپٹی کا عضلہ اور آدھی کنپٹی پر جسطرف درد ہو طلا کریں

دوسرا مقالہ آنکھ کی بیماریون کی دوا کا بیان آشوب چشم اور دیگر مواد کا آنکھ کی طرف کھنچ کر آنا

شیاف جسکو ایک کحال نے باشندگان ناقلوس کے بنایا ہے نسخہ اسکا یہ ہے ماہیثا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ انزروت چھ مثقال یعنے نو تولہ ساذج بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ

عصارہ بیروج آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند اونیس مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کتیرا بارہ مثقال یعنے چار تولہ چھ ماشہ پانی مین گھول کر استعمال کرین

نسخہ شیاف جسکا نام جالب النوم رکھا ہی یعنے نیند پیدا کرتا ہی آنکھ کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہی اور اگر مواد قوی کی بطرف آنکھ کے کشش ہو اسکو روکتا ہی بیناچوبیس مثقال یعنے نو تولہ انزروت آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران اور مرکی افیون سرخ پھٹکری جلی ہوی ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ دواؤن کو آب باران سے گوندھ کر رکھ چھوڑین اور استعمال کے وقت انڈے کی سپیدی ملاکر استعمال کرین

صفت دوا لے ارسطراطس آنکھ کی ترکھجلی اور پرانے آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہی اور جس کان سے پیپ بہتی ہو اور جس قروح کا منہ ہونا دشوار ہو ان کو اور جو اکلہ مقعد مین پیدا ہوتا ہی اُس کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے جلا ہوا تانبا دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی ایک مثقال یعنے نو ماشہ پھٹکری سرخ جلی ہوی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سیاہ ثلث مثقال یعنے ڈیڑھ ماشہ زعفران نصف مثقال سوا دو ماشہ شراب نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ چھ رتی دوشاب انگور ساڑھے چار اوقیہ یعنے ساڑھے بارہ تولہ تین رتی خشک دواؤن کو شراب مین پیسکر جب خشک ہو جائین دوشاب انگور ملاکر پھر پیسین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور کسی برتن مین رکھکر نرم آنچ سے جوش دین بعد جوش دینے کے کسی تانبے کے برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین

طلا کا نسخہ جسکو حکیم فیلوکانس نے تیار کیا ہی مادہ کثیر اور درد شدید کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بزرالبنج آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کندر چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جو کے ستو اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ تین ماشہ بھنی ہوی ایک انڈے کی زردی عصارہ بیروج چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شراب قابض بقدر کفایت ملاکر قرص طیار کرین اُسکے بعد استعمال کرین

دوسرا نسخہ جسکو تخفی کہتے ہین تانبا جلا ہوا اور دھلا ہوا بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ فلفل سپید چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرین

شیاف کا اور نسخہ حمام مین نہانے سے پہلے استعمال کیا جاتا ہی مواد کثیرہ جو آنکھون مین بہہ کر آتے ہین اون کو عضو صاحب قوت کر آنکھ مین تری بدشواری آتی ہو اور ورم کی رنگت سپیدی مائل ہو اس طرح پر کہ آشوب چشم کے آثار مین سے نشانی وہی ورم ہو جس نے سپیدی چشم سیاہی شدید پر آگئی ہو اس شیاف کا استعمال اسی وقت مناسب ہی جس وقت بیمار کو حمام مین داخل ہونے کا حکم دیا جاے اسی کے بعد اس شیاف کو لگانا چاہیے اخلاط اُسکے وہ پتھر جس کا نام مخطوس ہی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کندر سات مثقال یعنے دو تولہ چھ ماشہ تانبہ یعنے جلا ہوا اور دھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شراب مین بقدر کفایت گوندھ کر اُٹھا رکھین اور استعمال کے وقت انڈے کی سپیدی مین پتلا پتلا گھول کر آنکھ مین ٹپکائین اور کئی مرتبہ اسی طرح ٹپکاتے رہین

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل حمام کے استعمال کیا جاتا ہی اس نسخہ کو ارسیاس نامے کحال نے مرکب کیا ہی آنکھ کے دردہاے شدیدہ کو نفع کرتا ہی اور آنکھ کے درد ہر وندہ مین بہت سی تسکین دیتا ہی اور پرانے آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے صبر آٹھ مثقال یعنے تین تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اقلیمیا چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کندر تین مثقال یعنے چودہ ماشہ ان دواؤن کو اس شراب مین گوندھین جسکا نام قندلیسون ہی اور انڈے کی سپیدی ملاکر خوب باریک پیسین اس طرح پر استعمال کرین کہ ایذا انھونے پاے اور مناسب ہی کہ سلائی مین لگا کر اس دوا کو آنکھ مین تین تین یا چار چار گھنٹے کے بعد لگایا کرین اور اتنے زمانہ تک آنکھ کو تعب اور حرکت سے بچائین اور

بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دین
شیاف منجح جو ہمروزہ آنکھ کے درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور اسکا نام کلیب بھی ہی یعنے ورم کی تحلیل کرتا ہی اور اس کو فورًا شگافتہ کردیتا ہی اخلاط اُسکے سنگ سرمہ اقاقیا ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اقلیمیا چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ جلا ہوا تانبا اور دھویا ہوا چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سنبل اور رسوت ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جند بیدستر صبر اور افیون سبز پھٹکری جلی ہوی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ گوند چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤنکو گوندھین جسمین گلاب کا پھول جوش دیا ہو اور انڈے کی سپیدی مین ملاکر استعمال کرین مگر گیسقدر گاڑھا قوام ہے

شیاف جسکو جالینوس نے مرکب کیا ہی اسکو موافق ساذج بھی کہتے ہین بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہی اور آنکھون کی بیماری کو بعد ثبوت زمانہ انحطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے قلیمیا بجھی ہوی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ اقاقیا چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ افیون اور رسوت ساذج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر جند بیدستر ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی سپیدہ قلعی سنگ سرمہ دھلا ہوا ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ پہلے سب دواؤن کو پانی مین گوندھ کر رکھ چھوڑین اور انڈے کی سپیدی مین ملاکر استعمال کرین اس دوا کا استعمال ابتدا مرض مین بھی ہوتا ہی

شیاف جسکا نام قعنس ہی اس شیاف کو ایک شاہزادے کی عورت نے بنایا تھا سخت اقسام کے درد جو آنکھ مین ہون اُن کو فائدہ کرتا ہی اقلیمیا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سپیدہ دھلا ہوا چالیس یعنے پندرہ تولہ نشاستہ کتیرا اقاقیہ افیون ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران مین گوندھ کر رکھ چھوڑین جب وقت وہ آئے اس شیاف کے لگانے کی حاجت ہو چار انڈون کی سپیدی اس مین ملاکر استعمال کرین مگر انڈے تازہ ہون

شیاف جو بلقب صفی مشہور ہی اقلیمیا سوختہ بجھی ہوے اور طین شاموس سپیدہ قلعی ہر ایک بیس مثقال تانبے کا چھیلن دھلا ہوا اقاقیا نشاستہ کتیرا ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ کتیرا پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ دس ماشہ صمغ عربی پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب باران مین گوندھ کر رکھ چھوڑین اور انڈے کی سپیدی ملاکر استعمال کرین

شیاف جسکا نام کوکب ہی ایسا ستارہ ہی جسکی قوت کبھی مغلوب نہین ہوتی سخت اقسام کے درد اور شور اور موسرج جو ایک فرونی آنکھ مین چونٹی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جسمین سرخی اور کبودی طبقہ عنبیہ کی ہو نکلتی ہی اُس کو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن مین تاکل ہو اور پرانی بیماریون کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہی اور جلا دیتا ہی نشانات کو بھی دور کرتا ہی اخلاط اُسکے اقلیمیا سوختہ اور دھلی ہوی سپیدہ قلعی دھلا ہوا ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سنگ سرمہ اور نشاستہ ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ راکھ اون بھٹیون کی جس مین تانبے کو معدنی چرک وغیرہ سے خالص کرلیتے ہین اور جلا ہوا سیسہ دھلا ہوا اور طین شاموس ہر واحد آٹھ مثقال یعنے تین تولہ مرکی دو مثقال یعنے نو ماشہ افیون دو مثقال یعنے نو ماشہ کتیرا آٹھ مثقال یعنے تین تولہ آب باران سے گوندھ کر طیار کرین

شیاف بار فراطس یہ شیاف بہت بکار آمد ہی اقلیمیا اور زعفران ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا چھیلن ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ شابورقان کا چھیلن صاف کیا ہوا اور آبار یعنے رانگ جلا ہوا اور دھلا ہوا ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب دو مثقال یعنے نو ماشہ اقاقیا دو مثقال یعنے نو ماشہ عصارہ گلسرخ اور صمغ عربی ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران کے گوندھا جاتا ہی

شیاف جسکا لقب دبرودی ہی حکیم نقلیس نے اسکو بنایا ہی درد شدید کو اور لطیف مواد جو بکثرت آنکھ کی طرف کھنچتے ہون اون کو اور شور اور

جو سرج کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون سدس شقال یعنے چہرتی سنبل الطیب سدس شقال یعنے چہرتی صمغ عربی تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ آب باران مین گوندہ کر اُسکا استعمال اُنڈے کی سپیدی مین ملاکر کیا جاتا ہی

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکا لقب حس کیا گیا ہی انھین امراض مذکورہ بالا کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ نشاستہ چہہ شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ کتیرا آٹھ شقال یعنے تین تولہ عصارہ برگ سرو مین گوندہ کر طیار کیا جاتا ہی

شیاف وردی جسکو حکیم طاوانطینوس نے بنایا ہی گلسرخ تازہ بارہ شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ خاکستر اوس بھٹی کی جس مین تانبے کی تخلیص کیجاتی ہی اور سنبل اور زعفران اور افیون اور گوند ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ آب باران مین گوندہ کر طیار کرین

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکو حکیم دیاغوراس نے بنایا ہی اور اُسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہین درد شدید اور ان مقامات کو جسمین دانے ہون اور اون گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قرنیہ مین ہون اور بوسیر چشم کو اور اوس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکہ مین کھنچ رہا ہو اور اوس آشوب چشم کہنہ کو جسکا دور ہونا دشوار ہو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے گلسرخ تازہ زیرہ برآوردہ بہتر شقال یعنے ستائیس تولہ اقلیمیا سوختہ اور دھلی ہوی چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران چہہ شقال یعنے سوا دو تولہ افیون تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سنگ سرمہ تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ اور بعض لوگ اس مین چہہ شقال یعنے سوا دو تولہ تانبے کا چھیلن دو شقال یعنے نو ماشہ سنبل الطیب اور دو شقال یعنے نو ماشہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ اور بعض آدمی چہہ شقال مرکی یعنے سوا دو تولہ زنگار دو شقال یعنے نو ماشہ اور ایک قوم تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زنگار اور چوبیس شقال صمغ عربی ملاتے ہین یہ دوائین آب باران سے گندہ کر شیاف تیار ہوتا ہی اور دودہ کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہی

شیاف سنبح یاسمین ملاکر بنایا جاتا ہی آنکہ مین جو کشش مواد کی ہو اُسکو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے اقاقیا عصارہ یاسمین ہر ایک اڑتالیس شقال یعنے اٹھارہ تولہ راکھ اون سیپیون کی جسمین تانبا معدنی جرک سے صاف کیا جاتا ہی اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنے نو تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ اور ایک نسخہ مین چہہ شقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ بنگ چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ شراب مین گوندہ کر تیار کرین

شیاف جسکو تفاحی کہتے ہین اوس شخص کے لائق ہی جسکی آنکہ کسی دوا کی برداشت نکر سکتی ہو پھنسی اور گہرے زخم جو آنکہ مین ہون اور جسپر آنکہ مین تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قرنیہ سے اوسکو اور بوسیر چشم یعنے پرواز کو اور جو مادہ بکثرت آنکہ مین آتا ہو اُسکو اور جو بیماریان تھوڑے دنون سے پیدا ہوئی ہون اون کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے اقلیمیا سوختہ جسکو دودہ مین بجھایا ہو سولہ شقال یعنے چہہ تولہ سپیدہ قلعی دھلا ہوا آٹھ شقال یعنے تین تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ کتیرا دو شقال یعنے نو ماشہ آب فطر یعنے کماۃ مین گوندہ کر سپیدی بیضہ کے ہمراہ استعمال کرین

شیاف جسکا نام مشتق اوس حکیم کے نام سے ہی جسنے اسکو مرکب کیا ہی اور اُسکو مودیاس حکیم کہتے ہین یہ شیاف بہت بکار آمد ہی آنکہون کے پرانے درد کو اور بڑے کویہ سے آنکہ کے منجملہ دونون گوشہ چشم کے جو گوشت جاتا رہا ہو اس کو فائدہ کرتا ہی اور یہی مرض آنکہ کا وہ ہی جسکا نام دمعہ ہی اور جو خراج یعنے پہوڑا کہ اسی کویہ مین نکلتا ہی اور وہی ناصور ہو جاتا ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے اقلیمیا بھنی ہوی اور شادنج سوختہ اور شستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنے ساڑھے دس تولہ راکھ اُس بھٹی کی جسمین تانبا صاف کیا جاتا ہی چوبیس شقال یعنے نو تولہ مرکی اڑتالیس شقال یعنے اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑہ تولہ افیون آٹھ شقال یعنے تین تولہ فلفل سپید تیس دانہ صمغ عربی چہہ شقال یعنے سوا دو تولہ شراب مین گوندہا جاتا ہی اور سپیدی بیضہ ملاکر اُن

مقامات پر لگایا جاتا ہی جن مین یہ امراض تھوڑے دنون سے پیدا ہوے ہون اور قوام اسکا رقیق بنانا چاہیے بعض آدمی بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ زعفران بھی اسمین ڈالتے ہین

شیاف ہوائی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہی اسکی خاصیت یہ ہی کہ ہر قسم کے آشوب چشم کو روکتا ہی اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ مین ہو اور جو چیز آنکھ مین پڑ گئی ہو اوسکو اور جو نشان آنکھ مین پڑ گئے ہون ان کو فائدہ کرتا ہی اور جب آنکھ مین بطور سرمہ کے لگایا جاے اُسکی ایسی حفاظت کرتا ہی کہ سر وقت لگانے کے اور بعد لگانے کے پھر کبھی اس آنکھ مین کدورت نہین آتی اخلاط اُسکے سپیدہ قلعی اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ اقلیمیاے قبرسی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ ہندوستان کی بنی ہوئی روشنائی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ارمانیون اور وہ دوا جسکو فوربیقون کہتے ہین جس کا ترجمہ عربی زبان مین خربُی سے کیا جاتا ہی اور عصارہ انگور خام خشک شدہ اور افیون ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید چھ مثقال روغن بلسان آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اور ایک نسخہ مین چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ گوند سولہ مثقال یعنے چھ تولہ دارچینی دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ کر آب فطر مین گوندھ کر استعمال کرین

یہ دوا ورم شدید کو فائدہ کرتی ہی اور آنکھ کے اُس ورم کو جو غلبہ حرارت سے ہیجان مین آتا ہی افیون کتیرا فیلزہرہ سپیدہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ صمغ عربی بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سب کو کوٹ پیسکر درست کرین اُسکے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل یعنے پونے چھتیس تولہ آب باران مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی باقی رہ جاے بعد اُسکے پانی کو چھان لین اسی پانی مین پسی ہوی دوائین گوندھ کر شیاف برابر دانہ نخود کے بنائین اور سایہ مین خشک کرین جب آنکھ مین اسکا لگانا منظور ہو سرد پانی یا عورت کا دودھ یا بیضہ مین گھسکر لگائین یا بہی کو سیب کے ٹکڑے یا تانبے کے برتن مین پانی ڈال کر جوش دین اور اوسی پانی مین گھسکر آنکھ مین لگائین صبح کے وقت گیارہ یا سات سلای پھیرنی چاہیے اور اسی قدر رات کو اُسکے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ مین کھنچ کر آتی ہی دور ہو جاتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی ورم کو دور کرتی ہی

یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہی اور ورم مین سکون پیدا کرتی ہی اور جو تری آنکھ مین آتی ہی اس کو دور کرتی ہی اور حرارت چشم مین سکون پیدا کرتی ہی اخلاط اُسکے شیاف مامیثا اڑتالیس درہم یعنے اٹھارہ تولہ زعفران چوبیس مثقال یعنے سات تولہ افیون بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فیلزہرہ اور قرص عصارہ بنگ سپید جو خشک ہو گیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تازہ گلاب سپید پھول کی پنکھریان جنکی جڑین کاٹ ڈالی ہوئین چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ گوند اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ پیسکر آب باران اور آب اکلیل الملک مین گوندھ کر تیار کرین اگر اکلیل الملک تازہ ملجاے پتیون سے پانی نچوڑین اور اگر خشک ہو اُسکو جوش دیکر پانی کو صاف کرلین اور دواون کو پیس کر اسی پانی مین گوندھین اور چھوٹی چھوٹی گولیان برابر دانہ نخود کے بنا دین اور خشک کرین جب آنکھ مین لگانا منظور ہو تانبے کے پتر یا بہی مین سرد پانی یا عورت کے دودھ یا انڈے کی سپیدی مین گھسکر صبح و شام لگا دین

دوا جسکا نام اکیثرین احمر ہی ان قروح کو فائدہ کرتی ہی جو آنکھ مین ہون اور حرارت شدید چشم کو مفید ہی اور جو رطوبت اور تری کثرت فضول سے آنکھ مین کھنچ کر آتی ہو دور کر دیتی ہی اور پردۂ چشم کو قوی کرتی ہی اخلاط اُسکے افیون اور شادنج صفر یعنے زرد اور کانسی جلایا ہوا اور گیہون کا نشاستہ ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ گوند اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سپیدہ چوسٹھ درہم یعنے اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ اقلیمیا اٹھائیس درہم یعنے آٹھ تولہ دو ماشہ پہلے شادنج اور کانسی جلی ہوی کو پانی مین جداگانہ اچھی طرح پیسین بعد اُسکے سب دواؤنکو ملاکر پیسین جب مثل سرمہ کے باریک ہو جاے اُسکو آنکھ مین بطور سنگ سرمہ کے لگائین

صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہی شدت کو اور حرارت کی فائدہ کرتی ہی جبکہ آنکھ مین ہیجان ہوتا ہی اور جو رطوبت آنکھ مین کھنچکر آتی ہی اُسکو قطع کرتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی درد مین سکون پیدا کرتا ہی

برگ گل خشک شدہ اور پوست انار شیرین تر و تازہ اور مسور ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر ایک رطل پانی یعنے چوبیس تولہ میں ڈالین اور اچھی طرح جوش دین اور صاف کرکے خوب کوٹین اور تھوڑا سا پانی اور روغن گل ملا کر آنکھ پر لگائین

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہی بشرطیکہ وہ درد حرارت سے ہو زعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جسکو ہندی مین لائے کہتے ہین ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر کوٹین اور پیسین اور ابتدا ر زمانہ مین درد کے سرکہ یا آب کاسنی تازہ یا آب فوفیرا جو دلے مشہور ہی یا بھنگ کا پانی یا آب کشنیز تازہ مین ملا کر لگائین اور جب زمانہ درد کا زیادہ گذر جاے پھر اُس دوا کو آنکھ اور پیشانی اور جبین یعنے جہان تک طول اور عرض کل پیشانی کا ہی طلا نامی شراب ملا کر کسی قدر گرم کرکے اُن مقامات پر لگائین یا جو کے ستو چار درہم یعنے چودہ ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنے سات ماشہ افیون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سبکو پیسکر روغن گل مین گھیپ کر جس آنکھ مین آشوب یا ورم گرم ہو اُسپر رکھین

سرمہ جسکا نام اسطاطیقون ہی آنکھ کے میلے بد رنگ ہونے اور اُسکی سرخی کو فائدہ کرتا ہی جسوقت آنکھ مین ٹپکایا جاے اور جسوقت ابتدا ر اقسام نزول مین آنکھ مین لگایا جاے اور جسوقت کحل وردی اسمین ملایا جاے اخلاط اُسکے اقلیمیا اور جلا ہوا تانبا اور صبر ہر واحد ایک جز سنبل اور مرکی ہر واحد پانچ جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف جز اقاقیا صاف چار جز رسوت پانچ جز گوند چار جز پہلے اقلیمیا اور تانبے اور صبر اور اقاقیا کو آب شیرین مین چار مہینے پیسین بعد اُسکے رسوت اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھرل مین پانچ دن پیسین اُسکے بعد جو دوائین پہلے چار مہینے پس چکی ہین اُن مین اسکو ملائین اور گوند کو پانی مین اتنا بھگوئین کہ گھل جاے اور بعد پگھلنے کے دواؤن کو اسپر ڈالین اور پیسکر خوب ملا دین پھر اسکے بعد قرص یا گولیان بنالین اور پھر بطور سرمہ کے لگائین انشاء اللہ

سرمہ جلا اقسام درد چشم کو جو نزلہ سے پیدا ہوں مفید ہی اخلاط اُسکے برگ علیق جسکو توت سہ گل کہتے ہین لیکر نچوڑین اور صاف کرین اور کھرل مین اُسکو پیسین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاے گاڑھے ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا پیسین بعد اُسکے ہموزن اُسکے گوند لیکر پانی مین اتنی دیر بھگوئین کہ گھل جاے اور مثل شہد کے ہو جاے پھر اُسکو علیق کے پانی مین ملا دین اور چند روز پڑا رہنے دین تا اینکہ خشک ہو جاے اور گولیان بندھ سکین بعد اُسکے گولی بنا کر سایہ مین خشک کرین اور بطور سرمہ کے لگائین

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھنسیان اور آنکھ مین جو ریم پڑ جاے جاننا چاہیے کہ شیاف کوکب جو اوپر مذکور ہو چکا ہی ان امراض کو بہت مفید ہی اسی طرح وہ شیاف جسکو شیاف منجح کی سرخی سے لکھا ہی اور شیاف تفاحی نہایت درجہ کی دوا ہی

شیاف جو منسوب طرف ماجور کے ہی پرانی بیماریون کو اور رودہ پیپ جو آنکھ مین ہوتی ہی اسکو مفید ہی اخلاط اُسکے توتیا تیس مثقال یعنے بارہ تولہ اور تانبا جلا ہوا بائیس مثقال یعنے سوا آٹھ تولہ زعفران سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شادنہ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ فلفل سپید چالیس عدد صمغ عربی چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب مین گوندھ کر طیار کرین اور دوسرے نسخے مین ہی کہ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ افیون اسمین بڑھا دین

خروق قرنیہ یعنے طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام اقسام مورسج کو مفید ہی

قرور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھون کو بھر دیتا ہی بڑی سیپی جلی ہوئی اور شادنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ پر چھڑکین

غرب جس شیاف کو حکیم سوریاف نے مرکب کیا ہی غرب یعنے ناصور گوشہ چشم کو مفید ہی اور اوپر مذکور ہو چکا ہی

سپیدی چشم اور قروح کے نشانات — سپیدی چشم کو دوا ے قبطی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہی اور چھپکلی کی بیٹ سے سرمہ لگانا بھی مفید ہی

شیاف زرد شیاف اصغر جو مشہور بنام خلاف مکد ہی جھلی جو آنکھ مین

پڑجاے اور تاریکی چشم اور پرانی بیماریون کو فائدہ کرتا ہے اور نشانات کو اور جو صلابت کے اقسام آنکھ مین ہون ان کو بھی فائدہ کرتا ہے اقلیمیا چھ مثقال یعنے نو تولہ عصارہ انگور خام جو خشک ہوگیا ہو بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ نوشادر بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون آٹھ مثقال یعنے تین تولہ صمغ عربی چھبیس مثقال یعنے نو تولہ سپیدہ قلعی چھبیس مثقال یعنے نو تولہ زعفران سولہ مثقال یعنے چھ تولہ فلفل سفید چھبیس مثقال یعنے نو تولہ آب باران مین گوندھ کر طیار کرین

کحل عجیب اسکا تجربہ کرکے بڑی تعریف کی ہے کہ سپیدی چشم اور دھندلاپن کے مرض مین بہت فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ مسیح نامی طبیب کا ہے اور آنکھ کی جھلی کو دور کردیتا ہے جس قسم کی گندگی پلکون مین لگی ہو اُس کو زائل کرتا ہے بصارت کو تیز کرتا ہے اخلاط اُسکے توتیاے ہندی ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ سنگ سرمہ اصفہانی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مارقشیشا ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ جلا ہوا تانبا دو درہم اور دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ اور ایک رتی آبگینہ سے جو رطوبت ٹپکتی ہے بوقت اسکے بنانے کے جب سجی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ زجاج فرعونی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ اقلیمیا ذہبی اور اقلیمیاے فضی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شادنج ایک درہم بسد اور مروارید کوچک اور تانبا کا چھیلن ہر ایک دو دانق شیح ارمنی سوختہ دو درہم اور دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ اور ایک رتی سب دوائین آب باران سے پیس کر جب خوب پس جائین ایک دانق کافور اور ایک قیراط مشک اون پر بڑھا دین اور ملا کر پھر پیس دین اور سایہ مین خشک کرین اور بوقت استعمال کے سیپی مین پانی ملا کر گھسکر بطور سرمہ کے لگائین

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہے اور مجرب ہے اور عجیب دوا ہے ہڑتال زرد یعنے سونا مکھی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پارہ ساڑھے تین ماشہ دونون ملا کر پیسین اور ٹین کے نلے مین بھر کر اُسکے منھ کو آٹا گوندھ کر بند کردین اور سارے نلے کو بھی آٹا گوندھ کر لگائین کہ اسکا جرم نہ جاے پھر اس پر مٹی جس مین بال مقرض کرکے ملائین ہون اور گوندھا ہو لگائین اور پھر اس پر سلوک کو ڈالین اور پھر اس پر چکنی

مٹی کی اور چڑھائین اب اسکی گل حکمت سے فراغت ہوی بعد خشک ہوجانے کے اسکو کوئلہ کی آنچ پر لٹائین اسقدر کہ مثل پتھر کے سخت ہوجاے اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جاے اب اسکو آگ سے نکال کر سرد ہونے کے بعد دوا کو الگ نکال لین اور اقلیمیاے سپید کو پیسکر اسی دواے سوختہ مین ملا دین بوزن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کے اور پھر دوسرے نلے مین اسکو بھر دین اور اسی طرح کپڑ مٹی اور گل حکمت اور آنچ کرین جس طرح ابھی مذکور ہوچکا ہے جب پتھر جیسا اور سخت ہوجاے دوا کو نکال کر کتان یعنے السی کی پتیان جنکو گندم بار کے بارش سے پہلے توڑ لیا ہو اور آسمانی پانی کی ایک بوند بھی اُن پر نہ پڑے ہو اون خشک پتیون کو بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور مروارید ناسفتہ نصف درہم یعنے سوا دو ماشہ اُن دونون دواؤن کو نرم پیس کر ہمراہ سب ادویہ کے پھر اچھی طرح سے پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاے جب اس سرمہ سے علاج کرنا منظور ہو بیخ سوسن کے عصارہ یعنے اسکا پانی نچوڑ کر تین دن مریض کی آنکھ مین بطور سرمہ کے اسی عصارہ کو پتلی لگائین اور بعد پہلی اسکا استعمال تین روز کرکے پھر اس سرمہ کو چوتھے روز لگائین اور پھر یہ طریقہ جاری رکھین کہ ایک دن عصارہ بیخ سوسن آنکھ مین لگایا جاے اور ایک روز یہ سرمہ

ذرور واسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا آنکھ مین چھڑکی جاتی ہے نمک اور اشق اور سرطان بحری یعنے دریای کیکڑا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودا دو درہم یعنے سات ماشہ تخم گاؤ اور بورہ ارمنی ہر ایک سات ماشہ ملح اندرانی یعنے سیاہ نمک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سپید مرچ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سمندر پھین چار درہم یعنے چودہ ماشہ انڈے کے چھلکے جو بچہ نکلنے کے بعد رہ جاتے ہین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ برادہ مسن یعنے اُس مرکب پتھر کا برادہ جس سے استرہ تیز کیا جاتا ہے اور جسکو بارھیِ سان کہتے ہین پانچ درہم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ جب یعنے سو سمار کی مینگنی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مروارید ناسفتہ جو چھوٹے قسم کے ہین چار درہم یعنے

چو وہ ماشہ

سبل کی دوا آنکھ مین ایک پردہ جھلی خشک یا تر پڑتی ہی اور کھجلاتی ہی اسکو سبل کہتے ہین

سرمہ جو بیچ سبل کے واسطے تجربہ کیا گیا اور اُسکے بہت سی تعریف کی گئی ہی اخلاط اُسکے مرغی کے انڈون کے چھلکے اُسی وقت فوراً لئے جائین جسوقت اُنسے بچہ برآمد ہوا ہو اونکو دس دن پرانے سرکہ مین جوش دین اور بعد اُسکے اونکو صاف کرکے کانچ کے شیشے یا ہوا مٹی کے برتن مین جو پکا ہوا ہو رکھین یعنی کچا برتن نہو اوس برتن کو کسی ایسے کھلی ہوی جگہ مین رکھین جو دھوئین اور چرک سے کالے اور سیاہ ہو گئی ہو اور دھوپ کا بھی گذر اسمین بخوبی ہوتا ہو اور رطوبت سرکہ کی سوکھ جائے بعد خشک ہونے کے اسکو پیسین اور بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین

دمعہ کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکہ کہتے ہین ۔ شیاف منجح جسکو حکیم سوریا نے مرکب کیا ہی اور اسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا دمعہ کو مفید ہی اور شیاف حکیم انطوساموں جسکو اب ہم لکھتے ہین وہ بھی اور جس شیاف کو حکیم مسیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہی جسمین توتیا یعنی حبت ہوا داخل ہی وہ بھی مفید ہی

پلکون کا موٹا ہونا اور اون کا سخت اور درشت ہو جانا اس مرض کو وہ سرمہ مفید ہی جسکا نام پوسانذروس مشہور ہی اور ہم اُسکو جرب یعنی تر کھجلی کے باب مین لکھینگے اور جو دوا حکیم ارسطو اطس کی ایجاد سے لکھی گئی وہ بھی اور شیاف توتیا سے حکیم مسیح والا جو سپیدی چشم مین مذکور ہوا وہ بھی مفید ہی

شیاف قبطی مصری یہ شیاف صلابات یعنی آنکھون کی ہر ایک چیز پر کی سختی اور سپیدی کو مفید ہی اور جو پردہ خواہ جھلی سخت آنکھ مین پڑ گئی ہوا اسکو فوراً دور کر دیتا ہی اخلاط اُسکے زنگار اور اشق ہر ایک چھ مثقال یعنی دو تولہ تین ماشہ ملح محتفر یعنی نمک کھدا ہوا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل یعنی اندرائن کا پھل تین مثقال اور دو ثلث ایک مثقال کی جو برابر ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ کی ہی تلخہ گاؤ دو مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہی بورہ سیاہ ڈیڑھ مثقال یعنی پونے سات ماشہ فلفل سپید چالیس دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوانوش جو برابر چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کے ہی گرہ یہ سب اوویہ برابر سات اوقیہ کے یعنی اونیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی ہو پھر سب اجزا ملا کر کسی برتن مین اٹھا رکھین

شیاف کہ جسکا نام ارسطوشاموں رکھا ہی یہ شیاف مفید ہی واسطے مادہ کی کھینچ کر آنکھ مین اور پلکون کے گرانی اور بوجھل ہونے کو اور سر پلکون کی خشونت اور درشتی کو اور دونون گوشہ چشم کے کھجلانے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا ناکل یعنی کسی مادہ کی سڑ جانے کو آنکھ مین فائدہ کرتا ہی اور جو رطوبت بہت سی آنکھ مین آجاے اُسکو اور جھلیون کے اوپچے ہو جانے کو مفید ہی اور نشانہاے چشم اور صلابت ہاے چشم کو دور کر دیتا ہی اخلاط اُسکے شدنہ یعنی سنگ سرمہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ تانبا جلا ہوا اور سپیدہ قلعی ہر ایک دو مثقال یعنی نو ماشہ زعفران اور مرکی اور قنار کندر اور زنگار اور سنبر سود ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ فلفل سپید نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ صمغ عربی دو مثقال یعنی نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب مین اور استعمال کرین اس طرح کہ اوسکو پہلے پانی مین گھولین

شیاف زرد جسکا نام قالیحر یلیس ہی اور یہ شیاف منجح یعنی بکار آمد ہی جو کہ آنکھ کی تر کھجلی اور دونون گوشے کے سڑ جانے کو اور زیادہ کھجلی جو آنکھ مین ہو اور پلکون کے بھاری ہونے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے قلیمیا اشتی مثقال یعنی تیس تولہ سپید پھٹکری چالیس مثقال یعنی پندرہ تولہ آب باران مین گوندھ کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین

آنکھ کی تر اور خشک کھجلی شیاف ہندی خشک کھجلی کو فائدہ کرتا ہی اور ایک سرمہ کی خطا ہی جسکو افریطن نامے کحال نے بنایا ہی جو سوکھی کھجلی اور پلکون کی موٹے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے قلیمیا سے قبرسی جو بیس مثقال یعنی نو تولہ شادنہ چھ مثقال یعنی ڈھائی تولہ اور ایک نسخہ مین سولہ مثقال جسکے چھ تولہ ہوے سب کو اتنا کوٹین کہ مثل ستو کے ہو جاے اور شہد مین گوندھ کر بحفاظت رکھ چھوڑین اور ضرورت کے وقت شراب مین ڈالین بعد اسکے خشک کپڑے مین چھانین اور مثل غبار کے باریک پیسین اور پھر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین

کحل افاقیطون حکیم کا جو آنکھ کی کھجلی اور رطوبت اور دونون کوے کے سڑ جانے کو اور تر کھجلی جو پلکون مین شدت ہو اوسکو فائدہ کرتا ہی

اخلاط اسکے قلیمیا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے شہد مین
ڈال کر مٹی کے کوزے مین رکھکر منھ اسکا بند کرے اور بیچ مین اسکے ایک
سوراخ کرے تاکہ دھوان نکلنے کی راہ بن جاے بعد اسکے اوس برتن
کو بیچ مین کوئلون کے آگ مین رکھے کہ سوراخ اوپر رہے جب قلیمیا
جلنے لگے دھوان اسمین سے اوٹھے دھوئین کی رنگت دیکھنا چاہیے
جب تک سیاہ دھوان رہے دوا جلنے دے جب دھوان سپید نکلنے
لگے جانتا چاہیے کہ دوا خوب جل گئی اب برتن کو آگ پر سے اوتارلین اور قلیمیا
کو برتن سے نکالین اور اسپر اتنی شراب ڈالین کہ سرد ہو جاے پھر اسکو
کھرل مین رکھکر پیسین اور خشک کرکے بحفاظت رکھ چھوڑین جب آنکھ مین
لگانا منظور ہو سلائی مین لگا کر آنکھ مین پھیرین جو ... ... پیدا ہو گیا
قلیمیا پڑی ہے اسکا نسخہ یہ ہے قلیمیا ... مذکور آٹھ مثقال یعنے تین تولہ تانبا جلا
ہوا آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سنگ سرمہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سب
بحفاظت رکھ چھوڑین اور صبح اور شام سلائی اسکی پلکون پر پھیرا
کرین

شیاف اقولوثیوس آنکھ کے جلجانے کو اور پلکون کے گرجانے کو
اور آنکھ کی بیماریون کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے شادنج جلایا ہوا اور دھویا ہوا
بتیس مثقال یعنے بارہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ
وہ پتھر جسکا نام سمجلسطوس ہے جلا ہوا اور دھویا ہوا بتیس مثقال یعنے بارہ تولہ
زنگار جلا ہوا سولہ مثقال یعنے چھ تولہ افیون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ
ماشہ اور ایک نسخہ مین افیون چھ مثقال یعنے سوا تین تولہ قلیمیا چار مثقال
یعنے ایک تولہ دو ماشہ قلقطار یعنے پھٹکری بریان چار مثقال یعنے
ڈیڑھ تولہ گوند سولہ مثقال یعنے چھ تولہ کوٹ چھان کر آب باران سے
خمیر کرین

پانی کا اترنا اور شعیرہ آنکھ مین پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فانیسوس نے ایسا
نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہے اخلاط اسکے تلخہ گاؤ اور تانبے کے
برتن مین دس روز تک رکھ چھوڑین بعد اسکے بارہ مثقال یعنے ساڑھے
چار تولہ زعفران اور روغن بلسان اور جاوشیر ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ
قلقلا بارہ دانہ شہد خالص دو چند وزن تلخہ گاؤ کے لیکر سب کو ملائین اور تانبے
کے برتن مین رکھکر اسکو پکائین پھر اسکو تانبے کے ظرف یا سرمہ دانی مین

بحفاظت اٹھا رکھین

دوسری دوا جسکو حکیم بولوسیوس نے مرکب کیا ہے سمندر کف کو لا کر اسکو
جلائین کسی اینٹ پر رکھکر اور جلی ہوی راکھ اسکی پیسین اور پھر اسکو سرپستان
حیوان کے خون سے ترکرین اور شاخ یعنے سینگ کی سرمہ دانی مین اسکو
اٹھا رکھین جب بال پلکون وغیرہ سے اوکھاڑین تب اس دوا کو اسی اوکھڑے
ہوے بال کے مقام پر لگائین

طلا جسکو فیلوکسانس نے بنایا ہے جو مادہ کہ بکثرت ہو اور آنکھ کے درد شدید کو
نافع ہے اخلاط اسکے گلسرخ تازہ اور بزرالبنج ہر ایک آٹھ مثقال یعنے
تین تولہ جو کے ستو اٹھارہ مثقال یعنے پونے سات تولہ اصفر زرد قندوا
عصارہ میبرونج بوزن چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران ایک مثقال یعنے
نو ماشہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شراب قابض مین گوندھین
اور اتنی شراب ڈالین جو کافی ہو اور پھر اسکے قرص طیار کرین اور
استعمال کرین

شیاف جو بلقب ہندی مشہور ہے ابتدائے نزول الماء کو فائدہ کرتا ہے اور جو جھلی
کہ تر اور تازہ آنکھ مین پڑ جاتی ہے اور قروح چشم کو مفید ہے اخلاط اسکے قلیمیا
سوختہ اور دھوی ہوی سولہ اوقیہ یعنے پینتالیس تولہ مرداسنگ یعنے روتوتیا
ہندوستان کی بنی ہوی یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سپیدہ قلعی
چار اوقیہ یعنے گیارہ تولہ سات ماشہ روغن بلسان دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ جاوشیر سکبینج ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ صمغ عربی بارہ اوقیہ یعنے تینتیس تولہ نو ماشہ ان سب دواؤن کو
عصارہ رازیانہ خواہ عصارہ مین اس گیاہ کے جسکو قیلیوس کہتے ہین گوندھکر
طیار کرین

سرمہ جو تاریکی چشم کو مفید ہے اور ابتدائے نزول الماء کو بھی فائدہ کرتا ہے
— ریچھ کا پتہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جاوشیر اور فلفل ہر واحد
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن زیتون کہنہ اور روغن بلسان اور
عصارہ رازیانہ تازہ کا ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ قلیمیا ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
پھر رقیق شہد مین گوندھین اور خوب طرح سے ملا کر شیشے کے برتن مین
خوب صاف کرکے رکھین اور اسی ظرف کو دھوپ مین رکھین سات روز

تک بعد ازان سلائی کے کنارے سے دوا لگاکر آنکھ مین پھیرین اور صبح شام اسی طرح لگایا کرین

دوا جو آنکھ کی پتلی کو سفید ہوا اور اس بیمار کو سفید جسکو دور سے نظر آتا ہو اور نزدیک سے نظر نہ آتا ہو اور پانی نزول کا جو آنکھ مین فراہم ہو گیا ہو اسکو سفیدی اشیا جلانے سکے سیاہ کوے کا پتہ اور کبک کا پتہ اور کرکے کا پتہ اور سوسمار کا پتہ اور بکری کا پتہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور شہد صاف شفاف تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان ڈیڑہ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سبکو پیس کر ملادین اور اسی کو صبح اور شام آنکھ مین لگایا کرین

بیان بصر شیاف اصفر جو آنکھ کے اس ضعف کو سفید ہی جو بافراط ہو اور شیاف تو تیائی جسکو حکیم مسیح نے بیاض یعنے سپیدی چشم کیواسطے ذکر کیا ہو وہ بھی نافع ہو

شیاف جس کا استعمال حکیم قولوس کرتا تھا۔ اقاقیا گلسرخ خشک شدہ اکلیل الملک ہر ایک اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ دہ اکھران بھبھیون کی جسمین تانبا معدنی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہو چوبیس مثقال یعنے نو تولہ لفاح جسکو شیا تیرک بھی کہتے ہین بارہ مثقال یعنے ساڑھے چھ تولہ بزر البنج جسکو خراسانی اجوائن کہتے ہین اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ افیون چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ صمغ عربی چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ اور چھ رتی آب باران نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی پانی کو شراب مین ملا کر اسپر گل سرخ اکلیل الملک اور اجوائن اور لفاح اور قشور بیروج سب ڈال کر کسی برتن مین چھوڑ دین کہ تین روز تک بھیگا کرے خواہ پانچ روز تک بعد ازان اسکو خوب سا نچوڑین اور نچوڑا ہوا عصارہ لیکر دوا باقیماندہ کو اس سے ملائین پھر اسکا شیاف طیار کرین اور اس شیاف کو استعمال مین لائین

دوائے باسلیقون ملک کی یہ دوا آنکھ کی خوب جلا کرتی ہو اور حال صحت مین اسکا استعمال ہو سکتا ہو ہر روز ایک مرتبہ اور دو دن مین ایک بار اگر آنکھ مین اسکا سرمہ لگایا جاے بصارت مین جلا پیدا کرتی ہو اور صحیح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر حافظ کرتی ہو اخلاط اسکے اقلیمیا

اور سمندر کف ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے نوشادر زرد فلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لونگ اور اشنہ جسکو بجی گھاس کہتے ہین ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرچ سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کافور نصف درہم جسکے پونے دو ماشہ ہوے سبکو کوٹ پیس کر سرمہ طیار کرین اور آنکھ مین لگائین

باسلیقون کا دوسرا نسخہ یہ بھی وہی فائدہ رکھتا ہو جو پہلے نسخہ کا فائدہ ہوا اقلیمیا سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قثاء الحمار جسکو جنگلی کریلہ کہتے ہین اور دار فلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ نوشادر دو درہم یعنے سات ماشہ صفر یعنے زرد تانبا معدنی جلایا ہوا اور مرچ سیاہ اور سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سمندر کف چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی اور لونگ اور ہیل یعنے چھوٹی الائچی اور اشنہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ پیس کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین

دوا جو بصر کی تقویت کرتی ہو اور اسکے صحت کو محفوظ رکھتی ہو اور جو زیادہ آنکھ سے آنسو بہتے ہین انکو بند کرتی ہو اخلاط اسکے سنگ سرمہ لیکر گیارہ شب آب باران مین یا اس پانی مین جو بڑے گھڑے کنوئین کے سوراخون سے ٹپکتا ہو بھگوئین بعد اسکے اسمین سے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ لین اور بارقیشا یعنے سونگھی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار رتی طوطیا اور قلیمیا ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ چھوٹے موتی بے بدھے ہوے دو درہم یعنے سات ماشہ مشک دو دانگ یعنے ڈیڑہ ماشہ کافور ایک دانگ یعنے چھ رتی ساذج جسکو تیزپات کہتے ہین اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پانی مین ہر ایک کو جدا جدا کوٹین بعد اسکے سنگ سرمہ اور سونگھی اور طوطیا اور موتی کو ایک جا کرکے بر روز پانی ملا کر چند مرتبہ پیسین کہ پیستے پیستے پانی خشک ہو جاے بعد اسکے تیزپات اور زعفران کو لیکر ان دواؤن مین ملا کر کھرل مین خوب پیسین اسکے بعد مشک اور کافور ملا کر خوب پیسین بعد اسکے شیشہ کے برتن مین اٹھا رکھین اور صبح و شام حالت صحت مین آنکھ مین لگائین کہ اسکے لگانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہو اور بصارت کی

حفاظت کرتی ہی

تیر و مصاص یہ دوا انکھونکی جلا کرتی ہی اور آنکھ کی تقویت کرتی ہی توتیا
دھلا ہوا اور تانبا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
صبر سقوطری جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہی اور بورہ ارمنی ہر واحد ایک درہم زنگار
اور سپید اور فلفل جسکو پپل کہتے ہین شحم حنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کرین

تیسرا مقالہ کان کی بیماریون کی دوا جیسے کان کا درد یا خون اور
پیپ کا نکلنا اور کان کا بھاری ہونا جو دوا حکیم ارسطاطیس کی امراض
چشم کی دواون مین مذکور ہو چکی اس کان کو فائدہ کرتی ہی جس سے
پیپ بہتی ہو

دوا ولے نافع تمام دردہاے گوش کو اور تمام قروح اور زخمون کو جو
کان سے پیدا ہون اخلاط اسکے مرکی ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کندر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہو انظروت تین مثقال یعنے
ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ عصارۂ خشخاش
یعنے خشخاش کے پھل اور پتی کا نچوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنے نو ماشہ
بارزد یعنے بیروزہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بادام مقشر بیس دانہ سب کو
پیس کر سرکہ مین گوندھین اور قرص طیار کرین جس وقت احتیاج ہو مثلاً اگر
کانین درد ہو روغن گل مین اسکو گھولکر ٹپکائین اور اگر گرانی کانین ہو سرکہ مین
گھول کر ٹپکائین

صفت دوا ولے جالینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کندر
تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ اور ایک نسخہ مین زعفران تین
مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ انظروت تین مثقال یعنے ایک تولہ
ڈیڑہ ماشہ عصارہ خشخاش تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ بادام تلخ
تیس دانہ بارزد یعنے بیروزہ دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوتے ہین سرکہ
بقدر کفایت یعنے اسقدر کہ ان ادویہ کو ملانے سے قوام شہد کا
پیدا ہو

دوا کان کی جو منجملہ مجوزہ حکیم جالینس ہی ورم اور ان دردہاے گوش کو
فائدہ کرتی ہی جو شدید ہون اور ہر وقت رہتے ہون اخلاط اسکے قرنہ جسکو
بیروزہ کہتے ہین ایک مثقال یعنے نو ماشہ وارچینی بوزن دو مثقال یعنے
نو ماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنے تین تولہ
انظروت تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ کندر چار مثقال یعنے ڈیڑہ
تولہ سرکہ اس مین اسقدر شہد کے قوام کے برابر قوام دواکا درست
ہو جاے

دوسری دوا کان کے ورم اور سدہ اور قیح کو مفید ہی اور کانون کے
دردہاے کہنہ کو دور کرتی ہی اخلاط اسکے مغز اندرونی باقلاے مصری
کا جو مزہ مین تلخ ہوتا ہی اور پھٹکری اور فلفل سپید اور انظروت اور زعفران اور
افیون اور پوست انار اور مرکی اور کندر اور سنبل الطیب ہر واحد دو مثقال
جسکے نو ماشہ ہوے جند بیدستر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سرکہ
اور شہد بقدر یکہ دوا اسمین گندھ جاے — اور بعض آدمی اسمین شہد چھ مثقال
یعنے سوا دو تولہ ملاتے ہین

دوسری دوا جو حکیم بردطالیس کے اودیہ سے ہی زعفران اور مرکی
سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین ہر واحد نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ
تانبا جلا ہوا ثلث اور نصف مثقال جسکا بوزنے چار ماشہ ہوا افیون نصف مثقال یعنے
سوا دو ماشہ جند بیدستر ثلث مثقال یعنے ڈیڑہ ماشہ افیون نصف مثقال یعنے
سوا دو ماشہ پھٹکری ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ شب مرو یعنے
ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوے اگر کان مین صدید اور پیپ
پڑگئی ہو پس اسی دوا ولے علاج اسکا کرین مطبوخ مثلث یعنے ایک
جوشاندہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان مین درد شدید ہو تو اسکا علاج
روغن گل کے ہمراہ اسی دوا سے کرین — اور اگر کانمین کیڑے پڑگئے
ہون تو اس دوا مین خربق سیاہ ملاکر استعمال کرین اور وزن خربق کا دو مثقال
یعنے نو ماشہ ہونا چاہیے

دوا اس کان کی جسمین سے قیح یعنے ریم بہتی ہو شگوفہ انار اور پوست
انار اور زراوند اور قلقطار جسکو سبز پھٹکری کہتے ہین اور زاج قبرسی یعنے
سرخ پھٹکری اور مازو اور توبال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی رماد
ہی ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کندر اور قلقند
یعنے زرد پھٹکری بھیان اور سپید پھٹکری ہر واحد نصف مثقال سرکہ مین پیسکر
قرص بنائین اور استعمال کرین

دوا حکیم انطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان مین ہو اسکو

فائدہ کرتی ہی ــ زعفران دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور
بعض لوگ اسمین ایک اوقیہ مرکی ڈالتے ہین جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی
کے ہی نوشادر ایک اوقیہ پھٹکری اور اشق ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک
تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون سبز تلی
کا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب مین اسکو پیس کر جو
ملا کر بنائی گئی ہو خواہ شراب شیرین مین جو کسی اور میٹھی چیز سے طیار ہوئی ہو
اور مقدار شراب کی اسیقدر ہو کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جاوے بعد ازان
استعمال کرین

گرانی گوش کی دوا اور دوائی اور طنین یعنے کان کو بجنے اور کھڑکھڑانے
کی اخلاط اسکے سپید کنکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
جند بید ستر نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ نطرون چارم مثقال یعنے
نو رتی سب کو ملا کر سرکہ ملا کر استعمال کرین اور لازم ہی کہ اس دوا کا استعمال
کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلیے کہ اگر اسکو با احتیاط استعمال
کرے گا یہ دوا سے منجح ہی کہ اسی سے برآمد کار بخوبی ہوتا ہی

دوسری دوا جسکا نام جلھرونی ہی کہنہ امراض گوش کو مفید ہی سپید کنکی
اور مرکی اور کندر اور زعفران اور جند بید ستر افیون ہر ایک چار مثقال یعنے
ساڑھے چار تولہ قلقند یعنے سبز پھٹکری چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ
فلفل سیاہ ایک مثقال یعنے نو ماشہ مرکی اور افیون اور کندر اور جند بید ستر
کو سرکہ مین بھگوئین ایسے سرکہ مین جسمین انار کے چھلکے پہلے جوش پاکر
گہرا ہوگئے ہون بعد ازان اس پر خربق اور زعفران اور فلفل اور قلقند
کو پیس کرکے ڈالین اور سب کو اچھی طرح سے پیسین اور نرمی جیسے
مین ملحوظ رہے جب پسکر سب اجزا ایک ذات ہو جاوین ان پر شراب
عسل یعنے جس شراب مین شہد کی شرکت ہو ڈالین اسقدر کہ قوام اسکا مثل
شہد رقیق کے غلیظ ہو جاوے ــ جب اسکے لگانے کی حاجت ہو
نیم گرم کرکے کان مین ٹپکائین ــ یہ دوا عجیب ہی

صفت دوائے خبث الحدید کی یہ دوا قوی الاثر ہی خبث الحدید
یعنے لوہے کا چرک ملا کر اسکو باریک کر ڈالین اور پھر اسکو سرکہ سے
دھوئین کسی لگن وغیرہ مین رکھکر اور دھونے کے بعد اوسکو خشک کرین
پھر اسپر دوبارہ سہ بارہ سرکہ ڈالین اور یہی عمل دھونے کا جاری رکھین تا ایکہ
سات مرتبہ دھوئین اور سکھلائین بعد اسکے پرانے سرکہ مین اسکو اسقدر جوش
دین کہ قوام مین شہد کے آجاوے اور اٹھا رکھین اور بر وقت حاجت اسکو کان مین
ٹپکائین

ناک کے قروح کے ادویہ صفت سفر سوسوس کی یہ دوا ایسی ہی کہ
ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن مین پیدا ہو کاٹ ڈالتے ہی اخلاط
اسکے گلابی پھٹکری جلائی ہوئی سبز پھٹکری جلائی ہوئی اور زرد پھٹکری
بھی جلائی ہوئی اور نہایت سرخ پھٹکری جلائی ہوئی اور توبال نحاس
جو تانبے کا ایک مصنوعی دخان ہی سب کو ہموزن لیکر پیس ڈالین اور اس
دوا کو خشک ہی استعمال کرین ــ واجب ہی کہ پہلے فزونی کو بخوبی مالش
کرین اور دوا اوسکو لگانے سے ایک دن پہلے اوس فزونی کو مالش
کرکے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسی وقت کرین کہ مریض
اپنے طعام اور غذائے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو ــ اگر ناک کے ناسور
کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک
مین قف کہ خواہ زفت تازہ کو طلا کرین خواہ اور کوئی چکنی سی چیز جیسے مرکی سے
جو چکنائی نکلتی ہی

چوتھا مقالہ دانتون کے ادویہ کا بیان دانتون کے درد مین
یہ دوا سکون پیدا کرتی ہی خواہ دردہائے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی
ہی خواہ دانتون کے سڑ جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی ــ یہ
دوا مفید ہی اخلاط اسکے افیون دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی نو ماشہ
فلفل سپید ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ بارزد یعنے بیروزہ ساڑھے
چار ماشہ سب کو دوشاب انگور مین اسی مقدار پر ملائین کہ جو اسکے ملجانے
کو کافی ہو پھر اسکے قرص طیار کرکے رکھ چھوڑین اور دانتون پر اسکو
طلا کرین اور جو مقام دانتون مین کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو
رکھین

دوا جسکا ذکر اندروماخس طبیب نے کیا ہی کہ جملہ دردہائے دندان کو
اور جملہ امراض کو جو دانتون مین پیدا ہون مفید ہی اور ضرس جو ایک خاص
قسم کا درد دانتون کا ہی اسے بھی فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے فلفل اور
عاقرقرحا اور دودم یتوع کا جو ایک زہریلا دودھ ہی اور بیروزہ ہر واحد
ایک جزو سب کو پیس کر میدہ سائلہ سے گوندھ کر موضع ماؤف پر رکھین

یہ دوا مفید ہی ضربان سے یعنے دانتون کی ٹیس کو ــ شحم حنظل ایک جز صبر
سے یعنے ایلوا ایک جز کو کسی پتھر کی ہانڈی مین یا لوہے کے کرچھے مین
اسکو سرکا و شراب اور روغن زیتون ڈال کر جوش دین جب خوب جوش آجائے
بعد اسکے اگ پر سے اوتارلین اور پھر اُس کان مین ٹپکائین جدھر کی ڈاڑھ
مین ٹیس ہو رہی ہی اور قطرہ قطرہ اسی کو ٹپکایا کرین

ضرس کی دوا جس مین ضربان سے یعنے ٹپک زیادہ ہو اور کوی دوا
اسمین کارگر نہوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ سے یعنے دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی لیکر اور دونا مرواکے پانی مین خواہ سوکھا دونا مرزنجوش اور
حرمل سے یعنے اسپند ہر ایک ڈیڑھ درم یعنے سوا پانچ ماشہ سبکو کوٹ کر روغن
زیتون مین ڈالین اور جوش دین بعد اسکے دو سلائی سے یعنے دوالی دو ڈنکو
لاکر دونون کو اسی مقام پر جہان گڑھا خواہ سوراخ پڑگیا ہی رکھین اور بیمار کا
منھ کھولین اور جس ڈاڑھ کو داغنا منظور ہی اسکو نظر سے دیکھین اگر اسمین
کوی شی از قسم چھچھڑے وغیرہ کے ہو اُسکو پاک کرین پھر اسپر ایک انبوبہ
سے یعنے نل لوہے کا رکھین خواہ پیتل یا چاندی کا نل ہو اور ایک دوالی ڈنکو
اسی زیت مرکب مین سراڈبوکر اسی نل مین داخل کرین اور اب اسکو اسی
ٹیس والے دانت پر لگائین جب یہ آلہ سرد اور ٹھنڈا ہو جاوے دوسرا
دوالی ڈنڈ لیکر پھر وہی عمل کرین جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کرین
کہ درد مین سکون پیدا ہوگا اور بیماری ضرس کی جاتی رہےگی

دوا جو دانتون کو خوش رنگ کرتی ہی منجن کہ دانتون مین ملا جاتا ہی
اسکی صفت حکیم دیمقراطیس نے کی ہی اپنی کتاب مین اخلاط اُسکے شاخ
گوزن سوختہ جسکو چار مرتبہ جلایا ہو سولہ اوقیہ سے یعنے پینتالیس تولہ نمک دو
اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اشق سے یعنے کاندر سوکھی ہوی
مگر اسمین تلخی نہو اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنے پونے
بیتیس تولہ مصطگی شامی رطل سے کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے
ہی اور قسط شامی رطل کی سے یعنے سوا گیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ
اذخر یعنے گنیجل سپید اسیقدر فلفل سپید ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
اور نو ماشہ چھ رتی تبریات دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی
سب کو کوٹ کر چھان ڈالین اور بطور منجن کے دانتون پر ملین
دوا جسکا نام سورنجان ہی سوڑھے کے ورم اور اسی کے

استرخا سے یعنے ڈھیلے ہونے کو مفید ہی اور دانتون کو چرک سے پاک
کرتی ہی ــ پوست انار دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی اور
عروق سے یعنے ہلدی اور گلنار اور سماق ہر واحد ایک اوقیہ سے یعنے دو تولہ
نو ماشہ اور چھ رتی پھٹکری اور مازو ہر ایک پانچ تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو
اچھی طرح کوٹ کر پیسین اور پھر ایک انگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے ملین بعد
اسکے کتان کپڑے کا ایک ٹکڑا لیکر اسپر رکھین

سنون سے یعنے منجن کا نسخہ یہ منجن دانتون کو صاف کردیتا ہی اور سوڑھے
مضبوط کرتا ہی اور نکہت کو دانتون کی پاکیزہ کرتا ہی ــ نمک درانی کو لیکر خوب
کوٹین اور شہد ملا کر کسی کاغذ پر اسکو لگائین اور اسی کاغذ کو کوئلے کی اگ
پر رکھین جب مثل کوئلہ کے سرخ ہو جاوے پھر اسکو آگ پر سے اتارلین
اور قطران خواہ نضوح پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا جسوس مین بجھائین اور
اتنی دیر ٹھہر جائین کہ سرد ہو جاوے پھر اُسکو کوٹ کر باریک کرین ــ اب
ایکجز یہ دوا اور ایک جز زبد البحر کف اور اُسکے ہمراہ دارچینی ایک جز اور
مرکی ایک جز اور خاکستر شیح ارمنی کی ایک جز اور شگوفہ اذخر سے چھٹا
حصہ ایک جز کا اور رقاقات عود سے یعنے باریک لکڑیان عود کی نصف جز
اور شکر تین جز اور کافور دس جز سب کو کوٹین اور ملا کر منجن طیار کرین اور ہر
صبح کو اسکی دانتون پر مالش کرین

یہ دوا دانتون کو قوی کرتی ہی اور اضراس سے یعنے اگلے دانت کو بھی
اگر اسمین کسی طرح کی جنبش ہو بوجہ ضعف کے خواہ دانت کی بیس کو اخلاط
موم اور شہد ہر ایک دو جز دھوپ مین موم کو پگھلا کر بذریعہ گرم پانی
کے اسمین نفت کو ملائین جو ایک جز ہو اور مثل مرہم کے اسکا قوام ہو جاوے
اور مریض کو چاہیے کہ اسکو چباوے اور جب یہ دوا سوکھ جاوے اسپر
تھوڑا سا روغن زیتون ملائین مصطگی تنہا بھی اس مرض مین بدرجہ غایت اثر
کرتی ہی اگر چبای جاوے

دوسری دوا جو دانتون کو اور سوڑھون کو مضبوط کرتی ہی ــ شاخ
گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہی برگ سرو سوختہ
پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی اور گل سرخ زیرہ آذربو
اور بالجھڑ ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہی جوز السرو
پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فقنا قلن کی جڑ دس درہم یعنے

دو تولہ اور گیارہ ماشہ پرسیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گل سرخ شگوفہ بر آوردہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان لین اور استعمال کرین

پانچوان مقالہ منھ اور حلق اور جوف اعلی یعنی حلق کے نیچے جو خالی جگہ ہے انکی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین

ذبح اور خوانیق جالینوس کا قول ہے کہ ایک قوم اطبا نے کہا ہے کہ بچہ شیرک کا جو تر و تازہ ہو خواہ نمک ملا کر اسکو بطور کباب کے بریان کیا ہو اُسکا استعمال سے خناق کے اقسام مین فوراً سکون پیدا ہوتا ہے اور چھوٹے بچون اور شیرخوار کے خناق کے واسطے اس مین بیخ سوسن کو ملا دیتے ہین

لہات اور لوزتین کے امراض یعنی جو بیماریان کوّے اور دونون فرونی جو حلق کے دونون طرف ہین ان کی بیماریون کی دوا ایک سوکھی دوا کوّے کے استرخا اور ڈھیلی ہونے کو کہ اسمین ورم بھی اگیا ہو ملنے سے فائدہ کرتی ہے مرچ سپید ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مر کی ایک مثقال جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے پھٹکری دو مثقال یعنی نو ماشہ مازو سبزہ دو مثقال جو نو ماشہ ہوا اسکو پیس کر استعمال کرین

رطوبت سینہ کی یہ دوا مفید ہے رطوبت کو سینہ کی اخلاط اُسکے بیروزہ اور میعہ سائلہ ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے سوسن کی جڑ سوکھی ہوئی دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ افیون چہارم اوقیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہے جو چیز ان مین سے پیسنے کے لائق ہے اسکو پیسین اور میعہ اور بیروزہ کے ذریعہ سے سبکو ملائین اور تھوڑا سا شہد بھی شریک کرین جسکا کف دور کر دیا ہو اور مقدار مناسب اسمین سے بطور لعوق کے چاٹین

کھانسی کے ادویہ ایک دواے حلقومی جسکو جالینوس نے لکھا ہے کہ اسی دوا سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اُسکے کندر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ مین چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا مر کی ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ ہے زعفران ایک مثقال اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار مثقال ہے عنصل دو مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہے شراب شیرین تین قسط یعنی ایک سو پانچ تولہ جو تخمیناً ایک چھٹانک سوا سیر کے ہوی پہلے عنصل کو شراب مین جوش دین اسقدر کہ شراب گاڑھی ہو جاے پھر عنصل کو نکال کر پھینک دین اور سب ادویہ باقی ماندہ کو شراب مذکور مین ڈالین اور استعمال کرین

دواے حلقومی جو حکیم بلادریطوس کی طرف منسوب ہے جالینوس نے بیان کیا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے علاج کیا کرتا تھا اس بیمار کا جسکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑ گیا ہو یہ دوا بہت نافع ہے سنبل اقلیطی چار مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوا حماما آٹھ مثقال یعنی تین تولہ ساذج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی تین مثقال جو برابر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے زوفا خشک دو مثقال جسکے پونے نو ماشہ ہوے سلیخہ جسکو تج کہتے ہین آٹھ مثقال یعنی تین تولہ دارچینی دس مثقال یعنی پونے چار تولہ کندر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا مر کی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ قسط چار مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوا تیزپات چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ رب السوس تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ عصارہ بیرونج پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا زعفران چھ مثقال یعنی سوا دو تولہ یہ سب دوائین ملا کر یکجا کرین بعد اسکے مر کی کو لیکر ماء العسل یعنی شہد کے پانی مین جو دین خواہ شراب شیرین مین اسکو بھگائین اور شیرہ یعنی گاڑھا قوام اسکا لیکر اسمین مبیس و انہ حب صنوبر کبار جسکو چلغوزہ کہتے ہین پیس کر چھڑکین اور ادویہ مذکورہ سابق سے بقدر ایک بندق کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے ملا کر چند روز تناول کرین پھر بعد اسی دوا کو دو دن خواہ تین روز تنہا استعمال کرین مراد یہ ہے کہ حب صنوبر کو نہ داخل کرین پھر اُسکے بعد وہ ایارج جو ایلوے کی شرکت سے طیار کیا جاے اُسکو بوزن ایک ملعقہ کے جو برابر نو ماشہ کے ہے تناول کرین ایک دن پانی کے ہمراہ اور جسکے قصبہ ریہ مین کوئی مرض ہو اسکا علاج اس دوا سے ہمراہ شیر بادہ خر کے کرین اور وہ علاج اس طور سے ہے کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی دوا سے غرغرہ کرین بعد ازان چند روز اسکو چھوڑ دین کہ کچھ دوا نہ کرے اور پھر

اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان ادویہ کے جو دردمین سکون پیدا کرتے ہین کرنا چاہیے — پھر اگر سیلان مادہ کا مقوت ہوتا ہو اسی دوامین افیون اور جند بیدستر ملا کر استعمال کرین

دوسرا نسخہ جو دوا جالینوس سے ہو جو امراض قصبۂ ریہ اور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے کے قرحون کو اور نفث الدم یعنے خون تھوکنے اور پیپ تھوکنے اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھینچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جسکا نفث یعنے تھوک کر نکالنا دشوار ہو فائدہ کرتی ہو اور یہ دوا بہت قوی ہو — صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑہ تولہ ہوا زعفران ڈیڑہ تولہ کندر ڈیڑہ تولہ مرکی ڈیڑہ تولہ دارچینی ڈیڑہ تولہ حماما تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہوا حب صنوبر کبار چار مثقال جسکے ڈیڑہ تولہ ہوے ملٹھی چھیلی ہوی پوست جدا کرکے ڈیڑہ تولہ سنبل شامی جو ایک قسم کا بالچھڑ ہو ڈھائی مثقال یعنے گیارہ ماشہ تج سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہو اکیرا تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ شامی چھوہارے کا مغز تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ طین شاموس کی وہ قسم جسکو کوکب کہتے ہین یہ ایک قسم کی مٹی ہو چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو ثلث مثقال کا یعنے تین ماشہ قسط چار مثقال جسکے ڈیڑہ تولہ ہوے اور بعضے ایک نسخہ مین ایک مثقال بھی اسکا وزن پایا ہو شہد قسم عمدہ چار قوطولے یعنے ستنتر تولہ اور پانچ ماشہ اور صمغ البطم کو جوش دین دو ہلکے برتن مین جب قریب گاڑھے ہونے کے پہونچے اسمین بیروزہ ملا کر پھر جوش دین ایکے مرتبہ اسقدر غلیظ کرین کہ اگر ایک قطرہ اسمین سے ٹپکایا جاے پھیلنے نہ پاوے اب اسکو سرد کرین اور سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ کو پیس کر چھڑکین اور استعمال کرین

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہو خشونت قصبۂ ریہ کو اور انقطاع آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبۂ ریہ مین ہوتے ہین مفید ہو — کتیرا اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ مرکی اور کندر ہر ایک ڈیڑہ مثقال یعنے پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ملٹھی کا عصارہ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ لحم یعنے ایک قسم کی مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت مین گولی بنالین اور گولی کو جو برابر باقلات یعنے پونے دو ماشہ ہو زبان کے نیچے رکھین اور بیمار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جاے اسکو نگل جایا کرے

ریوڑی کھانسی کے مریض کے واسطے — تخم کتان بریان اور گٹھے ہوے اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد چھتیس تولہ حب صنوبر کبار مقشر بریان اور بندق مقشر یعنے ریٹھہ چھیلا ہوا ہر واحد چھتیس تولہ فلفل سپید دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہو زعفران ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی شہد قسم عمدہ چار رطل یعنے تخمیناً ایک اٹھتیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر درست کرین اور السی اور شہد کو اتنا پکائین کہ غلیظ ہو جاے پھر اسمین سفوف ادویہ مذکورہ ڈالکر ریوڑیان طیار کرین اور بقدر کفایت مریض کو کھلائین

دوا کاہن نامی طبیب کی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہو اسکو دواے نفیس کہنا چاہیے — جالینوس نے لکھا ہو کہ وہ حکیم اسی دوا سے کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے افیون دس مثقال جسکے پونے چار تولہ ہوے تخم کاہو بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جند بیدستر اٹھارہ مثقال یعنے چھ تولہ اور نو ماشہ سداب بستانی جو خشک ہو گئی ہو اور چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ تخم کتان سولہ مثقال یعنے چھ تولہ جاوشیر کی جڑین چھتیس مثقال جسکے ساڑھے تیرہ تولہ ہوے مرکی چودہ مثقال یعنے سوا پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنے دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ان سب کو شہد سے ملا کر طیار کرین اور بقدر باقلاۃ کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہو کھلائین — اور جسکو کھانسی کے ہمراہ تپ بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دوا کھلائین — اور اگر تپ نہو اسکو شراب کے ساتھ دیجاے اور وقت استعمال کا رات کو تجویز کرین

کھانسی کی گولیان مرکی اور میعہ اور افیون ہر واحد چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ روغن بلسان اور زعفران ہر ایک دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے سب کو پیس کر بطور معجون کے ملا کر گولیان طیار کرین اور پھر استعمال کیا جاے

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہو اور جو مادہ اندرونی پھوڑون سے بہ کر آتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہو اسکی صنعت ابولونیوس حکیم نے کی ہو

اخلاط اسکے سکبینج اور خیلیا نا جسکو پکھان بید کہتے ہین مرکی اور جاوشیر فلفل سپید ہر واحد ایک مثقال یعنے نو ماشہ حب الغار صاف کیا ہوا چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کتیرا ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پانی سے گوندہ کر اسکے قرص طیار کرین اور وزن ہر ٹکیہ کا ساڑھے چار ماشہ ہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیے

دوسری جو اقسام کو کھانسی کے نفع کرتی ہی اور آواز کے انقطاع یعنے بند ہوجانے کو بھی مفید ہی اور نسخہ اسکا یہ ہی کہ خشخاش کی بوندیان چھلکے سمیت ڈیڑہ سو عدد اور کرفس کوہی پسی ہوئی تین رطل جو برابر ایک سوا [illegible] تولہ کے ہوے اور فستق صاف اور پاکیزہ اور ریوند چینی اور گل سرخ سوکھا ہوا اور بیخ سوسن اور گلنار ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہوا اور ریوند چینی بوزن دو درہم یعنے سات ماشہ اور بابونہ ڈیڑہ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوے ان سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور آب باران مین جو بوزن ایک سو بیس تولہ ہو بھگوئین اور بھیگا رہنے دین تین دن تک بعد اسکے نرم نرم آنچ پر اسکو پکائین تا اینکہ تہائی پانی رہ جاوے پھر نچوڑ کر صاف کرین اور پھوک کو پھینک دین پھر گوند اور کتیرا ہر ایک بوزن ایک رطل [illegible] کسیقدر کم لیکر اور مرکی سترہ تولہ اور رب السوس پونے چونتیس تولہ اور زعفران اور مصطگی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ملا کر سب کو پیسین جب خوب خشک پیس چکین اسکے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی طیار ہوا ہی بھیگے ہوے ادویہ مین ڈالین جاتا مین اور دوا کو پیستے رہین اور پھر پانی ڈالین اور پھر پیسین تا اینکہ سارا پانی جذب ہوجاوے پھر اسکے چوبیس رطل سفیتج یعنے آدہ پاؤ اور بیس [illegible] پختہ سفیتج ڈال کر نرم نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ بستہ ہوجاوے اور شیشہ کے برتن مین اٹھا رکھین اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے علاج کرین

لعوق صنوبر کا یہ ایسا لعوق ہی کہ جسکو شدید کھانسی آتی ہو انھین فائدہ کرتا ہی یہان تک کہ اگر کھانسی مین بجاے بلغم کے پیپ اور دوسری طرح فضول برآمد ہوتے ہون جب بھی یہ لعوق مفید ہوتا ہی — تخم کتان بریان اور بادام شیرین چھلا ہوا اور حب صنوبر اور گوند اور کتیرا ہر ایک چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے تمر ہیرون جو چھوہارے کی ایک قسم ہی دس عدد دواؤن کو مع چھوہارے کے کوٹین اور کوٹنے کے بعد اسپر شہد اور شکر بقدر کفایت ڈالین پھر اسکو ایسا پکائین کہ مثل شہد کے نرم اور گاڑھا ہوجاوے مقدار شربت اسکی بقدر ایک عفصہ کے ہی بطور پابندی کے صبح و شام تناول کرین

یہ لعوق علک الانباط ملا کر بنتا ہی خشونت حلق اور انقطاع آواز اور خون تھوکنے خواہ بلغم اور پیپ تھوکنے سے فائدہ کرتا ہی اور سدہ ہاے مجاری حلق کے تفتیح کرتا ہی اخلاط اسکے تخم کتان بریان اور مویز کلان خستہ بر آوردہ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہی حب صنوبر اور بادام شیرین مقشر ہر واحد چھ اوقیہ جسکے سولہ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ ہوے ایرسا یعنے بیخ سوسن بریان اور علک الانباط اور ریشہ ہاے سوس یعنے ملٹھی کے ریشہ اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور ملیٹھی جوش دی ہوئی اور کتیرا ہر واحد چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے اور فلفل سپید اور حرچیر یعنے ہالون پسی ہوئی اور چینی پسی ہوئی اور زراوند اور نشاستہ گندم اور اجوائن اور حرف یعنے سرسون اور یعنی ہر واحد نصف اوقیہ یعنے دو تولہ چھ رتی مرکی اور زعفران اور لبان ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ سوا پانچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح سے پیسکر شہد اور طلا مین جو ایک قسم کی شراب ہی گوندھ کر طیار کرین اور صبح کو اسے چاٹنا چاہیے برابر ایک عفصہ کے اور شام کو اسی قدر اور جب سونے لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کرین

یہ دوا کھانسی اور شدت سے جو خشکی سینہ مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی بادام شیرین اور بادام تلخ اور مرکی اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ انیسون اور کتیرا اور گوند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ملٹھی خواہ اسکی جڑون کا نچوڑا ہوا پانی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ کر اور پیس کر آب رازیانہ تر مین ملائین اور پھر گولیان بنائین اور زبان کے نیچے بروقت سونے کے ایک خواہ دو گولیان رکھین

لعوق کھانسی کے واسطے اگر وہ کھانسی کیموس بارد مزاج سے بالرطوبت پیدا ہوئی ہو اخلاط اسکے دارچینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد سالمہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ

ماشہ سپستان اور بیاوانخ ہر واحد دس درہم جسکے دو تولہ گیارہ ماشہ
ہوے کتیرا اور گوند اور حلب البطم ہر واحد پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہوے فشمش یعنے چھوٹا انگور بیس درہم یعنے پانچ تولہ دو
ماشہ خار ریتون پانچ درہم یعنے ایک تولہ اور ساڑھے پانچ ماشہ میدہ
کو شہد مین بھگوئین اور کتیرا اور گوند کو سفنج مین اور باقی ادویہ کو اچھی طرح
کوٹ کر سب کے شیرہ مین لت کرین مقدار شربت اسکی ایک درہم
کی ہی

نفث الدم یعنے خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے ایک قرص ہی
جسکو ایک طبیب باشندگان نابوبس نے جمع کیا ہی یہ قرص بیماران نفث الدم
کو فائدہ کرتا ہی اور اُن لوگون کو جنکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑ گیا ہو اور جنکے
سینہ مین پیپ اور مدہ فراہم ہو گیا ہو اور ان بیمارون کو جنکے سینہ وغیرہ مین
مادہ کھنچ کر رک گیا ہو اخلاط اُسکے بزر البنج سپید اور پوست بیروح
ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر تر اور میعہ
جسکو سلارس کہتے ہین اور افیون اور انفحہ جسکو پنیر مایہ کہتے
ہین مگر یہ انفحہ گاو کوہی کا ہو جسکو بارہ سنگا بھی کہتے ہین ہر ایک دس مثقال
یعنے پونے چار تولہ مصطگی بیس مثقال جسکے ساڑھے سات تولہ ہوے
کہربا اور بیخ سوسن اور زعفران ہر ایک تیس مثقال جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے
اسبغول پینتالیس مثقال یعنے سوا سترہ تولہ آب شیرین تین قسط جسکے
ایک سو پانچ تولہ ہوے سب کو ملا کر قرص طیار کرین اور استعمال
کرین

قرص کا دوسرا نسخہ جسکا نام قرص فلفلی رکھا گیا ہی اور بیماران نفث الدم کو
اور جنکو خلفہ کا مرض ہو کہ جو کچھ کھایا اور فوراً پیخانہ کی طرف سے گر گیا اونکو
اور جنکی آنتون مین قروح پڑ گئے ہون اونکو اور جس شخص کے معدہ کی طرف
کوئی مادہ کھنچ کر آتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے انار کے عرق کا جما
گیا ہوا شیرہ اور شوک مصری جسکو ہندی مین کیکر کہتے ہین اور انار صحرائی اور
عصارہ لحیۃ التیس اور عصارہ اقاقیا ہر واحد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ رب سوس
اور ریوند اور افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مر کی دو مثقال یعنے
جسکے نو ماشہ ہوے بنرمی اسکو کوٹین اور کوٹنے کے بعد ایسے
پانی مین ملائین جس مین حب الآس کو جوش دیا ہو خواہ ابسرو سے ملا کر [illegible]

کرین

معجون جو حکیم ارسطوماخس کی طرف منسوب ہی یہ ایک دواے عجیب ہی
بیماران سرفہ کو اور جسکے پھیپھڑے مین قرحہ ہو اُسکو اور جسکے سینہ مین مدہ
فراہم ہو اور جو سوزنگی یا شگاف عضل مین حادث ہو اوسکو اور معدہ سے
طعام کے نکل آنے کو یعنے طعام معدہ مین ٹھہر نہ سکے اسکو اور سیفیہ
اور خلفہ اور آنتون کے قروح کو اور مثانہ کے امراض اور انصفاق رحم کو اور
اُن تپون کو جو باری سے آتی ہون اگر قبل نوبت کے اسکو گنگنا کر پہلے
کھلائین اور مزاج کی برودت اور زبون حالی کسی قسم کی ہو اور لاغری بدن
کو اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے اور ہوام یعنے حشرات الارض کے
کاٹنے اور ڈسنے سے فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے دار چینی اور قسط
اور بیروزہ اور تخم سداب اور افیون اور سیاہ مرچ اور دار فلفل جسکو پیپل کہتے
ہین اور میعہ جسکو سلارس کہتے ہین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو
ماشہ اور چھ رتی شہد ایک سو قسط یعنے پینتیس تولہ دواؤنکو کوٹ چھان
کے الگ رکھین اور بیروزہ کو شہد مین گھلائین آگ پر چڑھا کر کے اسکو
چھانین بعد ازان سفوف ادویہ اوس پر ڈالین اور اچھی طرح ملا کر کانچ
خواہ چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین اور بقدر ایک باقلا کے جو برابر
پونے دو ماشہ کے ہی اسکی خوراک ہی ماء العسل کے ہمراہ اور ماء العسل
مین تین قطرہ روغن کنجد سیاہ ٹپکائین

شراب کا نسخہ جو حکیم جاریغلانس کیطرف منسوب ہی سانس کی دشواری سے
آنے کو فائدہ کرتی ہی اور یہ دواے منضج یعنے بکار آمد ہی — مویز کلان
دانہ برآوردہ ایک اکسوناقن جو برابر پونے نو تولہ کے ہی اور یہ مویز
اس نسخہ کا ایک جزو واحد ہوا اور پٹھی دھوی ہوی ہموزن مویز اور آب باران
ایک قسط یعنے پینتیس تولہ سب کو جوش دین اسقدر کہ تہائی ہو جاے تو پانی
اسکا صاف کرکے چھان لین اور بحفاظت رکھ چھوڑین اور چند بار دیکر اسکو پیا
کرین مگر بعد ازانکہ اوسکو پیس لیا کرین

دوا جو نفث الدم کو مفید ہی اور پیپ کے تھوکنے کو بھی فائدہ کرتی
ہی اور جو فضول کہ سینہ سے کھنکھار کر تھوکتے ہون سنگ سپید کہربا اور
پوست بیروح اور طلا نام شراب سے جو قسم عمدہ ہو اور رب سپید اور
مٹی اور افیون اور حب صنوبر اور حب السرو ہر واحد بوزن دس درہم یعنے

دو تولہ گیارہ ماشہ مصطگی اور کہربا اور سا سبغول جسکو اسفغوس کہتے ہین ہر واحد پانچ
درہم جسکے پونے نو تولہ ہوے پہلے اسبغول کو ایک رات گرم پانی مین
بھگوئین بعد اسکے اسکا لعاب نچوڑلین اور باقی سب ادویہ کو پیسین اور چھانین
چھاننے کے بعد ایک دوا کو دوسری دوا سے ملائین اور ایک ذات ہوجانے
کے بعد قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے
یعنے پونے دو ماشہ کا اور ہر وقت خواب کے ایک قرص تناول کیا جاے
انبہر کے ہمراہ

یہ دوا نفث الدم کو مفید ہی افیون ایک درہم دارچینی ایک درہم یعنے
ساڑہے تین ماشہ جند بید ستر ایک درہم فلفل اور دار فلفل اور مرکی سب کا وزن
ایک درہم کا ہو زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ کہربا نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ گلنار اور صمغ عربی اور انیسون ہر واحد ایک درہم یعنے
ساڑہے تین ماشہ دواؤن کو پیسکر عصارہ بارتنگ مین جو بری قسم
کی ہوتی ہی قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا پونے دو ماشہ کا ہونا
چاہیے اور سایہ مین خشک کرین اور نیم گرم پانی کے ہمراہ قرص کو
استعمال کرین

قرص کا دوسرا نسخہ کہربا اور لبد یعنے موتگا ہر ایک تین درہم جسکے
ساڑہے دس ماشہ ہوے اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ گلنار سات ماشہ تخم خرفہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی
تخم خشخاش سپید اور سیاہ اور گلسرخ اور طباشیر ہر واحد دو درہم یعنے سات
ماشہ علاج گوزن سوختہ ڈہائی درہم یعنے پونے نو ماشہ ریوند ڈیڑہ درہم
یعنے سوا پانچ ماشہ گھونگا جلا ہوا دو درہم اور طین یعنے مٹی چار
درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے مقدار ایک مثقال کے قرص بناکر استعمال
کرین

دوسرا قرص نفث الدم کا قشور کندر اور کندر ہر واحد پانچ درہم
بیخ اذخر یعنے گندنیس کی جڑ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ریوند
اور مصطگی ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ زیرہ بریان اور دار شیشعان
اور فودنج کوہی پانچ درہم مرکی اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنے
دو تولہ اور چار رتی قلقدیس یعنے پھٹکری اور بالچھڑ اور جند بید ستر اور
عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ سبکو

کوٹ کر مطبوخ مازو مین بوزن ایک مثقال کے قرص طیار کرین

خون کا بستہ ہونا سینہ مین اسکے واسطے یہ دوا مفید ہی اخلاط
اسکے قیمتی کا آٹا سات ماشہ ریوند ایک درہم یعنے ساڑہے تین ماشہ بکی
آٹہ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ انیسون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنے
سات ماشہ ملیٹی کی رگین اور مرچ سیاہ اور نمک ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
کوٹ پیسکر ٹھنڈا پانی ملاکر قرص بنائین وزن ہر قرص کا ساڑہے تین ماشہ
ہو اور سایہ مین خشک کرین اور بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس کو پانی مین جوش
دیکر بوزن ایک سکرجہ جو برابر سوا بیس ماشہ کے ہی اس پانی کو لیکر قرص کو
اسمین بھگوکر پیسین اور پی جائین یہ دوا بہت اچھی ہی کہ خون بستہ کو پگھلا
دیتی ہی اور اسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہی اور جس جگہ خون جم گیا ہو اس جگہ کو
صاف کردیتی ہی

سل اور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے مین جو قرحہ پڑجاے اسکی دوا یعنے جو
سینہ کے اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہی اور ان زخمون کو جو
پیدا ہوکے درست کردیتی ہی اور زخمون کو اچھا کردیتی ہی اخلاط اسکے
گلنار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ دم الاخوین
اور نشاستہ گندم اور کندر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گوند اور کتیرا
اور مصطگی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑہے دس ماشہ اقاقیا اور زعفران
ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مرکی اور کہربا ہر ایک ساڑہے
تین ماشہ انار کیو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑہے پانچ ماشہ دواؤن کو
کوٹ کر بہی کے رب اور رب الآس مین گوندہ کر قرص
بنائین ہر ایک قرص ساڑہے چار ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور
استعمال کرین

قلب اور ادویہ قلبیہ کا بیان جو معجون کہ آمین حرمل یعنے اسپند پڑتی ہی
اسکا نسخہ یہی حرمل اور کلونجی اور کافور اور جند بید ستر اور رازیانج یعنے
اجوائن اور زرنباد اور سعد جسکو ناگرموتھا کہتے ہین اور رغاسترہ جسکو
ہزار چشان کہتے ہین اور فاشرستین اور عاقرقرحا اور فلفل اور صعتر اور حنظل
اور سنبل یعنے بالچھڑ اور تخم کرفس اور تخم سداب اور کرویا
اور انیسون زعفران اور جوزبوا اور سنج اور قسط ہر واحد نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدمیون کے

خون حیض کو نیچے اتارتا ہی اخلاط اسکے ایلوے سو مثقال جسکے ساڑھے سینتیس تولہ ہوے مصطگی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران بھی اسیقدر سنبل الطیب دارچینی حب بلسان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ چھان کر خشک سفوف اٹھا رکھیں اور اس طرح پر استعمال کرین کہ جس شخص کو ہضم کامل دیر میں ہوتا ہو اوسکو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جسکو کڑوی قے مرہ صفرا کی ہوتی ہو اوسکو سوا دو ماشہ اور جس کے معدہ پر کوی مادہ ریزش کرتا ہی اسکو سوا دو ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضاے اندرونی مین ورم ہو اوسکو نفع کرتا ہی اگر ماء العسل کے ہمراہ پلایا جاے اور جس شخص کو ادرار بول کی حاجت ہو یا خون حیض کے نیچے اتارنے کی حاجت ہو اوسکو رازیانہ کے ہمراہ پینا چاہیے اس طرح پر کہ رازیانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف کرلین

ضماد جو حکیم بولوائیس کی طرف منسوب ہی تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہی سعد کوفی جسکو ناگرموتھا کہتے ہین قردمانا وفاق کندر ہر واحد ایک من جو برابر سوا باون تولہ کے ہی صمغ البطم ڈیڑھ من روغن حنا بقدر کفایت اور کبھی اس مین مقل یہودی الحمین بڑھای جاتی ہی

دوا جسکو دیدابوسا کہتے ہین فساد مزاج اور معدہ مین پانی کی رطوبت جمع ہونے کو اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پتلا پاخانہ ہو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے ایرسا یعنے سوسن کی جڑ چوبیس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور انجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون اور مصطگی اور تخم رازیانہ ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے اجوائن اور تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد ملا کر طیار کرین اور چنے کے برابر پینے کے ہمراہ تناول کرین

جوارش کردیا درد معدہ کو فائدہ کرتی ہی اور جو سدہ معدہ مین ہو یا جگر مین اوسکو مفید ہی اور کبھی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہی کردیا یعنے شاہ زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس زنجبیل موبزختہ پرآوردہ اور سیالیوس اور تخم گذر ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ صاف کیا ہوا دونون چھلکے سے چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ کر شہد سے ملا کر طیار کرین مقدار شربت ایک بندقہ جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی نیم گرم پانی کے ہمراہ

جوارش خوزنجان شدت برودت جگر کو مفید ہی اور طعام کو ہضم کردیتی ہی اور ریاح کو ہٹا دیتی ہی اور معدہ کو خوشبو کرتی ہی — خولنجان اور قرفہ یعنے تج کی عمدہ قسم اور فلفل سپید ہر واحد دو درہم الائچی خرد اور دار چینی اور نارمشک ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دار فلفل چھ درہم یعنے اکیس ماشہ زنجبیل آٹھ درہم یعنے سوا دو تولہ تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ اور کردیا اور طالیسفر ہر واحد ایک درہم قند سپید اور شکر سب چند وزن دوا سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی

شہوت یعنے اشتہا کے ادویہ — یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع کردیتی ہی اخلاط اسکے ایارج چھ درہم جسکے اکیس ماشہ ہوے ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جوز گندم پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور تین درہم کی مقدار شربت ہی اسیے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین مصطگی اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہوا اور خبث الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنے جوش دیا ہوا ہو اور خام نہو

قے اور متلی کی دوا یہ شراب بلغمی قے کو قطع کردیتی ہی اخلاط اسکے زیرہ کرمانی چار درہم یعنے چودہ ماشہ مصطگی تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے انار دانہ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور تمام جو ایک قسم پودینہ کوہی ہی پانچ پانچ گڈیان سب کو چار رطل پانی جو تخمیناً سوا پاؤ کم دو سیر ہوا جوش دین تاکہ چہارم باقی رہ جاے پھر صاف کرکے اوسپر ایک درہم مشک ڈالین اور صبح و شام اسمین سے تناول کرین

ہچکی کی دوا یہ دوا ہچکی کے واسطے عجیب الاثر ہی اور قوی بھی ہی اخلاط اسکے نبیذ طیب ریحانی آٹھ رطل جسکے ڈیڑھ پاؤ تین سیر پختہ ہوے شہد کف گرفتہ دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیر ان دونون کو اسقدر جوش دین کہ چھٹا حصہ جلجاے بعد ازان آگ پر سے اتار لین اور اسمین قسط اور مصطگی ہر ایک چار درہم یعنے چودہ ماشہ افسنتین سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اذخر اور سنبل الطیب اور ایلوہ اور تیزپات اور گلسرخ اور غاریقون اور زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور اسارون اور عود ہندی اور تج ہر واحد چار درہم یعنے چودہ ماشہ پیس کر چھڑکین مقدار شربت اسکی ایک ملعقہ یعنے نو ماشہ کی ہی

کبیر یعنے جگر کی بیماریون کی دوا اور ورم جگر کے واسطے بہ ہر بیماری سے سود
اسفرہم نفع کرتا ہی اس ورم کو جو دق یعنے ہڈی کے الجھانے اور اسی جگہ
سے بہت جانے کو فائدہ کرتا ہی یا ورشکم کے ورم کو اخلاط اُسکے مورد
اسفرہم چار درہم یعنے پودہ ماشہ عود ہندی اور زعفران حب الغار چرائتہ
مرکی اور کبیرہ جسکو پچھ پوٹ کہتے ہین ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
موم چار درہم یعنے چودہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ پیس کر جمع کرے
اور موم کو بقدر مناسب پگھلا کر روغن سوسن اور روغن رازقی تین درہم ملا کر
مرہم طیار کرین

ضماد ابت جگر یہ معجون جو بھیڑیے کے جگر سے بنائی جاتی ہی درد پہلے
جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاح اور درد و سنطاریا
جو دستون کی ایک بیماری ہی اسکو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہی اور جن کو خون
تھوکی قے ہوتی ہی انکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون
تخم بید سفید بزرالبنج جسکو اجوائن کہتے ہین اور قسط اور قردمانا خشخاش اور سنبل
اور غافث اور بھیڑیے کا جگر اور بکرے کا داہنا سینگ جلا ہوا سب دوائین ہموزن
لیکر جو قابل کوٹنے کے ہو اُسے کوٹین اور پگھلانی والی چیزون کو پگھلا کر
شراب ملا کر اور شہد کف گرفتہ ڈال کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد
استعمال کرین برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہی ہمراہ ان پینے والی چیزون
جو مناسب ہون

سوء مزاج یعنے جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن بادریون کا
اخلاط اُسکے بادریون دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک
رطل پانی مین جو برابر چونتیس تولہ کے ہوگا ایک شبانہ روز بھگوئین پھر
اسکو کسی دیگچی مین رکھکر اور ایک ماشہ سنبل سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر ساڑھے
تین ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے جوش دین جب آدھا پانی
رہجاے آگ پر سے اوتار لین پھر اُسکو چھانکر دیگچی مین رکھین اور اوسپر
چار رطل روغن بادام شیرین جو تخمیناً ایک سو اکتیس تولہ ہوا ڈال کر جوش دین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اور دوائین کٹی ہوئی اور چھنی ہوئی
اس روغن مین ملائین وہ دوائین یہ ہین ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی تیس درہم جسکے پونے نو
تولہ ہوے اور بخارائی عدد عناب بیس دانہ املتاس کا مغز ایک رطل

یعنے پونے چونتیس تولہ مویز کلان نصف رطل سب دواؤن کو سوا املتاس
کے یکجا کرکے ایک دیگ مین چھوڑ دین اور اُسپر دس رطل پانی ڈال کر
اسقدر جوش دین کہ تہائی پانی باقی رہجاے اس پانی کو املتاس پر چھوڑ دین
صاف کرکے پھر املتاس کو اس پانی مین ملین اور صاف کرکے اسپر ایک
من قند سفید جو برابر سوا پاون تولہ کے ہی ڈالین اور جوش دین کہ اسکا
قوام گاڑھا مثل شہد کے ہوجاے پھر اُسپر روغن بادام نصف رطل ڈالکر
اسقدر جوش دین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے اور پھر ادویہ
سائیدہ کو ملا کر جوش دین کہ بستہ ہوجاے اور آگ پر سے اوتار کر کانچ کے
برتن مین رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چہار درہم یعنے پونے دو تولہ
کی ہی

سفوف ابتدائے استسقاء زقی کے واسطے اسکا استعمال
شیر بادہ شتر خواہ ماء الجبن کے ساتھ کیا جاتا ہی اخلاط اُسکے عصارہ
غافث ڈیڑھ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوے لک یعنے لاکھ دو درہم
جسکے سات ماشہ ہوے ریوند ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ
ماشہ تخم کشوث ایک درہم تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم سقمونیا
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کی ہی

طحال یعنے تلی کی بیماریون کے واسطے تریاقی دوائین اور خاص
ادویہ جو مرض طحال کے واسطے مقرر ہین ازانجملہ ایک دوا بہت
بکار آمد ہی جو بنام دبقی مشہور ہی اخلاط اُسکے دبق بلوط یعنے بلوط کا
لسدار اور چپکتا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہی اور
چونہ ایک رطل یعنے تخمیناً چونتیس تولہ دبق کو مٹی کے برتن مین رکھکر
کوئلے کی چنگاریون پر رکھین کہ پگھل جاے اور گیلا ہوجاے چونہ بسا ہوا
اسپر چھڑکین اور خوب ملائین اور گرما گرم بھیڑیے کی کھال پر اسکو طلا کرین
اور رکھ چھوڑین جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام مین
داخل کرین اسی جگہ اس کا پھاہا مریض کے شکم پر لگا دین اور پھر اس
پھاہے کو نکھرائین تاآنکہ خود چھوٹ کر گر پڑے اور جسقدر پیٹ کی سوجن
گھٹتی جاے اور ورم استسقا گھٹتا جاے اس پھاہے کو اسیقدر

کرتے رہین اور مقراض سے کاٹ کاٹ کر الگ کردیا کرین

دولے دیگر جسکا اثر بیماران طحال پر اُسی روز ظاہر ہو جاتا ہی جسدن استعمال کیجاے — اور مناسب ہی کہ اس دوا کے استعمال سے پہلے تین روز اس مریض کی تدبیر مناسب کرلیجاے یعنے دوا اور غذا جو اسکے حال کے مناسب ہو تین روز پہلے کرکے پھر اس دوا کا استعمال کرین اخلاط اُسکے مرکی تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ اور سوا پانچ ماشہ وقاق کندر کا برادہ جو جھڑتا ہی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ خردل اسکندرانی جو رائی کی ایک قسم عمدہ ہی اور قردمانا ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ عنصل بقدر کفایت — رائی اور قردمانا کو کوٹین اور چھانین اور وقاق کندر اور مرکی کو پیسین اور سوکھی دوا جو پہلے سے چھنی ہوئی رکھی ہی اسکو اسپر چھڑکین اور خوب ملانے کے بعد بذریعہ سرکہ کے شکل مرہم کے بنالین — اور زمانہ اس دوا کا پھاہا وغیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہی حسبقدر برداشت اور تحمل ہا جسقدر کمی اور زیادتی ورم کی ہو — بعد رکھنے دوا کے زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام مین داخل کرنا چاہیے اور یہ ضماد اُسکے طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام مین ٹھہرنے سے اوسکے جوڑ بند ڈھیلے ہونے لگین اور پسینا بھی آجاے) اب اسکو آبزن مین بٹھانا چاہیے — اور آبزن کرانے سے پہلے اوسکو سمجھا دیا جاے کہ دیر تک آبزن مین ٹھہرنا ہوگا اور جسقدر پانی طحال مین بھر گیا ہی سب نکلجاے — غشی کے روکنے کی تدبیر یہ ہی کہ مریض کی ناک کے تب سرکہ اور جنگلی پودینہ لیجائین کہ اُسکو سونگھے اور جن پٹیون سے ضماد کی بندش کی ہی اون کو کھول ڈالین اور تھوڑی مقدار پٹیون کی کھولنی چاہیے — جسوقت حمام سے اُسکو باہر لائین شوربہ مچھلی اوسکو بدون روٹی کے کھلائین — اور پانی وغیرہ اُسے بروز اول اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیے — اور اس تدبیر سے پہلے اُسکو اجازت دینی چاہیے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مریض سے ہوسکتی ہو اور اعضاے اسفل کی ریاضت ہاے مخصوصہ سے بھی ہو جیسا کہ فن اول کلیات مین بیان ہو چکا ہی بقدر طاقت کرے کہ سانس اُسکی متواتر ہونے لگے اور دم پھول جاے

دوسری دوا جو مصاص قوی ہی کہ رطوبت کو بقوت چوس لیتی ہی یہ دوا منجح یعنے بکار آمد ہی کہ مجنون اور بیماران طحال کو اور جن لوگون کو پرانی بیماریان ہون فائدہ کرتی ہی اخلاط اُسکے رائینج جوش دیا ہوا چار رطل یعنے ایک سو نتیس تولہ موم دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ گندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ وقاق کندر اور شنگرفی زفت پھر اسی قدر بورہ سرخ بھی ایک رطل ریوند تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی قثاء الحمار یعنے جنگلی کریلہ کی جڑ بھی اسی قدر ایلوا چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقرقرحا بھی اسیقدر توت کا دودھ تین اوقیہ سرکہ ایک قسط جسکے نتیس تولہ ہوے شراب انطاکی نصف قسط یعنے ساڑھے سترہ تولہ اور بعض بجاے سرکہ کے روغن زیتون بوزن تین قوطولے جو برابر اٹھاون تولہ اور چھ رتی کے ہی داخل کرتے اور سب سامان اور طریقہ سابق کا اور استعمال کرانے کا برطبق دواے سابق کے ہی

دوسری دوا جو پوراعمل کرتی ہی اخلاط اُسکے سرطان نہری کو لیکر اُسکے پاؤن اور شرانیہ یعنے دونون قرولی نشیکل سینگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر اُسکو خشک کرے اور پیسے اور آمین سے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ لیکر چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی افیون لیکر پانی مین گھولے یہ پانی بھی اسی نہر کا ہو جسمین سے کیکڑا لیا ہی اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلا دین — اور بعض اوقات بجاے افیون کے روغن بلسان کو ملانا چاہیے ہمون اُفیون کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیے

صلابت طحال یعنے تلی کے سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا — یہ مرہم اس صلابت کو مفید ہی جو تلی مین ہوتی ہی اخلاط اُسکے قردمانا اور رائی اور عاقرقرحا اور میتھی جوش دی ہوئی ہر واحد ایک جزو کو خوب باریک کوٹین اور پھر سرکہ ملاکر پیسین اور پھر اُسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کرین — دوا کا لگانے والا پہلے حمام مین نہاے بعد اُسکے یہ مرہم اُسکی تلی پر رکھا جاے

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہی اور مراد ان قروح سے وہ زخم انتون وغیرہ کے ہین جسکے پڑجانے سے مریض کو خون کے دست آنے ہین اور روم کے آدمی اس مرض کا نام دوسنطاریا رکھتے ہین اخلاط اُسکے گوسفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کشک جو کے ہمراہ اُسکو جوش دین اور پکائین پھر کشک جو کا پانی مع چربی کی چکنائی کے بوزن دو سکرجہ

یعنے تین تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا و چند جسکے ایک سو اکاسی تولہ اور
ساڑھے تین ماشہ ہوئے اور چاول کی پیچ اور روغن گل ہر واحد ایک استار
یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ اور اقاقیا پسی ہوئی بوزن نصف درہم
یعنے پونے دو ماشہ اور گوند پسا ہوا اور نشاستہ پسا ہوا ہر واحد ایک درہم زردی
بیضہ بریان ان سبکو ملا کر مثل مرہم کے طیار کرین اور اسی کا حقنہ دیا جاوے
آئینہ ایک سکرجہ جو برابر تین تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہی یا بنی عصی الراعی
یعنے لال ساگ کا پانی اور نصف سکرجہ یعنے پینتالیس تولہ اور تین ماشہ سات
رتی روغن گل کو لیکر حقنہ کرین — اور غذا اس مریض کی شوربا حماض کا مزور
یا دامر اور انار دانہ ملا کر اور جسقدر ممکن ہو شوربا سے مذکورہ خوشبو کرین اور فواکہ
مین سے بھی اسکو کھلانی چاہیے

استطلاق بطن جسکو پیٹ چھوٹنا کہتے ہین یہ سفوف مفید ہی خلفہ کے
مرض کو جسمین غذا بجنسہ دستون کی راہ گر جاتی ہی جسکو خلفہ کا مرض کہنہ ہو جاوے
اخلاط اسکے گلنار اور بلوط سرکہ مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور سماق
اور حب الآس اور قرظ یعنے سینگری ببول کی اور طراثیث من کل واحد
دو درہم یعنے سات ماشہ زیرہ اور بازو جنکو پہلے سرکہ مین بھگویا ہوا اور بریان
کیا ہوا اور شگوفہ انار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنے جہاؤ کا پھل اور رامک اور کہربا
اور مصطگی اور بالچھڑ ہر واحد ایک درہم تخم حماض یعنے چوکا کے بیج اور گوند
اور طین ارمنی اور عصارہ لحیتہ التیس اور منقی کے بیج بریان کئے ہوئے اور
خرنوب اور حب بلوط ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ

جوارش اس خلفہ کو دور کرتی ہی جو برودت سے عارض ہوا ہو اور ریاح
سے پیدا ہوا ہو — تخم کرفس اور چرائتہ اور سعد کوفی یعنے ناگرموتھا اور
اجوائن اور عود بلسان اور لاذن اور جاوتری ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنے چودہ
ماشہ گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشنہ جسکو بھچی کہتے ہین
اور انیسون ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قرفہ سوا پانچ ماشہ
اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین سوا بارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنے
دو تولہ اور چار رتی کافور ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ قردمانا دو
درہم یعنے سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ صندل سپید چار درہم یعنے چودہ
ماشہ ودج ساڑھے دس ماشہ دارچینی اور سونٹھ بھی اسی قدر حب الآس
سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان سب کو سیب کے رب مین ملا کر جوارش
طیار کرین

شراب ثا کہ اسہال کو روکتی ہی اور صفرا کو ہٹاتی ہی اخلاط اسکے حماض
اترج یعنے چوکا اور زرشک اور ریباس ہر واحد ایک رطل یعنے پونے
چونتیس تولہ (زعرور) اور انار دانہ اور سماق ہر واحد تین رطل جسکے ایک سو
ایک تولہ تین ماشہ ہوئے بہی بیخوش اور سیب اور انار اور امرود ہر واحد
چار رطل جسکے ایک سو پینتیس تولہ ہوئے پانی برابر اسکے دو روز انکو
بھگونا چاہیے پھر جوش اسقدر دین کہ تمامی جاتی رہے اور چھان لین اور دوبارہ
جوش دین اور شکر اسمین ڈالین

سحج اور قروح امعا یعنے خراش پڑجانے اور آنتون مین قرحہ پڑجانے
کی دوا — ایک دوا ہی جسکو علق کہتے ہین قروح امعا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اسکے اقاقیا پچیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے پوست انار
پچھتر مثقال جسکے اٹھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوئے مازو پچیس مثقال افیون
پچیس مثقال بزر البنج پچپن مثقال یعنے بیس تولہ سات ماشہ باجرا کٹا ہوا
ایک سو ساٹھ مثقال جسکے ساٹھ تولہ ہوئے سماق شامی ستر مثقال یعنے
پچیس تولہ پانچ ماشہ عصارہ سماق شامی ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ
کندر پچیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے سب کو پیسکر چھان کر
اور شراب سیاہ مین ملا کر طیار کرین پوری مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ
کی ہی

یہ دوا الحکیم ابو تیوس طرسوسی کیطرف منسوب ہی اور یہ مفید ہی ہر ایک مادہ کو جو
اندرونی اعضا سے زیرین پر ریزش کرتا ہو اور ہر قسم کا نفخہ اور پھولاپن جو
اندرونی اعضا مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے انیسون اور تخم کرفس
ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحرائی اور تخم (طرد یلون)
جسکو سیسالیوس کہتے ہین ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون اور بزر البنج
یعنے اجوائن ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی مین گوندھ کر
طیار کرین اور استعمال کرین

اس حقنہ کو جالینوس استعمال کیا کرتا تھا اور یہ حقنہ ایلوس حکیم کا ہی اور
بہت سے نسخہ ہاے متقدمین کے مطابق ہی اخلاط اسکے عصارہ
انگور خام سوکھا ہوا چھ مثقال یعنے دو تولہ تین ماشہ پھٹکری بھی اسیقدر ایک

آب نارسیں اور تانبے کے چھلکے اور چھیلن جلائی ہوئی ہر ایک چھ مثقال یعنے
سوا دو تولہ سرخ ہرتال تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہرتال زرد آٹھ
مثقال یعنے تین تولہ کاغذ سوختہ پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کوٹ کر شراب حب الآس میں گوندھ کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن
تین خواہ چار مثقال کا ہو یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک —
اور اس قرص کو شراب آب آمیختہ میں کہ مجموع شراب اور پانی کا وزن
دو قوانوس ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ کے ہو الگھولکر
حقنہ کریں اور بعض اوقات فقط آب باران میں گھول کر حقنہ کیا جاتا ہے

اقراص افاویہ خوشبو دواؤں سے یہ قرص بنایا جاتا ہے — خلفہ کو فائدہ
کرتا ہے اور قروح امعاء یعنے آنتوں کے قرحہ کو اور اسکا نام اقراص سود طبیب
ہے یہ ادویہ منجبہ سے ہے جو بہت بکار آمد ہے اور اسہال میں جسوقت استعمال کیجائے
بند کردیتی ہے **اخلاط اسکے** زعفران اور سنبل ہندی اور انیسون ہر واحد
چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی دو مثقال یعنے نو ماشہ صبر ہندی یعنے
ہندوستان کا بنا ہوا ایلوا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت اور عصارہ اقاقیا
اور افیون اور مازو اور کتیرا اور فلفل سپید ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ
شراب میں گوندھ کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنے
سوا دو ماشہ کا ہے

سفوف جو خراش بلغمی کو مفید ہے کہ بلغم شور سے پیدا ہوا ہو حرف یعنے
حالم بریان کئے ہوئے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے
بیج سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی مصطگی پانچ درہم یعنے ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارمنی ہر واحد دس درہم یعنے
دو تولہ گیارہ ماشہ لوند بریان سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم گندنا
اور نشاستہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت
اسکی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہے

حقنہ جو بسبب دوا پینے کے خراش پیدا ہوئی ہو لازم ہے کہ روغن زرد
اور دم الاخوین کا حقنہ کریں

حقنہ ابتدائے زخم کے واسطے اور صفراوی خراش اور
دفع مادہ کو مفید ہے **اخلاط اسکے** سوپ چھلکے نکالی ہوئی دس درہم حب الآس
اور انار کے چھلکے اور زعرور ہر واحد سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی

بہی دانہ اور بیج نکالے ہوئے امرود ہر واحد پندرہ درہم مازو پانچ درہم سبکو
پانچ رطل پانی جو برابر آدھ پاؤ دو سیر کے ہو اور چار اوقیہ آب انار یعنے
سوا گیارہ تولہ میخوش انار کا پانی اور انگور خام کا پانی ملا کر جوش دیں تاکہ ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہجائے اور اسمیں سے ایک بہندی
لیکر اوسمیں گل ارمنی ساڑھے چار ماشہ ملائیں اور گوند بھی اسی قدر اور کاغذ
سوختہ اور اقاقیا اور سپیدہ ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
داخل کریں

صفت دو ولے قولنج کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال کیا کرتا تھا
اُس بیمار کے علاج میں جسکو ایلاؤس کا خلل ہوتا تھا یعنے اوسکے قے
کی طرف سے فضلہ براز نکلتا تھا — اس دوا کو بقدر ایک باقلاۃ کے
جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہے اوسکو دینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو ہمراہ
تین خواہ چار قوانوس پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات
رتی کے خواہ برابر اٹھارہ تولہ اور سوا پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہونا
چاہیے **اخلاط اسکے** بزر البنج جسکو اجوائن کہتے ہیں اور فلفل سپید ہر واحد
چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ افیون بیس مثقال جسکے ساڑھے سات
تولہ ہوئے زعفران دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سنبل الطیب جسکو
بالچھڑ کہتے ہیں افربیون عاقرقرحا ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ چھانکر
شہد جوش کئے ہوئے میں معجون بنائیں

صفت دو ولے قولنج کی بنابر قول جالینوس کے جو کتاب سقراطیس
میں جالینوس نے لکھا ہے اور اوسکا نام اسوماوس ہے اور یہ دوا معدہ
کی بیماریوں کے واسطے بھی نافع ہے اور جن لوگوں کو آشوب چشم ہو
اور درد اُن کے آنکھ میں زیادہ ہوتا ہو — اور رحم کے اقسام درد کو بھی
مفید ہے حب ماء العسل میں سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ یہ دوا کھلائیں
اخلاط اسکے زعفران سوا چھ ماشہ سنبل الطیب نو ماشہ قسط اور فلفل سپید
دار فلفل اور بیروزہ ہر واحد نو ماشہ روغن بلسان چار مثقال یعنے ڈیڑھ
تولہ دارچینی اور پوست بیروج اور ایک نسخہ میں عصارہ بیروج بھی دیکھا گیا
ہے اور جند بید ستر ہر واحد نو ماشہ تخم دوقو ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ سکبینج ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ شیح ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شہد سے معجون درست کریں

استرخائے مقعد اور خروج مقعد کا — اسکی ایک دوا جالینوس سے

منقول ہی کہ مقعد کے باہر نکل آنے کو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے ببول
اوس گھانس کا جسکو ریقی کہتے ہین اور مازو اور سپیدہ قلعی اور اقاقیا عصارۂ
لحیۃ التیس کے چھلکے صنوبر اور کندر اور مرکی ہر واحد ڈیڑہ تولہ سبکو پیسکر
سوکھی دوا کو مقعد پر چھڑکین اور پہلے اس سے مقعد کو شراب مازو
سے دھو ڈالین

گردہ کی پتھری میرا قول تو یہ ہی کہ جو چیز مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرے
ضرور ہی وہ گردہ کی پتھری کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی اور برعکس اسکے
یہ بات ضروری نہین ہی کہ جو دوا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرے وہ مثانہ کی
پتھری کو ٹکڑے کر دیگی

معجون اوسکو فائدہ کرتی ہی جو پتھری کی بیماری مین گرفتار ہو اور یہ فائدہ اسلیے
ہی کہ پتھری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کر دیتی ہی اور آیندہ پتھری کی پیدائش کو
روکتی ہی اخلاط اسکے بیج نو ماشہ تخم کرفس ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ مرکی چار
مثقال جسکے ڈیڑہ تولہ ہوا فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ کندر تین
مثقال جسکے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہوے حجر شامی کی قسم ہے یہ ایک مثقال
یعنے ساڑھے چار ماشہ تخم گزر اور انیسون ہر واحد دو مثقال جسکے نو ماشہ
ہوے سیہ تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ بیخ سوسن سوسن الابوز فقی
ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تخم خشخاش سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ سنبل اسیقدر بادام
چھلے ہوے اسارون ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
تخم سوسن اور سعد جسکو ناگرموتھا کہتے ہین ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ
شہد خالص بقدر کفایت اسمین سے ہر روز کھلائی جاے

دوسری دوا عجب عجیب ہی جالینوس کہتا ہی مین ایک قوم کو جانتا ہون جنکے
گردے مین مرض تھا اور اسی دوا سے اسکا علاج کیا گیا پس ان کے
بیماری جاتی رہی — مناسب ہی کہ اس دوا کا استعمال بہت دنون تک کیا جاے
— اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کر دیتی ہی جسکو پتھری کا مرض ہو اور جسکو قولنج کی بیماری
ہو اور مثانہ کے امراض کو دور کر دیتی ہی — اسکے بنانے کی صورت یہ ہی
بندق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیار بستانی مقشر تخم کرویا صاف کیا ہوا ہر واحد
تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیار زیتون
ہر ایک چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ ہوے تخم بنگ سپید تخم کرفس ہر واحد
بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شہد سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور

نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ استعمال کرین نیمگرم ماء العسل کے ہمراہ جو صاف
کیا ہو مقدار تین قوانوس جو برابر تیرہ تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہی — اور
دوسرے نسخہ مین دیکھا ہی کہ اس مین حرمل چھ مثقال بھی پڑتی ہی اور استعمال
کرتے ہین

مثانہ کی پتھری جو کچھ کہ اس مرض کے ادویہ لوگون نے بیان کیے ہین اور
جسکی شہادت معتبر ہمکو پہونچی ہی از انجملہ یہ بھی ہی کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلاوین
جیسے کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم
ہو سکتا ہی اور جلنے کے بعد اسکا جلا ہوا جسد بحفاظت رکھ چھوڑین اور چند
روز اسی کو نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین پتھری کو توڑ دیگا اور ریزہ ریزہ
کر دیگا

صفت دوائی کی جو بچھوؤن کی شرکت سے بنائی جاتی ہی یہ دوا اوس پتھری کو
ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتی ہی جو دونون گردون مین سے کسی گردہ کی پتھری
ہو — اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آیندہ اپنے بدن مین پتھری
کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہی — یہ دوا اس فعل کو بنظر خاصیت
خاص کے کرتی ہی مزاج دوائے ہذا کا یہ فعل نہین ہی (مراد یہ ہی کہ قاعدہ
طبی سے جو مزاج اس دوا کا ہی اوسکی رو سے پتھری کا اخراج یہ دوا نہین
کرتی ہی بلکہ ایک خاصیت خدا نے اسمین ایسی دی ہی کہ اسی جہت سے
یہ اثر کرتی ہی) زندہ بچھو دس عدد پکڑ کے ایک کورے برتن مین اونکو ڈالین
جو پاک صاف ہو اور اوسپر گل حکمت کر دین پھر ایک مٹی کا برتن تلاش کرین
جیسے ماہی توا ہوتا ہی اور اسکے نیچے چوب انگور جلائین کہ وہ توا سرخ
ہو جاے — پھر اس گل حکمت کیے برتن کو اسی توے کے اندر
رکھین اور تمام رات رہنے دین بعد ازان صبح کو نکالین اور جسقدر اسمین
راکھ بچھوؤن کی ملے اوسکو بعد سرد ہو جانے راکھ کے لے لین اور
اور کسی برتن مین راکھ کو اٹھا رکھین اور بروقت علاج کے استعمال کرین
دونون گردون کے درد مین پورے دو قیراط یعنے آٹھ جو برابر ہمراہ
اوس شراب کے جسکا نام خندریقون ہی کہ اسکے پینے سے پتھری کے
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاینگے اور پیشاب کے ہمراہ نوکدار کیلون کے
شکل پر خارج ہو جاے گی اور یہ فائدہ اس وجہ سے ہوتا ہی کہ بچھو اپنی طبیعت
مین ضد مخالف اوس پتھری کے ہی جو گردہ مین پیدا ہوتی ہی جیسے کہ سانپ

کا گوشت جملہ ہوام اور حشرات زہردار کی ضد ہی

قرص اوس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جو مثانہ اور دونون گردون مین پیدا ہوتی ہی تخم کاجر صحرای اور تخم خیار ریتی اور رازیانہ اور مرکی تخم کرفس کوہی اور تخم کرفس بستانی اور رنج اور دارچینی اور سنبل ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ چھانکر پانی مین گوندھکر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہوگا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا خواہ چنے کے برابر گولیان بنائین اور دس گولیان نہار منھ آب گرم کے ہمراہ تناول کرین

معجون جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہی سنبل ہندی تین درخمی یعنے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنے ڈیڑہ تولہ دار فلفل ڈیڑہ تولہ تج بارہ قیراط دارچینی ڈیڑہ تولہ جعدہ ڈیڑہ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دوقو ساڑھے تین ماشہ زعفران نو ماشہ جند بید ستر ڈیڑہ تولہ شگوفہ اذخر ڈیڑہ تولہ سقوفریون ڈیڑہ تولہ قسط سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطراسالیون سات ماشہ حب بلسان ڈیڑہ تولہ وج ترکی نو ماشہ شہد ملاکر معجون درست کرین اور استعمال کرین

تقطیر البول یعنے قطرہ قطرہ پیشاب کا ہونا — یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب ہونیکو اور ذوب کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اُسکے جند بید ستر سات ماشہ دونا مروا اور سداب جسکو تلی کہتے ہین اور بزر البنج یعنے اجوائن اور رازیانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پندرہ عدد سبکو کوٹ کر قرص طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی اسکو کھاکر کھیر یکیجیے چھلکے ہوے اور انڈے کی سپیدی رقیق تناول کرین

ضعف انتشار اور شہوت یعنے ہندی مین ضعف آنیکی دوا — اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہی تخم پیاز دو درہم یعنے سات ماشہ تخم جرجیر چار درہم یعنے چودہ ماشہ تخم شہدانج اور بوزیدان اور قیح اشاروں اور اسقیل بریان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شقاقل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہوے تخم انگن اور اناد کیو سفید ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے قند چھ درہم اوسکے پونے دو تولہ ہوے سب کو کوٹ کر ملائین اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہی باہمدیگر ملاکر پلائین

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہی وہ یہ ہی — کہ جڑین فارسوبخ کی جسکو بلیون کہتے ہین اور گاے کا دودھ اور گاے کا گھی بھی تین رطل جو برابر ایک سوا ایک تولہ کے ہو اور تخم جرجیر اور تخم گندر اور تخم شلجم ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوے سب دواؤن کو سوکھی گھی کوٹین اور پھر دودھ اور گھی کو ملائین مقدار شربت پانچ استار یا دس استار کی ہی جو برابر اٹھتیس تولہ کے ہی یا بہتر تولہ کے بعد اُسکے کہ دودھ کو جلادین اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کرکے اسکو تناول کرین

صفت دوسری دوا کی جسکا نام جوارش ہندی ہی باہ کو زیادہ کرتی ہی اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی زنجبیل اور فلفل دار فلفل دارچینی اور قرفہ جو تج کی عمدہ قسم ہی اور تیز پات اور بالچھڑ اور حسینی بکٹی اور شیطرج ہندی جسکو چیت لکڑی کہتے ہین اور جوز بوا صندل سرخ بڑی الائچی جاوتری ناگیسر تالیستر اور لونگ اور ناگر موتھا اور جوز ہندی اور تباشیر ہر واحد تین اوقیہ جسکے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوے مشک اور کافور ہر ایک دس مثقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوے قند سپید ہموزن سب دواؤن کے دواؤنکو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملاکر معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہی اور بادشاہون کے واسطے پکائی جاتی ہی ماہی سقنقور کی دم ڈیڑہ اوقیہ یعنے چار تولہ اور تین ماشہ پانچ رتی تخم شلجم تخم گندر تخم لفت تخم پیاز سفید شیرین تخم انگن تخم جرجیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فلفل سیاہ فلفل سپید دار فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہی چار درہم یعنے چودہ ماشہ صنوبر مقشر ڈھای اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوے عاقرقرحا چار درہم یعنے چودہ ماشہ لسان العصافیر چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مغز کنجشک نرینہ جو دیوارون مین گھونسلے لگاتا ہی چار درہم یعنے چودہ ماشہ خصیہ مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہوے ان سب دواؤن کو کوٹ کر گاے کے مسکہ اور شہد مین خوب ملائین اسطرح پر کہ جتنی شہد اور مسکہ مین دوائین مل سکین اسمین سے ایک تہائی مسکہ اور دو تہائی شہد ہو وہ کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت پونے

دو ماشہ کی ہی بعد غذا کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہمراہ
کھانا چاہیے

صفت روغن کی یہ روغن پیڑو پر ملا جاتا ہی اور اوس مقام پر جو مقابل
دونون گردون کے ہی پس شہوت کو جگا دیتا ہی اور اسمین زیادتی کرتا
ہی اخلاط اوسکے افربیون اور بیروزہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشے
چاول تری ساڑھے تین ماشہ وار فلفل سوا پانچ ماشہ عاقرقرحا ڈھائی درہم
جسکے پونے نو ماشہ ہوے تخم جرجیر جند بیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ
روغن نرگس ڈیڑہ اوقیہ جسکے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ہوے اور موم
پونے دو ماشہ خشک دواون کو پیس کر موم کو تیل مین گھلائین اور پسی
ہوی دوائین اسمین چھوڑ کر خوب ملائین اور مالش کرین

بردرحم یعنے رحم مین سردیکا پہونچنا ــ یہ فرزجہ یعنے رکھنے کی دوا اس
رحم کو فائدہ کرتی ہی جسمین سردی پہونچ گئی ہو اخلاط اسکے مرہم دیاخیلون
ایک اوقیہ اور مرہم باسلیقون اور بیل کی چربی اور بادام کے درخت کا
گوند اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور بارہ سنگہے کی نلی کا مغز اور بھیڑی کا مکہ
اور لگنے انارکی اور روغن ناردین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
چھہ رتی مرکی صاف کی ہوی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی زعفران سات ماشہ چربیون کو روغنمین گھلا کر سب دواون کو یکجا کرلین
اور خوب ملا کر بقدر مناسب کسی کپڑے مین لگا کر بتی بنا کر استعمال
کرین ــ

صلابت رحم یعنے رحم کا سخت ہو جانا یہ فرزجہ جو برودت رحم کے واسطے
لکھا گیا ورم صلب رحم کو بھی فائدہ کرتا ہی

ساتوان مقالہ دردہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کی دوائین
ــ یہ ضماد وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتا ہی جو غاریقون اور شوکران
سے بنایا جاتا ہی اور یہ دوا دولے منضج اور بکار آمد ہی اخلاط اسکے تخم
شوکران ایک قسط یعنے پینتیس تولہ غاریقون ایک قسط یعنے پینتیس تولہ
اور مقل ایک قسط یعنے پینتیس تولہ بورہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
چھہ رتی موم ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ رانتیج جوش دیا ہوا ایک
رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اشق ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ
روغن زیت کہنہ ایک رطل بارہ سنگہے کی نلی کا گودہ چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ

تین ماشہ ہوے بیخ سوسن الو بیقی چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ نو ماشہ ہوے
خشک دواون کو کوٹ کر چھلنی مین چھانین اور گھلنے والی دواون کو گھلا کر
اتنی دیر تک ہوا مین رہنے دین کہ سرد ہو جائین پھر اسپر سوکھی دوائین
ڈال کر خوب ملائین اور اٹھا رکھین اور بروقت استعمال کرین

یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہی سورنجان شیرین بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ صمغ نہری تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے
سیاہ مرچ اور زہرہ ہر ایک چودہ ماشہ دوائونکو کوٹ کر پیسین اور ایک خوراک ساڑھے
تین ماشہ کی ہی پانی اور شہد کے ساتھ

مرہم اوس ضعف کو فائدہ کرتا ہی جو دونون پاؤن مین ہوتا ہی اخلاط اسکے
اسارون اور ایلوہ اور شیاف ماميثا اور شیطرج اور کشنیز اور
انزروت اور مرکی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر
چار درہم یعنے چودہ ماشہ کوٹ کر پیسین اور طلا نام کی شراب جو خوشبو ہو اسمین ملا کر
پاؤن پر لگائین

صفت گولی کی جو فاشرا ڈال کر بنائی جاتی ہی اور یہ دوا بنام ہزارچشان
مشہور ہی نقرس کو اور دونون کولون کے درد کو اور مفاصل کے درد کو
فائدہ کرتی ہی ــ اس دوا کو جسکا نام فاشرا ہی ایک درہم لین اور سورنجان
بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ دارچینی اور
سعتر فارسی اور زراوند مدحرج زنجبیل اور برگ کبر اور خاکستر بچہ ہاے شیرک
ہر واحد ایک درہم سب دواون کو کوٹ کر پیسین اور شراب مین ملا کر چھوٹی
چھوٹی گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین ایک خوراک اسکی پونے
دو ماشہ کی ہی اس جوشاندہ کے جسمین سوے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم
گولیان ہمراہ شہد کے پانی کے جو گرم ہو اور اوس مین سوے کو جوش
دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑہ تولہ ملا کر تناول کرین
دوسری گولی کا نسخہ جو مہندی ملا کر بنائی جاتی ہی اور جب نقرس پر اسکا
تجربہ کیا گیا تو اسکی بڑی تعریف کی گئی ــ ہلیلہ سیاہ جستہ برآوردہ دو تولہ
گیارہ ماشہ بہیڑا اور آملہ جیت لکڑی زنجبیل دار فلفل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ ایلوہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ سعتر فارسی بیخ کبر اور گوگل اور
مہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہموزن سب دواون کے ان سب
دوائونکو کوٹ کر چھانین اور گوگل کو شراب مین بھگو کر اچھی طرح ملائین

پھر سب دوائین ڈال کر چھوٹی چھوٹی گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہی

عرق المنابہ ـ دوا اس بیماری کو نافع ہی جو درد سکون پیدا کرتی ہی اخلاط اسکے زفت وجنبرگندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو ایک جزء دونون کو پیسکر خوب ملائین اور مقام درد پر اسکو چھڑکین مگر پہلے بیمار کو حمام مین داخل کرین تاکہ پسینہ اوسکے بدن مین نکل آوے اور دوا چھڑکنے سے بدن مین چپٹ جاوے پھر اس دوا پر ایک کاغذ کا ٹکڑا چپکا دین یہ دوا اسوقت تک لگی رہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے

نقرس دولے شوکران جو باب وجع مفاصل مین مذکور ہوچکی اس سے بڑہ کے نقرس کے واسطے کوی دوا نہین ہی

اٹھوان مقالہ بالخورہ کی دوا یہ لطوخ یعنے لیپھڑنے کی دوا ہی اور فربیون اور ثافسیا اور دہن الغار ہر ایک نو ماشہ گندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو اور کنگی سیاہ ملے یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان دواون کو یکجا کر کے کوٹے اور چھانے پھر انمین نو درہم یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو دہن الغار یا روغن زیتون کہنہ یا رینڈی کے تیل مین پگھلا کر سب دوائین ملاوے اور بالخورہ کے مقام پر لگاوے علاوہ یہ ہی کہ یہ دوا قوی ہی اور بالخورہ کو بھی دور کردیتی جو مدت کا ہو اور علاج اسکا دشوار ہو جالینوس کہتا ہی کہ مین اس دوا مین بعض اوقات بالم ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کف ساڑھے چار ماشہ ملا لیتا تھا

خضاب سیاہ کرنے والا بالون کا جالینوس نے کہا ہی کہ اگر کتے کا پیشاب لیکر پانچ دن یا چھ دن اسکو سڑائین پھر اس سے بالون کو دھوئین سیاہ کردے گا اور سیاہ بالون کو سفید ہونے نہ دیگا

پیمانہ اور وزن کا بیان کناش ساہر سے اسنے کہا ہی کہ قسط کا وزن روغن زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہی جو برابر پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ کے اور شراب سے اسی رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوے اور شہد سے ایک سو اسی رطل جو برابر چھ ہزار بہتر تولہ کے ہوے

ضوش کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے ہوے اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے ہوے اور شہد سے ساڑھے تیئیس رطل جو برابر سات سو ترانوے تولہ

ڈیڑہ ماشہ کے ہی

قوسوی روغن زیتون سے نو اوقیہ جو برابر اکتیس تولہ تین ماشہ چھ رتی کے ہی اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ہی اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ گیارہ ماشہ پانچ رتی کے ہی

مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ عزامی جو برابر نو تولہ دو رتی کے ہی اور شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ سات ماشہ سات رتی کے ہی منجملہ سب کے

اکسوبافن زیت سے سولہ درخمی جو برابر چھ تولہ کے ہی اور شراب سے دو اوقیہ اور چہارم درخمی جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہی اور شہد سے تین اوقیہ اور چہارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو برابر نو تولہ پانچ ماشہ سوا سات رتی کے ہی

قواطوس زیت سے بارہ درخمی جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہی اور شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درخمی اور ثلث درخمی جو برابر تین تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ہی اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ تین ماشہ ساڑھے سات رتی کے ہی

مسطرون صغیر زیت سے چھ درخمی جو برابر سوا دو تولہ کے ہی اور شراب سے بیس عزامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی اور شہد سے نو درخمی جو برابر تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہوے

بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سرافیون کے اس حکیم نے کہا ہی کہ اس مجموعہ مین تفصیل اوزان اور پیمانہ کے بیان کرنے سے استغنا ہی اسلیے کہ مینے ہر ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب مین ہی اسی طرح سے ذکر کیا جو زبان عربی کی کتابون مین مشہور ہی اور ارباب لغت انکو پہچانتے ہین ـ لیکن ایک قوم نے اون لوگون مین جو میرے نقل اوزان اور پیمانون پر مطلع ہوے مجھسے درخواست کی کہ انکو اس کتاب مین بھی نقل کردون تاکہ اس نقل کا ذکر سوا اس میری کتاب کے اور کتابون مین بھی ہو

قسط کا وزن اون لوگون کے نزدیک جو زبان یونانی بولتے تھے مشہور

ہی لیکن پیمانہ یا لفظ کیل کی آمین سب کا اتفاق نہین ہو اسلیے کہ ایک آدمی اسکا
استعمال جسطرح کرتا ہی دوسرا اوسکے خلاف کرتا ہی۔ قسط اہل روم کے
نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہی پس برابر بیس اوقیہ کے
ہوگا جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہی۔ اور قسط انطالیقی ڈیڑہ رطل
کا ہی

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر تینتیس تولہ نو ماشہ کے ہی

اور من رومی بیس اوقیہ جو برابر چھپن تولہ تین ماشہ کے ہوگا اور من انطالیقی
اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر بیالیس تولہ سوا دو ماشے کے ہی اور من کے
چالیس استار ہوتے ہین اس حساب سے ایک استار کا وزن بحساب رومی
نصف اوقیہ کا ہوا یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے برابر ہی اور انطالیقی و مصری
استار کا وزن ایک تولہ سوا پانچ رتی ہی

اور رطل بیس استار کا ہی اور استار چھ درہم اور دو دانگ جسکے چار مثقال
ہوے یعنے ڈیڑھ تولہ

اور درخمی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی
دورق انطالیقی آٹھ جو ہین کی اور ایک جو مین چھ قسط رومی کی ہی جو برابر
تین سو ساڑھے تینتیس تولہ کے ہی

قوطولی سات اوقیہ کی جسکے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوے
سطرون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی
سطرون صغیر چھ درخمی جسکے سوا دو تولہ ہوے
السوناقن اٹھارہ درخمی جو برابر پونے سات تولہ کے ہی
فراوس ڈیڑہ اوقیہ کا ہی جسکے دو ماشہ پانچ رتی ہوے
عزیا درمیان چہارم درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہی
اوقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک ان مین سے سات مثقال کی
ہون ایک اوقیہ

اناب شہد کا ڈھائی رطل اور روغن کا ڈیڑھ من
دورق مشہور تین رطل کا ہی۔ قسط شہد کا ڈھائی رطل ہی
یا مین پانچ استار اور بیس درہم اور چار اوبولوا سہ موناغری اور نصف
اوسکا

باقلات مصریہ چار سامونات

اوبولو واڈیڑہ دانگ کا
کماوخس اسکندرانی تین ابولوا کا
ایک بندقہ ایک درخمی کا
جوزا ایک جوزا چودہ سامونا کا
صدفہ صغیر سات سامونات کا اور صدفہ کبیر چودہ سامونہ کا
باقلہ یونانیہ دو سامونہ اور دو اوقولین کا
سکرجہ سوا چھ استار کا
ملعقہ شہد کا چار مثقال یعنے ڈیڑہ تولہ کے ہی اور ملعقہ اور دوا اونکا ایک مثقال
اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہوا
سیطل و لیبد دو استار کی
درخمی چھ ابولات کی اور ہر ایک اوبولو تین قیراط کا اور ہر قیراط چار جو کا ثلث
ابولو نو قیراط کا
قوانثوس ڈیڑہ اوقیہ کا
قوارسین تین اوقیہ کا
آٹھ اوبولو چوبیس قیراط کا
تمام ہوی کتاب قرابادین کتاب سات قانون سے اور حمد ہی خدا کا اول او
آخر اور ظاہر اور باطن مین اور درود خدا کا اسکے مقرب فرشتون پر اور تمام انبیا
اور مرسلین خصوصا ہمارے سید اور آقا محمد جو نبی امی ان پر اور اونکی سب آل پر
نازل ہو مترجم کہتا ہی کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہان تک ممکن تھا درست
کر دیا اور جو نا ممکن تھا یعنی اصل کتاب مین تحویل ایک وزن کی دوسرے وزن
سے تناقض رکھتی ہی اوسکی تحویل نہین کی اور بجنسہ وہی الفاظ لکھدیے
جو اصل قانون مین تھے اور چونکہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک مین
متروک ہی لہذا کچھ ہمکو اونکی زیادہ تحقیق اپنی کار برآری کے واسطے بھی
ضروری نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ کے مین جہان اور ہزارون طرح کی غلطیان
مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوی ہین اونکو ناظرین معاف کرکے اصلاح
کردین گے اسیطرح معاملہ اوزان کا بھی ہی جو بوجہ پابندی اصل کتاب کے کسی طرح
اونکی درستی پر مجھے قدرت نہ تھی۔ اور اگر کوی اور اہل جنس کو اوسکی اصلاح
پر قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمے سے ضرور دور ہو جاے گی جس طرح دیگر اغلاط
اور سہو کی درستی کی امید قوی قوم سے مجھے ہی فقط

خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہزار زبان سے کرتا ہون اور اوسکے اتمام نعمت پر نازان ہون کہ اوسنے مجھ ایسے نادان اور کم رتبہ کو اپنے انعام اور اکرام سے اس مرتبہ کو پہونچایا کہ مینے اعلے درجہ کی کتاب علم طب کو جسکا نام قانون ہو ایسے زمانہ مین ترجمہ کیا جس زمانہ مین ہمارے علوم کی کساد بازاری کا کچھ بیان ہی نہین ہو سکتا ہو اور یہ اوسی کا احسان اور فضل ہو کہ عالی دماغ ہنرور قدردان علم وفیضرسانی ارباب علم وکمال رتبہ دان نے یعنی منشی نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار نے مجھے اس کتاب کے ترجمہ پر ایسا مجبور کیا کہ آخر ترجمہ پورا ہو ہی گیا۔ ورنہ مین اور یہ ترجمہ۔ اور ہزار ہزار شکر خدا کا کہ قبل ازانکہ تمام مجلدات ترجمہ کے چھپ کر شایع ہون فقط جلد اول اور چہارم کے ترجمہ سے مینے سیکڑون طلبہ کو اور اطبا کو مستفید ہوتے دیکھ لیا ہو اور میری مراد پوری ہو گئی۔ اب خدا سے دعا کرتا ہون کہ اسی طرح کامل الصناعۃ ابو العباس مجوسی کا ترجمہ بس ختم ہو جاے۔ والحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ بیتہ الطاہرین

خاتمۃ الطبع

ہزاران حمد اور سپاس کارساز عالم و درود نامحدود حضرت بہترین نسل آدم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ کتاب یعنی ترجمۂ قانون جلد پنجم مطبع نامی گرامی مشہور عالم ہنر اور علم کی اشاعت مین بے نظیر بلکہ اگر سچ پوچھیے قومی ترقی علم وہنر کے واسطے ملک کی رفاہ کا متکفل نفیر وقطمیر اور مروج مبانی علمیہ مشید فنون عملیہ جسکو مطبع اودھ اخبار کہتے ہین اور مالک مطبع کا نام نامی منشی نولکشور ہو اسی مطبع مین حسب ایماے مالک مطبع دام حشمتہٗ کے اہتمام سے خاکسار محمد علی کنتوری خلف اصغر عالیجناب مستطاب مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری مترجم کتاب ہذا کے بماہ فروری ۱۸۸۴ء مطابق جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۱ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہوی۔ اس کتاب کی پانچون مجلدات اب بعنایت ایزدی ترجمہ بھی ہو چکے اور چھپ کر تمام ہوے۔ اس ترجمہ کی سلاست بیانی کا آج ہندوستان مین وہ اثر ہوا جسکا اندازہ شہرت ہو رہا ہو اوسی خیر سگالی قوم کے ہو جس سے نیت بخیر مالک مطبع کی متصف ہو۔ صدہا برس کا زمانہ قانون کی تصنیف کا گذرا آج تک اسکا ترجمہ بلفظ کسی زبان مین کیا گیا ہو چنانچہ ابھی تک کوی ترجمہ مشتہر نہین ہوا۔ چہ جاے کہ زبان اردو مین۔ اور ایسی مشکل اور مغلق کتاب کا ترجمہ جسکے درس سے اکابر اطبا اور اعاظم علمار زمانہ کے نامور رہے ہین۔ آج خدا کی عنایت سے یہ ترجمہ جو مساعی جمیلہ سے جناب مترجم کے پورا ہوا اور اوسمین ضمیمہ خیر طبعی ملک کی جناب مالک کی ایک بڑی مددگار چیز ہو بلکہ سچ پوچھو تو یہی سبب اشاعت اس ترجمہ کا ہو۔ آج سیکڑون طلبہ علوم بلکہ اکثر اطباے فارسی دان اور بعض کم استعداد عربی خوان سے اس ترجمہ کی حسن عبارت سے بہرہ اندوز لیاقت علمی ہو رہے ہین۔ اگرچہ تکمیل اس ترجمہ کی جو ہنوز نقش اول ہو جیسے یہ کتاب ہو کیونکر ابھی ہو سکتی ہو۔ مگر تاہم اسکے فیض سے بہرہ اندوزی کی قوت اوسی کو مل رہی ہو جو کبھی کبھی ایک نظر سرسری بھی اس پر ڈالتا ہو۔ مین زیادہ توصیف اسکی نہین کرتا ہون۔ بلکہ بجاے توصیف کے ایک تازہ خوشخبری یہ دیتا ہون کہ اشارات ترجمہ کامل الصناعۃ کا بھی اب چھپنا شروع ہوگا جسکی جلد اول کا ترجمہ اوسی جناب مترجم نے پورا کر دیا ہو اور جلد دوم کا قریب چہارم کے آج تک ہو چکا ہو فقط

تمت